من یطع الرسول فقد اطاع اللہ
الحمد للہ کہ کتاب ہدایت نصاب مسائل حقہ شریعت کے لیے چشمہ جاری ہے یعنی جامع صحیح بخاری مسمیٰ
تیسیر الباری
مطلب خیز ترجمہ
صحیح البخاری
از عمدہ افادات و زبدہ تالیفات جناب مولانا مولوی وحید الزمان صاحب المخاطب بنواب وقار نواز جنگ بہادر مرحوم
در مطبع احمدی واقع لاہور شیخ احمد طبع نمود



بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان ہے رحم والا

بَابُ الْمُعَانَقَةِ وَقَوْلِ الرَّجُلِ كَيْفَ أَصْبَحْتَ حَدَّثَنَا

باب معانقہ (گلے ملنے) کے بیان میں اور ایک آدمی کا دوسرے سے پوچھنا کیوں آج صبح کیسا مزاج

إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الزُّهْرِيِّ

اسحاق بن راہویہ نے بیان کیا کہا ہم کو بشر بن شعیب نے خبر دی کہا مجھ کو میرے والد نے انہوں نے زہری سے

قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ كَعْبٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ

کہا مجھ کو عبداللہ بن کعب نے اُن سے عبداللہ بن عباس نے بیان کیا

أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيًّا يَعْنِي ابْنَ أَبِي طَالِبٍ خَرَجَ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ

کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے (مرض موت میں آپ کے) پاس سے حضرت علیؓ نکلے

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا

دوسری سند امام بخاری نے کہا اور ہم سے احمد بن صالح نے بیان کیا کہا ہم سے

عَنْبَسَةُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ

عنبسہ بن خالد نے کہا ہم سے یونس بن یزید نے انہوں نے ابن شہاب زہری سے کہا مجھ کو عبداللہ

اللهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ

ابن کعب بن مالک نے خبر دی اُن کو عبداللہ بن عباس نے کہ جس بیماری میں

أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رض خَرَجَ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجَعِهِ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انتقال فرمایا اسی بیماری میں حضرت علی باہر آنحضرت

الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ فَقَالَ النَّاسُ يَا أَبَا حَسَنٍ كَيْفَ أَصْبَحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے باہر نکلے لوگوں نے پوچھا ابوالحسن (یہ حضرت علی کی کنیت تھی) آج صبح کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مزاج کیسا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَصْبَحَ بِحَمْدِ اللهِ بَارِئًا فَأَخَذَ بِيَدِهِ الْعَبَّاسُ فَقَالَ أَلَا تَرَاهُ أَنْتَ

رہا انہوں نے کہا الحمد للہ آج صبح کو تو مزاج اچھا رہا (اب صحت کی امید ہے) یہ سنتے ہی حضرت عباس نے حضرت علی کا ہاتھ تھاما اور کہنے لگے

وَاللهِ بَعْدَ الثَّلَاثِ عَبْدُ الْعَصَا وَاللهِ إِنِّي لَأُرَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خدا کی قسم تم آنحضرت کو نہیں دیکھتے واللہ تین دن کے بعد تم دوسرے کے تابعدار بنو گے واللہ میں تو اس کی بیماری سے سمجھتا ہوں کہ آنحضرت صلی اللہ

سَيُتَوَفَّى فِي وَجَعِهِ وَإِنِّي لَأَعْرِفُ فِي وُجُوهِ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْمَوْتَ فَاذْهَبْ

علیہ وسلم اس بیماری سے گذر جانے والے ہیں عبدالمطلب کی اولاد کا جب وہ مرنے والے ہوتے ہیں میں منہ دیکھ کر پہچان لیتا ہوں ذرا انہیں

بِنَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَسْأَلَهُ فِيمَنْ يَكُونُ الْأَمْرُ فَإِنْ كَانَ فِينَا

بہتر یہ ہو گا ہم تم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلیں اور آپ سے پوچھ لیں کہ آپ کے بعد کون خلیفہ ہو گا اگر آپ ہم لوگوں (بنی ہاشم)

عَلِمْنَا ذَلِكَ وَإِنْ كَانَ فِي غَيْرِنَا أَمَرْنَاهُ فَأَوْصَى بِنَا قَالَ عَلِيٌّ وَاللهِ لَئِنْ سَأَلْنَاهَا

کو خلافت دیں تو ہمکو معلوم ہو جائے اگر کسی اور کو دیں تو ہم آپ سے کہیں کہ اس کو وصیت کر دیتے ہیں ہمکو ہمارا خیال رکھنے کی وصیت فرما دیں

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَمْنَعُنَاهَا لَا يُعْطِينَاهَا النَّاسُ أَبَدًا وَإِنِّي لَا أَسْأَلُهَا

یہ بات پوچھیں اور آپ ہم لوگوں کو خلافت نہ دیں تب تو اور خرابی ہے پھر تو لوگ کبھی ہمکو خلافت دینے والے نہیں واللہ میں تو آنحضرت

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَدًا بَابُ مَنْ أَجَابَ بِلَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ

صلی اللہ علیہ وسلم سے کبھی یہ بات نہیں پوچھنے کا (کہ آپ کے بعد کون خلیفہ ہو) باب کوئی بلائے تو جواب میں لبیک (حاضر) اور سعدیک (آپ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ

ہم سے موسیٰ بن اسمٰعیل نے بیان کیا کہا ہم سے ہمام نے انہوں نے قتادہ سے انہوں نے انس سے انہوں نے معاذ بن جبل سے انہوں نے

أَنَا رَدِيفُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُعَاذُ قُلْتُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ ثُمَّ

کہا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک ہی اونٹ پر سوار تھا آپ نے پکارا معاذ میں نے عرض کیا لبیک وسعدیک پھر پکارا

قَالَ مِثْلَهُ ثَلَاثًا هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ اللهِ عَلَى الْعِبَادِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ

یہی تین بار ہوا پھر آپ نے فرمایا معاذ تو جانتا ہے اللہ کا حق بندوں پر کیا ہے یہ حق ہے کہ اللہ کو پوجیں اس کے سوا

شَيْئًا ثُمَّ سَارَ سَاعَةً فَقَالَ يَا مُعَاذُ قُلْتُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ قَالَ هَلْ

کسی کو نہ پوجیں پھر تھوڑی دیر چلتے رہے اس کے بعد پکارا معاذ میں نے عرض کیا لبیک وسعدیک فرمایا تو جانتا ہے

تَدْرِیْ مَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَی اللّٰہِ اِذَا فَعَلُوْا ذٰلِکَ اَنْ لَّا یُعَذِّبَہُمْ حَدَّثَنَا ھُدْبَۃُ

بندوں کا حق اللہ پر کیا ہے جب وہ شرک نہ کرتے ہوں (موحد ہوں) یہ حق ہے کہ انکو (اللہ) عذاب نہ کرے ہم سے ہدبہ بن خالد نے

حَدَّثَنَا ھَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَۃُ عَنْ اَنَسٍ عَنْ مُعَاذٍ بِھٰذَا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ

بیان کیا کہا ہم کو ہمام بن یحییٰ نے کہا ہم کو قتادہ بن دعامہ نے انہوں نے انس سے انہوں نے معاذ سے یہی حدیث نقل کی ہم سے عمر بن حفص

حَفْصٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ وَھْبٍ حَدَّثَنَا وَاللّٰہِ

غیاث نے بیان کیا کہا مجھ سے والد نے انہوں نے کہا ہم سے اعمش نے کہا ہم سے زید بن وہب نے کہا ہم سے قسم خدا کی ابوذر

اَبُوْذَرٍّ بِالرَّبَذَۃِ قَالَ کُنْتُ اَمْشِیْ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ حَرَّۃِ

غفاری رضہ نے بیان کیا وہ ربذہ میں تھے (جو ایک مقام ہے مدینے سے تین منزل پر) انہوں نے کہا میں عشا کے وقت مدینہ کی پتھریلی زمین میں

الْمَدِیْنَۃِ عِشَاءً اسْتَقْبَلَنَا اُحُدٌ فَقَالَ یَا اَبَا ذَرٍّ مَا اُحِبُّ اَنَّ اُحُدًا لِّیْ ذَھَبًا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا اتنے میں احد کا پہاڑ سامنے آیا آپ نے فرمایا ابوذر رضہ اگر اس پہاڑ بھر سونا میرے پاس آئے اور

یَاْتِیْ عَلَیَّ لَیْلَۃٌ اَوْ ثَلٰثٌ عِنْدِیْ مِنْہُ دِیْنَارٌ اِلَّا اُرْصِدُہٗ لِدَیْنٍ اِلَّا اَنْ اَقُوْلَ

میں ایک رات یا تین راتوں تک اس میں سے ایک اشرفی بھی اپنے پاس رکھ چھوڑوں تو یہ مجھکو پسند نہیں ہے البتہ اگر کسی کا قرض مجھ پر ہو تو

بِہٖ فِیْ عِبَادِ اللّٰہِ ھٰکَذَا وَھٰکَذَا وَھٰکَذَا وَاَرَانَا بِیَدِہٖ ثُمَّ قَالَ یَا اَبَا ذَرٍّ قُلْتُ

ہوا اس کے ادا کرنے کیلئے رکھ چھوڑوں یہ دوسری بات ہے میں چاہتا ہوں وہ سب اللہ کے بندوں کو ادھر ادھر (دائیں بائیں سامنے) جو کوئی

لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ الْاَکْثَرُوْنَ ھُمُ الْاَقَلُّوْنَ اِلَّا مَنْ قَالَ ھٰکَذَا

وسعدیک یا رسول اللہ آپ نے فرمایا دیکھ دنیا میں جو مالدار ہیں آخرت میں وہی نادار ہونگے (انکو بہت کم اجر ملیگا) مگر وہ مالدار بندے

وَھٰکَذَا ثُمَّ قَالَ لِیْ مَکَانَکَ لَا تَبْرَحْ یَا اَبَا ذَرٍّ حَتّٰی اَرْجِعَ فَانْطَلَقَ حَتّٰی غَابَ

جو اپنی مال کو ادھر ادھر (غریبوں کو) بانٹ دیں پھر فرمایا ابوذر جب تک میں لوٹ کر نہ آؤں تو یہیں ٹھیرا رہیو اور آپ آگے بڑھ کر نظر سے

عَنِّیْ فَسَمِعْتُ صَوْتًا فَخَشِیْتُ اَنْ یَّکُوْنَ عُرِضَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

غائب ہوگئے پیچھے ایک آواز سنی مجھکو ڈر ہوا کہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی صدمہ نہ پہونچا ہو

فَاَرَدْتُ اَنْ اَذْھَبَ ثُمَّ ذَکَرْتُ قَوْلَ رَسُوْلِ اللّٰہِ لَا تَبْرَحْ فَمَکَثْتُ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ

اور میں نے قصد کیا آگے بڑھکر دیکھوں لیکن آنحضرت صلعم کے ارشاد کا خیال آیا آپ نے فرمایا تھا یہیں ٹھیرا رہیو بس میں ٹھیرا رہا

اللّٰہِ سَمِعْتُ صَوْتًا خَشِیْتُ اَنْ یَّکُوْنَ عُرِضَ لَکَ ثُمَّ ذَکَرْتُ قَوْلَکَ فَقُمْتُ

میں نے کچھ آواز سنی تھی میں ڈرا کہیں آپ کو کوئی صدمہ نہ پہونچا ہو (میں نے آگے بڑھ کر دیکھنا چاہا) لیکن آپ کا ارشاد یاد آیا میں اپنی جگہ کھڑا رہا

فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ذَاکَ جِبْرِیْلُ اَتَانِیْ فَاَخْبَرَنِیْ اَنَّہٗ مَنْ مَّاتَ مِنْ

آپ نے فرمایا یہ جبرئیل کی آواز تھی وہ میرے پاس آکے کہنے لگے تمہاری امت کا جو شخص مرجائے وہ شرک

مِنْ أُمَّتِي لَا يُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ وَإِنْ زَنَى وَ

کہ جو شخص میری امت میں سے اس حال میں مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا ہو تو بہشت میں جائیگا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر وہ (دنیا میں) زنا اور چوری کرتا رہا ہو

إِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قُلْتُ لِزَيْدٍ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ

(جو اسکے ذمہ ایک حق العباد) آپ نے فرمایا گو زنا اور چوری کرتا رہا ہو ف اعمش نے کہا میں نے زید بن وہب سے کہا مجھکو تو یہ معلوم ہوا ہے کہ اس حدیث

فَقَالَ أَشْهَدُ لَحَدَّثَنِيهِ أَبُو ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ قَالَ الْأَعْمَشُ وَحَدَّثَنِي أَبُو صَالِحٍ عَنْ

زید نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ ابوذر رضنے یہ حدیث ربذہ میں مجھ سے بیان کی اعمش نے کہا (اسی سند سے) اور مجھ سے ابو صالح نے روایت

أَبِي الدَّرْدَاءِ نَحْوَهُ وَقَالَ أَبُو شِهَابٍ عَنِ الْأَعْمَشِ يَمْكُثُ عِنْدِي فَوْقَ ثَلَاثٍ

فروش نے ایسی ہی حدیث ابوالدرداء صحابی رضسے نقل کی اور ابوشہاب (عبدربہ) نے بھی اس حدیث کو اعمش سے روایت کیا اس میں یوں ہے

بَابٌ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ

باب کوئی مسلمان دوسرے مسلمان کو اسکی جگہ سے نہ اٹھائے (جہاں وہ بیٹھ گیا ہو) ہم سے اسمعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا مجھ

حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا

سے امام مالک نے انہوں نے نافع سے انہوں نے عبداللہ بن عمر رضسے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا کوئی شخص

يُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ بَابٌ إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا

دوسرے شخص کو اپنی جگہ سے اٹھا کر وہاں خود نہ بیٹھے باب اللہ تعالیٰ کا (سورہ فتح میں) فرمانا مسلمانوں جب

فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحِ اللهُ لَكُمْ وَإِذَا قِيلَ انْشُزُوا فَانْشُزُوا الْآيَةَ حَدَّثَنَا

تم سے کہا جائے مجلس میں کھل بیٹھو (دوسرے مسلمانوں کو جگہ دو) تو کھل بیٹھو اللہ تعالیٰ تمکو کشائش عطا فرمائیگا (دنیا اور آخرت میں)

خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ

ہم سے خلاد بن یحییٰ نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان ثوری نے انہوں نے عبیداللہ عمری سے انہوں نے نافع سے انہوں نے ابن عمر رضسے انہوں نے

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُقَامَ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ وَيَجْلِسَ فِيهِ آخَرُ وَلٰكِنْ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے اس سے منع فرمایا کہ کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھایا جائے اور دوسرا شخص وہاں بیٹھے البتہ آپ نے یہ فرمایا

تَفَسَّحُوا وَتَوَسَّعُوا وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَكْرَهُ أَنْ يَقُومَ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسَ

کہ جب جگہ کی تنگی ہو تم کھل بیٹھو دوسروں کو جگہ دو اور (اسی سند سے مروی ہے کہ) عبداللہ بن عمر رضا اس بات کو مکروہ سمجھتے تھے کہ کوئی آدمی اپنی

مَكَانَهُ بَابٌ مَنْ قَامَ مِنْ مَجْلِسِهِ أَوْ بَيْتِهِ وَلَمْ يَسْتَأْذِنْ أَصْحَابَهُ أَوْ

جگہ سے اٹھ جائے اور وہ وہاں بیٹھیں ف باب اگر کوئی شخص اپنے ساتھیوں سے بے اجازت اپنی مجلس یا گھر سے اٹھ کھڑا ہو یا اٹھنے کی طیاری

تَهَيَّأَ لِلْقِيَامِ لِيَقُومَ النَّاسُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ سَمِعْتُ

کرے تاکہ لوگ اٹھ جائیں (یہ جائز ہے) ف ہم سے حسن بن عمر نے بیان کیا کہا ہم سے معتمر بن سلیمان نے کہا

أَبِي يَذْكُرُ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضٍ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
بیٹے والد سے سنا وہ ابو مجلز (لاحق بن حمید) کو روایت کرتے تھے وہ انس بن مالک سے انہوں نے کہا جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ام المومنین

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ دَعَا النَّاسَ طَعِمُوا ثُمَّ جَلَسُوا يَتَحَدَّثُونَ قَالَ
زینب سے نکاح کیا تو لوگوں کو دعوت دی انہوں نے کھانا کھایا پھر بیٹھ کر باتیں کرنے لگے (اب کسی طرح اٹھتے ہی نہیں) آخر آنحضرت صلی اللہ علیہ

فَأَخَذَ كَأَنَّهُ يَتَهَيَّأُ لِلْقِيَامِ فَلَمْ يَقُومُوا فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ قَامَ فَلَمَّا قَامَ قَامَ مَنْ
وسلم نے (مجبور ہو کر) ایسا کیا جیسے کوئی اٹھتا ہے جب بھی وہ نہ اٹھے اس وقت آپ یہ حال دیکھ کر خود اٹھ کھڑے ہوئے

قَامَ مَعَهُ مِنَ النَّاسِ وَبَقِيَ ثَلاَثَةٌ وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ لِيَدْخُلَ
اور کچھ لوگ بھی آپ کے ساتھ اٹھ کر وہاں سے چل دیے لیکن تین آدمی اب بھی نہیں اٹھے جب آپ باہر جا کر پھر لوٹ کر آئے دیکھا تو آپ

فَإِذَا الْقَوْمُ جُلُوسٌ ثُمَّ إِنَّهُمْ قَامُوا فَانْطَلَقُوا قَالَ فَجِئْتُ فَأَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى
بھی وہ بیٹھے ہیں خیر اس کے بعد وہ کہیں اٹھے اور روانہ ہو گئے میں نے جا کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر کی (آپ ان کو بیٹھا

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَدِ انْطَلَقُوا فَجَاءَ حَتَّى دَخَلَ فَذَهَبْتُ أَدْخُلُ فَأَرْخَى الْحِجَابَ
دیکھ کر پھر چلے گئے تھے) اس وقت آپ تشریف لائے اور (حضرت زینب رضی کے) حجرے میں گئے میں بھی اندر جانے لگا لیکن آپ نے میرے اور

بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ
اپنے بیچ میں پردہ ڈال دیا اور اللہ تعالیٰ نے (سورۂ احزاب کی) یہ آیت اتاری مسلمانوں تم پیغمبر کے گھروں میں اس وقت تک نہ گھسا

إِلاَّ أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى قَوْلِهِ إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا بَابُ الاِحْتِبَاءِ
کرو جب تک اجازت نہ لو اخیر آیت ان ذلکم کان عند اللہ عظیما تک باب سرین زمین سے لگا کر

بِالْيَدِ وَهُوَ الْقُرْفُصَاءُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي غَالِبٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ
ہاتھوں کو ٹانگوں پر جوڑ کر بیٹھنا جائز ہے جس کو قرفصا کہتے ہیں ف ہم سے محمد بن ابی غالب نے بیان کیا کہا ہم کو ابراہیم بن منذر

الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضٍ
حزامی نے خبر دی کہا ہم سے محمد بن فلیح نے بیان کیا انہوں نے اپنے والد فلیح بن سلیمان سے انہوں نے نافع سے انہوں نے ابن عمر سے

قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ مُحْتَبِيًا بِيَدِهِ هَكَذَا
انہوں نے کہا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کعبے کے صحن میں اسی طرح بیٹھے دیکھا یعنی ہاتھ سے احتبا کیے ہوئے

بَابُ مَنِ اتَّكَأَ بَيْنَ يَدَيْ أَصْحَابِهِ قَالَ خَبَّابٌ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
باب اپنے ساتھیوں کے سامنے تکیہ لگا کر ٹیکا دینا ف خباب بن ارت رض نے کہا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا

وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً قُلْتُ أَلاَ تَدْعُو اللَّهَ فَقَعَدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ
آپ (کعبے کے پاس) ایک چادر پر تکیہ لگائے ہوئے تھے میں نے عرض کیا آپ اللہ سے دعا نہیں فرماتے (یہ سنتے ہی) آپ سیدھے ہو بیٹھے

ف یہ حدیث علامات نبوت میں موصولا گذر چکی ہے ۱۲ منہ

عبد اللہ حدثنا بشر بن المفضل حدثنا الجریری عن عبد الرحمن بن ابی

کہا ہم سے بشر بن مفضل نے کہا ہم سے سعید بن ایاس جریری نے انہوں نے عبد الرحمن بن ابی بکرہ سے

بکرۃ عن ابیہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا اخبرکم باکبر

انہوں نے اپنے والد (نفیع رضی) سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم کو وہ گناہ بتلاؤں جو بڑے سے بڑے گناہ

الکبائر قالوا بلی یا رسول اللہ قال الاشراک باللہ وعقوق الوالدین

ہیں ہم نے عرض کیا بتلایئے آپ نے فرمایا اللہ کے ساتھ شرک کرنا اور ماں باپ کو ستانا

حدثنا مسدد حدثنا بشر مثلہ وکان متکئا فجلس فقال الا وقول

ہم سے مسدد نے بیان کیا کہا ہم سے بشر بن مفضل نے پھر ایسی ہی حدیث نقل کی اس میں یوں ہے کہ آنحضرت تکیہ لگائے تھے پھر آپ سیدھے

الزور فما زال یکررھا حتی قلنا لیتہ سکت باب من اسرع فی مشیہ

بار بار یہی فرماتے رہے یہاں تک کہ ہم نے چاہا کاش آپ چپ ہو جاتے ف باب جو شخص کسی ضرورت سے یا غرض سے جلدی

لحاجۃ او قصد حدثنا ابو عاصم عن عمر بن سعید عن ابن ابی ملیکۃ

جلدی چلے ہم سے ابو عاصم نے بیان کیا انہوں نے عمر بن سعید سے انہوں نے ابن ابی ملیکہ سے

ان عقبۃ بن الحارث حدثہ قال صلی النبی صلی اللہ علیہ وسلم العصر

ان کو عقبہ بن حارث نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھائی پھر نماز سے فارغ

فاسرع ثم دخل البیت باب السریر حدثنا قتیبۃ حدثنا جریر

ہو کر جلدی جلدی چلے گھر میں تشریف لے گئے ف باب چارپائی یا تخت کا بیان ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے جریر نے

عن الاعمش عن ابی الضحی عن مسروق عن عائشۃ رض قالت کان رسول

انہوں نے اعمش سے انہوں نے ابو الضحیٰ سے انہوں نے مسروق سے انہوں نے حضرت عائشہ رضی سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تخت

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی وسط السریر وانا مضطجعۃ بینہ وبین

پر بیچ میں نماز پڑھا کرتے تھے اور میں قبلہ کی طرف آپ کے سامنے لیٹی ہوتی مجھکو کبھی

القبلۃ تکون لی الحاجۃ فاکرہ ان اقوم فاستقبلہ فانسل انسلالا

ہوکر آپ کے سامنے آنا برا معلوم ہوتا میں ایک طرف سے کھسک جاتی

باب من القی لہ وسادۃ حدثنا اسحق حدثنا خالد وحدثنی

باب گاؤ تکیہ یا گدہ بچھانا ہم سے اسحاق بن شاہین واسطی نے بیان کیا کہا ہم سے خالد طحان نے دوسری سند

عبد اللہ بن محمد حدثنا عمرو بن عون حدثنا خالد عن خالد عن ابی قلابۃ

اور مجھ سے عبد اللہ بن محمد مسندی نے بیان کیا کہا ہم سے عمرو بن عون نے کہا ہم سے خالد بن عبد اللہ طحان نے انہوں نے خالد حذاء سے انہوں نے ابو قلابہ

قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْمَلِيحِ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِيكَ زَيْدٍ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَحَدَّثَنَا

کہا مجھ کو ابوالملیح (عامر یا زید بن اسامہ) نے خبر دی انہوں نے کہا ابو قلابہ میں تمہارے والد زید کے ساتھ عبداللہ بن عمرو بن عاص کے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ لَهُ صَوْمِي فَدَخَلَ عَلَيَّ فَأَلْقَيْتُ لَهُ وِسَادَةً

یہ حدیث بیان کی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے میرے روزے رکھنے کا حال بیان کر دیا (میں ہمیشہ روزہ رکھا کرتا ہوں) آپ یہ سنکر میرے پاس

مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ فَجَلَسَ عَلَى الْأَرْضِ وَصَارَتِ الْوِسَادَةُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ

جس میں کھجور کی چھال بھری تھی آپکے واسطے بچھایا آپ (خالی) زمین پر بیٹھے اور وہ گدہ میرے اور آپ کے بیچ میں رہا

فَقَالَ لِي مَا يَكْفِيكَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خَمْسًا

آپ نے پوچھا کیا تجھ کو ہر مہینے میں تین روزے کافی نہیں ہیں میں نے کہا یا رسول اللہ (نہیں مجھکو بہت قوت ہے) آپ نے فرمایا اچھا ہر

قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ سَبْعًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ تِسْعًا قُلْتُ يَا رَسُولَ

مہینے میں پانچ روزے میں نے کہا یا رسول اللہ (نہیں مجھ میں بہت طاقت ہے) فرمایا اچھا ہر مہینے میں سات روزے میں نے کہا یا رسول اللہ ف آپ نے

اللَّهِ قَالَ إِحْدَى عَشْرَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا صَوْمَ فَوْقَ صَوْمِ دَاوُدَ

ف فرمایا اچھا گیارہ روزے میں نے کہا یا رسول اللہ ف آپ نے فرمایا داؤد پیغمبر کے روزے سے کوئی روزہ افضل نہیں ہے

شَطْرَ الدَّهْرِ صِيَامُ يَوْمٍ وَإِفْطَارُ يَوْمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ

آدھی عمر کے روزے یعنی ایک دن روزہ ایک دن افطار ہم سے یحییٰ بن جعفر نے بیان کیا کہا ہم سے یزید بن ہارون نے

عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ أَنَّهُ قَدِمَ الشَّامَ وَحَدَّثَنَا أَبُو

انہوں نے شعبہ سے انہوں نے مغیرہ بن مقسم سے انہوں نے ابراہیم نخعی سے انہوں نے علقمہ بن قیس سے وہ شام کے ملک میں پہنچے دوسری سند اور

الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ ذَهَبَ عَلْقَمَةُ إِلَى الشَّامِ

ہم سے ابوالولید نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے مغیرہ بن مقسم سے انہوں نے ابراہیم نخعی سے انہوں نے کہا علقمہ بن قیس شام کے ملک میں

فَأَتَى الْمَسْجِدَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي جَلِيسًا فَقَعَدَ إِلَى أَبِي

گئے مسجد میں جا کر دو رکعتیں پڑھیں اور یہ دعا کی یا اللہ کوئی (اچھا) رفیق مجھکو عنایت فرما پھر ابوالدرداء صحابی پاس گئے انہوں

الدَّرْدَاءِ فَقَالَ مِمَّنْ أَنْتَ قَالَ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ قَالَ أَلَيْسَ فِيكُمْ صَاحِبُ السِّرِّ

نے پوچھا تم کن لوگوں میں سے ہو انہوں نے کہا کوفہ والوں میں سے ابوالدرداءؓ نے کہا تمہارے ملک میں کیا وہ صاحب نہیں ہیں جو آنحضرتؐ

الَّذِي كَانَ لَا يَعْلَمُهُ غَيْرُهُ يَعْنِي حُذَيْفَةَ أَلَيْسَ فِيكُمْ أَوْ كَانَ فِيكُمُ الَّذِي

کے بھید جانتے تھے آپکے سوا کسی کو معلوم نہ تھے ف یعنی حذیفہ بن یمان رضؓ کیا تم میں وہ صاحب نہیں ہیں ف جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے

أَجَارَهُ اللَّهُ عَلَى لِسَانِ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الشَّيْطَانِ يَعْنِي عَمَّارًا

پیغمبر کی زبان پر یہ فرمایا کہ وہ شیطان کے شر سے محفوظ ہیں یعنی عمار بن یاسر رضؓ ف

أَوَلَيْسَ فِيكُمْ صَاحِبُ السِّوَاكِ وَالْوِسَادِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ كَيْفَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقْرَأُ وَ

کیا تم میں وہ صاحب نہیں ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مسواک اور تکیہ لیے رہتے ف یعنی عبداللہ بن مسعودؓ بھلا یہ تو کہو عبداللہ بن

اللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى قَالَ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى فَقَالَ مَا زَالَ هٰؤُلَاءِ حَتَّى كَادُوا

مسعودؓ نے کیا یوں پڑھتے والذکر والانثے ف ابوالدرداءؓ کہنے لگے ان شام والوں نے تو مجھ کو دھوکا ہی دیا تھا قریب تھا مجھ کو

يُشَكِّكُونِي وَقَدْ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابُ الْقَائِلَةِ

شبہ آجائے میں نے بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یوں ہی سنا تھا (والذکر والانثے) باب جمعہ کی نماز پڑھ کر قیلولہ

بَعْدَ الْجُمُعَةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ

کرنا ف ہم سے محمد بن کثیر نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان ثوری نے انہوں نے ابوحازم سے انہوں نے سہل بن سعد

ابْنِ سَعْدٍ قَالَ كُنَّا نَقِيلُ وَنَتَغَدَّى بَعْدَ الْجُمُعَةِ بَابُ الْقَائِلَةِ فِي الْمَسْجِدِ

ساعدی سے انہوں نے کہا ہم جمعہ کے دن جمعہ کی نماز کے بعد آرام کیا کرتے اور دن کا کھانا کھایا کرتے باب مسجد میں قیلولہ کرنا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ

ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالعزیز بن ابی حازم نے انہوں نے ابوحازم سے انہوں نے سہل بن

سَعْدٍ قَالَ مَا كَانَ لِعَلِيٍّ اسْمٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَبِي تُرَابٍ وَإِنْ كَانَ لَيَفْرَحُ بِهِ

سعد ساعدی سے انہوں نے کہا حضرت علیؓ کو اپنا کوئی نام ابوتراب سے زیادہ پسند نہ تھا جب کوئی ان کو اس نام سے پکارتا

إِذَا دُعِيَ بِهَا جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامُ

تو خوش ہوتے ہوا یہ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حضرت فاطمہ زہراء علیہا السلام کے گھر تشریف لائے

فَلَمْ يَجِدْ عَلِيًّا فِي الْبَيْتِ فَقَالَ أَيْنَ ابْنُ عَمِّكِ فَقَالَتْ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ شَيْءٌ

تو حضرت علیؓ کو نہ پایا حضرت فاطمہؓ سے پوچھا تمہارے چچا کے بیٹے کہاں ہیں ف انہوں نے کہا مجھ میں اور ان میں کچھ تکرار

فَغَاضَبَنِي فَخَرَجَ فَلَمْ يَقِلْ عِنْدِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہوئی وہ غصے ہو کر چلے گئے انہوں نے دوپہر کا قیلولہ بھی میرے پاس نہیں کیا یہ سنکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو

لِإِنْسَانٍ انْظُرْ أَيْنَ هُوَ فَجَاءَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هُوَ فِي الْمَسْجِدِ رَاقِدٌ فَجَاءَ

فرمایا ذرا جا کر دیکھ تو علیؓ کہاں ہیں وہ گیا دیکھ کر کہنے لگا یا رسول اللہ علیؓ یہاں مسجد میں سو رہے ہیں آنحضرت صلی اللہ

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ قَدْ سَقَطَ رِدَاؤُهُ عَنْ شِقِّهِ

علیہ وسلم وہاں تشریف لے گئے دیکھا تو وہ لیٹے ہوئے ہیں ان کی چادر ایک طرف سے کھسک کر بدن میں سب

فَأَصَابَهُ تُرَابٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُهُ عَنْهُ وَهُوَ

مٹی لگ گئی ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے مبارک ہاتھ سے مٹی پونچھنے اور فرمانے لگے

يقول قم ابا تراب قم ابا تراب. باب من زار قوما فقال عندهم. حدثنا قتيبة بن سعيد

ابو تراب اٹھ ابو تراب اٹھ۔ باب اگر کوئی شخص کہیں ملاقات کو جائے اور دوپہر کو وہیں آرام کرے۔ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا

حدثنا محمد بن عبد الله الانصاري قال حدثني ابي عن ثمامة عن انس ان ام

کہا ہم سے محمد بن عبد اللہ انصاری نے کہا مجھ سے میرے والد نے انہوں نے ثمامہ سے انہوں نے انس رض سے کہ ام سلیم (انکی والدہ)

سليم كانت تبسط للنبي صلى الله عليه وسلم نطعا فيقيل عندها على ذلك

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک چمڑا بچھا دیتیں آپ اسی چمڑے پر ان کے پاس دن کو سو رہتے جب آپ سو جاتے تو ام سلیم رض

النطع قال فاذا نام النبي صلى الله عليه وسلم اخذت من عرقه وشعره فجمعته

کیا کرتیں آپ کے بدن کا پسینہ اور بال وہ اٹھا لیکر ایک شیشی میں ڈالتیں اور

في قارورة ثم جمعته في سك قال فلما حضر انس بن مالك الوفاة اوصى ان يجعل في حنوطه من

خوشبو میں ملا لیتیں (برکت کے لیے آپ سو رہتے) ثمامہ کہتے ہیں جب انس رض مرنے لگے تو انہوں نے وصیت کی

ذلك السك قال فجعل في حنوطه. حدثنا اسمعيل قال حدثني مالك عن اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة

ہم سے اسمعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا مجھ سے امام مالک نے بیان کیا انہوں نے اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ سے

عن انس بن مالك رض انه سمعه يقول كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ذهب

انہوں نے انس بن مالک سے وہ کہتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب قبا میں تشریف لے جاتے (جو ایک مقام ہے مدینہ سے دو میل پر) تو

الى قباء يدخل على ام حرام بنت ملحان فتطعمه وكانت تحت عبادة بن الصامت

ام حرام بنت ملحان (انس رض کی خالہ) پاس جاتے وہ آپ کو کھانا کھلاتیں ام حرام عبادہ بن صامت کے نکاح میں تھیں

فدخل يوما فاطعمته فنام رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم استيقظ يضحك

ایک بار حسب عادت آپ انکے پاس گئے انہوں نے آپ کو کھانا کھلایا آپ (کھانا کھا کر) وہیں سو رہے (دوپہر کا وقت تھا) پھر جاگے تو ہنس رہے

قالت فقلت ما يضحكك يا رسول الله فقال ناس من امتي عرضوا علي غزاة

تھے ام حرام نے پوچھا یا رسول اللہ آپ ہنسی کیوں آپ نے فرمایا میری امت کے کچھ لوگ میرے سامنے لائے گئے جو اللہ کی راہ میں جہاد

في سبيل الله يركبون ثبج هذا البحر ملوكا على الاسرة او قال مثل الملوك على

کرنے کے لیے اس سمندر کے بیچا بیچ اس شان سے سوار ہو رہے ہیں جیسے بادشاہ لوگ تختوں پر سوار ہوتے ہیں

الاسرة شك اسحق قلت ادع الله ان يجعلني منهم فدعا ثم وضع راسه فنام

ام حرام نے کہا یا رسول اللہ اللہ سے دعا فرمایئے مجھکو بھی ان لوگوں میں شامل کر دے آپ نے دعا فرمائی پھر آپ تکیہ پر سر رکھ کر سو گئے

ثم استيقظ يضحك فقلت ما يضحكك يا رسول الله قال ناس من امتي عرضوا

پھر جاگے تو ہنس رہے تھے میں نے پوچھا یا رسول اللہ آپ کیوں ہنسے آپ نے فرمایا میری امت کے کچھ لوگ میرے سامنے لائے گئے

کتاب الاستئذان

عَلٰی غُزَاةٍ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ یَرْکَبُوْنَ ثَبَجَ ھٰذَا الْبَحْرِ مُلُوْکًا عَلَی الْاَسِرَّةِ اَوْ مِثْلَ الْمُلُوْکِ
جو اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے لیے اس سمندر کے بیچا بیچ اس شان سے سوار ہو رہے تھے جیسے بادشاہ تخت رواں پر سوار ہوتے ہیں

عَلَی الْاَسِرَّةِ فَقُلْتُ ادْعُ اللّٰہَ اَنْ یَّجْعَلَنِیْ مِنْھُمْ قَالَ اَنْتِ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ فَرَکِبَتِ الْبَحْرَ
میں نے عرض کیا یا رسول اللہ دعا فرمایئے مجھ کو بھی ان لوگوں میں شریک کر دے آپ نے فرمایا تو پہلے لوگوں میں شریک ہو چکی پھر ایسا ہوا

زَمَانَ مُعٰوِیَةَ فَصُرِعَتْ عَنْ دَابَّتِھَا حِیْنَ خَرَجَتْ مِنَ الْبَحْرِ فَھَلَکَتْ ۔ بَابُ
ام حرام (مجاہدین کے ساتھ) سمندر پر سوار ہوئیں جب سمندر پار ہو گئیں تو اپنی سواری کے جانور پر سے گر کر مر گئیں ف باب

الْجُلُوْسِ کَیْفَمَا تَیَسَّرَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ حَدَّثَنَا سُفْیٰنُ عَنِ الزُّھْرِیِّ
انسان کے ساتھ آدمی جس طرح بیٹھ سکے بیٹھ سکتا ہے ہم سے علی بن عبداللہ مدینی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے انہوں نے زہری

عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَزِیْدَ اللَّیْثِیِّ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رض قَالَ نَھَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ
سے انہوں نے عطاء بن یزید لیثی سے انہوں نے ابو سعید خدری رض سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دو

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبْسَتَیْنِ وَعَنْ بَیْعَتَیْنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَالْاِحْتِبَاءِ فِیْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ
لباسوں سے منع فرمایا ایک تو اشتمال صماء سے (اس کی تفسیر اوپر گذر چکی ہے) دوسرے ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھنے کو جب اس کی

لَیْسَ عَلٰی فَرْجِ الْاِنْسَانِ مِنْہُ شَیْءٌ وَّالْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ تَابَعَہٗ مَعْمَرٌ
شرمگاہ پر کچھ نہ ہو اور دو بیعوں سے منع فرمایا ایک بیع ملامسہ سے دوسرے بیع منابذہ سے (ان دونوں کی تفسیر بھی اوپر گذر چکی ہے) اس

وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ حَفْصَةَ وَعَبْدُ اللّٰہِ بْنُ بُدَیْلٍ عَنِ الزُّھْرِیِّ ۔ بَابُ مَنْ نَّاجٰی
سفیان بن عیینہ کے ساتھ اس حدیث کو معمر اور محمد بن ابی حفصہ اور عبداللہ بن بدیل نے بھی زہری سے روایت کیا ف باب لوگوں کے سامنے

بَیْنَ یَدَیِ النَّاسِ وَمَنْ لَّمْ یُخْبِرْ بِسِرِّ صَاحِبِہٖ فَاِذَا مَاتَ اَخْبَرَ بِہٖ حَدَّثَنَا مُوْسٰی
کانا پھوسی کرنا اور کسی شخص کا راز اس کی موت کے بعد بیان کر دینا ہم سے موسیٰ بن اسمٰعیل نے بیان

عَنْ اَبِیْ عَوَانَةَ حَدَّثَنَا فِرَاسٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَّسْرُوْقٍ حَدَّثَتْنِیْ عَائِشَةُ اُمُّ
کیا انہوں نے ابو عوانہ وضاح یشکری سے کہا ہم سے فراس بن یحییٰ نے بیان کیا انہوں نے عامر شعبی سے انہوں نے مسروق سے کہا مجھ سے ام المؤمنین

الْمُؤْمِنِیْنَ قَالَتْ اِنَّا کُنَّا اَزْوَاجَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عِنْدَہٗ جَمِیْعًا لَّمْ
عائشہ صدیقہ رض نے بیان کیا انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس (بیماری میں) ہم سب بی بیاں اکٹھا تھیں کوئی ایسی نہ تھی

تُغَادِرْ مِنَّا وَاحِدَةٌ فَاَقْبَلَتْ فَاطِمَةُ عَلَیْھَا السَّلَامُ تَمْشِیْ لَا وَاللّٰہِ مَا تَخْفٰی
جو وہاں موجود نہ ہو اتنے میں حضرت فاطمہ رض پاؤں سے چلتی ہوئی تشریف لائیں خدا کی قسم ان کی چال بالکل آنحضرت

مِشْیَتُھَا مِنْ مِّشْیَةِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَاٰھَا رَحَّبَ قَالَ مَرْحَبًا
صلی اللہ علیہ وسلم کی چال سے ملتی تھی جب آپ نے ان کو دیکھا تو فرمایا مرحبا

بابنتي ثم أجلسها عن يمينه أو عن شماله ثم سارها فبكت بكاء شديدا
میری بیٹی پھر ان کو اپنے داہنے یا بائیں طرف بٹھا لیا اس کے بعد ان کے کان میں کچھ بات کہی وہ زور سے رونے لگیں

فلما رأى حزنها سارها الثانية إذا هي تضحك فقلت لها أنا من بين نسائه
جب آپ نے ان کو رنجیدہ دیکھا تو دوبارہ ان کے کان میں ایک بات کہی اس وقت وہ ہنس دیں اب آپ کی بی بیوں میں

خصك رسول الله صلى الله عليه وسلم بالسر من بيننا ثم أنت تبكين فلما
صرف بیٹی ان سے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تو تم پر اتنی عنایت فرمائی کہ اپنی راز کی بات تم سے کہہ دی اور تم اس پر بھی رو رہی ہو خیر

قام رسول الله صلى الله عليه وسلم سألتها عما سارك قالت ما كنت لأفشي
جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے تو میں نے ان سے پوچھا بتلاؤ تو آنحضرت نے تم سے چپکے سے کیا فرمایا انہوں نے کہا میں آنحضرت صلی

على رسول الله صلى الله عليه وسلم سره فلما توفي قلت لها عزمت عليك
اللہ علیہ وسلم کا راز کسی پر کھولنے والی نہیں جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہو گئی اس وقت میں نے ان سے کہا اب میں تم کو اپنے حق کی قسم دیتی

بما لي عليك من الحق لما أخبرتني قالت أما الآن فنعم فأخبرتني قالت أما حين
ہوں جو میرا تیرا ہے (آخر میں تمہاری ماں ہوں) مجھ کو بتلا دو آنحضرت نے تم سے اس روز کیا فرمایا تھا انہوں نے کہا ہاں اب اس کو بیان کرتی

سارني في الأمر الأول فإنه أخبرني أن جبريل كان يعارضه بالقرآن كل
پہلی بار مجھ سے کان میں بات کی تھی تو یہ فرمایا تھا کہ حضرت جبرئیلؑ ہر سال قرآن کا دور مجھ سے ایک بار کیا کرتے اس

سنة مرة وإنه قد عارضني به العام مرتين ولا أرى الأجل إلا قد اقترب
سال انہوں نے دو بار دور کیا میں سمجھتا ہوں میری موت قریب آن لگی ہے تو اللہ

فاتقي الله واصبري فإني نعم السلف أنا لك قالت فبكيت بكائي الذي رأيت
سے ڈرتی رہ اور صبر کر میں تیرے لیے آخرت میں اچھا پیش خیمہ ہونگا اس وقت میں ایسا زور سے روئی جیسا تم نے دیکھا سنا

فلما رأى جزعي سارني الثانية قال يا فاطمة ألا ترضين أن تكوني سيدة
جب آپ نے میری بیقراری دیکھی تو دوبارہ مجھ سے سرگوشی کی اور فرمایا اے فاطمہ کیا تو اس سے خوش نہیں ہے کہ تو سب مسلمانوں کی عورتوں

نساء المؤمنين أو سيدة نساء هذه الأمة باب الاستلقاء حدثنا
کی یا یوں فرمایا اس امت کی عورتوں کی (بہشت میں) سردار بنے باب چت لیٹنے کا بیان ہم سے

علي بن عبد الله حدثنا سفين حدثنا الزهري قال أخبرني عباد بن تميم
علی بن عبداللہ مدینی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے کہا ہم سے زہری نے کہا مجھ کو عباد بن تمیم نے خبر دی

عن عمه قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم في المسجد مستلقيا
انہوں نے اپنے چچا (عبداللہ بن زید انصاری) سے انہوں نے کہا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں چت لیٹے ہوئے دیکھا

وَاضِعًا اِحْدٰى رِجْلَيْهِ عَلَى الْاُخْرٰى بَابُ لَا يَتَنَاجٰى اثْنَانِ دُوْنَ الثَّالِثِ

پاؤں پر پاؤں رکھے ہوئے ف باب کہیں صرف تین آدمی ہوں تو ایک کو اکیلا چھوڑ کر دو سرگوشی نہ کریں

وَقَوْلُهٗ تَعَالٰى يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

اور اللہ تعالیٰ نے (سورہ قد سمع اللہ میں) فرمایا مسلمانو جب تم کانا پھوسی کرو تو گناہ اور ظلم اور پیغمبر کی نافرمانی

وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى اِلٰى قَوْلِهٖ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ

پر کانا پھوسی نہ کرو بلکہ نیکی اور پرہیزگاری پر اخیر آیت وعلی اللہ فلیتوکل المؤمنون تک اور اللہ تعالیٰ

وَقَوْلُهٗ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ

نے (اسی سورت میں) فرمایا مسلمانو جب تم پیغمبر سے کانا پھوسی کرو تو کانا پھوسی کرنے سے پہلے کچھ خیرات نکالو

صَدَقَةً ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اِلٰى قَوْلِهٖ

یہ تمہارے حق میں بہتر اور پاکیزہ ہے اگر تم کو خیرات کرنے کو کچھ نہ ملے تو خیر اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے اخیر آیت واللہ

وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا

خبیر بما تعملون تک ف ہم سے عبداللہ بن یوسف تنیسی نے بیان کیا کہا ہمکو امام مالک نے خبر دی دوسری سند امام بخاری نے

اِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

نے کہا اور ہم سے اسمعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا مجھ سے امام مالک نے انہوں نے نافع سے انہوں نے عبداللہ بن عمرؓ سے کہ آنحضرت صلی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَانُوْا ثَلٰثَةً فَلَا يَتَنَاجٰى اثْنَانِ دُوْنَ الثَّالِثِ بَابُ

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کہیں صرف تین آدمی ہوں تو ایک کو علیحدہ چھوڑ کر دو کانا پھوسی نہ کریں کیونکہ تیسرے شخص کو رنج ہوگا باب

حِفْظِ السِّرِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمٰنَ قَالَ

اگر کوئی شخص راز کی بات کہے تو اسکا چھپانا واجب ہے ف ہم سے عبداللہ بن صباح نے بیان کیا کہا ہم سے معتمر بن سلیمان نے کہا

سَمِعْتُ اَبِيْ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ اَسَرَّ اِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرًّا

میں نے اپنے والد سے سنا کہا میں نے انس بن مالک سے سنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو ایک راز کی بات بتلائی میں نے

فَمَا اَخْبَرْتُ بِهٖ اَحَدًا بَعْدَهٗ وَلَقَدْ سَاَلَتْنِيْ اُمُّ سُلَيْمٍ فَمَا اَخْبَرْتُهَا بِهٖ بَابُ

وہ کسی سے آپ کی وفات کے بعد بھی نہیں کہی یہاں تک کہ ام سلیم میری والدہ نے مجھ سے پوچھی جب بھی ان سے نہیں کہی ف باب

اِذَا كَانُوْا اَكْثَرَ مِنْ ثَلٰثَةٍ فَلَا بَاْسَ بِالْمُسَارَّةِ وَالْمُنَاجَاةِ حَدَّثَنَا عُثْمٰنُ

اگر کہیں تین سے زیادہ آدمی ہوں تب دو آدمی کانا پھوسی کر سکتے ہیں ہم سے عثمان بن ابی شیبہ نے بیان کیا

حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رض قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

کہا ہم سے جریر بن عبدالحمید نے انہوں نے منصور بن معتمر سے انہوں نے ابو وائل سے انہوں نے عبداللہ بن مسعودؓ سے انہوں نے کہا

عليه وسلم إذا كنتم ثلاثة فلا يتناجى رجلان دون الآخر حتى تختلطوا بالناس

جب تم تین آدمی ہو تو دو مل کر تیسرے کو الگ کر کے کانا پھوسی نہ کرو البتہ اگر دوسرے آدمی بھی ہوں

أجل أن يحزنه حدثنا عبدان عن أبي حمزة عن الأعمش عن شقيق عن

تو مضائقہ نہیں کیونکہ اس کو رنج ہوگا ہم سے عبدان نے بیان کیا انہوں نے ابوحمزہ محمد بن میمون سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے شقیق سے انہوں نے

عبد الله قال قسم النبي صلى الله عليه وسلم يوما قسمة فقال رجل من الأنصار

عبداللہ بن مسعودؓ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنگ (یعنی حنین) میں لوٹ کا مال بانٹا تو انصار میں سے ایک

إن هذه لقسمة ما أريد بها وجه الله قلت أما والله لآتين النبي صلى الله

شخص (معتب) بول اٹھا اس تقسیم سے تو اللہ کی رضامندی کی غرض نہ تھی میں نے کہا خدا کی قسم میں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس

عليه وسلم فأتيته وهو في ملإ فساررته فغضب حتى احمر وجهه ثم قال

جاؤں گا پھر میں گیا دیکھا تو آپ بہت سے لوگوں میں بیٹھے ہیں چپکے سے آپ کے کان میں یہ بات نقل کی آپ غصے ہوئے

رحمة الله على موسى أوذي بأكثر من هذا فصبر باب طول النجوى

موسیٰ پر خدا کی رحمت انکو اس سے بھی زیادہ رنج دیا گیا لیکن انہوں نے صبر کیا باب بڑی دیر تک سرگوشی کرنا اور

وإذ هم نجوى مصدر من ناجيت فوصفهم بها والمعنى يتناجون حدثنا

اللہ تعالیٰ نے (سورہ بنی اسرائیل میں) جو فرمایا واذ ھم نجویٰ تو نجویٰ مصدر ہے ناجیت سے اور بیان ان لوگوں کی صفت پڑا ہے یعنی وہ سرگوشی

محمد بن بشار حدثنا محمد بن جعفر حدثنا شعبة عن عبد العزيز عن

ہم سے محمد بن بشار نے بیان کیا کہا ہم سے محمد بن جعفر نے کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے عبدالعزیز بن صہیب سے انہوں نے انس رضی

أنس قال أقيمت الصلاة ورجل يناجي رسول الله صلى الله عليه وسلم

سے انہوں نے کہا ایک بار ایسا ہوا (عشا کی نماز کی) تکبیر ہوئی اور ایک شخص (نامعلوم) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سرگوشی کر رہا

فما زال يناجيه حتى نام أصحابه ثم قام فصلى باب لا تترك النار

برابر سرگوشی کیے گیا یہاں تک کہ آپ کے اصحاب سو گئے (ف۵) اس کے بعد آپ کھڑے ہوئے اور نماز پڑھائی باب سوتے وقت آگ (روشن چراغ

في البيت عند النوم حدثنا أبو نعيم حدثنا ابن عيينة عن الزهري عن

وغیرہ) گھر میں نہ چھوڑنا (ف۶) ہم سے ابونعیم نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے انہوں نے زہری سے انہوں نے سالم

سالم عن أبيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تتركوا النار في بيوتكم حين

سے انہوں نے عبداللہ بن عمرؓ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا جب سونے لگو تو گھروں میں آگ نہ چھوڑ رکھو

تنامون حدثنا محمد بن العلاء حدثنا أبو أسامة عن بريد بن عبد الله

(بجھا دو) ہم سے محمد بن العلاء نے بیان کیا کہا ہم سے ابواسامہ نے انہوں نے برید بن عبداللہ سے

عن ابی بردة عن ابی موسیٰ رض قال احترق بیت بالمدینة علی اھلہ من
انہوں نے ابو بردہ سے انہوں نے ابو موسیٰ اشعری سے انہوں نے کہا مدینہ میں رات کو ایک گھر میں آگ لگ گئی وہ جل گیا ان گھر والوں کا
اللیل فحدث بشأنہم النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان ھذہ النار انما ھی
حال معلوم نہیں ہوا انکا قصہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا گیا آپ نے فرمایا یہ آگ تو تمہاری دشمن ہے جب
عدو لکم فاذا نمتم فاطفئوھا عنکم حدثنا قتیبة حدثنا حماد عن کثیر
تم سونے لگو اُس کو بجھا دیا کرو ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے حماد بن زید نے انہوں نے کثیر بن
عن عطاء عن جابر بن عبد اللہ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خمروا
شنظیر سے انہوں نے عطا بن ابی رباح سے انہوں نے جابر بن عبد اللہ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (سوتے وقت) برتنوں
الآنیة واجیفوا الابواب واطفئوا المصابیح فان الفویسقة ربما جرت الفتیلة
کو ڈھانپ دیا کرو دروازے بند کر دیا کرو اور چراغ بجھا دیا کرو کیونکہ چوہیا کمبخت کیا کرتی ہے کبھی بتی (منہ میں) گھسیٹ کر سارے
فاحرقت اھل البیت باب اغلاق الابواب باللیل حدثنا حسان
گھر والوں کو جلا دیتی ہے باب رات کو (سوتے وقت) دروازہ بند کر دینا ہم سے حسان بن ابی عباد نے بیان
ابن ابی عباد حدثنا ھمام عن عطاء عن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ
کیا کہا ہم سے ہمام بن یحییٰ نے انہوں نے عطا بن ابی رباح سے انہوں نے جابر بن عبد اللہ انصاری سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ و
علیہ وسلم اطفئوا المصابیح باللیل اذا رقدتم وغلقوا الابواب واوکئوا الاسقیة
سلم نے فرمایا جب تم رات کو سونے لگو تو چراغ کو بجھا دو دروازے بند کر دو مشکوں کے مونہ باندھ دو
وخمروا الطعام والشراب قال ھمام واحسبہ قال ولو بعود باب الختان بعد
کھانا پانی ڈھانپ دو ہمام نے کہا میں سمجھتا ہوں عطا نے اس حدیث میں یہی کہا اگر کھانا پانی ڈھانکنے کو برتن نہ ہو تو ایک لکڑی
الکبر ونتف الابط حدثنا یحیی بن قزعة حدثنا ابراھیم بن سعد عن ابن
ختنہ کرنا اور بغل کے بال نوچنا ہم سے یحییٰ بن قزعہ نے بیان کیا کہا ہم سے ابراہیم بن سعد نے انہوں نے ابن شہاب سے
شھاب عن سعید بن المسیب عن ابی ھریرة رض عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
انہوں نے سعید بن مسیب سے انہوں نے ابو ہریرہ رض سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا
قال الفطرة خمس الختان والاستحداد ونتف الابط وقص الشارب و
پیدائشی سنتیں پانچ ہیں ختنہ کرنا اور زیر ناف کے بال مونڈنا اور بغل کے بال نوچنا اور مونچھ کترانا اور
تقلیم الاظفار حدثنا ابو الیمان اخبرنا شعیب بن ابی حمزة حدثنا
ناخون ترشوانا ہم سے ابو الیمان نے بیان کیا کہا ہم کو شعیب بن ابی حمزہ نے خبر دی کہا ہم سے

کتاب الاستئذان

ابو الزناد عن الاعرج عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال

ابو الزناد نے بیان کیا انہوں نے اعرج سے انہوں نے ابو ہریرہؓ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت ابراہیم نے

اختتن ابراہیم بعد ثمانین سنۃ واختتن بالقدوم مخففۃ ٭ حدثنا قتیبۃ

اسی برس کی عمر ہونے کے بعد ختنہ کیا (اپنے کلہاڑے سے) اسکو قدوم بہ تخفیف دال کہتے ہیں ہم سے قتیبہ نے بیان

حدثنا المغیرۃ عن ابی الزناد وقال بالقدوم حدثنا محمد بن عبد الرحیم

کیا کہا ہم سے مغیرہ بن عبدالرحمن نے انہوں نے ابو الزناد سے یہی حدیث اس میں قدوم بہ تشدید دال ہے ہم سے محمد بن عبد الرحیم نے بیان

اخبرنا عباد بن موسی حدثنا اسمعیل بن جعفر عن اسرائیل عن ابی

کیا کہا ہمکو عباد بن موسی نے خبر دی کہا ہم سے اسمعیل بن جعفر نے بیان کیا انہوں نے اسرائیل سے انہوں نے (اپنے دادا) ابو

اسحق عن سعید بن جبیر قال سئل ابن عباس مثل من انت حین قبض

اسحاق سبیعی سے انہوں نے سعید بن جبیر سے انہوں نے کہا ابن عباسؓ سے کسی نے پوچھا تم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے

النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال انا یومئذ مختون قال وکانوا لا یختنون

وقت کس کی عمر کے تھے انہوں نے کہا آپ کی وفات کے وقت میرا ختنہ ہو چکا تھا اور عرب لوگوں کی عادت تھی جب تک لڑکا جوانی

الرجل حتی یدرک وقال ابن ادریس عن ابیہ عن ابی اسحق عن سعید

کے قریب نہ ہوتا اسکا ختنہ نہ کرتے اور عبداللہ بن ادریس نے (اپنے والد سے) روایت کی انہوں نے ابو اسحاق سبیعی سے انہوں نے سعید

ابن جبیر عن ابن عباس قبض النبی صلی اللہ علیہ وسلم وانا ختین ط

سعید بن جبیر سے انہوں نے ابن عباسؓ سے انہوں نے کہا جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی اس وقت میرا ختنہ

باب کل لہو باطل اذا شغلہ عن طاعۃ اللہ ومن قال لصاحبہ تعال

باب آدمی جس کام میں مصروف ہو کر اللہ کی عبادت سے غافل ہو جائے وہ لہو میں داخل اور باطل ہے اور جو شخص دوسرے سے

اقامرک وقولہ تعالی ومن الناس من یشتری لہو الحدیث لیضل عن

کہے آ میں تجھ سے جوا کھیلوں اسکا کیا حکم ہے اور اللہ تعالی نے (سورۂ لقمان میں) فرمایا بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ کی راہ سے بہکا دینے کے

سبیل اللہ حدثنا یحیی بن بکیر حدثنا اللیث عن عقیل عن ابن

لیے کھیل کود کی باتیں مول لیتے ہیں ہم سے یحیی بن بکیر نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے انہوں نے عقیل سے انہوں

شہاب قال اخبرنی حمید بن عبد الرحمن ان ابا ہریرۃ قال قال رسول

نے ابن شہاب سے انہوں نے کہا مجھکو حمید بن عبد الرحمن نے خبر دی کہ ابو ہریرہؓ نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من حلف منکم فقال فی حلفہ باللات والعزی

فرمایا جو شخص تم میں سے لات اور عزی (بتوں) کی قسم کھائے وہ پھر (تجدید ایمان کرے) کہے

باب فليتصدق ومن قال لصاحبه تعال أقامرك فليقل لا إله إلا الله

لا الٰہ الا اللہ اور جو شخص اپنے دوست سے کہے آؤ ہم تم جوا کھیلیں تو وہ (کفارے کے طور پر) کچھ خیرات نکالے — باب

ما جاء في البناء قال أبو هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم من أشراط الساعة

عمارت بنانا کیسا ہے ابوہریرہ رضی نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا آپ نے فرمایا قیامت کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے

إذا تطاول رعاء البهم في البنيان حدثنا أبو نعيم حدثنا إسحٰق هو ابن

کالے اونٹوں کے چرانے والے لمبی لمبی عمارتیں بنا کر شیخی ماریں (یہ حدیث کتاب الایمان میں موصولاً گذر چکی ہے) ہم سے ابونعیم نے بیان کیا کہا ہم

سعيد عن سعيد عن ابن عمر رضي قال رأيتني مع النبي صلى الله عليه وسلم بنيت

سے اسحاق بن سعید نے انہوں نے اپنے والد سعید بن عمرو سے انہوں نے عبداللہ بن عمر رض سے انہوں نے کہا میں نے خود اپنا حال دیکھا میں نے آنحضرت صلعم

بيدي بيتا يكنني من المطر ويظلني من الشمس ما أعانني عليه أحد من خلق

کے زمانہ میں (رہنے کے لیے) ایک چھوٹا سا اپنے ہاتھ سے آپ بنا لیا تھا جو بارش اور دھوپ سے آسرا کرتا اسکو بنانے میں اللہ کی کسی مخلوق (آدمی) نے

الله حدثنا علي بن عبد الله حدثنا سفين قال عمرو قال ابن عمر والله

مدد نہیں کی تھی ہم سے علی بن عبداللہ مدینی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے کہ عمرو بن دینار نے کہا عبداللہ بن عمر رض

ما وضعت لبنة على لبنة ولا غرست نخلة منذ قبض النبي صلى الله عليه وسلم قال سفين

کہتے تھے خدا کی قسم جب سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی میں نے کوئی اینٹ دوسری اینٹ پر نہیں رکھی اور نہ کوئی کھجور کا درخت لگایا

فذكرته لبعض أهله قال والله لقد بنى قال سفين قلت فلعله قال

سفیان نے کہا میں نے یہ حدیث عبداللہ بن عمر رض کے گھر والوں میں کسی سے بیان کی (اسکا نام معلوم نہیں ہوا) وہ کہنے لگا خدا کی قسم عبداللہ بن عمر رض

قبل أن يبني

تب تک انہوں نے یہ گھر بنوایا ہوگا

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان ہے رحم والا

كتاب الدعوات

کتاب دعاؤں کے بیان میں

وقوله تعالى ادعوني أستجب لكم إن الذين يستكبرون عن عبادتي

اور اللہ تعالیٰ نے سورہ مومن میں فرمایا مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا جو لوگ میری عبادت سے کنیاتے ہیں (غرور سے سرتابی کرتے ہیں)

سيدخلون جهنم داخرين ولكل نبي دعوة مستجابة حدثنا إسمعيل

وہ ذلت کے ساتھ دوزخ میں داخل ہوں گے — اس حدیث کا بیان ہر پیغمبر کی ایک دعا ضرور قبول ہوتی ہے ہم سے اسمٰعیل نے

قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

ابن ابی اویس نے ہم سے بیان کیا کہا مجھ سے امام مالک نے انہوں نے ابو الزناد سے انہوں نے اعرج سے انہوں نے ابو ہریرہ رض سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ يَدْعُو بِهَا وَأُرِيدُ أَنْ أَخْتَبِئَ دَعْوَتِي شَفَاعَةً

نے فرمایا ہر پیغمبر کے لیے ایک دعا ہوتی ہے جو وہ مانگتا ہے (اور اللہ تعالیٰ اسکو ضرور قبول کرتا ہے) میں چاہتا ہوں اپنی دعا رکھ چھوڑوں اور

لِأُمَّتِي فِي الْآخِرَةِ وَقَالَ لِي خَلِيفَةُ قَالَ مُعْتَمِرٌ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ

قیامت کے دن اپنی امت کی سفارش کے لیے کروں اور معتمر بن سلیمان نے کہا (اسکو امام مسلم نے وصل کیا) میں نے اپنے والد سے سنا انہوں نے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ نَبِيٍّ سَأَلَ سُؤْلًا أَوْ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ قَدْ

صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا ہر پیغمبر نے (حق تعالیٰ سے) ایک ایک سوال کیا ہے یا ہر پیغمبر نے ایک ایک دعا کی ہے جسکو حق تعالیٰ نے قبول

دَعَا بِهَا فَاسْتُجِيبَ فَجَعَلْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَابُ أَفْضَلِ

فرمایا اور میں نے اپنی یہ دعا (جسکا قبول ہونا یقینی ہے) قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لیے اٹھا رکھی ہے باب استغفار کے

الْاِسْتِغْفَارِ وَقَوْلِهِ تَعَالَى اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا يُرْسِلِ السَّمَاءَ

لیے افضل دعا کا بیان اور اللہ تعالیٰ نے (سورہ نوح میں) فرمایا اپنے مالک سے بخشش مانگو وہ بڑا بخشنے والا ہے تم ایسا کروگے تو

عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّاتٍ

آسمان کے دہانے تم پر کھول دیگا اور مال بیٹے تم کو سرفراز کریگا اور باغ عطا فرمائیگا نہریں

وَيَجْعَلْ لَكُمْ أَنْهَارًا وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ

عنایت کرے گا اور سورہ آل عمران میں) فرمایا بہشت ان لوگوں کے لیے طیار کی گئی ہے جن سے کوئی بیحیائی کا کام ہو جاتا

ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَى

ہے یا کوئی گناہ سرزد ہوتا ہے تو اللہ کو یاد کرکے اپنے گناہوں کی بخشش چاہتے ہیں (گناہ پر شرمندہ ہوتے ہیں) اور اللہ کے سوا کون ہے جو گناہ بخشے

مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا

کام پر جان بوجھ کر ہٹ نہیں کرتے ہم سے ابو معمر نے بیان کیا کہا ہم سے عبد الوارث بن سعید نے کہا ہم سے

الْحُسَيْنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ

حسین بن ذکوان معلم نے کہا ہم سے عبد اللہ بن بریدہ نے انہوں نے بشیر بن کعب سے کہا مجھ سے

حَدَّثَنِي شَدَّادُ بْنُ أَوْسٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ

شداد بن اوس انصاری رض نے بیان کیا انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا سید الاستغفار یہ دعا

أَنْ تَقُولَ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى

ہے یا اللہ تو میرا مالک ہے تیرے سوا کوئی سچا خدا نہیں تو ہی نے مجھکو پیدا کیا ہے میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے عہد

عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ

اور وعدے پر جہانتک مجھ سے ہو سکتا ہے قائم ہوں میں نے جو برے کام کیے ہیں اُن سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں تیرے احسان

بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي اغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ قَالَ

اور اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں میری خطائیں بخشدے تیرے سوا کوئی گناہ بخشنے والا نہیں آپ نے فرمایا

وَمَنْ قَالَهَا مِنَ النَّهَارِ مُوقِنًا بِهَا فَمَاتَ مِنْ يَوْمِهِ قَبْلَ أَنْ يُمْسِيَ فَهُوَ مِنْ

جو کوئی یہ دعا اسپر یقین رکھکر دن کو پڑھے اور اُسی دن شام ہونے سے پہلے مرجائے تو وہ بہشت والوں میں

أَهْلِ الْجَنَّةِ وَمَنْ قَالَهَا مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ مُوقِنٌ بِهَا فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ

ہوگا اور جو کوئی یہ دعا رات کو اسپر یقین رکھکر پڑھے اور اُسی رات کو صبح ہونے سے پہلے مرجائے وہ

فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ بَابُ اسْتِغْفَارِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْيَوْمِ

بھی بہشت والوں میں ہوگا باب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا رات اور دن استغفار کرنا

وَاللَّيْلَةِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي

ہم سے ابوالیمان نے بیان کیا کہا ہمکو شعیب نے خبر دی اُنھوں نے زہری سے کہا مجھکو

أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن نے کہا ابوہریرہ رضہ نے کہا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے

وَسَلَّمَ يَقُولُ وَاللهِ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِينَ مَرَّةً

خدا کی قسم میں تو ہر روز ستر بار سے بھی زیادہ اللہ تعالےٰ سے استغفار اور اُسکی درگاہ میں توبہ کرتا ہوں ف

بَابُ التَّوْبَةِ قَالَ قَتَادَةُ تُوبُوا إِلَى اللهِ تَوْبَةً نَصُوحًا الصَّادِقَةُ النَّاصِحَةُ

باب توبہ کا بیان قتادہ نے کہا یہ جو اللہ تعالیٰ نے (سورۂ تحریم میں) فرمایا سچّی توبہ اسکی درگاہ میں توبہ نصوح کرو نصوح سے مراد سچّی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ

ہم سے احمد بن یونس نے بیان کیا کہا ہم سے ابوشہاب نے اُنھوں نے اعمش سے اُنھوں نے عمارہ بن عمیر سے اُنھوں نے

عُمَيْرٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدِيثَيْنِ أَحَدُهُمَا عَنِ النَّبِيِّ

حارث بن سوید سے کہا ہم سے عبداللہ بن مسعود رضہ نے دو حدیثیں بیان کیں ایک تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخَرُ عَنْ نَفْسِهِ قَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَرَى ذُنُوبَهُ كَأَنَّهُ

کی اور ایک اپنی طرف سے یہ کہا مسلمان کو اپنے گناہ کا اتنا ڈر ہوتا ہے

قَاعِدٌ تَحْتَ جَبَلٍ يَخَافُ أَنْ يَقَعَ عَلَيْهِ وَإِنَّ الْفَاجِرَ يَرَى ذُنُوبَهُ كَذُبَابٍ مَرَّ عَلَى

جیسے کوئی پہاڑ کے تلے بیٹھا ہو اور وہ پہاڑ اسپر گرنیوالا ہو اور بدکار شخص اپنے گناہ کو اتنا ہلکا سمجھتا ہے جیسے ناک پر سے مکھی چلی گئی

أَنْفِهِ فَقَالَ بِهِ هٰكَذَا قَالَ أَبُو شِهَابٍ بِيَدِهِ فَوْقَ أَنْفِهِ ثُمَّ قَالَ لَلّٰهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ

اُس نے ہاتھ سے اس طرح کیا ابو شہاب راوی نے یہ اشارہ ہاتھ کو ناک پر لگا کر بتلایا پھر آنحضرت کی حدیث یہ بیان کی اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی

عَبْدِهِ مِنْ رَجُلٍ نَزَلَ مَنْزِلًا وَبِهِ مَهْلَكَةٌ وَمَعَهُ رَاحِلَتُهُ عَلَيْهَا طَعَامُهُ وَ

ہوتا ہے جتنا وہ شخص خوش ہوتا ہے جو (سفر میں) ایک مقام پر اترے (جہاں کھانا پانی کچھ نہ ملتا ہو) ہلاکت کا مقام ہو اس کے ساتھ اس کی اونٹنی

شَرَابُهُ فَوَضَعَ رَأْسَهُ فَنَامَ نَوْمَةً فَاسْتَيْقَظَ وَقَدْ ذَهَبَتْ رَاحِلَتُهُ حَتَّى

پھر تکیہ پر سر رکھ کر سو جائے اُٹھے تو اونٹنی غائب (مع اسباب) کیا کرے اُسکے ڈھونڈھنے کے لیے چاروں طرف پھرے پیاس اور گرمی

اشْتَدَّ عَلَيْهِ الْحَرُّ وَالْعَطَشُ أَوْ مَا شَاءَ اللّٰهُ قَالَ أَرْجِعُ إِلَى مَكَانِي فَرَجَعَ فَنَامَ

کی شدت ہو یا جو اللہ چاہے (یہ راوی کی شک ہے) آخر (تنگ کر کے) زندگی سے مایوس ہو کر اسی جگہ چلا آئے جہاں پر وہ لیٹا تھا اور

نَوْمَةً ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا رَاحِلَتُهُ عِنْدَهُ تَابَعَهُ أَبُو عَوَانَةَ وَجَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ

(موت کا یقین کر کے) پھر سو جائے تھوڑی دیر میں آنکھ جو کھلے تو کیا دیکھتا ہے اسکی اونٹنی (کھانا پانی لیے ہوئے) سامنے کھڑی ہے ف ابو شہاب کی

وَقَالَ أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ سَمِعْتُ الْحَارِثَ وَقَالَ شُعْبَةُ

اور ابو اسامہ (حماد بن اسامہ) نے کہا (اسکو امام مسلم نے وصل کیا) ہم سے اعمش نے بیان کیا کہا ہم سے عمارہ بن عمیر نے کہا میں نے حارث بن سوید سے سنا

وَأَبُو مُسْلِمٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ

ف اور شعبہ اور ابو مسلم (عبیداللہ بن سعید) نے اسکو اعمش سے روایت کیا انہوں نے ابراہیم تیمی سے انہوں نے حارث بن سوید سے ف اور ابو معاویہ نے یوں

حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ

کہا ہم سے اعمش نے بیان کیا انہوں نے عمارہ سے انہوں نے اسود بن یزید سے انہوں نے عبداللہ بن مسعود سے ف اور ہم سے اعمش نے بیان کیا انہوں نے

عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا

ابراہیم تیمی سے انہوں نے حارث بن سوید سے انہوں نے عبداللہ بن مسعود سے ہم سے اسحاق بن منصور نے بیان کیا کہا ہم کو حبان بن ہلال نے خبر دی

هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

کہا ہم کو ہمام بن یحییٰ نے بیان کیا کہا ہم سے قتادہ بن دعامہ نے کہا ہم سے انس بن مالک نے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دوسری

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

سند اور ہم سے ہدبہ بن خالد نے بیان کیا کہا ہم سے ہمام نے کہا ہم سے قتادہ نے انہوں نے انس سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ سَقَطَ عَلَى بَعِيرِهِ

نے فرمایا اللہ اپنے بندے کے توبہ کرنے پر اس شخص سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جس کا اونٹ ایک بے آب و دانہ جنگل میں گم ہو جائے ف

وَقَدْ أَضَلَّهُ فِي أَرْضِ فَلَاةٍ بَابُ الضَّجْعِ عَلَى الشِّقِّ الْأَيْمَنِ حَدَّثَنَا

پھر ایک ہی ایکا وہ مل جائے باب داہنے کروٹ پر لیٹنا ف ہم سے

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ

عبداللہ بن محمد مسندی نے بیان کیا کہا ہم سے ہشام بن یوسف نے کہا ہمکو معمر نے خبر دی اُنھوں نے زہری سے اُنھوں نے عروہ سے

عَنْ عَائِشَةَ رض كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ

اُنھوں نے حضرت عائشہ رضہ سے اُنھوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رات کو گیارہ رکعتیں (تہجد اور وتر کی) پڑھا کرتے

رَكْعَةً فَإِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ

جب صبح صادق نکل آتی تو آپ ہلکی پھلکی دو رکعتیں (فجر کی سنت) پڑھتے پھر جب تک موذن آپ کو بلانے کے لیے آتا داہنے کروٹ پر

حَتَّى يَجِيءَ الْمُؤَذِّنُ فَيُؤْذِنَهُ بَابُ إِذَا بَاتَ طَاهِرًا حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ

لیٹ رہتے باب وضو کرکے سونے کی فضیلت ہم سے مسدد نے بیان کیا کہا

حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورًا عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ

ہم کو معتمر بن سلیمان نے کہا میں نے منصور سے سنا اُنھوں نے سعد بن عبیدہ سے کہا مجھ سے براء بن عازب نے بیان کیا

ابْنُ عَازِبٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَيْتَ مَضْجَعَكَ فَتَوَضَّأْ

کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو اپنی خوابگاہ پر (سونے کے لیے) آئے تو نماز کا سا وضو کر لے

وُضُوءَكَ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلَى شِقِّكَ الْأَيْمَنِ وَقُلِ اللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي

پھر داہنے کروٹ پر لیٹ اور یہ دعا پڑھ اللھم اسلمت نفسی اخیر تک یعنے

إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَهْبَةً وَرَغْبَةً إِلَيْكَ

یا اللہ میں نے اپنی جان تیرے سپرد کر دی اور اپنا سارا کام بھی تجھ کو سونپ دیا اور تجھ ہی پر بھروسہ تیرے عذاب سے ڈر کر اور تیرے ثواب کی امید

لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ

کرکے بھروسہ کیا تجھ سے بھاگ کر کہیں پناہ یا چھٹکارے کی جگہ تیرے ہی سوا نہیں ہے میں اُس کتاب پر جو تو نے اُتاری ایمان لایا اور

الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنْ مُتَّ مُتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ فَاجْعَلْهُنَّ آخِرَ مَا تَقُولُ فَقُلْتُ

ان پیغمبر (حضرت محمد صلعم) پر جن کو تو نے بھیجا۔ آپ نے فرمایا اس دعا کو پڑھ کر تو سو جائے اور پھر مر جائے تو اسلام پر مریگا (ایمان سلامت رہیگا)

أَسْتَذْكِرُهُنَّ وَبِرَسُولِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ قَالَ لَا وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ

براء نے کہا یا رسول اللہ میں اسکو یاد کر لوں اُنھوں نے پڑھا تو یوں کہا وبرسولک الذی ارسلت آپ نے فرمایا نہیں یوں پڑھ وبنبیک الذی ارسلت

بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا نَامَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ

باب سوتے وقت کیا دعا پڑھے ہم سے قبیصہ بن عقبہ نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان ثوری نے اُنھوں نے عبدالملک بن

عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمیر سے اُنھوں نے ربعی بن حراش سے اُنھوں نے حذیفہ بن یمان سے اُنھوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے

إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا وَإِذَا قَامَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا
بچھونے پر جاتے تو فرماتے یا اللہ میں تیرا ہی مبارک نام لیکر جیتا ہوں اور تیرا ہی نام لیکر مرتا (سوتا) ہوں اور جب سو کر بیدار ہوتے تو فرماتے شکر

بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ تَنْشُرُهَا تُخْرِجُهَا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ وَمُحَمَّدُ
اس خدا کا جس نے مارنے (سلانے) کے بعد پھر ہمکو جلایا (جگایا) اور قیامت کے دن بھی) اسی کے پاس (قبروں سے) اُٹھکر جانا ہے قرآن شریف میں جو

ابْنُ عَرْعَرَةَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ سَمِعَ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ أَنَّ
بیان کیا دونوں نے کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے ابو اسحاق سبیعی سے انہوں نے براء بن عازب سے سُنا آنحضرت صلی اللہ

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ رَجُلًا وَحَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو
علیہ وسلم نے (ایک انصاری) شخص کو حکم دیا (خود براء بن عازب کو) دوسری سند اور ہم سے آدم بن ابی ایاس نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے

إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَى
انہوں نے براء بن عازب سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یوں وصیت کی فرمایا

رَجُلًا فَقَالَ إِذَا أَرَدْتَ مَضْجَعَكَ فَقُلِ اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ
جب تو (سونے کے لیے) اپنی خواب گاہ پر آئے تو یہ کہہ یا اللہ میں اپنی جان تیرے سپرد کرتا ہوں اور اپنا سارا کار و بار

أَمْرِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً
بھی تجھ کو سونپتا ہوں اور اپنا منہ بھی تیری ہی طرف اور تجھی پر بھروسا کرتا ہوں تیرے ثواب کی خواہش اور تیرے عذاب کا ڈر رکھ

إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَ
تجھ سے بھاگ کر جانے کا ٹھکانہ اور پناہ بجز تیرے اور کہیں نہیں ہے میں اس کتاب پر جو تو نے اتاری اور

بِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنْ مُتَّ مُتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ بَابُ وَضْعِ الْيَدِ
تیرے اس پیغمبر پر جس کو تو نے بھیجا ایمان لایا اگر یہ دعا پڑھ کر تو سوتے میں مر جائے تو ایمان پر تیرا خاتمہ ہوگا باب سوتے میں داہنا ہاتھ داہنے

الْيُمْنَى تَحْتَ الْخَدِّ الْأَيْمَنِ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ إِسْمٰعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو
رخسارے کے تلے رکھنا ف مجھ سے موسیٰ بن اسمعیل نے بیان کیا کہا ہم سے ابو عوانہ نے

عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ رض قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ
انہوں نے عبد الملک بن عمیر سے انہوں نے ربعی سے انہوں نے حذیفہ رضی سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب رات

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ وَضَعَ يَدَهُ تَحْتَ خَدِّهِ ثُمَّ يَقُولُ
کو آرام فرماتے تو اپنا ہاتھ اپنی گال کے تلے رکھ لیتے پھر یوں کہتے یا اللہ

اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا وَإِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ
میرا مرنا جینا دونوں تیرے مبارک نام سے ہیں اور جب سو کر جاگ گئے تو فرماتے شکر اس خدا کا جس نے ہمکو مار کر پھر جلایا ف (سلا کر

مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ بَابُ النَّوْمِ عَلَى الشِّقِّ الْأَيْمَنِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ

پھر جگایا) اور اسی کی طرف ہمکو قیامت کے دن پھر) اٹھکر جانا ہے باب داہنے کروٹ پر سونا ہم سے مسدد نے بیان کیا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ

کہا ہم سے عبدالواحد بن زیاد نے کہا ہم سے علاء بن مسیب نے کہا مجھ سے والد (مسیب بن رافع کاہلی) نے انہوں نے

الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ

براء بن عازب رض سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنی خوابگاہ پر جاتے تو

نَامَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ

داہنے کروٹ پر لیٹتے پھر یہ دعا کرتے یا اللہ میں نے اپنی جان تیرے سپرد کردی اپنا منہ پوری طرح تیری طرف کیا

وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا

اپنا کام سب تجھ کو سونپ دیا تیرا ہی بھروسا ہے تیری عنایت اور کرم کی خواہش اور تیرے عذاب کے ڈر سے تجھ سے بھاگ کر جانیکا

مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ

ٹھکانا یا چھٹکارے کا مقام بجز تیرے اور کہیں نہیں ہے میں تیری اس کتاب پر جو تو نے اتاری اور تیرے اس پیغمبر پر جس کو تو نے

وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَهُنَّ ثُمَّ مَاتَ تَحْتَ لَيْلَتِهِ مَاتَ

بھیجا ایمان لایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی اس دعا کو (سوتے وقت) پڑھ لے پھر اسی رات کو مرجائے تو اسلام پر اسکا

عَلَى الْفِطْرَةِ اسْتَرْهَبُوهُمْ مِنَ الرَّهْبَةِ مَلَكُوتٌ مُلْكٌ مِثْلُ رَهَبُوتٍ خَيْرٌ

خاتمہ ہوگا قرآن میں ف ۲ جو استرہبوھم کا لفظ آیا ہے یہ بھی رہبت سے نکلا ہے رہبت کا معنے ڈر ملکوت کا معنے ملک یعنی سلطنت جیسے

مِنْ رَحَمُوتٍ تَقُولُ تَرْهَبُ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَرْحَمَ بَابُ الدُّعَاءِ إِذَا انْتَبَهَ

یعنی ڈرانا رحم کرنے سے بہتر ہے باب اگر رات کو آدمی کی آنکھ کھل جائے تو کیا

بِاللَّيْلِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ

کہے ہم سے علی بن عبداللہ مدینی نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالرحمن بن مہدی نے انہوں نے سفیان ثوری سے انہوں نے

سَلَمَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ بِتُّ عِنْدَ مَيْمُونَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى

سلمہ بن کہیل سے انہوں نے کریب سے انہوں نے عبداللہ بن عباس رض سے انہوں نے کہا ایسا ہوا میں (ایک رات) ام المومنین میمونہ رض کے پاس رہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى حَاجَتَهُ غَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ فَأَتَى

اٹھے حاجت کو گئے منہ اور ہاتھ دھو کر سو رہے پھر اٹھے تو مشک پاس آئے

الْقِرْبَةَ فَأَطْلَقَ شِنَاقَهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءًا بَيْنَ وُضُوءَيْنِ لَمْ يُكْثِرْ وَقَدْ أَبْلَغَ

اسکا سربند کھول دیا ایک بیچ کا وضو کیا نہ بہت پانی بہایا (نہ بالکل کم) مگر پورا وضو کیا

فَصَلَّى فَقُمْتُ فَتَمَطَّيْتُ كَرَاهِيَةَ أَنْ يَرَى أَنِّي كُنْتُ أَتَّقِيهِ فَتَوَضَّأْتُ فَقَامَ

اس کے بعد (تہجد کی) نماز پڑھنے لگے میں بھی اٹھا اور انگڑائی لینے لگا میں اسکو برا سمجھا کہ آنحضرت یہ خیال کریں میں آپکو تک رہا تھا ف

يُصَلِّي فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَ بِأُذُنِي فَأَدَارَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَتَتَامَّتْ صَلَاتُهُ ثَلَاثَ

آپ کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے میں آپ کے بائیں طرف جا کر کھڑا ہو گیا آپ نے میرا کان پکڑ کر مجھکو پیچھے سے گھما کر اپنے داہنے طرف کر لیا تیرہ رکعتیں

عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ اضْطَجَعَ فَنَامَ حَتَّى نَفَخَ وَكَانَ إِذَا نَامَ نَفَخَ فَآذَنَهُ بِلَالٌ

پڑھ کر آپنے نماز ختم کی اس کے بعد لیٹ رہے اور سو گئے خراٹے لینے لگے اور آپ کی عادت تھی سوتے میں خراٹے لیتے تھے بلال نے آکر آپکو

بِالصَّلَاةِ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَكَانَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا

خبر دی کہ نماز طیار ہے آپنے (صبح کی) نماز پڑھائی (دیا) وضو نہیں کیا آپ (رات کو جو دعا کرتے تھے اس میں یوں فرماتے یا اللہ میرے دل میں

وَفِي بَصَرِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي نُورًا وَعَنْ يَسَارِي نُورًا وَفَوْقِي

روشنی دے میری آنکھ میں روشنی دے میرے کان میں روشنی میرے داہنے طرف روشنی میرے بائیں طرف روشنی میرے اوپر روشنی

نُورًا وَتَحْتِي نُورًا وَأَمَامِي نُورًا وَخَلْفِي نُورًا وَاجْعَلْ لِي نُورًا قَالَ كُرَيْبٌ وَسَبْعٌ

میرے نیچے روشنی میرے آگے روشنی میرے پیچھے روشنی خود میرے لیے روشنی (یعنی بڑی روشنی) کریب راوی نے کہا آپ نے

فِي التَّابُوتِ فَلَقِيتُ رَجُلًا مِنْ وَلَدِ الْعَبَّاسِ فَحَدَّثَنِي بِهِنَّ فَذَكَرَ عَصَبِي وَلَحْمِي

جسم کی سات چیزوں میں بھی روشنی مانگی پھر میں حضرت عباسؓ کی اولاد میں سے ایک شخص (علی بن عبداللہ بن عباسؓ) سے ملا تو اس نے

وَدَمِي وَشَعْرِي وَبَشَرِي وَذَكَرَ خَصْلَتَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا

میری خون میرے بال میرے پنڈے میں اور دو چیزوں کا اور ذکر کیا ف ہم سے عبداللہ بن محمد مسندی نے بیان کیا کہا ہم سے

سُفْيَانُ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى

سفیان بن عیینہ نے کہا میں نے سلیمان بن ابی مسلم سے سنا انہوں نے طاؤس سے انہوں نے ابن عباسؓ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتَهَجَّدُ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمٰوٰتِ

علیہ وسلم جب تہجد کے لیے رات کو کھڑے ہوتے تو نماز شروع کرنے سے پہلے) یوں دعا کرتے یا اللہ ساری تعریف تجھ ہی کو سجتی ہے تو آسمان اور

وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ

زمین اور جو انکے بیچ میں ہے سب کا روشن کرنیوالا ہے ف تجھ ہی کو تعریف اور ستایش زیب دیتی ہے ف تو ہی آسمانوں اور زمین کا

وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ

تجھ ہی کو تعریف سجتی ہے تو سچا تیرا وعدہ سچا تیرا فرمودہ سچا تجھ سے ملنا سچ بہشت سچ دوزخ

وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ

سچ قیامت سچ پیغمبر سب سچے محمد سچے یا اللہ میں نے تیرے حکم پر گردن رکھدی تجھ ہی پر بھروسا کیا

تَوَكَّلْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِي

تجھ پر ایمان لایا تیری ہی طرف رجوع ہوا تیری ہی مدد پر دشمنوں سے مقابلہ کیا تیرے ہی سامنے اپنا قضیہ پیش کرتا ہوں میرے

مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا

اگلے پچھلے چھپے کھلے سب گناہ بخشدے تو جس کو چاہے آگے کردے جسکو چاہے پیچھے کردے (یا تو ہی نے دنیا میں مجھکو اور پیغمبروں کے پیچھے بھیجا

إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَوْ لَا إِلٰهَ غَيْرُكَ بَابُ التَّكْبِيرِ وَالتَّسْبِيحِ عِنْدَ الْمَنَامِ حَدَّثَنَا

آخرت میں سب کے آگے اٹھائیگا) تیرے سوا کوئی سچا خدا نہیں باب سوتے وقت اللہ اکبر سبحان اللہ (اور الحمد للہ) کہنا ہم سے

سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ فَاطِمَةَ

سلیمان بن حرب نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ بن حجاج نے انھوں نے حکم بن عتیبہ سے انھوں نے ابن ابی لیلیٰ سے انھوں نے حضرت علیؓ سے کہ حضرت

عَلَيْهَا السَّلَامُ شَكَتْ مَا تَلْقَى فِي يَدِهَا مِنَ الرَّحَى فَأَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

فاطمہ زہرا (شہزادی عالم و عالمیان) نے یہ شکوہ کیا کہ چکی پیسنے سے انکے مبارک ہاتھ کو صدمہ ہوتا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ خَادِمًا فَلَمْ تَجِدْهُ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِعَائِشَةَ فَلَمَّا جَاءَ أَخْبَرَتْهُ قَالَ

پاس ایک لونڈی مانگنے آئیں اتفاق سے آنحضرت ﷺ نہ ملے حضرت عائشہؓ سے انھوں نے اپنا مطلب کہدیا (اور چلی گئیں) جب آنحضرت ﷺ

فَجَاءَنَا وَقَدْ أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْتُ أَقُومُ فَقَالَ مَكَانَكِ فَجَلَسَ بَيْنَنَا حَتَّى

تشریف لائے تو حضرت عائشہؓ نے آپ سے ذکر کیا حضرت علیؓ کہتے ہیں آنحضرت ﷺ ہمارے پاس اس وقت تشریف لائے جب ہم اپنے بستروں پر

وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمَيْهِ عَلَى صَدْرِي فَقَالَ أَلَا أَدُلُّكُمَا عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ

پاؤں کی ٹھنڈک (جو بالکل میری سینے سے لگ گئی تھی) اپنے سینے میں پائی ف آپ نے فرمایا میں تم دونوں کو ایسی ترکیب بتلاؤں جو تمہارے لیے

إِذَا أَوَيْتُمَا إِلَى فِرَاشِكُمَا أَوْ أَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمَا فَكَبِّرَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَسَبِّحَا

ایک خدمتگار سے بڑھکر ہو جب تم دونوں اپنے بچھونوں پر جانے لگو یا اپنی خوابگاہ پر تو ۳۳ بار اللہ اکبر کہو ۳۳ بار

ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَاحْمَدَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَهٰذَا خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ وَعَنْ شُعْبَةَ

سبحان اللہ ۳۳ بار الحمد للہ یہ عمل ایک خدمتگار سے تمہارے لیے بہتر ہوگا اور اسی سند سے شعبہ نے خالد

عَنْ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ التَّسْبِيحُ أَرْبَعٌ وَثَلَاثُونَ بَابُ التَّعَوُّذِ وَ

حذاء سے انھوں نے ابن سیرین سے یہ حدیث روایت کی اس میں سبحان اللہ ۳۴ بار مذکور ہے ف باب سوتے وقت شیطان سے

الْقِرَاءَةِ عِنْدَ الْمَنَامِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ

پناہ مانگنا قرآن پڑھنا ہم سے عبداللہ بن یوسف تنیسی نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے کہا

حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رض أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

مجھ سے عقیل نے انھوں نے ابن شہاب سے کہا مجھکو عروہ نے خبر دی انھوں نے حضرت عائشہؓ سے کہ آنحضرت صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ نَفَثَ فِي يَدَيْهِ وَقَرَأَ بِالْمُعَوِّذَاتِ

علیہ وسلم جب خوابگاہ پر تشریف لے جاتے تو معوذات (سورۂ اخلاص اور فلق اور ناس) پڑھکر اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونکتے انکو (سارے بدن

وَمَسَحَ بِهِمَا جَسَدَهُ بَابٌ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا

پر) پھیرلیتے باب ہم سے احمد بن یونس نے بیان کیا کہا ہم سے زہیر نے کہا ہم سے

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي

عبیداللہ بن عمر نے کہا مجھ سے سعید بن ابی سعید نے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے ابوہریرہ

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَاشِهِ

سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں کوئی (سونے کے لیے) اپنے بستر پر جائے تو

فَلْيَنْفُضْ فِرَاشَهُ بِدَاخِلَةِ إِزَارِهِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَا خَلَفَهُ عَلَيْهِ ثُمَّ يَقُولُ

اپنے ازار کے اندر کی طرف کے کپڑے سے (جو لٹکتا رہتا ہے) بچھونا جھاڑ لے معلوم نہیں اسکے پیچھے بچھونے پر کوئی کیڑا وغیرہ (جیسے سانپ

بِاسْمِكَ رَبِّ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا وَإِنْ

بچھو) آگیا ہو پھر یوں کہے میرے پروردگار تیرا مبارک نام لیکر میں اپنے پہلو بستر پر رکھتا ہوں اور تیرا ہی مبارک نام لیکر (آیندہ) اسکو اٹھاؤنگا اگر

أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ الصَّالِحِينَ تَابَعَهُ أَبُو ضَمْرَةَ وَإِسْمٰعِيلُ بْنُ

اسکو چھوڑ دے تو اسکو (گناہوں سے) اس طرح بچائے رکھ جیسے اپنے نیک بندوں کو بچائے رکھتا ہے زہیر بن معاویہ کے ساتھ اس حدیث کو

زَكَرِيَّاءَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَقَالَ يَحْيَى وَبِشْرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي

زکریا نے بھی عبیداللہ سے روایت کیا ہے ف اور یحیی بن سعید قطان اور بشر بن مفضل نے اس حدیث کو عبیداللہ سے انہوں نے سعید سے انہوں نے ابو

هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ مَالِكٌ وَابْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ

ہریرہ رض سے روایت کیا ہے ف اور امام مالک اور محمد بن عجلان نے بھی اسی طرح سعید سے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابُ الدُّعَاءِ نِصْفَ اللَّيْلِ

انہوں نے ابوہریرہ رض سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا (ابو سعید کا ذکر نہیں کیا) ف باب آدھی رات کے بعد دعا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ

ہم سے عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی نے بیان کیا کہا ہم سے امام مالک نے انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے سلمان ابو عبداللہ اغر اور

الْأَغَرِّ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ابو سلمہ بن عبدالرحمن بن عوف سے ان دونوں نے ابوہریرہ رض سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَنَزَّلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا حِينَ

ہمارا پروردگار تبارک وتعالی ہر رات کو جب اخیر تہائی حصہ رات کا رہ جاتا ہے پہلے آسمان پر اترتا ہے ف (جو ہم سے قریب ہے)

يبقى ثلث الليل الآخر يقول من يدعوني فأستجيب له من يسألني فأعطيه

اور فرماتا ہے کون مجھ سے دعا کرتا ہے میں اسکی دعا قبول کروں کون مجھ سے کچھ مانگتا ہے میں اس کو دوں

ومن يستغفرني فأغفر له باب الدعاء عند الخلاء حدثنا محمد

کون مجھ سے گناہوں کی معافی چاہتا ہے میں اس کے گناہ بخشدوں باب پاخانہ جاتے وقت کیا کہے ہم سے محمد بن عرعرہ نے بیان

ابن عرعرة حدثنا شعبة عن عبد العزيز بن صهيب عن انس بن مالك

کیا کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے عبد العزیز بن صہیب سے انہوں نے انس بن مالک سے

قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا دخل الخلاء قال اللهم اني اعوذ

انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب پاخانے جاتے تو یوں فرماتے یا اللہ میں پلیدیوں

بك من الخبث والخبائث باب ما يقول اذا اصبح حدثنا مسدد حدثنا

اور پلیدنیوں کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں باب صبح کے وقت کیا دعا پڑھے ہم سے مسدد بن مسرہد نے بیان کیا کہا ہم کو

يزيد بن زريع حدثنا حسين حدثنا عبد الله بن بريدة عن بشير بن كعب

یزید بن زریع نے کہا ہم سے حسین معلم نے کہا ہم سے عبد اللہ بن بریدہ نے انہوں نے بشیر بن کعب سے

عن شداد بن اوس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال سيد الاستغفار اللهم

انہوں نے شداد بن اوس سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا سید الاستغفار یہ دعا ہے اللھم

انت ربي لا اله الا انت خلقتني وانا عبدك وانا على عهدك ووعدك

انت ربی لا الہ الا انت خلقتنی وانا عبدک وانا علی عہدک ووعدک

ما استطعت ابوء لك بنعمتك علي وابوء لك

ما استطعت ابوء لک بنعمتک علی وابوء لک

بذنبي فاغفر لي فانه لا يغفر الذنوب الا انت اعوذ بك من شر ما

بذنبی فاغفرلی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت اعوذ بک من شر ما صنعت

صنعت اذا قال حين يمسي فمات دخل الجنة او كان من اهل الجنة

اگر کوئی شام کو یہ دعا پڑھ لے پھر (اسی رات کو) مرجائے تو بہشت میں جائیگا یا یوں فرمایا وہ بہشت والوں میں ہوگا

واذا قال حين يصبح فمات من يومه مثله حدثنا ابو نعيم حدثنا

اور اگر کوئی صبح کو اس دعا کو پڑھ لے پھر اسی دن مرجائے وہ بھی بہشت میں جائیگا یا بہشت والوں میں ہوگا ہم سے ابو نعیم نے بیان کیا

سفين عن عبد الملك بن عمير عن ربعي بن حراش عن حذيفة قال كان النبي

کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے انہوں نے عبد الملک بن عمیر سے انہوں نے ربعی بن حراش سے انہوں نے حذیفہ بن یمان سے انہوں نے کہا

صلی اللہ علیہ وسلم اذا اراد ان ینام قال باسمک اللھم اموت واحیا واذا
صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے لگتے تو فرماتے یا اللہ میں تیرا ہی مبارک نام لیکر مرتا ہوں اور تیرا ہی نام لیکر زندہ ہونگا
استیقظ من منامہ قال الحمد للہ الذی احیانا بعد ما اماتنا والیہ النشور
اور جب سو کر بیدار ہوتے تو فرماتے شکر اس خدا کا جس نے مرے بعد پھر ہم کو زندہ کیا اور اسی کی طرف ہمکو (قبر سے) اٹھ کر جانا ہے
حدثنا عبدان عن ابی حمزۃ عن منصور عن ربعی بن حراش عن خرشۃ
ہم سے عبدان نے بیان کیا انہوں نے ابو حمزہ (محمد بن میمون) سے انہوں نے منصور بن معتمر سے انہوں نے ربعی بن حراش سے انہوں نے خرشہ
ابن الحر عن ابی ذر رض قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا اخذ مضجعہ
ابن حر سے انہوں نے ابو ذر غفاری سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو اپنی خوابگاہ پر تشریف
من اللیل قال اللھم باسمک اموت واحیا فاذا استیقظ قال الحمد للہ الذی
لے جاتے تو فرماتے یا اللہ تیرے ہی نام پر میں مرتا ہوں اور تیرے ہی نام پر جیوں گا پھر جب جاگتے تو فرماتے شکر اس خدا کا جس نے مرے
احیانا بعد ما اماتنا والیہ النشور باب الدعاء فی الصلوۃ حدثنا
بعد ہمکو جلایا اور اسی کے پاس ہمکو اٹھکر جانا ہے باب نماز میں کون سی دعا پڑھے ہم سے
عبد اللہ بن یوسف اخبرنا اللیث قال حدثنی یزید عن ابی الخیر عن عبد
عبداللہ بن یوسف تنیسی نے بیان کیا کہا ہمکو لیث بن سعد نے خبر دی کہا مجھ سے یزید بن ابی حبیب نے انہوں نے ابو الخیر (مرثد بن عبداللہ)
اللہ بن عمرو عن ابی بکر الصدیق رض انہ قال للنبی صلی اللہ علیہ وسلم علمنی
عبداللہ بن عمرو بن عاص سے انہوں نے حضرت ابوبکر صدیق رض سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ مجھکو کوئی دعا
دعاء ادعو بہ فی صلاتی قال قل اللھم انی ظلمت نفسی ظلما کثیرا ولا
ایسی بتلایئے جسکو میں نماز میں پڑھا کروں آپ نے فرمایا یوں کہا کر یا اللہ میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا ہے اور گناہوں کا
یغفر الذنوب الا انت فاغفر لی مغفرۃ من عندک وارحمنی انک انت الغفور
بخشنے والا تیرے سوا کوئی نہیں ہے تو اپنی (خاص) مغفرت سے میرے گناہ بخشدے اور مجھ پر رحم کر بیشک تو بڑا بخشنے والا مہربان
الرحیم وقال عمرو عن یزید عن ابی الخیر انہ سمع عبد اللہ بن عمرو قال
ہے اور عمرو بن حارث نے بھی اس حدیث کو یزید سے انہوں نے ابو الخیر سے انہوں نے عبداللہ بن عمرو سے روایت کیا ہے انہوں نے
ابو بکر رض للنبی صلی اللہ علیہ وسلم حدثنا علی حدثنا مالک بن سعیر
کہا ابوبکر صدیق رض نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا اخیر تک ہم سے علی بن مسلمہ لبقی نے بیان کیا کہا ہمکو مالک بن سعیر نے
حدثنا ھشام بن عروۃ عن ابیہ عن عائشۃ ولا تجھر بصلاتک ولا
کہا ہم سے ہشام بن عروہ نے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے حضرت عائشہ رض سے انہوں نے کہا (سورہ بنی اسرائیل کی) یہ آیت ولا تجہر

تخافت بها انزلت فى الدعاء حدثنا عثمن ابن ابى شيبة قال حدثنا جرير

بہا وفا کے باب میں اتری ف ہم سے عثمان بن ابی شیبہ نے بیان کیا کہا ہم سے جریر بن عبد الحمید

عن منصور عن ابى وائل عن عبد الله قال كنا نقول فى الصلوة السلام على الله السلام على

نے انہوں نے منصور بن معتمر سے انہوں نے ابو وائل سے انہوں نے عبد اللہ بن مسعود رضہ سے انہوں نے کہا ہم پہلے نماز میں (التشہد کے بعد) یوں کہا کرتے اللہ کو سلام

فلان فقال لنا النبى صلى الله عليه وسلم ذات يوم ان الله هو السلام فاذا

فلانے کو سلام ایک دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کا تو نام خود سلام ہے (تو یوں نہ کہو اللہ کو سلام) جب کوئی

قعد احدكم فى الصلوة فليقل التحيات لله الى قوله الصالحين فاذا قالها

تم میں سے نماز میں بیٹھے تو یوں کہے التحیات للہ اخیر عباد اللہ الصالحین تک جہاں کسی نے یہ کہا تو

اصاب كل عبد لله فى السماء والارض صالح اشهد ان لا اله الا الله و

اللہ کے جتنے نیک بندے آسمان یا زمین میں ہیں سب کو سلام پہونچ جائیگا اسکے بعد یہ کہے اشہد ان لا الہ الا اللہ و

اشهد ان محمدا عبده ورسوله ثم يتخير من الثناء ما شاء باب الدعاء

اشہد ان محمدا عبدہ و رسولہ پھر اسکے بعد جو چاہے اللہ کی تعریف اس طرح کرے ف باب نماز کے بعد دعا

بعد الصلوة حدثنى اسحق اخبرنا يزيد اخبرنا ورقاء عن سمى عن ابى صالح

کرنیکا بیان ف ہم سے اسحاق بن منصور (یا اسحاق بن راہویہ) نے بیان کیا کہا ہمکو یزید بن ہارون نے خبر دی کہا ہمکو ورقاء

عن ابى هريرة قالوا يا رسول الله ذهب اهل الدثور بالدرجات والنعيم المقيم

انہوں نے ابو ہریرہ رضہ سے ف محتاج مہاجرین نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ دولت والے تو بڑے بڑے درجے اور ہمیشہ کا آرام

قال كيف ذاك قال صلوا كما صلينا وجاهدوا كما جاهدنا وانفقوا من فضول

لوٹ لے گئے آپ نے فرمایا کیوں (یہ کیا مطلب) انہوں نے کہا وہ نماز ہماری طرح پڑھتے ہیں جہاد ہماری طرح کرتے ہیں ف اب وہ مال جو انکی

اموالهم وليست لنا اموال قال فلا اخبركم بامر تدركون من كان قبلكم

ضرورت سے زیادہ ہے اسکو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ہمارے پاس مال کہاں ہے ف آپ نے فرمایا میں تمکو ایسی بات نہ بتلاؤں جسکی وجہ سے

وتسبقون من جاء بعدكم ولا ياتى احد بمثل ما جئتم الا من جاء بمثله

اور پچھلوں سے آگے بڑھ جاؤ اور (قیامت کے دن) تمہارے جوڑ کا عمل کوئی شخص نہ لا سکے البتہ وہی لائیگا جو یہ عمل کرتا ہو

تسبحون فى دبر كل صلوة عشرا وتحمدون عشرا وتكبرون عشرا

تم ایسا کرو ہر نماز کے بعد دس بار سبحان اللہ اور دس بار الحمد للہ اور دس بار اللہ اکبر کہہ لیا کرو

تابعه عبيد الله بن عمر عن سمى ورواه ابن عجلان عن سمى ورجاء بن

ورقاء کے ساتھ اس حدیث کو عبید اللہ عمری نے بھی سمی سے روایت کیا (اسکو امام مسلم نے نکالا) اور ابن عجلان نے اسکو سمی سے اور رجاء بن

حَيْوَةَ وَرَوَاهُ جَرِيْرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِيْ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ

حیوة دونوں سے روایت کیا (اسکو طبرانی نے نکالا) اور جریر بن عبد الحمید نے بھی اسکو عبد العزیز بن رفیع سے روایت کیا انہوں نے ابو صالح سے انہوں نے

وَرَوَاهُ سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا

اور سہیل بن ابی صالح نے بھی اسکو اپنے باپ سے روایت کیا انہوں نے ابو ہریرہ رضی سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے (اسکو مسلم نے

قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ وَرَّادٍ مَوْلَى

قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے جریر بن عبد الحمید نے انہوں نے منصور بن معتمر سے انہوں نے مسیب بن رافع سے انہوں نے وراد سے جو

الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ الْمُغِيْرَةُ إِلٰى مُعٰوِيَةَ بْنِ أَبِيْ سُفْيٰنَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

مغیرہ بن شعبہ کے (منشی) اور غلام تھے انہوں نے کہا مغیرہ نے معاویہ کو ایک خط لکھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز (فرض) کے بعد جب

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ إِذَا سَلَّمَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

سلام پھیرتے یوں فرماتے لا الہ الا اللہ وحدہ

لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا

لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وہو علی کل شیء قدیر اللہم لا مانع لما

أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ وَقَالَ شُعْبَةُ

اعطیت ولا معطی لما منعت ولا ینفع ذا الجد منک الجد (اسکا ترجمہ کتاب الصلوٰة میں گذر چکا ہے) اور اسی

عَنْ مَنْصُوْرٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُسَيَّبَ بَابُ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَصَلِّ عَلَيْهِمْ وَمَنْ

سے شعبہ نے منصور سے روایت کی کہا میں نے مسیب سے سنا ف۲ باب اللہ تعالیٰ کا (سورۂ براءت میں) یہ فرمانا اور انکے لیے دعا کر کیونکہ تیری

خَصَّ أَخَاهُ بِالدُّعَاءِ دُوْنَ نَفْسِهٖ وَقَالَ أَبُوْ مُوْسٰى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہے کہ آدمی اپنے تئیں چھوڑ کر دوسرے بھائی مسلمان کے لیے دعا کر سکتا ہے اور ابو موسیٰ اشعری نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عبید

وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِعُبَيْدٍ أَبِيْ عَامِرٍ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ ذَنْبَهٗ حَدَّثَنَا

ابو عامر کے لیے دعا کی فرمایا یا اللہ اسکو بخش دے ف۳ فرمایا یا اللہ عبد اللہ بن قیس (ابو موسیٰ) کے گناہ بخش دے ف ہم سے

مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِيْ عُبَيْدٍ مَوْلٰى سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ

مسدد نے بیان کیا کہا ہم سے یحییٰ بن سعید قطان نے انہوں نے یزید بن ابی عبید سے جو سلمہ بن اکوع رض کے غلام تھے کہا ہم سے سلمہ بن اکوع رض

قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلٰى خَيْبَرَ قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ أَيَا عَامِرُ

نے بیان کیا انہوں نے کہا ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیبر کی طرف نکلے (رستہ میں چل رہے تھے) اتنے میں ایک شخص (عمر) نے عامر سے کہا

لَوْ أَسْمَعْتَنَا مِنْ هُنَيْهَاتِكَ فَنَزَلَ يَحْدُوْ بِهِمْ يَذْكُرُ تَاللّٰهِ لَوْلَا اللّٰهُ مَا اهْتَدَيْنَا

عامر کہنے لگا عامر تم اپنا کلام کچھ اس وقت سناتے تو کیا اچھا ہوتا (رستہ کٹ جاتا) یہ سنکر عامر اونٹ پر سے اتر پڑے اور حدی گانے لگے

یعنی حافظ نے کہا ف۲ یہ ایک حدیث کا ٹکڑا ہے جو غزوہ اوطاس میں موصولاً مذکور ہو چکی ہے۔ امام بخاری نے یہ باب لا کر اس شخص کا رد کیا جس نے اسکو مکروہ جانا ہے

وذكر شعرا غير هذا ولكني لم احفظه قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ایسے ہی قطان نے کہا یزید بن ابی عبید سے اور بھی شعر ان پڑھے مگر وہ مجھکو یاد نہیں رہیں ف خیر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عامر کا

من هذا السائق قالوا عامر بن الاكوع قال يرحمه الله وقال رجل من القوم

گانا سنکر فرمایا یہ کون ہانکنے والا ہے (جو گا گا کر اونٹوں کو چلا رہا ہے) لوگوں نے کہا عامر بن اکوع ہے آپنے فرمایا اللہ اسپر رحم کرے ایک شخص (حضرت

يا رسول الله لولا متعتنا به فلما صاف قاتلوهم فاصيب عامر بقائمة

عمرؓ) نے آنحضرت کا یہ فرمانا (اللہ اسپر رحم کرے) سنکر کہا یارسول اللہ آپنے اور چند روز تک ہمکو عامر سے فائدہ کیوں نہ اٹھانے دیا ف۲

سيف نفسه فمات فلما امسوا اوقدوا نارا كثيرة فقال رسول الله صلى

اپنی ہی تلوار سے زخمی ہوئے ف۳ اور مرگئے شام کو لوگوں نے بہت سے چولہے سلگائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

الله عليه وسلم ما هذه النار على اي شيء توقدون قالوا على حمر انسية

یہ آگ کیسی روشن ہے کیا پکا رہے ہیں لوگوں نے کہا بستی کے گدھوں کا گوشت پکا رہے ہیں

فقال اهريقوا ما فيها وكسروها قال رجل يا رسول الله الا نهريق ما فيها

آپ نے فرمایا ہانڈیوں میں جتنا یہ گوشت وغیرہ ہے وہ سب بہا دو اور ہانڈیاں بھی توڑ کر پھینکدو ایک شخص (حضرت عمرؓ) یا اور

ونغسلها قال او ذاك حدثنا مسلم حدثنا شعبة عن عمرو سمعت

کسی نے عرض کیا یارسول اللہ ہم گوشت وغیرہ بہا دیں اور ہانڈیاں دھو ڈالیں تو کیسا آپنے فرمایا اچھا ایسا ہی کرو ف ہم سے مسلم بن ابراہیم

ابن ابي اوفى رض كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا اتاه رجل بصدقة

عبد اللہ بن ابی اوفی سے سنا وہ کہتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس جب کوئی اپنے مال کی زکوۃ لیکر آتا تو آپ اس کے لیے دعا کرتے

قال اللهم صل على آل فلان فاتاه ابي فقال اللهم صل على آل ابي اوفى

فرماتے یا اللہ اسکی آل پر رحم کر میرا باپ ابو اوفی بھی آپ پاس زکوۃ لیکر آیا تو آپنے فرمایا یا اللہ ابو اوفی کی آل پر رحم کر ف

حدثنا علي بن عبد الله حدثنا سفيان عن اسمعيل عن قيس قال سمعت

ہم سے علی بن عبد اللہ مدینی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے انہوں نے اسمعیل بن ابی خالد سے انہوں نے قیس بن ابی

جريرا قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم الا تريحني من ذي الخلصة و

ابن عبد اللہ بجلی سے سنا وہ کہتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا یہ ذو الخلصہ کا جھگڑا تمام کرکے مجھکو بیفکر نہیں کرتا

هو نصب كانوا يعبدونه يسمى الكعبة اليمانية قلت يا رسول الله اني

ذو الخلصہ (یمن میں) ایک بت خانہ تھا اسکو لوگ یمن کا کعبہ کہا کرتے تھے میں نے عرض کیا یارسول اللہ ف گھوڑے پر

رجل لا اثبت على الخيل فصك في صدري فقال اللهم ثبته واجعله

میری ران ٹھیری خوب نہیں جمتی آپ نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور یوں دعا کی یا اللہ اسکو گھوڑے پر جما دے اور اسکو ہدایت

هَادِيًا مَهْدِيًّا قَالَ فَخَرَجْتُ فِي خَمْسِينَ مِنْ أَحْمَسَ مِنْ قَوْمِي وَرُبَّمَا قَالَ

کرنے والا ہدایت یافتہ کر دے۔ جریر کہتے ہیں پھر میں اپنی قوم احمس کے پچاس سوار لیکر ذوالخلصہ کی طرف روانہ ہوا کبھی سفیان بن عیینہ نے یوں

سُفْيَانُ فَانْطَلَقْتُ فِي عُصْبَةٍ مِنْ قَوْمِي فَأَتَيْتُهَا فَأَحْرَقْتُهَا ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ

کہا میں اپنی قوم کے چند آدمی لیکر نکلا ذوالخلصہ پہونچا اسکو جلا دیا اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ وَاللهِ مَا أَتَيْتُكَ حَتَّى تَرَكْتُهَا مِثْلَ

وسلم پاس (لوٹ کر) آیا اور میں نے کہا یارسول اللہ میں آپ پاس اسوقت آیا جب ذوالخلصہ کو خارشتی اونٹ کی طرح بنا کر چھوڑ آیا آپ نے

الْجَمَلِ الْأَجْرَبِ فَدَعَا لِأَحْمَسَ وَخَيْلِهَا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

احمس قبیلہ اور اُس کے سواروں کے لیے (پانچ بار) دعا کی ف ہم سے سعید بن ربیع نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے

عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَسٌ

انہوں نے قتادہ سے کہا میں نے انس رض سے سُنا وہ کہتے تھے ام سلیم (میری والدہ) نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یارسول اللہ

خَادِمُكَ قَالَ اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتَهُ حَدَّثَنَا

انس رض آپکا خادم ہے (اسکے لیے دعا فرمایے) آپ نے یوں دعا دی یا اللہ اسکو بہت مال اور دولت اور اولاد دے اور جو تو اسکو عنایت فرمائے

عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ

عثمان بن ابی شیبہ نے بیان کیا کہا ہم سے عبدہ بن سلیمان نے انہوں نے ہشام بن عروہ سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے حضرت عائشہ

سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقْرَأُ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ رَحِمَهُ اللهُ لَقَدْ

سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو مسجد میں قرآن پڑھتے سُنا (عبداللہ بن یزید انصاری کو) آپ نے فرمایا

أَذْكَرَنِي كَذَا وَكَذَا آيَةً أَسْقَطْتُهَا فِي سُورَةِ كَذَا وَكَذَا حَدَّثَنَا

نے مجھکو فلاں فلاں آیت یاد دلادی جو میں فلاں فلاں سورت میں بھول گیا تھا ف ہم سے

حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ

حفص بن عمر حوضی نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ بن حجاج نے کہا مجھکو سلیمان بن مہران نے خبر دی انہوں نے ابو وائل سے انہوں نے عبداللہ

قَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْمًا فَقَالَ رَجُلٌ إِنَّ هٰذِهِ لَقِسْمَةٌ مَا أُرِيدَ بِهَا

ابن مسعود سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لوٹ کا مال تقسیم کیا اس پر ایک شخص (معتب بن قشیر منافق) کہنے لگا اس تقسیم

وَجْهُ اللهِ فَأَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَضِبَ حَتَّى رَأَيْتُ الْغَضَبَ

سے تو اللہ کی رضامندی مقصود نہ تھی میں نے جاکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کہدیا (کہ معتب نے ایسا کہا) آپ سنکر بہت غصے ہوئے یہاں تک

فِي وَجْهِهِ وَقَالَ يَرْحَمُ اللهُ مُوسَى لَقَدْ أُوذِيَ بِأَكْثَرَ مِنْ هٰذَا فَصَبَرَ

کہ غصہ کا نشان میں نے آپکے مبارک چہرے پر دیکھا اور فرمایا اللہ تعالیٰ موسیٰ پیغمبر پر رحم کرے انکو اس سے زیادہ تکلیف دیگئی پر انہوں نے

بَابُ مَا يُكْرَهُ مِنَ السَّجْعِ فِي الدُّعَاءِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ حَدَّثَنَا
باب دعا میں سجع یعنی قافیہ لگانا مکروہ ہے ہم سے یحییٰ بن محمد بن سکن نے بیان کیا کہا ہم سے ابو حبیب حبان

حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ أَبُو حَبِيبٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ الْخِرِّيتِ
ابن ہلال نے کہا ہم سے ہارون مقری نے کہا ہم سے زبیر بن خریت نے

عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدِّثِ النَّاسَ كُلَّ جُمُعَةٍ مَرَّةً فَإِنْ أَبَيْتَ
انہوں نے عکرمہ سے انہوں نے ابن عباس سے انہوں نے یہ حکم دیا ہر جمعہ میں ایک بار لوگوں کو وعظ سنا اگر اس سے زیادہ چاہو

فَمَرَّتَيْنِ فَإِنْ أَكْثَرْتَ فَثَلَاثَ مِرَارٍ وَلَا تُمِلَّ النَّاسَ هَذَا الْقُرْآنَ وَلَا أُلْفِيَنَّكَ
تو جمعہ دو بار اس سے بھی زیادہ چاہے تو تین بار (بس اس سے زیادہ نہ کر) اور لوگوں کو اس قرآن سے گھبرا نہیں (نفرت مت دلا) اور ایسا بھی

تَأْتِي الْقَوْمَ وَهُمْ فِي حَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِهِمْ فَتَقُصُّ عَلَيْهِمْ فَتَقْطَعُ عَلَيْهِمْ حَدِيثَهُمْ
مت کر کہ لوگ اپنے کسی کام کاج کی باتوں میں مشغول ہوں اور تو جا کر ان کو وعظ سنانے لگے ان کی باتیں بند ہو کر ان کو نفرت پیدا

فَتُمِلُّهُمْ وَلَكِنْ أَنْصِتْ فَإِذَا أَمَرُوكَ فَحَدِّثْهُمْ وَهُمْ يَشْتَهُونَهُ فَانْظُرِ السَّجْعَ
ہو بلکہ تجھ کو خاموش رہنا چاہیے جب وہ خود کہیں کہ کچھ وعظ فرمایئے اس وقت ان کی خواہش سے وعظ سنا اور دیکھ

مِنَ الدُّعَاءِ فَاجْتَنِبْهُ فَإِنِّي عَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ لَا
دعا میں سجع اور قافیہ بندی سے پرہیز رکھ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کو دیکھا ہے وہ

يَفْعَلُونَ إِلَّا ذَلِكَ يَعْنِي لَا يَفْعَلُونَ إِلَّا ذَلِكَ الِاجْتِنَابَ بَابٌ لِيَعْزِمِ
سجع اور قافیہ بندی سے ہمیشہ پرہیز کرتے تھے باب اللہ تعالیٰ سے اپنا مقصد قطعی طور سے مانگے اسلیے کہ اللہ پر

الْمَسْأَلَةَ فَإِنَّهُ لَا مُكْرِهَ لَهُ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ
کوئی جبر کرنے والا نہیں زبردستی اس کا خلاف ادب ہے اگر تو چاہے ہم سے مسدد نے بیان کیا کہا ہم سے اسمٰعیل بن علیہ نے کہا ہم کو عبدالعزیز

عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلْيَعْزِمِ الْمَسْأَلَةَ
ابن صہیب نے خبر دی انہوں نے انس سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ سے قطعی طور پر

وَلَا يَقُولَنَّ اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ فَأَعْطِنِي فَإِنَّهُ لَا مُسْتَكْرِهَ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ
مانگے (یوں نہ کہے اگر تو چاہے تو عنایت فرما اسلیے کہ اللہ پر کوئی زبردستی نہیں کر سکتا) ہم سے عبداللہ بن

ابْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضه أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
مسلمہ نے بیان کیا انہوں نے امام مالک سے انہوں نے ابو الزناد سے انہوں نے اعرج سے انہوں نے ابو ہریرہ رضی سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي إِنْ
نے فرمایا کوئی تم میں سے یوں دعا نہ کرے یا اللہ اگر تو چاہے تو مجھ کو بخش دے یا اگر تو چاہے تو مجھ پر رحم کر

شِئْتَ لِيَعْزِمِ الْمَسْئَلَةَ فَإِنَّهُ لَا مُكْرِهَ لَهُ بَابٌ يُسْتَجَابُ لِلْعَبْدِ مَا لَمْ يَعْجَلْ

بلکہ قطعی طور سے سوال کرے ف کیونکہ اللہ پر کسیکا زور نہیں ہے باب بندہ کی دعا اُس وقت قبول ہوتی ہے جب وہ جلدی نہ کرے

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى

ہم سے عبداللہ بن یوسف تنیسی نے بیان کیا کہا ہمکو امام مالک نے خبر دی انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے ابو عبید عبدالرحمن بن ازہر کے غلام

ابْنِ أَزْهَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ

سے انہوں نے ابوہریرہ رضہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں ہر ایک کی دعا جب تک قبول ہوتی ہے

مَا لَمْ يَعْجَلْ يَقُولُ دَعَوْتُ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِي بَابُ رَفْعِ الْأَيْدِي فِي الدُّعَاءِ وَقَالَ

جبتک وہ جلدی نہ کرے یوں نہ کہے میں نے دعا کی لیکن قبول نہیں ہوئی ف باب دعا میں ہاتھ اٹھانا ہتھیلیاں اوپر کرنا ابوداود ف

أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ وَرَأَيْتُ

اور ابو موسیٰ اشعری رضہ نے کہا ف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی تو دونوں ہاتھ اتنے اٹھائے کہ میں نے آپ کی بغلوں کی سپیدی

بَيَاضَ إِبْطَيْهِ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ اللّٰهُمَّ إِنِّي

دیکھی اور عبداللہ بن عمر رضہ نے کہا ف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا یا اللہ میں خالد بن ولید کے

أَبْرَأُ إِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ خَالِدٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ وَقَالَ الْأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ

کام سے بیزار ہوں (جب انہوں نے بنی جذیمہ کے لوگوں کو مار ڈالا تھا وہ صبانا صبانا کہہ رہے تھے) امام بخاری نے کہا عبدالعزیز بن عبداللہ

ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَشَرِيكٍ سَمِعَا أَنَسًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ابن جعفر نے بیان کیا انہوں نے یحییٰ بن سعید اور شریک بن ابی نمر سے ان دونوں نے انس رضہ سے سنا انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ بَابُ الدُّعَاءِ غَيْرَ مُسْتَقْبِلِ

(دعا میں) اپنے دونوں ہاتھ اتنے اٹھائے کہ میں نے آپکی بغلوں کی سپیدی دیکھی باب قبلہ کے سوا اور کسی طرف رخ کر کے دعا

الْقِبْلَةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ

کرنا ہم سے محمد بن محبوب نے بیان کیا کہا ہم سے ابو عوانہ نے انہوں نے قتادہ سے انہوں نے انس رضہ سے

قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا

انہوں نے کہا ایسا ہوا ایک بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ پڑھ رہے تھے اتنے میں ایک گنوار (نام نامعلوم) کھڑا ہوا کہنے

رَسُولَ اللهِ ادْعُ اللهَ أَنْ يَسْقِيَنَا فَتَغَيَّمَتِ السَّمَاءُ وَمُطِرْنَا حَتَّى مَا كَادَ الرَّجُلُ يَصِلُ

لگا یا رسول اللہ دعا فرمائیے اللہ ہم پر پانی برسائے (آپ نے دعا کی) آسمان پر ابر آیا پانی برسنے لگا لوگوں کو گھر تک پہونچنا مشکل ہو گیا

إِلَى مَنْزِلِهِ فَلَمْ تَزَلْ تُمْطَرُ إِلَى الْجُمُعَةِ الْمُقْبِلَةِ فَقَامَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ أَوْ غَيْرُهُ فَقَالَ

اور دوسرے جمعہ تک یکساں بارش ہوتی رہی پھر دوسرے جمعہ میں وہی شخص یا کوئی اور دوسرا کھڑا ہوا کہنے لگا

ادع الله أن يصرف عنا فقد غرقنا فقال اللهم حوالينا ولا علينا فجعل السحاب
یا رسول اللہ اللہ سے دعا فرمایئے یہ برسات موقوف کرے ہم لوگ ڈوب گئے اس وقت آپ نے یوں دعا کی یا اللہ ہمارے ارد گرد برسا ہم پر نہ برسا
يتقطع حول المدينة ولا يمطر أهل المدينة باب الدعاء مستقبل
اسی وقت ابر پھٹ کر مدینے کے گرداگرد ہو گیا اور مدینہ والوں پر بارش موقوف ہو گئی ف باب قبلے کی طرف رخ کرکے دعا
القبلة حدثنا موسى بن إسمعيل حدثنا وهيب حدثنا عمرو بن يحيى
کہا ہم سے موسے بن اسمٰعیل نے بیان کیا کہا ہم سے وہیب بن خالد نے کہا ہم سے عمرو بن یحیٰے نے
عن عباد بن تميم عن عبد الله بن زيد قال خرج النبي صلى الله عليه وسلم إلى هذا
انہوں نے عباد بن تمیم سے انہوں نے عبداللہ بن زید انصاری سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس عیدگاہ میں استسقاء
المصلى يستسقي فدعا واستسقى ثم استقبل القبلة وقلب رداءه باب
(پانی مانگنے) کے لیے تشریف لائے آپ نے دعا کی اللہ تعالیٰ سے پانی مانگا پھر قبلے کی طرف منہ کیا اور چادر الٹی ف۲ باب آنحضرت
دعوة النبي صلى الله عليه وسلم لخادمه بطول العمر وبكثرة ماله حدثنا
صلے اللہ علیہ وسلم کا اپنے خادم کے لیے درازی عمر اور دولت کی دعا کرنا ہم سے
عبد الله بن أبي الأسود حدثنا حرمي حدثنا شعبة عن قتادة عن أنس رضي الله عنه
عبداللہ بن ابی الاسود نے بیان کیا کہا ہم سے حرمی بن عمارہ نے کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے قتادہ سے انہوں نے انس سے
قال قالت أمي يا رسول الله خادمك أنس ادع الله له قال اللهم أكثر ماله
انہوں نے کہا میری والدہ (ام سلیم) نے آنحضرت سے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کا خادم انس حاضر ہے اس کے لیے دعا فرمایئے آپ نے
وولده وبارك له فيما أعطيته باب الدعاء عند الكرب حدثنا
بہت دی اور عیال کو دے اس میں برکت عنایت فرما باب سختی اور مصیبت کے وقت کیا دعا کرے ہم سے
مسلم بن إبراهيم حدثنا هشام حدثنا قتادة عن أبي العالية عن ابن عباس
مسلم بن ابراہیم نے بیان کیا کہا ہم سے ہشام دستوائی نے کہا ہم سے قتادہ نے انہوں نے ابو العالیہ سے انہوں نے ابن عباس سے
قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يدعو عند الكرب لا إله إلا الله العظيم الحليم
انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سختی اور مصیبت کے وقت یوں دعا کرتے لا الہ الا اللہ العظیم الحلیم
لا إله إلا الله رب السموات والأرض رب العرش العظيم حدثنا مسدد حدثنا
لا الہ الا اللہ رب السموات والارض رب العرش العظیم ف۳ ہم سے مسدد بن مسرہد نے بیان کیا
يحيى عن هشام بن أبي عبد الله عن قتادة عن أبي العالية عن ابن عباس رضي الله عنهما
کہا ہم سے یحییٰ بن سعید قطان نے انہوں نے ہشام بن ابی عبداللہ سے انہوں نے قتادہ سے انہوں نے ابو العالیہ سے انہوں نے ابن عباس سے

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ عِنْدَ الْكَرْبِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيمُ

سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سختی اور مصیبت کے وقت یوں فرماتے لا الہ الا اللہ العظیم الحلیم

الْحَلِيمُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ

لا الہ الا اللہ رب العرش العظیم لا الہ الا اللہ رب السموات ورب الارض ورب العرش

الْعَرْشِ الْكَرِيمِ وَقَالَ وَهْبٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ مِثْلَهُ بَابُ التَّعَوُّذِ

الکریم اور وہب بن جریر بن حازم نے کہا ہم سے شعبہ نے بیان کیا انہوں نے قتادہ سے پھر ایسی ہی حدیث بیان کی باب بلا کی

مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي سُمَيٌّ

تکلیف سے پناہ مانگنا (جیسے افلاس کے ساتھ عیالداری) ہم سے علی بن مدینی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے کہا مجھ سے سمی

عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ

نے انہوں نے ابو صالح سے انہوں نے ابوہریرہ رض سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بلا کی

جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ قَالَ سُفْيَانُ

شدت اور بدبختی کی آفت اور تقدیر کی برائی اور دشمنوں کی خوشی سے پناہ مانگتے تھے سفیان نے (راوی

الْحَدِيثُ ثَلَاثٌ زِدْتُ أَنَا وَاحِدَةً لَا أَدْرِي أَيَّتُهُنَّ هِيَ بَابُ دُعَاءِ النَّبِيِّ

سند سے) کہا حدیث میں صرف تین باتوں کا ذکر تھا اور ایک چوتھی بات میں نے (اپنی طرف سے) بڑھا دی تھی (پہلے مجھکو یاد تھی) اب مجھکو یاد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي

یوں دعا کرنا یا اللہ میں بلند رفیقوں (ملائکہ اور انبیاء) کے ساتھ رہنا چاہتا ہوں ہم سے سعید بن عفیر نے بیان کیا کہا مجھ سے لیث بن

اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَ

سعد نے کہا مجھ سے عقیل نے انہوں نے ابن شہاب سے کہا مجھکو سعید بن مسیب نے اور

عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ فِي رِجَالٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ عَائِشَةَ رض قَالَتْ كَانَ رَسُولُ

عروہ بن زبیر رض اور کئی عالموں نے خبر دی کہ حضرت عائشہ رض نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ صَحِيحٌ لَنْ يُقْبَضَ نَبِيٌّ قَطُّ حَتّٰى يَرٰى

وسلم حالت صحت میں یوں فرماتے تھے کوئی پیغمبر اس وقت تک نہیں مرتا جب تک بہشت میں

مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُخَيَّرُ فَلَمَّا نَزَلَ بِهِ وَرَأْسُهُ عَلٰى فَخِذِي غُشِيَ عَلَيْهِ سَاعَةً

اپنا ٹھکانا نہیں دیکھ لیتا اور اسکو اختیار نہیں دیا جاتا (اگر چاہے تو اور دنیا میں رہے) پھر جب آپ بیمار ہوئے اور موت آن پہنچی اس وقت آپکا

ثُمَّ أَفَاقَ فَأَشْخَصَ بَصَرَهُ إِلَى السَّقْفِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلٰى قُلْتُ إِذًا

آپ ایک گھڑی تک بیہوش رہے اس کے بعد ہوشیار ہوئے تو اپنی نگاہ چھت کی طرف لگائی اور فرمایا یا اللہ میں بلند رفیقوں میں رہنا چاہتا ہوں

لا يختارنا وعلمت انه الحديث الذي كان يحدثنا وهو صحيح قالت فكانت

تب میں نے (اپنے دل میں) کہا آپ ہمیں ہمارے پاس رہنا اب پسند نہیں فرمائینگے اور مجھکو معلوم ہوا کہ جو بات آپنے حالت صحت میں فرمائی تھی

تلك آخر كلمة تكلم بها اللهم الرفيق الاعلى باب الدعاء بالموت والحياة

یا اللہم الرفیق الاعلیٰ آخری کلمہ تھا جو آپ کی مبارک زبان سے نکلا ف ۲ باب موت یا زندگی کی دعا کرنا اچھا نہیں ف ۳

حدثنا مسدد حدثنا يحيى عن اسمعيل عن قيس قال اتيت خبابا وقد

ہم سے مسدد بن مسرہد نے بیان کیا کہا ہم سے یحییٰ بن سعید قطان نے انہوں نے اسمعیل بن ابی خالد سے انہوں نے قیس بن ابی حازم سے

اكتوى سبعا قال لولا ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهانا ان ندعو

(صحابی مشہور) پاس آیا (بیماری کی وجہ سے) انہوں نے اپنے پیٹ میں سات داغ لگائے تھے (آگ سے جلایا تھا) میں نے ان سے سنا وہ کہہ رہے تھے اگر

بالموت لدعوت به حدثنا محمد بن المثنى حدثنا يحيى عن اسمعيل قال

تو میں موت کی دعا کرتا ہم سے محمد بن مثنے نے بیان کیا کہا ہم سے یحییٰ قطان نے انہوں نے اسمعیل بن ابی خالد سے کہا

حدثني قيس قال اتيت خبابا وقد اكتوى سبعا في بطنه فسمعته يقول

مجھ سے قیس بن ابی حازم نے انہوں نے کہا میں خباب بن ارت پاس گیا انہوں نے اپنے پیٹ میں سات داغ لگائے تھے وہ کہتے تھے

لولا ان النبي صلى الله عليه وسلم نهانا ان ندعو بالموت لدعوت به حدثنا

اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمکو موت کی دعا کرنے سے منع نہ کیا ہوتا تو میں موت کی دعا کرتا ہم سے

ابن سلام اخبرنا اسمعيل بن علية عن عبد العزيز بن صهيب

محمد بن سلام نے بیان کیا کہا ہم سے اسمعیل بن علیہ نے انہوں نے عبدالعزیز بن صہیب سے انہوں نے

عن انس رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يتمنين احد منكم

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کسی پر کوئی مصیبت آئے

الموت لضر نزل به فان كان لا بد متمنيا للموت فليقل اللهم احيني

تو وہ موت کی آرزو نہ کرے اگر ایسا ہی لاچار ہو (مرنا ہی چاہتا ہو) تو یوں کہے یا اللہ جب تک دنیا کی زندگی میرے حق میں

ما كانت الحياة خيرا لي وتوفني اذا كانت الوفاة خيرا لي باب الدعاء

بہتر ہو مجھکو زندہ رکھ اور جب موت میرے حق میں بہتر ہو تو مجھکو دنیا سے اٹھا لے باب بچوں کے لیے برکت کی

للصبيان بالبركة ومسح رءوسهم وقال ابو موسى ولد لي غلام ودعا

دعا کرنا ان کے سر پر ہاتھ پھیرنا ابو موسیٰ اشعری نے کہا (یہ حدیث کتاب العقیقہ میں موصولاً گذر چکی ہے) میرا ایک لڑکا پیدا ہوا تو

له النبي صلى الله عليه وسلم بالبركة حدثنا قتيبة بن سعيد حدثنا حاتم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو برکت کی دعا دی ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے حاتم بن اسمعیل نے

عَنِ الْجَعْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ ذَهَبَتْ بِي

اُنھوں نے جعد بن عبد الرحمٰن سے سُنا کہا میں نے سائب بن یزید سے سُنا وہ کہتے تھے میری خالہ (نام نامعلوم)

خَالَتِي إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ ابْنَ أُخْتِي

مجھکو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے گئی آپ سے عرض کی یا رسول اللہ یہ میری بہن (علبہ بنت شریح) کا بیٹا ہے

وَجِعٌ فَمَسَحَ رَأْسِي وَدَعَا لِي بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ تَوَضَّأَ فَشَرِبْتُ مِنْ وَضُوئِهِ ثُمَّ قُمْتُ

اور بیمار ہے آپ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور مجھکو برکت کی دعا دی بعد اس کے آپ نے وضو کیا میں آپ کے وضو کا (مستعمل یا بچا ہوا) پانی

خَلْفَ ظَهْرِهِ فَنَظَرْتُ إِلَى خَاتَمٍ بَيْنَ كَتِفَيْهِ مِثْلَ زِرِّ الْحَجَلَةِ حَدَّثَنَا

پیٹھ کے پیچھے کھڑا ہوا اور میں نے مہر نبوت دیکھی جو آپ کے دونوں مونڈھوں کے بیچ میں تھی جیسے چھپر کھٹ کی گھنڈی ہوتی ہے (یا حجلہ کا فقرہ)

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ

عبد اللہ بن یوسف تنیسی نے بیان کیا کہا ہم سے عبد اللہ بن وہب نے کہا ہم سے سعید بن ایوب نے انھوں نے

أَبِي عَقِيلٍ أَنَّهُ كَانَ يَخْرُجُ بِهِ جَدُّهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هِشَامٍ مِنَ السُّوقِ أَوْ إِلَى

ابو عقیل (زہرہ بن معبد) سے آنکے دادا عبد اللہ بن ہشام انکو بازار میں لیجاتے وہاں غلہ خریدتے پھر

السُّوقِ فَيَشْتَرِي الطَّعَامَ فَيَلْقَاهُ ابْنُ الزُّبَيْرِ وَابْنُ عُمَرَ فَيَقُولَانِ أَشْرِكْنَا

عبد اللہ بن زبیر رض اور عبد اللہ بن عمر رض اُن سے ملکر کہتے تم ہمکو بھی اپنی خرید میں

فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَعَا لَكَ بِالْبَرَكَةِ فَرُبَّمَا أَصَابَ الرَّاحِلَةَ

شریک کرلو اسلیے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تمکو برکت کی دعا دی ہے (تو ہر معاملہ میں تم نفع کمانے ہو) عبد اللہ بن ہشام انکو شریک

كَمَا هِيَ فَيَبْعَثُ بِهَا إِلَى الْمَنْزِلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا

کر لیتے کبھی ایسا ہوتا نفع میں ایک سالم اونٹ (کا غلہ) انکو ملتا اور سب کو بجنسہ اسیطرح گھر میں بھیجدیتے ہم سے عبد العزیز بن عبد اللہ اویسی نے

إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ

بیان کیا کہا ہم سے ابراہیم بن سعد نے انھوں نے صالح بن کیسان سے انھوں نے ابن شہاب سے کہا مجھ کو محمود بن ربیع نے خبر دی یہ محمود

الرَّبِيعِ وَهُوَ الَّذِي مَجَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِهِ وَهُوَ غُلَامٌ

وہ شخص تھے جن کے منہ پر انہی کے کنویں سے پانی لیکر بچپنے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کلی کردی تھی

مِنْ بِئْرِهِمْ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ

ہم سے عبدان نے بیان کیا کہا ہمکو عبد اللہ بن مبارک نے خبر دی کہا ہمکو ہشام بن عروہ نے انھوں نے

أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالصِّبْيَانِ

اپنے والد سے انھوں نے حضرت عائشہ رض سے انھوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس بچے لائے جاتے

فَيَدْعُو لَهُمْ فَأُتِيَ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَى ثَوْبِهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَأَتْبَعَهُ إِيَّاهُ وَلَمْ يَغْسِلْهُ

آپ انکے لیے دعا کرتے ایک بچہ نے جس کو لیکر آئے تھے آپ کے کپڑے پر پیشاب کر دیا ف آپ نے پانی منگوا کر اس مقام پر بہا دیا اسکو دھویا نہیں

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ثَعْلَبَةَ

ہم سے ابو الیمان نے بیان کیا کہا ہمکو شعیب نے خبر دی انہوں نے زہری سے کہا مجھ کو عبداللہ بن ثعلبہ بن صعیر نے خبر دی

ابْنِ صُعَيْرٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَسَحَ عَنْهُ أَنَّهُ رَأَى سَعْدَ

جن کی آنکھ (یا منہ) پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ پھیرا تھا انہوں نے سعد بن ابی وقاص کو وتر کی

ابْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يُوتِرُ بِرَكْعَةٍ بَابُ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک رکعت پڑھتے دیکھا باب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا بیان ف

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ

ہم سے آدم بن ابی ایاس نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ بن حجاج نے کہا ہم سے حکم بن عتیبہ نے کہا میں نے عبدالرحمن بن ابی لیلی

أَبِي لَيْلَى قَالَ لَقِيَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ فَقَالَ أَلَا أُهْدِي لَكَ هَدِيَّةً إِنَّ النَّبِيَّ

سے سنا انہوں نے کہا کعب بن عجرہ (صحابی) مجھ سے ملے کہنے لگے میں تجھ کو ایک تحفہ دوں (ایک عمدہ حدیث سناؤں) ایک بار ایسا ہوا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْنَا فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَلِمْنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكَ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہم لوگوں پر برآمد ہوئے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کو سلام کرنا تو ہمکو معلوم ہو گیا ف لیکن

فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ قَالَ فَقُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى

ہم درود آپ پر کیونکر بھیجیں ف آپ نے فرمایا یوں کہو اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی

آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى

آل ابراہیم انک حمید مجید اللھم بارک علی محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی آل

آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ

ابراہیم انک حمید مجید مجھ سے ابراہیم بن حمزہ زبیری نے بیان کیا کہا ہم سے ابن ابی حازم اور

وَالدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ

عبدالعزیز دراوردی نے انہوں نے یزید بن عبداللہ بن اسامہ بن ہاد سے انہوں نے عبداللہ بن خباب سے انہوں نے ابو سعید خدری رض

قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا السَّلَامُ عَلَيْكَ فَكَيْفَ نُصَلِّي قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ

سے انہوں نے کہا ہم لوگوں نے آنحضرت سے عرض کیا یا رسول اللہ آپ پر سلام بھیجنا تو ہمکو معلوم ہو گیا لیکن آپ پر درود کیونکر بھیجیں

عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

علی محمد عبدک ورسولک کما صلیت علی ابراہیم وبارک علی محمد وعلی آل محمد

محمد کما بارکت علی ابراہیم وآل ابراہیم باب هل یصلی علی غیر النبی صلی

کما بارکت علی ابراہیم وآل ابراہیم ف باب کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا اور کسی پر بھی درود بھیج سکتے

الله علیه وسلم وقول الله تعالى وصل علیهم ان صلوتك سكن لهم حدثنا

ہیں ف۲ اور اللہ تعالیٰ نے (سورۂ توبہ میں اپنے پیغمبر سے) فرمایا انپر درود بھیج (یعنے انکے لیے دعا کر) کیونکہ تیری درود (دعا) سے انکو تسلی

سلیمن بن حرب حدثنا شعبة عن عمرو بن مرة عن ابن ابی اوفی قال كان

سلیمان بن حرب نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے عمرو بن مرہ سے انہوں نے عبداللہ بن ابی اوفے سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ

اذا اتى رجل النبی صلی الله علیه وسلم بصدقته قال اللهم صل علیه فاتاه

علیہ وسلم پاس جب کوئی اپنی زکوۃ لیکر آتا تو آپ یوں فرماتے اللہم صل علیہ میرا باپ (ابو اوفے) بھی

ابی بصدقته فقال اللهم صل على آل ابی اوفى حدثنا عبد الله بن

اپنی زکوۃ لیکر آیا تو آپ نے یوں فرمایا اللہم صل علی آل ابی اوفے ہم سے عبداللہ بن مسلمہ قعنبی نے بیان

مسلمة عن مالك عن عبد الله بن ابی بكر عن ابیه عن عمرو بن سلیم الزرقی

کیا انہوں نے امام مالک سے انہوں نے عبداللہ بن ابی بکر سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے عمرو بن سلیم زرقی سے کہا

قال اخبرنی ابو حمید الساعدی انهم قالوا یا رسول الله كیف نصلی علیك

مجکو ابو حمید ساعدی نے خبر دی صحابہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا ہم آپ پر درود کیونکر بھیجیں آپ نے فرمایا

قال قولوا اللهم صل على محمد وازواجه وذریته كما صلیت على آل ابراهیم

یوں کہو اللہم صل علی محمد وازواجہ وذریتہ کما صلیت علی آل ابراہیم

وبارك على محمد وازواجه وذریته كما باركت على آل ابراهیم انك حمید

وبارک علی محمد وازواجہ وذریتہ کما بارکت علی آل ابراہیم انک حمید مجید

مجید باب قول النبی صلی الله علیه وسلم من آذیته فاجعله له زكوة و

ف باب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا کہ یا پروردگار جس (مسلمان) کو میں کچھ ایذا دوں (برا کہوں یا لعنت کروں)

رحمة حدثنا احمد بن صالح حدثنا ابن وهب قال اخبرنی یونس عن ابن

رحمت آتار ف ہم سے احمد بن صالح نے بیان کیا کہا ہم سے عبداللہ بن وہب نے کہا مجکو یونس نے خبر دی انہوں نے ابن

شهاب قال اخبرنی سعید بن المسیب عن ابی هریرة رض انه سمع النبی صلی

شہاب سے کہا مجکو سعید بن مسیب نے خبر دی انہوں نے ابوہریرہ رض سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

الله علیه وسلم یقول اللهم فایما مؤمن سببته فاجعل ذلك له قربة الیك

سے سنا آپ فرماتے تھے یا اللہ جس مسلمان کو برا کہوں تو اسکے لیے قیامت کے دن میرا برا کہنا اپنی نزدیکی کا سبب

يوم القيمة باب التعوذ من الفتن حدثنا حفص بن عمر حدثنا

کر دے گا ف باب فتنے اور فساد سے پناہ مانگنا ف ہم سے حفص بن عمر حوضی نے بیان کیا کہا ہم سے

هشام عن قتادة عن انس رض سألوا رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى احفوه

ہشام دستوائی نے انہوں نے قتادہ سے انہوں نے انس رض سے انہوں نے کہا صحابہ رض نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سوالات کرنا شروع

المسئلة فغضب فصعد المنبر فقال لا تسألوني اليوم عن شيء الا بينته

کیے آپکو تنگ کر دیا (اتنا پوچھا) آخر آپ غصے ہو گئے اور منبر پر چڑھ کر فرمایا آج جو تم مجھ سے پوچھو گے میں بیان کر دونگا انس رض کہتے ہیں

لكم فجعلت انظر يمينا وشمالا فاذا كل رجل لاف راسه في ثوبه يبكي فاذا

میں داہنے بائیں طرف دیکھنے لگا کیا دیکھتا ہوں ہر ایک شخص اپنا سر کپڑے میں لپیٹے رو رہا ہے ف ایک شخص (عبداللہ) تھی اسکو

رجل كان اذا لاحى الرجال يدعى لغير ابيه فقال يا رسول الله من ابي قال

لوگ جھگڑے اور تکرار کے وقت اس کے باپ کے سوا اور کسی کا بیٹا بتلاتے (نطفہ حرام کہتے) عرض کرنے لگا یا رسول اللہ بتلایئے دو میرا

حذافة ثم انشأ عمر فقال رضينا بالله ربا وبالاسلام دينا وبمحمد صلى

ف اس وقت حضرت عمر رض آپ کے غصے کا حال دیکھکر اٹھے اور عرض کرنے لگے یا رسول اللہ ہم اللہ تعالی کے مالک ہونے اور اسلام کے دین ہونے

الله عليه وسلم رسولا نعوذ بالله من الفتن فقال رسول الله صلى الله عليه

اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغمبر ہونے پر بالکل راضی اور خوش ہیں ف اور ہم فتنوں سے اسکی پناہ مانگتے ہیں آنحضرت صلی اللہ

وسلم ما رأيت في الخير والشر كاليوم قط انه صورت لي الجنة والنار

علیہ وسلم نے فرمایا جیسے آج کے دن کی طرح برائی اور بھلائی دونوں میں کوئی دن کبھی نہیں دیکھا ہوا ہے کہ بہشت اور دوزخ دونوں

حتى رأيتهما وراء الحائط وكان قتادة يذكر عند هذا الحديث هذه

کی تصویر مجھ کو اس (محراب کی) دیوار کے پرے دکھائی گئی ف قتادہ جب یہ حدیث روایت کرتے تو (سورہ مائدہ کی) یہ آیت

الاية يايها الذين امنوا لا تسألوا عن اشياء ان تبد لكم تسؤكم باب

پڑھتے مسلمانو ایسی باتیں اپنے پیغمبر سے مت پوچھو کہ اگر وہ بتلائی جائیں تو تم کو بری لگیں باب

التعوذ من غلبة الرجال حدثنا قتيبة بن سعيد حدثنا اسمعيل بن

دشمنوں کے غلبے سے پناہ مانگنا ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے اسمعیل بن جعفر

جعفر عن عمرو بن ابي عمرو مولى المطلب بن عبد الله بن حنطب انه سمع

نے انہوں نے عمرو بن ابی عمرو سے جو مطلب بن عبداللہ بن حنطب کے غلام تھے انہوں نے

انس بن مالك يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لابي طلحة التمس

انس بن مالک رض سے سنا وہ کہتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے (جب جنگ خیبر کے لیے جانے لگے) ابو طلحہ سے فرمایا ڈھونڈ

لَنَا غُلَامًا مِنْ غِلْمَانِكُمْ يَخْدُمُنِي فَخَرَجَ بِي أَبُو طَلْحَةَ يُرْدِفُنِي وَرَاءَهُ فَكُنْتُ أَخْدُمُ رَسُولَ

لڑکوں میں سے کوئی لڑکا ایسا ڈھونڈ جو سفر میں میرا کام کاج کرتا رہے یہ سنکر ابو طلحہ مجھکو اپنے پیچھے گھوڑے پر بٹھاکر خیبر کی

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا نَزَلَ فَكُنْتُ أَسْمَعُهُ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ

طرف لے نکلے میں رستے میں جہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ٹھیرتے آپ کی خدمت کرتا رہا میں سنا کرتا تھا آپ اکثر یوں دعا فرماتے یا اللہ

بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ

میں فکر اور غم و عاجزی اور سستی اور بخیلی اور نامردی اور کمر توڑ قرضداری اور دشمنوں کے

الرِّجَالِ فَلَمْ أَزَلْ أَخْدُمُهُ حَتَّى أَقْبَلْنَا مِنْ خَيْبَرَ وَأَقْبَلَ بِصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ قَدْ

غلبے سے تیری پناہ چاہتا ہوں خیبر میں برابر آپ کی خدمت کرتا رہا یہاں تک کہ ہم لوگ خیبر سے (لوٹ کر) مدینہ کی طرف چلے آنحضرت ہونے

حَازَهَا فَكُنْتُ أَرَاهُ يُحَوِّي وَرَاءَهُ بِعَبَاءَةٍ أَوْ كِسَاءٍ ثُمَّ يُرْدِفُهَا وَرَاءَهُ حَتَّى إِذَا

صفیہ کو اپنے لیے چن لیا تھا انکو ساتھ لائے رستے میں میں دیکھتا تھا آپ اُن کے (سواری پر بیٹھنے کے لیے) چادر یا کمل سے ایک گول گدہ

كُنَّا بِالصَّهْبَاءِ صَنَعَ حَيْسًا فِي نِطَعٍ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَدَعَوْتُ رِجَالًا فَأَكَلُوا وَكَانَ

لوگ صہبا میں پہونچے (جو ایک مقام کا نام ہے) تو آپ نے حیس (یعنے ملیدہ کھجور گھی پنیر ملاکر) ایک چمڑے کے دستر خوان پر طیار کیا اور

ذٰلِكَ بِنَاءَهُ بِهَا ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَّى بَدَا لَهُ أُحُدٌ قَالَ هٰذَا جُبَيْلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ

سادہ صحبت کرنیکی دعوت تھی پھر آپ مدینہ کی طرف روانہ ہوئے اتنے قریب پہونچے کہ احد پہاڑ دکھائی دینے لگا آپ نے فرمایا یہ وہ پہاڑی ہے

فَلَمَّا أَشْرَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ جَبَلَيْهَا مِثْلَ مَا حَرَّمَ بِهِ

بالکل مدینہ سامنے آگیا تو فرمایا یا اللہ میں اس شہر کو دونوں پہاڑیوں کے درمیان اس طرح حرمت والا کرتا ہوں جیسے ابراہیم پیغمبر

إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مُدِّهِمْ وَصَاعِهِمْ بَابُ التَّعَوُّذِ مِنْ عَذَابِ

نے مکہ کو حرمت والا کیا تھا یا اللہ مدینہ والوں کے صاع اور مد میں برکت دے باب قبر کے عذاب سے پناہ مانگنا

الْقَبْرِ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ

ہم سے عبداللہ بن زبیر حمیدی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے کہا ہم سے موسیٰ بن عقبہ نے کہا میں نے ام خالد

أُمَّ خَالِدٍ بِنْتَ خَالِدٍ قَالَ وَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا سَمِعَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

بنت خالد بن سعید سے سنا موسیٰ بن عقبہ نے کہا میں نے ام خالد کے سوا اور کسی صحابی سے جس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا

سَلَّمَ غَيْرَهَا قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ بَابُ التَّعَوُّذِ مِنَ الْبُخْلِ

ہو کچھ نہیں سنا ام خالد کہتی تھیں میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ قبر کے عذاب سے پناہ مانگتے تھے باب بخیلی سے پناہ مانگنا

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ مُصْعَبٍ كَانَ سَعْدٌ

ہم سے آدم بن ابی ایاس نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے کہا ہم سے عبد الملک بن عمیر نے انہوں نے مصعب بن سعد بن ابی وقاص سے انہوں نے کہا

يَأْمُرُ بِخَمْسٍ وَيَذْكُرُهُنَّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِهِنَّ اللّٰهُمَّ إِنِّي

پانچ باتوں کی دعا کا حکم دیا کرتے اور کہتے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انکی دعا کا حکم دیا ہے یا اللہ میں بخیلی سے تیری

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ

پناہ چاہتا ہوں یا اللہ میں نامردی سے تیری پناہ چاہتا ہوں یا اللہ میں نکمی عمر تک زندہ رہنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا يَعْنِي فِتْنَةَ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

یا اللہ میں دنیا کے فتنے یعنی دجال کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں یا اللہ میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ

مجھ سے عثمان بن ابی شیبہ نے بیان کیا کہا ہم سے جریر بن عبد الحمید نے انہوں نے منصور بن معتمر سے انہوں نے ابو وائل سے انہوں نے

مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ عَلَيَّ عَجُوزَانِ مِنْ عُجُزِ يَهُودِ الْمَدِينَةِ فَقَالَتَا

مسروق سے انہوں نے حضرت عائشہ رضہ سے انہوں نے کہا ایسا ہوا مدینہ کے یہودی بڑھیوں میں سے دو بڈھیاں (نام نا معلوم) میرے پاس آئیں

لِي إِنَّ أَهْلَ الْقُبُورِ يُعَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ فَكَذَّبْتُهُمَا وَلَمْ أُنْعِمْ أَنْ أُصَدِّقَهُمَا

اور کہنے لگیں قبروں میں مردوں کو عذاب ہوتا ہے میں نے کہا تم جھوٹی ہو مجھکو اُن کی بات ماننا اچھا نہیں لگا خیر

فَخَرَجَتَا وَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ عَجُوزَيْنِ

وہ چلی گئیں اسکے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے میں نے آپ سے عرض کیا کہ اس طرح دو (یہودی)

وَذَكَرْتُ لَهُ فَقَالَ صَدَقَتَا إِنَّهُمْ يُعَذَّبُونَ عَذَابًا تَسْمَعُهُ الْبَهَائِمُ كُلُّهَا فَمَا

بڑھیاں آئیں تھیں وہ یہ کہتی تھیں آپ نے فرمایا وہ سچ کہتی تھیں بیشک قبر میں مردوں کو عذاب ہوتا ہے انکا عذاب سب جانور سنتے ہیں

رَأَيْتُهُ بَعْدُ فِي صَلَاةٍ إِلَّا تَعَوَّذَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ بَابُ التَّعَوُّذِ مِنْ فِتْنَةِ

حضرت عائشہ کہتی ہیں میں نے اس کے بعد ہر نماز میں آنحضرت کو قبر کے عذاب سے پناہ مانگتے سنا باب زندگی اور موت دونوں کے

الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ

فتنوں سے پناہ مانگنا ہم سے مسدد نے بیان کیا کہا ہم سے معتمر بن سلیمان نے کہا میں نے اپنے والد سلیمان بن طرخان

أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ

انس بن مالک رضہ سے سنا وہ کہتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یوں دعا فرماتے یا اللہ میں عاجزی

بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ

اور سستی اور نامردی اور بے انتہا بڑھاپے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور قبر کے عذاب سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں

أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ بَابُ التَّعَوُّذِ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

اور زندگی اور موت کے فتنے سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں باب گناہ اور قرض (چٹی تاوان) سے پناہ مانگنا

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

ہم سے معلی بن اسد نے بیان کیا کہا ہم سے وہیب بن خالد نے انہوں نے ہشام بن عروہ سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے حضرت

عَائِشَةَ رض أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ

عائشہ رض سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یوں دعا کرتے تھے یا اللہ میں سستی اور بے انتہا بڑھاپے

وَالْهَرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَ

اور گناہ اور قرضہ اور قبر کے فتنے اور قبر کے عذاب اور دوزخ کے فتنے اور

عَذَابِ النَّارِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

دوزخ کے عذاب اور مالداری کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اسی طرح محتاجی کے فتنے سے اور مسیح دجال

فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ اللّٰهُمَّ اغْسِلْ عَنِّي خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي

کے فتنے سے بھی یا اللہ میرے گناہوں کو برف اور اولوں سے دھو ڈال ف اور میرا دل گناہوں کو

مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ

ایسا صاف پاک کر دے جیسے سفید کپڑے کو تو میل کچیل سے صاف کر دیتا ہے اور مجھ میں اور میرے گناہوں میں اتنا فاصلہ کر دے

كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنَ الْجُبْنِ وَالْكَسَلِ

جتنا پورب اور پچھم میں فاصلہ ہے باب نامردی اور سستی سے پناہ مانگنا ف۲

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ

ہم سے خالد بن مخلد نے بیان کیا کہا ہم سے سلیمان بن بلال نے کہا مجھ سے عمرو بن ابی عمرو نے کہا میں نے

سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ

انس رض سے سنا انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں رنج اور

مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ

غم اور عاجزی اور سستی اور نامردی اور بخیلی اور کمر توڑ قرض اور دشمنوں کے غلبہ سے تیری پناہ چاہتا

الرِّجَالِ بَابُ التَّعَوُّذِ مِنَ الْبُخْلِ الْبُخْلُ وَالْبَخَلُ وَاحِدٌ مِثْلُ الْحُزْنِ وَ

ہوں باب بخیلی سے پناہ مانگنا بُخل اور بَخَل دونوں کے معنے ایک ہیں یعنے بخیلی جیسے حُزن اور حَزَن دونوں کے معنے

الْحَزَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ

رنج ہیں ہم سے محمد بن مثنی نے بیان کیا کہا مجھ سے غندر (محمد بن جعفر) نے کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے عبد الملک

الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رض كَانَ

ابن عمیر سے انہوں نے مصعب بن سعد سے انہوں نے سعد بن ابی وقاص سے وہ ان پانچ

ف ۱ ...برف اور اولوں ... صاف ... ف ۲ ... مضمون ... بیان ... کسالی ... قرآن میں ... اذا قاموا الى الصلوٰة قاموا كسالى ... دونوں طرح مروی ہے

يَأْمُرُ بِهَؤُلَاءِ الْخَمْسِ وَيُحَدِّثُهُنَّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ
چیزوں کی دعا کرتے تھے اور کہتے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان کی دعا فرماتے تھے یا اللہ میں بخیلی سے تیری
بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ
پناہ چاہتا ہوں اور نامردی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور نکمی عمر تک پہونچنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور دنیا
بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ بَابُ التَّعَوُّذِ مِنْ أَرْذَلِ الْعُمُرِ
کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں باب نکمی عمر سے پناہ مانگنا (سورہ ہود میں جو
أَرَاذِلُنَا أَسَاقِطُنَا حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ
اراذلنا ہے یعنی ہمارے بیچ کمینے یا نیچی لوگ) ہم سے ابو معمر نے بیان کیا کہا ہم سے عبد الوارث بن سعید نے انہوں نے عبد العزیز بن صہیب سے
صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضـ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ
انہوں نے انس بن مالک رضی سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یوں پناہ مانگتے آپ
يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ
فرماتے یا اللہ میں سستی سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور نامردی سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور بے انتہا بڑھاپے
مِنَ الْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ بَابُ الدُّعَاءِ بِرَفْعِ الْوَبَاءِ وَالْوَجَعِ
سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور بخیلی سے تیری پناہ مانگتا ہوں باب وبا اور بیماری کے دفعیہ کے لیے دعا کرنا
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
ہم سے محمد بن یوسف فریابی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان ثوری نے انہوں نے ہشام بن عروہ سے انہوں نے اپنے والد سے
عَائِشَةَ رضـ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَمَا
انہوں نے حضرت عائشہ رضی سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا اللہ مدینہ سے ہم کو ایسی محبت دے جیسی تو نے
حَبَّبْتَ إِلَيْنَا مَكَّةَ أَوْ أَشَدَّ وَانْقُلْ حُمَّاهَا إِلَى الْجُحْفَةِ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا
مکہ سے دی ہے یا اس سے بھی زیادہ اور مدینہ کا بخار جحفہ میں بھیج دے (جحفہ ایک مقام کا نام ہے مصر والوں کا میقات) یا اللہ ہمارے مد اور
وَصَاعِنَا حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ
صاع میں برکت دے ہم سے موسیٰ بن اسمٰعیل نے بیان کیا کہا ہم سے ابراہیم بن سعد نے کہا ہم کو ابن شہاب نے خبر دی
شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ عَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
انہوں نے عامر بن سعد سے انکے والد سعد بن ابی وقاص نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے زمانہ میں ایک بیماری
فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ مِنْ شَكْوَى أَشْفَيْتُ مِنْهُ عَلَى الْمَوْتِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
کی وجہ سے جس میں میں مرنے کے قریب ہو گیا تھا میری عیادت کی میں نے کہا یا رسول اللہ

بَلَغَ بِي مَا تَرَى مِنَ الْوَجَعِ وَأَنَا ذُو مَالٍ وَلَا يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَةٌ لِي وَاحِدَةٌ أَفَأَتَصَدَّقُ

میری بیماری کا جو حال ہے وہ آپ ملاحظہ فرماتے ہیں اور میں مالدار ہوں میرا وارث ایک بیٹی (ام حکم کبریٰ) کے سوا کوئی نہیں ہے

بِثُلُثَيْ مَالِي قَالَ لَا قُلْتُ فَبِشَطْرِهِ قَالَ الثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَذَرَ وَرَثَتَكَ

کیا میں اپنا دو تہائی مال تصدق کر دوں آپ نے فرمایا نہیں میں نے عرض کیا اچھا آدھا مال آپ نے فرمایا نہیں بس تہائی مال بہت ہے تہائی

أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَإِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً

تو بھی بہت ہے اگر تو اپنے وارثوں کو مالدار چھوڑ جائے تو اس سے بہتر ہے کہ انکو محتاج مفلس چھوڑ جائے وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے (بھیک مانگتے) پھریں اور تو اللہ کی رضامندی کے

تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا أُجِرْتَ حَتَّى مَا تَجْعَلُ فِي فِي امْرَأَتِكَ قُلْتُ أَأُخَلَّفُ بَعْدَ

لیے (تھوڑا یا بہت) جو خرچ کریگا اسکا ثواب پائیگا یہاں تک کہ اپنی جورو کے منہ میں جو لقمہ ڈالیگا اسکا بھی ثواب پائیگا میں نے عرض

أَصْحَابِي قَالَ إِنَّكَ لَنْ تُخَلَّفَ فَتَعْمَلَ عَمَلًا تَبْتَغِي بِهِ وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا ازْدَدْتَ

کیا یا رسول اللہ کیا میں اپنے ساتھیوں (دوسرے مہاجرین) سے پیچھے ہو کر مکہ میں رہ جاؤنگا آپ نے فرمایا کیا ہوگا اگر پیچھے بھی رہ جائیگا

دَرَجَةً وَرِفْعَةً وَلَعَلَّكَ تُخَلَّفُ حَتَّى يَنْتَفِعَ بِكَ أَقْوَامٌ وَيُضَرَّ بِكَ آخَرُونَ اللَّهُمَّ

تو اسکی وجہ سے تیرا درجہ بڑھیگا بلند ہوگا اور شاید (ایسا معلوم ہوتا ہے) تو ابھی زندہ رہیگا تیری وجہ سے کچھ لوگ (مسلمان) فائدہ اٹھائینگے کچھ

أَمْضِ لِأَصْحَابِي هِجْرَتَهُمْ وَلَا تَرُدَّهُمْ عَلَى أَعْقَابِهِمْ لَكِنِ الْبَائِسُ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ قَالَ

نقصان اٹھائینگے یا اللہ میری اصحاب کی ہجرت پوری کر دے اور انکو الٹے پاؤں کے بل (مرتد) نہ کر البتہ افسوس ہے تو سعد بن خولہ کا ہے سعد بن

سَعْدٌ رَثَى لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَنْ تُوُفِّيَ بِمَكَّةَ بَابُ الِاسْتِعَاذَةِ

ابی وقاص نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد بن خولہ پر افسوس کیا اس وجہ سے کہ وہ مکہ ہی میں مر گئے تھے باب نکمی عمر

مِنْ أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَفِتْنَةِ النَّارِ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

سے پناہ مانگنا اور دنیا اور دوزخ کے فتنے سے ہم سے اسحاق بن راہویہ (مجتہد مشہور) نے بیان

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ مُصْعَبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ تَعَوَّذُوا

کیا کہا ہمکو حسین بن علی جعفی نے خبر دی انہوں نے زائدہ بن قدامہ سے انہوں نے عبد الملک بن عمیر سے انہوں نے مصعب بن سعد سے انہوں نے

بِكَلِمَاتٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ بِهِنَّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ

پانچ چیزوں سے پناہ مانگا کرو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان سے پناہ مانگتے تھے آپ فرماتے تھے یا اللہ میں نامردی سے تیری پناہ

مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَ

مانگتا ہوں اور بخیلی سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور نکمی عمر تک زندہ رہنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور

أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا

دنیا کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے ہم سے یحییٰ بن موسیٰ نے بیان کیا کہا ہم سے

وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

وکیع نے کہا ہم سے ہشام بن عروہ نے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے حضرت عائشہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یوں دعا کرتے

سَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ اللّٰهُمَّ

یا اللہ میں سستی اور بے انتہا بڑھاپے اور قرضہ اور گناہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں

إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى

یا اللہ میں دوزخ کے عذاب اور دوزخ کے فتنے اور قبر کے فتنے اور مالداری کے فتنے

وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ اللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ

اور محتاجی کے فتنے اور مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں یا اللہ میرے گناہ برف اور اولوں کے پانی

الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَ

سے دھو ڈال اور میرا دل گناہوں سے ایسا پاک کر دے جیسے سفید کپڑا میل کچیل سے پاک ہو جاتا ہے

بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ بَابُ

اور مجھ میں اور میرے گناہوں میں اتنا فاصلہ کر دے جتنا پورب اور پچھم میں فاصلہ ہے ف باب

الِاسْتِعَاذَةِ مِنْ فِتْنَةِ الْغِنَى حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمٰعِيلَ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ أَبِي

مالداری کے فتنے سے پناہ مانگنا ہم سے موسیٰ بن اسمٰعیل نے بیان کیا کہا ہم سے سلام بن ابی مطیع نے

مُطِيعٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالَتِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ

انہوں نے ہشام بن عروہ سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے اپنی خالہ (حضرت عائشہ صدیقہ رض) سے انہوں نے کہا آنحضرت صلعم یوں

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ

دعا کرتے تھے یا اللہ میں دوزخ کے فتنے اور دوزخ کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں یا اللہ میں قبر کے فتنے سے تیری

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْغِنَى وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ

پناہ چاہتا ہوں اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں یا اللہ میں مالداری کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور محتاجی کے

الْفَقْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ بَابُ التَّعَوُّذِ مِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ

فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں ف اور مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں باب محتاجی کے فتنے سے پناہ مانگنا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

ہم سے محمد بن سلام نے بیان کیا کہا ہمکو ابو معاویہ نے خبر دی کہا ہم سے ہشام بن عروہ نے انہوں نے اپنے والد سے

عَائِشَةَ رض قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ

انہوں نے حضرت عائشہ رض سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یوں دعا کرتے تھے یا اللہ میں دوزخ کے فتنے سے

فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَشَرِّ

اور دوزخ کے عذاب سے اور قبر کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے اور مالداری کے فتنے اور محتاجی

فِتْنَةِ الْفَقْرِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ اللّٰهُمَّ اغْسِلْ

کے فتنے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں یا اللہ برائی فتنے مسیح دجال کے سے تیری پناہ چاہتا ہوں یا اللہ میرا دل برف اور اولے

قَلْبِي بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ

کے پانی سے دھو ڈال اور میرا دل گناہوں سے ایسا صاف اور پاک کر دے جیسے سپید کپڑا میل کچیل سے تو صاف پاک کرتا

الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

ہے اور مجھ میں اور میرے گناہوں میں اتنا فاصلہ کر دے جتنا پورب اور پچھم میں فاصلہ ہوتا ہے

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ بَابُ الدُّعَاءِ بِكَثْرَةِ

یا اللہ میں سستی اور گناہ اور قرض سے تیری پناہ چاہتا ہوں باب برکت کے ساتھ بہت مال ملنے کی

الْمَالِ مَعَ الْبَرَكَةِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ

دعا کرنا ف مجھ سے محمد بن بشار نے بیان کیا کہا ہم سے غندر (محمد بن جعفر) نے کہا ہم سے شعبہ نے کہا میں نے

سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنَسٌ خَادِمُكَ

قتادہ سے سنا انہوں نے انس بن مالک سے انہوں نے ام سلیم سے انہوں نے آنحضرت سے عرض کیا یا رسول اللہ انس آپ کا خادم ہے

ادْعُ اللّٰهَ لَهُ قَالَ اللّٰهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتَهُ وَعَنْ هِشَامِ

اس کے لیے دعا فرمائیے آپ نے دعا دی یا اللہ اس کو بہت مال اور اولاد عنایت فرما اور جو تجھ کو عنایت فرمائے اس میں برکت دے اور اسی سند

ابْنِ زَيْدٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ مِثْلَهُ بَابُ الدُّعَاءِ بِكَثْرَةِ الْوَلَدِ مَعَ الْبَرَكَةِ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ سَعِيدُ بْنُ

ہشام بن زید بن انس سے مروی ہے انہوں نے کہا میں نے انس بن مالک سے سنا ایسی ہی حدیث نقل کی باب برکت کے ساتھ بہت اولاد ہونے کی دعا کرنا ہم سے

الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رض قَالَ قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ أَنَسٌ خَادِمُكَ

کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے قتادہ سے کہا میں نے انس بن مالک سے سنا وہ کہتے تھے ام سلیم (میری والدہ) نے آنحضرت سے عرض کیا

قَالَ اللّٰهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتَهُ بَابُ الدُّعَاءِ عِنْدَ الِاسْتِخَارَةِ

آپ نے یوں دعا دی یا اللہ اس کو بہت مال اور بہت اولاد دے اور جو تجھ کو دے اس میں برکت عنایت فرما باب استخارہ کی دعا کا بیان

حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِ

ہم سے ابو مصعب مطرف بن عبداللہ نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالرحمن بن ابی الموال نے

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا

انہوں نے محمد بن منکدر سے انہوں نے جابر بن عبداللہ انصاری سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو سب کاموں

الاستخارة في الأمور كلها كالسورة من القرآن إذا هم بالأمر فليركع ركعتين

کاموں میں استخارہ کرنا اس طرح سکھلاتے تھے جیسے قرآن شریف کی سورت سکھلاتے آپ فرماتے تھے جب تم میں سے کوئی شخص کسی

ثم يقول اللهم إني أستخيرك بعلمك وأستقدرك بقدرتك وأسألك من

اس کے بعد یوں دعا کرے یا اللہ میں تجھ سے (انجام) کی بھلائی چاہتا ہوں تیرے علم کے وسیلے سے اور قدرت (یا توفیق) چاہتا ہوں تیری قدرت

فضلك العظيم فإنك تقدر ولا أقدر وتعلم ولا أعلم وأنت علام الغيوب

اور تیرا بڑا فضل و کرم مانگتا ہوں کیونکہ (ساری) قدرت تجھی کو ہے مجھکو قدرت نہیں اور (انجام کا) علم بھی تجھی کو ہے مجھکو نہیں تو ہی غیب

اللهم إن كنت تعلم أن هذا الأمر خير لي في ديني ومعاشي وعاقبة أمري أو

(کہ آئندہ کیا ہوگا) یا اللہ اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام (جس کا میں نے قصد کیا ہے) میرے دین دنیا اور انجام میں ف میرے لیے بہتر ہے تو وہ میرے

قال في عاجل أمري وآجله فاقدره لي وإن كنت تعلم أن هذا الأمر شر لي في

حصے میں کر دے (اس کی توفیق دے) اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے دین دنیا اور

ديني ومعاشي وعاقبة أمري أو قال في عاجل أمري وآجله فاصرفه عني و

انجام میں (یا یوں فرمایا حال اور مآل میں) میرے لیے برا ہے تو اس کو مجھ سے ہٹا دے

اصرفني عنه واقدر لي الخير حيث كان ثم رضني به ويسمي حاجته باب

اور مجھکو اس سے ہٹا دے ف اور بہتر جہاں جس کام میں میرے لیے بھلائی ہو وہ میرے حصے میں کر دے اور مجھکو اس پر راضی بنا دے

الدعاء عند الوضوء حدثنا محمد بن العلاء حدثنا أبو أسامة عن بريد

باب وضو کے بعد دعا کرنا ہم سے محمد بن علاء نے بیان کیا کہا ہم سے ابو اسامہ نے انہوں نے برید بن عبداللہ

ابن عبد الله عن أبي بردة عن أبي موسى قال دعا النبي صلى الله عليه وسلم

سے انہوں نے اپنے دادا ابوبردہ عامر بن ابی موسیٰ سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

بماء فتوضأ ثم رفع يديه فقال اللهم اغفر لعبيد أبي عامر ورأيت بياض

پانی منگوایا اور وضو کیا پھر دونوں ہاتھ اٹھا کر یوں دعا کی یا اللہ ابو عامر عبید کو بخش دے ابو موسیٰ کہتے ہیں آپ نے اتنے ہاتھ اٹھائے کہ

إبطيه فقال اللهم اجعله يوم القيامة فوق كثير من خلقك من الناس

میں نے آپ کی بغلوں کی سپیدی دیکھی آپ نے فرمایا یا اللہ عبید ابو عامر کو قیامت کے دن اپنی بہت خلقت سے بڑھ چڑھ کر رکھ

باب الدعاء إذا علا عقبة قال أبو عبد الله خير عقبا عاقبة وعقبا

باب ٹیلے پر (بلندی پر) چڑھتے وقت دعا کرنا۔ امام بخاری نے کہا قرآن میں جو آیا ہے خیر عقبا تو عاقبت اور عقب ایک ہی

وعاقبة واحد هو الآخرة حدثنا سليمان بن حرب حدثنا حماد بن زيد

شے ہیں مراد آخرت ہے ہم سے سلیمان بن حرب نے بیان کیا کہا ہم سے حماد بن زید نے

عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ اَبِیْ عُثْمٰنَ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی رض قَالَ کُنَّا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ
انھوں نے ایوب سختیانی سے انھوں نے ابوعثمان نہدی سے انھوں نے ابوموسیٰ اشعری سے انھوں نے کہا ہم ایک سفر میں ف تھے جب ہم

سَفَرٍ فَکُنَّا اِذَا عَلَوْنَا کَبَّرْنَا فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّھَا النَّاسُ ارْبَعُوْا عَلٰی
کسی بلندی پر چڑھتے تو اللہ اکبر کہتے (زور زور سے پکار کر) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگو اپنے اوپر آسانی کرو (اتنا چلانا کیا ضرور ہے) تم

اَنْفُسِکُمْ فَاِنَّکُمْ لَا تَدْعُوْنَ اَصَمَّ وَلَا غَائِبًا وَّلٰکِنْ تَدْعُوْنَ سَمِیْعًا بَصِیْرًا ثُمَّ اَتٰی عَلَیَّ
ایسے خدا کو پکارتے ہو جو بہرہ یا غائب نہیں ہے بلکہ (رگ رگ کی) سنتا اور دیکھتا ہے اس کے بعد آپ میرے پاس تشریف لائے میں

وَاَنَا اَقُوْلُ فِیْ نَفْسِیْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ فَقَالَ یَا عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ قَیْسٍ قُلْ لَا
دل ہی میں آہستہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھ رہا تھا آپ نے فرمایا لاحول ولا قوۃ الا

حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ فَاِنَّھَا کَنْزٌ مِّنْ کُنُوْزِ الْجَنَّۃِ اَوْ قَالَ اَلَا اَدُلُّکَ عَلٰی کَلِمَۃٍ ھِیَ کَنْزٌ
باللہ کہا کر یہ بہشت کا ایک خزانہ ہے یا یوں فرمایا میں تجھ کو بہشت کا ایک خزانہ

مِّنْ کُنُوْزِ الْجَنَّۃِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ بَابُ الدُّعَاءِ اِذَا ھَبَطَ وَادِیًا فِیْہِ
بتلاؤں وہ یہی کلمہ ہے لاحول ولا قوۃ الا باللہ باب جب نشیب میں اترے اس وقت دعا کرنا اس باب میں جابر رض کی حدیث

حَدِیْثُ جَابِرٍ بَابُ الدُّعَاءِ اِذَا اَرَادَ سَفَرًا اَوْ رَجَعَ فِیْہِ یَحْیَی بْنُ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَنَسٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ
ہے (جو کتاب الجہاد میں گذر چکی) ف باب سفر میں جاتے وقت یا سفر سے لوٹتے وقت دعا کرنا ف ہم سے اسمٰعیل بن ابی اویس نے بیان

قَالَ حَدَّثَنِیْ مَالِکٌ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
کیا کہا مجھ سے امام مالک نے انھوں نے نافع سے انھوں نے عبداللہ بن عمر رض سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب

وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا قَفَلَ مِنْ غَزْوٍ اَوْ حَجٍّ اَوْ عُمْرَۃٍ یُکَبِّرُ عَلٰی کُلِّ شَرَفٍ مِّنَ الْاَرْضِ
جہاد یا حج یا عمرہ کر کے لوٹتے تو ہر بلندی (چڑھائی) پر چڑھتے وقت تین بار

ثَلٰثَ تَکْبِیْرَاتٍ ثُمَّ یَقُوْلُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ
اللہ اکبر کہتے پھر یوں فرماتے اللہ کے سوا کوئی سچا خدا نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت

الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ
ہے اور اسی کو تعریف زیب دیتی ہے اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے ہم اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹنے والے ہیں اس کی درگاہ میں توبہ کرنے والے

اللّٰہُ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ بَابُ الدُّعَاءِ لِلْمُتَزَوِّجِ
اپنا وعدہ سچا کیا اپنے بندے (محمد) کی مدد کی اور کافروں کی ساری فوجوں کو اس نے اکیلے بھگا دیا ف باب دولہا کو دعا دینا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ رَاَی النَّبِیُّ
ہم سے مسدد بن مسرہد نے بیان کیا کہا ہم سے حماد بن زید نے انھوں نے ثابت سے انھوں نے انس رض سے انھوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

صلى الله عليه وسلم على عبد الرحمن بن عوف أثر صفرة فقال مهيم أو مه قال

نے عبد الرحمن بن عوف پر (ان کے بدن یا کپڑے پر) زردی دیکھی پوچھا کہو تو کیا حال ہے (یہ زردی کیسی) انہوں نے عرض کیا یا رسول

تزوجت امرأة على وزن نواة من ذهب فقال بارك الله لك أولم ولو بشاة

اللہ میں نے گٹھلی برابر سونا مہر مقرر کرکے ایک عورت سے نکاح کیا ہے آپ نے فرمایا بارک اللہ اب ولیمہ تو کر ایک ہی بکری کا سہی

حدثنا أبو النعمان حدثنا حماد بن زيد عن عمرو عن جابر رض قال هلك

ہم سے ابو النعمان نے بیان کیا کہا ہم سے حماد بن زید نے انہوں نے عمرو بن دینار سے انہوں نے جابر بن عبداللہ انصاری سے وہ کہتے تھے

أبي وترك سبع أو تسع بنات فتزوجت امرأة فقال النبي صلى الله عليه وسلم

میرے والد (جنگ احد میں) شہید ہوئے اور سات یا نو بیٹیاں چھوڑ گئے (آگے نام معلوم نہیں ہوا) پھر میں نے ایک عورت سے نکاح کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ

تزوجت يا جابر قلت نعم قال بكرا أم ثيبا قلت ثيبا قال هلا جارية تلاعبها

وسلم نے مجھ سے پوچھا جابر تو نے نکاح کیا میں نے عرض کیا جی فرمایا باکرہ (کنواری) یا ثیبہ (شوہر دیدہ) میں نے عرض کیا ثیبہ آپ نے فرمایا ارے

وتلاعبك وتضاحكها وتضاحكك قلت هلك أبي فترك سبع أو تسع

تو کسی کنواری سے کیا ہوتا وہ تجھ سے ہنسی بولتی تو اس سے ہنستا بولتا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہوا یہ کہ میرا باپ شہید ہوا اور سات یا نو بیٹیاں

بنات فكرهت أن أجيئهن بمثلهن فتزوجت امرأة تقوم عليهن قال

(میری بہنیں) چھوڑ گئے میں نے یہ پسند نہیں کیا کہ انہی کی سی ایک اور (کم عمر چھوکری بیاہ لاؤں) اس لیے میں نے ایک جہاندیدہ عورت کو

فبارك الله عليك لم يقل ابن عيينة ومحمد بن مسلم عن عمرو بارك الله عليك

تب آپ نے فرمایا بارک اللہ علیک سفیان بن عیینہ اور محمد بن مسلم نے اس حدیث کو عمرو بن دینار سے روایت کیا انکی روایتوں میں یہ فقرہ نہیں ہے

باب ما يقول إذا أتى أهله حدثنا عثمان بن أبي شيبة حدثنا جرير

باب جب اپنی جورو سے صحبت کرنے لگے تو کیا کہے ہم سے عثمان بن ابی شیبہ نے بیان کیا کہا ہم سے جریر بن عبد الحمید نے

عن منصور عن سالم عن كريب عن ابن عباس رض قال قال النبي صلى الله عليه وسلم

انہوں نے منصور سے انہوں نے سالم بن ابی الجعد سے انہوں نے کریب سے انہوں نے ابن عباس سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لو أن أحدهم إذا أراد أن يأتي أهله قال بسم الله اللهم جنبنا الشيطان و

اگر کوئی تم میں اپنی جورو سے صحبت کرتے وقت (یعنی جب صحبت کا ارادہ کرے) یوں کہے بسم اللہ یا اللہ ہم کو شیطان کے شر سے بچا اور

جنب الشيطان ما رزقتنا فإنه إن يقدر بينهما ولد في ذلك لم يضره

اور جو کچھ ہم کو عنایت فرمائے شیطان کو اس سے الگ کر پھر اگر ان کے حصہ میں کچھ لکھا ہے اور بچہ پیدا ہو تو شیطان اس کو نقصان نہ

شيطان أبدا باب قول النبي صلى الله عليه وسلم ربنا آتنا في الدنيا حسنة

پہنچا سکیگا　باب　ربنا آتنا فی الدنیا　حسنة　یہ دعا کرنا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ

ہم سے مسدد بن مسرہد نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالوارث بن سعید نے انہوں نے عبدالعزیز بن صہیب سے انہوں نے انس بن مالک سے انہوں نے

أَكْثَرُ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي

کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یوں دعا فرماتے اللھم ربنا آتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الآخرۃ

الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ بَابُ التَّعَوُّذِ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا

حسنۃ وقنا عذاب النار باب دنیا کے فتنے سے پناہ مانگنا

حَدَّثَنَا فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ

ہم سے فروہ بن ابی المغراء نے بیان کیا کہا ہم سے عبیدہ بن حمید نے انہوں نے عبدالملک بن عمیر سے

عُمَيْرٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ رض قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى

انہوں نے مصعب بن سعد بن ابی وقاص سے انہوں نے اپنے والد سعد بن ابی وقاص سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ كَمَا تُعَلَّمُ الْكِتَابَةُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ

یہ پانچ دعائیں اس طرح سکھلاتے تھے جیسے کوئی کسی کو لکھنا سکھلاتا ہے (بڑی محنت اور احتیاط کے ساتھ) یا اللہ بخیلی سے تیری پناہ

مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ نُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ

یا اللہ نامردی سے تیری پناہ یا اللہ نکمی عمر تک زندہ رہنے سے تیری پناہ یا اللہ دنیا

بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ بَابُ تَكْرِيرِ الدُّعَاءِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ

کے فتنے سے تیری پناہ یا اللہ قبر کے عذاب سے تیری پناہ باب دعا میں ایک ہی فقرہ بار بار عرض کرنا ف ۲ ہم سے ابراہیم بن

ابْنُ مُنْذِرٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رض أَنَّ رَسُولَ

منذر نے بیان کیا کہا ہم سے انس بن عیاض نے انہوں نے ہشام بن عروہ سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے حضرت عائشہ رضہ سے انہوں

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طُبَّ حَتّٰى إِنَّهُ لَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ قَدْ صَنَعَ الشَّيْءَ وَمَا صَنَعَهُ

نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا گیا آپ کو ایسا خیال پیدا ہوتا جیسے ایک کام کر چکے ہیں حالانکہ وہ کام آپ نے نہ کیا ہوتا

وَإِنَّهُ دَعَا رَبَّهُ ثُمَّ قَالَ شَعَرْتِ أَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَفْتَانِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ

آخر آپ نے (مجبور ہو کر) پروردگار سے دعا کی پھر (مجھ سے) کہنے لگے عائشہ تجھ کو معلوم ہوا میں نے جو بات اللہ تعالیٰ سے پوچھی تھی ف ۳ وہ اس نے

فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ جَاءَنِي رَجُلَانِ فَجَلَسَ أَحَدُهُمَا

بتلا دی حضرت عائشہ رضہ نے عرض کیا کیونکر کیسے بتلا دی آپ نے فرمایا ایسا ہوا میری پاس دو مرد (دو فرشتے) آئے ایک تو میرے سرہانے بیٹھ گیا

عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلَيَّ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ مَا وَجَعُ الرَّجُلِ قَالَ

ایک پائنتیں ایک نے دوسرے سے پوچھا اجی یہ تو کہو ان صاحب کو کیا ہو گیا ہے اس نے کہا

مطبوب قال من طبه قال لبيد بن الاعصم قال فيما ذا قال في مشط و

ہو گیا اس پر جادو کیا گیا ہے پوچھا کس نے جادو کیا ہے دوسرا بولا لبید بن اعصم نے پوچھا جادو کا سامان کیا ہے دوسرے نے کہا کنگھی اور

مشاطة وجف طلعة قال فاين هو قال في ذروان وذروان بئر في بني

بال (جو کنگھی کرنے میں جھڑتے ہیں) اور نر کھجور کے خوشے کا غلاف (انہی چیزوں میں جادو کیا ہے) پوچھا اچھا یہ سارا سامان کہاں ہے دوسرے نے کہا

زريق قالت فاتاها رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم رجع الى عائشة رض

ذروان میں ہے حضرت عائشہ کہتی ہیں پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس کنویں پر تشریف لے گئے لوٹ کر آئے تو مجھ سے فرمانے لگے عائشہ رض

فقال والله لكان ماءها نقاعة الحناء ولكان نخلها رءوس الشياطين

خدا کی قسم اس کنویں کا پانی تو ایسا تھا جیسے مہندی کا پانی اور وہاں پر جو کھجور کے درخت تھے وہ ایسے ہیبت ناک جیسے سانپوں کے پھن (یا شیطانوں)

قالت فاتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخبرها عن البئر فقلت يا

کے سر غرض آپ نے وہاں کا سب حال حضرت عائشہ رض کو سنایا انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے اس سامان کو کیوں نہیں

رسول الله فهلا اخرجته قال اما انا فقد شفاني الله وكرهت ان اثير

باہر نکلوایا کیوں نہیں جادو کا توڑ کیوں نہیں کیا آپ نے فرمایا بات یہ ہے کہ اللہ نے (اپنے فضل و کرم سے) مجھ کو تو تندرست کر دیا اب میں

على الناس شرا زاد عيسى بن يونس والليث عن هشام عن ابيه عن

یہ پسند نہیں کرتا خواہ مخواہ لوگوں میں ایک شور پھیلاؤں عیسیٰ بن یونس اور لیث بن سعد کی روایت میں جو انہوں نے ہشام سے انہوں نے اپنے والد سے

عائشة قالت سحر النبي صلى الله عليه وسلم فدعا ودعا وساق الحديث

انہوں نے حضرت عائشہ رض سے کی ہے یوں ہے آپ نے دعا کی پھر دعا کی

باب الدعاء على المشركين وقال ابن مسعود قال النبي صلى الله عليه

باب مشرکوں پر بددعا کرنے کا بیان اور عبداللہ بن مسعود رض نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی

وسلم اللهم اعني عليهم بسبع كسبع يوسف وقال اللهم عليك بابي جهل

یا اللہ کافروں پر حضرت یوسف کے زمانہ کی طرح سات برس کا قحط بھیج کر میری مدد کر اور آنحضرت نے یہ بھی فرمایا یا اللہ ابوجہل

وقال ابن عمر دعا النبي صلى الله عليه وسلم في الصلوة اللهم العن فلانا

اور عبداللہ بن عمر رض نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں یوں دعا کی یا اللہ فلانے پر لعنت کر اور فلانے پر لعنت کر

وفلانا حتى انزل الله عز وجل ليس لك من الامر شيء حدثنا ابن سلام

اس وقت اللہ تعالیٰ نے (سورۂ آل عمران کی) یہ آیت اتاری تجھ کو کچھ اختیار نہیں ہم سے محمد بن سلام نے بیان کیا کہا

اخبرنا وكيع عن ابن ابي خالد قال سمعت ابن ابي اوفى رض قال دعا رسول

ہم کو وکیع نے خبر دی انہوں نے اسمعیل بن ابی خالد سے کہا میں نے عبداللہ بن ابی اوفی سے سنا انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَی الْاَحْزَابِ فَقَالَ اللّٰھُمَّ مُنْزِلَ الْکِتَابِ سَرِیْعَ الْحِسَابِ

واٰلہٖ وسلم نے جنگ خندق میں کافروں کے لشکروں پر بددعا کی فرمایا یا اللہ کتاب کے اتارنے والے حساب جلد لینے والے ان کافروں

اِھْزِمِ الْاَحْزَابَ اِھْزِمْھُمْ وَزَلْزِلْھُمْ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا ھِشَامٌ

کی فوجوں کو بھگا دے ان کا پاؤں اکھیڑ دے ہم سے معاذ بن فضالہ نے بیان کیا کہا ہم سے ہشام دستوائی نے

عَنْ یَحْیٰی عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا

انہوں نے یحییٰ بن ابی کثیر سے انہوں نے ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کی اخیر رکعت میں

قَالَ سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ فِی الرَّکْعَةِ الْاٰخِرَةِ مِنْ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ قَنَتَ اللّٰھُمَّ اَنْجِ

جب رکوع سے سر اٹھا کر سمع اللہ لمن حمدہ کہہ چکتے اس وقت دعائے قنوت پڑھتے آپ یوں فرماتے یا اللہ عیاش بن ابی ربیعہ

عَیَّاشَ بْنَ اَبِیْ رَبِیْعَةَ اللّٰھُمَّ اَنْجِ الْوَلِیْدَ بْنَ الْوَلِیْدِ اللّٰھُمَّ اَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ ھِشَامٍ

کو (کافروں کے پنجے سے) چھڑا دے یا اللہ ولید بن ولید کو چھڑا دے یا اللہ سلمہ بن ہشام کو چھڑا دے ف

اللّٰھُمَّ اَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِیْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اللّٰھُمَّ اشْدُدْ وَطْاَتَکَ عَلٰی مُضَرَ اللّٰھُمَّ

یا اللہ کمزور مسلمانوں (عورتوں بچوں) کو چھڑا دے یا اللہ ان مضر کے کافروں (قریش) کو سخت عذاب اتار روند ڈال یا اللہ

اجْعَلْھَا سِنِیْنَ کَسِنِیْ یُوْسُفَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِیْعِ حَدَّثَنَا اَبُو

ان پر ایسے قحط بھیج جیسے حضرت یوسفؑ کے زمانہ میں قحط آئے تھے ہم سے حسن بن ربیع نے بیان کیا کہا ہم سے ابوالاحوص (سلام

الْاَحْوَصِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ بَعَثَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَرِیَّةً یُّقَالُ لَھُمُ الْقُرَّاءُ

بن سلیم) نے انہوں نے عاصم بن سلیمان احول سے انہوں نے انس بن مالکؓ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فوج کی ایک ٹکڑی روانہ کی

فَاُصِیْبُوْا فَمَا رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلٰی شَیْءٍ مَّا وَجَدَ عَلَیْھِمْ

یہ ساری ٹکڑی شہید کی گئی میں نے دیکھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ان لوگوں کا اتنا رنج ہوا کہ اتنا رنج کبھی نہیں ہوا تھا اور ایک مہینہ تک

فَقَنَتَ شَھْرًا فِیْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَیَقُوْلُ اِنَّ عُصَیَّةَ عَصَوُا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ حَدَّثَنَا

فجر کی نماز میں آپ قنوت پڑھتے رہے اور فرماتے تھے کہ عصیہ قبیلے نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی ف ہم سے

عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ھِشَامٌ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ

عبداللہ بن محمد مسندی نے بیان کیا کہا ہم سے ہشام نے کہا ہم کو معمر نے خبر دی انہوں نے زہری سے انہوں نے عروہ سے انہوں نے حضرت عائشہ

قَالَتْ کَانَ الْیَھُوْدُ یُسَلِّمُوْنَ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُوْنَ السَّامُ

سے انہوں نے کہا یہودی لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کرتے تو (کمبخت سلام کے بدل) سام کہتے

عَلَیْکَ فَفَطِنَتْ عَائِشَةُ اِلٰی قَوْلِھِمْ فَقَالَتْ عَلَیْکُمُ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ فَقَالَ

حضرت عائشہ ان کا کہنا سمجھ گئیں انہوں نے یوں جواب دیا تم ہی پر سام (موت) اور لعنت پڑے آنحضرت ؐ

النبی صلی اللہ علیہ وسلم مہلاً یا عائشۃ ان اللہ یحب الرفق فی الامر کلہ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عائشہ رہو اللہ تعالی ہر کام میں نرمی (خوش اخلاقی) کو پسند کرتا ہے

فقالت یا نبی اللہ اولم تسمع ما یقولون قال اولم تسمعی ان رددت ذلک علیہم

انھوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا آپنے ان کا کہنا نہیں سنا (سلام کے بدلے انھوں نے سام کہا) آپنے فرمایا تو نے میرا جواب نہیں سنا میں نے جواب دیدیا

فاقول وعلیکم حدثنا محمد بن المثنی حدثنا الانصاری حدثنا

وعلیکم ہم سے محمد بن مثنی نے بیان کیا کہا ہم سے محمد بن عبد اللہ انصاری نے کہا ہم سے

ھشام بن حسان حدثنا محمد بن سیرین حدثنا عبیدۃ حدثنا علی بن ابی

ہشام بن حسان نے کہا ہم سے محمد بن سیرین نے کہا ہم سے عبیدہ سلمانی نے کہا ہم سے علی بن ابی طالب رض نے

طالب رض قال کنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم الخندق فقال ملأ اللہ قبورہم

انھوں نے کہا ہم خندق کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے آپ نے فرمایا اللہ ان کافروں کی قبروں اور گھروں کو

وبیوتہم نارا کما شغلونا عن صلاۃ الوسطی حتی غابت الشمس وھی صلاۃ

انگارے سے بھر دے جیسے ان کمبختوں نے ہم کو بیچ والی نماز (عصر کی نماز) نہ پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج ڈوب

العصر باب الدعاء للمشرکین حدثنا علی حدثنا سفین حدثنا

گیا باب مشرکوں کے لیے بھلائی کی دعا کرنا ہم سے علی بن عبد اللہ مدینی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے کہا ہم

ابو الزناد عن الاعرج عن ابی ہریرۃ رض قدم الطفیل بن عمرو علی رسول

سے ابو الزناد نے انھوں نے اعرج سے انھوں نے ابو ہریرہ رض سے انھوں نے کہا طفیل بن عمرو (دوس قبیلے کا سردار) آنحضرت صلی اللہ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ ان دوسا قد عصت وابت فادع

علیہ وسلم پاس آیا کہنے لگا یا رسول اللہ دوس کے لوگوں نے اللہ کی نافرمانی اور مسلمان ہونے سے انکار کیا آپ ان کے لیے بددعا

اللہ علیہا فظن الناس انہ یدعو علیہم فقال اللہم اھد دوسا وائت بہم

فرمائیے لوگ سمجھے کہ اب آپ ان پر بددعا کرینگے لیکن آپ نے دعا کی اور فرمایا یا اللہ دوس والوں کو ہدایت کر ان کو میرے پاس لے آ

باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم اللہم اغفر لی ما قدمت وما اخرت

باب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یوں دعا کرنا یا اللہ میرے اگلے اور پچھلے سب گناہ بخش دے

حدثنا محمد بن بشار حدثنا عبد الملک بن صباح حدثنا شعبۃ عن ابی

ہم سے محمد بن بشار نے بیان کیا کہا ہم سے عبد الملک بن صباح نے کہا ہم سے شعبہ نے انھوں نے ابو اسحاق سے

اسحق عن ابن ابی موسی عن ابیہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ کان یدعو

انھوں نے ابو بردہ بن ابی موسے سے انھوں نے اپنے والد ابو موسی اشعری سے انھوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ یوں دعا فرماتے

بِهٰذَا الدُّعَاءِ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَهْلِیْ وَاِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ کُلِّهٖ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ

پاک پروردگار میری خطا معاف کر دے اور میری جہالت اور زیادتی جو میں نے ساری کاموں میں کی اور جسکو تو خوب جانتا ہے

بِهٖ مِنِّیْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ خَطَایَایَ وَعَمْدِیْ وَجَهْلِیْ وَهَزْلِیْ وَکُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِیْ

یا اللہ میری بھول چوکوں کو اور جو کام میں نے قصداً کیا اور میری نادانی اور لغویت کو معاف کر دے یہ سب باتیں مجھ میں موجود ہیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ

یا اللہ میرے اگلے پچھلے چھپے اور کھلے سب گناہوں کو بخش دے تو جسکو چاہے آگے کر دے جس کو چاہے پیچھے ڈالدے

وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَقَالَ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ وَحَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ

تو سب کچھ کر سکتا ہے **ف ل** اور عبید اللہ بن معاذ نے کہا (جو امام بخاری کے شیخ ہیں) مجھ کو میرے والد نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے انہوں

اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِیْ مُوْسٰی عَنْ اَبِیْهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا

نے ابو اسحاق سے انہوں نے ابو بردہ بن ابی موسے سے انہوں نے ابو موسیٰ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے **ف ٣** ہم سے

مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِیْدِ حَدَّثَنَا اِسْرَائِیْلُ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ

محمد بن مثنے نے بیان کیا کہا ہم سے عبید اللہ بن عبد المجید نے کہا ہم سے اسرائیل نے کہا ہم سے ابو اسحاق نے

عَنْ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ اَبِیْ مُوْسٰی وَاَبِیْ بُرْدَةَ اَحْسِبُهٗ عَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ عَنِ

انہوں نے ابو بکر اور ابو بردہ سے (جو دونوں ابو موسیٰ اشعری کے بیٹے تھے) میں سمجھتا ہوں انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے آنحضرت

النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ کَانَ یَدْعُوْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَهْلِیْ وَاِسْرَافِیْ

صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ یوں دعا کرتے یا اللہ میری خطا نادانی حد سے بڑھ جانا ہر ایک کام

فِیْ اَمْرِیْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ هَزْلِیْ وَجِدِّیْ وَخَطَایَایَ وَ

میں اور جو جو قصور تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے وہ سب معاف کر دے یا اللہ جو قصور ہنسی ٹھٹھے کی راہ سے کیا یا سوچ سمجھ کر یا بھول چوک سے کیا

عَمْدِیْ وَکُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِیْ بَابُ الدُّعَاءِ فِی السَّاعَةِ الَّتِیْ فِیْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ

یا جان بوجھ کر سب کو بخش دے میں نے سب طرح کے قصور کیے ہیں باب جمعہ کے دن جو قبولیت کی ساعت ہے اس وقت دعا کرنا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ اَخْبَرَنَا اَیُّوْبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ

ہم سے مسدد نے بیان کیا کہا ہم سے اسمٰعیل بن ابراہیم نے کہا ہم کو ایوب سختیانی نے خبر دی انہوں نے محمد بن سیرین سے انہوں نے

قَالَ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا یُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ وَهُوَ

کہ حضرت ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ میں ایک ساعت ایسی ہے جو کوئی مسلمان بندہ اس وقت کھڑا نماز

قَائِمٌ یُصَلِّیْ یَسْأَلُ خَیْرًا اِلَّا اَعْطَاهُ وَقَالَ بِیَدِهٖ قُلْنَا یُقَلِّلُهَا یُزَهِّدُهَا بَابُ قَوْلِ

پڑھ رہا ہو اور اللہ سے کوئی بھلائی کی بات مانگے تو اللہ اسکو عنایت فرمائیگا حضرت نے یہ حدیث بیان کرتے وقت ہاتھ سے اشارہ فرمایا ہم نے اسکا مطلب

النبيِّ صلى الله عليه وسلم يُستجاب لنا في اليهود ولا يُستجاب لهم فينا حدّثنا

صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا کہ ہم لوگ جو یہودیوں کے لیے دعا مانگینگے وہ قبول ہوگی اور انکی دعا ہمارے حق میں قبول نہیں ہوسکی ہم سے

قتيبة بن سعيد حدّثنا عبد الوهّاب حدّثنا ايّوب عن ابن ابي مليكة عن عائشة

قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے عبد الوہاب بن عبد المجید ثقفی نے کہا ہم سے ایوب سختیانی نے انہوں نے ابن ابی ملیکہ سے انہوں نے حضرت

انّ اليهود اتوا النبيّ صلى الله عليه وسلم فقالوا السام عليك قال وعليكم فقالت

عائشہ رضی سے انہوں نے کہا یہودی لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئے اور کہنے لگے السام علیک (تم مرو) آپ نے یوں جواب دیا وعلیکم (تم ہی مرو)

عائشة السام عليكم ولعنكم الله وغضب عليكم فقال رسول الله صلى الله

عائشہ رضی نے یوں جواب دیا تم ہی مرو اور تم پر اللہ کی پھٹکار تم پر اللہ کا غضب تب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عائشہ رضی

عليه وسلم مهلًا يا عائشة عليكِ بالرفق وايّاكِ والعنف والفحش قالت اوَلم

ذرا دم لے نرمی سے کام کر اور سختی اور فحش گوئی سے بچی رہ انہوں نے عرض کیا کیا آپ نے ان کمبختوں کی

تسمع ما قالوا قال ولم تسمعي ما قلت رددتُ عليهم فيُستجاب لي فيهم و

بات نہیں سنی (انہوں نے آپ کو کوسا) آپ نے فرمایا تو نے کیا میرا جواب نہیں سنا جب ہی تو انکا کہنا انہی پر الٹ دیا اور میری بددعا ان کے

لا يُستجاب لهم فيّ باب التأمين حدّثنا علي بن عبد الله حدّثنا سفيان

حق میں قبول ہونے والی نہیں ف باب آمین کہنے کا بیان ف ۳ ہم سے علی بن عبد اللہ مدینی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ

قال الزهري حدّثناه عن سعيد بن المسيّب عن ابي هريرة عن النبيّ صلى الله عليه

نے کہا زہری ہم سے سعید بن مسیب سے نقل کیا انہوں نے ابو ہریرہ رضی سے روایت کی انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے

وسلم قال اذا امّن القارئ فامّنوا فانّ الملائكة تؤمّن فمن وافق تأمينه

فرمایا جب پڑھنے والا (نماز میں یا غیر نماز میں) آمین کہے تو تم بھی آمین کہو اسلئے کہ فرشتے بھی آمین کہتے ہیں پھر جس کی آمین فرشتوں کی

تأمين الملائكة غُفر له ما تقدّم من ذنبه باب فضل التهليل حدّثنا

آمین کے برابر ہوجائے گی اسکے اگلے گناہ سب بخشدیے جائیں گے باب لا الہ الا اللہ کہنے کی فضیلت ف ہم سے

عبد الله بن مسلمة عن مالك عن سُمَيّ عن ابي صالح عن ابي هريرة انّ رسول

عبد اللہ بن مسلمہ قعنبی نے بیان کیا انہوں نے امام مالک سے انہوں نے سمی سے انہوں نے ابو صالح سے انہوں نے ابو ہریرہ رضی سے کہ آنحضرت صلی

الله صلى الله عليه وسلم قال من قال لا اله الّا الله وحده لا شريك له الملك

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ

وله الحمد وهو على كل شيء قدير في يوم مائة مرّة كانت له عدل عشر

الحمد وہو علی کل شیء قدیر ایک دن میں سو بار کہے تو اسکو اتنا ثواب ملیگا جتنا دس بردوں کے

رِقَابٍ وَكُتِبَ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَمُحِيَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنَ

آزاد کرنے میں ملتا ہے اور اس کے لیے سو نیکیاں لکھی جائینگی اور سو برائیاں مٹ دی جائینگی اور اس سارے دن میں وہ شیطان کے شر

الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذَلِكَ حَتَّى يُمْسِيَ وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ إِلَّا رَجُلٌ عَمِلَ

سے محفوظ رہیگا اور کوئی شخص اُس دن اس سے بڑھ کر کوئی عمل نہ لا سکیگا البتہ وہ شخص لا سکیگا جس نے اسی کلمہ کو سو بار سے بھی زیادہ پڑھا ہو

أَكْثَرَ مِنْهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ

ہو ف ہم سے عبد اللہ بن محمد مسندی نے بیان کیا کہا ہم سے عبد الملک بن عمرو نے کہا ہم سے عمر بن ابی زائدہ

أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ مَنْ قَالَ عَشْرًا كَانَ كَمَنْ أَعْتَقَ

نے انہوں نے ابو اسحاق سبیعی سے انہوں نے عمرو بن میمون سے انہوں نے کہا جو شخص یہ کلمہ لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ الملک ولہ الحمد وہو علی کل شیء

رَقَبَةً مِنْ وَلَدِ إِسْمٰعِيلَ قَالَ عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ

اسمعیل کی اولاد میں سے دس بردے آزاد کیے (اسی سند سے) عمر بن ابی زائدہ نے کہا اور ہم سے عبد اللہ بن ابی السفر نے بھی شعبی سے روایت کی

عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ رَبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ مِثْلَهُ فَقُلْتُ لِلرَّبِيعِ مِمَّنْ سَمِعْتَهُ فَقَالَ مِنْ

انہوں نے ربیع بن خثیم سے یہی مضمون میں ربیع بن خثیم سے ملا اور ان سے پوچھا تم نے یہ حدیث کس سے سنی انہوں نے کہا عمرو بن

عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ فَأَتَيْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ فَقُلْتُ مِمَّنْ سَمِعْتَهُ فَقَالَ مِنِ ابْنِ أَبِي

میمون اودی سے پھر میں عمرو بن میمون پاس گیا ان سے پوچھا تم نے یہ حدیث کس سے سنی انہوں نے کہا ابن ابی لیلے سے پھر میں

لَيْلَى فَأَتَيْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى فَقُلْتُ مِمَّنْ سَمِعْتَهُ فَقَالَ مِنْ أَبِي أَيُّوبَ

ابن ابی لیلے پاس گیا میں نے کہا تم نے یہ حدیث کس سے سنی انہوں نے کہا ابو ایوب انصاری سے

الْأَنْصَارِيِّ يُحَدِّثُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ

وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے تھے ف اور ابراہیم بن یوسف نے اپنے والد یوسف بن

عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى

اسحاق سے روایت کی انہوں نے دادا ابو اسحاق سبیعی سے انہوں نے کہا مجھ سے عمرو بن میمون اودی نے بیان کیا انہوں نے عبد الرحمن بن ابی

عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَوْلَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مُوسٰى حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ

لیلے سے انہوں نے ابو ایوب انصاری سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی حدیث اور موسیٰ بن اسمعیل (امام بخاری کے شیخ) نے کہا ہم سے

عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنِ النَّبِيِّ

انہوں نے داود بن ابی ہند سے انہوں نے عامر شعبی سے انہوں نے عبد الرحمن بن ابی لیلے سے انہوں نے ابو ایوب انصاری سے انہوں نے

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِسْمٰعِيلُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الرَّبِيعِ قَوْلَهُ وَقَالَ آدَمُ حَدَّثَنَا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اور اسمعیل بن ابی خالد نے شعبی سے انہوں نے ربیع سے ان کا قول نقل کیا اور آدم بن ابی ایاس نے

شعبة حدثنا عبد الملك بن ميسرة سمعت هلال بن يساف عن الربيع بن

(امام بخاری کے شیخ نے کہا اسکو دارمی نے وصل کیا) ہم سے شعبہ نے بیان کیا کہا ہم سے عبد الملک بن میسرہ نے کہا میں نے ہلال بن یساف سے سنا انہوں نے ربیع

خثيم وعمرو بن ميمون عن ابن مسعود قوله وقال الاعمش وحصين عن

ابن خثیم اور عمرو بن میمون دونوں سے انہوں نے ابن مسعود سے اُن کا قول نقل کیا اور اعمش نے کہا اسکو نسائی نے وصل کیا اور حصین بن عبد الرحمن

هلال عن الربيع عن عبد الله قوله ورواه ابو محمد الحضرمي عن ابي ايوب عن

نے اُن دونوں نے ہلال بن یساف سے روایت کی انہوں نے ربیع بن خثیم سے انہوں نے عبد اللہ بن مسعود سے موقوفاً انکا قول اور ابو محمد حضرمی

النبي صلى الله عليه وسلم باب فضل التسبيح حدثنا عبد الله بن مسلمة

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مرفوعاً روایت کیا باب سبحان اللہ کہنے کی فضیلت ہم سے عبد اللہ بن مسلمہ قعنبی نے بیان کیا

عن مالك عن سمي عن ابي صالح عن ابي هريرة رض ان رسول الله صلى الله

انہوں نے امام مالک سے انہوں نے سمی سے انہوں نے ابو صالح سے انہوں نے ابو ہریرہ رض سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو

عليه وسلم قال من قال سبحان الله وبحمده في يوم مائة مرة حطت خطاياه

شخص ایک دن میں سو بار سبحان اللہ وبحمدہ کہے اُس کے گناہ گو سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں

وان كانت مثل زبد البحر حدثنا زهير بن حرب حدثنا ابن فضيل عن

جب بھی مٹ دیے جائینگے ہم سے زہیر بن حرب نے بیان کیا کہا ہم سے محمد بن فضیل نے انہوں نے عمارہ بن قعقاع

عمارة عن ابي زرعة عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال كلمتان

سے انہوں نے ابو زرعہ سے انہوں نے ابو ہریرہ رض سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا دو کلمے ایسے ہیں جو

خفيفتان على اللسان ثقيلتان في الميزان حبيبتان الى الرحمن سبحان

زبان پر ہلکے ہیں (انکا کہنا آسان ہے) اور قیامت کے دن اعمال کے ترازو میں بہت بھاری (وزن دار) ہونگے پروردگار کو بہت

الله العظيم سبحان الله وبحمده باب فضل ذكر الله عز وجل حدثنا

پسند ہیں سبحان اللہ العظیم سبحان اللہ وبحمدہ باب اللہ تعالی کی یاد کی فضیلت ہم سے

محمد بن العلاء حدثنا ابو اسامة عن بريد بن عبد الله عن ابي بردة عن

محمد بن علاء نے بیان کیا کہا ہم سے ابو اسامہ نے انہوں نے برید بن عبد اللہ سے انہوں نے اپنے دادا ابو بردہ سے انہوں نے ابو

ابي موسى قال قال النبي صلى الله عليه وسلم مثل الذي يذكر ربه والذي

موسی اشعری سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے رب کی یاد کرتا ہے اسکی مثال زندہ کی سی ہے اور جو

لا يذكر مثل الحي والميت حدثنا قتيبة بن سعيد حدثنا جرير عن الاعمش

نہیں کرتا اس کی مثال مردے کی سی ہے ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے جریر بن عبد الحمید نے انہوں نے اعمش سے

عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰهِ مَلٰٓئِكَةً

انہوں نے ابو صالح سے انہوں نے ابو ہریرہ رض سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جو

يَطُوْفُوْنَ فِی الطُّرُقِ يَلْتَمِسُوْنَ اَهْلَ الذِّكْرِ فَاِذَا وَجَدُوْا قَوْمًا يَّذْكُرُوْنَ اللهَ تَنَادَوْا

رستوں میں پھرتے رہتے اور اللہ کی یاد کرنیوالوں کو ڈھونڈتے رہتے ہیں جہاں انہوں نے ایسے لوگ دیکھے جو اللہ کا ذکر کر رہے ہوں تو

هَلُمُّوْا اِلٰى حَاجَتِكُمْ قَالَ فَيَحُفُّوْنَهُمْ بِاَجْنِحَتِهِمْ اِلَى السَّمَآءِ الدُّنْيَا قَالَ فَيَسْاَلُهُمْ رَبُّهُمْ

ایک دوسرے کو آواز دینے لگتے ہیں چلے آؤ تمہارا مطلب حاصل ہو گیا (اللہ کی یاد کرنیوالے مل گئے) پس یہ فرشتے وہاں جمع ہو کر پہلے آسمان تک

وَهُوَ اَعْلَمُ مِنْهُمْ مَا يَقُوْلُ عِبَادِیْ قَالُوْا يَقُوْلُوْنَ يُسَبِّحُوْنَكَ وَيُكَبِّرُوْنَكَ وَيَحْمَدُوْنَكَ

حالانکہ وہ ان سے زیادہ جانتا ہے میرے بندے کیا کہہ رہے تھے وہ عرض کرتے ہیں تیری تسبیح اور تکبیر اور تحمید اور تمجید کر رہے ہیں

وَيُمَجِّدُوْنَكَ قَالَ فَيَقُوْلُ هَلْ رَاَوْنِیْ قَالَ فَيَقُوْلُوْنَ لَا وَاللهِ مَا رَاَوْكَ قَالَ

تھے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کیا ان بندوں نے مجھ کو دیکھا ہے وہ کہتے ہیں نہیں قسم تیری ذات پاک کی انہوں نے تو نہیں دیکھا اس وقت اللہ تعالیٰ

فَيَقُوْلُ وَكَيْفَ لَوْ رَاَوْنِیْ قَالَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ رَاَوْكَ كَانُوْا اَشَدَّ لَكَ عِبَادَةً وَّ

فرماتا ہے اگر کہیں وہ مجھ کو دیکھ لیتے تو کیا ہوتا فرشتے کہتے ہیں پھر تو اس سے بھی زیادہ تیری عبادت کرتے تیری

اَشَدَّ لَكَ تَمْجِيْدًا وَّاَكْثَرَ لَكَ تَسْبِيْحًا قَالَ يَقُوْلُ فَمَا يَسْاَلُوْنِیْ قَالَ يَسْاَلُوْنَكَ الْجَنَّةَ

بڑائی بیان کرتے تیری تسبیح کرتے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اچھا یہ تو کہو وہ مجھ سے کیا مانگتے ہیں فرشتے کہتے ہیں بہشت کا سوال کرتے ہیں

قَالَ يَقُوْلُ وَهَلْ رَاَوْهَا قَالَ يَقُوْلُوْنَ لَا وَاللهِ يَا رَبِّ مَا رَاَوْهَا قَالَ يَقُوْلُ فَكَيْفَ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کیا انہوں نے بہشت کو دیکھا ہے فرشتے عرض کرتے ہیں قسم تیری پاک ذات کی انہوں نے بہشت نہیں دیکھی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اگر کہیں

لَوْ اَنَّهُمْ رَاَوْهَا قَالَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ اَنَّهُمْ رَاَوْهَا كَانُوْا اَشَدَّ عَلَيْهَا حِرْصًا وَّاَشَدَّ لَهَا

جنت انہوں نے دیکھی ہوتی تو کیا ہوتا وہ کہتے ہیں اگر جنت دیکھی ہوتی تب تو اس کو حاصل کرنے کے لیے اس سے بھی زیادہ اس کی حرص کرتے اس پر

طَلَبًا وَّاَعْظَمَ فِيْهَا رَغْبَةً قَالَ فَمِمَّ يَتَعَوَّذُوْنَ قَالَ يَقُوْلُوْنَ مِنَ النَّارِ قَالَ يَقُوْلُ

جان دیتے اسی کی لو لگی رہتی پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اچھا کس چیز سے پناہ مانگتے ہیں فرشتے کہتے ہیں دوزخ سے ارشاد ہوتا ہے کیا دوزخ

وَهَلْ رَاَوْهَا قَالَ يَقُوْلُوْنَ لَا وَاللهِ مَا رَاَوْهَا قَالَ يَقُوْلُ فَكَيْفَ لَوْ رَاَوْهَا قَالَ

انہوں نے دیکھی ہے فرشتے کہتے ہیں قسم تیری ذات پاک کی دوزخ انہوں نے کہاں سے دیکھی ارشاد ہوتا ہے اگر کہیں دوزخ دیکھ لیتے تب کیا کیفیت ہوتی

يَقُوْلُوْنَ لَوْ رَاَوْهَا كَانُوْا اَشَدَّ مِنْهَا فِرَارًا وَّاَشَدَّ لَهَا مَخَافَةً قَالَ فَيَقُوْلُ

فرشتے کہتے ہیں اگر دوزخ دیکھ لیتے تب تو اور زیادہ اس سے بھاگتے رہتے اور بے انتہا ڈرتے رہتے اس وقت اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے

فَاُشْهِدُكُمْ اَنِّیْ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ قَالَ يَقُوْلُ مَلَكٌ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ فِيْهِمْ فُلَانٌ

میں تم کو گواہ کرتا ہوں میں نے ان بندوں کو بخش دیا ایک فرشتہ عرض کرتا ہے پرور دگار ان یاد کرنے والے بندوں میں ایک شخص

لَيْسَ مِنْهُمْ إِنَّمَا جَاءَ لِحَاجَةٍ قَالَ هُمُ الْجُلَسَاءُ لَا يَشْقَى بِهِمْ جَلِيسُهُمْ رَوَاهُ شُعْبَةُ

کسی کام کے لیے آگیا وہاں بیٹھ گیا تھا ان لوگوں میں شریک نہ تھا پروردگار ارشاد فرماتا ہے ایسے بندے ہیں جن کے پاس بیٹھنے والا بھی

عَنِ الْأَعْمَشِ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَرَوَاهُ سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ

بھی اعمش سے روایت کی (اس سند سے) پر اعمش نے اس کو مرفوع نہیں کیا اور سہیل نے بھی اسکو اپنے والد (ابوصالح) سے روایت کیا انہوں نے

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابُ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے باب لاحول ولا قوۃ الا باللہ کہنے کی فضیلت ہم سے محمد بن مقاتل ابوالحسن

ابْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ

مروزی نے بیان کیا کہا ہمکو عبداللہ بن مبارک نے خبر دی کہا ہمکو سلیمان بن طرخان نے انہوں نے ابوعثمان نہدی سے

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَقَبَةٍ أَوْ قَالَ فِي

انہوں نے ابوموسیٰ اشعری سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک گھاٹی میں گئے یا ایک درے میں (جو دو پہاڑوں کے بیچ میں

ثَنِيَّةٍ قَالَ فَلَمَّا عَلَا عَلَيْهَا رَجُلٌ نَادَى فَرَفَعَ صَوْتَهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ

ہوتا ہے) جب اسکی بلندی پر پہنچے تو ایک مرد نے بلند آواز سے کہا لا الہ الا اللہ واللہ اکبر ابوموسیٰ نے کہا

قَالَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَتِهِ قَالَ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ

کہتے ہیں اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی خچر پر سوار تھے آپ نے فرمایا (اتنا چلانا کیا ضرور ہے) تم کسی بہرے یا غائب کو تھوڑے پکارتے

وَلَا غَائِبًا ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَ اللهِ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ

ہو پھر فرمایا ابوموسیٰ یا یوں فرمایا عبداللہ بن قیس (یہ ابوموسیٰ کا نام ہے) میں تجھ کو بہشت کے خزانے کا ایک کلمہ بتلا دوں میں نے عرض

قُلْتُ بَلَى قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ بَابٌ لِلّٰهِ مِائَةُ اسْمٍ غَيْرَ وَاحِدٍ حَدَّثَنَا

کیا ضرور بتلایئے آپ نے فرمایا لاحول ولا قوۃ الا باللہ باب اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو نام ہیں ہم سے

عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ

علی بن عبداللہ مدینی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے انہوں نے کہا ہم نے یہ حدیث ابوالزناد سے یاد رکھی انہوں نے عبدالرحمٰن

أَبِي هُرَيْرَةَ رِوَايَةً قَالَ لِلّٰهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ اسْمًا مِائَةٌ إِلَّا وَاحِدًا لَا يَحْفَظُهَا

اعرج سے انہوں نے ابوہریرہ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ننانوے (ایک کم سو) نام ہیں جو کوئی ان کو یاد کرلے وہ (ایک نہ

أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَهُوَ وَتْرٌ يُحِبُّ الْوَتْرَ بَابُ الْمَوْعِظَةِ سَاعَةً بَعْدَ

ایک دن) بہشت میں جائے گا اور اللہ تعالیٰ طاق ہے (ایک ہی) اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے باب تھوڑی تھوڑی دیر کر فاصلے سے وعظ و نصیحت

سَاعَةٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي

کرنا ہم سے عمر بن حفص بن غیاث نے بیان کیا کہا ہم سے والد نے کہا ہم سے اعمش نے کہا مجھ سے شقیق نے

شَقِيقٍ قَالَ كُنَّا نَنْتَظِرُ عَبْدَ اللهِ إِذْ جَاءَ يَزِيدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ فَقُلْنَا أَلَا تَجْلِسُ قَالَ

انہوں نے کہا ہم عبداللہ بن مسعود رض کا انتظار کر رہے تھے ف اتنے میں یزید بن معاویہ کوئی اور ایک تابعی تھے آ گئے ہم نے ان سے کہا بیٹھو تم بھی

لَا وَلَكِنْ أَدْخُلُ فَأُخْرِجُ إِلَيْكُمْ صَاحِبَكُمْ وَإِلَّا جِئْتُ أَنَا فَجَلَسْتُ فَخَرَجَ عَبْدُ اللهِ

میں اندر جاتا ہوں اگر ہو سکا تو عبداللہ بن مسعود کو لاتا ہوں ورنہ میں ہی بیٹھ جاؤں گا پھر وہ اندر گئے عبداللہ بن مسعود رض ان کا ہاتھ

وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِهِ فَقَامَ عَلَيْنَا فَقَالَ أَمَا إِنِّي أُخْبَرُ بِمَكَانِكُمْ وَلَكِنَّهُ يَمْنَعُنِي مِنَ

پکڑے ہوئے باہر آئے اور کھڑے کھڑے کہنے لگے مجھکو معلوم ہو گیا تھا کہ تم یہاں موجود ہو پر میں جو نہ نکلا تو اس وجہ سے کہ میں نے آنحضرت

الْخُرُوجِ إِلَيْكُمْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي

صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ مقرری دنوں میں ہمکو وعظ نصیحت کیا کرتے (فاصلہ دیکر) آپ کا مطلب یہ تھا

الْأَيَّامِ كَرَاهِيَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا

کہیں ہم اکتا نہ جائیں ف

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان ہے رحم والا

كِتَابُ الرِّقَاقِ

کتاب رقاق یعنے دل کو نرم کرنے والی باتوں کے بیان میں

بَابُ الصِّحَّةِ وَالْفَرَاغِ وَلَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ

باب صحت اور فراغت کے بیان میں اور آنحضرت صلعم کا یہ فرمانا زندگی درحقیقت آخرت ہی کی زندگی ہے ف

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ هُوَ ابْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ

ہم سے مکی بن ابراہیم نے بیان کیا کہا ہمکو عبداللہ بن سعید بن ابی ہند نے خبر دی انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے

ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ

عبداللہ بن عباس رض سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی دو نعمتیں ایسی ہیں جن کی اکثر لوگ قدر نہیں کرتے

مِنَ النَّاسِ الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ قَالَ عَبَّاسٌ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى

ف اور انکو برباد کرتے ہیں ایک تو تندرستی دوسرے فرصت (فراغت بیفکری) ف عباس بن عبدالعظیم عنبری نے کہا (جو امام بخاری

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ

انہوں نے عبداللہ بن سعید بن ابی ہند سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے کہا میں نے ابن عباس رض سے سنا انہوں نے آنحضرت

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا

صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر ایسی ہی حدیث نقل کی ہم سے محمد بن بشار نے بیان کیا کہا ہم سے غندر (محمد بن جعفر) نے کہا ہم سے

شُعْبَةُ عَنْ مُعٰوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ
شعبہ نے انہوں نے معاویہ بن قرہ سے انہوں نے انس بن مالک سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا یا اللہ زندگی جو کچھ

لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ فَأَصْلِحِ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةَ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ
کہ ہے وہ آخرت کی زندگی ہے تو نیک کر انصار اور مہاجرین کو ... ہم سے احمد

بْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمٰنَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ
ابن مقدام نے بیان کیا کہا ہم سے فضیل بن سلیمان نے کہا ہم سے ابو حازم (سلمہ بن دینار) نے کہا ہم سے سہل بن سعد

سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَنْدَقِ وَهُوَ
ساعدی نے انہوں نے کہا ہم جنگ خندق میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے آپ خندق کھود رہے تھے

يَحْفِرُ وَنَحْنُ نَنْقُلُ التُّرَابَ وَيَمُرُّ بِنَا فَقَالَ اللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ
اور ہم مٹی ڈھو رہے تھے آپ نے ہماری محنت کا حال دیکھ کر یہ شعر فرمایا کہ زندگی جو کچھ ہے وہ آخرت کی زندگی ہے

فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ

بَابُ مَثَلِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ وَقَوْلِهِ تَعَالٰى

بخش دے انصار اور پردیسیوں کو اے خدا — باب آخرت کے سامنے دنیا کی کیا حقیقت ہے اسکا بیان اور اللہ تعالیٰ نے

أَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَ
(سورۂ حدید میں) فرمایا دنیا کی زندگی ہے کیا بس کھیل تماشا ہے اور آرائش اور آپس میں فخر کرنا اور مال اولاد کی کثرت پر فخر کرنا

الْأَوْلَادِ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرٰهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ
اس کی مثال ایسی ہے جیسے مینہ برسے اور کھیتی ہری بھری ہو کر لہلہانے لگے کاشتکار اسکو دیکھ کر خوش ہوں پھر ...

حُطَامًا وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ وَمَا الْحَيٰوةُ
... دنیا کی لذت ... آخرت میں دو باتیں ہیں یا تو سخت عذاب ہونا ہے یا خدا کی طرف سے گناہوں کی معافی اور اسکی رضامندی

الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ
اور دنیا کی زندگی کیا ہے دھوکے کی ٹٹی ہے اور کچھ نہیں ہم سے عبداللہ بن مسلمہ قعنبی نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالعزیز بن ابی حازم

أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
نے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے سہل بن سعد ساعدی سے انہوں نے کہا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے

مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَوْ
تھے بہشت میں اتنی جگہ جتنی میں کوڑا رکھا جائے دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے اور اللہ کی راہ (جہاد) میں صبح کو یا شام کو چلنا دنیا

رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْ

و ما فیہا سے بہتر ہے — باب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا دنیا میں اس

فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

طرح بسر کر جیسے کوئی پردیسی ہو یا راہ چلتا مسافر ہم سے علی بن عبداللہ مدینی نے بیان کیا کہا ہم سے محمد بن عبدالرحمن

عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو الْمُنْذِرِ الطُّفَاوِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ قَالَ حَدَّثَنِي مُجَاهِدٌ

ابو منذر طفاوی نے انہوں نے سلیمان اعمش سے کہا مجھ سے مجاہد نے

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رض قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْكِبِي فَقَالَ

انہوں نے عبداللہ بن عمر رضی سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے دونوں مونڈھے تھام کر فرمایا

كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ إِذَا أَمْسَيْتَ

دنیا میں پردیسی یا راہ چلتے مسافر کی طرح رہ کر ابن عمر رضی کہا کرتے تھے جب شام ہو

فَلَا تَنْتَظِرِ الصَّبَاحَ وَإِذَا أَصْبَحْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الْمَسَاءَ وَخُذْ مِنْ صِحَّتِكَ

تو صبح کے انتظار میں مت رہ (جو نیک کام کرنا ہے وہ کر ڈال) اور جب صبح ہو تو شام کے انتظار میں مت رہ اور بیمار کے تندرستی

لِمَرَضِكَ وَمِنْ حَيَاتِكَ لِمَوْتِكَ بَابٌ فِي الْأَمَلِ وَطُولِهِ وَقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى

میں بیماری کا توشہ طیار کر لے اور زندگی میں موت کا سامان کر لے باب آرزو کی رسی لمبی ہونا

فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ

قرآن میں فرمایا جو شخص دوزخ سے بچا لیا گیا اور بہشت میں پہنچ گیا وہی مراد کو پہنچا اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کی ٹٹی ہے

الْغُرُورِ بِمُزَحْزِحِهِ مِمَّا عَدَهُ ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ

يَعْلَمُونَ وَقَالَ عَلِيٌّ ارْتَحَلَتِ الدُّنْيَا مُدْبِرَةً وَارْتَحَلَتِ الْآخِرَةُ مُقْبِلَةً وَلِكُلِّ

اور حضرت علی رضی نے کہا دنیا تو پیٹھ پھیرے ہوئے چلی جا رہی ہے اور آخرت سامنے سے چلی آتی ہے اور دنیا اور آخرت

وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا بَنُونَ فَكُونُوا مِنْ أَبْنَاءِ الْآخِرَةِ وَلَا تَكُونُوا مِنْ أَبْنَاءِ الدُّنْيَا

الْيَوْمَ عَمَلٌ وَلَا حِسَابَ وَغَدًا حِسَابٌ وَلَا عَمَلَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ

ہم سے صدقہ بن فضل نے بیان کیا

أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مُنْذِرٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ رض قَالَ خَطَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطًّا مُرَبَّعًا وَخَطَّ خَطًّا

فِي الْوَسَطِ خَارِجًا مِّنْهُ وَخَطَّ خُطُطًا صِغَارًا إِلَى هَذَا الَّذِي فِي الْوَسَطِ

باہر نکل گئی اور اس لکیر کے اندر جو درمیان میں تھی چھوٹی چھوٹی لکیریں

مِنْ جَانِبِهِ الَّذِي فِي الْوَسَطِ وَقَالَ هَذَا الْإِنْسَانُ وَهَذَا أَجَلُهُ مُحِيطٌ بِهِ

اسکی شکل یہ ہے ۔ پھر فرمایا یہ (یعنے مربع کے اندر) آدمی ہے اور مربع اسکی موت ہے جو چاروں طرف سے اسکو گھیرے ہوئے

أَوْ قَدْ أَحَاطَ بِهِ وَهَذَا الَّذِي هُوَ خَارِجٌ أَمَلُهُ وَهَذِهِ الْخُطُطُ الصِّغَارُ

ہے اور یہ یعنی لکیر جو مربع سے باہر نکل گئی ہے آدمی کی آرزو (امید) ہے اور یہ چھوٹی چھوٹی لکیریں عارضے

الْأَعْرَاضُ فَإِنْ أَخْطَأَهُ هَذَا نَهَشَهُ هَذَا وَإِنْ أَخْطَأَهُ هَذَا نَهَشَهُ هَذَا

اور آفات ہیں اگر ایک آفت سے بچ گیا تو دوسری نے آدبایا اگر اس سے بھی بچ گیا تو تیسری نے دبوچ لیا (یہ آفتیں تو صدہا ہیں) کرے

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ

ہم سے مسلم بن ابراہیم فراہیدی نے بیان کیا کہا ہم سے ہمام بن یحیٰی نے انہوں نے اسحٰق بن عبداللہ بن ابی طلحہ سے انہوں نے انس بن مالکؓ

قَالَ خَطَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطُوطًا فَقَالَ هَذَا الْأَمَلُ وَهَذَا أَجَلُهُ

سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لکیریں (زمین پر) کھینچیں اور فرمایا یہ آدمی کی آرزو ہے یہ اس کی عمر ہے اور وہ اپنی لمبی آرزو

فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ جَاءَهُ الْخَطُّ الْأَقْرَبُ

بَابٌ مَّنْ بَلَغَ سِتِّينَ سَنَةً

کے پھیر میں رہتا ہے اتنے میں نزدیک کی لکیر یعنے موت آ پہونچتی ہے

باب جس کی عمر ساٹھ برس کی ہو جائے تو اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے

فَقَدْ أَعْذَرَ اللَّهُ إِلَيْهِ فِي الْعُمُرِ لِقَوْلِهِ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَ

عذر کا کوئی موقع باقی نہیں رکھا ف ۲ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے (سورۂ فاطر میں) فرمایا کیا ہمنے تمکو اتنی عمر نہیں دی کہ سمجھنے والا اسمیں جو درخواہت

جَاءَكُمُ النَّذِيرُ حَدَّثَنِي عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُطَهَّرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ

کو سمجھ سکتا تھا ف ۳ اور (لطف یہ ہے کہ) ڈرانیوالا پیغمبر بھی تمہارے پاس آچکا ف ۴ مجھ سے عبدالسلام بن مطہر نے بیان کیا کہا ہم سے عمر بن علی بن عطا

مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

نے انہوں نے معن بن محمد سے انہوں نے سعید بن ابی سعید مقبری سے انہوں نے ابوہریرہؓ سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعْذَرَ اللَّهُ إِلَى امْرِئٍ أَخَّرَ أَجَلَهُ حَتَّى

انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا اللہ نے اس آدمی کے لیے عذر کا کوئی موقع باقی نہیں رکھا جس کو ساٹھ برس

بَلَّغَهُ سِتِّينَ سَنَةً تَابَعَهُ أَبُو حَازِمٍ وَابْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ حَدَّثَنَا

تک دنیا میں مہلت دی ۔ معن بن محمد کے ساتھ اس حدیث کو محمد بن عجلان اور ابوحازم سلمہ بن دینار نے بھی مقبری سے روایت کیا ف ۵ ہم سے

عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ

علی بن عبداللہ مدینی نے بیان کیا کہا ہم سے ابوصفوان عبداللہ بن سعید نے کہا مجھ کو یونس نے خبر دی انہوں نے

ابن شهابٍ قال اخبرني سعيد بن المسيّب ان ابا هريرة رض قال سمعت

ابن شہاب نے کہا مجھکو سعید بن مسیب نے خبردی کہ ابوہریرہ رض نے کہا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يزال قلب الكبير شابًّا في اثنتين في

سنا آپ فرماتے تھے آدمی بوڑھا ہوتا جاتا ہے مگر دو چیزوں کی محبت میں اسکا دل جوان رہتا ہے

حبّ الدنيا وطول الامل قال الليث حدثني يونس وابن وهب عن يونس

ایک تو دنیا کی محبت میں دوسرے طول عمر کی خواہش میں اور لیث بن سعد نے کہا (اسکو اسمٰعیلی نے وصل کیا) مجھ سے یونس بن یزید نے بیان کیا

عن ابن شهاب قال اخبرني سعيد وابو سلمة حدثنا مسلم بن ابراهيم

ابن شہاب سے کہا مجھکو سعید بن مسیب اور ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے خبردی ف ہم سے مسلم بن ابراہیم فراہیدی نے بیان کیا کہا

حدثنا هشام حدثنا قتادة عن انس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه

ہم سے ہشام دستوائی نے کہا ہم سے قتادہ نے انہوں نے انس بن مالک رض سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

وسلم يكبر ابن آدم ويكبر معه اثنان حب المال وطول العمر رواه شعبة

آدمی بوڑھا ہوتا جاتا ہے اور دو باتیں اس میں زیادہ ہوتی جاتی ہیں ف ایک تو مال کی محبت دوسرے طول عمر کی خواہش اس حدیث کو

عن قتادة باب العمل الذي يبتغى به وجه الله فيه سعد حدثنا

شعبہ نے بھی قتادہ سے روایت کیا ف باب جو عمل خالص خدا کی رضامندی کے لیے کیا جائے اس باب میں سعد بن ابی وقاص کی حدیث ہے آنحضرت سے ف

معاذ بن اسد اخبرنا عبد الله اخبرنا معمر عن الزهري قال اخبرني محمود

معاذ بن اسد نے بیان کیا کہا ہمکو عبداللہ بن مبارک نے خبردی کہا ہمکو معمر نے انہوں نے زہری سے کہا مجھکو محمود بن ربیع انصاری نے

ابن الربيع وزعم محمود انه عقل رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال وعقل

خبردی وہ کہتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مجھکو یاد ہیں اور آپ کی وہ کلی

مجة مجها من دلو كانت في دارهم قال سمعت عتبان بن مالك

بھی یاد ہے جو آپ نے ہمارے گھر کے ڈول سے لیکر (مجھ پر) کردی تھی یہ محمود عتبان بن مالک سے نقل کرتے ہیں

الانصاري ثم احد بني سالم قال غدا علي رسول الله صلى الله عليه

جو بنی سالم قبیلہ کے تھے انہوں نے ان سے سنا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم صبح کو میرے پاس تشریف لائے

وسلم فقال لن يوافي عبد يوم القيامة يقول لا اله الا الله يبتغي به

اور کہنے لگے قیامت کے دن جو کوئی بندہ ایسا آئیگا جس نے (دنیا میں) خالص اللہ کی رضامندی کے لیے لا الہ الا اللہ کہا ہوگا

وجه الله الا حرم الله عليه النار حدثنا قتيبة حدثنا يعقوب بن

تو اللہ تعالی اس پر دوزخ حرام کر دے گا ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے یعقوب بن عبدالرحمن نے

عبد الرحمن عن عمرو عن سعيد المقبري عن ابي هريرة ان رسول الله صلى

اُنھوں نے عمرو بن ابی عمرو سے اُنھوں نے سعید مقبری سے اُنھوں نے ابوہریرہ رض سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

الله عليه وسلم قال يقول الله تعالى ما لعبدي المؤمن عندي جزاء اذا قبضت

اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے میرے اُس مسلمان بندے کا بدلہ جس کے دنیا کے پیارے کو میں اٹھا لوں (جیسے بیٹے بھائی وغیرہ کو) اور وہ صبر کرے

صفيه من اهل الدنيا ثم احتسبه الا الجنة باب ما يحذر من زهرة

(راضی برضا رہے کوئی ناشکری کا کلمہ زبان پر نہ لائے) یہی ہے کہ اُس کو بہشت دوں ف باب دنیا کی بہار اور رونق سے اور اُس

الدنيا والتنافس فيها حدثنا اسمعيل بن عبد الله قال حدثني اسمعيل

کی ریجھ کرنے سے ڈرانا ہم سے اسمعیل بن عبداللہ اویسی نے بیان کیا کہا مجھ سے اسمعیل بن ابراہیم بن عقبہ

بن ابراهيم بن عقبة عن موسى بن عقبة قال ابن شهاب حدثني عروة بن

نے اُنھوں نے (اپنے چچا) موسی بن عقبہ سے کہ ابن شہاب نے کہا مجھ سے عروہ بن زبیر نے بیان

الزبير ان المسور بن مخرمة اخبره ان عمرو بن عوف وهو حليف لبني عامر

کیا اُن کو مسور بن مخرمہ نے انکو عمرو بن عوف نے خبر دی جو بنی عامر بن لوی کے حلیف تھے اور

بن لؤي كان شهد بدرا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم اخبره ان

جنگ بدر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھے کہ آنحضرت صلی اللہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث ابا عبيدة بن الجراح ياتي بجزيتها وكان

علیہ وسلم نے ابو عبیدہ بن جراح کو بحرین کا جزیہ لانے کے لیے بھیجا ہوا تھا کہ آنحضرت

رسول الله صلى الله عليه وسلم هو صالح اهل البحرين وامر عليهم العلاء

صلی اللہ علیہ وسلم نے بحرین والوں سے صلح کر لی تھی اور وہاں کا حاکم علاء بن حضرمی

بن الحضرمي فقدم ابو عبيدة بمال من البحرين فسمعت الانصار بقدومه

کو مقرر کیا تھا خیر ابو عبیدہ بحرین کا روپیہ لیکر آئے (ایک لاکھ اسی ہزار درم) انصار نے جو سنا کہ آنحضرت پاس اتنا روپیہ آیا ہے

فوافته صلاة الصبح مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما انصرف

تو صبح کی نماز میں (سب دوڑ دوڑ کر آکر) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک ہوئے اور سلام پھیرتے ہی

تعرضوا له فتبسم حين راهم وقال اظنكم سمعتم بقدوم ابي عبيدة

آپ کے سامنے آئے (حسن طلب کے طور پر) آپ انکو دیکھ کر مسکرا دیے اور فرمانے لگے شاید تم ابو عبیدہ کے آنے کی اور روپیہ لانے کی

وانه جاء بشيء قالوا اجل يا رسول الله قال فابشروا واملوا ما يسركم

خبر سنکر آئے ہو اُنھوں نے عرض کیا جی ہاں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا خوش ہو جاؤ اور خوشی کی امید رکھو (تمکو اس روپیہ میں سے ضرور ملیگا)

ف اس حدیث کی مناسبت ترجمہ باب سے یون ہے کہ جو کوئی صبر کرتا اور راضی برضا رہتا ہے ... [illegible]

فَوَاللّٰهِ مَا الْفَقْرَ أَخْشٰى عَلَيْكُمْ وَلٰكِنْ أَخْشٰى عَلَيْكُمْ أَنْ تُبْسَطَ عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا
خدا کی قسم مجھ کو تمہاری محتاجی کا کچھ ڈر نہیں ہے بلکہ مجھکو تو یہ ڈر ہے کہیں تم کو دنیا کی فراغت اگلی امتوں کی طرح نہ ہو جائے

كَمَا بُسِطَتْ عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَنَافَسُوهَا كَمَا تَنَافَسُوهَا وَتُلْهِيَكُمْ كَمَا أَلْهَتْهُمْ
پھر تم بھی اسکی محبت میں دیوانے ہو کر آخرت کو بھول جاؤ جیسے وہ بھول گئے تھے

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ
ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے انہوں نے یزید بن ابی حبیب سے انہوں نے ابوالخیر سے

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا فَصَلّٰى عَلٰى
انہوں نے عقبہ بن عامر سے ایسا ہوا ایک دن آنحضرت صلعم مدینہ سے نکلے احد کے شہیدوں پاس گئے

أَهْلِ أُحُدٍ صَلَاتَهُ عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ إِنِّي فَرَطُكُمْ وَ
اور جیسے جنازہ کی نماز میں دعا کرتے ہیں اس طرح ان شہیدوں کے لیے دعا کی ف پھر لوٹ کر مدینہ میں منبر پر آئے اور فرمایا لوگو میں

أَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ وَإِنِّي وَاللّٰهِ لَأَنْظُرُ إِلٰى حَوْضِي الْآنَ وَإِنِّي قَدْ أُعْطِيتُ
تمہارا پیش خیمہ ہوں اور قیامت کے دن تمہارے اعمال کی گواہی دونگا اور خدا کی قسم میں تو جیسے اس وقت اپنے حوض کو دیکھ رہا ہوں

مَفَاتِيحَ خَزَائِنِ الْأَرْضِ أَوْ مَفَاتِيحَ الْأَرْضِ وَإِنِّي وَاللّٰهِ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ
زمین کے خزانوں کی یا زمین کی کنجیاں عنایت فرمائیں ف اور میں خدا کی قسم اس سے نہیں ڈرتا کہ تم میرے بعد پھر مشرک

تُشْرِكُوا بَعْدِي وَلٰكِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنَافَسُوا فِيهَا حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ
بن جاؤ گے ف مگر مجھ کو ڈر اس بات کا ہے کہ تم کہیں دنیا کی رس بھری کرنے لگو ہم سے اسمعیل بن ابی اویس نے

قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ
بیان کیا کہا مجھ سے امام مالک نے انہوں نے زید بن اسلم سے انہوں نے عطاء بن یسار سے انہوں نے ابو سعید خدری رضہ سے انہوں

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَكْثَرَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ مَا يُخْرِجُ اللّٰهُ لَكُمْ مِنْ
نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ کو تم پر بڑا ڈر جس کا ہے وہ ان برکتوں کا جو اللہ تمہارے لیے زمین

بَرَكَاتِ الْأَرْضِ قِيلَ وَمَا بَرَكَاتُ الْأَرْضِ قَالَ زَهْرَةُ الدُّنْيَا فَقَالَ لَهُ
سے نکالیگا لوگوں نے کہا یا رسول اللہ زمین کی برکتوں سے کیا مراد ہے آپ نے فرمایا دنیا کا ساز و سامان ف اس وقت ایک

رَجُلٌ هَلْ يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَصَمَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى ظَنَنَّا أَنَّهُ
شخص کہنے لگا (نام نامعلوم) کیا اچھی چیز سے بھی برائی پیدا ہوتی ہے ف یہ سنکر آنحضرت صلعم خاموش ہو رہے ہم سمجھے آپ پر وحی اتر

يُنْزَلُ عَلَيْهِ ثُمَّ جَعَلَ يَمْسَحُ عَنْ جَبِينِهِ فَقَالَ أَيْنَ السَّائِلُ قَالَ أَنَا قَالَ أَبُو سَعِيدٍ
رہی ہے پھر آپ اپنی پیشانی سے پسینہ پونچھنے لگے اور فرمایا وہ پوچھنے والا شخص کہاں گیا اس نے عرض کیا حاضر ہوں ابو سعید خدری رضہ

لقد حمدناه حين طلع ذلك قال لا يأتي الخير إلا بالخير إن هذا المال خضرة

کہتے ہیں ف ہم اُس کی تعریف کرنے لگے جب ہم کو یہ حال معلوم ہوا ف خیر آپ نے فرمایا دیکھو اچھی چیز سے تو اچھائی ہی بھلائی ہی پیدا ہوتی ہے ف یہ دنیا کا

حلوة وإن كل ما أنبت الربيع يقتل حبطا أو يلم إلا آكلة الخضرة أكلت حتى

ہے ف جیسے سبزی کی فصل جو گھاس چارہ اگاتی ہے ف کسی جانور کا پیٹ پھلا کر اسے بیمار کر کے مار ڈالتی ہے یا مرنے کے قریب کر دیتی ہے البتہ جو

إذا امتدت خاصرتاها استقبلت الشمس فاجترت وثلطت وبالت ثم

دھوپ میں جا کر کھڑا ہو جگالی کرے پتلا لید کرے پیشاب کرے (جب یہ غذا ہضم ہو جائے) اُس وقت پھر آکر چرے تو ایسا جانور ہلاک نہ ہوگا

عادت فأكلت وإن هذا المال حلوة من أخذه بحقه ووضعه في حقه

اسی طرح دنیا کے مال کو سمجھو تو ظاہر میں بہت شیریں (اور خوشنما) ہے اگر جو ایماندار ہو اسکو کمائے اور اچھے کاموں میں صرف کرے

فنعم المعونة هو ومن أخذه بغير حقه كان كالذي يأكل ولا يشبع

تو اسکے لیے تو یہ مال ثواب کمانے کا عمدہ ذریعہ ہوگا لیکن جو کوئی بے ایمانی سے ناحق (لوگوں کا) مال مار لے اُسکی ایسی مثال ہوگی جیسے اس شخص کی

حدثني محمد بن بشار حدثنا غندر حدثنا شعبة قال سمعت أبا جمرة

مجھ سے محمد بن بشار نے بیان کیا کہا ہم سے غندر (محمد بن جعفر) نے کہا ہم سے شعبہ بن حجاج کہا میں نے ابوجمرہ سے سنا

قال حدثني زهدم بن مضرب قال سمعت عمران بن حصين رض عن النبي

کہا مجھ سے زہدم بن مضرب نے بیان کیا کہا میں نے عمران بن حصین سے سنا انہوں نے آنحضرت صلی

صلى الله عليه وسلم قال خيركم قرني ثم الذين يلونهم ثم الذين يلونهم

اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا تم لوگوں میں بہتر میرے زمانہ کے لوگ ہیں (صحابہ) پھر جو انکے بعد والے ہیں (تابعین) پھر جو انکے بعد والے ہیں (تبع

قال عمران فما أدري قال النبي صلى الله عليه وسلم بعد قوله مرتين أو

تابعین) عمران کہتے ہیں مجھ کو یاد نہیں رہا آپ نے دوبار فرمایا (ثم الذین یلونہم) یا تین بار

ثلاثا ثم يكون بعدهم قوم يشهدون ولا يستشهدون ويخونون

ف پھر انکے بعد ایسے لوگ پیدا ہونگے جو بن بلائے گواہی دینے کو آن موجود ہونگے ف اور امانت میں خیانت کریں گے اُن کا کوئی

ولا يؤتمنون وينذرون ولا يفون ويظهر فيهم السمن حدثنا

بھروسا نہیں کریگا اور نذر اور منت مانیں گے لیکن اسکو پورا نہیں کرینگے اور (خوب کھا پی کر) موٹے بنینگے (مشٹنڈے) ہم سے

عبدان عن أبي حمزة عن الأعمش عن إبراهيم عن عبيدة عن عبد الله

عبدان نے بیان کیا انہوں نے ابوحمزہ سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے ابراہیم سے انہوں نے عبیدہ سے انہوں نے عبداللہ بن مسعود رض سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال خير الناس قرني ثم الذين يلونهم

انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا تم لوگوں میں بہتر میرے زمانہ کے لوگ ہیں پھر جو ان کے بعد والے ہیں

ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ يَجِيْءُ مِنْ بَعْدِهِمْ قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَتُهُمْ اَيْمَانَهُمْ وَاَيْمَانُهُمْ

پھر جو اُنکے بعد وا لے ہیں پھر اُنکے بعد ایسے لوگ پیدا ہونگے جو قسم سے پہلے گواہی دینگے کبھی گواہی سے پہلے قسم کھا بیٹھینگے ف

شَهَادَتَهُمْ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ قَيْسٍ

مجھ سے یحییٰ بن موسیٰ نے بیان کیا کہا ہم سے وکیع نے کہا ہم سے اسمعیل بن ابی خالد کوفی نے انہوں نے قیس بن ابی حازم

قَالَ سَمِعْتُ خَبَّابًا وَّقَدِ اكْتَوٰى يَوْمَئِذٍ سَبْعًا فِيْ بَطْنِهٖ وَقَالَ لَوْلَا اَنَّ

بجلی سے انہوں نے کہا میں نے خباب بن ارت صحابی مشہور سے سنا انہوں نے (بیماری کی وجہ سے) اس دن اپنے پیٹ پر سات داغ لگائے تھے کہ

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا اَنْ نَّدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِالْمَوْتِ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم لوگوں کو موت کی دعا کرنے سے منع فرمایا اگر آپ نے منع نہ کیا ہوتا تو میں موت کی دعا کرتا (تا کہ اس تکلیف سے

اِنَّ اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَضَوْا وَلَمْ تَنْقُصْهُمُ الدُّنْيَا بِشَيْءٍ وَّاِنَّا

چھٹ جاؤں) دیکھو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ دنیا سے گذر گئے اور دنیا اُن کا کچھ بگاڑ نہ سکی (ذرا انہوں نے دنیا کو آخرت کا توشہ بنالیا)

اَصَبْنَا مِنَ الدُّنْيَا مَا لَا نَجِدُ لَهٗ مَوْضِعًا اِلَّا التُّرَابَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى

اور ہمکو دنیا کی دولت اتنی ملی کہ ہمنے اسکو مٹی کے سوا اور کسی کام میں خرچ کرنیکا موقع نہیں پایا ف ۲ ہم سے محمد بن مثنیٰ نے بیان کیا

حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنِيْ قَيْسٌ قَالَ اَتَيْتُ خَبَّابًا وَّهُوَ يَبْنِيْ

کہا ہم سے یحییٰ بن سعید قطان نے انہوں نے اسمعیل بن ابی خالد سے انہوں نے کہا مجھ سے قیس بن ابی حازم نے بیان کیا میں خباب بن ارت پاس گیا

حَائِطًا لَّهٗ فَقَالَ اِنَّ اَصْحَابَنَا الَّذِيْنَ مَضَوْا لَمْ تَنْقُصْهُمُ الدُّنْيَا شَيْئًا وَّاِنَّا

کہنے لگے ہمارے ساتھی (دوسرے صحابہ) تو دنیا سے گذر گئے اور دنیا اُن کا کچھ بگاڑ نہ سکی اُن کے بعد ہم کو اتنا پیسہ

اَصَبْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ شَيْئًا لَا نَجِدُ لَهٗ مَوْضِعًا اِلَّا التُّرَابَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

ملا اُسکو کہاں خرچ کریں اسی مٹی (پانی یعنے عمارت) میں ہم کو خرچ کرنیکا موقع ملا مجھ سے محمد بن کثیر نے بیان کیا

كَثِيْرٍ عَنْ سُفْيٰنَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ وَآئِلٍ عَنْ خَبَّابٍ رض قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ

انہوں نے سفیان بن عیینہ سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے ابووائل سے انہوں نے خباب بن ارت سے انہوں نے کہا ہم نے آنحضرت

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابُ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہجرت کی تھی اور اُسکا قصہ بیان کیا ف باب اللہ تعالیٰ کا (سورۂ فاطر میں) فرمانا لوگو اللہ کا وعدہ قیامت

حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ

برحق ہے ایسا نہ ہو دنیا کی زندگی تمکو دھوکے میں پھانس دے اور ایسا نہ ہو کہ شیطان تمکو بہکا دے دیکھو شیطان تمہارا پکا دشمن

عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ جَمْعُهٗ سُعُرٌ

ہے اُسکو دشمن سمجھے رہو وہ تو اپنے گروہ کو صرف اس مطلب سے بلاتا ہے کہ وہ دوزخی بنجائیں آیت میں

قَالَ مُجَاهِدٌ الْغَرُوْرُ الشَّيْطَانُ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيٰى

مجاہد نے کہا اسکو فریابی نے وصل کیا غرور سے شیطان مراد ہے ف ہم سے سعد بن حفص نے بیان کیا کہا ہم سے شیبان بن عبدالرحمن نے

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْقُرَشِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مُعَاذُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ ابْنَ اَبَانَ

انہوں نے محمد بن ابراہیم قرشی سے کہا مجھکو معاذ بن عبدالرحمن نے خبر دی ان کو حمران بن ابان نے

اَخْبَرَهٗ قَالَ اَتَيْتُ عُثْمٰنَ بِطَهُوْرٍ وَّهُوَ جَالِسٌ عَلَى الْمَقَاعِدِ فَتَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ

انہوں نے کہا میں حضرت عثمان پاس وضو کا پانی لیکر آیا وہ مقاعد میں بیٹھے تھے (جو مدینہ میں ایک جگہ ہے) انہوں نے اچھی طرح وضو کیا

ثُمَّ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَهُوَ فِيْ هٰذَا الْمَجْلِسِ فَاَحْسَنَ

پھر کہنے لگے میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی جگہ اچھی طرح وضو کرتے دیکھا وضو کے

الْوُضُوْءَ ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّاَ مِثْلَ هٰذَا الْوُضُوْءِ ثُمَّ اَتَى الْمَسْجِدَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ

بعد آپ نے یہ فرمایا جو شخص اس طرح (پورا) وضو کرے پھر مسجد میں آکر (تحیۃ المسجد کی) دو رکعتیں پڑھے ف

ثُمَّ جَلَسَ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ قَالَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پھر بیٹھے (دوسری نماز کا انتظار کرتا رہے) تو اس کے اگلے گناہ بخش دیے جائیں گے حضرت عثمان نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ

لَا تَغْتَرُّوْا بَابُ ذَهَابِ الصَّالِحِيْنَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا

پر مغرور نہ ہو جاؤ ف باب نیک لوگوں کا قیامت کے قریب دنیا سے اٹھ جانا ہم سے یحییٰ بن حماد نے بیان کیا کہا ہم سے

اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ مِرْدَاسٍ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْهَبُ

ابوعوانہ نے انہوں نے بیان بن بشر سے انہوں نے قیس بن ابی حازم سے انہوں نے مرداس اسلمی سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے قریب نیک

الصَّالِحُوْنَ الْاَوَّلُ فَالْاَوَّلُ وَيَبْقٰى حُفَالَةٌ كَحُفَالَةِ الشَّعِيْرِ اَوِ التَّمْرِ لَا يُبَالِيْهِمُ اللّٰهُ بَالَةً قَالَ اَبُوْ عَبْدِ

لوگ دنیا سے اٹھ جائیں گے ایک کے بعد ایک اور جو کے بھوسے یا کھجور کے کچرے کی طرح برے لوگ دنیا میں رہ جائیں گے جن کی اللہ کو کچھ ذرا بھی پروا نہ ہوگی امام بخاری نے کہا

اللّٰهِ يُقَالُ حُفَالَةٌ وَحُثَالَةٌ بَابُ مَا يُتَّقٰى مِنْ فِتْنَةِ الْمَالِ وَقَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى اِنَّمَا اَمْوَالُكُمْ

حفالہ اور حثالہ دونوں کے معنے ایک ہیں ف باب مال کے فتنے سے ڈرتے رہنا اور اللہ تعالیٰ کا (سورہ تغابن میں) فرمانا تمہارے مال اور اولاد تمہارے لئے

وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ يُوْسُفَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْ حَصِيْنٍ

ہیں (خدا کی) آزمائش ہیں، مجھ سے یحییٰ بن یوسف نے بیان کیا کہا ہم سے ابوبکر بن عیاش نے انہوں نے ابوحصین (عثمان بن

عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عاصم) سے انہوں نے ابو صالح ذکوان سے انہوں نے ابوہریرہ رضہ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

تَعِسَ عَبْدُ الدِّيْنَارِ وَالدِّرْهَمِ وَالْقَطِيْفَةِ وَالْخَمِيْصَةِ اِنْ اُعْطِيَ رَضِيَ وَاِنْ

اشرفی کا بندہ اور روپیہ کا بندہ اور چادر کا بندہ اور سیاہ کملی کا بندہ یہ سب تباہ ہوئے (انہوں نے اپنی آخرت برباد کی) اگر

لَمْ يُعْطَ لَمْ يَرْضَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ

نہ ملا تو ناخوش ہوا ہم سے ابوعاصم نبیل نے بیان کیا انہوں نے ابن جریج سے انہوں نے عطاء بن ابی رباح سے انہوں نے کہا میں نے

ابْنَ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سنا وہ کہتے تھے میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے آدمی (کی تو حرص) کا یہ حال ہے اگر

وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى ثَالِثًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللهُ

اس کے پاس دو جنگل بھر مال (یا سونا) ہو تو (اس پر بھی قناعت نہ کریگا) تیسرا جنگل ڈھونڈیگا اور آدمی کا پیٹ (جب مریگا جب ہی) مٹی ہی سے بھریگا اور

عَلَى مَنْ تَابَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا مَخْلَدٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ

رجوع ہو (دنیا کی حرص چھوڑ دے) مجھ سے محمد بن سلام نے بیان کیا کہا ہم کو مخلد بن یزید نے خبر دی کہا ہم کو ابن جریج نے کہا میں نے عطاء بن ابی رباح کو

عَطَاءً يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سنا وہ کہتے تھے میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سنا وہ کہتے تھے میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے

يَقُولُ لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ مِثْلَ وَادٍ مَالًا لَأَحَبَّ أَنَّ لَهُ إِلَيْهِ مِثْلَهُ وَلَا

اگر آدمی پاس ایک جنگل بھر مال اسباب ہو جب بھی دوسرے جنگل کی آرزو کریگا اور آدمی کی آنکھ اس وقت بھریگی

يَمْلَأُ عَيْنَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللهُ عَلَى مَنْ تَابَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ

جب مٹی میں گڑ جائیگا اور اللہ اسی شخص کی توبہ قبول کرتا ہے جو اس کی طرف رجوع ہو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا

فَلَا أَدْرِي مِنَ الْقُرْآنِ هُوَ أَمْ لَا قَالَ وَسَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ ذَلِكَ عَلَى

میں نہیں جانتا یہ قرآن کی آیت ہو (جس کی تلاوت منسوخ ہو گئی) یا قرآن کی آیت نہیں (بلکہ حدیث) ہے عطاء نے کہا میں نے عبداللہ بن زبیر کو یہ حدیث منبر

الْمِنْبَرِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْغَسِيلِ عَنْ

پر بیان کرتے سنی (یعنے مکہ میں) ہم سے ابونعیم نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالرحمن بن سلیمان بن غسیل نے انہوں نے

عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ عَلَى الْمِنْبَرِ بِمَكَّةَ فِي خُطْبَتِهِ

عباس بن سہل بن سعد سے انہوں نے کہا میں نے عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو مکہ میں جب وہ خطبہ پڑھ رہے تھے یہ کہتے سنا

يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَوْ أَنَّ ابْنَ

لوگو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اگر آدمی کو ایک جنگل بھر سونا مل جائے (جب بھی قناعت نہیں کرنے کا)

آدَمَ أُعْطِيَ وَادِيًا مَلْأً مِنْ ذَهَبٍ أَحَبَّ إِلَيْهِ ثَانِيًا وَلَوْ أُعْطِيَ ثَانِيًا أَحَبَّ إِلَيْهِ

دوسرا جنگل چاہیگا اگر دوسرا بھی مل جائے تو تیسرا چاہیگا

ثَالِثًا وَلَا يَسُدُّ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللهُ عَلَى مَنْ تَابَ

بات یہ ہے کہ آدمی کا پیٹ مٹی ہی سے بھرتی ہے (یعنے موت) اور اللہ تعالیٰ اسی کی توبہ قبول کرتا ہے جو اس کی طرف رجوع ہو

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ

ہم سے عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی نے بیان کیا کہا ہم سے ابراہیم بن سعد نے انہوں نے صالح بن کیسان سے انہوں نے ابن شہاب سے

شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ

کہا مجھکو انس بن مالک رضؓ نے خبر دی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر آدمی

أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيًا مِنْ ذَهَبٍ أَحَبَّ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَادِيَانِ وَلَنْ يَمْلَأَ

پاس سونے کا ایک جنگل ہو تو پھر یہ چاہے گا کہ دو ایسے دو جنگل ہوں اس کے (حرص کے) منہ کو مٹی (موت) کے سوا

فَاهُ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ وَقَالَ لَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

اور کوئی چیز نہیں بھر سکتی اور اللہ تعالی اسی کی توبہ قبول کرتا ہے جو اسکی طرف رجوع ہو - امام بخاری نے کہا ہم سے ابوالولید ہشام بن عبدالملک

سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أُبَيٍّ قَالَ كُنَّا نَرَى هٰذَا مِنَ الْقُرْآنِ حَتَّى نَزَلَتْ

بیان کیا انہوں نے ثابت سے انہوں نے انس رضؓ سے انہوں نے ابی بن کعب رضؓ سے انہوں نے کہا ہم تو اس کو قرآن کی عبارت سمجھتے تھے یہاں تک کہ سورۂ الہاکم

أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا الْمَالُ خَضِرَةٌ

التکاثر اتری ف باب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا یہ دنیا کا مال (ظاہر میں) بہت شیریں ہرا بھرا ہے

حُلْوَةٌ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالَى زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَ

اور اللہ تعالی نے (سورۂ آل عمران میں) فرمایا لوگوں کو عموماً خواہشوں کی محبت اچھی معلوم ہوتی ہے جیسے عورتیں مرد بیٹے

الْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَ

سونے چاندی کے ڈھیر کے ڈھیر عمدہ نشان کیے ہوئے گھوڑے بیل گورو

الْحَرْثِ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا قَالَ عُمَرُ اللّٰهُمَّ إِنَّا لَا نَسْتَطِيعُ إِلَّا أَنْ

کھیت یہ سب چیزیں دنیا کے ساز و سامان ہیں اور حضرت عمر رضؓ نے کہا (اسکو دارقطنی نے عراقیب مالک میں وصل کیا) یا اللہ ہم سے تو یہ

نَفْرَحَ بِمَا زَيَّنْتَهُ لَنَا اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ أُنْفِقَهُ فِي حَقِّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ

نہیں ہو سکتا ان چیزوں کے ملنے سے خوش ہوتے ہیں جن کی محبت تو نے ہمارے دل میں ڈالدی ہے ف یا اللہ میں یہ چاہتا ہوں ان چیزوں کو

عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ وَسَعِيدُ

مدینی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے کہا میں نے زہری سے وہ کہتے تھے مجھ کو عروہ بن زبیر اور سعید بن مسیب نے خبر دی

ابْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

انہوں نے حکیم بن حزام سے انہوں نے کہا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا (کچھ روپیہ مانگا) آپ نے

فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ قَالَ هٰذَا الْمَالُ

عنایت فرمایا پھر سوال کیا پھر دیا پھر سوال کیا تو پھر دیا پھر فرمانے لگے یہ مال

وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ قَالَ لِي يَا حَكِيمُ إِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ أَخَذَهُ

کبھی سفیان بن عیینہ نے یون کہا پہر فرمانے لگے حکیم یہ دنیا کا مال (ظاہر مین) تو ہرا بہرا شیرین (اور خوشنما) ہے لیکن جو کوئی اُسکو سیر چشمی سے لیگا

بِطِيبِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ وَكَانَ

(زیادہ حرص نہ کریگا) اُسکو تو برکت ہوگی اور جو کوئی اُسی مین نیت لگا کر (حرص اور طمع کے ساتھ) لیگا اُسکو برکت نہ ہوگی اُس کی مثال اُس شخص کی

كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلٰى بَابُ مَا قَدَّمَ

سی ہوگی جو کہاتا ہے پر سیر نہین ہوتا اور یہی سمجھ رکھ کہ اوپر والا (دینے والا) ہاتھ نیچے والے (لینے والے) ہاتھ سے بہتر ہے باب آدمی جو مال اسد

مِنْ مَالِهِ فَهُوَ لَهُ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ

کی راہ مین دے وہی اُسکا مال ہے ہم سے عمر بن حفص بن غیاث نے بیان کیا کہا ہم سے والد نے کہا ہم سے اعمش نے کہا

قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ التَّيْمِيُّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ النَّبِيُّ

مجہسے ابراہیم تیمی نے انہون نے حارث بن سوید سے عبداسد بن مسعود رضہ نے کہا آنحضرت صلی اسد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّكُمْ مَالُ وَارِثِهِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ

علیہ وسلم نے فرمایا تم مین کون ایسا ہے جس کو اپنے وارث کا مال خود اُس کے مال سے زیادہ پیارا ہو لوگون نے عرض کیا ایسا تو کوئی

مَا مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا مَالُهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ قَالَ فَإِنَّ مَالَهُ مَا قَدَّمَ وَمَالُ وَارِثِهِ مَا أَخَّرَ

نہین ہے ہر ایک کو اپنا ہی مال زیادہ پیارا ہے ف آپ نے فرمایا پہر تو (یہ سمجھ لو کہ) آدمی کا مال وہی ہے جو اُس نے آگے بہیجا ف اور جتنا مال

بَابٌ الْمُكْثِرُونَ هُمُ الْمُقِلُّونَ وَقَوْلُهُ تَعَالٰى مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا

باب جو لوگ دنیا مین زیادہ مالدار ہین وہی آخرت مین نادار ہونگے اور اسد تعالی نے (سورۂ ہود مین) فرمایا جو شخص (نیکیان کرکے) دنیا کا سازو

وَزِينَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ أُولٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ

سامان اور اُسکی زندگی کا طلبگار ہوگا ہم ایسے لوگون کے اعمال کا بدلہ دنیا ہی مین اُنکو پورا دیدینگے اور وہ دنیا مین گہاٹا نہین اٹھانے

لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبَاطِلٌ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

کے یہ اُن لوگون کے لیے آخرت مین دوزخ کے سوا اور کچھ نہین ہے دنیا مین جتنے نیک کام کیے وہ آخرت مین کچھ کام نہین آئینگے سب (حرف) غلط

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ زَيْدِ

ہمسے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے جریر بن عبد الحمید نے اُنہون نے عبدالعزیز بن رفیع سے اُنہون نے زید بن وہب سے

بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ خَرَجْتُ لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِي فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

اُنہون نے ابوذر رضہ سے اُنہون نے کہا مین ایک رات (اپنے گہر سے) باہر نکلا کیا دیکھتا ہون آنحضرت صلی اسد علیہ وسلم اکیلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي وَحْدَهُ وَلَيْسَ مَعَهُ إِنْسَانٌ قَالَ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَكْرَهُ أَنْ

جا رہے ہین ایک آدمی بہی آپ کے ساتھ نہین ہے مین یہ سمجہ کر کہ شاید آپ کسیکو اپنے ساتھ لیجانا پسند نہ کیا آپ

يَمْشِي مَعَهُ أَحَدٌ قَالَ فَجَعَلْتُ أَمْشِي فِي ظِلِّ الْقَمَرِ فَالْتَفَتَ فَرَآنِي فَقَالَ مَنْ هَذَا

پاس نہیں گیا) دور ہی دور چاندنی سے الگ سایہ میں چلنے لگا ف ایکبارگی آپ نے نگاہ جو پھیری تو مجھکو دیکھ لیا پوچھا کون

قُلْتُ أَبُو ذَرٍّ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاءَكَ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ تَعَالَهْ قَالَ فَمَشَيْتُ مَعَهُ سَاعَةً

میں نے کہا میں ہوں ابوذر اللہ مجھکو آپ پر سے قربان کرے فرمایا ابوذر ادہر آ اُس وقت میں ایک گھڑی تک آپکے ساتھ ساتھ چلتا رہا پھر

فَقَالَ إِنَّ الْمُكْثِرِينَ هُمُ الْمُقِلُّونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ أَعْطَاهُ اللَّهُ خَيْرًا فَنَفَحَ فِيهِ

آپ نے فرمایا جو لوگ دنیا میں بہت مال دولت رکھتے ہیں آخرت میں وہی نادار ہونگے البتہ وہ شخص جسکو اللہ نے دولت دی ہو پھر وہ

يَمِينَهُ وَشِمَالَهُ وَبَيْنَ يَدَيْهِ وَوَرَاءَهُ وَعَمِلَ فِيهِ خَيْرًا قَالَ فَمَشَيْتُ مَعَهُ

داہنے اور بائیں اور سامنے اور پیچھے (چاروں طرف) اُسکو لٹائے (محتاجوں کو دے) اور دولت کو نیک کام میں خرچ کرے وہ آخرت

سَاعَةً فَقَالَ لِي اجْلِسْ هَهُنَا قَالَ فَأَجْلَسَنِي فِي قَاعٍ حَوْلَهُ حِجَارَةٌ فَقَالَ

میں نادار نہ ہوگا ابوذر کہتے ہیں پھر آنحضرت نے مجھ کو ایک صاف ہموار میدان میں بٹھلا دیا جسکے گرداگرد پتھر تھے اور فرمایا کہ جب تک

لِي اجْلِسْ هَهُنَا حَتَّى أَرْجِعَ إِلَيْكَ قَالَ فَانْطَلَقَ فِي الْحَرَّةِ حَتَّى لَا أَرَاهُ فَلَبِثَ

میں لوٹ کر آؤں تو یہیں بیٹھا رہیو ابوذر کہتے ہیں یہ فرما کر آپ کالی پتھریلی زمین میں تشریف لے گئے اتنے دور چلے گئے کہ میری

عَنِّي فَأَطَالَ اللُّبْثَ ثُمَّ إِنِّي سَمِعْتُهُ وَهُوَ مُقْبِلٌ وَهُوَ يَقُولُ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ

نظر سے غائب ہوگئے اور بہت دیر لگائی اُس کے بعد میں نے دیکھا آپ تشریف لا رہے ہیں اور یہ فرما رہے ہیں گو زنا اور چوری کرے

زَنَى قَالَ فَلَمَّا جَاءَ لَمْ أَصْبِرْ حَتَّى قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاءَكَ مَنْ

جب آپ آن پہنچے تو مجھ سے رہا نہیں گیا میں نے کہا یا رسول اللہ اللہ مجھکو آپ پر سے صدقہ کرے آپ اس کالی پتھریلی

تُكَلِّمُ فِي جَانِبِ الْحَرَّةِ مَا سَمِعْتُ أَحَدًا يَرْجِعُ إِلَيْكَ شَيْئًا قَالَ ذَلِكَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ

زمین کے کنارہ پر کس سے باتیں کر رہے تھے میں نے تو کسی شخص کی آواز نہیں سُنی جو آپ کو کچھ جواب دیتا ہو فرمایا وہ جبرئیل علیہ السلام تھے

السَّلَامُ عَرَضَ لِي فِي جَانِبِ الْحَرَّةِ قَالَ بَشِّرْ أُمَّتَكَ أَنَّهُ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ

اس کالی پتھریلی زمین کے کنارہ میں مجھ سے ملے کہنے لگے تم اپنی امت کو یہ خوشخبری سنا دو جو کوئی تمہاری امت میں سے ایسی حالت میں مرے

شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ يَا جِبْرِيلُ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَى قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ

(گو دوسرے گناہوں میں گرفتار ہو) وہ (ایک نہ ایک دن) ضرور بہشت میں جائیگا اُس وقت میں نے کہا جبرئیل گو وہ زنا اور چوری کرے انہوں نے کہا ہاں گو

وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَى قَالَ نَعَمْ وَإِنْ شَرِبَ الْخَمْرَ قَالَ النَّضْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ

وہ زنا اور چوری کرے) پھر میں نے کہا گو وہ زنا اور چوری کرے انہوں نے کہا ہاں پھر میں نے کہا ہاں گو وہ زنا اور چوری کرے انہوں نے کہا ہاں ف نضر

وَحَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ وَالْأَعْمَشُ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ حَدَّثَنَا

انہوں نے کہا ہم سے حبیب بن ابی ثابت اور اعمش اور عبدالعزیز بن رفیع نے بیان کیا ان تینوں نے کہا ہم سے

ف اس کہنے سے غرض تھی کہ آپ مجھکو دیکھیں (وہ ف) دوسری کا دوسری روایت میں نا اور زیادہ ہے گو وہ شراب پئے اس حدیث کی شرح اوپر بھی گذر چکی ہے اہل سنت کا مذہب یہ ہے کہ گنہگار مومن ہمیشہ دوزخ میں نہ رہیگا بلکہ اللہ تعالیٰ کی مرضی پر ہے خواہ گناہ معاف کرکے اُس کو بلا عذاب بہشت میں لیجائے یا چند روز عذاب کرکے اُس کے بعد بہشت عطا فرمائے

باب

ف ابن رجب اور ... اسی مضمون کی ... حدیث ... [illegible]

زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ بِهٰذَا. قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ حَدِيثُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ
زید بن وہب سے بھی یہی حدیث نقل کی (ف امام بخاری نے کہا ابو صالح نے جو اس باب میں ابو الدرداء سے روایت کی ف ٢ وہ منقطع

مُرْسَلٌ لَا يَصِحُّ إِنَّمَا أَرَدْنَا لِلْمَعْرِفَةِ وَالصَّحِيحُ حَدِيثُ أَبِي ذَرٍّ قِيلَ لِأَبِي عَبْدِ اللّٰهِ
ہے (ابو صالح نے ابو الدرداء سے نہیں سنا) اور صحیح نہیں ہم نے یہ بیان کر دیا تاکہ اس حدیث کا حال معلوم ہو جائے اور صحیح ابو ذر کی حدیث ہے اور

حَدِيثُ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ مُرْسَلٌ أَيْضًا لَا يَصِحُّ
عطاء بن یسار نے بھی تو یہ حدیث ابو الدرداء سے روایت کی ہے انہوں نے کہا وہ بھی منقطع ہے اور صحیح نہیں ہے ف ٣ آخر صحیح وہی ابو ذر

الصَّحِيحُ حَدِيثُ أَبِي ذَرٍّ وَقَالَ اضْرِبُوا عَلَى حَدِيثِ أَبِي الدَّرْدَاءِ هٰذَا إِذَا مَاتَ قَالَ
کی حدیث نکلی امام بخاری نے کہا ابو الدرداء کی حدیث کو چھوڑ دو وہ سند لینے کے لائق نہیں کیونکہ منقطع ہے امام بخاری نے کہا ابو ذر

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُحِبُّ أَنَّ
مرتے وقت لا الہ الا اللہ کہے (توحید پر خاتمہ ہو) ف باب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا اگر احد پہاڑ برابر سونا میرے پاس ہو تو بھی مجھ کو

لِي مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنِ الْأَعْمَشِ
یہ پسند نہیں اخیر حدیث تک ہم سے حسن بن ربیع نے بیان کیا کہا ہم سے ابو الاحوص (سلام بن سلیم) نے انہوں نے اعمش سے

عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
انہوں نے زید بن وہب سے انہوں نے کہا ابو ذر غفاری کہتے تھے میں مدینہ کی کالی پتھریلی زمین پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جا رہا

فِي حَرَّةِ الْمَدِينَةِ فَاسْتَقْبَلَنَا أُحُدٌ فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ
تھا اتنے میں سامنے سے احد کا پہاڑ دکھلائی دیا آپ نے فرمایا ابو ذر میں نے عرض کیا حاضر ہوں میں یا رسول اللہ

قَالَ مَا يَسُرُّنِي أَنَّ عِنْدِي مِثْلَ أُحُدٍ هٰذَا ذَهَبًا تَمْضِي عَلَيَّ ثَالِثَةٌ وَعِنْدِي
آپ نے فرمایا اگر اس پہاڑ برابر سونا میرے پاس ہو اور تین دن سے زیادہ اس میں سے ایک اشرفی برابر

مِنْهُ دِينَارٌ إِلَّا شَيْئًا أَرْصُدُهُ لِدَيْنٍ إِلَّا أَنْ أَقُولَ بِهِ فِي عِبَادِ اللّٰهِ هٰكَذَا أَوْ
سونا اپنے پاس رہنے دوں تو یہ مجھ کو اچھا نہیں لگتا بلکہ تین دن کے اندر سب بانٹ دوں) البتہ اگر کسی کا قرض مجھ پر آتا ہو اس کے ادا کرنے کے

هٰكَذَا وَهٰكَذَا عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَمِنْ خَلْفِهِ ثُمَّ مَشَى فَقَالَ إِنَّ
داہنے بائیں پیچھے (تینوں طرف والوں کو) یہ فرما کر آپ چلنے لگے پھر فرمایا جو لوگ دنیا میں بہت مال دولت

الْأَكْثَرِينَ هُمُ الْأَقَلُّونَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ إِلَّا مَنْ قَالَ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا
رکھتے ہیں آخرت میں وہی ثواب سے چھچھے ہوں گے البتہ جو شخص اپنے مال دولت کو داہنے بائیں

عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَقَلِيلٌ مَا هُمْ ثُمَّ قَالَ لِي مَكَانَكَ لَا تَبْرَحْ
پیچھے تینوں طرف والوں کو تقسیم کرتا رہے (جو خرچ کر سکے) وہ ثواب سے چھچھا نہ ہوگا اس قسم کے (سخی) لوگ کم ہیں ابو ذر کہتے ہیں

حَتّٰی اٰتِیَکَ ثُمَّ انْطَلَقَ فِی سَوَادِ اللَّیْلِ حَتّٰی تَوَارٰی فَسَمِعْتُ صَوْتًا قَدِ

تو یہیں ٹھیرا رہیو یہاں سے سرکنا نہیں یہ فرما کر آپ اندھیری رات میں اتنے دور نکل گئے کہ نظر سے غائب ہو گئے پھر میرے کان میں کچھ آواز آئی

ارْتَفَعَ فَتَخَوَّفْتُ اَنْ یَّکُوْنَ قَدْ عَرَضَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَرَدْتُ اَنْ

اور آواز اونچی پکار کی میں ڈر گیا کہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی واقعہ نہ پیش آیا ہو (کسی دشمن نے حملہ کیا ہو) اور میں نے قصد کیا آگے

اٰتِیَہٗ فَذَکَرْتُ قَوْلَہٗ لِیْ لَا تَبْرَحْ حَتّٰی اٰتِیَکَ فَلَمْ اَبْرَحْ حَتّٰی اَتَانِیْ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ

بڑھ کر دیکھوں تو لیکن مجھکو آپ کا یہ ارشاد یاد آگیا کہ آپ نے فرمایا تھا جب تک میں لوٹ کر نہ آؤں تو یہاں سے نہ سرکیو آخر میں اپنی جگہ ٹھیرا رہا

اللّٰہِ لَقَدْ سَمِعْتُ صَوْتًا تَخَوَّفْتُ فَذَکَرْتُ لَہٗ فَقَالَ وَھَلْ سَمِعْتَہٗ قُلْتُ نَعَمْ

میں نے ایک آواز سنی تھی کو ڈر ہو گیا تھا کہیں آپ کو کوئی نقصان نہ پہونچا ہو اور میرے دل میں جو آیا تھا وہ آپ سے بیان کر دیا ف آپ نے پوچھا

قَالَ ذَاکَ جِبْرِیْلُ اَتَانِیْ فَقَالَ مَنْ مَّاتَ مِنْ اُمَّتِکَ لَا یُشْرِکُ بِاللّٰہِ شَیْئًا دَخَلَ

وہ جبریل کی آواز تھی جبریل میرے پاس آئے کہنے لگے تمہاری امت میں سے جو کوئی اس حال میں مر جائے کہ وہ اللہ کے ساتھ شرک نہ کرتا ہو تو

الْجَنَّۃَ قُلْتُ وَاِنْ زَنٰی وَاِنْ سَرَقَ قَالَ وَاِنْ زَنٰی وَاِنْ سَرَقَ حَدَّثَنِیْ

بہشت میں جائیگا میں نے کہا گو وہ زنا اور چوری کرے انہوں نے کہا گو وہ زنا اور چوری کرے ہم سے

اَحْمَدُ بْنُ شَبِیْبٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ یُّوْنُسَ وَقَالَ اللَّیْثُ حَدَّثَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ

احمد بن شبیب نے بیان کیا کہا ہم سے والد (شبیب بن سعید) نے انہوں نے یونس سے اور لیث بن سعد نے کہا ف مجھ سے یونس نے بیان کیا

ابْنِ شِہَابٍ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُتْبَۃَ قَالَ اَبُوْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ رَسُوْلُ

انہوں نے ابن شہاب زہری سے انہوں نے عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود سے انہوں نے کہا ابو ہریرہ رض نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَوْ کَانَ لِیْ مِثْلُ اُحُدٍ ذَھَبًا لَسَرَّنِیْ اَنْ لَّا تَمُرَّ عَلَیَّ ثَلٰثُ

فرمایا اگر میرے پاس احد پہاڑ برابر سونا ہو تو بھی میں اس پر خوش ہونگا کہ تین دن گذرنے سے پہلے اس میں سے کچھ میرے پاس باقی

لَیَالٍ وَّعِنْدِیْ مِنْہُ شَیْءٌ اِلَّا شَیْئًا اُرْصِدُہٗ لِدَیْنٍ بَابٌ اَلْغِنٰی غِنَی النَّفْسِ

نہ رہے (سب تقسیم کر دوں) البتہ اگر کسی کا قرض ادا کرنے کے لیے کچھ رکھ چھوڑ دوں تو اور بات ہے باب مالداروہ ہے جس کا دل غنی ہو

وَقَوْلُ اللّٰہِ تَعَالٰی اَیَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّھُمْ بِہٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِیْنَ اِلٰی قَوْلِہٖ تَعَالٰی

ف اور اللہ تعالی نے (سورۂ مومنون میں) فرمایا کیا یہ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم جو مال اور اولاد دیکر انکی مدد کیے چلے جاتے ہیں۔ اخیر آیت

مِنْ دُوْنِ ذٰلِکَ ھُمْ لَھَا عٰمِلُوْنَ قَالَ ابْنُ عُیَیْنَۃَ لَمْ یَعْمَلُوْھَا لَا بُدَّ مِنْ اَنْ

ولہم اعمال من دون ذلک ہم لہا عاملون تک ف سفیان بن عیینہ نے (اپنی تفسیر میں) کہا ہم لہا عاملون سے یہ مراد ہے کہ ابھی وہ اعمال انہوں نے

یَّعْمَلُوْھَا حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یُوْنُسَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَصِیْنٍ عَنْ

ف ہم سے احمد بن یونس نے بیان کیا کہا ہم سے ابو بکر بن عیاش نے کہا ہم سے ابو حصین نے انہوں نے

اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَیْسَ الْغِنٰی عَنْ

ابو صالح ذکوان سے انہوں نے ابو ہریرہ رضہ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا امیری اور تونگری بہت مال اور اسباب

كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلٰكِنَّ الْغِنٰی غِنَی النَّفْسِ بَابُ فَضْلِ الْفَقْرِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ

ہونے سے نہیں ہوتی بلکہ دل کو غنی ہونے سے — باب فقیری کی فضیلت — ف ہم سے اسمعیل بن ابی اویس نے

قَالَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِیِّ

بیان کیا کہا مجھ سے عبد العزیز بن ابی حازم نے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے سہل بن سعد ساعدی سے

اَنَّهٗ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِرَجُلٍ عِنْدَهٗ جَالِسٍ

انہوں نے کہا ایک شخص (نام نامعلوم) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے گذرا اُس وقت آپ کے پاس ایک شخص (ابوذر غفاریؓ) کہ

مَا رَاْیُكَ فِیْ هٰذَا فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْ اَشْرَافِ النَّاسِ هٰذَا وَاللّٰهِ حَرِیٌّ اِنْ

بیٹھے تھے آپ نے اُن سے فرمایا تم اس شخص کے باب میں کیا کہتے ہو انہوں نے کہا یہ شریف مالدار لوگوں میں سے ہے خدا کی قسم یہ شخص ایسا ہو

خَطَبَ اَنْ یُّنْكَحَ وَاِنْ شَفَعَ اَنْ یُّشَفَّعَ قَالَ فَسَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

اگر کسی عورت کو نکاح کا پیغام بھیجے تو اسکا پیغام منظور ہوگا اگر کسی کی سفارش کرے تو لوگ اسکی سفارش سنینگے یہ سنکر آپ خاموش ہو گئے

وَسَلَّمَ ثُمَّ مَرَّ رَجُلٌ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا رَاْیُكَ فِیْ هٰذَا

پھر اور ایک شخص (جعیل بن سراقہ یا اور کوئی) آپکے سامنے سے گزرا آپ نے انہی شخص (ابوذر رض) سے پوچھا اس شخص کو تم کیا سمجھتے ہو

فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا رَجُلٌ مِّنْ فُقَرَاءِ الْمُسْلِمِیْنَ هٰذَا حَرِیٌّ اِنْ خَطَبَ

انہوں نے کہا یہ تو ایک مسلمان غریب آدمی ہے یہ بیچارہ اگر کہیں نکاح کا پیغام بھیجے تو

اَنْ لَّا یُنْكَحَ وَاِنْ شَفَعَ اَنْ لَّا یُشَفَّعَ وَاِنْ قَالَ اَنْ لَّا یُسْمَعَ لِقَوْلِهٖ فَقَالَ

کون منظور کرتا ہے اگر کسی کی سفارش کرے تو اس کی سفارش کون سنتا ہے آپ نے فرمایا (اللہ تعالیٰ کے نزدیک) یہ پچھلا (محتاج)

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا خَیْرٌ مِّنْ مِّلْءِ الْاَرْضِ مِثْلَ هٰذَا

شخص اگلے مالدار شخص سے گو ویسے آدمی زمین بھر کر ہوں بہتر ہے

ف
حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ حَدَّثَنَا سُفْیٰنُ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ

ہم سے عبداللہ بن زبیر حمیدی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے کہا ہم سے اعمش نے کہا میں نے ابو وائل سے سُنا

قَالَ عُدْنَا خَبَّابًا فَقَالَ هَاجَرْنَا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نُرِیْدُ وَجْهَ

وہ کہتے تھے ہم خباب بن ارت کی بیمار پرسی کے لیے گئے تو وہ کہنے لگے ہم لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہجرت کی (اپنا گھر

اللّٰهِ فَوَقَعَ اَجْرُنَا عَلَی اللّٰهِ فَمِنَّا مَنْ مَّضٰی لَمْ یَاْخُذْ مِنْ اَجْرِهٖ شَیْئًا مِنْهُمْ مُصْعَبُ

چھوڑا) خالص اس کی رضامندی کے لیے اب ہم میں کوئی کوئی تو دنیا سے گزر گئے انہوں نے دنیا کا کوئی فائدہ ہی نہیں اٹھایا جیسے مصعب بن عمیرؓ

ابن عمیر قتل یوم احد وترک نمرۃ فاذا غطینا راسہ بدت رجلاہ
جو احد کی لڑائی میں شہید ہوئے اُن کے پاس ایک چادر کے سوا کچھ نہ تھا (دہی اُنکا کفن ہوئی) جب اُس سے اُنکا سر ڈھانپتے تو پاؤں کھل جاتے
واذا غطینا رجلیہ بدا راسہ فامرنا النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان نغطی راسہ
پاؤں ڈھانپتے تو سر کھل جاتا آخر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا کرو اُن کا سر (چادر سے) ڈھانپ دو اور پاؤں پر اذخر گھاس
ونجعل علی رجلیہ من الاذخر ومنا من اینعت لہ ثمرتہ فھو یھدبھا حدثنا
ڈالدو (ہم نے ایسا ہی کیا) اور کوئی کوئی ہم میں ایسے ہوئے جنکا پھل خوب پکے وہ (مزے سے) چن چن کر کھا رہے ہیں ہم سے
ابو الولید حدثنا سلم بن زریر حدثنا ابو رجاء عن عمران بن حصین عن
ابو الولید نے بیان کیا کہا ہم سے سلم بن زریر نے کہا ہم سے ابو رجاء (عمران بن تمیم) نے انہوں نے عمران بن حصین سے انہوں نے
النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اطلعت فی الجنۃ فرایت اکثر اھلھا الفقراء و
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا میں نے بہشت میں جھانک کر دیکھا تو وہاں وہ لوگ زیادہ ہیں جو (دنیا میں) فقیر اور محتاج
اطلعت فی النار فرایت اکثر اھلھا النساء تابعہ ایوب وعوف وقال صخر
تھے اور دوزخ میں بھی جھانکا وہاں عورتیں بہت تھیں ابو رجاء کے ساتھ اس حدیث کو ایوب سختیانی اور عوف اعرابی نے بھی روایت کیا
وحماد بن نجیح عن ابی رجاء عن ابن عباس حدثنا ابو معمر حدثنا عبد
اور صخر بن جویریہ اور حماد بن نجیح دونوں نے اس حدیث کو ابو رجاء سے انہوں نے ابن عباسؓ سے روایت کیا ہم سے ابو معمر نے بیان کیا
الوارث حدثنا سعید بن ابی عروبۃ عن قتادۃ عن انس قال لم یاکل النبی
کہا ہم سے عبد الوارث نے کہا ہم سے سعید بن ابی عروبہ نے انہوں نے قتادہ سے انہوں نے انسؓ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
صلی اللہ علیہ وسلم علی خوان حتی مات وما اکل خبزا مرققا حتی مات حدثنا
مرتے دم تک کبھی میز پر کھانا نہیں کھایا نہ باریک چپاتی کبھی تناول فرمائی ہم سے ابو بکر
عبد اللہ بن ابی شیبۃ حدثنا ابو اسامۃ حدثنا ھشام عن ابیہ عن عائشۃ رض
عبد اللہ بن ابی شیبہ نے بیان کیا کہا ہم سے ابو اسامہ نے کہا ہم سے ہشام بن عروہ نے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے حضرت عائشہؓ
قالت لقد توفی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وما فی رفی من شیء یاکلہ ذو کبد الا
سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہو گئی اور میرے توشہ خانہ میں کوئی غلہ نہ تھا جسکو کوئی جاندار کھاتا
شطر شعیر فی رف لی فاکلت منہ حتی طال علی فکلتہ ففنی باب
البتہ کچھ جو پڑے ہوئے تھے میں وہی (ایک مدت تک) کھاتی رہی آخر اکتا کر جب بہت دن گذرے وہ جو ختم ہو گئے (تو) میں نے اُن کو
کیف کان عیش النبی صلی اللہ علیہ وسلم واصحابہ وتخلیھم من الدنیا حدثنی
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کی گذران کا بیان اور دنیا کے مزوں سے اُن کا علیحدہ رہنا مجھ سے

أَبُو نُعَيْمٍ بِنَحْوٍ مِنْ نِصْفِ هٰذَا الْحَدِيثِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ

ابو نعیم نے یہ حدیث آدھی کے قریب بیان کی (اور آدھی دوسرے شخص سے) کہا ہم سے عمر بن ذر نے کہا ہم سے مجاہد نے

أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ آللّٰهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ إِنْ كُنْتُ لَأَعْتَمِدُ بِكَبِدِي عَلَى

ابو ہریرہ رض کہا کرتے تھے قسم اُس پروردگار کی جس کے سوا کوئی سچا خدا نہیں ہے میں (آنحضرت صلعم کے زمانہ میں) مارے بھوک کے اپنا پیٹ زمین

الْأَرْضِ مِنَ الْجُوعِ وَإِنْ كُنْتُ لَأَشُدُّ الْحَجَرَ عَلَى بَطْنِي مِنَ الْجُوعِ وَلَقَدْ قَعَدْتُ يَوْمًا

سے لگا دیتا اور کبھی ایسا ہوتا بھوک کی شدت میں ایک پتھر پیٹ پر باندھ لیتا ایک دن میں سر راہ جہاں پر کو

عَلَى طَرِيقِهِمُ الَّذِي يَخْرُجُونَ مِنْهُ فَمَرَّ أَبُو بَكْرٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ

لوگ گذرا کرتے تھے بیٹھا اتنے میں حضرت ابو بکر صدیق گذرے میں نے اُن سے قرآن کی ایک آیت پوچھی میرا مطلب

مَا سَأَلْتُهُ إِلَّا لِيُشْبِعَنِي فَمَرَّ وَلَمْ يَفْعَلْ ثُمَّ مَرَّ بِي عُمَرُ فَسَأَلْتُهُ عَنْ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ

یہ تھا کہ وہ مجھ کو پیٹ بھر کر کھانا کھلا دیں (یا اپنے ساتھ کھلانے کے لیے لیجائیں) ف لیکن وہ چلدیے کھانا کو اسکی ... نہیں کی پھر حضرت

اللّٰهِ مَا سَأَلْتُهُ إِلَّا لِيُشْبِعَنِي فَمَرَّ فَلَمْ يَفْعَلْ ثُمَّ مَرَّ بِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

میری غرض یہی تھی کہ مجھ کو پیٹ بھر کر کھانا کھلا دیں (یا اپنے ساتھ لیجائیں) پر انہوں نے کچھ نہیں کیا چلتے ہوئے اسکے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ادھر

سَلَّمَ فَتَبَسَّمَ حِينَ رَآنِي وَعَرَفَ مَا فِي نَفْسِي وَمَا فِي وَجْهِي ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا هِرٍّ قُلْتُ

سے گزرے آپ مجھکو دیکھتے ہی مسکرا دیے میرے دل کی کیفیت پہچان گئے میرے چہرے کی حالت سمجھ گئے (کہ میں بہت بھوکا ہوں) ف آپ نے پکارا ابا ہر

لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ الْحَقْ وَمَضَى فَتَبِعْتُهُ فَدَخَلَ فَاسْتَأْذَنَ فَأَذِنَ لِي

میں نے عرض کیا حاضر ہوں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا اور میرے ساتھ آؤ یہ فرما کر آپ چلے میں بھی آپ کے پیچھے ہو لیا آگے پہونچے اور اجازت لیکر اندر گئے

فَدَخَلَ فَوَجَدَ لَبَنًا فِي قَدَحٍ فَقَالَ مِنْ أَيْنَ هٰذَا اللَّبَنُ قَالُوا أَهْدَاهُ لَكَ فُلَانٌ أَوْ

پھر مجھ کو بھی اجازت دی میں بھی اندر گیا وہاں ایک پیالہ دودھ بھرا رکھا تھا آپ نے (گھر والوں سے) پوچھا یہ دودھ کہاں سے آیا انہوں نے کہا فلاں

فُلَانَةُ قَالَ أَبَا هِرٍّ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ الْحَقْ إِلَى أَهْلِ الصُّفَّةِ فَادْعُهُمْ

یا فلاں عورت نے آپکو تحفہ بھیجا ہے آپ نے فرمایا ابا ہر میں نے کہا حاضر ہوں یا رسول اللہ فرمایا جا صفہ والے فقیروں کو بلا لا ف ابو ہریرہ رض

لِي قَالَ وَأَهْلُ الصُّفَّةِ أَضْيَافُ الْإِسْلَامِ لَا يَأْوُونَ إِلَى أَهْلٍ وَلَا مَالٍ وَلَا

کہتے ہیں یہ صفہ والے مسلمانوں کے مہمان تھے نہ ان کا گھر تھا نہ مال اسباب نہ کوئی دوست آشنا

عَلَى أَحَدٍ إِذَا أَتَتْهُ صَدَقَةٌ بَعَثَ بِهَا إِلَيْهِمْ وَلَمْ يَتَنَاوَلْ مِنْهَا شَيْئًا وَإِذَا أَتَتْهُ

جس کے گھر جا کر رہتے (آپ کے پاس جب صدقہ کی کوئی چیز آتی تو ان لوگوں کو بھیج دیتے خود اس میں سے تناول نہ کرتے (کیونکہ صدقہ آپ پر حرام

هَدِيَّةٌ أَرْسَلَ إِلَيْهِمْ وَأَصَابَ مِنْهَا وَأَشْرَكَهُمْ فِيهَا فَسَاءَنِي ذٰلِكَ فَقُلْتُ

تو ان کو بلا بھیجتے خود بھی کھاتے انکو بھی کھلاتے ابو ہریرہ کہتے ہیں جب آنحضرت صلعم نے یہ فرمایا جا صفہ والے فقیروں کو بلا لا تو مجھکو برا لگا میں نے

وَمَا هٰذَا اللَّبَنُ فِي أَهْلِ الصُّفَّةِ كُنْتُ أَحَقَّ أَنَا أَنْ أُصِيبَ مِنْ هٰذَا اللَّبَنِ شَرْبَةً
بھلا یہ اتنا سا دودھ سائبان کے فقیروں میں کیا بس آئیگا اس دودھ کا حقدار میں تھا میں اُس میں سے کچھ پیتا تو ذرا مجھ میں طاقت آتی
أَتَقَوَّى بِهَا فَإِذَا جَاءَ أَمَرَنِي فَكُنْتُ أَنَا أُعْطِيهِمْ وَمَا عَسَى أَنْ يَبْلُغَنِي مِنْ هٰذَا
اور اگر یہ سائبان کے فقیر آ پہنچے تو آنحضرت مجھی کو حکم دینگے کہ انکو دودھ پلا جب وہ پینا شروع کرینگے تو مجھکو امید نہیں کہ اخیر میں کچھ دودھ
اللَّبَنِ وَلَمْ يَكُنْ مِنْ طَاعَةِ اللّٰهِ وَطَاعَةِ رَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُدٌّ فَأَتَيْتُهُمْ
مجھکو بھی ملے مگر کیا کرتا اللہ اور اُسکے رسول کا حکم ماننا ضرور تھا چار و ناچار میں اُن کے پاس گیا
فَدَعَوْتُهُمْ فَأَقْبَلُوا فَاسْتَأْذَنُوا فَأَذِنَ لَهُمْ وَأَخَذُوا مَجَالِسَهُمْ مِنَ الْبَيْتِ قَالَ يَا أَبَا
انکو بلایا وہ آن پہنچے اندر آنے کی اجازت چاہی آپنے اجازت دی وہ سب اپنی اپنی جگہ آن کر گھر میں بیٹھ گئے اُس وقت آپ نے فرمایا
هِرٍّ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ خُذْ فَأَعْطِهِمْ قَالَ فَأَخَذْتُ الْقَدَحَ فَجَعَلْتُ
ابا ہر میں نے کہا حاضر ہوں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا لے پیالہ لے ان لوگوں کو دے میں نے پیالہ اٹھا کر ایک ایک شخص کو دینا شروع کیا جب
أُعْطِيهِ الرَّجُلَ فَيَشْرَبُ حَتّٰى يَرْوٰى ثُمَّ يَرُدُّ عَلَيَّ الْقَدَحَ فَأُعْطِيهِ الرَّجُلَ
وہ سیر ہو کر پی چکتا تو پیالہ مجھ کو پھیر دیتا میں دوسرے شخص کو دیتا
فَيَشْرَبُ حَتّٰى يَرْوٰى ثُمَّ يَرُدُّ عَلَيَّ الْقَدَحَ فَيَشْرَبُ حَتّٰى يَرْوٰى ثُمَّ يَرُدُّ عَلَيَّ الْقَدَحَ
وہ بھی سیر ہو کر پیتا پھر پیالہ مجھ کو پھیر دیتا پھر تیسرے شخص کو دیتا وہ بھی سیر ہو کر پیتا اس کے بعد پیالہ مجھکو پھیر دیتا
حَتّٰى انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ رَوِيَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ فَأَخَذَ
اسی طرح سب کے بعد میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک پہونچا اُس وقت سائبان والے خوب چھک کر پی چکے تھے آنحضرت نے
الْقَدَحَ فَوَضَعَهُ عَلٰى يَدِهِ فَنَظَرَ إِلَيَّ فَتَبَسَّمَ فَقَالَ أَبَا هِرٍّ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ
پیالہ لیکر اپنے ہاتھ پر رکھا اور میری طرف دیکھکر مسکرائے فرمانے لگے ابا ہر میں نے کہا حاضر ہوں یا رسول اللہ
اللّٰهِ قَالَ بَقِيتُ أَنَا وَأَنْتَ قُلْتُ صَدَقْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ اقْعُدْ فَاشْرَبْ
آپ نے فرمایا اب میں اور تو دو آدمی باقی ہیں میں نے کہا بیشک یا رسول اللہ آپ سچ فرماتے ہیں فرمایا اب تو بیٹھ جا اور دودھ پی
فَقَعَدْتُ فَشَرِبْتُ فَقَالَ اشْرَبْ فَشَرِبْتُ فَمَا زَالَ يَقُولُ اشْرَبْ حَتّٰى قُلْتُ
میں بیٹھ گیا اور دودھ پینا شروع کیا آپنے فرمایا اور پی میں نے اور پیا پھر فرمایا اور پی آپ یہی فرماتے رہے یہانتک کہ میں نے عرض کیا
لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَجِدُ لَهُ مَسْلَكًا قَالَ فَأَرِنِي فَأَعْطَيْتُهُ الْقَدَحَ
اب تو اُس پروردگار کی قسم جس نے آپ کو سچائی کے ساتھ بھیجا پیٹ میں جگہ ہی نہیں رہی کہاں اتاروں فرمایا اچھا اب مجھکو دیدے
فَحَمِدَ اللّٰهَ وَسَمّٰى وَشَرِبَ الْفَضْلَةَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ إِسْمٰعِيلَ
پھر آپنے اللہ کا شکر کیا اور بسم اللہ کہکر وہ بچا ہوا دودھ پی لیا ف ہم سے مسدد بن مسرہد نے بیان کیا کہا ہم سے یحییٰ بن سعید قطان نے

حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدًا يَقُولُ إِنِّي لَأَوَّلُ الْعَرَبِ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ

کہا ہم سے قیس بن ابی حازم نے بیان کیا کہا میں نے سعد بن ابی وقاص سے سنا وہ کہتے تھے میں پہلا عرب ہوں جس نے اللہ کی راہ میں تیر چلایا

اللَّهِ وَرَأَيْتُنَا نَغْزُو وَمَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا وَرَقُ الْحُبْلَةِ وَهَذَا السَّمُرُ وَإِنَّ أَحَدَنَا

اور ہم نے اپنے تئیں اس وقت جہاد کرتے پایا جب ہم کو سوا حبلہ اور سمر (دو کانٹے دار درخت) کے پتوں کے اور کوئی

لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ مَا لَهُ خِلْطٌ ثُمَّ أَصْبَحَتْ بَنُو أَسَدٍ تُعَزِّرُنِي عَلَى الْإِسْلَامِ

کھانا اس وقت بکری کی طرح سو کھی مینگنیاں آیا کرتیں ان میں تری کا نام نہ ہوتا اب بنی اسد کے لوگ مجھ کو اسلام کے احکام سکھلا کر

خِبْتُ إِذًا وَضَلَّ سَعْيِي حَدَّثَنِي عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ

تو میری کوشش سب برباد گئی میں بڑا کم نصیب ٹھیرا مجھ سے عثمان بن ابی شیبہ نے بیان کیا کہا ہم سے جریر بن عبد الحمید نے انہوں نے منصور سے

عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ قَدِمَ

انہوں نے اسود سے انہوں نے حضرت عائشہ رضہ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سے مدینہ میں تشریف لائے

الْمَدِينَةَ مِنْ طَعَامِ بُرٍّ ثَلَاثَ لَيَالٍ تِبَاعًا حَتَّى قُبِضَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ

وفات تک کبھی تین رات برابر گیہوں کی روٹی پیٹ بھر کر نہیں کھائی مجھ سے اسحاق بن ابراہیم بن

إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ هُوَ الْأَزْرَقُ عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ عَنْ

عبد الرحمن بغوی نے بیان کیا کہا ہم سے اسحاق بن یوسف ازرق نے انہوں نے مسعر بن کدام سے انہوں نے بلال

هِلَالٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ مَا أَكَلَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْلَتَيْنِ

ابن حمید سے انہوں نے عروہ بن زبیر سے انہوں نے حضرت عائشہ رضہ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آل نے ایک دن میں جب

فِي يَوْمٍ إِلَّا إِحْدَاهُمَا تَمْرٌ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ عَنْ هِشَامٍ

دو بار کھانا کھایا تو ایک کھانا کھجور تھا مجھ سے احمد بن ابی رجاء نے بیان کیا کہا ہم سے نضر بن شمیل نے انہوں نے ہشام بن عروہ

قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِرَاشُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

سے انہوں نے کہا مجھ کو میرے والد نے خبر دی انہوں نے حضرت عائشہ رضہ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تو شک

وَسَلَّمَ مِنْ أَدَمٍ وَحَشْوُهُ مِنْ لِيفٍ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ

چمڑے کی تھی اس میں کھجور کی چھال (بجائے روئی کے) بھری ہوئی تھی ہم سے ہدبہ بن خالد نے بیان کیا کہا ہم سے ہمام بن یحییٰ

بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ كُنَّا نَأْتِي أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَخَبَّازُهُ قَائِمٌ وَ

نے کہا ہم سے قتادہ نے انہوں نے کہا ہم انس بن مالک کے پاس جایا کرتے ان کا نان بائی (نام نامعلوم) کھڑا رہتا (وجود دسترخوان

قَالَ كُلُوا فَمَا أَعْلَمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَغِيفًا مُرَقَّقًا حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ

کہتے کھاؤ میں تو وفات تک نبی کبھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو باریک چپاتی کھاتے نہیں دیکھا نہ آپ نے کبھی بھنی ہوئی

وَلَا رَأَى شَاةً سَمِيطًا بِعَيْنِهِ قَطُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا

بکری اپنی آنکھ سے دیکھی یہاں تک کہ آپکا وصال ہو گیا ہم سے محمد بن مثنیٰ نے بیان کیا کہا ہم سے یحییٰ بن سعید قطان نے کہا ہم سے

هِشَامٌ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ كَانَ يَأْتِي عَلَيْنَا الشَّهْرُ مَا نُوقِدُ فِيهِ نَارًا

ہشام بن عروہ نے کہا مجھ سے والد نے بیان کیا انہوں نے حضرت عائشہ رضہ سے وہ کہتی تھیں ایک ایک مہینہ ہم پر گذر جاتا اور ہم گھر میں آگ

إِنَّمَا هُوَ التَّمْرُ وَالْمَاءُ إِلَّا أَنْ نُؤْتَى بِاللُّحَيْمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ

نہ سلگاتے (کھانا نہ پکاتے) ہمارا کھانا بس یہی کھجور اور پانی ہوتا البتہ کہیں سے کچھ تھوڑا سا گوشت آجاتا (تو وہ بھی کھا لیتے) ہم سے عبدالعزیز

الْأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ

بیان کیا کہا مجھ سے عبدالعزیز بن ابی حازم نے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے یزید بن رومان سے انہوں نے عروہ بن زبیر رضہ سے انہوں نے

عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لِعُرْوَةَ ابْنَ أُخْتِي إِنْ كُنَّا لَنَنْظُرُ إِلَى الْهِلَالِ ثَلَاثَةَ أَهِلَّةٍ فِي

حضرت عائشہ رضہ سے انہوں نے عروہ سے کہا بیٹے بھانجے ہم دو مہینے میں تین تین چاند دیکھتے تھے اور اس

شَهْرَيْنِ وَمَا أُوقِدَتْ فِي أَبْيَاتِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارٌ فَقُلْتُ مَا

مدت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گھروں میں آگ نہ سلگائی جاتی (کھانا نہ پکایا جاتا) عروہ کہتے ہیں میں نے پوچھا

كَانَ يُعِيشُكُمْ قَالَتِ الْأَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْمَاءُ إِلَّا أَنَّهُ قَدْ كَانَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى

پھر تمہاری گذر کیسے ہوتی تھی (کیا کھا کر رہتے تھے) انہوں نے کہا یہی دو کالی چیزیں پانی اور کھجور پر ف سنو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِيرَانٌ مِنَ الْأَنْصَارِ كَانَ لَهُمْ مَنَائِحُ وَكَانُوا يَمْنَحُونَ رَسُولَ اللهِ

کئی انصاری لوگ پڑوسی تھے (انکے نام معلوم نہیں ہوئے) اُن کے پاس دودھیل اونٹنیاں تھیں وہ اپنے گھروں سے آپ کے

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَبْيَاتِهِمْ فَيَسْقِينَاهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا

لیے دودھ بھیجتے تھے آپ ہم کو بھی دودھ پلاتے تھے ہم سے عبداللہ بن محمد مسندی نے بیان کیا کہا ہم سے

مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ

محمد فضیل نے انہوں نے اپنے والد (فضیل بن غزوان) سے انہوں نے عمارہ بن قعقاع سے انہوں نے ابوزرعہ (ہرم بن عمرو) سے انہوں نے

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ ارْزُقْ آلَ مُحَمَّدٍ قُوتًا بَابُ الْقَصْدِ

کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یوں دعا کیا کرتے تھے یا اللہ محمد کی آل کو اتنی ہی روزی دے جتنی ضرور ہے ف باب عبادت میں میانہ

وَالْمُدَاوَمَةِ عَلَى الْعَمَلِ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَشْعَثَ قَالَ

روی اور اس پر ہمیشگی کرنے کا بیان ہم سے عبدان نے بیان کیا کہا ہم سے والد (عثمان بن جبلہ) نے انہوں نے شعبہ سے انہوں نے اشعث کہ

سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مَسْرُوقًا قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رض أَيُّ الْعَمَلِ كَانَ أَحَبَّ إِلَى

کہا میں نے والد (ابوالشعثاء سلیم بن اسود) سے سنا کہا میں نے مسروق سے سنا کہا میں نے حضرت عائشہ رضہ سے پوچھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

النبی صلی اللہ علیہ وسلم قالت الدائم قال قلت فای حین کان یقوم قالت

تو کون سی عبادت پسند تھی انہوں نے کہا جو ہمیشہ کی جائے میں نے پوچھا آپ رات کو تہجد کب پڑھتے انہوں نے کہا جب مرغ کی آواز سنتے

کان یقوم اذا سمع الصارخ حدثنا قتیبۃ عن مالک عن ہشام بن عروۃ

(مرغ آدھی رات کے بعد دو تین بجے بانگ دیتا ہے) ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا انہوں نے امام مالک سے انہوں نے ہشام بن عروہ سے

عن ابیہ عن عائشۃ انہا قالت کان احب العمل الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ

انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے حضرت عائشہ رض سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ نیک کام بہت پسند

وسلم الذی یدوم علیہ صاحبہ حدثنا آدم حدثنا ابن ابی ذئب

تھا جس کو آدمی ہمیشہ کرتا رہے ہم سے آدم بن ابی ایاس نے بیان کیا کہا ہم سے ابن ابی ذئب نے

عن سعید المقبری عن ابی ہریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

انہوں نے سعید مقبری سے انہوں نے ابوہریرہ رض سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لن ینجی احدا منکم عملہ قالوا ولا انت یا رسول اللہ قال ولا انا الا ان

کسی آدمی کو اپنے عملوں کی وجہ سے نجات نہ ہوگی (بلکہ پروردگار کے فضل اور کرم سے) لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کو بھی فرمایا مجھکو بھی نہ ہوگی مگر یہ کہ

یتغمدنی اللہ برحمۃ سددوا وقاربوا واغدوا وروحوا وشیء من الدلجۃ

اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے مجھکو ڈھانپ لے ف تم کو چاہیے کہ درستی کے ساتھ عمل کرو اور میانہ روی اختیار کرو صبح اور شام اسی

والقصد القصد تبلغوا حدثنا عبد العزیز بن عبد اللہ حدثنا سلیمان

ساتھ چلا کرو تم منزل مقصود کو پہنچ جاؤ گے ف ہم سے عبد العزیز بن عبد اللہ اویسی نے بیان کیا کہا ہم سے سلیمان بن بلال نے

عن موسی بن عقبۃ عن ابی سلمۃ بن عبد الرحمن عن عائشۃ ان رسول اللہ

انہوں نے موسی بن عقبہ سے انہوں نے ابوسلمہ بن عبد الرحمن سے انہوں نے ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رض سے کہ آنحضرت صلی اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم قال سددوا وقاربوا واعلموا ان لن یدخل احدکم

علیہ وسلم نے فرمایا درستی کے ساتھ عمل کرو اور میانہ روی اختیار کرو اور یہ سمجھ لو کہ اپنے اعمال کی وجہ سے کوئی بہشت میں نہیں جانیکا

عملہ الجنۃ وان احب الاعمال ادومہا الی اللہ وان قل حدثنی

(بلکہ پروردگار کے فضل و کرم سے) اور اللہ کو سب عملوں میں وہ عمل بہت پسند ہے جو ہمیشہ کیا جائے گو تھوڑا ہو ہم سے

محمد بن عرعرۃ حدثنا شعبۃ عن سعد بن ابراہیم عن ابی سلمۃ عن عائشۃ

محمد بن عرعرہ نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے سعد بن ابراہیم سے انہوں نے ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت عائشہ رض سے

انہا قالت سئل النبی صلی اللہ علیہ وسلم ای الاعمال احب الی اللہ قال

انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا اللہ تعالیٰ کو کون سا نیک عمل پسند ہے آپ نے فرمایا

اَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ وَقَالَ كَلِّفُوا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ

جو ہمیشہ کیا جائے گو تھوڑا ہو اور آپ نے یہ بھی فرمایا کہ نیک اعمال کرنے میں اتنی ہی تکلیف اٹھاؤ جتنی طاقت ہو (جو ہمیشہ نبھ سکو) ہم سے عثمان

أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ

ابن ابی شیبہ نے بیان کیا کہا ہم سے جریر نے انہوں نے منصور سے انہوں نے ابراہیم نخعی سے انہوں نے علقمہ سے انہوں نے کہا میں نے ام المومنین

أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ كَيْفَ كَانَ عَمَلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضہ سے پوچھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کیونکر عبادت کیا کرتے تھے کیا کوئی

وَسَلَّمَ هَلْ كَانَ يَخُصُّ شَيْئًا مِنَ الْأَيَّامِ قَالَتْ لَا كَانَ عَمَلُهُ دِيمَةً وَأَيُّكُمْ يَسْتَطِيعُ

خاص دن عبادت کیا کرتے تھے انہوں نے کہا نہیں آپ کی عبادت مدامی تھی اور کون تم میں ایسی عبادت کر سکتا ہے

مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَطِيعُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا

جیسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کر سکتے تھے ہم سے علی بن عبد اللہ مدینی نے بیان کیا کہا ہم سے

مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

محمد بن زبرقان نے کہا ہم سے موسیٰ بن عقبہ نے انہوں نے ابو سلمہ بن عبد الرحمٰن سے

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَأَبْشِرُوا فَإِنَّهُ

انہوں نے حضرت عائشہ رضہ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا دیکھو جو نیک کام کرو وہ ٹھیک طور سے کرو اور حد سے

لَا يُدْخِلُ أَحَدًا الْجَنَّةَ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا

اسلیے کہ عمدہ اعمال کسی کو بہشت میں نہیں لیجا سکتے (بلکہ کار عنایت ست باقی ہمہ حکایت) لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کو بھی عمدہ اعمال بہشت میں

أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللهُ بِمَغْفِرَةٍ وَرَحْمَةٍ قَالَ أَظُنُّهُ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

بلکہ اللہ تعالیٰ اپنی بخشش اور کرم سے لیجائے تو اور بات ہے علی بن عبد اللہ مدینی نے کہا میں سمجھتا ہوں موسیٰ بن عقبہ نے یہ حدیث ابو سلمہ سے ابو النضر

عَنْ عَائِشَةَ وَقَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ

(سالم بن ابی امیہ) کے واسطے سے سنی ہے ابو سلمہ نے حضرت عائشہ رضہ سے اور عفان بن مسلم نے کہا ہم سے وہیب نے بیان کیا انہوں نے موسیٰ بن

أَبَا سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَدِّدُوا وَأَبْشِرُوا وَقَالَ

انہوں نے حضرت عائشہ رضہ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا درستی کے ساتھ عمل کرو اور خوش رہو مجاہد نے کہا (اسکو فریابی

مُجَاهِدٌ سَدَادًا سَدِيدًا صِدْقًا حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

اور طبرانی نے وصل کیا) قرآن میں (سورۂ احزاب میں) جو آیا ہے قولا سدیدا تو سدید اور سداد کے معنے سچی (ٹھیک) بات ہم سے ابراہیم

فُلَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رض قَالَ سَمِعْتُهُ

محمد بن فلیح نے کہا ہم سے والد فلیح بن سلیمان نے انہوں نے ہلال بن علی سے انہوں نے انس بن مالک سے انہوں نے کہا میں نے سنا آنحضرت صلی

يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى لَنَا يَوْمًا الصَّلَاةَ ثُمَّ رَقِيَ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو (ظہر کی) نماز پڑھائی اس کے بعد آپ منبر پر چڑھ گئے

الْمِنْبَرَ فَأَشَارَ بِيَدِهِ قِبَلَ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ قَدْ أُرِيتُ الْآنَ مُنْذُ صَلَّيْتُ لَكُمُ

اور مسجد میں ہاتھ سے قبلے کی طرف اشارہ کیا فرمایا ابھی جب میں تم کو نماز پڑھا چکا اس دیوار

الصَّلَاةَ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ مُمَثَّلَتَيْنِ فِي قُبُلِ هَذَا الْجِدَارِ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ

کی طرف مجھکو بہشت اور دوزخ کی تصویر دکھائی گئی ہے (ساری عمر میں) آج کی طرح کوئی بہشت کی سی خوبصورت چیز دیکھی نہ دوزخ کی سی

فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ بَابُ الرَّجَاءِ مَعَ الْخَوْفِ وَقَالَ سُفْيَانُ مَا فِي الْقُرْآنِ آيَةٌ أَشَدُّ

ڈراونی ف باب اللہ تعالیٰ سے امید اور ڈر دونوں رکھنا ف سفیان بن عیینہ نے کہا ف قرآن کی کوئی آیت مجھ پر اتنی سخت نہیں گذری

عَلَيَّ مِنْ لَسْتُمْ عَلَى شَيْءٍ حَتَّى تُقِيمُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ

جتنی (سورۂ مائدہ کی) یہ آیت ہوئی اے پیغمبر کہدے تمہارا طریق (مذہب) کوئی چیز نہیں ہے جب تک توراۃ اور انجیل اور قرآن کتابوں پر جو تم پر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ

ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے یعقوب بن عبدالرحمن نے انہوں نے عمرو بن ابی عمرو سے

أَبِي عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ سَمِعْتُ

انہوں نے سعید بن ابی سعید مقبری سے انہوں نے ابوہریرہ رضہ سے انہوں نے کہا میں نے آنحضرت

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ الرَّحْمَةَ يَوْمَ خَلَقَهَا مِائَةَ رَحْمَةٍ

صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے اللہ تعالیٰ نے جس دن رحمت کو بنایا اس کے سو حصے کیے

فَأَمْسَكَ عِنْدَهُ تِسْعًا وَتِسْعِينَ رَحْمَةً وَأَرْسَلَ فِي خَلْقِهِ كُلِّهِمْ رَحْمَةً وَاحِدَةً

اور ننانوے حصے اپنے پاس رکھ چھوڑے ایک حصہ اپنی تمام مخلوقات کو عنایت فرمایا ف

فَلَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ بِكُلِّ الَّذِي عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الرَّحْمَةِ لَمْ يَيْأَسْ مِنَ الْجَنَّةِ وَلَوْ يَعْلَمُ

اگر کافر کو اللہ تعالیٰ کا پورا رحم معلوم ہوجائے تو باوجود کفر کے بہشت سے نا امید نہ ہو اور اگر مومن کو اللہ تعالیٰ کا

الْمُؤْمِنُ بِكُلِّ الَّذِي عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الْعَذَابِ لَمْ يَأْمَنْ مِنَ النَّارِ بَابُ الصَّبْرِ

پورا عذاب معلوم ہوجائے تو کبھی دوزخ سے نڈر نہ ہو ف باب حرام کاموں سے

عَنْ مَحَارِمِ اللَّهِ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَقَالَ عُمَرُ وَجَدْنَا

بچے رہنا ان پر صبر کیے رہنا اللہ تعالیٰ نے (سورۂ زمر میں) فرمایا صبر کرنیوالوں کو انکا پورا ثواب بے حساب ملیگا ف اور حضرت عمر رض نے کہا

خَيْرَ عَيْشِنَا بِالصَّبْرِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ

ہم نے تو عمدہ عیش صبر ہی میں پایا ہم سے ابوالیمان نے بیان کیا کہا ہمکو شعیب نے خبر دی انہوں نے زہری سے

أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُنَاسًا مِنَ الْأَنْصَارِ سَأَلُوا رَسُولَ

عطاء بن یزید لیثی نے خبر دی اُن کو ابو سعید خدری نے کہ انصار کے کئی لوگوں نے (جنکا نام معلوم نہیں ہوا) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَسْأَلْهُ أَحَدٌ مِنْهُمْ إِلَّا أَعْطَاهُ حَتَّى نَفِدَ مَا عِنْدَهُ

اور روپیہ پیسہ مانگا جس نے مانگا آپ نے اُسکو دیا یہاں تک کہ آپ پاس جو کچھ تھا وہ ختم ہو گیا جب آپ نے

فَقَالَ لَهُمْ حِينَ نَفِدَ كُلُّ شَيْءٍ أَنْفَقَ بِيَدَيْهِ مَا يَكُنْ عِنْدِي مِنْ خَيْرٍ لَا أَدَّخِرُهُ

دونوں ہاتھوں سے جو کچھ تھا وہ خرچ کر ڈالا اس وقت فرمایا دیکھو میرے پاس جو آئیگا میں اُسکو تم سے اٹھا کر رکھنے والا نہیں بات یہ ہے

عَنْكُمْ وَإِنَّهُ مَنْ يَسْتَعِفَّ يُعِفَّهُ اللَّهُ وَمَنْ يَتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللَّهُ وَمَنْ يَسْتَغْنِ

کہ جو کوئی رہتے المقدور سوال سے بچنا چاہیگا اللہ بھی اُسکو غیب سے دیگا سوال سے بچا لیگا اور جو شخص دل پر زور ڈالکر صبر کرنا چاہیگا اللہ اُسکو صبر دیگا اور

يُغْنِهِ اللَّهُ وَلَنْ تُعْطَوْا عَطَاءً خَيْرًا وَأَوْسَعَ مِنَ الصَّبْرِ حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ

اللہ اُسکو بے پرواہ کر دیگا اور اللہ تعالیٰ کی کوئی نعمت صبر سے بڑھ کر تم کو نہیں ملی ہم سے خلاد بن یحییٰ نے بیان کیا

يَحْيَى حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ

کہا ہم سے مسعر بن کدام نے کہا ہم سے زیاد بن علاقہ نے کہا میں نے مغیرہ بن شعبہ سے سُنا

ابْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَتَّى تَرِمَ أَوْ تَنْتَفِخَ قَدَمَاهُ

وہ کہتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (رات کو) اتنی نماز پڑھتے کہ آپ کے پاؤں سوج یا پھول جاتے لوگ

فَيُقَالُ لَهُ فَيَقُولُ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا بَابٌ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ

آپ سے کہتے تو آپ فرماتے کیا میں حقتعالیٰ کا شکریہ ادا کروں باب اللہ پر جو بھروسا کرے تو اللہ اُسکو بس کرتا ہے

فَهُوَ حَسْبُهُ قَالَ الرَّبِيعُ بْنُ خُثَيْمٍ مِنْ كُلِّ مَا ضَاقَ عَلَى النَّاسِ حَدَّثَنِي

اور ربیع بن خثیم (تابعی) نے کہا یہ جو اللہ نے فرمایا ہے جو اللہ سے ڈرے اللہ اُسکے لیے ایک نکلنے کی صورت بنا دیگا یعنی ہر ایک تنگی اور تکلیف سے نکلنے کی جگہ کی

إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ حُصَيْنَ بْنَ

اسحاق بن منصور نے بیان کیا کہا ہمکو روح بن عبادہ نے خبر دی کہا ہم سے شعبہ نے بیان کیا کہا میں نے حصین بن عبدالرحمن سے سُنا

عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَقَالَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

وہ کہتے تھے میں سعید بن جبیر کے پاس بیٹھا تھا اُنہوں نے ابن عباس سے یہ روایت کی کہ

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری اُمت میں سے ستر ہزار آدمی بے حساب و کتاب

بِغَيْرِ حِسَابٍ هُمُ الَّذِينَ لَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

بہشت میں جائینگے یہ وہ لوگ ہونگے جو نہ منتر کرتے ہیں نہ بُرا شگون لیتے ہیں اپنے پروردگار پر (ہر کام میں) بھروسا کرتے ہیں

بَابُ مَا يُكْرَهُ مِنْ قِيلَ وَقَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا

باب بے فائدہ بکبک لگانا منع ہے ہم سے علی بن مسلم نے بیان کیا کہا ہم سے ہشیم نے کہا مجھ سے کئی

غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْهُمْ مُغِيرَةُ وَفُلَانٌ وَرَجُلٌ ثَالِثٌ أَيْضًا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَرَّادٍ

آدمیوں نے جیسے مغیرہ بن مقسم اور فلانے (مجالد بن سعید اگلی روایت کو ابن خزیمہ نے نکالا) اور ایک اور تیسرے شخص (داود بن ابی ہند) نے وراد انہوں

كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ مُعٰوِيَةَ كَتَبَ إِلَى الْمُغِيرَةِ أَنِ اكْتُبْ إِلَيَّ بِحَدِيثٍ

جو مغیرہ بن شعبہ کے منشی تھے کہ معاویہ بن ابی سفیان نے مغیرہ بن شعبہ کو لکھا مجھ کو ایک حدیث لکھ بھیجو جو تم نے

سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ الْمُغِيرَةُ إِنِّي

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو مغیرہ نے جواب میں یہ لکھوایا میں نے سنا

سَمِعْتُهُ يَقُولُ عِنْدَ انْصِرَافِهِ مِنَ الصَّلٰوةِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب فرض نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ

لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ قَالَ وَكَانَ

الملک ولہ الحمد وہو علی کل شئے قدیر کہتے مغیرہ نے یہ بھی لکھوایا

يَنْهٰى عَنْ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةِ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةِ الْمَالِ وَمَنْعٍ وَهَاتِ وَ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (بے فائدہ) بکبک کو منع فرماتے اسی طرح بہت سوال کرنے سے اور بے ضرورت سوال پوچھنے کو اسی طرح پیسہ برباد

عُقُوقِ الْأُمَّهَاتِ وَوَأْدِ الْبَنَاتِ وَعَنْ هُشَيْمٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ

اسی طرح ماؤں کی نافرمانی ایذا دہی سے اسی طرح لڑکیوں کو زندہ گاڑنے سے اور اسی سند سے ہشیم سے روایت ہے کہا ہم کو عبد الملک بن عمیر نے

قَالَ سَمِعْتُ وَرَّادًا يُحَدِّثُ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

خبر دی کہا میں نے وراد سے سنا وہ مغیرہ بن شعبہ کے منشی تھے وہ یہی حدیث مغیرہ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابُ حِفْظِ اللِّسَانِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

کرتے تھے باب زبان کو روکے رہنا اور آنحضرت کا یہ فرمانا جو شخص اللہ اور پچھلے دن پر یقین رکھتا ہو وہ

فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ وَقَوْلِهِ تَعَالٰى مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ

اچھی بات منہ سے نکالے ورنہ خاموش رہے اور یہ تھنے اللہ تعالیٰ نے فرمایا جہاں کوئی بات منہ سے نکالی ایک چوکیدار فرشتہ

عَتِيدٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ سَمِعَ أَبَا حَازِمٍ عَنْ

تیار ہے مجھ سے محمد بن ابی بکر مقدمی نے بیان کیا کہا ہم سے عمر بن علی نے انہوں نے ابو حازم سے سنا انہوں

سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَضْمَنْ لِي مَا بَيْنَ

نے سہل بن سعد ساعدی سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا جو شخص ضمانت دے اس چیز کی جو

[illegible]

لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا

دونوں جبڑوں کے بیچ میں ہے (یعنی زبان کی) اور جو اسکے دونوں پاؤں کے بیچ میں ہے (یعنی شرمگاہ کی) تو میں اسکے لیے بہشت کی ضمانت کرتا ہوں ف۱ مجھ کو

إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

کہا ہم سے ابراہیم بن سعد نے انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے ابوسلمہ سے انہوں نے ابوہریرہ رض سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ وَ

کوئی اللہ اور پچھلے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اچھی بات موںہ سے نکالے یا خاموش رہے اور

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

جو شخص اللہ اور پچھلے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کو نہ ستائے (بلکہ اس سے اچھا سلوک کرے مسلم) اور جو شخص اللہ اور پچھلے دن

الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ

پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کی خاطر کرے ہم سے ابوالولید نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے کہا ہم سے سعید مقبری نے

عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ سَمِعَ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

انہوں نے ابوشریح خزاعی سے انہوں نے کہا میرے کانوں نے سنا اور میرے دل نے یاد رکھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے

يَقُولُ الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ جَائِزَتُهُ قِيلَ مَا جَائِزَتُهُ قَالَ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَمَنْ كَانَ

تھے ضیافت (مہمانداری) تین دن تک ہے مگر جو لازمی ہے وہ تو پوری کرو صحابہ نے عرض کیا لازمی کتنی ہے آپ نے فرمایا ایک دن رات ف۲ اور

يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

جو شخص اللہ اور پچھلے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کی خاطر کرے اور جو شخص اللہ اور پچھلے دن (قیامت) پر ایمان رکھتا ہو وہ اچھی بات

فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَسْكُتْ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ

منہ سے نکالے ورنہ خاموش رہے ف۳ ہم سے ابراہیم بن حمزہ نے بیان کیا کہا ہم سے ابن ابی حازم نے بیان کیا انہوں نے

يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ سَمِعَ رَسُولَ

یزید بن عبداللہ سے انہوں نے محمد بن ابراہیم سے انہوں نے عیسے بن طلحہ تیمی سے انہوں نے ابوہریرہ رض سے انہوں نے آنحضرت صلی

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مَا يَتَبَيَّنُ فِيهَا

اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے آدمی ایک بات منہ سے نکال بیٹھتا ہے اسکو سوچتا نہیں ف۴ اسکی وجہ سے دوزخ میں اتنی

يَزِلُّ بِهَا فِي النَّارِ أَبْعَدَ مِمَّا بَيْنَ الْمَشْرِقِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيرٍ سَمِعَ

دور گر جاتا ہے جتنا کہ پورب سے (یعنی دور پورب پچھم سے) مجھ سے عبداللہ بن منیر نے بیان کیا انہوں نے ابوالنضر

أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

سے سنا کہا ہم سے عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن دینار نے انہوں نے اپنے والد (عبداللہ بن دینار) سے انہوں نے

ف ۱ زبان کی ضمانت یہ ہے کہ کفر اور شرک کا کلمہ زبان سے نہ نکالے غیبت اور جھوٹ سے بچا رکھے شرمگاہ کی ضمانت یہ ہے کہ زنا اور لواطت حرامکاری نہ کرے

ف ۲ یعنی دو وقت صبح اور شام کا کھانا کھلانا اس دن کھانے میں تکلف کرنا چاہیے اور معمولی سے اچھا کھلانا چاہیے باقی دو دن میں جو حاضر ہو وہ سامنے رکھ دے

اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْعَبْدَ لَیَتَکَلَّمُ بِالْکَلِمَةِ

انہوں نے ابو صالح روغن فروش سے انہوں نے ابوہریرہ رض سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا بندہ کبھی ایسی بات منہ سے نکالتا ہے جس میں اللہ کی رضا

مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ لَا یُلْقِیْ لَهَا بَالًا یَرْفَعُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَاتٍ وَاِنَّ الْعَبْدَ لَیَتَکَلَّمُ بِالْکَلِمَةِ

مندی ہوتی ہے وہ اس پر کچھ خیال نہیں کرتا اس کو کوئی بڑی نیکی نہیں سمجھتا حالانکہ اس کی وجہ سے اللہ اس کے درجے بلند کر دیتا ہے اور کبھی بندہ اللہ کی ناراضگی کی بات منہ

مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ لَا یُلْقِیْ لَهَا بَالًا یَهْوِیْ بِهَا فِیْ جَهَنَّمَ بَابُ الْبُکَاءِ مِنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ

سے نکال بیٹھتا ہے وہ اس کو کوئی بڑا گناہ نہیں سمجھتا لیکن اس کی وجہ سے دوزخ میں گر جاتا ہے باب اللہ کے ڈر سے رونے کی فضیلت

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا یَحْیٰی عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِیْ خُبَیْبُ بْنُ عَبْدِ

ہم سے محمد بن بشار نے بیان کیا کہا ہم سے یحییٰ بن سعید قطان نے انہوں نے عبید اللہ عمری سے کہا مجھ سے خبیب بن عبدالرحمن نے بیان

الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعَةٌ

کیا انہوں نے حفص بن عاصم سے انہوں نے ابوہریرہ رض سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا سات آدمیوں کو اللہ تعالیٰ

یُظِلُّهُمُ اللّٰهُ رَجُلٌ ذَکَرَ اللّٰهَ فَفَاضَتْ عَیْنَاهُ بَابُ الْخَوْفِ مِنَ اللّٰهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ

حشر کے دن (اپنے) سایہ میں رکھے گا ایک وہ جو تنہائی میں اللہ کی یاد کرے پھر آنکھیں بہہ نکلیں باب اللہ سے ڈرنے کی فضیلت ہم سے عثمان بن ابی شیبہ

ابْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ رِبْعِیٍّ عَنْ حُذَیْفَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی

نے بیان کیا کہا ہم سے جریر بن عبدالحمید نے انہوں نے منصور بن معتمر سے انہوں نے ربعی بن حراش سے انہوں نے حذیفہ بن یمان سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ کَانَ رَجُلٌ مِمَّنْ کَانَ قَبْلَکُمْ یُسِیْءُ الظَّنَّ بِعَمَلِهٖ فَقَالَ لِاَهْلِهٖ

سے آپ نے فرمایا اگلی امتوں (بنی اسرائیل) میں ایک شخص کو اپنے برے اعمال کا ڈر تھا وہ (مرتے وقت) اپنے لوگوں سے کہنے لگا

اِذَا اَنَا مُتُّ فَخُذُوْنِیْ فَذَرُّوْنِیْ فِی الْبَحْرِ فِیْ یَوْمٍ صَائِفٍ فَفَعَلُوْا بِهٖ فَجَمَعَهُ

جب میں مر جاؤں تو میری لاش لیکر اس کو ریزہ ریزہ کر کے سخت گرمی کے دن میں (جب ہوا خوب چلا کرتی ہے) سمندر میں بکھیر دینا انہوں نے ویسا ہی

اللّٰهُ ثُمَّ قَالَ مَا حَمَلَکَ عَلَی الَّذِیْ صَنَعْتَ قَالَ مَا حَمَلَنِیْ اِلَّا مَخَافَتُکَ فَغَفَرَ لَهٗ حَدَّثَنَا

کیا اللہ تعالیٰ نے اس کے بدن کے سب اجزا جمع کیے اور پوچھا تو نے ایسا کیوں کیا اس نے عرض کیا پروردگار تیرے ڈر سے اللہ تعالیٰ نے اس کو بخش دیا ہم سے

مُوْسٰی حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ سَمِعْتُ اَبِیْ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْغَافِرِ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ عَنِ النَّبِیِّ

موسیٰ بن اسمٰعیل نے بیان کیا کہا ہم سے معتمر نے کہا میں نے والد (سلیمان تیمی) سے سنا کہا ہم سے قتادہ نے بیان کیا انہوں نے عقبہ بن عبدالغافر سے انہوں نے ابو سعید

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ذَکَرَ رَجُلًا فِیْمَنْ کَانَ سَلَفَ اَوْ قَبْلَکُمْ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا وَّوَلَدًا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے اگلے زمانہ کے یا تم سے پہلے کے ایک شخص کا ذکر کیا اللہ تعالیٰ نے اس کو مال اور اولاد دی تھی جب

یَعْنِیْ اَعْطَاهُ قَالَ فَلَمَّا حُضِرَ قَالَ لِبَنِیْهِ اَیَّ اَبٍ کُنْتُ قَالُوْا خَیْرَ اَبٍ قَالَ فَاِنَّهٗ

وہ مرنے لگا تو اپنے بیٹوں سے کہنے لگا میں تمہارا کیسا باپ تھا انہوں نے کہا بہت اچھا (شفیق) باپ تب اس نے کہا دیکھو بیٹے اللہ کی

لَمْ يَبْتَئِرْ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرًا فَسَّرَهَا قَتَادَةُ لَمْ يَدَّخِرْ وَإِنْ يَقْدَمْ عَلَى اللّٰهِ يُعَذِّبْهُ فَانْظُرُوْا

درگاہ میں کوئی نیکی ذخیرہ نہیں کی قتادہ نے اس کی تفسیر یوں کی ہے کوئی نیکی اس کے پاس جمع نہیں رکھی اور اگر میں کہیں خدا کے سامنے بیوجھ گیا تو

فَإِذَا مُتُّ فَأَحْرِقُوْنِيْ حَتّٰى إِذَا صِرْتُ فَحْمًا فَاسْحَقُوْنِيْ أَوْ قَالَ فَاسْهَكُوْنِيْ ثُمَّ

جب میں مر جاؤں تو میرا لاشہ جلا ڈالنا جب جل کر کوئلہ ہو جاؤں تو خوب پیسنا (ریزہ ریزہ کرنا) اور جس دن تیز آندھی ہو یہ راکھ ہوا میں

إِذَا كَانَ رِيْحٌ عَاصِفٌ فَأَذْرُوْنِيْ فِيْهَا فَأَخَذَ مَوَاثِيْقَهُمْ عَلٰى ذٰلِكَ وَرَبِّيْ

بکھیر دینا (اڑا دینا) اس نے اپنی اولاد سے قسم دیکر یہ عہد و پیمان لیا (پھر دنیا سے رخصت ہوا) اس کی

فَفَعَلُوْا فَقَالَ اللّٰهُ كُنْ فَإِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ أَيْ عَبْدِيْ مَا حَمَلَكَ عَلٰى مَا فَعَلْتَ

اولاد نے ایسا ہی کیا اللہ تعالیٰ نے ایک کلمہ فرمایا کن وہ شخص (سامنے) کھڑا ہو گیا پروردگار نے پوچھا میرے بندے تونے یہ حرکت کیوں کی

قَالَ مَخَافَتُكَ أَوْ فَرَقٌ مِنْكَ فَمَا تَلَافَاهُ أَنْ رَحِمَهُ اللّٰهُ فَحَدَّثْتُ أَبَا عُثْمَانَ فَقَالَ

اس نے عرض کیا پروردگار فقط تیرے ڈر یا خوف سے اللہ تعالیٰ نے اسکا بدلہ یہ کیا اس پر رحم کیا (سارے گناہ بخش دیے) سلیمان تیمی یا قتادہ نے کہا میں نے یہ حدیث

سَمِعْتُ سَلْمَانَ غَيْرَ أَنَّهُ زَادَ فَأَذْرُوْنِيْ فِي الْبَحْرِ أَوْ كَمَا حَدَّثَ وَقَالَ مُعَاذٌ حَدَّثَنَا

ابو عثمان نہدی سے بیان کی انہوں نے کہا میں نے سلمان فارسی سے سنا وہ بھی ایسی ہی حدیث روایت کرتے تھے اس میں اتنا زیادہ ہے کہ میری راکھ سمندر میں بکھیر دینا

شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہم سے شعبہ نے بیان کیا انہوں نے قتادہ سے کہا میں نے عقبہ بن عبد الغافر سے سنا کہا میں نے ابو سعیدؓ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی حدیث

وَسَلَّمَ بَابُ الْإِنْتِهَاءِ عَنِ الْمَعَاصِيْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُوْ

نقل کی باب گناہوں سے باز رہنے کا بیان مجھ سے محمد بن علاء نے بیان کیا کہا ہم سے ابو اسامہ نے

أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ أَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ أَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

انہوں نے برید بن عبد اللہ بن ابی بردہ سے انہوں نے ابو بردہ سے انہوں نے ابو موسیٰؓ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِيْ وَمَثَلُ مَا بَعَثَنِيَ اللّٰهُ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَتٰى قَوْمًا فَقَالَ

وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ کو جو تمہاری طرف بھیجا ہے اور جو کلام دیکر بھیجا اسکی مثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص اپنی قوم والوں پاس آئے اور کہے میں

رَأَيْتُ الْجَيْشَ بِعَيْنَيَّ وَإِنِّيْ أَنَا النَّذِيْرُ الْعُرْيَانُ فَالنَّجَاءَ النَّجَاءَ فَأَطَاعَتْهُ

دشمنوں کی فوج اپنی آنکھ سے دیکھ کر آیا ہوں میں ننگا ڈرانیوالا ہوں ف۳ بھاگو بھاگو اپنی جان بچاؤ، اب کچھ لوگ تو اسکی بات مان لیں اور

طَائِفَةٌ فَأَدْلَجُوْا عَلٰى مَهَلِهِمْ فَنَجَوْا وَكَذَّبَتْهُ طَائِفَةٌ فَصَبَّحَهُمُ الْجَيْشُ فَاجْتَاحَهُمْ

رات ہی رات اطمینان سے نکل بھاگیں تو انہوں نے اپنی جان بچا لی اور کچھ لوگ اسکی بات نہ مانیں ف۴ پھر فجر ہی فجر دشمن کی فوج آن کر انکو تباہ کر ڈالے ف۵

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّهُ

ہم سے ابوالیمان نے بیان کیا ہم کو شعیب نے خبر دی کہا ہم سے ابوالزناد نے انہوں نے عبدالرحمن اعرج سے انہوں نے

حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رض أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

ابوہریرہ رض سے سُنا اُنہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ النَّاسِ كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ

میری اور لوگوں کی مثال ایسی ہے جیسے اُس شخص کی جس نے اندھیری رات میں آگ سلگائی جب گرداگرد روشنی پھیل گئی

جَعَلَ الْفَرَاشُ وَهٰذِهِ الدَّوَابُّ الَّتِي تَقَعُ فِي النَّارِ يَقَعْنَ فِيهَا فَجَعَلَ يَنْزِعُهُنَّ

تو کیڑے اور پتنگے اُس میں گرنے لگے وہ اُنکو ہٹاتا ہے (کھینچتا ہے) مگر پتنگے کیوں اپنی جان کھوتے ہو لیکن وہ مانتے ہی نہیں اُس میں گرے پڑتے ہیں

وَيَغْلِبْنَهُ فَيَقْتَحِمْنَ فِيهَا فَأَنَا آخُذُ بِحُجَزِكُمْ عَنِ النَّارِ وَهُمْ يَقْتَحِمُونَ فِيهَا

میں بھی ایسا ہوں تمہاری کمریں تھامے ہوئے کہہ رہا ہوں ارے دوزخ سے بچو (کمر) جوں سے باز رہو مگر تم ہو کہ سنتے ہی نہیں اُس میں گرے پڑتے ہو

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو

ہم سے ابونعیم فضل بن دکین نے بیان کیا کہا ہم سے زکریا بن ابی زائدہ نے اُنہوں نے عامر شعبی سے اُنہوں نے کہا میں نے عبداللہ بن عمرو سے سُنا

يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

وہ کہتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان بچے رہیں اور

وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللّٰهُ عَنْهُ بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُونَ

مہاجر وہ ہے جو اُن باتوں کو چھوڑ دے جنکو اللہ نے منع کیا ہے ف باب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا اگر تم وہ باتیں جانتے

مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

جو میں جانتا ہوں ف تو تم بہت کم ہنستے اکثر روتے رہتے ہم سے یحییٰ بن بکیر نے بیان کیا کہا ہم سے امام لیث بن سعد نے

عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رض كَانَ يَقُولُ

اُنہوں نے عقیل سے اُنہوں نے ابن شہاب سے اُنہوں نے سعید بن مسیب سے کہ ابوہریرہ رض کہتے تھے

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اگر تم لوگ وہ باتیں جانتے ہوتے جو میں جانتا ہوں تو تم ہنستے کم اور روتے

كَثِيرًا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ

بہت ہم سے سلیمان بن حرب نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے اُنہوں نے موسیٰ بن انس سے اُنہوں نے اپنے والد انس سے

قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

اُنہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم وہ باتیں جانتے ہوتے جن کو میں جانتا ہوں تو ہنستے کم روتے بہت

بَابٌ حُجِبَتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ

باب دوزخ نفسانی خواہشوں سے ڈھنکی ہوئی ہے ف ہم سے اسمٰعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا مجھ سے امام مالک نے اُنہوں نے

أبي الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

ابو الزناد سے انہوں نے اعرج سے انہوں نے ابو ہریرہ رض سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوزخ

حجبت النار بالشهوات وحجبت الجنة بالمكاره باب الجنة أقرب إلى

کا حجاب یہ نفسانی خواہشیں ہیں ف اور بہشت کا حجاب وہ باتیں ہیں جو نفس کو بری معلوم ہوتی ہیں ف باب دوزخ اور بہشت جوتے کے

أحدكم من شراك نعله والنار مثل ذلك حدثني موسى بن مسعود

تسمے سے بھی زیادہ نزدیک ہیں ف مجھ سے موسیٰ بن مسعود نے بیان کیا

حدثنا سفيان عن منصور والأعمش عن أبي وائل عن عبد الله رض قال قال

کہا ہم سے سفیان ثوری نے انہوں نے منصور بن معتمر اور اعمش سے انہوں نے ابو وائل سے انہوں نے عبداللہ بن مسعود رض سے انہوں نے کہا

النبي صلى الله عليه وسلم الجنة أقرب إلى أحدكم من شراك نعله والنار مثل

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (جیسے کوئی نیکی تقویٰ اور پرہیزگاری کرتا ہے تو یہ سمجھے کہ) بہشت جوتی کے تسمے سے زیادہ نزدیک ہے اسی طرح (جب گناہ) اور

ذلك حدثني محمد بن المثنى حدثنا غندر حدثنا شعبة عن عبد الملك

نافرمانی کرے تو) دوزخ بھی مجھ سے محمد بن مثنیٰ نے بیان کیا کہا ہم سے غندر (محمد بن جعفر) نے کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے عبدالملک بن عمیر سے

ابن عمير عن أبي سلمة عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال أصدق

انہوں نے ابو سلمہ بن عبدالرحمن سے انہوں نے ابو ہریرہ رض سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا بہت سچا کلام جو ایک شاعر

بيت قاله الشاعر * ألا كل شيء ما خلا الله باطل * باب لينظر إلى

(لبید بن ربیعہ) نے کہا ہے یہ مصرعہ ہے — سن لو جو کچھ کہ ہے غیر خدا فانی ہے ف باب آدمی کو دنیا میں ان لوگوں کو دیکھنا چاہئے جو

من هو أسفل منه ولا ينظر إلى من هو فوقه حدثنا إسمعيل قال حدثني

اپنے سے کم ہیں ف اور ان کو نہیں دیکھنا چاہیے جو اپنے سے بڑھ کر ہیں ہم سے اسمعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا مجھ سے امام

مالك عن أبي الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه

مالک نے انہوں نے ابو الزناد سے انہوں نے عبدالرحمن اعرج سے انہوں نے ابو ہریرہ رض سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا

وسلم قال إذا نظر أحدكم إلى من فضل عليه في المال والخلق فلينظر إلى من

جب آدمی کی نگاہ ایسے شخص پر پڑے جو مال اور جمال (حسن صورت) میں اپنے سے بڑھ کر ہو تو ان لوگوں کو دیکھے جو ان باتوں میں اس سے

هو أسفل منه باب من هم بحسنة أو بسيئة حدثنا أبو معمر حدثنا

کم ہوں باب بھلائی یا برائی کا قصد کرنا ہم سے ابو معمر نے بیان کیا کہا ہم سے

عبد الوارث حدثنا جعد أبو عثمان حدثنا أبو رجاء العطاردي عن ابن

عبدالوارث بن سعید نے کہا ہم سے جعد بن دینار نے کہا ہم سے ابو عثمان رازی نے کہا ہم سے ابو رجاء عطاردی نے انہوں نے عبداللہ بن

عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرْوِي عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ قَالَ إِنَّ

عباس رضہ سے انہون نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپنے اپنے پروردگار سے روایت کی پروردگار نے

اللّٰهَ كَتَبَ الْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ ثُمَّ بَيَّنَ ذٰلِكَ فَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا

بھلائیان اور برائیان سب لکھ لین پھر اس کی تفصیل یون بیان کی جو شخص کسی بھلائی کا قصد کرے لیکن اُس کو بجا نہ لائے

كَتَبَهَا اللّٰهُ لَهُ عِنْدَهُ حَسَنَةً كَامِلَةً فَإِنْ هُوَ هَمَّ بِهَا فَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللّٰهُ لَهُ

جب بھی اسکے لیے ایک پوری نیکی لکھ لی جائیگی اگر قصد کرکے اُس کو بجا بھی لائے تو ایک نیکی کے بدل دس

عِنْدَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ إِلَى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ إِلَى أَضْعَافٍ كَثِيرَةٍ وَمَنْ هَمَّ

نیکیان سات سو گنے تک لکھی جائینگی ف بہت گنے زیادہ تک اور جو شخص برائی کا

بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبَهَا اللّٰهُ لَهُ عِنْدَهُ حَسَنَةً كَامِلَةً فَإِنْ هُوَ هَمَّ بِهَا فَعَمِلَهَا

قصد کرے لیکن (اللہ کے ڈر سے) باز رہے تو اُس کے لیے ایک پوری نیکی لکھی جائیگی ف ۲ اگر قصد کے بعد اُس کو کر ڈالے

كَتَبَهَا اللّٰهُ لَهُ سَيِّئَةً وَاحِدَةً بَابُ مَا يُتَّقَى مِنْ مُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ حَدَّثَنَا

تو ایک ہی برائی لکھی جائے گی باب چھوٹے اور حقیر گناہون سے بھی بچے رہنا ف ۳ ہم سے

أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ عَنْ غَيْلَانَ عَنْ أَنَسٍ رضہ قَالَ إِنَّكُمْ لَتَعْمَلُونَ أَعْمَالًا

ابوالولید نے بیان کیا کہا ہم سے مہدی بن میمون نے انہون نے غیلان بن جریر سے انہون نے انس رضہ سے انہون نے کہا تم ایسے ایسے کام کرتے ہو جو

هِيَ أَدَقُّ فِي أَعْيُنِكُمْ مِنَ الشَّعَرِ إِنْ كُنَّا نَعُدُّ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

تمہاری نظر مین بال سے بڑھ کر باریک ہین (تم انکو حقیر جانتے ہو بڑا گناہ نہین سمجھتے) اور ہم لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مین ان کا موبق

سَلَّمَ الْمُوبِقَاتِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ يَعْنِي بِذٰلِكَ الْمُهْلِكَاتِ بَابٌ الْأَعْمَالُ

کو ہلاک کر دینے والا سمجھتے تھے امام بخاری نے کہا حدیث مین جو موبقات کا لفظ ہے اُسکا معنے ہلاک کرنے والے باب عملون مین خاتمہ کا اعتبار ہے

بِالْخَوَاتِيمِ وَمَا يُخَافُ مِنْهَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ

اور خاتمہ سے ڈرتے رہنا ایسا نہ ہو اخیر وقت برا عمل سرزد ہو ہم سے علی بن عیاش نے بیان کیا کہا ہم سے ابو غسان (محمد بن مطرف) نے

حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ نَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہا مجھ سے ابو حازم (سلمہ بن دینار) نے انہون نے سہل بن سعد ساعدی رضہ سے انہون نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے (جنگ خیبر مین)

وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ يُقَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ وَكَانَ مِنْ أَعْظَمِ الْمُسْلِمِينَ غَنَاءً عَنْهُمْ

ایک شخص (قزمان) کو دیکھا وہ مشرکون سے خوب لڑ رہا تھا اور مسلمانون کے بڑا کام آ رہا تھا فرمایا

فَقَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هٰذَا فَتَبِعَهُ رَجُلٌ

جس شخص کو کوئی دوزخی آدمی دیکھنا منظور ہو وہ اس کو دیکھ لے یہ سنکر ایک شخص (اکثم بن ابی الجون) اس کے پیچھے

فلم يزل على ذلك حتى جرح فاستعجل الموت فقال بذبابة سيفه فوضعه

ہوا تھا برابر اسی کے ساتھ رہا یہاں تک کہ وہ شخص دیکھنے فرمان زخمی ہوا اور زخموں کی تکلیف پر صبر نہ کرکے مرنا چاہا اور جلدی مر جانے کو اس نے اپنی تلوار کی نوک اپنی

بين ثدييه فتحامل عليه حتى خرج من بين كتفيه فقال النبي صلى الله عليه

چھاتیوں کے بیچ میں رکھی اسپر اپنا بوجھ ڈالا کہ تلوار دونوں مونڈھوں کے درمیان پار نکل آئی اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

وسلم ان العبد ليعمل فيما يرى الناس عمل اهل الجنة وانه لمن اهل النار

دیکھو بعضا آدمی لوگوں کے خیال میں تو بہشتیوں کے سے کام کرتا رہتا ہے مگر ہوتا ہے دوزخی

ويعمل فيما يرى الناس عمل اهل النار وهو من اهل الجنة وانما الاعمال

اور بعضا آدمی لوگوں کی نظر میں تو دوزخیوں کے سے کام کرتا رہتا ہے لیکن ہوتا ہے بہشتی بات یہ ہے کہ عملوں میں خاتمہ کا اعتبار ہے

بخواتيمها باب العزلة راحة من خلاط السوء حدثنا ابو اليمان

باب بری صحبت سے تنہائی بہتر ہے ہم سے ابوالیمان نے بیان کیا

اخبرنا شعيب عن الزهري قال حدثني عطاء بن يزيد ان ابا سعيد حدثه

کہا ہم کو شعیب نے خبر دی انہوں نے زہری سے کہا مجھ کو عطاء بن یزید نے خبر دی ان سے ابوسعید خدری رض نے بیان کیا

قال قيل يا رسول الله وقال محمد بن يوسف حدثنا الاوزاعي حدثنا

دوسری سند اور محمد بن یوسف فریابی نے کہا (جو امام بخاری کے شیخ ہیں) ہم سے امام اوزاعی نے بیان کیا کہا ہم سے

الزهري عن عطاء بن يزيد الليثي عن ابي سعيد الخدري قال جاء اعرابي

زہری نے انہوں نے عطاء بن یزید لیثی سے انہوں نے ابوسعید خدری سے ایک گنوار (نام معلوم) آنحضرت

الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله اي الناس خير قال رجل

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا پوچھنے لگا یا رسول اللہ لوگوں میں کونسا شخص بہتر (افضل) ہے آپ نے فرمایا وہ

جاهد بنفسه وماله ورجل في شعب من الشعاب يعبد ربه ويدع الناس

شخص جو اپنی جان اور مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کرے اور وہ شخص جو کسی پہاڑ کی کھوہ میں بیٹھ کر پروردگار کی عبادت کرے لوگوں کو اپنی

من شره تابعه الزبيدي وسليمن بن كثير والنعمن عن الزهري وقال

برائی سے محفوظ رکھے شعیب کے ساتھ محمد بن ولید زبیدی اور سلیمان بن کثیر اور نعمان بن راشد نے بھی زہری سے روایت کیا

معمر عن الزهري عن عطاء او عبيد الله عن ابي سعيد عن النبي صلى الله

اور معمر بن راشد نے اسکو زہری سے انہوں نے عطاء سے یا عبید اللہ سے (شک کے ساتھ) انہوں نے ابوسعید خدری سے روایت کیا آنحضرت صلی اللہ

عليه وسلم وقال يونس وابن مسافر ويحيى بن سعيد عن ابن شهاب عن

علیہ وسلم سے اور یونس اور عبدالرحمن بن خالد بن مسافر اور یحییٰ بن سعید انصاری نے بھی اسکو ابن شہاب سے روایت کیا انہوں نے

عطاءٍ عن بعض اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم حدثنا

عطاء بن یزید لیثی سے اُنہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی سے (صحابی کا نام نہ لیا) ف ہم سے

ابو نعیم حدثنا الماجشون عن عبد الرحمن بن ابی صعصعۃ عن ابیہ عن ابی سعید

ابو نعیم فضل بن دکین نے بیان کیا کہا ہم سے عبد العزیز ماجشون نے انہوں نے عبد الرحمن بن ابی صعصعہ سے اُنہوں نے اپنے والد عبد اللہ سے انہوں نے ابی

انہ سمعہ یقول سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول یاتی علی الناس زمان

انہوں نے کہا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپ فرماتے تھے ایک زمانہ (آیندہ) ایسا آئیگا مسلمان کا اچھا مال (جس میں اس

خیر مال الرجل المسلم الغنم یتبع بہا شعف الجبال ومواقع القطر یفر

کا دین آفتوں سے بچا رہے) یہ ہوگا چند بکریاں جن کو وہ پہاڑ کی چوٹیوں اور نالوں کنڈ دن میں چراتا رہے اپنے دین ایمان کو لیکر

بدینہ من الفتن باب رفع الامانۃ حدثنا محمد بن سنان حدثنا

فسادوں کو تنگ کر دہاں) بھاگ جائے ف۲ باب اخیر زمانہ میں دنیا سے ایمانداری اٹھ جانا ہم سے محمد بن سنان نے بیان کیا کہا ہم سے

فلیح بن سلیمن حدثنا ھلال بن علی عن عطاء بن یسار عن ابی ھریرۃ رض قال

فلیح بن سلیمان نے کہا ہم سے ہلال بن علی نے اُنہوں نے عطاء بن یسار سے انہوں نے ابوہریرہ رض سے اُنہوں نے کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ اذا ضیعت الامانۃ فانتظر الساعۃ قال کیف

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ایمانداری (دنیا سے) جاتی رہے تو قیامت کا منتظر رہ ایک گنوار (نام نامعلوم) یہ سنکر کہنے لگا

اضاعتھا یا رسول اللہ قال اذا اسند الامر الی غیر اھلہ فانتظر الساعۃ

یا رسول اللہ ایمانداری کیونکر اٹھ جائیگی (یہ کیونکر ہوگا کہ سب بے ایمان ہوجائیں) آپ نے فرمایا ایمانداری اٹھ جانے سے مراد ہے کہ حکومت (اور خدمت) ان لوگوں

حدثنا محمد بن کثیر اخبرنا سفین حدثنا الاعمش عن زید بن وھب

ہم سے محمد بن کثیر نے بیان کیا کہا ہمکو سفیان ثوری نے خبر دی کہا ہم سے اعمش نے اُنہوں نے زید بن وہب سے

حدثنا حذیفۃ قال حدثنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حدیثین رایت احدھما

کہا ہم سے حذیفہ بن یمان نے کہا ہم سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دو حدیثیں بیان فرمائیں ایک کا ظہور تو میں دیکھ چکا

وانا انتظر الاخر حدثنا ان الامانۃ نزلت فی جذر قلوب الرجال ثم علموا

اور دوسری کا منتظر ہوں آپ نے فرمایا تھا کہ ایمانداری اللہ کی طرف سے لوگوں کے دلوں کی تہ پر اتری ہے پھر قرآن شریف سے

من القراٰن ثم علموا من السنۃ وحدثنا عن رفعھا قال ینام الرجل النومۃ

پھر حدیث شریف سے اسکی مضبوطی ہوتی جاتی ہے اور آپ نے اس ایمانداری کے اٹھ جانے کا بھی حال بیان کیا فرمایا آدمی ایک نیند لیگا

فتقبض الامانۃ من قلبہ فیظل اثرھا مثل اثر الوکت ثم ینام النومۃ

اور سوتے میں) ایمانداری اس کے دل پر سے اٹھالی جائیگی اور بجائے اسکے کا نشان دھبہ سا رہ جائیگا پھر ایک اور نیند لیگا تو جیسے پانی کا

فَيُقْبَضُ فَيَبْقٰى أَثَرُهَا مِثْلَ الْمَجْلِ كَجَمْرٍ دَحْرَجْتَهُ عَلٰى رِجْلِكَ فَنَفِطَ فَتَرَاهُ

داغ معلوم ہو جائیگا (اب اسکا نشان ایسا رہ جائیگا جیسے) آبلہ کی طرح ہو جائیگا جیسے تو پاؤں پر چنگاری لڑھکائے تو ایک چھالا پھول آتا ہے (ظاہر میں)

مُنْتَبِرًا وَّلَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ فَيُصْبِحُ النَّاسُ يَتَبَايَعُونَ فَلَا يَكَادُ أَحَدٌ يُّؤَدِّي

اسکو پھولا دیکھتا ہے پر اندر کچھ نہیں ہوتا۔ صبح کو ایسا ہوگا لوگ بیچ کھوچ (معاملہ) کرتے ہونگے مگر ایک شخص بھی اُن میں ایماندار نہ ہوگا جو

الْأَمَانَةَ فَيُقَالُ إِنَّ فِي بَنِي فُلَانٍ رَجُلًا أَمِينًا وَّيُقَالُ لِلرَّجُلِ مَا أَعْقَلَهُ وَمَا أَظْرَفَهُ

امانت ادا کرے۔ اخیر میں یہ نوبت پہونچیگی (ایماندار ایسے کم ہو جاوینگے) لوگ کہینگے فلان قوم کے لوگوں میں فلانا شخص ایماندار ہے اور لوگ کسی شخص

وَمَا أَجْلَدَهُ وَمَا فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِّنْ إِيمَانٍ وَلَقَدْ أَتٰى عَلَيَّ زَمَانٌ وَّ

حالانکہ وہ محض بے ایمان ہوگا، اُسکے دل میں رائی کے دانے برابر بھی ایمان نہ ہوگا حذیفہ کہتے ہیں ایک زمانہ مجھ پر ایسا گذر چکا ہے جب مجھ کو کچھ

مَا أُبَالِي أَيَّكُمْ بَايَعْتُ لَئِنْ كَانَ مُسْلِمًا رَدَّهُ الْإِسْلَامُ وَإِنْ كَانَ نَصْرَانِيًّا رَدَّهُ

پرواہ نہ تھی کوئی شخص ہو کسی سے بھی معاملہ کروں کیونکہ اگر وہ مسلمان ہوتا تو اسلام کا دین اسکو حق کی طرف پھیر لاتا اور اگر کافر نصرانی ہوتا تو اُسکو

عَلٰى سَاعِيهِ فَأَمَّا الْيَوْمَ فَمَا كُنْتُ أُبَايِعُ إِلَّا فُلَانًا وَّفُلَانًا حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ

کے حاکم لوگ (اسکو مجبور کرکے) میرا حق اُس سے دلا دیتے اب آج کے زمانہ میں تو یہ حال ہے کہ میں کسی سے معاملہ ہی نہیں کرنا چاہتا بجز فلاں فلاں شخص کے

أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ

کہا ہمکو شعیب نے خبر دی اُنہوں نے زہری سے کہا مجھ کو سالم بن عبداللہ بن عمر رض نے والد سے اُنہوں نے اپنے

قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا النَّاسُ كَالْإِبِلِ الْمِائَةِ

اُنہوں نے کہا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپ فرماتے تھے آدمیوں کا حال اونٹوں کی طرح ہے سو اونٹ میں ایک اونٹ

لَا تَكَادُ تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً بَابُ الرِّيَاءِ وَالسُّمْعَةِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا

بھی تیز سواری کے قابل نہیں ملتا۔ باب ریا اور شہرت چاہنے کی برائی ہم سے مسدد بن مسرہد نے بیان کیا کہا ہم کو

يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

یحییٰ بن سعید قطان نے اُنہوں نے سفیان ثوری سے کہا مجھ سے سلمہ بن کہیل نے بیان کیا۔ دوسری سند امام بخاری نے کہا اور ہم سے ابو نعیم نے

عَنْ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبًا يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ أَسْمَعْ

اُنہوں نے سلمہ بن کہیل سے کہا میں نے جندب بن عبداللہ بجلی سے سُنا اور (جندب نے یہ حدیث سننے کے بعد) پھر میں نے کسی صحابی سے یہ نہیں سنا کہ آنحضرت

فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللهُ

میں جندب کے نزدیک گیا میں نے اُن سے سنا وہ کہتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص (خلقت کو) سنانے کے لیے نیک کام کرے

بِهِ وَمَنْ يُّرَائِي يُرَائِي اللهُ بِهِ بَابُ مَنْ جَاهَدَ نَفْسَهُ فِي طَاعَةِ اللهِ

لوگوں کو دکھانے کے لیے نیک کام کرے اللہ تعالیٰ بھی (قیامت کے دن) اسکو سب لوگوں کو دکھا دیگا۔ باب جو اسکی اطاعت کرنے کے لیے اپنے نفس کو دبائے

حدثنا هدبة بن خالد حدثنا همام حدثنا قتادة حدثنا انس بن مالك

ہم سے ہدبہ بن خالد نے بیان کیا کہا ہم سے ہمام بن یحییٰ نے کہا ہم سے قتادہ نے کہا ہم سے انس بن مالک نے

عن معاذ بن جبل رض قال بينما انا رديف النبي صلى الله عليه وسلم ليس بيني

انہوں نے معاذ بن جبل سے انہوں نے کہا ایک بار میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (گدھے پر) سوار تھا میرے اور آپ کے بیچ میں

وبينه الا آخرة الرحل فقال يا معاذ قلت لبيك يا رسول الله وسعديك

کچھ نہ تھا صرف پالان کی لکڑی آپ نے فرمایا معاذ میں نے کہا حاضر ہوں یا رسول اللہ تعمیل ارشاد کے لیے مستعد ہوں

ثم سار ساعة ثم قال يا معاذ قلت لبيك رسول الله وسعديك ثم سار

تھوڑی دیر چلنے کے بعد آپ نے فرمایا معاذ میں نے کہا حاضر ہوں یا رسول اللہ اور تعمیل ارشاد کے لیے مستعد ہوں پھر تھوڑی دیر چلنے کے

ساعة ثم قال يا معاذ بن جبل قلت لبيك رسول الله وسعديك قال

بعد فرمایا معاذ میں نے کہا حاضر ہوں یا رسول اللہ اور تعمیل ارشاد کے لیے مستعد ہوں فرمایا

هل تدري ما حق الله على عباده قلت الله ورسوله اعلم قال حق الله على

تو جانتا ہے اللہ کا حق اس کے بندوں پر کیا ہے میں نے کہا اللہ اور اس کا رسول خوب جانتا ہے فرمایا اللہ کا حق اس کے بندوں پر یہ ہے

عباده ان يعبدوه ولا يشركوا به شيئا ثم سار ساعة ثم قال يا معاذ بن

کہ اسی کی عبادت کریں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں پھر تھوڑی دیر چل کر فرمایا معاذ میں نے عرض کیا حاضر ہوں یا رسول اللہ

جبل قلت لبيك رسول الله وسعديك قال هل تدري ما حق العباد على

اور تعمیل ارشاد کے لیے مستعد ہوں فرمایا تو جانتا ہے بندوں کا حق اللہ پر کیا ہے

الله اذا فعلوه قلت الله ورسوله اعلم قال حق العباد على الله ان لا يعذبهم

جب بندے یہ بات بجا لائیں میں نے کہا اللہ اور اس کا رسول خوب جانتا ہے آپ نے فرمایا بندوں کا حق اللہ پر یہ ہے کہ ان کو عذاب نہ کرے

باب التواضع حدثنا مالك بن اسمعيل حدثنا زهير حدثنا حميد

باب فروتنی (عاجزی) کرنے کے بیان میں ہم سے مالک بن اسمعیل نے بیان کیا کہا ہم سے زہیر بن معاویہ نے کہا ہم سے حمید طویل نے

عن انس رض كان للنبي صلى الله عليه وسلم ناقة قال وحدثني محمد اخبرنا

انہوں نے انس سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک اونٹنی تھی دوسری سند امام بخاری نے کہا اور مجھ سے محمد نے بیان کیا کہا ہم کو

الفزاري وابو خالد الاحمر عن حميد الطويل عن انس قال كانت ناقة

فزاری اور ابو خالد احمر نے خبر دی ان دونوں نے حمید طویل سے انہوں نے انس سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی

لرسول الله صلى الله عليه وسلم تسمى العضباء وكانت لا تسبق فجاء

اللہ علیہ وسلم کی ایک اونٹنی تھی اس کو عضباء کہتے تھے وہ ایسی تیز تھی کسی دوڑ میں پیچھے نہیں رہتی تھی پھر ایسا ہوا

كتاب الرقاق

أعرابي على قعود له فسبقها فاشتد ذلك على المسلمين وقالوا سبقت

ایک گنوار (نام نامعلوم) ایک جوان اونٹ پر سوار آیا اور عضباء سے آگے نکل گیا مسلمانوں کو یہ ناگوار گذرا لگے کہنے افسوس عضباء پیچھے

العضباء فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن حقا على الله أن لا

رہ گئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بات یہ ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے اوپر یہ لازم کر لیا ہے دنیا میں جس کو اٹھاتا ہے اس کو کبھی نہ

يرفع شيئا من الدنيا إلا وضعه حدثني محمد بن عثمان حدثنا خالد

کبھی) گراتا ہے ف مجھ سے محمد بن عثمان بن کرامہ نے بیان کیا کہا ہم سے خالد بن مخلد نے

ابن مخلد حدثنا سليمن بن بلال حدثني شريك بن عبد الله بن أبي نمر

کہا ہم کو سلیمان بن بلال نے کہا ہم سے شریک بن عبداللہ نے انہوں نے

عن عطاء عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله قال

عطاء بن یسار سے انہوں نے ابوہریرہ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جل جلالہ ارشاد فرماتا

من عادى لي وليا فقد آذنته بالحرب وما تقرب إلي عبدي بشيء أحب

ہے جو شخص میرے کسی ولی سے دشمنی رکھے میں اس کو خبر کیے دیتا ہوں کہ میں اس سے لڑوں گا ف اور میرا بندہ جن جن عبادتوں سے میرا قرب حاصل

إلي مما افترضت عليه وما يزال عبدي يتقرب إلي بالنوافل حتى أحبه

کرتا ہے ان میں کوئی عبادت مجھ کو اس سے زیادہ پسند نہیں ہے جو میں نے اس پر فرض کی ہے (یعنی فرائض مجھ کو بہت پسند ہیں جیسے نماز روزہ حج زکوٰۃ)

فإذا أحببته كنت سمعه الذي يسمع به وبصره الذي يبصر به ويده

پھر تو یہ حال ہوتا ہے کہ میں ہی اس کا کان ہو جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اور اس کی آنکھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے اور اس کا ہاتھ ہو جاتا

التي يبطش بها ورجله التي يمشي بها وإن سألني لأعطينه ولئن

ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے اور اس کا پاؤں ہو جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے ف وہ اگر مجھ سے کچھ مانگتا ہے تو میں اس کو دیتا ہوں وہ اگر کسی بلا (یا

استعاذني لأعيذنه وما ترددت عن شيء أنا فاعله ترددي عن نفس

شیطان) سے میری پناہ چاہتا ہے (اس کو محفوظ رکھتا ہوں ف اور مجھ کو کسی کام میں جس کو میں کرنا چاہتا ہوں اتنا تردد نہیں

المؤمن يكره الموت وأنا أكره مساءته باب قول النبي صلى الله عليه

جتنا مومن کی جان نکالنے میں ہوتا ہے وہ تو موت کو (بوجہ تکلیف جسمانی کے) برا سمجھتا ہے اور مجھ کو بھی اس کو تکلیف

وسلم بعثت أنا والساعة كهاتين وما أمر الساعة إلا كلمح البصر أو هو

میں اور قیامت دونوں ایسے نزدیک ہیں جیسے یہ دونوں انگلیاں (کلمے کی انگلی اور بیچ کی انگلی) اور قیامت کا واقعہ ہونا تو ایسا ہے جیسے آنکھ

أقرب إن الله على كل شيء قدير حدثنا سعيد بن أبي مريم حدثنا أبو غسان

(اس کو بھی) اجلد تر ہے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ہم سے سعید بن ابی مریم نے بیان کیا کہا ہم سے ابوغسان (محمد بن مطرف)

باقی صفحہ ۹۹

حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا

نے کہا مجھ سے ابو حازم نے انہوں نے سہل بن سعد ساعدی سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اور قیامت دونوں اس

وَالسَّاعَةَ هٰكَذَا وَيُشِيرُ بِإِصْبَعَيْهِ فَيَمُدُّهُمَا حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ

طرح بھیجے گئے اور آپ اپنی دو انگلیوں (کلمے اور بیچ کی انگلی) کو لمبا کرکے بتلایا ف مجھ سے عبداللہ بن محمد مسندی نے بیان کیا

هُوَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ وَأَبِي التَّيَّاحِ عَنْ

کہا ہم سے وہب بن جریر نے کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے قتادہ اور ابو التیاح (یزید بن حمید) سے انہوں نے

أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ وَالسَّاعَةَ كَهَاتَيْنِ حَدَّثَنِي

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا میں اور قیامت دونوں اس طرح بھیجے گئے ف مجھ سے

يَحْيَى بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

یحییٰ بن یوسف نے بیان کیا کہا ہم کو ابو بکر بن عیاش نے خبر دی انہوں نے ابو حصین (عثمان بن عاصم) سے انہوں نے ابو صالح سے انہوں نے ابو ہریرہ سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ يَعْنِي

انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا میں اور قیامت دونوں (اتنے نزدیک) بھیجے گئے جیسے یہ دونوں انگلیاں ف

إِصْبَعَيْنِ تَابَعَهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ بَابٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ

ابو بکر بن عیاش کے ساتھ اس حدیث کو اسرائیل نے بھی ابو حصین سے روایت کیا (اسکو اسمٰعیلی نے وصل کیا) ف باب ف ہم سے ابو الیمان نے

أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ

بیان کیا کہا ہم کو شعیب نے خبر دی کہا ہم سے ابو الزناد نے انہوں نے اعرج سے انہوں نے ابو ہریرہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ

نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک سورج پچھم کی طرف سے نہ نکلیگا

مَغْرِبِهَا فَإِذَا طَلَعَتْ فَرَآهَا النَّاسُ آمَنُوا أَجْمَعُونَ فَذٰلِكَ حِينَ لَا يَنْفَعُ

جب سورج پچھم کی طرف سے نکلیگا اور لوگ (اللہ کی قدرت کی) یہ نشانی دیکھ لیں گے تو سب کے سب ایمان لے آئیں گے مگر یہ وہ وقت ہوگا

نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا وَلَتَقُومَنَّ

جب کسی کو اسکا ایمان فائدہ نہ دیگا جو اس سے پہلے ایمان نہ لایا ہوگا یا اس نے ایمان کے ساتھ نیک کام نہ کیے ہوں گے ف اور قیامت

السَّاعَةُ وَقَدْ نَشَرَ الرَّجُلَانِ ثَوْبَهُمَا بَيْنَهُمَا فَلَا يَتَبَايَعَانِهِ وَلَا يَطْوِيَانِهِ

تو ایسا ہوگا کہ دو آدمی اپنا کپڑا بچھائے بیٹھے ہونگے وہ اس کا بیچ کھوچ اور سمیٹنے سے بھی فارغ نہ ہونگے کہ قیامت آجائیگی

وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَقَدِ انْصَرَفَ الرَّجُلُ بِلَبَنِ لِقْحَتِهِ فَلَا يَطْعَمُهُ وَلَتَقُومَنَّ

اور آدمی اپنی اونٹنی کا دودھ لیکر چلیگا بھی اسکو پینے نہ پائیگا کہ قیامت آجائے گی

اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ قیامت ایکا ایکی ناگہاں آئیگی لوگوں کو خبر نہ ہوگی وہ اپنے اپنے دھندوں میں مصروف

السَّاعَةُ وَهُوَ يَلِيطُ حَوْضَهُ فَلَا يَسْقِي فِيهِ وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَقَدْ رَفَعَ أُكْلَتَهُ

اور کوئی آدمی اپنا حوض لیپ پوت رہا ہوگا (تاکہ اس میں پانی بھرے) ابھی اسکا پانی پلانے نہیں پائیگا کہ قیامت آجائیگی اور کوئی آدمی نوالہ (کھانے

إِلَى فِيهِ فَلَا يَطْعَمُهَا بَابُ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ حَدَّثَنَا

کے لیے) اپنے منہ کی طرف اٹھائیگا ابھی کھایا نہ ہوگا کہ قیامت آجائیگی ف باب جو شخص اللہ سے ملنا پسند کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملنا پسند کرتا ہے ہم کو

حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ

حجاج بن منہال نے بیان کیا کہا ہم سے ہمام نے کہا ہم کو قتادہ نے انہوں نے انس رضی سے انہوں نے عبادہ بن صامت سے انہوں نے آنحضرت

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ

صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا جو شخص اللہ سے ملنا پسند کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملنا پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ

لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ قَالَتْ عَائِشَةُ أَوْ بَعْضُ أَزْوَاجِهِ إِنَّا لَنَكْرَهُ الْمَوْتَ

سے ملنا برا جانتا ہے اللہ بھی اس سے ملنا ناپسند کرتا ہے یہ حدیث سنکر حضرت عائشہ رضی یا اور کوئی آپ کی بی بی بولیں یا رسول اللہ موت کو تو ہم

قَالَ لَيْسَ ذَاكِ وَلَكِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا حَضَرَهُ الْمَوْتُ بُشِّرَ بِرِضْوَانِ اللَّهِ وَكَرَامَتِهِ

آپ نے فرمایا اللہ کے ملنے سے (موت مراد نہیں ہے) بلکہ بات یہ ہے کہ ایماندار آدمی کو جب موت آلگتی ہے (مرنے کے قریب ہوتا ہے) تو اسکو اللہ کی رضامندی

فَلَيْسَ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا أَمَامَهُ فَأَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ وَأَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَإِنَّ

وہ اس وقت ان باتوں سے زیادہ جو آگے اسکو ملنے والی ہیں کوئی بات پسند نہیں کرتا اور اللہ سے ملنے کی (جلد) آرزو کرتا ہے اور کافر بے ایمان پر

الْكَافِرَ إِذَا حُضِرَ بُشِّرَ بِعَذَابِ اللَّهِ وَعُقُوبَتِهِ فَلَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَهَ إِلَيْهِ مِمَّا أَمَامَهُ

جب موت آپڑتی ہے اسکو یہ خبر دیجاتی ہے کہ اب اللہ کا عذاب اور اسکی سزا بھگتنے کا وقت آن پہنچا تو وہ اللہ سے ملنا ناپسند کرتا ہے (کمبخت دنیا میں

كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ وَكَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ اخْتَصَرَهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَمْرٌو عَنْ شُعْبَةَ وَقَالَ

رہنا چاہتا ہے) اللہ بھی اس سے ملنا ناپسند کرتا ہے ف۲ ابوداؤد طیالسی اور عمرو بن مرزوق نے اس حدیث کو شعبہ سے مختصر روایت کیا ہے

سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ف۳ اور سعید بن ابی عروبہ نے اسکو قتادہ سے روایت کیا انہوں نے زرارہ بن ابی اوفی سے انہوں نے سعد بن ہشام سے انہوں نے حضرت عائشہ رضی سے انہوں نے

وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ

ف مجھ سے محمد بن علاء نے بیان کیا کہا ہم سے ابو اسامہ نے انہوں نے برید بن عبداللہ سے انہوں نے ابو بردہ سے

عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ

انہوں نے ابوموسیٰ رضی سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا جو شخص اللہ سے ملنا پسند کرے گا اللہ بھی اس

اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ

سے ملنا پسند کریگا اور جو شخص اللہ سے ملنا ناپسند کریگا اللہ بھی اس سے ملنا ناپسند کریگا مجھ سے یحییٰ بن بکیر نے بیان کیا کہا

١٠١

حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب اخبرني سعيد بن المسيب وعروة بن

ہم سے امام لیث بن سعد نے انہوں نے عقیل بن خالد سے انہوں نے ابن شہاب سے کہا مجھکو سعید بن مسیب اور عروہ بن زبیر

الزبير في رجال من اهل العلم ان عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم

اور کئی عالموں نے خبر دی کہ حضرت عائشہ رض ام المومنین کہتی تھیں

قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول وهو صحيح انه لم يقبض نبي

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب اچھے خاصے تندرست تھے تو فرماتے تھے کوئی پیغمبر اس وقت تک نہیں مرا

قط حتى يرى مقعده من الجنة ثم يخير فلما نزل به وراسه على فخذي

جب تک بہشت میں اسکا ٹھکانا اس کو نہیں دکھلا دیا گیا اور اسکو اختیار نہیں دیا گیا جب آپ کی وفات قریب ہوئی تو آپ کا سر میری ران پر تھا

غشي عليه ساعة ثم افاق فاشخص بصره الى السقف ثم قال اللهم الرفيق

ایک گھڑی تک آپ بیہوش رہے اس کے بعد ہوش آیا تو چھت کی طرف ٹکٹکی لگا دی (نظر اٹھا دی) اور دعا کرنے لگے یا اللہ بلند رفیقوں کے ساتھ

الاعلى قلت اذا لا يختارنا وعرفت انه الحديث الذي كان يحدثنا به

رکھیو تب میں نے اپنے دل میں کہا اب آپ ہم لوگوں کے ساتھ رہنا پسند نہیں کرنے کے اور مجھکو اس حدیث کی تصدیق ہوئی جو آپ نے تندرستی کی حالت میں

قالت فكانت تلك اخر كلمة تكلم بها النبي صلى الله عليه وسلم قوله اللهم الرفيق الاعلى

فرمائی تھی ف بس یہی آخری کلام رہا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یعنی اللہم الرفیق الاعلی

باب سكرات الموت حدثني محمد بن عبيد بن ميمون حدثنا

باب موت کی بیہوشیوں (سختیوں) کا بیان مجھ سے محمد بن عبید بن میمون نے بیان کیا کہا ہم سے

عيسى بن يونس عن عمر بن سعيد قال اخبرني ابن ابي مليكة ان ابا

عیسی بن یونس نے انہوں نے عمر بن سعید سے کہا مجھکو ابن ابی ملیکہ نے خبر دی ان سے ابو عمرو ذکوان نے

عمرو ذكوان مولى عائشة اخبره ان عائشة رض كانت تقول ان رسول

بیان کیا جو حضرت عائشہ رض کے غلام تھے کہ حضرت عائشہ رض کہتی تھیں وفات کے وقت آنحضرت صلی اللہ

الله صلى الله عليه وسلم كان بين يديه ركوة او علبة فيها ماء يشك عمر

علیہ وسلم کے سامنے پانی کا ایک پیالہ یا لکڑی کا کونڈا رکھا تھا یہ عمر بن سعید راوی کو شک ہے آپ

فجعل يدخل يديه في الماء فيمسح بهما وجهه ويقول لا اله الا الله ان

اپنے دونوں ہاتھ پانی میں ڈالتے اور منہ پر پھیرتے اور فرماتے لا الہ الا اللہ موت

للموت سكرات ثم نصب يده فجعل يقول في الرفيق الاعلى حتى قبض

میں بڑی سختیاں ہیں پھر اپنا ہاتھ اٹھا کر فرمانے لگے رفیق اعلی میں یہاں تک کہ آپ کی روح قبض ہو گئی

وقالت بدأة حدثني صدقة أخبرنا عبدة عن هشام عن أبيه عن عائشة

اور ہاتھ جھاڑ کر اشارہ کرتی ہے ہم سے صدقہ بن فضل نے بیان کیا کہا ہمکو عبدہ بن سلیمان نے خبر دی انہوں نے ہشام سے انہوں نے اپنے والد عروہ سے

قالت كان رجال من الأعراب جفاة يأتون النبي صلى الله عليه وسلم

عرب کے کچھ گنوار لٹھ لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس آتے اور

فيسألونه متى الساعة فكان ينظر إلى أصغرهم فيقول إن يعش هذا

پوچھتے قیامت کب ہوگی آپ دیکھتے اُن لوگوں میں جو بہت کم عمر ہوتا فرماتے اگر یہ بچہ زندہ رہا تو اس

لا يدركه الهرم حتى تقوم عليكم ساعتكم قال هشام يعني موتهم

کے بوڑھے ہونے سے پہلے تمہاری قیامت آجائیگی (تم مر جاؤ گے مرنا بھی قیامت ہی) ہشام نے کہا حدیث میں جو ساعتکم کا لفظ ہے اسکے معنی موت ہیں

حدثنا إسمعيل قال حدثني مالك عن محمد بن عمرو بن حلحلة

ہم سے اسمعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا مجھ سے امام مالک نے انہوں نے محمد بن عمرو بن حلحلہ سے

عن معبد بن كعب بن مالك عن أبي قتادة بن ربعي الأنصاري أنه كان

انہوں نے معبد بن کعب بن مالک سے انہوں نے ابو قتادہ انصاری رضؓ سے وہ بیان کرتے تھے

يحدث أن رسول الله صلى الله عليه وسلم مر عليه بجنازة فقال مستريح

کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے ایک جنازہ گذرا آپ نے فرمایا آرام پانے والا ہے

ومستراح منه قالوا يا رسول الله ما المستريح والمستراح منه قال العبد

یا آرام دینے والا (یعنی نیک بخت ہے یا بد بخت) صحابہ نے پوچھا آرام پانے والا یا آرام دینے والا اس سے کیا مطلب ہے فرمایا ایماندار

المؤمن يستريح من نصب الدنيا وأذاها إلى رحمة الله والعبد الفاجر

بندہ تو مر کر دنیا کی تکالیف اور مصیبتوں سے نجات پاکر اللہ کی رحمت میں آرام پاتا ہے اور بے ایمان بدکار کے مرنے سے

يستريح منه العباد والبلاد والشجر والدواب حدثنا مسدد حدثنا

دوسرے بندے اور ملک اور درخت اور چوپائے جانور سب آرام پاتے ہیں ہم سے مسدد بن مسرہد نے بیان کیا کہا ہم کو

يحيى عن عبد ربه بن سعيد عن محمد بن عمرو بن حلحلة حدثني ابن كعب

یحیی بن سعید قطان نے انہوں نے عبد ربہ بن سعید انصاری سے انہوں نے محمد بن عمرو بن حلحلہ سے کہا مجھ سے معبد بن کعب نے بیان کیا

عن أبي قتادة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال مستريح ومستراح منه

انہوں نے ابو قتادہ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا جب ایک جنازہ سامنے سے گذرا یا تو یہ آرام پانے والا ہے یا دوسرے

المؤمن يستريح حدثنا الحميدي حدثنا سفين حدثنا عبد الله بن

ایماندار بندہ تو آرام پاتا ہے ہم سے حمیدی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے کہا ہم سے عبد اللہ بن

أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

ابی بکر بن عمرو بن حزم سے اُنہوں نے انس بن مالکؓ سے سُنا وہ کہتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثَةٌ فَيَرْجِعُ اثْنَانِ وَيَبْقَى مَعَهُ وَاحِدٌ يَتْبَعُهُ

میت کے ساتھ (قبر تک) تین چیزیں جاتی ہیں اُس کے گھر والے اُس کی لونڈی غلام جانور وغیرہ مال اسباب اُس کے اعمال پھر دو تو لوٹ آتے ہیں

أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ فَيَرْجِعُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَيَبْقَى عَمَلُهُ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ

گھر والے اور مال اسباب اور اعمال اُسکے ساتھ رہ جاتے ہیں ف ہم سے ابو النعمان نے بیان کیا

حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ

کہا ہم سے حماد بن زید نے اُنہوں نے ایوب سختیانی سے اُنہوں نے نافع سے اُنہوں نے ابن عمرؓ سے اُنہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمْ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ غُدْوَةً

علیہ وسلم نے فرمایا جب آدمی مرجاتا ہے تو صبح و شام (جب تک وہ برزخ میں رہتا ہے) اُسکا ٹھکانا

وَعَشِيًّا إِمَّا النَّارُ وَإِمَّا الْجَنَّةُ فَيُقَالُ هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى تُبْعَثَ

اُس کو بتلایا جاتا ہے یا تو بہشت میں یا دوزخ میں اور اُس سے (فرشتے) کہتے ہیں یہ تیرا ٹھکانا ہے یعنی حشر کے بعد ف ۲

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ

ہم سے علی بن جعد نے بیان کیا کہا ہم کو شعبہ بن حجاج نے خبر دی اُنہوں نے اعمش سے اُنہوں نے مجاہد سے اُنہوں نے

عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الْأَمْوَاتَ فَإِنَّهُمْ

حضرت عائشہؓ سے اُنہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگ مر گئے اُنکو برا نہ کہو اُنہوں نے جیسے عمل کیے تھے

قَدْ أَفْضَوْا إِلَى مَا قَدَّمُوا

(برے یا بھلے) ویسا بدلہ پا لیا (اب برا کہنے سے کیا فائدہ) ف ۳

تَمَّ الْجُزْءُ السَّادِسُ وَالْعِشْرُونَ وَيَتْلُوهُ الْجُزْءُ السَّابِعُ وَ

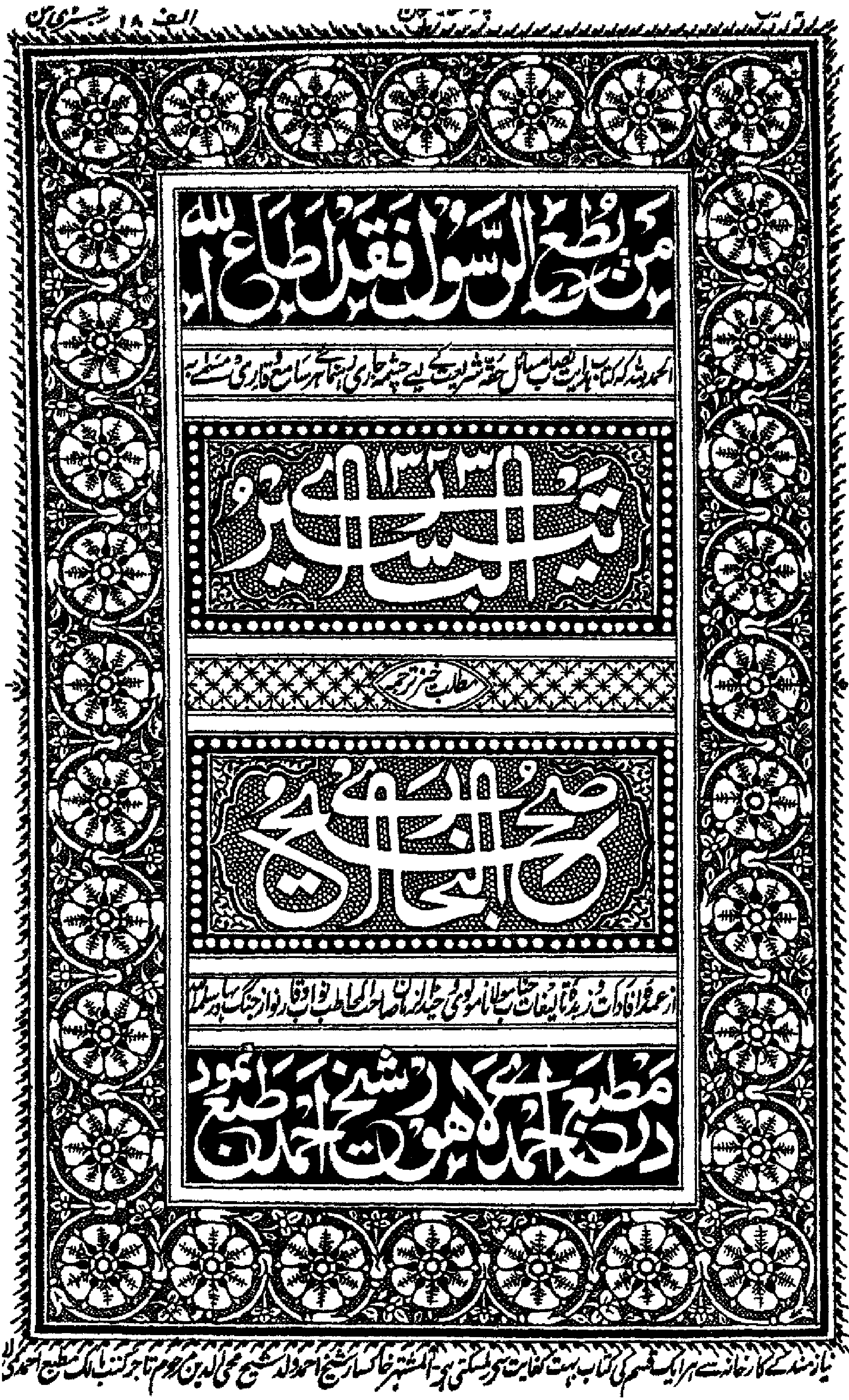
اللہ کا شکر ہے چھبیسواں پارہ تمام ہوا اب ستائیسواں پارہ اُس کے فضل و کرم کے بھروسے

الْعِشْرُونَ إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالَى

پر شروع ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ

فہرست پارہ بست و ششم تیسیر الباری ترجمہ و شرح اردو صحیح البخاری

صفحہ	مطالب	صفحہ	مطالب	صفحہ	مطالب	صفحہ	مطالب
	باب معتق معانقہ کا بیان		وسعد یا [illegible]		دو کے مسلمان [illegible]		مسلمانو تم [illegible] مجلس		کوئی گھر [illegible]
۲	باب [illegible] حدیث سعد	۳	[illegible]		باب اذا قیل لکم تفسحوا		عمل [illegible]		بے اجازت [illegible]
	[illegible]		من [illegible] کوئی مسلمان	۴	فی المجالس فافسحوا		باب [illegible]		[illegible] ہو


من يطع الرسول فقد اطاع الله
الحمد للہ کہ کتاب ہدایت نصاب مسائل حقہ شریعت کے لیے چشمہ جاری رہنما ہر سامع و قاری مسمی بہ
تیسیر الباری ۱۳۲۳
مطلب خیز ترجمہ
صحیح البخاری
از عمدہ افادات ذریعہ تالیفات جناب مولانا مولوی وحید الزمان صاحب المخاطب بہ نواب وقار نواز جنگ بہادر سلمہ
در مطبع احمدی لاہور شیخ احمد طبع
نیازمند کے کارخانہ سے ہر ایک قسم کی کتاب بہت کفایت سے مل سکتی ہے المشتہر خاکسار شیخ احمد ولد شیخ محی الدین مرحوم تاجر کتب مالک مطبع احمدی



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بہت رحم والا ہے مہربان

باب نفخ الصور قال مجاھد الصور کھیئۃ البوق

باب صور پھونکنے کا بیان مجاہد نے کہا (اسکو فریابی نے وصل کیا) صور ایک سینگ کی طرح ہے

زجرۃ صیحۃ وقال ابن عباس الناقور الصور الراجفۃ النفخۃ

اور سورۂ یٰس میں جو زجرۃ واحدۃ ہے زجرۃ کے معنی چیخ اور ابن عباس نے کہا ناقور کا معنی صور کے ہیں الراجفۃ

الاولیٰ والرادفۃ النفخۃ الثانیۃ حدثنی عبد العزیز

جو سورۂ والنازعات میں ہے پہلی مرتبہ صور کا پھونکنا اور الرادفۃ (اسی سورت میں) دوسری بار پھونکنا مجھ سے عبد العزیز

ابن عبد اللہ قال حدثنی ابراھیم بن سعد عن ابن

ابن عبد اللہ اویسی نے بیان کیا کہا مجھ سے ابراہیم بن سعد نے انہوں نے ابن

شھاب عن ابی سلمۃ بن عبد الرحمٰن وعبد الرحمٰن

شہاب سے انہوں نے ابو سلمہ بن عبد الرحمٰن بن عوف اور عبد الرحمٰن بن ہرمز

الاعرج انھما حدثاہ ان ابا ھریرۃ قال استب رجلان

اعرج سے ان دونوں نے بیان کیا کہ ابو ہریرہ کہتے تھے ایک مسلمان اور

رجل من المسلمین ورجل من الیھود فقال المسلم

ایک یہودی نے آپس میں گالی گلوچ کی مسلمان کہنے لگا

والذی اصطفیٰ محمدا علی العالمین فقال الیھودی

قسم اس پروردگار کی جس نے حضرت محمد کو سارے جہاں پر برگزیدہ کیا یہودی کہنے لگا

وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَى الْعَالَمِينَ قَالَ فَغَضِبَ الْمُسْلِمُ عِنْدَ ذَلِكَ فَلَطَمَ وَجْهَ

قسم اس پروردگار کی جس نے حضرت موسیٰ کو سارے جہان پر برگزیدہ کیا یہ سنتے ہی مسلمان کو غصہ آگیا اس نے یہودی کو ایک طمانچہ

الْيَهُودِيِّ فَذَهَبَ الْيَهُودِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِمَا

رسید کیا یہودی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس گیا اور سارا قصہ مسلمان نے جو

كَانَ مِنْ أَمْرِهِ وَأَمْرِ الْمُسْلِمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُخَيِّرُونِي

کیا تھا وہ آپ سے عرض کیا اسوقت آپ نے فرمایا دیکھو مجھ کو موسےٰ

عَلَى مُوسَى فَإِنَّ النَّاسَ يَصْعَقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَكُونُ فِي أَوَّلِ مَنْ يُفِيقُ فَإِذَا

پر فضیلت مت دو قیامت کے دن ایسا ہوگا (صور پھونکتے ہی) لوگ بیہوش ہو جاوینگے مجھ کو سب سے پہلے ہوش آئیگا میں کیا

مُوسَى بَاطِشٌ بِجَانِبِ الْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَكَانَ مُوسَى فِيمَنْ صَعِقَ فَأَفَاقَ

دیکھوں گا موسیٰ عرش کا کونا تھامے ہوئے ہیں اب میں یہ نہیں جانتا کہ موسیٰ بھی بیہوش ہو کر مجھ سے پہلے ہوش میں

قَبْلِي أَوْ كَانَ مِمَّنِ اسْتَثْنَى اللَّهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا

آجاوینگے یا وہ ان لوگوں میں ہونگے جن کو اللہ تعالیٰ نے مستثنیٰ کیا ہے ہم سے ابو الیمان نے بیان کیا کہا ہم کو شعیب نے خبر دی کہا ہم سے

أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْعَقُ

ابو الزناد نے انہوں نے اعرج سے انہوں نے ابوہریرہؓ سے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس وقت بیہوش ہونے کا وقت

النَّاسُ حِينَ يَصْعَقُونَ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ قَامَ فَإِذَا مُوسَى آخِذٌ بِالْعَرْشِ فَمَا

آئیگا لوگ بیہوش ہو جاوینگے میں سب سے پہلے ہوش میں آکر کھڑا ہونگا کیا دیکھونگا موسیٰ عرش کا کونا تھامے (کھڑے) ہوئے ہیں اب میں

أَدْرِي أَكَانَ فِيمَنْ صَعِقَ رَوَاهُ أَبُو سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نہیں جانتا وہ بیہوش بھی ہوگئے یا نہیں یہ حدیث کو ابو سعید خدریؓ نے بھی آنحضرتؐ سے روایت کیا ہے (یہ اوپر کتاب الاشخاص میں موصولاً گذر چکی ہے)

بَابٌ يَقْبِضُ اللَّهُ الْأَرْضَ رَوَاهُ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

باب اللہ تعالیٰ زمین کو مٹھی میں لیگا اس امر کو نافع نے ابن عمر رضؓ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے (جو کتاب التوحید

وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ

میں موصولاً آئیگا) ہم سے محمد بن مقاتل مروزی نے بیان کیا کہا ہم کو عبداللہ بن مبارک نے خبر دی کہا ہم کو یونس بن یزید ایلی نے انہوں نے زہری سے

حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہا مجھ سے سعید بن مسیب نے بیان کیا انہوں نے ابوہریرہ رضؓ سے انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ يَقْبِضُ اللَّهُ الْأَرْضَ وَيَطْوِي السَّمَاءَ بِيَمِينِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ

آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) زمین اپنی مٹھی میں لے لیگا اور آسمانوں کو (کاغذ کی طرح) داہنے ہاتھ پر لپیٹ لیگا پھر فرمائیگا میں بادشاہ ہوں اب

مُلُوكُ الأَرْضِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدِ

زمین کے بادشاہ کہاں گئے ف۱ ہم سے یحیٰے بن بکیر نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے انہوں نے خالد بن یزید سے انہوں نے سعید

ابْنِ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

ابن ابی ہلال سے انہوں نے زید بن اسلم سے انہوں نے عطاء بن یسار سے انہوں نے ابو سعید خدریؓ سے

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُ الأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُبْزَةً وَاحِدَةً يَتَكَفَّؤُهَا

انہوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن ساری زمین ایک روٹی کی طرح ہو جائیگی اللہ تعالےٰ اپنے ہاتھ سے

الْجَبَّارُ بِيَدِهِ كَمَا يَكْفَأُ أَحَدُكُمْ خُبْزَتَهُ فِي السَّفَرِ نُزُلاً لأَهْلِ الْجَنَّةِ فَأَتَى رَجُلٌ

بہشتیوں کی مہمانی کرنے کے لیے اسکو الٹے پلٹے گا جیسا کوئی تم میں سے سفر میں اپنی روٹی الٹ پلٹ کرتا ہے اسکے بعد ایک یہودی

مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ بَارَكَ الرَّحْمَنُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ أَلاَ أُخْبِرُكَ بِنُزُلِ أَهْلِ

شخص آیا (نام نامعلوم) وہ کہنے لگا ابو القاسم اللہ تعالےٰ تم کو برکت دیوے میں بیان کروں قیامت کے دن بہشتیوں کی

الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ بَلَى قَالَ تَكُونُ الأَرْضُ خُبْزَةً وَاحِدَةً كَمَا قَالَ النَّبِيُّ

جو مہمانی ہوگی آپ نے فرمایا اچھا بیان کر وہ بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرح یہی کہنے لگا زمین

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْنَا ثُمَّ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ

ایک روٹی کی طرح ہو جائے گی آنحضرتؐ نے (یہودی سے) یہ سنکر ہماری طرف دیکھا اور آپ ہنسے کہ آپ کے پچھلے دانت کھل گئے

نَوَاجِذُهُ ثُمَّ قَالَ أَلاَ أُخْبِرُكَ بِإِدَامِهِمْ قَالَ إِدَامُهُمْ بَالاَمُ وَنُونٌ قَالُوا

(داڑھیں یا کچلیاں) پھر وہ یہودی کہنے لگا ابو القاسم میں تم سے وہ بھی بیان کروں بہشتیوں کا سالن کیا ہوگا اس کا سالن بالام اور نون ہوگا

وَمَا هَذَا قَالَ ثَوْرٌ وَنُونٌ يَأْكُلُ مِنْ زَائِدَةِ كَبِدِهِمَا سَبْعُونَ أَلْفًا حَدَّثَنَا

بالام اور نون کیا اس نے کہا بیل اور مچھلی ف۲ یہ بیل اور مچھلی اتنے بڑے ہونگے کہ انکے کلیجے کا لٹکتا ہوا ٹکڑا وہ ستر ہزار آدمی کھا سکینگے ف۳ ہم سے

سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ

سعید بن ابی مریم نے بیان کیا کہا ہم کو محمد بن جعفر نے خبر دی کہا مجھ سے ابو حازم (سلمہ بن دینار) نے بیان کیا کہا میں نے

سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ

سہل بن سعد ساعدیؓ سے سنا وہ کہتے تھے میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے قیامت کے دن لوگوں کا

الْقِيَامَةِ عَلَى أَرْضٍ بَيْضَاءَ عَفْرَاءَ كَقُرْصَةِ نَقِيٍّ قَالَ سَهْلٌ أَوْ غَيْرُهُ لَيْسَ فِيهَا

حشر ایک سفید سرخی آمیز زمین پر ہو گا جیسے میدہ کی روٹی (صاف سفید) ہوتی ہے سہل بن سعد یا کسی اور نے کہا ف۴ اس میں

مَعْلَمٌ لأَحَدٍ بَابُ كَيْفَ الْحَشْرُ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ

کے نشان ہوگی ف۵ باب حشر کا بیان ف۶ ہم سے معلے بن اسد نے بیان کیا کہا ہم سے وہیب بن خالد نے

عن ابن طاؤس عن ابیہ عن ابی ھریرۃ رض عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اُنہوں نے عبداللہ بن طاؤس سے اُنہوں نے اپنے والد طاؤس سے اُنہوں نے ابوہریرہؓ سے اُنہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے

قال یحشر الناس علی ثلث طرائق راغبین راھبین واثنان علی بعیر

آپنے فرمایا (قیامت سے پہلے) لوگوں کے تین فرقے ہونگے جو (شام کیطرف) حشر کیے جاوینگے ایک فرقہ تو رغبت کے ساتھ انجام سے ڈرتا ہوا دو دو ایک

وثلثۃ علی بعیر واربعۃ علی بعیر وعشرۃ علی بعیر ویحشر بقیتھم النار تقیل

اور تین تین چار چار بلکہ دس دس آدمی بیٹھ کر نکلیں گے اور تیسرے فرقہ کو آگ ہانک چلے گی وہ آگ (عجیب آگ ہوگی) جہاں

معھم حیث قالوا وتبیت معھم حیث باتوا وتصبح معھم حیث اصبحوا و

یہ لوگ دوپہر کو آرام کرنے کے لیے ٹھیرینگے آگ بھی ٹھیر جائیگی اور جہاں رات کو ٹھیرینگے یہ آگ بھی وہیں ٹھیری رہیگی صبح کو بھی انکے ساتھ

تمسی معھم حیث امسوا حدثنا عبد اللہ بن محمد حدثنا یونس بن محمد

ٹھیریگی شام کو بھی ان کے ساتھ ٹھیرے گی ۔ ہم سے عبداللہ بن محمد مسندی نے بیان کیا کہا ہم سے یونس بن محمد

البغدادی حدثنا شیبان عن قتادۃ حدثنا انس بن مالک رض ان رجلا

بغدادی نے کہا ہم سے شیبان نحوی نے اُنہوں نے قتادہؒ سے کہا ہم سے انس بن مالکؓ نے ایک شخص (نام معلوم) نے

قال یا نبی اللہ کیف یحشر الکافر علی وجھہ قال الیس الذی امشاہ

آنحضرتؐ سے عرض کیا یا رسول اللہ یہ کافر اپنے مونہہ کے بل کیونکر حشر کیا جائیگا (آدمی مونہہ کے بل کیونکر چلیگا) آپنے فرمایا جو خدا اسکو دو

علی الرجلین فی الدنیا قادرا علی ان یمشیہ علی وجھہ یوم القیمۃ قال

پاؤں پر چلاتا ہے کیا وہ قیامت کے دن اسکو مونہہ کے بل نہیں چلا سکتا — قتادہ نے یہ حدیث روایت کرکے کہا

قتادۃ بلی وعزۃ ربنا حدثنا علی حدثنا سفین قال عمرو سمعت سعید

کیوں نہیں ہمارے مالک کی عزت کی قسم (بیشک وہ مونہہ کے بل چلا سکتا ہے) ہم سے علی بن مدینی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے

ابن جبیر سمعت ابن عباس سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول انکم ملاقوا اللہ حفاۃ عراۃ

وہ کہتے تھے میں نے ابن عباسؓ سے سُنا وہ کہتے تھے میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپ فرماتے تھے تم لوگ قیامت کے دن اللہ سے ننگے پاؤں ننگے

مشاۃ غرلا قال سفین ھذا مما نعد ان ابن عباس سمعہ من النبی صلی

بدن پیدل چلتے ہوئے بن ختنہ ملو گے سفیان بن عیینہ نے کہا یہ حدیث بھی ان (نو یا دس) حدیثوں میں سے ہے جنکو ابن عباس رض

اللہ علیہ وسلم حدثنا قتیبۃ بن سعید حدثنا سفین عن عمرو عن سعید

نے خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے اُنہوں نے عمرو بن دینار سے اُنہوں نے سعید

ابن جبیر عن ابن عباس رض قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخطب

ابن جبیرؓ سے اُنہوں نے ابن عباسؓ سے وہ کہتے تھے میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپ منبر پر

عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ إِنَّكُمْ مُلَاقُو اللّٰهِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ

خطبہ سنا رہے تھے فرماتے تھے تم اللہ سے ننگے پاؤں ننگے بدن بن ختنہ ملو گے ف مجھ سے محمد بن بشار نے بیان کیا

حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ

کہا ہم سے غندر (محمد بن جعفر) نے کہا ہم سے شعبہ بن حجاج سے انہوں نے مغیرہ بن نعمان سے انہوں نے سعید بن جبیر سے انہوں نے ابن عباس

عَبَّاسٍ قَالَ قَامَ فِينَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ إِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ حُفَاةً

سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کو خطبہ سنانے کھڑے ہوئے آپ نے فرمایا تم لوگ ننگے پاؤں ننگے بدن

عُرَاةً كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ الْآيَةَ وَإِنَّ أَوَّلَ الْخَلَائِقِ يُكْسٰى يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حشر کیے جاؤ گے جیسے (قرآن میں) فرمایا جس طرح ہم نے تم کو شروع میں پیدا کیا اسی طرح دوبارہ بھی پیدا کریں گے اور سب سے پہلے تمام خلقت

إِبْرَاهِيمُ وَإِنَّهُ سَيُجَاءُ بِرِجَالٍ مِنْ أُمَّتِي فَيُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ فَأَقُولُ

میں حضرت ابراہیم کو (بہشتی جوڑا) پہنایا جاوے گا ف اور ایسا ہوگا فرشتے میری امت کے کچھ لوگوں کو لاکر بائیں طرف والوں میں (دوزخ کی طرف) لے

يَا رَبِّ أُصَيْحَابِي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ كَمَا قَالَ

میں (پروردگار سے) عرض کروں گا پروردگار یہ تو میرے لوگ ہیں (میری امت ہیں) ارشاد ہوگا تم کو نہیں معلوم انہوں نے جو جو نئی باتیں تمہارے بعد

الْعَبْدُ الصَّالِحُ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ إِلٰى قَوْلِهِ الْحَكِيمُ

اللہ کے نیک بندے (حضرت عیسیٰ) نے کہا تھا وکنت علیہم شہیدا ما دمت فیہم اخیر آیت العزیز الحکیم تک ف

قَالَ فَيُقَالُ إِنَّهُمْ لَمْ يَزَالُوا مُرْتَدِّينَ عَلٰى أَعْقَابِهِمْ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ

پھر فرشتے کہیں گے یہ لوگ ہمیشہ اپنی ایڑیوں کے بل پھرتے ہی رہے ف ہم سے قیس بن حفص نے بیان کیا

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي

کہا ہم سے خالد بن حارث نے کہا ہم سے حاتم بن ابی صغیرہ نے انہوں نے عبد اللہ بن ابی ملیکہ

مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ

سے کہا مجھ سے قاسم بن محمد بن ابی بکر نے بیان کیا انہوں نے حضرت عائشہ رض سے انہوں نے کہا آنحضرت

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُحْشَرُونَ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا قَالَتْ عَائِشَةُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ (قیامت کے دن) ننگے پاؤں ننگے بدن بن ختنہ حشر کیے جائیں گے میں نے عرض کیا

فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلٰى بَعْضٍ فَقَالَ الْأَمْرُ

یا رسول اللہ مرد اور عورت سب ایک دوسرے کے ستر کو دیکھیں گے آپ نے فرمایا

أَشَدُّ مِنْ أَنْ يُهِمَّهُمْ ذٰلِكَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا

وہ ایسا سخت وقت ہوگا کہ اسکا خیال بھی کوئی نہیں کرنے کا ف مجھ سے محمد بن بشار نے بیان کیا کہا ہم سے غندر (محمد بن جعفر) نے

میں حالانکہ ہر مسلمان آدمی کو لازم ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو تلاش کرتا رہے اور جہاں تک ہو سکے سنت کی پیروی کرے اور بدعت سے پرہیز رکھے

شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ
شعبہ نے انہوں نے ابو اسحاق سبیعی سے انہوں نے عمرو بن میمون سے انہوں نے عبداللہ بن مسعود رضی سے انہوں نے کہا ایسا ہوا ہم ایک
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قُبَّةٍ فَقَالَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ
(چمڑے کے) ڈیرے میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں آپ نے فرمایا کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کر ساری بہشت والوں میں
قُلْنَا نَعَمْ قَالَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ أَتَرْضَوْنَ
ہم نے کہا ہاں اس پر راضی اور خوش ہیں پھر فرمایا کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کر سارے بہشت والوں میں تہائی تم لوگ ہو ہم نے کہا ہم راضی ہیں پھر فرمایا کیا تم
أَنْ تَكُونُوا شَطْرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنِّي
اس پر راضی نہیں ہو کر سارے بہشت والوں میں آدھے تم ہو ہم نے کہا ہم راضی ہیں پھر فرمایا قسم اس پروردگار کی جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے مجھ کو امید
لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَذٰلِكَ أَنَّ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا إِلَّا نَفْسٌ
ہے کہ ساری بہشت والوں میں آدھے تم لوگ ہوگے (آدھے میں دوسری سب امتیں) اسلئے کہ بہشت میں وہی جائیگا جو اللہ کو ایک مانتا ہو خیر کہ کیا
مُسْلِمَةٌ وَمَا أَنْتُمْ فِي أَهْلِ الشِّرْكِ إِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ
ہو اور تمہارا (یعنے موحدوں کا) شمار مشرکوں کے مقابل ایسا ہے جیسے کالا بیل ہو اس کا ایک بال
الْأَسْوَدِ أَوْ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَحْمَرِ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ
سفید ہو یا لال بیل ہو اس کا ایک بال کالا ہو ف۱ ہم سے اسمعیل بن ابی اویس نے بیان کیا
حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمٰنَ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ
کہا مجھ سے میرے بھائی عبدالحمید نے انہوں نے سلیمان بن بلال سے انہوں نے ثور بن زید دیلی سے انہوں نے ابوالغیث (سالم) سے انہوں نے ابوہریرہؓ سے کہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلُ مَنْ يُدْعٰى يَوْمَ الْقِيٰمَةِ آدَمُ فَتَرَاءٰى ذُرِّيَّتُهُ
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں آدم علیہ السلام کی پکار ہوگی اُن کی اولاد سامنے ہوگی
فَيُقَالُ هٰذَا أَبُوكُمْ آدَمُ فَيَقُولُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ فَيَقُولُ أَخْرِجْ بَعْثَ
اُن کو کہا جائیگا یہ تمہارے باوا آدم ہیں خیر آدم عرض کرینگے پروردگار حاضر ہوں جو ارشاد حکم ہوگا اپنی اولاد میں سے
جَهَنَّمَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ كَمْ أُخْرِجُ فَيَقُولُ أَخْرِجْ مِنْ كُلِّ مِائَةٍ
دوزخ کا گروہ نکال وہ عرض کرینگے پروردگار کتنے آدمیوں کو نکالوں حکم ہوگا فیصدی ننانوے نکال (فیصدی
تِسْعَةً وَتِسْعِينَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِذَا أُخِذَ مِنَّا مِنْ كُلِّ مِائَةٍ تِسْعَةٌ وَ
ایک بہشتی ہوگا) یہ سن کر صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ پھر ہم میں کیا باقی جب ننانوے فیصدی ہم میں سے
تِسْعُونَ فَمَاذَا يَبْقٰى مِنَّا قَالَ إِنَّ أُمَّتِي فِي الْأُمَمِ كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي
دوزخ میں گئے آپ نے فرمایا (تم میں سے کاہے کو) بات یہ ہے کہ میری امت کی تعداد دوسری (کافر اور مشرک) امتوں کے سامنے ایسی ہے جیسے کالا بیل

ف۱ دوسری روایت میں یوں ہے جیسے سپید بیل میں ایک بال کالا ہو مقصود یہ ہے کہ دنیا میں مشرکوں کی تعداد بہت بڑی ہے اور موحد بندے ان کے مقابل بہت تھوڑے ...

الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ بَابٌ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ أَزِفَتِ

ایک بال سپید ہوتا۔ باب اللہ تعالیٰ کا (سورۂ حج میں) فرمانا قیامت کی ہلچل ایک بڑی مصیبت ہوگی اور (سورۂ نجم میں) ازفت

الْآزِفَةُ اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ

الازفہ یعنے قیامت قریب آن پہونچی۔ مجھ سے یوسف بن موسیٰ قطان نے بیان کیا کہا ہم کو جریر بن عبد الحمید نے انہوں نے اعمش سے

عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

انہوں نے ابو صالح سے انہوں نے ابو سعید خدریؓ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ (قیامت

اللَّهُ يَا آدَمُ فَيَقُولُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ قَالَ يَقُولُ أَخْرِجْ بَعْثَ

کے دن) فرمائیگا آدم وہ عرض کرینگے حاضر ہوں حاضر اور ساری بھلائی تیرے اختیار میں ہے حکم ہوگا دوزخ کا لشکر نکال

النَّارِ قَالَ وَمَا بَعْثُ النَّارِ قَالَ مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تِسْعَمِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ فَذَاكَ

آدم عرض کرینگے دوزخ کا لشکر کتنا نکالوں فرمائیگا ہر ہزار میں نو سو ننانوے وقت یہی وہ (پریشانی کا)

حِينَ يَشِيبُ الصَّغِيرُ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى وَمَا هُمْ

وقت ہوگا جب (مارے ہول کے) بچہ بوڑھا ہو جائیگا پیٹ والی کا پیٹ گر جائیگا اور لوگ دیکھنے میں ایسے معلوم ہونگے جیسے بدمست (بیہوش)

بِسُكَارَى وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ

ہیں حالانکہ وہ بدمست نہ ہونگے بلکہ اللہ کا عذاب سخت ہے جب یہ حدیث آنحضرتؐ نے فرمائی تو صحابہ بہت گھبرائے کہنے لگے یا رسول اللہ

أَيُّنَا ذَلِكَ الرَّجُلُ قَالَ أَبْشِرُوا فَإِنَّ مِنْ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ أَلْفٌ وَمِنْكُمْ رَجُلٌ

(اس کا) کیا امید ہی بھلا ہم میں ایک شخص معلوم نہیں وہ کون ہوگا آپ نے فرمایا گھبراؤ نہیں خوش ہو جاؤ یاجوج ماجوج کے کافروں کا شمار کرو تو

ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي فِي يَدِهِ إِنِّي لَأَطْمَعُ أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ

پھر آپ نے فرمایا قسم اس پروردگار کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے مجھ کو تو یہ امید ہے کہ سارے بہشتیوں کی تہائی تم لوگ ہوگے ابو سعیدؓ کہتے ہیں

فَحَمِدْنَا اللَّهَ وَكَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي فِي يَدِهِ إِنِّي لَأَطْمَعُ أَنْ تَكُونُوا

یہ سنکر ہم نے اللہ کی تعریف کی اللہ اکبر کہا پھر آپ نے فرمایا قسم اس پروردگار کی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے مجھ کو تو یہ امید ہے کہ سارے

شَطْرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِنَّ مَثَلَكُمْ فِي الْأُمَمِ كَمَثَلِ الشَّعَرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ

بہشتیوں کے آدھے تم لوگ ہوگے کیونکہ تمہاری امت دوسری امتوں کے ساتھ ایسی ہے جیسے کالے بیل کی کھال میں ایک بال سپید

الْأَسْوَدِ أَوِ الرَّقْمَةِ فِي ذِرَاعِ الْحِمَارِ بَابٌ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى أَلَا يَظُنُّ أُولَئِكَ

یا جیسے ٹیکہ (داغ) گدھے کے ہاتھ میں۔ باب اللہ تعالیٰ کا (سورۂ مطففین میں) یہ فرمانا کیا یہ لوگ اتنا نہیں

أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ

سمجھتے کہ ان کو ایک بڑے دن کے لیے پھر اٹھایا جائیگا جس دن سب لوگ سارے جہان کے مالک کے سامنے کھڑے ہونگے اور ابن عباسؓ نے کہا

وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ قَالَ الْوُصُلَاتُ فِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ

وتقطعت بہم الاسباب (جو سورۂ بقرہ میں ہی) اسکا معنے یہ ہی کہ دنیا کے رشتے علاقے سب قطع ہو جاوینگے ہم سے اسمعیل

ابْنُ أَبَانٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ

ابن ابان نے بیان کیا کہا ہم سے عیسے بن یونس نے کہا ہم سے عبد اللہ بن عون نے انہوں نے نافع سے انہوں نے ابن عمر رضہ

عُمَرَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ

سے انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ نے فرمایا اس آیت کی تفسیر میں یوم یقوم الناس لرب العالمین کہ لوگ

قَالَ يَقُومُ أَحَدُهُمْ فِي رَشْحِهِ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ

اپنے پسینوں میں ڈوبے ہوئے کہڑے ہونگے جو آدہے کانوں تک پہونچیگا مجھ سے عبد العزیز

ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمٰنُ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ

ابن عبد اللہ اویسی نے بیان کیا کہا مجھ سے سلیمان بن بلال نے انہوں نے ثور بن زید سے انہوں نے ابو الغیث سے انہوں نے

أَبِي هُرَيْرَةَ رض أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَعْرَقُ النَّاسُ يَوْمَ

ابو ہریرہ رض سے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن لوگوں کو اتنا پسینہ

الْقِيٰمَةِ حَتّٰى يَذْهَبَ عَرَقُهُمْ فِي الْأَرْضِ سَبْعِينَ ذِرَاعًا وَيُلْجِمُهُمْ حَتّٰى

آئیگا کہ زمین پر پہیلے گا پہر زمین میں ستر ہاتھ تک پہونچیگا (اتنی دور تک زمین اندر سے تر ہو جاویگی) اور لوگ مونہہ تک اس پسینے میں

يَبْلُغَ آذَانَهُمْ بَابُ الْقِصَاصِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَهِيَ الْحَاقَّةُ لِأَنَّ فِيهَا الثَّوَابَ

غرق ہونگے بلکہ ادہے کانوں تک ف باب قیامت کے دن بدلہ لیا جانا قیامت کو حاقہ بہی کہتے ہیں ف کیونکہ اس دن بدلہ ملیگا

وَحَوَاقَّ الْأُمُورِ الْحَقَّةُ وَالْحَاقَّةُ وَاحِدٌ وَالْقَارِعَةُ وَالْغَاشِيَةُ وَالصَّاخَّةُ

اور وہ کام ہونگے جو ثابت اور حق ہیں حقہ اور حاقہ کے ایک ہی معنے ہیں اور قارعہ اور غاشیہ اور صاخہ بہی قیامت کو کہتے ہیں ف

وَالتَّغَابُنُ غَبْنُ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَهْلَ النَّارِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا

اسی طرح یوم التغابن بہی کیونکہ اسدن بہشتی لوگ کافروں کی جایداد دبا لینگے ہم سے عمر بن حفص بن غیاث نے بیان کیا کہا ہم سے والد نے

الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ رض قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ

کہا ہم سے اعمش نے کہا مجھ سے شقیق بن سلمہ نے کہا میں نے عبد اللہ بن مسعود رض سے سنا انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت

مَا يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ بِالدِّمَاءِ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ

کے دن پہلے فیصلہ خون خرابے کا ہوگا ف ہم سے اسمعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا مجھ سے امام مالک نے انہوں نے

سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ

سعید مقبری سے انہوں نے ابو ہریرہ رض سے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس پر کسی بہائی

عِنْدَهُ مَظْلِمَةٌ لِأَخِيهِ فَلْيَتَحَلَّلْهُ مِنْهَا فَإِنَّهُ لَيْسَ ثَمَّ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ مِنْ قَبْلِ

مسلمان کا کچھ حق نکلتا ہو تو وہ (آج) دنیا میں اُسکا فیصلہ کرا لے معاف کرا لے کیونکہ قیامت کے دن نہ روپیہ ہوگا نہ اشرفی بلکہ اُس کی

أَنْ يُؤْخَذَ لِأَخِيهِ مِنْ حَسَنَاتِهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ حَسَنَاتٌ أُخِذَ مِنْ سَيِّئَاتِ أَخِيهِ

نیکیاں لیکر اسکے بھائی کو (جسکا حق نکلتا تھا) دی جائیں گی اگر اسکے پاس نیکیاں نہ ہونگی تو اس کے بھائی کی برائیاں اُس پر

فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ حَدَّثَنِي الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَنَزَعْنَا

ڈالی جاویں گی مجھ سے صلت بن محمد نے بیان کیا کہا ہم سے یزید بن زریع نے انہوں نے یہ آیت (سورۂ اعراف

مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ

کی) پڑھی اور ہم بہشتی لوگوں کو دوسروں پر تابیر (حسد و بغض) نکال لینگے کہا ہم سے سعید بن ابی عروبہ نے بیان کیا انہوں نے قتادہ سے انہوں نے ابو المتوکل

أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلُصُ

انہوں نے ابو سعید خدری سے انہوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان دار

الْمُؤْمِنُونَ مِنَ النَّارِ فَيُحْبَسُونَ عَلَى قَنْطَرَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُقَصُّ

لوگ دوزخ سے پار ہو کر پھر ایک پل پر روک لئے جائینگے جو دوزخ اور بہشت کے بیچ میں ہوگا وہاں ان میں

لِبَعْضِهِمْ مِنْ بَعْضٍ مَظَالِمُ كَانَتْ بَيْنَهُمْ فِي الدُّنْيَا حَتَّى إِذَا هُذِّبُوا وَنُقُّوا أُذِنَ

آپس میں جو حقوق ایک کے دوسرے پر رہ گئے ہیں وہاں ان کا تصفیہ کیا جائیگا مظلوم کو ظالم سے بدلہ دلیگا جب صاف پاک ہو جائینگے کسی کا حق

لَهُمْ فِي دُخُولِ الْجَنَّةِ فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَأَحَدُهُمْ أَهْدَى بِمَنْزِلِهِ

دوسرے پر نہیں رہیگا اسوقت انکو بہشت میں داخل ہونے کی اجازت ملیگی قسم اُس پروردگار کی جسکے ہاتھ میں محمد کی جان ہے ہر شخص اپنا

فِي الْجَنَّةِ مِنْهُ بِمَنْزِلِهِ كَانَ فِي الدُّنْيَا بَابٌ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ عُذِّبَ

مکان بہشت میں اُس سے زیادہ پہچان لیگا جتنا وہ دنیا میں اپنا مکان پہچانتا تھا باب جس شخص سے حساب میں کھود کرید ہوگا دیکھے خوب جانچ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ

ہم سے عبید اللہ بن موسیٰ نے بیان کیا انہوں نے عثمان بن اسود سے انہوں نے ابن ابی ملیکہ سے انہوں نے

عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ عُذِّبَ قَالَتْ

حضرت عائشہؓ سے انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا جس شخص سے حساب میں کھود کرید کیا جاویگا اسکو عذاب ہوگا حضرت

قُلْتُ أَلَيْسَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا قَالَ ذَلِكَ الْعَرْضُ

عائشہ رضنے کہا میں نے کہا یا رسول اللہ اللہ تعالیٰ تو (سورۂ انشقاق میں) فرماتا ہے پھر اُس کو آسانی سے حساب لیا جاویگا آپ نے فرمایا اس حساب سے اعمال

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي

مجھ سے عمرو بن علی فلاس نے بیان کیا کہا ہم سے یحییٰ قطان نے انہوں نے عثمان بن اسود سے کہا میں نے ابن ابی ملیکہ سے

مُلَيْكَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رض قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
کہا میں نے حضرت عائشہ رض سے سنا وہ کہتی تھیں میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم سے ایسا ہی سنا
مِثْلَهُ وَتَابَعَهُ ابْنُ جُرَيْجٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمٍ وَأَيُّوبُ وَصَالِحُ بْنُ رُسْتُمٍ عَنِ ابْنِ
عثمان بن اسود کے ساتھ اس حدیث کو ابن جریج اور محمد بن سلیم اور ایوب سختیانی اور صالح بن رستم نے بھی ابن ابی
أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ
ملیکہ سے انہوں نے حضرت عائشہ رض سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا مجھ سے اسحاق بن
مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ
منصور نے بیان کیا کہا ہم سے روح بن عبادہ نے کہا ہم سے حاتم بن ابی صغیرہ نے کہا ہم سے عبداللہ
ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى
ابن ابی ملیکہ نے کہا مجھ سے قاسم بن محمد نے کہا مجھ سے حضرت عائشہ رض نے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ أَحَدٌ يُحَاسَبُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ إِلَّا هَلَكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ
نے فرمایا قیامت کے دن جس سے (کھینچ تان کر) حساب لیا جائیگا وہ تباہ ہوگا حضرت عائشہ رض نے عرض کیا یا رسول اللہ
اللّٰهِ أَلَيْسَ قَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ
اللہ تو فرماتا ہے جس کا اعمال نامہ داہنے ہاتھ میں دیا جائیگا اس کا حساب آسانی سے
حِسَابًا يَسِيرًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذٰلِكِ الْعَرْضُ وَلَيْسَ
لیا جائیگا آپ نے فرمایا اس حساب سے عملوں کا پیش کرنا مراد ہے اور جس سے
أَحَدٌ يُنَاقَشُ الْحِسَابَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ إِلَّا عُذِّبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ
کھینچ تان کر حساب لیا جائیگا اس کو تو عذاب ہوگا ہم سے علی بن عبداللہ مدینی نے بیان کیا
حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
کہا ہم سے معاذ بن ہشام نے کہا مجھ سے والد ہشام دستوائی نے انہوں نے قتادہ سے انہوں نے انس رض سے انہوں نے آنحضرت
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ
صلے اللہ علیہ وسلم سے دوسری سند اور مجھ سے محمد بن معمر نے بیان کیا کہا ہم سے روح بن عبادہ نے کہا ہم سے سعید بن ابی عروبہ نے
عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رض أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ
انہوں نے قتادہ سے کہا ہم سے انس بن مالک رض نے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم فرماتے تھے
يُجَاءُ بِالْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيُقَالُ لَهُ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا
قیامت کے دن کافر کو لیکر آئینگے اس سے کہیں گے بھلا بتلا تو سہی اگر تیری پاس (اس وقت) زمین بھر سونا ہو کیا تو اپنی

ف ابن جریج اور محمد بن سلیم کی متابعتوں کو ابو عوانہ نے اپنی صحیح میں اور ایوب سختیانی کی روایت کو امام بخاری رح نے تفسیر میں اور صالح کی روایت کو اسحاق بن راہویہ نے اپنی مسند میں وصل کیا ۱۲ منہ

أَكُنْتَ تَفْتَدِي بِهِ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيُقَالُ لَهُ قَدْ كُنْتَ سُئِلْتَ مَا هُوَ أَيْسَرُ مِنْ ذٰلِكَ

پھر اسی میں دیدے؟ وہ کہیگا بیشک ایسا ہی۔ پھر فرشتے اس سے کہیں گے دنیا میں تو ایک بہت سہل بات تجھ سے مانگی گئی تھی

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي

ہم سے عمر بن حفص بن غیاث نے بیان کیا کہا ہم سے ہمارے والد نے کہا مجھ سے اعمش نے کہا مجھ سے

خَيْثَمَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ

خیثمہ نے انھوں نے عدی بن حاتم سے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں کوئی شخص ایسا نہیں ہے

أَحَدٍ إِلَّا وَسَيُكَلِّمُهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَيْسَ بَيْنَ اللّٰهِ وَبَيْنَهُ تَرْجُمَانٌ ثُمَّ يَنْظُرُ فَلَا يَرَى شَيْئًا قُدَّامَهُ

جس سے اللہ قیامت کے دن (اپنی ذات ہی) بے ترجمان (درمیانی) کے بات نہ کرے پھر وہ دیکھے گا تو اپنے

بَيْنَ يَدَيْهِ فَتَسْتَقْبِلُهُ النَّارُ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَّقِيَ النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ

سامنے (سوا اپنے اعمال کے) اور کچھ نہ پائیگا پھر سامنے دیکھیگا تو دوزخ دکھلائی دیگی اب تم میں جو کوئی دوزخ سے بچ سکے وہ بچے گو کھجور کا

تَمْرَةٍ قَالَ الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي عَمْرٌو عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ

ایک ٹکڑا ہی (اللہ کی راہ میں) دیکر اعمش نے کہا مجھ سے عمرو بن مرہ نے بیان کیا انھوں نے خیثمہ بن عبد الرحمن سے انھوں نے عدی بن

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا النَّارَ ثُمَّ أَعْرَضَ وَأَشَاحَ ثُمَّ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوزخ سے بچو پھر آپ نے منہ پھیر لیا اور دوزخ سے ڈرایا گویا دوزخ کی آگ دیکھ رہے تھے پھر فرمایا دوزخ سے بچو

ثُمَّ أَعْرَضَ وَأَشَاحَ ثَلَاثًا حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا ثُمَّ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ

پھر منہ پھیر لیا اور ڈرایا تین بار ایسا ہی کیا یہاں تک کہ ہم سمجھے آپ دوزخ کو دیکھ رہے ہیں پھر فرمایا دوزخ سے بچو گو کھجور کا

بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ بَابٌ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَبْعُونَ أَلْفًا

ٹکڑا (اللہ کی راہ میں صدقہ) دیکر اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو اچھی بات کہہ کر۔ باب بہشت میں ستر ہزار آدمی بے حساب

بِغَيْرِ حِسَابٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ

جائیں گے ہم سے عمران بن میسرہ نے بیان کیا کہا ہم سے محمد بن فضیل نے کہا ہم سے حصین بن عبد الرحمن نے

وَحَدَّثَنِي أَسِيدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ سَعِيدِ

دوسری سند امام بخاری نے کہا مجھ سے اسید بن زید نے بیان کیا کہا ہم سے ہشیم بن بشیر واسطی نے انھوں نے حصین بن عبد الرحمن سے انھوں نے کہا میں سعید

ابْنِ جُبَيْرٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَتْ

ابن جبیر پاس بیٹھا تھا انھوں نے کہا مجھ سے ابن عباس رض نے بیان کیا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (معراج

عَلَيَّ الْأُمَمُ فَأَخَذَ النَّبِيُّ يَمُرُّ مَعَهُ الْأُمَّةُ وَالنَّبِيُّ يَمُرُّ مَعَهُ النَّفَرُ وَالنَّبِيُّ يَمُرُّ

کی رات کو) میرے سامنے اگلی امتیں پیش کی گئیں کسی پیغمبر کے ساتھ تو ایک امت تھی (بہت آدمی) اور کسی پیغمبر کے ساتھ تھوڑے آدمی کسی پیغمبر کے ساتھ

مَعَهُ الْعَشَرَةُ وَالنَّبِيُّ يَمُرُّ مَعَهُ الْخَمْسَةُ وَالنَّبِيُّ يَمُرُّ وَحْدَهُ فَنَظَرْتُ فَإِذَا سَوَادٌ

دس ہی آدمی کسی کے ساتھ پانچ ہی آدمی کوئی پیغمبر اکیلا ہی گذرا (اسکا ایک بھی امتی نہ تھا) اور میں نے دیکھا تو ایک بڑی

كَثِيرٌ قُلْتُ يَا جِبْرِيلُ هَؤُلَاءِ أُمَّتِي قَالَ لَا وَلَكِنِ انْظُرْ إِلَى الْأُفُقِ فَنَظَرْتُ

جماعت نظر آئی میں نے جبرئیل سے پوچھا کیا یہ میری امت ہے انہوں نے کہا نہیں تم آسمان کے کنارے پر دیکھو میں نے دیکھا

فَإِذَا سَوَادٌ كَثِيرٌ قَالَ هَؤُلَاءِ أُمَّتُكَ وَهَؤُلَاءِ سَبْعُونَ أَلْفًا قُدَّامَهُمْ لَا حِسَابَ

تو ایک بڑی جماعت ہے جبرئیل نے کہا یہ تمہاری امت ہے اور ان کے آگے آگے جو ستر ہزار آدمی ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن سے نہ حساب لیا جائیگا

عَلَيْهِمْ وَلَا عَذَابَ قُلْتُ وَلِمَ قَالَ كَانُوا لَا يَكْتَوُونَ وَلَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ

نہ انکو عذاب ہوگا (بے حساب کتاب بہشت میں داخل ہونگے) میں نے پوچھا اسکی وجہ کیا انہوں نے کہا دنیا میں نہ داغ لگاتے

وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ فَقَامَ إِلَيْهِ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ فَقَالَ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي

اور ہر حال میں اپنے پروردگار پر انکو اعتماد تھا یہ حدیث سنکر عکاشہ بن محصن (ایک صحابی) اٹھ کھڑے ہوئے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ دعا فرمائیے اللہ مجھکو

مِنْهُمْ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ آخَرُ قَالَ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي

بھی ان لوگوں میں کر دے آپ نے فرمایا یا اللہ عکاشہ کو ان لوگوں میں کر پھر ایک اور شخص (سعد بن عبادہ) اٹھ کھڑے ہوئے کہنے لگے یا رسول اللہ میرے لیے بھی دعا کیجئے

مِنْهُمْ قَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ

اللہ مجھ کو بھی ان لوگوں میں کر دے آپ نے فرمایا بس عکاشہ ان لوگوں میں تجھ سے پہلے جا چکا ہم سے معاذ بن اسد مروزی نے بیان کیا کہا ہم کو عبداللہ بن مبارک

أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ

نے خبر دی کہا ہم کو یونس بن یزید ایلی نے انہوں نے زہری سے کہا مجھ سے سعید بن مسیب نے بیان کیا ان سے ابوہریرہؓ نے کہا میں نے

قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَدْخُلُ مِنْ أُمَّتِي زُمْرَةٌ هُمْ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے میری امت میں سے ستر ہزار کا ایک گروہ (بہشت میں) جائے گا

سَبْعُونَ أَلْفًا تُضِيءُ وُجُوهُهُمْ إِضَاءَةَ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ

جن کے منہ ایسے چمکتے (اور روشن) ہونگے جیسے چودھویں رات کا چاند ابوہریرہؓ کہتے ہیں

فَقَامَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ الْأَسَدِيُّ يَرْفَعُ نَمِرَةً عَلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

یہ حدیث سنکر عکاشہ بن محصن اسدی اپنی دھاریدار کملی جو اوڑھے تھے اٹھاتے کھڑے ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ دعا

ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ

خدا سے دعا فرمائیے مجھ کو بھی ان لوگوں میں کر دے آپ نے دعا کی یا اللہ عکاشہ کو ان لوگوں میں سے کر دے اسکے بعد انصار میں کے ایک اور شخص (سعد بن عبادہ)

فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ سَبَقَكَ عُكَّاشَةُ حَدَّثَنَا

کہنے لگے یا رسول اللہ میرے لیے بھی دعا فرمائیے آپ نے فرمایا عکاشہ تجھ سے پہلے دعا کرا چکا (اب دعا کا موقع نہیں رہا) ہم سے

سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ

سعید بن ابی مریم نے بیان کیا کہا ہم سے ابو غسان نے کہا مجھ سے ابو حازم نے انہوں نے سہل بن

سَعْدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِيْ سَبْعُوْنَ

سعد رضہ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں سے ستر ہزار

اَلْفًا اَوْ سَبْعُمِائَةِ اَلْفٍ شَكَّ فِيْ اَحَدِهِمَا مُتَمَاسِكِيْنَ اٰخِذٌ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ

یا سات لاکھ (اسطرح سے بہشت میں جائینگے ایک کو ایک تھامے ہوئے دیکھنے برابر برابر صفیں باندھ کر ہاتھوں میں ہاتھ دیئے)

حَتّٰى يَدْخُلَ اَوَّلُهُمْ وَاٰخِرُهُمُ الْجَنَّةَ وَوُجُوْهُهُمْ عَلٰى ضَوْءِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ

یہانتک کہ اگلے اور پچھلے سب بہشت میں پہونچ جائینگے ان کے مونھ ایسے روشن ہونگے جیسے چودھویں رات کا چاند

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ

ہم سے علی بن عبد اللہ مدینی نے بیان کیا کہا ہم سے یعقوب بن ابراہیم نے کہا ہم سے والد ابراہیم بن سعد نے انہوں نے صالح

حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دَخَلَ اَهْلُ

بن کیسان سے کہا ہم سے نافع نے انہوں نے ابن عمر رضہ سے انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا جب بہشت والے

الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَاَهْلُ النَّارِ النَّارَ ثُمَّ يَقُوْمُ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ يَا اَهْلَ النَّارِ

بہشت میں اور دوزخ والے دوزخ میں چلے جائینگے اسوقت ایک منادی کرنے والا (فرشتہ) دوزخ اور بہشت کے بیچ میں کھڑا

لَا مَوْتَ وَيَا اَهْلَ الْجَنَّةِ لَا مَوْتَ خُلُوْدٌ حَدَّثَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ

ہوکر یوں منادی کریگا دوزخیو اب تمکو موت نہیں (ہمیشہ رہنا ہے) بہشتیو اب تمکو موت نہیں ہمیشہ رہنا ہے ہم سے ابو الیمان نے بیان کیا کہا ہم کو شعیب نے

حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

خبر دی کہا ہم کو ابو الزناد نے بیان کیا انہوں نے اعرج سے انہوں نے ابو ہریرہ رضہ سے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

وَسَلَّمَ يُقَالُ لِاَهْلِ الْجَنَّةِ خُلُوْدٌ لَا مَوْتَ وَلِاَهْلِ النَّارِ يَا اَهْلَ النَّارِ خُلُوْدٌ

بہشتیوں سے کہا جائیگا تم کو ہمیشہ بہشت میں رہنا ہے اب موت نہیں آنے کی اور دوزخیوں سے کہا جائیگا تم کو ہمیشہ دوزخ میں رہنا ہے

لَا مَوْتَ بَابُ صِفَةِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَقَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

اب موت نہیں آنے کی باب بہشت اور دوزخ کے حالات اور ابو سعید خدری نے کہا (یہ حدیث اوپر موصولاً گذر چکی ہے) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ طَعَامٍ يَاْكُلُهُ اَهْلُ الْجَنَّةِ زِيَادَةُ كَبِدِ حُوْتٍ عَدْنٌ خُلْدٌ

فرمایا پہلا کھانا جس کو بہشتی لوگ کھائینگے مچھلی کے کلیجے کی بڑھی ہوئی نوک ہوگی　عدن کے معنے ہمیشہ رہنا عرب لوگ کہتے ہیں

عَدَنْتُ بِاَرْضٍ اَقَمْتُ وَمِنْهُ الْمَعْدِنُ فِيْ مَعْدِنِ صِدْقٍ فِيْ مَنْبَتِ صِدْقٍ

عدنت بارض یعنے میں نے اس سرزمین میں قیام کیا اسی سے معدن نکلا ہے فی معدن صدق (یا فی مقعد صدق جو سورۂ قمر میں ہے) یعنے

حدثنا عثمن بن الهيثم حدثنا عوف عن ابي رجاء عن عمران عن النبي

ہم سے عثمان بن ہیثم نے بیان کیا کہا ہم سے عوف بن ابی جمیلہ نے انہوں نے ابو رجاء عمران بن عطاردی سے انہوں نے عمران بن حصین سے انہوں نے

صلى الله عليه وسلم قال اطلعت في الجنة فرأيت اكثر اهلها الفقراء واطلعت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا میں نے (شب معراج میں یا خواب میں) بہشت کو جھانکا کیا دیکھتا ہوں وہاں کے اکثر لوگ وہ ہیں جو (دنیا میں) محتاج تھے

في النار فرأيت اكثر اهلها النساء حدثنا مسدد حدثنا اسمعيل اخبرنا

اور میں نے دوزخ کو جھانکا کیا دیکھتا ہوں وہاں عورتیں بہت ہیں ہم سے مسدد بن مسرہد نے بیان کیا کہا ہم سے اسمعیل بن ابراہیم نے کہا ہم کو

سليمن التيمي عن ابي عثمان عن اسامة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال

سلیمان تیمی نے انہوں نے ابو عثمان نہدی سے انہوں نے اسامہ بن زید بن حارثہ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا

قمت على باب الجنة فكان عامة من دخلها المساكين واصحاب الجد محبوسون

میں بہشت کے دروازہ پر کھڑا ہوا تو کیا دیکھا اس میں اکثر وہ لوگ گئے جو (دنیا میں) محتاج تھے اور مالدار لوگ (ایک طرف) روکے گئے ہیں ان کا

غير ان اصحاب النار قد امر بهم الى النار وقمت على باب النار فاذا عامة من

سے حساب لیے جانے کو) باقی جو لوگ دوزخی تھے وہ تو دوزخ میں بھیجے گئے اور میں دوزخ کے دروازہ پر کھڑا ہوا کیا دیکھتا ہوں اکثر ان میں عورتیں

دخلها النساء حدثنا معاذ بن اسد اخبرنا عبد الله اخبرنا عمر بن

بہت گئیں ہم سے معاذ بن اسد نے بیان کیا کہا ہم کو عبداللہ بن مبارک نے خبر دی کہا ہم کو عمر بن

محمد بن زيد عن ابيه انه حدثه عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله

محمد بن زید نے انہوں نے اپنے والد محمد بن زید بن عبداللہ سے انہوں نے عبداللہ بن عمر (اپنے دادا) سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

عليه وسلم اذا صار اهل الجنة الى الجنة واهل النار الى النار جيء بالموت

نے فرمایا جب بہشتی لوگ بہشت میں اور دوزخی لوگ دوزخ میں پہونچ جائینگے اس وقت موت کو لے کر آئیں گے اور

حتى يجعل بين الجنة والنار ثم يذبح ثم ينادي مناد يا اهل الجنة

دوزخ اور بہشت کے بیچ میں اسکو ذبح کر دینگے ف پھر ایک پکارنے والا (فرشتہ) یوں پکاریگا بہشتیو اب تم کو

لا موت يا اهل النار لا موت فيزداد اهل الجنة فرحا الى فرحهم ويزداد

موت نہیں ہے دوزخیو تم کو موت نہیں ہے اس وقت بہشتیوں کو خوشی پر خوشی ہوگی اور دوزخیوں کو

اهل النار حزنا الى حزنهم حدثنا معاذ بن اسد اخبرنا عبد الله

رنج پر رنج ہوگا ہم سے معاذ بن اسد نے بیان کیا کہا ہم کو عبداللہ بن مبارک نے خبر دی

اخبرنا مالك بن انس عن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار عن ابي سعيد

کہا ہم کو امام مالک نے انہوں نے زید بن اسلم سے انہوں نے عطاء بن یسار سے انہوں نے ابو سعید

الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ

خدری رضہ سے اُنہوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالےٰ بہشتیوں کو پکارے گا

يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ يَقُولُونَ لَبَّيْكَ رَبَّنَا وَسَعْدَيْكَ فَيَقُولُ هَلْ رَضِيتُمْ فَيَقُولُونَ

فرمائیگا بہشتیو وہ عرض کرینگے پروردگار حاضر جو ارشاد فرمائیگا اب تم خوش ہوئے عرض کرینگے

وَمَا لَنَا لَا نَرْضَى وَقَدْ أَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ فَيَقُولُ أَنَا أُعْطِيكُمْ

اب بھی خوش نہ ہونگے تو نے ایسی ایسی نعمتیں ہم کو عطا فرمائیں جو اپنی ساری خلقت میں کسی کو نہیں دیں ارشاد ہوگا ان سب نعمتوں سے

أَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ قَالُوا يَا رَبِّ وَأَيُّ شَيْءٍ أَفْضَلُ مِنْ ذٰلِكَ فَيَقُولُ أُحِلُّ عَلَيْكُمْ

بڑھ کر ایک نعمت تم کو سرفراز کرتا ہوں عرض کرینگے اے اس سے بڑھ کر کون سی نعمت ہوگی یا اللہ ارشاد ہوگا میں اپنی رضامندی تم

رِضْوَانِي فَلَا أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ أَبَدًا حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا

پر اُتارتا ہوں اب میں کبھی تم پر غصے نہ ہوں گا ف مجھ سے عبداللہ بن محمد مسندی نے بیان کیا ہے

مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحٰقَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ أُصِيبَ

معاویہ بن عمرو نے کہا ہم سے ابو اسحاق فزاری نے اُنہوں نے حمید طویل سے کہا میں نے انس بن مالک رض سے سنا وہ کہتے تھے حارثہ بن

حَارِثَةُ يَوْمَ بَدْرٍ وَهُوَ غُلَامٌ فَجَاءَتْ أُمُّهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ

سراقہ جو ایک کم سن بچہ تھا بدر کے دن شہید ہوا (اسکو ایک تیر لگا) تب اس کی ماں ف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پاس آئیں کہنے لگیں

يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ عَرَفْتَ مَنْزِلَةَ حَارِثَةَ مِنِّي فَإِنْ يَكُ فِي الْجَنَّةِ أَصْبِرْ وَ

یارسول اللہ آپ جانتے ہیں حارثہ سے مجھ کو کیسی محبت تھی اگر وہ (دنیا سے اُٹھ کر) بہشت میں گیا ہے تو خیر میں صبر کروں اور ثواب

أَحْتَسِبْ وَإِنْ تَكُنِ الْأُخْرٰى تَرٰى مَا أَصْنَعُ فَقَالَ وَيْحَكِ أَوَهَبِلْتِ أَوَجَنَّةٌ

کی امید رکھوں ف اور اگر دوسری کیفیت ہو (وہ بہشت میں نہ گیا ہو کسی تکلیف میں مبتلا ہو) تو آپ دیکھیے میں کیسا کرتی ہوں آپ نے فرمایا

وَاحِدَةٌ هِيَ إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّهُ لَفِي جَنَّةِ الْفِرْدَوْسِ حَدَّثَنَا

بہشت ہی بہت سی بہشتیں ہیں اور حارثہ (تیرا لڑکا) تو سب سے بلند اور اونچی بہشت فردوس میں ہے ہم سے

مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسٰى أَخْبَرَنَا الْفُضَيْلُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

معاذ بن اسد نے بیان کیا کہا ہم کو فضل بن موسیٰ نے خبر دی کہا ہم کو فضیل بن غزوان نے اُنہوں نے ابو حازم سے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ مَنْكِبَيِ الْكَافِرِ مَسِيرَةُ

اُنہوں نے ابوہریرہ رض سے اُنہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا کافر (دوزخ میں اتنا بڑا ہو جائیگا اس) کے دونوں

ثَلٰثَةِ أَيَّامٍ لِلرَّاكِبِ الْمُسْرِعِ وَقَالَ إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرٰهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ

مونڈھوں کے درمیان اچھے تیز سوار کی تین دن کی راہ ہوگی ف امام بخاری نے کہا اسحاق بن راہویہ (کہا وہ امام بخاری کے شیخ ہیں) ہم کو مغیرہ بن سلمہ نے خبر دی

حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
کہا ہم کو وہیب بن خالد نے بیان کیا انھوں نے ابو حازم سے انھوں نے سہل بن سعد ساعدیؓ سے انھوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا
سے آپ نے فرمایا بہشت میں ایک درخت ہے (سدرۃ المنتہیٰ یا طوبیٰ) جس کے سایہ میں اگر سو برس تک سوار چلتا رہے تو سایہ

يَقْطَعُهَا قَالَ أَبُو حَازِمٍ فَحَدَّثْتُ بِهِ النُّعْمَانَ بْنَ أَبِي عَيَّاشٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي
ختم نہ ہو۔ ابو حازم نے (جو راوی سند ہیں) کہا میں نے یہ حدیث نعمان بن ابی عیاش سے بیان کی تو انھوں نے کہا مجھ سے

أَبُو سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ
ابو سعید خدری رضہ نے بیان کیا انھوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا بہشت میں ایک درخت ہے جس کے سایہ میں اگر اچھا چالاک

الْجَوَادَ الْمُضَمَّرَ السَّرِيعَ مِائَةَ عَامٍ مَا يَقْطَعُهَا حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ
گھوڑدوڑ کے لیے طیار کیے ہوئے یا تیز گھوڑے کا سوار سو برس تک چلتا رہے جب بھی اس کو ختم نہ کر سکے ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے

الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عبد العزیز بن ابی حازم نے انھوں نے اپنے والد (سلمہ بن دینار) سے انھوں نے سہل بن سعد ساعدی رضہ سے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

قَالَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَوْ سَبْعُمِائَةِ أَلْفٍ لَا يَدْرِي أَبُو
فرمایا میری امت میں سے ستر ہزار یا سات لاکھ ابو حازم نے شک کی

حَازِمٍ أَيُّهُمَا قَالَ مُتَمَاسِكُونَ آخِذٌ بَعْضُهُمْ بَعْضًا لَا يَدْخُلُ أَوَّلُهُمْ حَتَّى
سہل نے کونسا لفظ کہا ایک دوسرے کو تھامے ہوئے بہشت میں داخل ہونگے اگلا شخص اس وقت تک بہشت میں نہیں جائیگا جب تک

يَدْخُلَ آخِرُهُمْ وُجُوهُهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ
پچھلا (سب سے اخیر والا) شخص بھی داخل ہو۔ ان کے مونھ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتے ہونگے ہم سے عبد اللہ

بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
ابن مسلمہ قعنبی نے بیان کیا کہا ہم سے عبد العزیز بن ابی حازم نے انھوں نے اپنے والد سے انھوں نے سہل بن سعد ساعدیؓ سے انھوں نے آنحضرت صلی اللہ

وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ الْغُرَفَ .... فِي الْجَنَّةِ كَمَا
علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا بہشتی لوگ بہشت میں اپنے سے اوپر والے محلوں کو اس طرح دیکھیں گے جیسے تم

تَتَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ فِي السَّمَاءِ قَالَ أَبِي فَحَدَّثْتُ النُّعْمَانَ بْنَ أَبِي عَيَّاشٍ
آسمان میں ستاروں کو دیکھتے ہو عبد العزیز نے کہا میں نے یہ حدیث نعمان بن ابی عیاش سے بیان کی

فَقَالَ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ يُحَدِّثُ وَيَزِيدُ فِيهِ كَمَا تَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ
تو انھوں نے کہا میں گواہی دیتا ہوں میں نے ابو سعید خدری رضہ کو یہی حدیث بیان کرتے سنا وہ اتنا زیادہ بیان کرتے تھے جیسے تم ڈوبتے ستارے کو

كتاب الرقاق

الْغَارِبَ فِي الْأُفُقِ الشَّرْقِيِّ وَالْغَرْبِيِّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا

آسمان کے پورب یا پچھم کنارے میں دیکھتے ہو ف۱ مجھ سے محمد بن بشار نے بیان کیا کہا ہم سے

غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رض عَنِ النَّبِيِّ

غندر محمد بن جعفر نے کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے ابو عمران جونی سے کہا میں نے انس بن مالک رض سے سنا انہوں نے آنحضرت

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللهُ تَعَالَى لِأَهْوَنِ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَوْمَ

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس دوزخی سے فرمائیگا جسکو سب دوزخیوں سے ہلکا عذاب ہوگا (جیسے ابو طالب کو)

الْقِيَامَةِ لَوْ أَنَّ لَكَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ أَكُنْتَ تَفْتَدِي بِهِ فَيَقُولُ نَعَمْ

اگر تیرے پاس اسوقت ساری زمین کا مال واسباب ہو کیا تو اپنی چھڑائی میں دے دیگا وہ کہیگا بیشک دے دونگا (جان بچے تو جہاں ملے)

فَيَقُولُ أَرَدْتُ مِنْكَ أَهْوَنَ مِنْ هَذَا وَأَنْتَ فِي صُلْبِ آدَمَ أَنْ لَا تُشْرِكَ بِي شَيْئًا فَأَبَيْتَ

اسوقت اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائیگا ارے میں نے تو تجھ سے اسکے بانسبت بہت سہل بات چاہی تھی جب تو آدم کی پشت میں تھا میں نے یہ کہا تھا

إِلَّا أَنْ تُشْرِكَ بِي حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ رض

لیکن تو نے نہ مانا آخر شرک کیا ہم سے ابو النعمان (محمد بن فضل سدوسی) نے بیان کیا کہا ہم کو حماد بن زید نے انہوں نے عمرو بن دینار سے انہوں نے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ بِالشَّفَاعَةِ كَأَنَّهُمُ الثَّعَارِيرُ

جابر بن عبداللہ انصاری رض سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کچھ لوگ شفاعت کی وجہ سے دوزخ سے اس طرح نکلیں گے جیسے ثعاریر (ککڑیاں) نکلتی ہیں

قُلْتُ مَا الثَّعَارِيرُ قَالَ الضَّغَابِيسُ وَكَانَ قَدْ سَقَطَ فَمُهُ فَقُلْتُ لِعَمْرِو بْنِ

حماد کہتے ہیں میں نے عمرو بن دینار سے پوچھا ثعاریر کسے کہتے ہیں انہوں نے کہا چھوٹی ککڑیاں ف۱ اور ہوا یہ تھا کہ (اخیر عمر میں) عمرو کے دانت گر گئے تھے حماد

دِينَارٍ أَبَا مُحَمَّدٍ سَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ

نے کہا ابو محمد یہ عمرو بن دینار کی کنیت ہے کیا تم نے جابر بن عبداللہ سے یہ سنا ہے وہ کہتے تھے میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے

سَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ بِالشَّفَاعَةِ مِنَ النَّارِ قَالَ نَعَمْ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ

کچھ لوگ شفاعت کی وجہ سے دوزخ سے نکالے جائیں گے انہوں نے کہا ہاں (بیشک میں نے سنا ہے) ہم سے ہدبہ بن خالد نے بیان کیا

حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

کہا ہم کو ہمام بن یحییٰ نے انہوں نے قتادہ سے کہا ہم سے انس بن مالک نے بیان کیا انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنَ النَّارِ بَعْدَ مَا مَسَّهُمْ مِنْهَا سَفْعٌ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ

آپ نے فرمایا کچھ لوگ دوزخ میں جل کر کالے پیلے ہونے کے بعد وہاں سے نکلیں گے ان کو

فَيُسَمِّيهِمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَهَنَّمِيِّينَ حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا

بہشت والے جہنمی پکاریں گے ف۲ ہم سے موسیٰ بن اسمٰعیل نے بیان کیا کہا ہم سے وہیب نے کہا ہم سے

عمرو بن يحيى عن أبيه عن أبي سعيد الخدري رض أن النبي صلى الله عليه وسلم

عمرو بن یحییٰ نے انہوں نے اپنے والد (یحییٰ بن عمارہ) سے انہوں نے ابوسعید خدری رض سے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

قال إذا دخل أهل الجنة الجنة وأهل النار النار يقول الله من كان في قلبه

جب بہشتی لوگ بہشت میں اور دوزخی لوگ دوزخ میں پہونچ جائینگے تو اللہ تعالیٰ یہ حکم دیگا جس شخص کے دل میں رائی

مثقال حبة من خردل من إيمان فأخرجوه فيخرجون قد امتحشوا وعادوا حمما

برابر (رائی کے دانے برابر) ایمان ہو اسکو بھی دوزخ سے نکالو یہ لوگ نکالے جائینگے لیکن جل کر کوئلہ ہو رہے ہوں گے

فيلقون في نهر الحياة فينبتون كما تنبت الحبة في حميل السيل وقال

پھر اُن کو چشمہ حیات میں ڈالا جائیگا تو اسطرح سے ابھر آئینگے جیسے بہاؤ کے کوڑے میں دانہ ابھر آتا ہے

حمئة السيل وقال النبي صلى الله عليه وسلم ألم تروا أنها تنبت صفراء ملتوية

حمیۃ السیل کہا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نہیں دیکھتے وہ دانہ زرد زرد جھکا ہوا اُگتا ہے

حدثني محمد بن بشار حدثنا غندر حدثنا شعبة قال سمعت أبا

مجھ سے محمد بن بشار نے بیان کیا کہا ہم سے غندر نے کہا ہم سے شعبہ نے کہا میں نے ابو اسحاق سبیعی

إسحق قال سمعت النعمان سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول إن أهون

سے سنا وہ کہتے تھے میں نے نعمان بن بشیر رض سے سنا وہ کہتے تھے میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے سب سے ہلکا عذاب

أهل النار عذابا يوم القيمة لرجل توضع في أخمص قدميه جمرة يغلي

قیامت میں اس شخص کو (ابوطالب کو) ہوگا جس کے تلووں پر انگارا رکھ دیا جائیگا اس کی گرمی سے بھیجا (دماغ)

منها دماغه حدثنا عبد الله بن رجاء حدثنا إسرائيل عن أبي إسحق

اُبلتا رہے گا ف ہم سے عبداللہ بن رجاء نے بیان کیا کہا ہم سے اسرائیل نے انہوں نے ابو اسحاق سبیعی سے

عن النعمان بن بشير قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول إن أهون

انہوں نے نعمان بن بشیر سے انہوں نے کہا میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے قیامت کے دن سب سے ہلکا

أهل النار عذابا يوم القيمة رجل على أخمص قدميه جمرتان يغلي منهما

عذاب ایک شخص (ابوطالب) کو ہوگا اس کے تلووں پر دو انگارے رکھدیے جائینگے جن کی وجہ سے

دماغه كما يغلي المرجل والقمقم حدثنا سليمان بن حرب حدثنا شعبة

اسکا بھیجا پتیلی اور کیتلی کی طرح اُبلے گا ف ہم سے سلیمان بن حرب نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے

عن عمرو عن خيثمة عن عدي بن حاتم أن النبي صلى الله عليه وسلم ذكر

انہوں نے عمرو بن مرہ سے انہوں نے خیثمہ بن عبدالرحمن جعفی سے انہوں نے عدی بن حاتم طائی سے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوزخ کا

النَّارَ فَأَشَاحَ بِوَجْهِهِ فَتَعَوَّذَ مِنْهَا ثُمَّ ذَكَرَ النَّارَ فَأَشَاحَ بِوَجْهِهِ فَتَعَوَّذَ مِنْهَا

ذکر کیا اور منہ پھیر کر اس سے پناہ مانگی پھر ذکر کیا اور منہ پھیر کر اس سے پناہ مانگی

ثُمَّ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ حَدَّثَنَا

پھر فرمایا دیکھو دوزخ سے بچو (صدقہ دیکر) گو ایک کھجور کا ٹکڑا ہی اگر کسی کو یہ بھی نہ ہو سکے تو اچھی بات ہی کہہ کر ہم سے

إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ وَالدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

ابراہیم بن حمزہ نے بیان کیا کہا ہم سے ابن ابی حازم اور دراوردی نے انہوں نے یزید بن عبداللہ بن ہاد سے انہوں نے عبداللہ

بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رض أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ

بن خباب سے انہوں نے ابوسعید خدری رض سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذُكِرَ عِنْدَهُ عَمُّهُ أَبُو طَالِبٍ فَقَالَ لَعَلَّهُ تَنْفَعُهُ شَفَاعَتِي

کے سامنے آپ کے چچا جناب ابوطالب کا ذکر آیا آپ نے فرمایا امید تو ہوتی ہے کہ میری سفارش سے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُجْعَلُ فِي ضَحْضَاحٍ مِنَ النَّارِ يَبْلُغُ كَعْبَيْهِ يَغْلِي مِنْهُ أُمُّ دِمَاغِهِ

قیامت کے دن اُن کو کچھ فائدہ ہو وہ دوزخ میں ایک اتھلے (پایاب) مقام میں ہیں جہاں ٹخنوں تک آگ ہو مگر اس سے بھی ان کا بھیجا پکتا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

ہم سے مسدد بن مسرہد نے بیان کیا کہا ہم کو ابوعوانہ نے خبر دی انہوں نے قتادہ سے انہوں نے انس رض سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ اللَّهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُونَ لَوِ اسْتَشْفَعْنَا عَلَى رَبِّنَا

علیہ وسلم نے فرمایا اللہ قیامت کے دن لوگوں کو اکٹھا کریگا ف۲ آخر (حیران ہو کر) صلاح کرینگے بھائی ایسا تو ہی کرو کسی کی سفارش پروردگار

حَتَّى يُرِيحَنَا مِنْ مَكَانِنَا فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ أَنْتَ الَّذِي خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ

پاس کراؤ وہ اس آفت کی جگہ سے ہم کو نجات دلوائے یہ صلاح کرکے آدم پیغمبر پاس جائینگے کہیں گے تم وہ شخص ہو جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے بنایا

وَنَفَخَ فِيكَ مِنْ رُوحِهِ وَأَمَرَ الْمَلَائِكَةَ فَسَجَدُوا لَكَ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ رَبِّنَا

اور تم میں اپنی (ساری مخلوق میں خاص) روح پھونکی اور فرشتوں کو حکم دیا کہ وہ تم کو سجدہ کریں انہوں نے سجدہ کیا اب ذرا تم پروردگار پاس ہماری سفارش کرو

فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ وَيَقُولُ ائْتُوا نُوحًا أَوَّلَ رَسُولٍ بَعَثَهُ اللَّهُ

وہ کہیں گے میں اس لائق نہیں اور اپنی خطا یاد کرینگے ف۳ کہیں گے تم ایسا کرو نوح پیغمبر پاس جاؤ وہ پہلے (شریعت والے) پیغمبر ہیں ف۴ جنکو

فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ ائْتُوا إِبْرَاهِيمَ الَّذِي اتَّخَذَهُ

یہ لوگ ان کے پاس جائینگے (سفارش چاہینگے) وہ کہیں گے میں اس لائق نہیں اپنی خطا یاد کرینگے ف۵ کہیں گے ایسا کرو تم لوگ ابراہیم پاس جاؤ وہ اللہ

اللَّهُ خَلِيلًا فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ ائْتُوا مُوسَى

کے خلیل (دوست) ہیں لوگ یہ سن کر اُنکے پاس جائینگے وہ کہیں گے میں اس لائق نہیں اور اپنی خطائیں یاد کرینگے ف۶ تم ایسا کرو موسیٰ پیغمبر پاس

الذی کلم اللہ فیأتونہ فیقول لست ھناکم فیذکر خطیئتہ ائتوا عیسی

جاؤ جن سے اللہ نے کلام کیا یہ لوگ اُنکے پاس جائینگے وہ کہیں گے میں اس لائق نہیں وہ اپنی خطا یاد کرینگے (ایک قبطی کا خون) لیکن تم ایسا کرو عیسیٰ

فیأتونہ فیقول لست ھناکم ائتوا محمدا صلی اللہ علیہ وسلم فقد غفر لہ

پیغمبر پاس جاؤ آخر لوگ اُنکے پاس آئینگے وہ کہیں گے میں اس لائق نہیں ف تم ایسا کرو محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ اللہ نے انکی اگلی

ما تقدم من ذنبہ وما تأخر فیأتونی فأستأذن علی ربی فإذا رأیتہ وقعت

پچھلی سب خطائیں معاف کر دی ہیں خیر ف یہ لوگ میرے پاس آئینگے میں (اُنکے ساتھ چلونگا) اور پروردگار کے پاس جا کر (حضوری کی) اجازت چاہونگا

ساجدا فیدعنی ما شاء اللہ ثم یقال ارفع رأسک سل تعطہ وقل یسمع

سجدے میں گر پڑونگا پروردگار جب تک اسکو منظور ہوگا مجھکو سجدے میں پڑا رہنے دیگا پھر فرمائیگا محمد اپنا سر اٹھا اور مانگ کیا مانگتا ہے ہم تجھ کو دینگے

واشفع تشفع فأرفع رأسی فأحمد ربی بتحمید یعلمنی ثم أشفع فیحد لی

بات کہیں گے سفارش کر تیری سفارش قبول کی جائیگی میں (سجدے سے) سر اٹھاؤنگا اور پروردگار کی وہ تعریف کرونگا جو اُس وقت مجھ کو سکھلائیگا ف پھر سفارش کرونگا

حدا ثم أخرجھم من النار وأدخلھم الجنۃ ثم أعود فأقع ساجدا مثلہ

تو میرے لیے ایک حد مقرر کر دیجائیگی میں اس حد کے اندر جو لوگ ہونگے انکو دوزخ سے نکال کر بہشت میں لیجاؤنگا ف پھر میں لوٹ کر اپنے پروردگار کے پاس آؤنگا

فی الثالثۃ أو الرابعۃ حتی ما بقی فی النار إلا من حبسہ القرآن وکان

عرض اسی طرح تیسری یا چوتھی بار میں (راوی کو شک ہے) یہی عرض کرونگا پروردگار اب تو دوزخ میں وہی لوگ رہ گئے ہیں جو قرآن کے بموجب ہمیشہ وہاں رہنے کے قابل ہیں

قتادۃ یقول عند ھذا أی وجب علیہ الخلود حدثنا مسدد حدثنا

کافر اور مشرک ف قتادہ اس جملے کی تفسیر میں کہا کرتے تھے یعنی جن لوگوں پر ہمیشہ دوزخ میں رہنا واجب ہوا ہمسے مسدد نے بیان کیا کہا ہم سے

یحیی عن الحسن بن ذکوان حدثنا أبو رجاء حدثنا عمران بن حصین

یحییٰ بن سعید قطان نے انہوں نے حسن بن ذکوان سے کہا ہم سے ابو رجاء نے بیان کیا کہا مجھ سے عمران بن حصین رض نے

عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال یخرج قوم من النار بشفاعۃ محمد صلی اللہ

انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا کچھ (مسلمان) لوگ میری سفارش سے دوزخ سے نکالے جائینگے وہ بہشت میں داخل

علیہ وسلم فیدخلون الجنۃ یسمون الجھنمیین حدثنا قتیبۃ حدثنا

ہوں گے لوگ اُن کو جہنمی کے نام سے پکاریں گے ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے

إسمعیل بن جعفر عن حمید عن أنس أن أم حارثۃ أتت رسول اللہ صلی اللہ

اسمعیل بن جعفر نے انہوں نے حمید طویل سے انہوں نے انس رض سے کہ حارثہ بن سراقہ بن حارث بن عدی کی ماں (ربیع بنت النضر) آنحضرت صلے اللہ

علیہ وسلم وقد ھلک حارثۃ یوم بدر أصابہ غرب سھم فقالت یا رسول اللہ

علیہ وسلم پاس آئی یہ حارثہ بدر کے دن ایک ناگہانی تیر سے مارے گئے تھے (یعنے جس کا مارنے والا معلوم نہیں ہوا) خیر انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ

قد علمت موقع حارثة من قلبي فإن كان في الجنة لم أبك عليه وإلا سوف

آپ جانتے ہیں حارثہ کی محبت میرے دل میں کیسی تھی ف اب اگر حارثہ (دنیا سے اٹھ کر) بہشت میں گیا ہو تو میں نہیں روؤں گی ورنہ دیکھو

ترى ما أصنع فقال لها هبلت أجنة واحدة هي إنها جنان كثيرة وإنه في الفردوس

دیکھتے ہیں کیا کرتی ہوں ف آپ نے فرمایا ارے باؤلی کیا دیوانی ہوگئی ہے کیا بہشت ایک ہی ہے بہت سی بہشتیں ہیں اور تیرا بیٹا سب سے اونچی بہشت فردوس

الأعلى وقال غدوة في سبيل الله أو روحة خير من الدنيا وما فيها و

میں ہے اور آپ نے یہ بھی فرمایا اللہ کی راہ (یعنے جہاد) میں صبح کو یا شام کو ایک بار نکلنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے اور دیکھو

لقاب قوس أحدكم أو موضع قدم من الجنة خير من الدنيا وما فيها ولو

بہشت میں ایک کمان برابر یا کوڑے برابر جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے اور اگر

أن امرأة من نساء أهل الجنة اطلعت إلى الأرض لأضاءت ما بينهما و

بہشت کی کوئی عورت بہشت میں سے زمین پر جھانکے (زمین کی طرف) تو آسمان سے لیکر زمین تک روشنی ہو جائے اور آسمان کو

لملأت ما بينهما ريحا ولنصيفها يعني الخمار خير من الدنيا وما فيها

لیکر زمین تک سب خوشبو پھیل جائے اور اس کی اوڑھنی بھی دنیا و مافیہا سے بہتر ہے ف

حدثنا أبو اليمان أخبرنا شعيب حدثنا أبو الزناد عن الأعرج عن أبي

ہم سے ابو الیمان نے بیان کیا کہا ہم کو شعیب نے خبر دی کہا ہم سے ابو الزناد نے بیان کیا انھوں نے اعرج سے انھوں نے

هريرة قال النبي صلى الله عليه وسلم لا يدخل أحد الجنة إلا أري مقعده

ابوہریرہ رض سے انھوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بہشت میں جائیگا اسکو دوزخ میں بھی اسکا ٹھکانا بتلایا جائے گا

من النار لو أساء ليزداد شكرا ولا يدخل النار أحد إلا أري مقعده

یعنے اگر وہ برے کام کرتا تو اس میں جاتا اس سے یہ غرض ہے کہ اور زیادہ اللہ تعالیٰ کا شکر کرے ف اور جو شخص دوزخ میں داخل ہوگا اسکو بہشت میں اسکا

من الجنة لو أحسن ليكون عليه حسرة حدثنا قتيبة بن سعيد

ٹھکانا دکھلایا جائیگا یعنے اگر وہ اچھے کام کرتا تو یہیں رہتا تاکہ اور زیادہ رنج اور افسوس کرے ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا

حدثنا إسماعيل بن جعفر عن عمرو عن سعيد بن أبي سعيد المقبري عن أبي هريرة أنه

کہا ہم سے اسمٰعیل بن جعفر نے انھوں نے عمرو بن ابی عمرو سے انھوں نے سعید بن ابی سعید سے انھوں نے ابوہریرہ رض سے

قال قلت يا رسول الله من أسعد الناس بشفاعتك... يوم القيامة فقال لقد

انھوں نے کہا میں نے پوچھا یا رسول اللہ قیامت کے دن آپ کی شفاعت کا زیادہ حقدار کون ہوگا آپ نے فرمایا ابوہریرہ میں

ظننت يا أبا هريرة أن لا يسألني عن هذا الحديث أحد أول منك لما رأيت

سمجھ چکا تھا تجھ سے پہلے یہ بات مجھ سے کوئی نہیں پوچھے گا کیونکہ تجھ کو میری

مَنْ حِرْصِكَ عَلَى الْحَدِيْثِ أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ

حدیث سننے کا سب سے زیادہ شوق ہے ابوہریرہ قیامت کے دن میری شفاعت کا حقدار وہ ہوگا (اسکو یہ سعادت ملیگی) جس نے اپنی خوشی سے

إِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا مِّنْ قِبَلِ نَفْسِهِ حَدَّثَنَا عُثْمٰنُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ

خلوص کے ساتھ لا الہ الا اللہ کہا ہو ف ہم سے عثمان بن ابی شیبہ نے بیان کیا کہا ہم کو جریر بن عبدالحمید نے انہوں نے

مَنْصُوْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبِيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رض قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

منصور بن معتمر سے انہوں نے ابراہیم نخعی سے انہوں نے عبیدہ سلمانی سے انہوں نے عبداللہ بن مسعود سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

إِنِّي لَأَعْلَمُ آخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوْجًا مِّنْهَا وَآخِرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُوْلًا رَجُلٌ يَخْرُجُ

میں اس شخص کو جانتا ہوں جو سب کے بعد دوزخ سے نکلیگا اور سب کے بعد بہشت میں جائیگا سب سے اخیر دوزخ میں سے ایک شخص نکلیگا

مِنَ النَّارِ كَبْوًا فَيَقُوْلُ اللّٰهُ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَيَأْتِيْهَا فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا

گھٹنوں پر گھسٹتے ہوئے ف اس وقت اللہ تعالیٰ فرمائیگا اب جا بہشت میں جا وہ جاکر دیکھیگا ساری بہشت بھری ہوئی ہے (کوئی مکان خالی نہیں رہا)

مَلْأٰى فَيَرْجِعُ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ وَجَدْتُّهَا مَلْأٰى فَيَقُوْلُ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ

تب لوٹ کر پروردگار کے پاس آئیگا عرض کریگا پروردگار بہشت تو ساری بھری ہوئی ہے کوئی مکان میں نے خالی نہیں پایا حکم ہوگا تو جا تو بہشت میں داخل ہوجا

فَيَأْتِيْهَا فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلْأٰى فَيَرْجِعُ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ وَجَدْتُّهَا مَلْأٰى فَيَقُوْلُ اذْهَبْ فَادْخُلِ

وہ جاکر دیکھیگا ساری بہشت بھری ہوئی ہے تب لوٹ کر پروردگار کے پاس جاکر عرض کریگا پروردگار بہشت تو ساری بھری ہوئی ہے حکم ہوگا تو جا تو

الْجَنَّةَ فَإِنَّ لَكَ مِثْلَ الدُّنْيَا وَعَشَرَةَ أَمْثَالِهَا أَوْ إِنَّ لَكَ مِثْلَ عَشَرَةِ أَمْثَالِ الدُّنْيَا فَيَقُوْلُ

تجھ کو دنیا اور اسکے دس گنے اور برابر جگہ ملے گی وہ عرض کریگا

تَسْخَرُ مِنِّي أَوْ تَضْحَكُ مِنِّي وَأَنْتَ الْمَلِكُ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ

پروردگار کیا تو مجھ سے ٹھٹھا کرتا ہے یا ہنسی کرتا ہے تو بادشاہ ہوکر عبداللہ بن مسعود کہتے ہیں میں نے دیکھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ حدیث بیان کرکے اتنا ہنسے کہ آپکے

نَوَاجِذُهُ وَكَانَ يُقَالُ ذٰلِكَ أَدْنٰى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ

دانت کھل گئے آنحضرت کے زمانہ میں لوگ کہتے تھے یہ شخص ساری بہشتیوں میں کم درجہ کا ہوگا ف ہم سے مسدد نے بیان کیا کہا ہم سے ابوعوانہ نے انہوں نے عبدالملک

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنِ الْعَبَّاسِ رض أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

انہوں نے عبداللہ بن حارث بن نوفل سے انہوں نے عباس بن عبدالمطلب سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا

هَلْ نَفَعْتَ أَبَا طَالِبٍ بِشَيْءٍ بَابُ الصِّرَاطِ جِسْرُ جَهَنَّمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ

کیا ابوطالب کو آپ سے کچھ فائدہ پہنچا ف باب صراط ایک پل ہے جو دوزخ پر بنایا گیا ہو ف ہم سے ابوالیمان نے بیان کیا

أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيْدٌ وَعَطَاءُ بْنُ يَزِيْدَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رض

کہا ہم کو شعیب نے خبر دی انہوں نے زہری سے کہا مجھ کو سعید اور عطاء بن یزید نے خبر دی ان کو ابوہریرہ نے

أَخْبَرَهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنِي مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے خبر دی دوسری سند اور مجھ سے محمود بن غیلان نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالرزاق بن ہمام نے

أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أُنَاسٌ

کہا ہم کو معمر نے خبر دی انہوں نے زہری سے انہوں نے عطاء بن یزید لیثی سے انہوں نے ابوہریرہؓ سے انہوں نے کہا کچھ لوگوں نے آنحضرت سے عرض

يَا رَسُولَ اللهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَقَالَ هَلْ تُضَارُّونَ فِي الشَّمْسِ لَيْسَ دُونَهَا

کیا یا رسول اللہ کیا ہم اپنے مالک کو قیامت کے دن دیکھینگے آپ نے فرمایا جب سورج پر ابر وغیرہ کچھ نہ ہو تو تم کو اسکے دیکھنے میں کوئی تکلیف (زحمت)

سَحَابٌ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ هَلْ تُضَارُّونَ فِي الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ دُونَهُ

ہوتی ہے انہوں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا چودھویں رات کے چاند پر جب ابر وغیرہ کچھ نہ ہو تو تم کو اسکے دیکھنے میں کوئی تکلیف ہوتی ہے

سَحَابٌ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَإِنَّكُمْ تَرَوْنَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كَذٰلِكَ يَجْمَعُ اللهُ النَّاسَ

انہوں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا بس اسی طرح بے تکلیف تم اپنے پروردگار کو قیامت کے دن دیکھو گے ایسا ہوگا اللہ (قیامت کے دن) لوگوں

فَيَقُولُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ شَيْئًا فَلْيَتَّبِعْهُ فَيَتَّبِعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الشَّمْسَ وَيَتَّبِعُ مَنْ

فرمائیگا جو شخص (دنیا میں) جس کو پوجتا تھا اسی کے ساتھ ہو جائے تو جو لوگ سورج پرست تھے وہ سورج کے ساتھ اور جو لوگ چاند پرست

كَانَ يَعْبُدُ الْقَمَرَ وَيَتَّبِعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الطَّوَاغِيتَ وَتَبْقَى هٰذِهِ الْأُمَّةُ فِيهَا

تھے وہ چاند کے ساتھ اور جو لوگ بت شیطان وغیرہ کو پوجتے تھے وہ ان کے ساتھ ہو جائینگے اور یہ امت (یعنی مسلمانوں کی امت) باقی رہ جائیگی اس میں

مُنَافِقُوهَا فَيَأْتِيهِمُ اللهُ فِي غَيْرِ الصُّورَةِ الَّتِي يَعْرِفُونَ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ

منافق بھی ہونگے پھر اللہ تعالےٰ ایک ایسی صورت میں آئیگا جس کو وہ پہچانتے ہونگے اور فرمائیگا میں تمہارا پروردگار ہوں وہ کہینگے

نَعُوذُ بِاللهِ مِنْكَ هٰذَا مَكَانُنَا حَتّٰى يَأْتِيَنَا رَبُّنَا فَإِذَا أَتَانَا رَبُّنَا عَرَفْنَاهُ

ہم تجھ سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں ہم تو یہیں ٹھہرے رہینگے جب تک ہمارا پروردگار نہیں آئیگا جب ہمارا پروردگار تشریف لائیگا تو ہم اسکو پہچان

فَيَأْتِيهِمُ اللهُ فِي الصُّورَةِ الَّتِي يَعْرِفُونَ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ أَنْتَ رَبُّنَا

پھر حق تعالیٰ اسی صورت میں آئیگا جسکو وہ پہچانتے ہونگے اور ان سے کہیگا (آؤ میرے ساتھ ہو لو) میں تمہارا پروردگار ہوں یہ دیکھتے ہی سب مسلمان اسکے

فَيَتَّبِعُونَهُ وَيُضْرَبُ جِسْرُ جَهَنَّمَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكُونُ

ساتھ ہو لیں گے اور ایسا ہوگا کہ دوزخ کی پشت پر صراط کا پل کہا جائیگا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں سب سے پہلے

أَوَّلَ مَنْ يُجِيزُ وَدُعَاءُ الرُّسُلِ يَوْمَئِذٍ اللّٰهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ وَبِهِ كَلَالِيبُ مِثْلُ شَوْكِ

میں اس پل کو پار ہو جاؤنگا اس دن پیغمبر ہی یہی دعا کرینگے یا اللہ بچائیو یا اللہ بچائیو اس پل پر آنکڑے ہونگے اس صورت کے جیسے سعدان

السَّعْدَانِ أَمَا رَأَيْتُمْ شَوْكَ السَّعْدَانِ قَالُوا بَلٰى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَإِنَّهَا

کے کانٹے ہوتے ہیں تم نے سعدان کے کانٹے دیکھے ہیں صحابہ نے عرض کیا جی ہاں دیکھے ہیں آپ نے فرمایا بس اسی صورت کے

مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ غَيْرَ أَنَّهَا لَا يَعْلَمُ قَدْرَ عِظَمِهَا إِلَّا اللّٰهُ فَتَخْطَفُ النَّاسَ

(دیکھ چکے ہو وہ جیسے) دوزخ کے آنکڑے (آکڑی) ہونگے اتنی بات ہے کہ یہ آنکڑے کتنے بڑے ہونگے یہ اسکی بڑائی کو معلوم ہے فقط جو یہ آنکڑے لوگوں کو کھینچ

بِأَعْمَالِهِمْ فَمِنْهُمُ الْمُوبَقُ بِعَمَلِهِ وَمِنْهُمُ الْمُخَرْدَلُ ثُمَّ يَنْجُو حَتّٰى إِذَا فَرَغَ اللّٰهُ مِنَ

لینگے ان کے اعمال کے لحاظ سے دوزخ میں گھسیٹ لینگے کوئی تو بالکل ہی ہلاک ہو جائیگا کوئی چھل چلا کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیگا پھر چھوٹ جائیگا اللہ تعالیٰ جب بندوں

الْقَضَاءِ بَيْنَ عِبَادِهِ وَأَرَادَ أَنْ يُخْرِجَ مِنَ النَّارِ مَنْ أَرَادَ أَنْ يُخْرِجَ مِمَّنْ كَانَ

کے فیصلے سے فراغت کریگا اور یہ چاہیگا کہ دوزخ میں سے جسے اُس دن کو نکالنا چاہیگا نکال لے یہ ان میں سے ہونگے جو اس بات کی گواہی

يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَمَرَ الْمَلٰئِكَةَ أَنْ يُخْرِجُوهُمْ فَيَعْرِفُونَهُمْ بِعَلَامَةِ آثَارِ

دیتے ہونگے کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے تو فرشتوں کو ان کے نکالنے کا حکم دیگا وہ (دوزخ میں جاکر) ان لوگوں کو سجدہ کی نشانی سے پہچان

السُّجُودِ وَحَرَّمَ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ أَنْ تَأْكُلَ مِنِ ابْنِ آدَمَ أَثَرَ السُّجُودِ فَيُخْرِجُونَهُمْ قَدِ

لینگے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے دوزخ پر سجدے کے مقام کا جلانا حرام کر دیا ہے ف اور دوزخ سے اُن کو نکال لائینگے وہ جل کر کوئلہ

امْتَحَشُوا فَيُصَبُّ عَلَيْهِمْ مَاءٌ يُقَالُ لَهُ مَاءُ الْحَيَوٰةِ فَيَنْبُتُونَ نَبَاتَ الْحِبَّةِ فِي

ہو رہے ہونگے اُن پر حیات کے چشمے کا پانی ڈالا جائیگا یہ پانی ڈالتے ہی ایسے جلد اُبھر آئینگے (اور اعضاء درست و سالم نکل آئینگے) جیسے دانہ سیلاب

حَمِيلِ السَّيْلِ وَيَبْقٰى رَجُلٌ مُقْبِلٌ بِوَجْهِهِ عَلَى النَّارِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ قَدْ قَشَبَنِي

کوڑے کرکٹ میں جلد اُگ آتا ہے اور ایک شخص باقی رہ جائیگا جس کا منہ دوزخ کی طرف ہوگا ف وہ عرض کریگا پروردگار دوزخ کی بدبو نے مجھ کو

رِيحُهَا وَأَحْرَقَنِي ذَكَاؤُهَا فَاصْرِفْ وَجْهِي عَنِ النَّارِ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو اللّٰهَ فَيَقُولُ

پریشان کر دیا ہے اسکی لپٹ نے مجھ کو جلا مارا ہے ف ذرا میرا منہ دوزخ کی طرف سے پھیر دے برابر یہی عا کرتا رہیگا آخر پروردگار فرمائے گا

لَعَلَّكَ إِنْ أَعْطَيْتُكَ أَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ فَيَصْرِفُ

دیکھ اگر میں یہ تیرا مطلب پورا کر دوں تو پھر تو مجھ سے کچھ نہیں مانگے گا وہ کہیگا نہیں تیری عزت کی قسم اب اور کوئی درخواست نہیں کرنے کا پروردگار

وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ ثُمَّ يَقُولُ بَعْدَ ذٰلِكَ يَا رَبِّ قَرِّبْنِي إِلٰى بَابِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ

اسکا منہ (دوزخ کی طرف سے) پھیر دیگا ف پھر یوں عرض کریگا پروردگار مجھ کو بہشت کے دروازے پر کر دے پروردگار فرمائے گا

أَلَيْسَ قَدْ زَعَمْتَ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ وَيْلَكَ ابْنَ آدَمَ مَا أَغْدَرَكَ فَلَا يَزَالُ

تو نے یہ اقرار نہیں کیا تھا کہ اس کے سوا کوئی درخواست نہیں کرے گا ارے آدمی تو کیسا دغاباز ہے وہ برابر یہی دعا کرتا

يَدْعُو فَيَقُولُ لَعَلِّي إِنْ أَعْطَيْتُكَ ذٰلِكَ تَسْأَلُنِي غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ

رہیگا آخر ارشاد ہوگا اچھا اگر یہ مطلب بھی تیرا پورا کر دیں تو پھر تو کچھ نہیں مانگے گا (اسکا اقرار کر) وہ کہیگا نہیں تیری عزت کی قسم اب

لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ فَيُعْطِي اللّٰهَ مِنْ عُهُودٍ وَمَوَاثِيقَ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهُ فَيُقَرِّبُهُ

کچھ درخواست نہیں کرونگا اور اللہ تعالیٰ سے اس بات پر (بڑی بڑی) عہد اور اقرار کریگا تب اللہ تعالیٰ اسکو بہشت کے

إلى باب الجنة فإذا رأى ما فيها سكت ما شاء الله أن يسكت ثم يقول رب

دروازے پر لے جائیگا وہاں پہنچ کر وہ بہشت کی نعمتیں دیکھ پائے گا ایک مدت تک جتنی مدت اللہ کو منظور ہوگا خاموش رہیگا اسکے بعد یوں عرض کریگا پروردگار

أدخلني الجنة ثم يقول أوليس قد زعمت أن لا تسألني غيره ويلك يا ابن

مجھ کو بہشت میں لے جا پروردگار فرمائیگا کیا تو نے اقرار نہیں کیا تھا کہ اسکے سوا کوئی درخواست نہیں کریگا ارے آدم زاد تو کیسا

آدم ما أغدرك فيقول يا رب لا تجعلني أشقى خلقك فلا يزال يدعو حتى

دغاباز ہے وہ کہیگا پروردگار اپنی مخلوقات میں مجھ کو بدنصیب مت کر (سب تیری رحمت سے سرفراز ہوں کیا ایک میں ہی محروم رہوں) اور برابر یہی

يضحك فإذا ضحك منه أذن له بالدخول فيها فإذا دخل فيها قيل تمن

کہے جائیگا یہاں تک کہ پروردگار ہنس دیگا جب ہنستے ہی اسکو بہشت میں جانیکی پروانگی ملیگی جب بہشت میں جائیگا تو اس سے کہا جائیگا آرزو کر (فلانی چیز مانگ)

من كذا فيتمنى ثم يقال له تمن من كذا فيتمنى حتى تنقطع به الأماني

فلانی چیز مانگ) وہ آرزو کریگا (ایسا محل ہوتا ایسا سامان ہوتا) پھر کہا جائیگا اور آرزو کر یہ تو کہتے کہتے آرزو ختم ہو جائیگی تب کہا جائیگا (یہ سامان جو تو نے مانگا)

فيقول له هذا لك ومثله معه قال أبو هريرة وذلك الرجل آخر أهل

اسوقت ارشاد ہوگا یہ سب چیزیں لے اور اتنی ہی اور ہم نے تجھ کو دیں ابوہریرہ رض نے (اسی حدیث میں) کہا یہ شخص وہ ہوگا جو سب کے بعد بہشت میں جائیگا

الجنة دخولا قال وأبو سعيد الخدري جالس مع أبي هريرة لا يغير

عطاء بن یزید کہتے ہیں جب ابوہریرہ رض نے یہ حدیث بیان کی تو ابوسعید خدری رض (صحابی) وہاں بیٹھے تھے انہوں نے کسی بات پر

عليه شيئا من حديثه حتى انتهى إلى قوله هذا لك ومثله معه قال

کوئی اعتراض نہیں کیا اخیر میں جب ابوہریرہ رض نے یہ کہا یہ سب چیزیں اور اتنی ہی اور ہم نے تجھ کو دیں تو ابوسعید رض کہنے لگے

أبو سعيد سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول هذا لك وعشرة

میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے یوں سنا تھا ہم نے یہ سب چیزیں تجھ کو دیں اور اس کی دس

أمثاله قال أبو هريرة حفظت مثله معه. باب في الحوض وقول الله

گنی اور ابوہریرہ رض نے کہا نہیں میں نے یوں ہی سنا ہے یہ سب چیزیں اور اتنی ہی اور۔ باب حوض کوثر کے بیان میں اور اللہ تعالیٰ نے

تعالى إنا أعطيناك الكوثر وقال عبد الله بن زيد قال النبي صلى الله

(سورہ کوثر میں) فرمایا ہم نے تجھ کو کوثر دیا اور عبداللہ بن زید نے کہا (یہ حدیث کتاب المغازی میں موصولاً گذر چکی ہے) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

عليه وسلم اصبروا حتى تلقوني على الحوض حدثني يحيى بن حماد

نے (انصار سے) فرمایا تم اسوقت تک صبر کیے رہنا کہ مجھ سے حوض کوثر پر ملو مجھ سے یحییٰ بن حماد نے بیان کیا

حدثنا أبو عوانة عن سليمان عن شقيق عن عبد الله عن النبي صلى الله

کہا ہم سے ابوعوانہ نے انہوں نے سلیمان اعمش سے انہوں نے شقیق سے انہوں نے عبداللہ بن مسعود رض سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا میں حوض کوثر پر تمہارا پیش خیمہ ہونگا اور مجھ سے عمرو بن علی فلاس نے بیان کیا کہا ہم سے محمد

ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ

ابن جعفر نے کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے مغیرہ بن مقسم سے انہوں نے کہا میں نے ابو وائل سے سنا انہوں نے عبداللہ بن مسعود رض

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَلَيُرْفَعَنَّ رِجَالٌ

سے انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا میں حوض کوثر پر تمہارا پیش خیمہ ہونگا اور کچھ لوگ تم میں سے ایسے ہونگے

مِنْكُمْ ثُمَّ لَيُخْتَلَجُنَّ دُونِي فَأَقُولُ يَا رَبِّ أَصْحَابِي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي

جو حوض پر لائے جائیں گے پھر اتنے میں وہ ہٹا دئے جائیں گے تو میں کہونگا پروردگار یہ تو میرے لوگ ہیں (میری امت والے ہیں) اسوقت حکم ہوگا

مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ تَابَعَهُ عَاصِمٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ وَقَالَ حُصَيْنٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ

انہوں نے جو تمہارے بعد نئی باتیں نکالیں اس حدیث کو اعمش کے ساتھ عاصم بن ابی النجود نے بھی ابو وائل سے روایت کیا اور حصین بن عبدالرحمٰن نے ابو وائل سے

عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى

انہوں نے حذیفہ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے (اسکو امام مسلم نے وصل کیا) ہم سے مسدد بن مسرہد نے بیان کیا کہا ہم سے یحییٰ بن سعید

عَنْ عُبَيْدِ اللهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

قطان نے انہوں نے عبیداللہ عمری سے کہا مجھ سے نافع نے بیان کیا انہوں نے عبداللہ بن عمر رض سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا

أَمَامَكُمْ حَوْضٌ كَمَا بَيْنَ جَرْبَاءَ وَأَذْرُحَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ

تمہارے سامنے (قیامت کے دن) میرا حوض ہوگا وہ اتنا بڑا ہے جتنا جرباء اور اذرح کا فاصلہ ہے مجھ سے عمرو بن محمد نے بیان کیا کہا ہم کو ہشیم نے

أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ وَعَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

کہا ہم کو ابو بشر اور عطاء بن سائب نے خبر دی انہوں نے سعید بن جبیر سے انہوں نے ابن عباس رض سے انہوں نے کہا

الْكَوْثَرُ الْخَيْرُ الْكَثِيرُ الَّذِي أَعْطَاهُ اللهُ إِيَّاهُ قَالَ أَبُو بِشْرٍ قُلْتُ لِسَعِيدٍ إِنَّ

کوثر سے خیر کثیر (بہت بھلائی) مراد ہے جو اللہ نے آپ کو عنایت فرمائی ابو بشر کہتے ہیں میں نے سعید بن جبیر رض سے کہا لوگ تو یہ

أُنَاسًا يَزْعُمُونَ أَنَّهُ نَهَرٌ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ سَعِيدٌ النَّهَرُ الَّذِي فِي الْجَنَّةِ مِنَ

کہتے ہیں کہ کوثر ایک نہر ہے بہشت میں انہوں نے کہا بہشت میں جو نہر ہے وہ بھی اس خیر کثیر میں داخل

الْخَيْرِ الَّذِي أَعْطَاهُ اللهُ إِيَّاهُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا نَافِعُ

ہے جو اللہ نے آپ کو عنایت فرمائی ہم سے سعید بن ابی مریم نے بیان کیا کہا ہم کو نافع نے خبر دی

ابْنُ عُمَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ

انہوں نے ابن ابی ملیکہ سے کہ عبداللہ بن عمرو رض نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوْضِي مَسِيرَةُ شَهْرٍ مَاؤُهُ أَبْيَضُ مِنَ اللَّبَنِ وَرِيحُهُ أَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ
میرا حوض ایک مہینہ کی راہ ہے اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید ہے اور مشک سے زیادہ خوشبودار

وَكِيزَانُهُ كَنُجُومِ السَّمَاءِ مَنْ شَرِبَ مِنْهَا فَلَا يَظْمَأُ أَبَدًا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ
اس پر آسمان کے ستاروں کے شمار میں کوزے (آبخورے) رکھے ہوئے ہیں جو کوئی اس حوض کا پانی پیئے گا وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا ہم سے سعید بن عفیر نے بیان

قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ أَنَّ
کیا کہا مجھ سے عبداللہ بن وہب نے انہوں نے یونس بن یزید ایلی سے کہا ابن شہاب نے کہا مجھ سے انس بن مالک نے بیان کیا

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ قَدْرَ حَوْضِي كَمَا بَيْنَ أَيْلَةَ وَصَنْعَاءَ
آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا حوض اتنا بڑا ہے جتنا ایلہ کو صنعا (یہ دونوں بستیاں یمن کے

مِنَ الْيَمَنِ وَإِنَّ فِيهِ مِنَ الْأَبَارِيقِ كَعَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ
ملک میں ہیں) اور اس پر آسمان کے تاروں کی گنتی میں (یعنی بے شمار) آبخورے رکھے ہوئے ہیں ہم سے ابوالولید ہشام بن عبدالملک نے

حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنَا هُدْبَةُ
بیان کیا کہا ہم کو ہمام بن یحییٰ نے انہوں نے قتادہ سے انہوں نے انسؓ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دوسری سند امام بخاری نے کہا

بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
اور ہم کو ہدبہ بن خالد نے بیان کیا کہا ہم کو ہمام نے کہا ہم کو قتادہ نے کہا ہم سے انس بن مالکؓ نے انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَسِيرُ فِي الْجَنَّةِ إِذَا أَنَا بِنَهَرٍ حَافَتَاهُ قِبَابُ الدُّرِّ الْمُجَوَّفِ
آپ نے فرمایا میں بہشت میں جا رہا تھا (یعنی شب معراج میں) اتنے میں ایک نہر دکھلائی دی جس کے کناروں پر خولدار موتیوں کے گنبد تھے

قُلْتُ مَا هَذَا يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَذَا الْكَوْثَرُ الَّذِي أَعْطَاكَ رَبُّكَ فَإِذَا طِينُهُ
میں نے جبرئیل سے پوچھا یہ کیا ہے انہوں نے کہا یہی تو وہ کوثر ہے جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو عنایت فرمایا پھر میں نے دیکھا

أَوْ طِيبُهُ مِسْكٌ أَذْفَرُ شَكَّ هُدْبَةُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا
اس کی کیچڑ یا اس کی خوشبو (یہ ہدبہ راوی کو شک ہے) تیز مشک کی سی ہے ہم سے مسلم بن ابراہیم نے بیان کیا کہا ہم سے

وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
وہیب بن خالد نے کہا ہم کو عبدالعزیز بن صہیب نے انہوں نے انسؓ سے انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا

لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِي الْحَوْضَ حَتَّى عَرَفْتُهُمُ اخْتُلِجُوا دُونِي فَأَقُولُ
میرے اصحاب میں سے کچھ لوگ حوض کوثر پر آئیں گے میں ان کو پہچان لونگا لیکن اسی وقت وہ ہٹا دیے جائینگے میں کہونگا (یا اللہ)

أُصَيْحَابِي فَيَقُولُ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي
یہ تو میرے اصحاب ہیں ارشاد ہوگا تم نہیں جانتے انہوں نے تمہارے بعد جو نئے کام (یعنی گناہ) کیے ہم سے سعید بن ابی مریم نے

سلسلہ ابوالولید کی روایت میں ایلہ اور یمن کے صنعا اور ... کی روایت

اُصَیحابی

میں بھی اصحابی ہی بتصغیر ... پس اس کی ... مشکل ہے

مریم حدثنا محمد بن مطرف حدثني ابو حازم عن سهل بن سعد قال قال

نے بیان کیا کہا ہم سے محمد بن مطرف نے کہا مجھ سے ابو حازم نے انہوں نے سہل بن سعد ساعدی سے انہوں نے کہا آنحضرت

النبي صلى الله عليه وسلم اني فرطكم على الحوض من مر علي شرب ومن شرب

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں حوض کوثر پر تمہارا پیش خیمہ ہوں گا جو شخص (مسلمان) مجھ پر گذریگا وہ اس حوض میں سے پیئے گا اور جو اس میں سے

لم يظما ابدا ليردن علي اقوام اعرفهم ويعرفوني ثم يحال بيني وبينهم

پیئے گا وہ کبھی پھر پیاسا نہ ہوگا دیکھو کچھ لوگ وہاں میرے پاس ایسے آئینگے جنکو میں پہچانتا ہوں وہ مجھکو پہچانتے ہیں لیکن میرے اور انکے درمیان آڑ

قال ابو حازم فسمعني النعمان بن ابي عياش فقال هكذا سمعت من سهل

ابو حازم نے (اسی سند سے) کہا نعمان بن ابی عیاش نے مجھ کو یہ حدیث بیان کرتے سنا تو پوچھنے لگے کیا تم نے یہ حدیث سہل بن سعد سے اسی طرح سنی

فقلت نعم فقال اشهد على ابي سعيد الخدري لسمعته وهو يزيد فيها

ہے میں نے کہا ہاں انہوں نے کہا میں گواہی دیتا ہوں ابو سعید خدری سے میں نے یہ حدیث سنی وہ اس میں اتنا زیادہ کرتے تھے

فاقول انهم مني فيقال انك لا تدري ما احدثوا بعدك فاقول سحقا

میں کہوں گا یہ تو میرے لوگ ہیں جواب ملیگا تم نہیں جانتے انہوں نے تمہارے بعد کیا کیا نئی باتیں نکالیں اس وقت میں کہونگا ہاں ایسا ہے تو دور

سحقا لمن غير بعدي وقال ابن عباس سحقا بعدا يقال سحيق بعيد ف

ہوں دور ہوں وہ لوگ جنہوں نے میرے بعد (اپنا دین) بدل ڈالا (اسلام سے پھر گئے) اور ابن عباس نے کہا سحقا کا معنے دوری اسی سے ہے (سورہ حج میں)

اسحقه ابعده وقال احمد بن شبيب بن سعيد الحبطي حدثنا ابي عن

اسحقہ (مکاں سحیق) دونوں کے معنے یہ ہیں اسکو دور کیا اور احمد بن شبیب بن سعید حبطی نے کہا (اسکو ابو عوانہ نے وصل کیا) ہم کو والد نے بیان کیا انہوں نے یونس

يونس عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب عن ابي هريرة انه كان يحدث ان

بن یزید سے انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے سعید بن مسیب سے انہوں نے ابو ہریرہ سے وہ کہتے تھے آنحضرت

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يرد علي يوم القيامة رهط من اصحابي

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن کچھ لوگ میرے اصحاب میں سے میرے سامنے آئیں گے

فيحلئون عن الحوض فاقول يا رب اصحابي فيقول انك لا علم لك بما احدثوا

لیکن حوض کوثر پر سے ہٹا دیے جائیں گے میں عرض کرونگا پروردگار یہ تو میرے اصحاب ہیں ارشاد ہوگا تم نہیں جانتے انہوں نے تمہارے بعد کیا کیا

بعدك انهم ارتدوا على ادبارهم القهقرى حدثنا احمد بن صالح

نئی باتیں نکالی تھیں یہ پیٹھ پھیر کر الٹے لوٹ گئے تھے (اسلام سے پھر گئے تھے) ہم سے احمد بن صالح نے بیان کیا

حدثنا ابن وهب قال اخبرني يونس عن ابن شهاب عن ابن المسيب انه

کہا ہم سے عبداللہ بن وہب نے کہا مجھ کو یونس بن یزید نے خبر دی انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے سعید بن مسیب سے

ف اس کو ابن ابی عاصم نے وصل کیا ۱۲ منہ

کتاب الفتن

٢٩

كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ سے روایت کرتے تھے (ابوہریرہؓ کا نام نہیں لیا) کہ آپ نے فرمایا

سَلَّمَ قَالَ يَرِدُ عَلَى الْحَوْضِ رِجَالٌ مِّنْ أَصْحَابِي فَيُحَلَّؤُونَ عَنْهُ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أَصْحَابِي

میرے اصحاب میں سے کچھ لوگ حوض کوثر پر میرے پاس آئیں گے اتنے میں فرشتے ان کو ہٹا دیں گے میں عرض کرونگا پروردگار یہ تو میرے اصحاب ہیں

فَيَقُولُ إِنَّكَ لَا عِلْمَ لَكَ بِمَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ إِنَّهُمُ ارْتَدُّوا عَلَى أَدْبَارِهِمُ الْقَهْقَرَى

ارشاد ہوگا تمکو نہیں معلوم جو نئی باتیں انھوں نے تمہارے بعد کیں۔ یہ اپنی پیٹھ پھیر کر الٹے (اسلام سے) پھر گئے تھے ف

وَقَالَ شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور شعیب بن ابی حمزہ نے زہری سے یوں روایت کی (اسکو ذہلی نے زہریات میں وصل کیا) کہ ابوہریرہؓ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے یوں روایت کی

فَيُجْلَوْنَ وَقَالَ عُقَيْلٌ فَيُحَلَّؤُونَ وَقَالَ الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

وہ نکال دیے جاوینگے اور عقیل نے زہری سے فیحلؤون نقل کیا ہے یعنی ہانک دیے جاوینگے اور محمد بن ولید زبیدی نے اس حدیث کو زہری سے انھوں نے امام محمد باقر سے

عَلِيٍّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

انھوں نے عبید اللہ بن ابی رافع سے انھوں نے ابوہریرہؓ سے انھوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا (اسکو دارقطنی نے افراد میں)

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي

ہم سے ابراہیم بن منذر حزامی نے بیان کیا کہا ہم سے محمد بن فلیح نے کہا ہم سے والد فلیح بن سلیمان نے کہا مجھ سے

هِلَالٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

ہلال بن ابی میمونہ نے انھوں نے عطا بن یسار سے انھوں نے ابوہریرہؓ سے انھوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا

بَيْنَا أَنَا قَائِمٌ إِذَا زُمْرَةٌ حَتَّى إِذَا عَرَفْتُهُمْ خَرَجَ رَجُلٌ مِّنْ بَيْنِي وَبَيْنِهِمْ

جب میں (قیامت کے دن) حوض کوثر پر کھڑا ہونگا تو ایک گروہ میرے سامنے آئیگا میں ان کو پہچان لونگا اتنے میں میرے اور ان کے درمیان سے ایک شخص نکلیگا

فَقَالَ هَلُمَّ فَقُلْتُ أَيْنَ قَالَ إِلَى النَّارِ وَاللّٰهِ قُلْتُ وَمَا شَأْنُهُمْ قَالَ إِنَّهُمُ

اس گروہ سے کہنے لگے گا ادہر آؤ میں پوچھونگا کہاں ان کو لے چلے وہ کہیگا دوزخ کیطرف خدا کی قسم میں پوچھونگا ان کا قصور کیا (ان کا کیا قصور ہے) وہ

ارْتَدُّوا بَعْدَكَ عَلَى أَدْبَارِهِمُ الْقَهْقَرَى ثُمَّ إِذَا زُمْرَةٌ حَتَّى إِذَا عَرَفْتُهُمْ

تمہاری وفات کے بعد الٹے پاؤں پھر گئے تھے ف پھر اسکے بعد ایک گروہ نمود ہوگا میں ان کو بھی پہچان لونگا اتنے میں میرے اور ان کے بیچ میں سے ایک شخص

خَرَجَ رَجُلٌ مِّنْ بَيْنِي وَبَيْنِهِمْ فَقَالَ هَلُمَّ قُلْتُ أَيْنَ قَالَ إِلَى النَّارِ وَاللّٰهِ قُلْتُ

اتنے میں میرے اور ان کے بیچ میں سے ایک شخص نکلیگا وہ ان سے کہیگا چلو ادہر آؤ میں پوچھونگا کیوں انکو کہاں لیے جاتے ہو وہ کہیگا دوزخ کیطرف خدا کی قسم میں کہوں گا

مَا شَأْنُهُمْ قَالَ إِنَّهُمُ ارْتَدُّوا بَعْدَكَ عَلَى أَدْبَارِهِمُ الْقَهْقَرَى فَلَا أُرَاهُ يَخْلُصُ

ان کی خطا وہ کہیگا تمہاری وفات کے بعد یہ لوگ الٹے پاؤں (اسلام سے) پھر گئے تھے میں سمجھتا ہوں ان گروہوں میں سے

مِنْهُمْ إِلَّا مِثْلُ هَمَلِ النَّعَمِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ

ایک آدھ ہی بچیں جیسے گا اسپ کو دوزخ میں سے جا پہنچیں گے مجھ سے ابراہیم بن منذر حزامی نے بیان کیا کہا ہم سے انس بن

عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض أَنَّ

عیاض نے انہوں نے عبید اللہ عمری سے انہوں نے خبیب بن عبدالرحمن سے انہوں نے حفص بن عاصم سے انہوں نے ابوہریرہؓ سے انہوں نے کہا

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے گھر اور منبر کے بیچ میں (حجرہ کا ٹکڑا ہے) بہشت کے چمنوں میں سے ایک چمن ہوگا (یعنی گر

رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِي عَلَى حَوْضِي حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ

بہشت میں کر دیا جائیگا اور میرا یہ منبر (دنیا میں) ابھی (قیامت کے دن) میرے حوض پر رکھا جائیگا مجھ سے عبدان نے بیان کیا کہا مجھ کو میرے والد عثمان نے خبر دی انہوں نے شعبہ سے

عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبًا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

انہوں نے عبدالملک بن عمیر سے کہا میں نے جندب بن عبداللہ بجلی سے سنا کہا میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے

أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ عَنْ

میں حوض کوثر پر تمہارا پیش خیمہ ہوں گا ہم سے عمرو بن خالد نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے انہوں نے یزید بن ابی حبیب سے انہوں نے

أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ رض أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا فَصَلَّى عَلَى

ابوالخیر (مرثد) سے انہوں نے عقبہ بن عامر سے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ایک دن (مدینہ سے) باہر نکلے اور احد والوں کے لیے (جو احد کی لڑائی میں

أَهْلِ أُحُدٍ صَلَاتَهُ عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ انْصَرَفَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ إِنِّي فَرَطٌ لَكُمْ

شہید ہوئے تھے) اس طرح دعا کی جیسے میت کے لیے (جنازہ کی نماز میں) دعا کرتے ہیں اسکے بعد لوٹ کر منبر پر آئے فرمایا (لوگو) میں تمہارا پیش خیمہ ہوں اور

وَأَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ وَإِنِّي وَاللَّهِ لَأَنْظُرُ إِلَى حَوْضِي الْآنَ وَإِنِّي أُعْطِيتُ

اور میں تمہارے اعمال کو دیکھنے والا گواہ اور خدا کی قسم میں تو اپنے حوض کو اس وقت بھی دیکھ رہا ہوں اور اللہ تعالے نے مجھ کو

مَفَاتِيحَ خَزَائِنِ الْأَرْضِ أَوْ مَفَاتِيحَ الْأَرْضِ وَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ

زمین کی کنجیاں یا زمین کے خزانوں کی کنجیاں (یہ راوی کو شک ہے) عنایت فرمائیں اور خدا کی قسم مجھ کو اسکا ڈر نہیں کہ تم میرے

تُشْرِكُوا بَعْدِي وَلَكِنْ أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنَافَسُوا فِيهَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ

بعد مشرک بن جاؤ گے مگر میں ڈرتا ہوں کہیں تم دنیا کے لالچ میں پڑ جاؤ (اور ایک دوسرے سے رشک اور حسد کرنے لگو) ہم سے علی

ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ

ابن عبداللہ مدینی نے بیان کیا کہا ہم سے حرمی بن عمارہ نے کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے معبد بن خالد سے

أَنَّهُ سَمِعَ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

انہوں نے حارثہ بن وہب سے سنا وہ کہتے تھے میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا

ذَكَرَ الْحَوْضَ فَقَالَ كَمَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَصَنْعَاءَ وَزَادَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ

آپ نے حوض کوثر کا ذکر کیا تو فرمایا وہ اتنا بڑا ہے جیسے مدینہ سے صنعا تک (جو یمن کا شہر ہے) اور محمد بن ابراہیم بن ابی عدی نے بھی شعبہ سے

شُعْبَةَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَارِثَةَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَهُ

شعبہ سے روایت کیا انھوں نے معبد بن خالد سے انھوں نے حارثہ بن وہب سے انھوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا اس میں اتنا زیادہ ہے

حَوْضُهُ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَالْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ الْمُسْتَوْرِدُ أَلَمْ تَسْمَعْهُ قَالَ

کہ حارثہ نے آنحضرت کا یہ قول بیان کیا کہ آپ کا حوض اتنا بڑا ہے جتنا صنعا سے مدینہ تو مستورد بن شداد صحابی نے ان سے کہا کیا تم نے اسکے برتنوں کا بیان

الْأَوَانِيَ قَالَ لَا قَالَ الْمُسْتَوْرِدُ تُرَى فِيهِ الْآنِيَةُ مِثْلَ الْكَوَاكِبِ حَدَّثَنَا

آنحضرت سے نہیں سنا حارثہ نے کہا نہیں مستورد نے کہا اس برتن کے گنتی کے ایسے دکھائی دیں گے جیسے آسمان کے تارے (یعنی بے شمار) ہم سے

سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَسْمَاءَ

سعید بن ابی مریم نے بیان کیا انھوں نے نافع بن عمر سے کہا مجھ سے ابن ابی ملیکہ نے بیان کیا انھوں نے اسما

بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي عَلَى الْحَوْضِ حَتَّى

بنت ابی بکرؓ سے انھوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں (قیامت کے دن) حوض کوثر پر رہونگا تم میں سے اس کے

أَنْظُرَ مَنْ يَرِدُ عَلَيَّ مِنْكُمْ وَسَيُؤْخَذُ نَاسٌ دُونِي فَأَقُولُ يَا رَبِّ مِنِّي وَمِنْ

والوں کو دیکھتا رہونگا پھر لوگ ایسے ہوں گے جو میرے قریب آجانے کے بعد پکڑے جا ئینگے میں کہونگا پروردگار یہ تو میرے لوگ ہیں میری امت

أُمَّتِي فَيُقَالُ هَلْ شَعَرْتَ مَا عَمِلُوا بَعْدَكَ وَاللهِ مَا بَرِحُوا يَرْجِعُونَ عَلَى

ہیں فرشتے کہیں گے تم کیا جانو انھوں نے جو تمہارے بعد کیسے کیسے کام کئے خدا کی قسم یہ برابر الٹے پاؤں (اپنی ایڑیوں کے بل) اسلام سے پھرتے

أَعْقَابِهِمْ فَكَانَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ نَرْجِعَ عَلَى

رہے ابن ابی ملیکہ یہ حدیث بیان کرکے یوں دعا کرتے تھے یا اللہ ہم تیری پناہ چاہتے ہیں اس سے کہ الٹے پاؤں (ایڑیوں کے بل) پھر جائیں یا

أَعْقَابِنَا أَوْ نُفْتَنَ عَنْ دِينِنَا أَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُونَ

دین کے فتنے میں مبتلا ہو جائیں قال امام بخاریؒ نے کہا (سورۂ مومنون میں) جو آیا ہے علیٰ اعقابکم تنکصون اس کا معنے یہی ہے کہ ایڑیوں کے

تَرْجِعُونَ عَلَى الْعَقِبِ

بل الٹے پھرتے تھے

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بہت رحم والا ہے مہربان

كِتَابُ الْقَدَرِ

کتاب تقدیر کے بیان میں

بَابٌ فِي الْقَدَرِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

باب تقدیر کے بیان میں ہم سے ابوالولید ہشام بن عبد الملک نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے

أَنْبَأَنِي سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا

کہا مجھ کو سلیمان اعمش نے خبر دی میں نے زید بن وہب سے سنا انہوں نے عبد اللہ بن مسعود رض سے انہوں نے کہا ہم سے

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا آپ سچے تھے اور اللہ نے بھی آپ سے جو وعدہ کیا تھا وہ سچا تھا فرمایا تم میں سے ہر ایک آدمی کا

يُجْمَعُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ عَلَقَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ

نطفہ چالیس دن تک ماں کے پیٹ میں نطفہ رہتا ہے پھر جمی ہوئی پھٹکی بن جاتا ہے چالیس دن تک یہی رہتا ہے پھر گوشت کا ٹکڑا بن جاتا ہے چالیس دن وہی

ذَلِكَ ثُمَّ يَبْعَثُ اللَّهُ مَلَكًا فَيُؤْمَرُ بِأَرْبَعٍ بِرِزْقِهِ وَأَجَلِهِ وَشَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ

رہتا ہے پھر (چار مہینے بعد) اللہ تعالی ایک فرشتہ بھیجتا ہے اُسکو چار باتیں لکھنے کا حکم ہوتا ہے اسکی روزی اسکی عمر اسکی نیک بختی اسکی بد بختی تو

فَوَاللَّهِ إِنَّ أَحَدَكُمْ أَوِ الرَّجُلَ يَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَ

خدا کی قسم تم میں سے کوئی شخص یا کوئی آدمی (ساری عمر) دوزخیوں کے کام کرتا رہتا ہے دوزخ اس سے ایک

بَيْنَهَا غَيْرُ بَاعٍ أَوْ ذِرَاعٍ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا

ہاتھ یا ایک باع رہ جاتی ہے پھر تقدیر کا لکھا غالب آتا ہے وہ بہشتیوں کا سا کام کرتا ہے اور بہشت میں جاتا ہے

وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا غَيْرُ

اور کوئی آدمی (ساری عمر) بہشتیوں کے سے کام کرتا رہتا ہے بہشت اس سے ایک ہاتھ یا

ذِرَاعٍ أَوْ ذِرَاعَيْنِ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا

دو ہاتھ پر رہ جاتی ہے پھر تقدیر کا لکھا غالب آتا ہے وہ دوزخیوں کے سے کام کرتا ہے اور دوزخ میں جاتا ہے

قَالَ آدَمُ إِلَّا ذِرَاعٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي

آدم بن ابی ایاس نے اپنی روایت میں یوں کہا ایک ہاتھ پر رہ جاتی ہے فقط ہم سے سلیمان بن حرب نے بیان کیا کہا ہم کو حماد بن زید نے انہوں نے عبید اللہ بن

بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَّلَ اللَّهُ بِالرَّحِمِ

ابی بکر بن انس سے انہوں نے اپنے دادا انس بن مالک سے انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا اللہ تعالی نے رحم پر ایک فرشتہ

مَلَكًا فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ نُطْفَةٌ أَيْ رَبِّ عَلَقَةٌ أَيْ رَبِّ مُضْغَةٌ فَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ

مقرر کیا ہے وہ پروردگار سے عرض کرتا رہتا ہے پروردگار ابھی نطفہ ہے اب پھٹکی ہوا اب گوشت کا ٹکڑا ہوا جب اللہ تعالی بچہ کی پیدائش پوری کرنا

يَقْضِيَ خَلْقَهَا قَالَ أَيْ رَبِّ ذَكَرٌ أَمْ أُنْثَى أَشَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ فَمَا الرِّزْقُ فَمَا

چاہتا ہے تو وہ پوچھتا ہے پروردگار یہ مرد ہوگا یا عورت نیک بخت ہوگا یا بدبخت اور اس کی روزی کیا ہے اس کی

فَمَا الْأَجَلُ فَيُكْتَبُ كَذٰلِكَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ بَابٌ جَفَّ الْقَلَمُ عَلٰى عِلْمِ اللّٰهِ وَ

عمر کیا ہے پھر (جیسا حکم ہوتا ہے) ویسا ہی جب بچہ ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے لکھ دیا جاتا ہے باب اللہ کے علم میں جو کچھ ہے وہ سب لکھا جا کر قلم

أَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَفَّ الْقَلَمُ

اسلئے (سورۂ جاثیہ میں) فرمایا جیسا اللہ کے علم میں تھا اس موافق اُسکو گمراہ کر دیا اور ابوہریرہ نے کہا آنحضرت نے مجھ سے فرمایا جو کچھ تجھ سے ملنے والا ہے اسکو لکھ

بِمَا أَنْتَ لَاقٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَهَا سَابِقُونَ سَبَقَتْ لَهُمُ السَّعَادَةُ حَدَّثَنَا

کر قلم سوکھ گیا ابن عباسؓ نے کہا (سورۂ مومنوں میں) جو کہ ہم لہا سابقون یعنے اُن کی تقدیر میں پہلے ہی سے نیک بختی لکھ دی گئی ہو تک ہمسے

آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرِّشْكُ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ

آدم بن ابی ایاس نے بیان کیا کہا ہم کو شعبہ نے کہا ہم سے یزید رشک نے کہا میں نے مطرف بن عبداللہ سے سنا

ابْنِ الشِّخِّيرِ يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيُعْرَفُ

وہ عمران بن حصین سے روایت کرتے تھے ایک شخص (خود عمران بن حصین نے) کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کیا بہشتی اور

أَهْلُ الْجَنَّةِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَلِمَ يَعْمَلُ الْعَامِلُونَ قَالَ كُلٌّ يَعْمَلُ

دوزخی لوگ پہچانے جا چکے ہیں (یعنے اللہ کے علم میں الگ الگ ہو چکے ہیں) آپنے فرمایا بیشک اس شخص نے کہا پھر عمل کرنے والے کیوں عمل کرتے ہیں فرمایا

لِمَا خُلِقَ لَهُ أَوْ لِمَا يُسِّرَ لَهُ بَابٌ اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ حَدَّثَنَا

اُسی کے موافق اُسکو اعمال کرنے کی توفیق دی جاتی ہے باب اس بیان میں کہ مشرکوں کی اولاد کا حال اللہ ہی کو معلوم تھا اگر وہ بڑے ہو کر زندہ رہتے تو کیسے

مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

محمد بن بشار نے بیان کیا کہا ہم کو محمد بن جعفر نے کہا ہم سے شعبہ نے انھوں نے ابوالبشر (جعفر بن ابی وحشیہ) سے انھوں نے سعید بن

جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَوْلَادِ

جبیر سے انھوں نے ابن عباسؓ سے انھوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا مشرکوں کی اولاد کہاں

الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا

جائیگی (بہشت میں یا دوزخ میں) فرمایا اللہ خوب جانتا تھا جو وہ (بڑے ہو کر) عمل کرتے ہمسے یحییٰ بن بکیر نے بیان کیا کہا ہمسے

اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ

لیث بن سعد نے انھوں نے یونس سے انھوں نے ابن شہاب سے (اور پیچھے کچھ اور بیان کیا) اور کہا مجھ کو عطا بن یزید لیثی نے خبر دی انھوں نے ابوہریرہؓ

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِينَ

سے سنا وہ کہتے تھے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا مشرکوں کی اولاد کا کیا حال ہوگا

فَقَالَ اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

آپنے فرمایا اللہ ہی خوب جانتا ہے جو وہ عمل کرنے والے تھے مجھ سے اسحاق بن ابراہیم نے بیان کیا کہا ہم کو عبدالرزاق نے خبر دی

أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہا ہم کو معمر بن راشد نے انہوں نے ہمام بن منبہ سے انہوں نے ابوہریرہؓ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مَا مِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ كَمَا تُنْتِجُونَ

جو بچہ پیدا ہوتا ہے وہ پیدائشی دین یعنے اسلام پر ہوتا ہے پھر اسکے ماں باپ (یا دوست) ہو کر اسکو یہودی یا نصرانی (یا مجوسی یا پارسی) بنا ڈالتے ہیں

الْبَهِيمَةَ هَلْ تَجِدُونَ فِيهَا مِنْ جَدْعَاءَ حَتَّى تَكُونُوا أَنْتُمْ تَجْدَعُونَهَا قَالُوا

جیسے چوپائے ہر کوئی بچہ نکٹا ہی دیکھتے ہو کیا کوئی نہیں سب پورے اعضا کے پیدا ہوتے ہیں پھر تم ہی انکو نکٹا بناتے ہو لوگوں نے عرض کیا

يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَفَرَأَيْتَ مَنْ يَمُوتُ وَهُوَ صَغِيرٌ قَالَ اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا

یا رسول اللہ جو بچہ کم سنی میں مر جائے اسکا کیا حال ہوتا ہے آپ نے فرمایا اللہ خوب جانتا ہے جو بڑا ہو کر جیسا عمل وہ کرنے والا

عَامِلِينَ بَابٌ وَكَانَ أَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَقْدُورًا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ

تھا باب اللہ نے جو حکم دیا ہے (تقدیر میں لکھدیا) وہ ضرور ہو کر رہیگا (اس سے بچاؤ ممکن نہیں) ہم سے عبداللہ بن یوسف تنیسی نے بیان کیا

أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

کہا ہم کو امام مالک نے خبر دی انہوں نے ابوالزناد سے انہوں نے اعرج سے انہوں نے ابوہریرہ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْأَلِ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَسْتَفْرِغَ صَحْفَتَهَا وَلْتَنْكِحْ

علیہ وسلم نے فرمایا کوئی عورت اپنی بہن سوکن کا حصہ [illegible] اپنے لیے [illegible] درخواست نہ کرے کہ وہ اسکو طلاق دیدے بلکہ یونہی اپنا نکاح کرے

فَإِنَّ لَهَا مَا قُدِّرَ لَهَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَاصِمٍ

جو اسکے نصیب میں ہوگا اسکو ملیگا ہم سے مالک بن اسمٰعیل نے بیان کیا کہا ہم سے اسرائیل نے انہوں نے عاصم بن سلیمان سے

عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهُ

انہوں نے ابوعثمان نہدی سے انہوں نے اسامہ سے انہوں نے کہا میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پاس بیٹھا تھا اتنے میں آپ کی صاحبزادی

رَسُولُ إِحْدَى بَنَاتِهِ وَعِنْدَهُ سَعْدٌ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَمُعَاذٌ أَنَّ ابْنَهَا يَجُودُ

حضرت زینب کیطرف سے ایک شخص [illegible] اس وقت آپ پاس سعد بن عبادہؓ اور ابی بن کعبؓ معاذ [illegible] حال ہو رہی تھی دم توڑ رہا ہے

بِنَفْسِهِ فَبَعَثَ إِلَيْهَا لِلّٰهِ مَا أَخَذَ وَلِلّٰهِ مَا أَعْطَى كُلٌّ بِأَجَلٍ فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ

[illegible] اللہ ہی کا ہے [illegible] سب کی ایک میعاد مقرر ہے صبر کرو اور اللہ سے ثواب کی امید رکھو

حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ

ہم سے حبان بن موسی نے بیان کیا کہا ہم کو عبداللہ بن مبارک نے خبر دی کہا ہم سے یونس بن یزید نے بیان کیا انہوں نے زہری سے کہا

أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَيْرِيزٍ الْجُمَحِيُّ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَيْنَمَا

مجھ کو عبداللہ بن محیریز جمحی نے خبر دی ان کو ابوسعید خدری نے [illegible] وہ ایک دن

هُوَ جَالِسٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اتنے میں ایک انصاری شخص وہاں آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ

اللّٰهِ اِنَّا نُصِيْبُ سَبْيًا وَّنُحِبُّ الْمَالَ كَيْفَ تَرٰى فِي الْعَزْلِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ہم کو باندیاں قید میں ملتی ہیں مگر ہم اُن کے کرنے کو کرنا چاہتے ہیں ہم سمجھ کر تو آپ کیا فرماتے ہیں اگر ہم ان کو عزل کریں تو آپ نے فرمایا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَ اِنَّكُمْ تَفْعَلُوْنَ ذٰلِكَ لَا عَلَيْكُمْ اَنْ لَّا تَفْعَلُوْا فَاِنَّهُ لَيْسَتْ

تم ایسا کرتے ہو کچھ قباحت نہیں اگر تم ایسا کرو کیونکہ جس جان کا

نَسَمَةٌ كَتَبَ اللّٰهُ اَنْ تَخْرُجَ اِلَّا هِيَ كَائِنَةٌ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ مَسْعُوْدٍ حَدَّثَنَا

پیدا ہونا اللہ تعالیٰ نے تقدیر میں لکھ دیا ہے وہ ضرور پیدا ہوگی ہم سے موسیٰ بن مسعود نے بیان کیا کہا ہم سے

سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ رض قَالَ لَقَدْ خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى

سفیان ثوری نے انہوں نے اعمش سے انہوں نے ابو وائل سے انہوں نے حذیفہ سے بیان کیا انہوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةً مَّا تَرَكَ فِيْهَا شَيْئًا اِلٰى قِيَامِ السَّاعَةِ اِلَّا ذَكَرَهٗ عَلِمَهٗ مَنْ

ہم کو ایک خطبہ سنایا اور قیامت تک جتنی باتیں ہونے والی تھیں وہ سب بیان فرمائیں اب جس کو یاد رہیں

عَلِمَهٗ وَجَهِلَهٗ مَنْ جَهِلَهٗ اِنْ كُنْتُ لَاَرَى الشَّيْءَ قَدْ نَسِيْتُ فَاَعْرِفُ مَا يَعْرِفُ

اسکو یاد رہیں اور جسکو بھول گئیں اسکو بھول گئیں بعضی بات ایسی تھی جب وہ ظاہر ہوتی تو میں پہچان لیتا (کہ آنحضرت نے اسکا ذکر کیا تھا) جیسے کوئی

الرَّجُلُ اِذَا غَابَ عَنْهُ فَرَاٰهُ فَعَرَفَهٗ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ اَبِيْ حَمْزَةَ عَنِ

شخص کسی کو پہچانتا ہو گا مگر وہ غائب ہو پھر سامنے آئے تو اسکو پہچان لے ہم سے عبدان نے بیان کیا انہوں نے ابو حمزہ سے انہوں نے

الْاَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رض

اعمش سے انہوں نے سعد بن عبیدہ کو انہوں نے ابو عبد الرحمن سلمی سے انہوں نے [illegible] سے

قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا مَّعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهٗ عُوْدٌ يَّنْكُتُ

انہوں نے کہا ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے آپ کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی جس کو زمین [illegible]

وَقَالَ مَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اِلَّا قَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهٗ مِنَ النَّارِ اَوْ مِنَ الْجَنَّةِ فَقَالَ

آپ نے فرمایا تم میں کوئی ہر ایک شخص کا ٹھکانا لکھ دیا گیا ہے خواہ دوزخ میں خواہ بہشت میں یہ سن کر ایک شخص (سراقہ بن مالک) [illegible]

رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ اَلَا نَتَّكِلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لَا اعْمَلُوْا فَكُلٌّ مُّيَسَّرٌ ثُمَّ قَرَاَ

یا رسول اللہ کیا ہم اس تقدیر کے لکھے پر بھروسا کر لیں (محنت کرنا چھوڑ دیں) آپ نے فرمایا نہیں عمل کیے جاؤ ہر ایک کو وہی [illegible]

فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى الْاٰيَةَ بَابُ الْعَمَلِ بِالْخَوَاتِيْمِ حَدَّثَنَا

پھر آپ نے یہ آیت پڑھی فاما من اعطیٰ واتقیٰ اخیر تک باب اعمال میں خاتمہ کا اعتبار ہے ہم سے [illegible]

ابنُ موسیٰ اخبرنا عبدُ اللہِ اخبرنا معمرٌ عن الزہریّ عن سعیدِ بنِ المسیَّب

ابن موسیٰ نے بیان کیا کہا ہم کو عبداللہ بن مبارک نے خبر دی کہا ہم کو معمر نے انہوں نے زہری سے انہوں نے سعید بن مسیب سے انہوں نے

عن ابی ہریرۃ قال شہدنا مع رسولِ

ابو ہریرہ رضی اللہ سے انہوں نے کہا ہم جنگ خیبر میں آنحضرت صلے اللہ

اللہِ صلی اللہ علیہ وسلم خیبر فقال رسولُ اللہِ صلی اللہ علیہ وسلم لرجلٍ

علیہ وسلم کے ساتھ تھے . آپ نے ایک شخص کے حق میں

ممن معہ یدعی الاسلام ھذا من اھل النار فلما حضر القتال قاتل الرجل

جو (بظاہر) اسلام کا دعوی کرتا تھا فرمایا یہ دوزخی ہے خیر جب جنگ شروع ہوئی تو یہ شخص خوب

من اشد القتال وکثرت بہ الجراح فاثبتتہ فجاء رجلٌ من اصحاب النبیِّ

لڑا ایسا لڑا کہ سخت زخمی ہوگیا اور حرکت کے قابل نہ رہا اسوقت ایک شخص آپ کے صحابہؓ میں سے

صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسولَ اللہِ أرأیتَ الذی تحدثتَ انہ من اھلِ

آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ آپنے جس شخص کو فرمایا تھا کہ وہ

النار قد قاتل فی سبیل اللہ من اشد القتال فکثرت بہ الجراح فقال

دوزخی ہے وہ تو اللہ کی راہ میں لڑا اور خوب لڑا اور سخت زخمی ہوا آنحضرت

النبیُّ صلی اللہ علیہ وسلم اما انہ من اھل النار فکاد بعض المسلمین یرتاب

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (کچھ ہو) وہ دوزخی ہے یہ سن کر بعضے صحابہؓ کو شک پیدا ہونے کو ہوتی

فبینما ھو علی ذلک اذ وجد الرجل الم الجراح فاھوی بیدہ الی کنانتہ فانتزع

اسی اثنا میں وہ شخص جو بہت زخمی ہوگیا تھا اسکو تکلیف ہونے لگی اس نے کیا اپنی ترکش کیطرف ہاتھ بڑھا کر ایک تیر

منھا سھما فانتحر بھا فاشتد رجالٌ من المسلمین الی رسول اللہ صلی اللہ

نکالا اور اسکو نحر کر لیا (ہلاک کر ڈالا) یہ حال دیکھتے ہی کئی مسلمان دوڑتے ہوئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس

علیہ وسلم فقالوا یا رسول اللہ صدق اللہ حدیثک قد انتحر فلانٌ فقتل

آئے کہنے لگے یارسول اللہ اللہ نے آپ کا فرمانا سچ کیا اس شخص نے اپنے تئیں آپ مار ڈالا

نفسہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا بلالُ قم فاذن لا یدخل الجنۃ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلال اٹھ اور لوگوں میں منادی کردے بہشت میں وہی جائیگا

الا مؤمنٌ وان اللہ لیؤید ھذا الدین بالرجل الفاجر حدثنا سعید بن

جو سچا ایماندار ہو اور اللہ حالی مدکار (منافق) شخص سے بھی اس دین کی مدد کرتا ہے ہم سے سعید بن

أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَعْظَمِ الْمُسْلِمِينَ

ابی مریم نے بیان کیا کہا ہمسے ابو غسان محمد بن مطرف نے کہا مجھسے ابو حازم نے انہوں نے سہل بن سعد سے انہوں نے کہا ایک شخص بہادر (قزمان) جو

غَنَاءً عَنِ الْمُسْلِمِينَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ النَّبِيُّ

وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کیساتھ ایک جہاد میں مسلمانوں کے بہت کام آیا تھا (مسلمانوں کیطرف سے خوب لڑ رہا تھا کافروں کو خوب مار رہا تھا) آنحضرت

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى الرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلْيَنْظُرْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے اسکو دیکھ کر فرمایا جو کوئی یہ چاہتا ہو دوزخ والوں میں سے کسی کو دیکھے وہ اس شخص کو دیکھے

إِلَى هَذَا فَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عَلَى

آپ کا یہ ارشاد سنکر مسلمانوں میں سے ایک شخص (اکثم بن ابی الجون خزاعی) اسکے پیچھے ہولیا ساتھ ساتھ چلا) اس شخص (یعنی قزمان) کا یہ حال تھا کافروں پر

الْمُشْرِكِينَ حَتَّى جُرِحَ فَاسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ فَجَعَلَ ذُبَابَةَ سَيْفِهِ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ

سخت حملے کر رہا تھا یہانتک کہ خود بھی زخمی ہوگیا اور جلدی مرنے کے لیے اس نے تلوار کی نوک بیچ چھاتیوں کے بیچ میں رکھی (اس پر زور ڈالا)

حَتَّى خَرَجَ مِنْ بَيْنِ كَتِفَيْهِ فَأَقْبَلَ الرَّجُلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْرِعًا

تلوار دونوں مونڈھوں کے بیچ میں پار نکل آئی (ادھر گیا) ف یہ حال دیکھ کر وہ شخص جو اسکے ساتھ ساتھ جا رہا تھا (یعنی اکثم) دوڑتا ہوا آنحضرت صلی اللہ علیہ

فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللهِ فَقَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ قُلْتَ لِفُلَانٍ مَنْ أَحَبَّ

اور کہنے لگا میں گواہی دیتا ہوں آپ بیشک اللہ کے پیغمبر ہیں آپنے پوچھا الخ تو کیا قصہ ہے وہ کہنے لگا آپنے فلاں شخص (قزمان) کی نسبت یہ فرمایا تھا

أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلْيَنْظُرْ إِلَيْهِ وَكَانَ مِنْ أَعْظَمِنَا غَنَاءً

کہ جو کوئی کسی دوزخی کو دیکھنا چاہے وہ اسکو دیکھے حالانکہ وہ مسلمانوں کی طرف سے (اس جنگ میں) بڑا کام

عَنِ الْمُسْلِمِينَ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ لَا يَمُوتُ عَلَى ذَلِكَ فَلَمَّا جُرِحَ اسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ فَقَتَلَ

آ رہا تھا میں سمجھ گیا وہ تو دوزخی ہوکر مرے گا الا یہ ہے پھر جب زخمی ہوگیا تو اس نے کیا کیا جلدی مرنے کے لیے خودکشی کی

نَفْسَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ

اسوقت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیکھو ایک بندہ (ساری عمر) دوزخیوں کے سے کام کرتا

النَّارِ وَإِنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَ

رہتا ہے لیکن وہ بہشتی ہوتا ہے (اسکا خاتمہ بخیر ہوتا ہے) اور ایک بندہ (ساری عمر) بہشتیوں کے سے کام کرتا رہتا ہے لیکن وہ دوزخی ہوتا ہے اسکا خاتمہ

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيمِ بَابُ إِلْقَاءِ النَّذْرِ الْعَبْدَ إِلَى الْقَدَرِ حَدَّثَنَا

اعتبار خاتمہ ہی کا ہے ف باب ندر کرنے سے تقدیر نہیں پلٹ سکتی (وہی ہوگا جو تقدیر میں ہے) ف ہمسے

أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

ابو نعیم فضل بن دکین نے بیان کیا کہا ہمسے سفیان بن عیینہ نے انہوں نے منصور بن معتمر سے انہوں نے عبداللہ بن مرہ ہمدانی سے انہوں نے عبداللہ بن عمر سے

نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّذْرِ قَالَ إِنَّهُ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے نذر کرنے سے (منت ماننے سے) منع فرمایا اور یہ ارشاد کیا کہ نذر سے تقدیر نہیں پلٹ سکتی بلکہ نذر بخیل کے دل سے

بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ

پیسہ نکالتی ہے ہم سے بشر بن محمد نے بیان کیا کہا ہم کو عبداللہ بن مبارک نے خبر دی کہا ہم کو معمر نے انہوں نے ہمام

ابْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَأْتِ ابْنَ آدَمَ

ابن منبہ سے انہوں نے ابو ہریرہؓ سے انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا (اللہ فرماتا ہے) آدمی کو منت ماننے سے وہ

النَّذْرُ بِشَيْءٍ لَمْ يَكُنْ قَدْ قَدَّرْتُهُ وَلَكِنْ يُلْقِيهِ الْقَدَرُ وَقَدْ قَدَّرْتُهُ لَهُ أَسْتَخْرِجُ

بات حاصل نہیں ہوتی جو میں نے اس کی تقدیر میں نہیں لکھی بلکہ منت ماننا خود تقدیر سے ہوتا ہے جن کی تقدیر میں منت ماننا ہے بخیل کے دل سے

بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ بَابُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو

پیسہ نکالتا ہوں باب لاحول ولا قوۃ الا باللہ کی فضیلت مجھ سے محمد بن مقاتل نے بیان کیا

الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ

کہا ہم کو عبداللہ بن مبارک نے خبر دی کہا ہم کو خالد حذاء نے انہوں نے ابو عثمان نہدی سے انہوں نے

أَبِي مُوسَى قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَجَعَلْنَا لَا

ابو موسیٰ اشعری سے انہوں نے کہا ہم ایک جہاد میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ہم جب کسی ٹیلے

نَصْعَدُ شَرَفًا وَلَا نَعْلُو شَرَفًا وَلَا نَهْبِطُ فِي وَادٍ إِلَّا رَفَعْنَا أَصْوَاتَنَا بِالتَّكْبِيرِ

پر چڑھتے یا بلندی پر پہنچتے یا نشیب میں اترتے تو پکار کر اللہ اکبر کہتے

قَالَ فَدَنَا مِنَّا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ ارْبَعُوا عَلَى

یہ حال دیکھ کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے فرمایا لوگو اپنے تئیں آرام دو

أَنْفُسِكُمْ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا إِنَّمَا تَدْعُونَ سَمِيعًا بَصِيرًا ثُمَّ قَالَ

(آہستہ ذکر الٰہی کرو) کیونکہ تم ایسے کو تھوڑی پکار رہے ہو جو بہرا یا غائب ہو تم تو اس خدا کو پکارتے ہو جو (سب کچھ) سنتا ہے دیکھتا ہے پھر فرمانے لگا

يَا عَبْدَ اللهِ بْنَ قَيْسٍ أَلَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَةً هِيَ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

عبداللہ بن قیس (یہ ابو موسیٰ اشعری کا نام ہے) میں تجھ کو ایک کلمہ سکھلا دوں جو بہشت کے خزانوں میں کا ایک خزانہ ہے وہ کیا ہے لاحول ولا قوۃ

إِلَّا بِاللهِ بَابُ الْمَعْصُومُ مَنْ عَصَمَ اللهُ عَاصِمٌ مَانِعٌ قَالَ مُجَاهِدٌ سُدًّا عَنِ

الا باللہ باب معصوم وہ ہے جس کو اللہ گناہوں سے بچائے رکھے (سورۂ ہود میں) اللہ نے فرمایا لا عاصم الیوم من امر اللہ عاصم کے معنے روکنے والا

الْحَقِّ يَتَرَدَّدُونَ فِي الضَّلَالَةِ دَسَّاهَا أَغْوَاهَا حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا

... حق سے رکے ہوئے ... گمراہی میں ... دساها ... اس کو گمراہ کیا ... ہم سے عبدان نے بیان کیا کہا ہم کو خبر دی

عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

عبداللہ بن مبارک نے خبر دی کہا ہم کو یونس نے انہوں نے زہری سے کہا مجھ سے ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے بیان کیا انہوں نے ابوسعید خدریؓ سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اسْتُخْلِفَ خَلِيفَةٌ إِلَّا لَهُ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ

انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا جب کوئی شخص حاکم ہوتا ہے تو اسکے مصاحب کار اور مشیر دو طرح کے ہوتے ہیں ف ایک تو وہ

تَأْمُرُهُ بِالْخَيْرِ وَتَحُضُّهُ عَلَيْهِ وَبِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالشَّرِّ وَتَحُضُّهُ عَلَيْهِ وَالْمَعْصُومُ

جو اچھی اور نیک باتیں کرنے کیواسطے اسکو کہتے ہیں ایسی ہی باتوں کی ترغیب دیتے ہیں دوسرے وہ جو بری باتیں کرنے کیلئے کہتے ہیں ف اچھی ہی باتوں

مَنْ عَصَمَ اللهُ بَابٌ وَحَرَامٌ عَلَى قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ أَنَّهُ لَنْ

رہتا ہے جسکو اللہ بچائے رکھے ف باب اللہ نے (سورۂ انبیاء میں) فرمایا وحرام علی قریۃ اہلکناہا انہم لا یرجعون ف اور سورۂ ہود میں فرمایا لن

يُؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ إِلَّا مَنْ قَدْ آمَنَ وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا وَقَالَ مَنْصُورُ

یؤمن من قومک الا من قد آمن اور (سورۂ نوح میں) فرمایا ولا یلدوا الا فاجرا کفارا اور منصور بن نعمان یشکری

ابْنُ النُّعْمَانِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَحِرْمٌ بِالْحَبَشِيَّةِ وَجَبَ حَدَّثَنِي

یا منصور بن معتمر نے عکرمہ سے نقل کیا انہوں نے ابن عباسؓ سے انہوں نے کہا حرم ف حبشی زبان کا لفظ ہے اسکے معنے ضرور ہو چکا

مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ

محمود بن غیلان نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالرزاق بن ہمام نے کہا ہم کو معمر نے خبر دی انہوں نے عبداللہ بن طاوس سے انہوں نے اپنے والد سے

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَشْبَهَ بِاللَّمَمِ مِمَّا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

انہوں نے ابن عباسؓ سے انہوں نے کہا یہ جو لمم کا لفظ قرآن میں آیا ہے ف تو میں لمم کے مشابہ اس بات کو زیادہ کوئی بات نہیں پاتا جو ابوہریرہؓ

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ كَتَبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَظَّهُ مِنَ الزِّنَا أَدْرَكَ ذَلِكَ لَا مَحَالَةَ

نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے نقل کی ہے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہر آدمی کی قسمت میں جو زنا (حرام کاری) کا حصہ لکھ دیا ہے وہ خواہ مخواہ اس سے ملے گا تقدیر کا لکھا پورا ہوگا

فَزِنَا الْعَيْنِ النَّظَرُ وَزِنَا اللِّسَانِ الْمَنْطِقُ وَالنَّفْسُ تَمَنَّى وَتَشْتَهِي وَالْفَرْجُ

آنکھ کا زنا دیکھنا ہے جیسے بیگانی عورت یا مرد کو بدنیتی سے اور زبان کا زنا فحش اور شہوت کی بات کرنا ہے ف اور نفس (دل) آرزو کرتا ہے ف اور شرمگاہ

يُصَدِّقُ ذَلِكَ وَيُكَذِّبُهُ وَقَالَ شَبَابَةُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ

آنکھ اور زبان اور نفس کو سچا کر دیتی ہے اگر زنا کرلی یا جھوٹا کر دیتی ہے اگر حد تک نہ پہنچا اور شبابہ بن سوار نے اس حدیث کو یوں روایت کیا ہم کو ورقاء نے

أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابٌ وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا

طاوس سے انہوں نے ابوہریرہؓ سے انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے ف باب اللہ تعالیٰ نے (سورۂ بنی اسرائیل میں) فرمایا ہم نے

الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا

جو تجھ کو دکھاوا دکھلایا ف تو لوگوں کو آزمانے کیلئے اسکا بیان ہم سے عبداللہ بن زبیر حمیدی نے بیان کیا کہا ہم کو سفیان بن عیینہ نے کہا ہم سے

عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً

عمرو بن دینار نے انھوں نے عکرمہ سے انھوں نے ابن عباس رض سے انھوں نے کہا اس آیت وماجعلنا الرؤیا التی اریناک الا فتنۃ

لِلنَّاسِ قَالَ هِيَ رُؤْيَا عَيْنٍ أُرِيَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ

للناس میں رویا سے آنکھ سے دیکھنا مراد ہے (یعنی معراج جو حالت بیداری میں ہوا تھا) رات کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بیت المقدس تک

بِهِ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ قَالَ هِيَ شَجَرَةُ

لے گئے تھے اور شجرہ ملعونہ سے تھوہڑ کا درخت

الزَّقُّومِ بَابٌ تَحَاجَّ آدَمُ وَمُوسَى عِنْدَ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ .

مراد ہے ف باب حضرت آدم اور حضرت موسیٰ میں اللہ کے پاس جو بحث ہوئی اسکا بیان ف ہمسے علی بن عبداللہ نے بیان کیا انھوں نے

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ

سفیان بن عیینہ نے انھوں نے کہا ہم نے یہ حدیث عمرو بن دینار سے یاد رکھی انھوں نے طاؤس سے روایت کی انھوں نے کہا میں نے ابوہریرہ رض سے سنا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى فَقَالَ لَهُ مُوسَى يَا آدَمُ أَنْتَ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا حضرت آدم اور حضرت موسیٰ میں بحث ہوئی حضرت موسیٰ نے کہا آدم تم ہمارے

أَبُونَا خَيَّبْتَنَا وَأَخْرَجْتَنَا مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ لَهُ آدَمُ يَا مُوسَى اصْطَفَاكَ اللَّهُ

باپ ہو تم ہی نے ہمکو بد نصیب بنایا اور (محروم) رکھا جنت سے نکالا ہم سب کو بہشت سے نکلوایا ف حضرت آدم نے کہا اے موسیٰ تم ہی تو وہ شخص ہو کہ اللہ نے اپنے کلام

بِكَلَامِهِ وَخَطَّ لَكَ بِيَدِهِ أَتَلُومُنِي عَلَى أَمْرٍ قَدَّرَ اللَّهُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِي بِأَرْبَعِينَ

کے لیے تمکو برگزیدہ کیا اور تمہارے لیے (توراۃ کی تختیاں) اپنے ہاتھ سے لکھیں ف کیا تم مجھ کو ایسے کام پر ملامت کرتے ہو جو اللہ نے میری پیدائش سے چالیس برس

سَنَةً فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى ثَلَاثًا قَالَ سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ

پہلے میری تقدیر میں لکھ دیا تھا ف حضرت آدم (بحث میں) حضرت موسیٰ پر غالب آگئے وہ کچھ جواب نہ دے سکے سفیان نے (اسی سند کی) کہا ہم سے ابو الزناد نے

أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ بَابٌ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَى اللَّهُ

ابوہریرہ سے انھوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی حدیث نقل کی باب اللہ تعالےٰ کے دیئے کو کوئی روک نہیں سکتا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ وَرَّادٍ

ہم سے محمد بن سنان نے بیان کیا کہا ہم سے فلیح نے کہا ہم سے عبدہ بن ابی لبابہ نے انھوں نے وراد سے

مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى الْمُغِيرَةِ اكْتُبْ إِلَيَّ مَا سَمِعْتَ

جو مغیرہ بن شعبہ کے مستی تھے انھوں نے کہا معاویہ بن ابی سفیان نے مغیرہ کو لکھا تم مجھ کو وہ دعا لکھ بھیجو جو آنحضرت صلے اللہ

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَلْفَ الصَّلَاةِ فَأَمْلَى عَلَيَّ الْمُغِيرَةُ قَالَ سَمِعْتُ

علیہ وآلہ وسلم (فرض) نماز کے بعد کہا کرتے تھے جو تم نے سنی ہو مغیرہ نے مجھ سے لکھوایا میں نے

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَلْفَ الصَّلٰوةِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو نماز کے بعد یوں دعا مانگتے سنا اللہ کے سوا کوئی سچا خدا نہیں وہ اکیلا ہے اسکا کوئی ساجھی

لَهُ اللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ

نہیں یا اللہ جو تو دے (عنایت فرمائے) اسکو کوئی روک نہیں سکتا اور جس کو تو روک دے اسکو کوئی دے نہیں سکتا اور تیرے سامنے دولت والے کی دولت

الْجَدُّ وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدَةُ أَنَّ وَرَّادًا أَخْبَرَهُ بِهٰذَا ثُمَّ وَفَدْتُ بَعْدُ

کچھ کام نہیں آسکتی ف اور ابن جریج نے کہا مجھ کو عبدہ بن ابی لبابہ نے خبر دی انکو وراد نے جو مغیرہ بن شعبہ کے منشی تھے پھر یہی حدیث نقل کی عبدہ نے کہا

إِلَى مُعٰوِيَةَ فَسَمِعْتُهُ يَأْمُرُ النَّاسَ بِذٰلِكَ الْقَوْلِ بَابُ مَنْ تَعَوَّذَ بِاللّٰهِ مِنْ

معاویہ پاس گیا (شام کے ملک میں) میں نے خود ان سے سنا وہ لوگوں کو دعا کے بعد یہی دعا مانگنے کا حکم دیتے تھے ف باب بدبختی اور بدنصیبی سے پناہ

دَرَكِ الشَّقَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَقَوْلِهِ تَعَالَى قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

مانگنا اور اللہ تعالے نے فرمایا اے پیغمبر کہہ میں صبح کے مالک کی پناہ چاہتا ہوں اس کی مخلوقات کی بدی سے ف

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ

ہم سے مسدد بن مسرہد نے بیان کیا کہا ہم کو سفیان بن عیینہ نے انہوں نے سمی سے انہوں نے ابو صالح سے انہوں نے ابوہریرہ رض سے انہوں نے

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا (لوگو) بلا اور آفت کی سختی اور بدبختی

وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ بَابُ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ حَدَّثَنَا

اور تقدیر کی خرابی اور دشمنوں کی ہنسی سے اللہ کی پناہ چاہو باب اس آیت کا بیان کہ اللہ آدمی اور اسکے دل کے بیچ میں آڑ آجاتا ہے ف ہم سے

مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ

محمد بن مقاتل ابو الحسن مروزی نے بیان کیا کہا ہم کو عبداللہ بن مبارک نے خبر دی کہا ہم کو موسی بن عقبہ نے انہوں نے سالم سے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَثِيرًا مِمَّا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْلِفُ لَا وَمُقَلِّبِ

انہوں نے عبداللہ بن عمر رض سے انہوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اکثر یوں قسم کھایا کرتے تھے نہیں مقلب القلوب (یعنی دلوں کو پھیرنے والے

الْقُلُوبِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ وَبِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ

کی قسم ہم سے علی بن حفص اور بشر بن محمد نے بیان کیا دونوں نے کہا ہم کو عبداللہ بن مبارک نے خبر دی

أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

کہا ہم کو معمر نے انہوں نے زہری سے انہوں نے سالم سے انہوں نے عبداللہ بن عمر رض سے انہوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِابْنِ صَيَّادٍ خَبَأْتُ لَكَ خَبِيئًا قَالَ الدُّخُّ قَالَ اخْسَأْ فَلَنْ تَعْدُوَ

نے ابن صیاد سے فرمایا (یہ قصہ اوپر گذر چکا ہے) میں نے تیرے (آزمانے کے) لیے ایک بات دل میں چھپائی ہے بتا وہ کیا ہے ابن صیاد نے کہا وہ دخ ہے ف

قَدْرَكَ قَالَ عُمَرُ ائْذَنْ لِي فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ قَالَ دَعْهُ إِنْ يَكُنْ هُوَ فَلَا

بڑھ سکتا ہے حضرت عمرؓ نے عرض کیا حکم ہو تو اسکی گردن اڑا دوں ف آپنے فرمایا نہیں جانے دے اگر یہ (مسوت) دجال ہے تب تو تو اسکو مار

تُطِيقُهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ هُوَ فَلَا خَيْرَ لَكَ فِي قَتْلِهِ بَابٌ قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا

نہیں سکیگا اور جو دجال نہیں ہے (دیسرا شخص ہے) تو اسکا مارڈالنا (ناحق خون کرنا) تیرے لیے اچھا نہیں ف باب سورۂ توبہ کی (اس آیت کا بیان)

مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا قَضَى قَالَ مُجَاهِدٌ بِفَاتِنِينَ بِمُضِلِّينَ إِلَّا مَنْ كَتَبَ اللَّهُ أَنَّهُ

اے پیغمبر کہدے ہم کو وہی تکلیف پہنچیگا جو اللہ نے ہماری قسمت میں لکھدیا اور مجاہد نے بفاتنین کی تفسیر میں کہا ف تم کسی کو گمراہ نہیں کر سکتے

يَصْلَى الْجَحِيمَ قَدَّرَ فَهَدَى قَدَّرَ الشَّقَاءَ وَالسَّعَادَةَ وَهَدَى الْأَنْعَامَ لِمَرَاتِعِهَا

دوزخ لکھی ہے اور (مجاہد نے اس آیت کی تفسیر میں) کہا ف والذی قدر فہدی یعنے جس نے نیک بختی اور بدبختی تقدیر میں لکھدی اور جانوروں کو چراگاہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي

مجھسے اسحاق بن ابراہیم حنظلی نے بیان کیا کہا ہم کو نضر بن شمیل نے خبر دی کہا ہم سے داؤد بن ابی الفرات

الْفُرَاتِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ أَنَّ عَائِشَةَ رض أَخْبَرَتْهُ

نے بیان کیا انہوں نے عبد اللہ بن بریدہ سے انہوں نے یحییٰ بن یعمر سے اُن سے حضرت عائشہؓ نے بیان کیا انہوں نے

أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الطَّاعُونِ فَقَالَ كَانَ عَذَابًا

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا طاعون کیا چیز ہے ف آپ نے فرمایا طاعون تو اللہ کا ایک عذاب تھا

يَبْعَثُهُ اللَّهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ فَجَعَلَهُ اللَّهُ رَحْمَةً لِلْمُؤْمِنِينَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَكُونُ فِي

وہ اپنے جن بندوں پر چاہتا تھا اتارتا تھا لیکن مومنوں کے لیے اسکو رحمت کر دیا ہے جو کوئی بندہ ایسے شہر میں ہو جہاں طاعون

بَلَدٍ يَكُونُ فِيهِ وَيَمْكُثُ فِيهِ لَا يَخْرُجُ مِنَ الْبَلَدِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا يَعْلَمُ أَنَّهُ

ہے پھر وہ صبر کرکے ثواب کی امید پر وہیں ٹھیرا رہے اور اسکو یہ یقین ہو کر

لَا يُصِيبُهُ إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ إِلَّا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ شَهِيدٍ بَابٌ وَمَا كُنَّا

قسمت کا لکھا ضرور پورا ہوگا (بھاگنے میں کوئی فائدہ نہیں ہے) تو اسکو ایک شہید کا ثواب ملیگا (گو وہ طاعون میں مبتلا نہ ہو) باب اللہ کا (سورۂ

لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ حَدَّثَنَا

اعراف میں) یہ فرمانا اگر اللہ تعالیٰ ہمکو رستہ نہ بتلاتا تو ہم کبھی سیدھا رستہ (ہدایت کا) نہ پاتے اور (سورۂ زمر میں) یہ فرمانا اگر اللہ مجھ کو ہدایت کرتا تو میں بھی

أَبُو النُّعْمَانِ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ هُوَ ابْنُ حَازِمٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ

ابو نعمان نے بیان کیا کہا ہم کو جریر بن حازم نے خبر دی انہوں نے ابو اسحاق سبیعی سے انہوں نے براء بن عازب سے

قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ يَنْقُلُ مَعَنَا التُّرَابَ وَهُوَ

انہوں نے کہا میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ خندق کے دن ہمارے ساتھ مٹی ڈھو رہے تھے اور

يَقُولُ وَاللّٰهِ لَوْلَا اللّٰهُ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا + فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا

اشعار پڑھتے جاتے تھے - اے خدا اگر تو نہ ہوتا تو نہ ملتی ہم کو راہ - اور نہ روزہ رکھتے ہوتے اور نہ پڑھتے ہم صلوٰۃ + اب اتار ہم پر تسلی اے شاہ کی صفات

وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا + وَالْمُشْرِكُونَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا + إِذَا أَرَادُوا فِتْنَةً أَبَيْنَا

پاؤں جمو دے لڑائی میں عنایت کر ثبات - بے سبب ہم پر یہ کافر ظلم سے چڑھ آئے ہیں - کہتے ہیں کافر سو سنتے نہیں ہم انکی بات ف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بہت رحم والا ہے مہربان

كِتَابُ الْأَيْمَانِ وَالنُّذُوْرِ

کتاب قسموں اور نذروں کے بیان میں

قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْ أَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا

اللہ تعالیٰ نے (سورۂ مائدہ میں) فرمایا اللہ تم کو لغو اور لایعنی قسموں پر نہیں پکڑنے کا فقط مگر اُن قسموں پر پکڑیگا جو تم پکی طور

عَقَّدْتُّمُ الْأَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهٗ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِيْنَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ

سے کھاؤ تک اُس کا اُتار (اگر تم قسم توڑ ڈالو) دس مسکینوں کو (معمولی کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے گھروں کو کھلایا

أَهْلِيْكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ أَيَّامٍ ذٰلِكَ

کرتے ہو یا دس مسکینوں کو کپڑا پہنانا یا ایک بردہ آزاد کرنا جس سے یہ کوئی بات نہ ہو سکے وہ تین دن روزے رکھے تمہاری قسم کا

كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُوْا أَيْمَانَكُمْ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ

یہی کفارہ (اُتار) ہے اور ایسا کرو اپنی قسموں کا خیال رکھو اللہ تعالیٰ اپنے حکم تم سے اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتا

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ

ہے اسلیے کہ تم اسکا شکر کرو ہم سے محمد بن مقاتل ابوالحسن مروزی نے بیان کیا کہا ہم کو عبداللہ بن مبارک نے خبر دی

أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رض لَمْ يَكُنْ يَحْنَثُ فِيْ

کہا ہم کو ہشام بن عروہ نے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے حضرت عائشہ رض سے انہوں نے کہا (میرے والد) ابوبکر صدیق رض کبھی کسی قسم

يَمِيْنٍ قَطُّ حَتّٰى أَنْزَلَ اللّٰهُ كَفَّارَةَ الْيَمِيْنِ وَقَالَ لَا أَحْلِفُ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَأَيْتُ

نہیں توڑتے تھے (بلکہ اسکو پورا کرتے تھے) یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے قسم کا کفارہ اُتارا اس وقت کہنے لگے اب اگر میں کسی بات کی قسم کھاؤنگا اور اسکا خلاف

غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا إِلَّا أَتَيْتُ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ وَكَفَّرْتُ عَنْ يَمِيْنِيْ حَدَّثَنَا أَبُو

کرنا بہتر سمجھونگا تو جو کام بہتر ہے وہ کرونگا قسم کا کفارہ دیدوں گا ہم سے ابوالنعمان

النُّعْمَانِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا

محمد بن فضل سدوسی نے بیان کیا کہا ہم سے جریر بن حازم نے کہا ہم سے امام حسن بصری رح نے کہا ہم سے

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ سَمُرَةَ

عبدالرحمن بن سمرہ نے اُنہوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عبدالرحمن

لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُوتِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُوتِيتَهَا

حکومت (عہدہ خدمت) کی درخواست نہ کر اگر درخواست پر تجھ کو ملیگی تو اللہ تعالے اپنی مدد تجھ سے اٹھا لیگا تو جانے تیرا کام جانے اور جو بن درخواست

مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا

کے ملے گی تو اللہ تعالے تیری مدد کریگا اور جب تو کسی بات کی قسم کھائے پھر اُسکے خلاف کرنا اچھا سمجھے

مِنْهَا فَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَائْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا

تو اپنی قسم کا کفارہ دے اور وہ کام جسکو اچھا سمجھے کر ہم سے ابوالنعمان نے بیان کیا کہا ہمسے

حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ

حماد بن زید نے اُنہوں نے غیلان بن جریر سے اُنہوں نے ابو بردہ بن ابی موسیٰ سے اُنہوں نے اپنے والد ابو موسیٰ اشعری سے اُنہوں نے کہا میں اور کئی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ أَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ وَاللّٰهِ لَا أَحْمِلُكُمْ

اشعری آدمیوں کے ساتھ سواری مانگنے کے لیے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پاس آیا آپ نے فرمایا خدا کی قسم میں تم کو سواری نہیں دونگا

وَمَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ قَالَ ثُمَّ لَبِثْنَا مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ نَلْبَثَ ثُمَّ أُتِيَ بِثَلَاثِ

پھر جتنی دیر اللہ کو منظور تھا ہم ٹھیرے رہے اس کے بعد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پاس تین اونٹ عمدہ

ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرَى فَحَمَلَنَا عَلَيْهَا فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قُلْنَا أَوْ قَالَ بَعْضُنَا وَاللّٰهِ لَا

سفید کوہان والے آئے آپ نے وہ اونٹ ہم کو عنایت فرمائے جب ہم اونٹ لیکر چلے تو آپس میں کہنے لگے خدا کی قسم یہ اونٹ تو ہمارے لیے

يُبَارَكُ لَنَا أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا ثُمَّ

راس نہ آئینگے (مبارک نہ ہونگے) کیونکہ جب ہم نے آپ سے سواری مانگی تھی تو آپ نے قسم کھا کر فرمایا تھا میں تم کو سواری نہیں دینے کا باوجود اسکے آپ نے ہم

حَمَلَنَا فَارْجِعُوا بِنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُذَكِّرَهُ فَأَتَيْنَاهُ فَقَالَ مَا

کو سواری دی (شاید غفلت میں آپ کو اپنی قسم یاد نہ رہی) بھائی لوٹ چلو اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد دلاؤ خیر ہم لوٹ کر آئے آپ نے فرمایا میری قسم

أَنَا حَمَلْتُكُمْ بَلِ اللّٰهُ حَمَلَكُمْ وَإِنِّي وَاللّٰهِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى

کیونکہ میں نے سواری تم کو نہیں دی بلکہ اللہ تعالے نے دی اور میرا تو یہ حال ہے خدا کی قسم اگر اللہ کو منظور ہوتا ہے تو میں ایک بات کی قسم کھا لیتا ہوں پھر

غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا كَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي وَأَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ أَوْ أَتَيْتُ الَّذِي

اُسکے خلاف کرنا بہتر سمجھتا ہوں تو قسم کا کفارہ دیدیتا ہوں اور وہ کام کرتا ہوں جو بہتر معلوم ہوتا ہے یا وہ کام کرتا ہوں جو

هُوَ خَيْرٌ وَكَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

بہتر ہے اور قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں ہم سے اسحاق بن راہویہ نے بیان کیا کہا ہم کو عبدالرزاق نے خبر دی

أخبرنا معمر عن همام بن منبه قال هذا ما حدثنا أبو هريرة عن النبي

کہا ہم کو معمر نے انھوں نے ہمام بن منبہ سے انھوں نے کہا یہ حدیث وہ ہے جو ابوہریرہؓ نے ہم سے بیان کی انھوں نے آنحضرت

صلى الله عليه وسلم قال نحن الآخرون السابقون يوم القيامة فقال رسول

صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا ہم مسلمان لوگ دنیا میں تو اگلی امتوں کے بعد آئے ہیں لیکن قیامت کے دن سب سے آگے ہونگے اور آپ نے

صلى الله عليه وسلم والله لأن يلج أحدكم بيمينه في أهله آثم

یہ بھی فرمایا اگر کوئی اپنے گھر والوں کے باب میں اپنی قسم پر اڑا رہے (جس کے توڑنے میں گھر والوں کو نقصان ہوتا ہو) تو وہ خدا کے

له عند الله من أن يعطي كفارته التي افترض الله عليه حدثنا إسحق

نزدیک اس سے زیادہ گنہگار ہوگا اگر اپنی قسم توڑ کر اس کا کفارہ ادا کرے جو اللہ نے مقرر کیا ہے ہم سے اسحاق (بن ابراہیم) نے بیان کیا

يعني ابن إبراهيم حدثنا يحيى بن صالح حدثنا معوية عن يحيى عن عكرمة

نے بیان کیا کہا ہم سے یحییٰ بن صالح نے کہا ہم سے معاویہ بن سلام نے انھوں نے یحییٰ بن ابی کثیر سے انھوں نے عکرمہ سے

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من استلج في أهله

انھوں نے ابوہریرہؓ سے انھوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے گھر والوں کے مقدمہ میں اپنی قسم پر اڑا رہے

بيمين فهو أعظم إثما ليبر يعني الكفارة باب قول النبي صلى الله

اور اس سے گھر والوں کو تکلیف پہنچتی ہو تو یہ گناہ اس سے بڑا ہے کہ قسم توڑ ڈالے اور کفارہ دے اسکو چاہیے کہ قسم توڑ ڈالے (لوگوں کے ساتھ بھلائی کرے) باب

عليه وسلم وايم الله حدثنا قتيبة بن سعيد عن إسمعيل بن جعفر عن عبد الله

کا یہ فرمانا وایم اللہ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا انھوں نے اسمعیل بن جعفر سے انھوں نے عبداللہ

ابن دينار عن ابن عمر قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم بعثا وأمر

ابن دینار سے انھوں نے عبداللہ بن عمرؓ سے انھوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر بھیجا اور اس کا

عليهم أسامة بن زيد فطعن بعض الناس في إمرته فقام رسول الله صلى

سردار اسامہ بن زید کو مقرر کیا تو بعضے لوگ (عیاش بن ابی ربیعہ وغیرہ) اسامہ کی سرداری پر اعتراض کرنے لگے یہ سنکر آنحضرت

الله عليه وسلم فقال إن كنتم تطعنون في إمرته فقد كنتم تطعنون في إمرة

صلے اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے (خطبہ سنایا) فرمایا تم لوگ اگر اسامہ کی سرداری پر اعتراض کرتے ہو تو یہ کوئی نئی بات نہیں ہے اس سے پہلے تم اس کے

أبيه من قبل وايم الله إن كان لخليقا للإمارة وإن كان لمن أحب

باپ (زید بن حارثہ) کی سرداری پر اعتراض کر چکے ہو وایم اللہ زید سرداری کے لائق تھا اور سب سے زیادہ مجھ کو پسند تھا لوگوں میں اسکے بعد

الناس إلي وإن هذا لمن أحب الناس إلي بعده باب كيف كانت يمين النبي

اسامہ (اسکا بیٹا) ان لوگوں میں سے ہے جو مجھ کو بہت پسند ہیں باب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اکثر کیونکر قسم کھاتے تھے اور

قَالَ سَعْدٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ وَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ

سعد بن ابی وقاص رضی نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم اُس پروردگار کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اور ابو قتادہؓ نے کہا

قَالَ أَبُو بَكْرٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاهَا اللهِ إِذًا يُقَالُ وَاللهِ وَبِاللهِ وَ

ابوبکر صدیق رضی نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس یوں قسم کھائی لاہا اللہ اذا قال امام بخاریؒ نے کہا قسم میں واللہ باللہ تاللہ

تَاللهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ

اسطرح سے کہتے ہیں ہم سے محمد بن یوسف فریابی نے بیان کیا اُنھوں نے سفیان ثوری سے اُنھوں نے موسیٰ بن عقبہ سے اُنھوں نے سالم سے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ يَمِينُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ

اُنھوں نے عبداللہ بن عمر رضی سے اُنھوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اکثر یوں قسم کھایا کرتے تھے نہیں مقلب القلوب دلوں کو پلٹنے والے کی قسم

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ

ہم سے موسیٰ بن اسمٰعیل نے بیان کیا کہا ہم سے ابوعوانہ (وضاح یشکری) نے اُنھوں نے عبدالملک بن عمیر سے اُنھوں نے جابر بن سمرہؓ سے اُنھوں نے

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا جب قیصر (روم کا بادشاہ) مر گیا وہ مرا تو اسکے بعد کوئی قیصر نہ ہو گا اور اب جو کسریٰ (ایران

كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ

کا بادشاہ) مرا تو اس کے بعد دوسرا کسریٰ نہ ہوگا قسم اس پروردگار کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم ان دونوں (ملکوں کو فتح کرو گے اُن) کے خزانوں کو اللہ

اللهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ

کی راہ میں خرچ کرو گے ہم سے ابوالیمان نے بیان کیا کہا ہم کو شعیب بن ابی حمزہ نے خبر دی اُنھوں نے زہری سے کہا مجھ کو سعید بن

الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هَلَكَ

مسیب نے خبر دی کہ ابوہریرہؓ نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب یہ کسریٰ مرا

كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسُ

تو اسکے بعد دوسرا کوئی کسریٰ نہ ہوگا اور جب یہ قیصر مرا تو اسکے بعد دوسرا قیصر نہ ہوگا ان دونوں سلطنتوں کا خاتمہ ہے قسم اُس پروردگار کی جس کے

مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ

ہاتھ میں محمد کی جان ہے تم ان کے خزانے اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے مجھ سے محمد بن سلام نے بیان کیا کہا ہم کو عبدہ نے خبر دی

عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اُنھوں نے ہشام بن عروہ سے اُنھوں نے اپنے والد سے اُنھوں نے حضرت عائشہؓ سے اُنھوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے

أَنَّهُ قَالَ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا

آپ نے فرمایا محمدؐ کی امت واللہ کی قسم اگر تم وہ باتیں جانتے جو میں جانتا ہوں (آخرت میں آنے والی جو مصیبتیں ہیں) تو تم بہت کم ہنستے

حدثنا يحيى بن سليمان قال حدثني ابن وهب قال أخبرني حيوة قال حدثني

ہم سے یحییٰ بن سلیمان نے بیان کیا کہا مجھ سے عبد اللہ بن وہب نے کہا مجھ کو حیوہ بن شریح نے کہا مجھ سے

أبو عقيل زهرة بن معبد أنه سمع جده عبد الله بن هشام قال كنا مع النبي

ابو عقیل زہرہ بن معبد نے انہوں نے اپنے دادا عبد اللہ بن ہشام سے سنا انہوں نے کہا ہم آنحضرت صلی اللہ

صلى الله عليه وسلم وهو آخذ بيد عمر بن الخطاب فقال له عمر يا رسول الله

علیہ وسلم کے ساتھ تھے آپ حضرت عمر رض کا ہاتھ تھامے ہوئے تھے حضرت عمر رض نے عرض کیا یا رسول اللہ

لأنت أحب إلي من كل شيء إلا من نفسي فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا

آپ سب سے زیادہ مجھ کو محبوب ہیں ایک میرے نفس کو (اپنی جان) چھوڑ کر آپ نے فرمایا نہیں قسم اس

والذي نفسي بيده حتى أكون أحب إليك من نفسك فقال له عمر فإنه الآن

پروردگار کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تمہارا ایمان اس وقت تک پورا نہیں ہو سکتا جب تک تم اپنے نفس سے بھی زیادہ مجھ کو محبت رکھو

والله لأنت أحب إلي من نفسي فقال النبي صلى الله عليه وسلم الآن يا عمر

تو اب تو آپ میرے نفس سے بھی زیادہ مجھ کو محبوب ہیں آپ نے فرمایا ہاں عمر رض اب تیرا ایمان پورا ہوا

حدثنا إسماعيل قال حدثني مالك عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله

ہم سے اسمٰعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا مجھ سے امام مالک نے انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے عبید اللہ بن عبد اللہ بن

ابن عتبة بن مسعود عن أبي هريرة وزيد بن خالد أنهما

عتبہ بن مسعود سے انہوں نے ابو ہریرہ رض اور زید بن خالد جہنی سے ان دونوں نے بیان کیا

أخبراه أن رجلين اختصما إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أحدهما

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس دو شخص (نام نامعلوم) جھگڑتے آئے ایک کہنے لگا یا رسول اللہ

اقض بيننا بكتاب الله وقال الآخر وهو أفقههما أجل يا رسول الله

اللہ کی کتاب کے موافق ہمارا فیصلہ کر دیجیے دوسرا جو زیادہ سمجھدار تھا وہ کہنے لگا جی ہاں یا رسول اللہ

فاقض بيننا بكتاب الله وأذن لي أن أتكلم قال تكلم قال إن ابني كان عسيفا

اللہ کی کتاب کے موافق ہمارا فیصلہ کر دیجیے اور مجھ کو مقدمہ بیان کرنے کی اجازت دیجیے آپ نے فرمایا اچھا بیان کر اس نے بیان کیا کہنے لگا

على هذا قال مالك والعسيف الأجير زنى بامرأته فأخبروني أن على ابني

میرا بیٹا (امام مالک نے کہا حدیث میں جو عسیف کا لفظ ہے اس کا معنی ہے نوکر) اس کے پاس نوکر تھا اس نے اس کی جورو سے زنا کیا کچھ لوگوں نے یہ فتویٰ دیا کہ میرا بیٹا

الرجم فافتديت منه بمائة شاة وجارية لي ثم إني سألت أهل العلم فأخبروني

سنگسار کیا جائے میں نے سو بکریاں اور ایک لونڈی (اس شخص کو) دے کر اپنے بیٹے کی جان بچائی پھر اس کے بعد میں نے دوسرے عالموں سے پوچھا

إن ما على ابنك جلد مائة وتغريب عام وإنما الرجم على امرأته فقال رسول

تیرے بیٹے کو سو کوڑے پڑنا چاہییں اور ایک سال تک دیس نکالا البتہ اس کی جورو سنگسار ہونی چاہیے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم

الله صلى الله عليه وسلم أما والذي نفسي بيده لأقضين بينكما بكتاب الله

نے (سنکر اور فریق ثانی کا بیان معلوم کر کے) یوں ارشاد فرمایا قسم اس پروردگار کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں تمہارا فیصلہ اللہ کی

أما غنمك وجاريتك فرد عليك وجلد ابنه مائة وغربه عاما وأمر

کتاب کے موافق کروں گا یہ بکریاں اور لونڈی تو واپس لے لے پھر آپ نے اس کے بیٹے کو سو کوڑے لگوائے ایک سال تک دیس سے باہر رہنے کا حکم دیا

أنيس الأسلمي أن يأتي امرأة الآخر فإن اعترفت رجمها فاعترفت

اور انیس بن ضحاک اسلمی سے فرمایا تو اس دوسرے شخص کی جورو پاس جا اگر وہ زنا کا اقبال کرے تو اس کو سنگسار کر ڈال انیس اس کے پاس گئے (اس سے پوچھا)

فرجمها حدثني عبد الله بن محمد حدثنا وهب حدثنا شعبة عن

تو انہوں نے اس کو سنگسار کر ڈالا مجھ سے عبداللہ بن محمد مسندی نے بیان کیا کہا ہم سے وہب بن جریر نے کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے

محمد بن أبي يعقوب عن عبد الرحمن بن أبي بكرة عن أبيه عن النبي صلى

محمد بن ابی یعقوب سے انہوں نے عبدالرحمن بن ابی بکرہ سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ

الله عليه وسلم قال أرأيتم إن كان أسلم وغفار ومزينة وجهينة خيرا من

علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا بھلا بتلاؤ اگر اسلم اور غفار اور مزینہ اور جہینہ کے قبیلے والے تمیم اور

تميم وعامر بن صعصعة وغطفان وأسد خابوا وخسروا قالوا نعم

عامر بن صعصعہ اور غطفان اور اسد والوں سے بہتر ہوں تو تمیم اور عامر اور غطفان اور اسد ٹوٹے میں رہے کہنے لگے ہاں

فقال والذي نفسي بيده إنهم خير منهم حدثنا أبو اليمان أخبرنا شعيب

آپ نے فرمایا قسم اس پروردگار کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے بیشک اسلم اور غفار اور مزینہ اور جہینہ والے ان سے بہتر ہیں ہم سے ابوالیمان نے بیان کیا کہا ہم کو شعیب نے

عن الزهري قال أخبرني عروة عن أبي حميد الساعدي أنه أخبره أن

خبر دی انہوں نے زہری سے کہا مجھ کو عروہ نے خبر دی ان کو ابوحمید ساعدی نے کہ آنحضرت صلے اللہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم استعمل عاملا فجاءه العامل حين فرغ من

علیہ وسلم نے زکوٰۃ وصول کرنے کے لیے ایک شخص کو بھیجا (عبداللہ بن لتبیہ اس کا نام تھا) وہ اپنا کام پورا کر کے آنحضرت کے پاس لوٹ کر

عمله فقال يا رسول الله هذا لكم وهذا أهدي لي فقال له أفلا قعدت في

آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ یہ تو آپ کا ہے اور مسلمانوں کا (یعنی زکوٰۃ کا مال ہے) اور یہ مجھ کو تحفہ کے طور پر ملا ہے آنحضرت نے فرمایا تو اپنے میاں یا

بيت أبيك وأمك فنظرت أيهدى لك أم لا ثم قام رسول الله صلى الله عليه

ماں کے گھر میں کیوں نہیں بیٹھا رہا پھر دیکھتا کوئی تحفہ دیتا ہے یا نہیں اس کے بعد شام کو نماز کے بعد آپ

وَسَلَّمَ عَشِيَّةً بَعْدَ الصَّلٰوةِ فَتَشَهَّدَ وَأَثْنٰى عَلَى اللّٰهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ

خطبہ سنانے کو کھڑے ہوئے پہلے تشہد پڑھا اللہ تعالیٰ کی جیسی چاہیے ویسی تعریف کی پھر فرمایا اما بعد

فَمَا بَالُ الْعَامِلِ نَسْتَعْمِلُهُ فَيَأْتِيْنَا فَيَقُوْلُ هٰذَا مِنْ عَمَلِكُمْ وَهٰذَا أُهْدِيَ لِيْ

تحصیلداروں کا عجب حال ہے ہم ان کو مقرر کرتے ہیں وہ تحصیل کر کے لوٹ کر آتے ہیں تو کہتے ہیں یہ مال تو سرکاری تحصیل کا ہے اور یہ مجھ کو تحفے کے طور پر ملا

أَفَلَا قَعَدَ فِيْ بَيْتِ أَبِيْهِ وَأُمِّهِ فَنَظَرَ هَلْ يُهْدٰى لَهُ أَمْ لَا فَوَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ

بھلا یہ لوگ اپنے ماں باوا کے گھر میں کیوں نہیں بیٹھے رہتے دیکھیں اس وقت ان کو کوئی تحفہ دیتا ہے یا نہیں قسم اس پروردگار کی جس کے ہاتھ میں محمد

بِيَدِهٖ لَا يَغُلُّ أَحَدُكُمْ مِنْهَا شَيْئًا إِلَّا جَاءَ بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَحْمِلُهُ عَلٰى عُنُقِهٖ إِنْ كَانَ

کی جان ہے جو کوئی تم میں سے زکوٰۃ کے مال میں کچھ چرائے گا تو قیامت کے دن اس کو اپنی گردن پر لادے ہوئے آئے گا اگر

بَعِيْرًا جَاءَ بِهٖ لَهُ رُغَاءٌ وَإِنْ كَانَتْ بَقَرَةً جَاءَ بِهَا لَهَا خُوَارٌ وَإِنْ كَانَتْ شَاةً

اونٹ ہوگا وہ بڑبڑا رہا ہوگا اسکو لیکر آئیگا اگر گائے ہوگی وہ بھیں بھیں کر رہی ہوگی اس کو لے کر آئے گا اگر بکری ہوگی

جَاءَ بِهَا تَيْعَرُ فَقَدْ بَلَّغْتُ فَقَالَ أَبُوْ حُمَيْدٍ ثُمَّ رَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وہ میں میں کر رہی ہوگی اسکو لیکر آئیگا دیکھو میں نے تم کو اللہ کا حکم پہنچا دیا ابو حمید ساعدی کہتے ہیں پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ يَدَهٗ حَتّٰى إِنَّا لَنَنْظُرُ إِلٰى عُفْرَةِ إِبْطَيْهِ قَالَ أَبُوْ حُمَيْدٍ وَقَدْ

اپنے ہاتھ اتنے اٹھائے کہ ہم کو آپ کی بغلوں کی سفیدی دکھائی دینے لگی ابو حمید کہتے ہیں یہ حدیث

سَمِعَ ذٰلِكَ مَعِيْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ مِّنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلُوْهُ حَدَّثَنِيْ

میرے ساتھ زید بن ثابت نے بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے ان سے پوچھ لو مجھ سے

إِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسٰى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ هُوَ ابْنُ يُوْسُفَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ

ابراہیم بن موسیٰ نے بیان کیا کہا ہم کو ہشام بن یوسف نے خبر دی انہوں نے معمر سے انہوں نے ہمام بن منبہ سے انہوں نے

أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے انہوں نے کہا حضرت ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم اس پروردگار کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے

لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا أَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا وَلَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ

اگر تم لوگوں کو وہ باتیں (وہ مشکلات جو آخرت میں پیش آئیں گی) معلوم ہو جائیں تو تم بہت روؤ اور کم ہنسو ہم سے عمر بن حفص نے بیان کیا

حَدَّثَنَا أَبِيْ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُوْرِ عَنْ أَبِيْ ذَرٍّ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَيْهِ

کہا ہم سے والد نے کہا ہم سے اعمش نے انہوں نے معرور بن سوید سے انہوں نے ابو ذر سے انہوں نے کہا میں آنحضرت کے پاس پہنچا

وَهُوَ يَقُوْلُ فِيْ ظِلِّ الْكَعْبَةِ هُمُ الْأَخْسَرُوْنَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ هُمُ الْأَخْسَرُوْنَ وَ

آپ اس وقت کعبے کے سایہ میں بیٹھے ہوئے یہ فرما رہے تھے کعبے کے مالک کی قسم یہ لوگ ٹوٹے میں ہیں تباہ ہوئے کعبے کے مالک کی قسم

كتاب الأيمان

ربِّ الكعبةِ قلتُ ما شأني أيُرى فيَّ شيءٌ ما شأني فجلستُ إليه وهو يقول

بیت اللہ کے رب کی قسم میں نے کہا میرا کیا حال ہے کیا مجھ میں کوئی نقصان کی بات ہے میرا حال تو فرمایئے آخر میں آپکے پاس بیٹھ گیا آپ یہی فرما رہے تھے

فما استطعتُ أن أسكتَ وتغشّاني ما شاء الله فقلتُ من هم بأبي أنت و

مجھ سے چپ رہا نہ گیا اللہ کو جو منظور تھا ایسی بیقراری اور اضطراب وہ مجھ پر طاری ہو گیا میں نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر صدقے

أمي يا رسولَ الله قال الأكثرون أموالاً إلا من قال هكذا وهكذا وهكذا

یا رسول اللہ یہ کون لوگ ہیں آپ نے فرمایا یہی لوگ جن کے پاس مال دولت بہت ہے البتہ ان میں سے وہ لوگ مستثنے ہیں جو ایسے مال کو ادھر اُدھر

حدثنا أبو اليمان أخبرنا شعيب حدثنا أبو الزناد عن عبد الرحمن

ہم سے ابو الیمان نے بیان کیا کہا ہم کو شعیب نے خبر دی کہا ہم سے ابو الزناد نے بیان کیا انہوں نے عبد الرحمن

الأعرج عن أبي هريرة قال رسولُ الله صلى الله عليه وسلم قال سليمان لأطوفنّ

اعرج سے انہوں نے ابو ہریرہ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سلیمان پیغمبر نے کہا (خدا کی قسم) میں آج رات

الليلةَ على تسعين امرأةً كلُّهن تأتي بفارسٍ يجاهد في سبيل الله فقال

نوے عورتوں پاس جاؤنگا (ان کو صحبت کرونگا) ہر ایک عورت ایک لڑکا جنے گی جو سوار ہو کر اللہ کی راہ میں جہاد کریگا ان کا رفیق

له صاحبُه إن شاء الله فلم يقل إن شاء الله فطاف عليهن جميعاً فلم يحمل

کہنے لگا انشاء اللہ کہو (وہ بھول گئے) انشاء اللہ نہیں کہا اور رات ان سب عورتوں پاس گئے مگر کسی کو پیٹ نہیں رہا

منهن إلا امرأةٌ واحدةٌ جاءت بشقِّ رجلٍ وايمُ الذي نفسُ محمدٍ بيده

ایک عورت کو پیٹ رہا وہ بھی ادھورا بچہ جنی قسم اس پروردگار کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے

لو قال إن شاء الله لجاهدوا في سبيل الله فرساناً أجمعون حدثنا

اگر وہ انشاء اللہ کہتے تو (سو عورتوں میں ایک ایک بچہ جنتیں اور) سب (بچے پیدا ہو کر) گھوڑوں پر سوار ہو کر اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہم سے

محمد حدثنا أبو الأحوص عن أبي إسحاق عن البراء بن عازب قال أُهدي

محمد بن سلام نے بیان کیا کہا ہم سے ابو الاحوص نے انہوں نے ابو اسحاق سبیعی سے انہوں نے براء بن عازب سے انہوں نے کہا آنحضرت

إلى النبي صلى الله عليه وسلم سَرَقةٌ من حريرٍ فجعل الناس يتداولونها بينهم

صلے اللہ علیہ وسلم کو ایک ریشمی کپڑا تحفہ بھیجا گیا لوگ اسکو دست بدست لینے لگے اور اس کی

ويعجبون من حسنها ولينها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أتعجبون

نرمی اور خوشنمائی پر تعجب کرنے لگے آپ نے فرمایا کیا تعجب کرتے ہو

منها قالوا نعم يا رسول الله قال والذي نفسي بيده لمناديلُ سعدٍ في الجنة

اس پر انہوں نے کہا ہاں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا قسم اس پروردگار کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے سعد بن معاذ کے رومال بہشت میں

خيرٌ منها لم يقل شعبة وإسرائيل عن أبي إسحاق والذي نفسي بيده

اس سے عمدہ ہیں اس حدیث کو شعبہ اور اسرائیل نے بھی ابو اسحاق سے روایت کیا اسمیں یہ نہیں ہے قسم اسکی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے

حدثنا يحيى بن بكير حدثنا الليث عن يونس عن ابن شهاب حدثني عروة

ہم سے یحییٰ بن بکیر نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے انہوں نے یونس سے انہوں نے ابن شہاب سے کہا مجھ سے عروہ

ابن الزبير أن عائشة رض قالت إن هند بنت عتبة بن ربيعة قالت يا رسول

ابن زبیر نے بیان کیا حضرت عائشہؓ نے کہا ہند بنت عتبہ بن ربیعہ (معاویہؓ کی ماں) نے عرض کیا یا رسول اللہ

الله ما كان مما على ظهر الأرض أهل أخباء أو خباء أحب إلي أن يذلوا من

ساری زمین پر جتنے ڈیرے خیمے والے ہیں (یعنی عرب لوگ جو اکثر ڈیروں اور خیموں میں رہا کرتے) ان میں کسی کا ذلیل اور خوار ہونا مجھ کو تمہارا

أهل أخبائك أو خبائك شك يحيى ثم ما أصبح اليوم أهل أخباء أو خباء أحب

پسند نہیں تھا جتنا آپ کا ڈیرے ... یحییٰ بن بکیر راوی کو شک ہے (کہ ڈیرے کا لفظ جمع کا کہا یا مفرد) اب کوئی ڈیرے والا یا ڈیرہ

إلي من أن يعزوا من أهل أخبائك أو خبائك قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ان کو عزت اور آبرو حاصل ہونا مجھ کو آپکے ڈیرے والوں سے زیادہ پسند نہیں ہے (یعنی اب آپکی اور مسلمانوں کی سب سے زیادہ خیرخواہ ہوں) آنحضرت صلی اللہ

وأيضا والذي نفس محمد بيده قالت يا رسول الله إن أبا سفيان رجل مسيك

ابھی کیا ہے تو اور بڑھ کر خیرخواہ ہے گی قسم اسکی جسکے ہاتھ میں محمد کی جان ہے پھر ہند کہنے لگی یا رسول اللہ ابوسفیان تو ایک بخیل آدمی ہے مجھ پر گناہ

فهل علي حرج أن أطعم من الذي له قال لا إلا بالمعروف حدثني أحمد بن

تو نہیں ہونے کا اگر میں اسکے مال میں سے (اپنے بال بچوں کو کھلاؤں) آپ نے فرمایا نہیں اگر تو دستور کے موافق خرچ کرے ہم سے احمد بن

عثمان حدثنا شريح بن مسلمة حدثنا إبراهيم عن أبيه عن أبي إسحاق سمعت عمرو

عثمان نے بیان کیا کہا ہم سے شریح بن مسلمہ نے کہا ہم سے ابراہیم بن یوسف بن اسحاق نے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے (دادا) ابو اسحاق سبیعی سے کہ

ابن ميمون قال حدثني عبد الله بن مسعود رض قال بينما رسول الله صلى الله

ابن میمون سے سنا وہ کہتے تھے مجھ سے عبد اللہ بن مسعود نے کہا ایسا ہوا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم

عليه وسلم مضيف ظهره إلى قبة من أدم يمان إذ قال لأصحابه أترضون

ایک چمڑے کے یمنی ڈیرے سے پیٹھ کا ٹیکا دیے ہوئے تھے اتنے میں آپ نے اپنے اصحابؓ سے فرمایا تم اس بات پر خوش ہو

أن تكونوا ربع أهل الجنة قالوا بلى قال فلم ترضوا أن تكونوا ثلث

کہ بہشت والوں میں چوتھائی تم لوگ ہو انہوں نے کہا ہاں آپ نے فرمایا تم اس بات پر خوش ہو کہ بہشت والوں کی

أهل الجنة قالوا بلى قال فوالذي نفس محمد بيده إني لأرجو أن تكونوا

تہائی تم لوگ ہو انہوں نے کہا ہاں آپ نے فرمایا قسم اس (پروردگار) کی جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے مجھ کو امید ہے کہ بہشت

نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ

دونوں کے آدھے اہل جنت ہو گے ف ہم سے عبداللہ بن مسلمہ قعنبی نے بیان کیا انہوں نے امام مالک سے انہوں نے عبدالرحمن بن

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلًا سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ قُلْ

عبداللہ بن ابی صعصعہ سے انہوں نے ابو سعید خدری رض سے یہ بات کہ (خود ابو سعید نے) ایک شخص نے دوسرے شخص (قتادہ بن نعمان) کو بار بار

هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ يُرَدِّدُهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ

پڑھتے سنا جب صبح ہوئی تو ابو سعید رض آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پاس آئے آپ سے بیان

ذٰلِكَ لَهُ وَكَأَنَّ الرَّجُلَ يَتَقَالُّهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي

کیا گویا انہوں نے اس سورت کا پڑھنا کم درجہ خیال کیا کیونکہ مختصر سورت ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم اس پروردگار کی

نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا

جس کے ہاتھ میں میری جان ہے یہ سورت تو تہائی قرآن کے برابر ہے (یعنی اجر اور ثواب میں) ف ہم سے اسحاق بن ابراہیم نے بیان کیا کہا ہم کو حبان بن ہلال نے

هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رض أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمام بن یحییٰ نے بیان کیا کہا ہم کو قتادہ بن دعامہ نے کہا ہم کو انس بن مالک نے انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا

يَقُولُ أَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي

آپ فرماتے تھے دیکھو رکوع اور سجدہ کو پورا کرو (اچھی طرح ادا کرو) قسم اس (پروردگار) کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں تم کو (نماز میں) جب تم

إِذَا مَا رَكَعْتُمْ وَإِذَا مَا سَجَدْتُمْ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ أَخْبَرَنَا

رکوع اور سجدہ کرتے ہو پیٹھ کے پیچھے سے دیکھتا ہوں ف ہم سے اسحاق بن ابراہیم نے بیان کیا کہا ہم سے وہب بن جریر نے کہا ہم سے

شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ أَتَتِ النَّبِيَّ

شعبہ بن حجاج نے انہوں نے ہشام بن زید سے انہوں نے (اپنے دادا) انس بن مالک رض سے انہوں نے کہا انصار کی ایک عورت (جس کا نام معلوم نہیں ہوا) آنحضرت

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهَا أَوْلَادٌ لَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي

صلے اللہ علیہ وسلم پاس آئی اس کی اولاد بھی اس کے ساتھ تھی آپ نے فرمایا قسم اس (پروردگار) کی

نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّكُمْ لَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ قَالَهَا ثَلَاثَ مِرَارٍ بَابٌ لَا تَحْلِفُوا

جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم انصاری لوگ سب لوگوں سے زیادہ میرے محبوب ہو تین بار آپ نے یہی ارشاد فرمایا ف باب باپ دادا کی

بِآبَائِكُمْ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رض

قسم کھانا منع ہے ہم سے عبداللہ بن مسلمہ نے بیان کیا انہوں نے امام مالک سے انہوں نے نافع سے انہوں نے عبداللہ بن عمر رض سے

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْرَكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَهُوَ يَسِيرُ فِي رَكْبٍ

انہوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم حضرت عمر رض سے ملے وہ چند سواروں میں جا رہے تھے

يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَقَالَ أَلَا إِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ

اپنے باپ کی قسم کھاتا ہے تب آپ نے فرمایا دیکھو اللہ تعالیٰ تم کو باپ دادا کی قسم کھانے سے منع کرتا ہے جو شخص قسم کھانا چاہے تو اللہ کی قسم کھائے یا

بِاللّٰهِ أَوْ لِيَصْمُتْ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ

خاموش رہے (اللہ کے سوا اور کسی کی قسم نہ کھائے) ہم سے سعید بن عفیر نے بیان کیا کہا ہم کو عبداللہ بن وہب نے انہوں نے یونس سے انہوں نے

شِهَابٍ قَالَ قَالَ سَالِمٌ قَالَ ابْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ابن شہاب سے کہا سالم نے کہا عبداللہ بن عمرؓ نے کہا میں نے حضرت عمرؓ سے سنا وہ کہتے تھے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ قَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا مُنْذُ سَمِعْتُ

مجھ سے فرمایا اللہ تم کو باپ دادا کی قسم کھانے سے منع کرتا ہے حضرت عمرؓ کہتے ہیں جب سے میں نے یہ حدیث

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكِرًا وَلَا آثِرًا قَالَ مُجَاهِدٌ أَوْ أَثَرَةٍ مِنْ عِلْمٍ يَأْثُرُ عِلْمًا

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے سنی میں نے اپنی طرف سے غیر اللہ کی قسم کھائی نہ کسی دوسرے کی زبانی نقل کی مجاہد نے کہا اسکو قرآن نے نقل کیا اثرہ سے

تَابَعَهُ عُقَيْلٌ وَالزُّبَيْدِيُّ وَإِسْحٰقُ الْكَلْبِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ

یونس کے ساتھ اس حدیث کو عقیل اور محمد بن ولید زبیدی اور اسحاق بن یحییٰ کلبی نے بھی زہری سے روایت کیا اور سفیان بن عیینہ

وَمَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ

اور معمر نے اسکو زہری سے روایت کیا انہوں نے سالم سے انہوں نے ابن عمرؓ سے انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ نے عمرؓ کو

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمٰعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

ہم سے موسیٰ بن اسمٰعیل نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالعزیز بن مسلم نے کہا ہم سے عبداللہ بن

دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رضي يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

دینار نے کہا میں نے عبداللہ بن عمرؓ سے سنا وہ کہتے تھے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ

اپنے باپ دادوں کی قسم مت کھاؤ ہم سے قتیبہ نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالوہاب بن عبدالمجید ثقفی نے انہوں نے ایوب سختیانی سے

أَبِي قِلَابَةَ وَالْقٰسِمِ التَّمِيمِيِّ عَنْ زَهْدَمٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ هٰذَا الْحَيِّ مِنْ جَرْمٍ

انہوں نے ابو قلابہ اور قاسم تمیمی سے انہوں نے زہدم سے (جو جرم قبیلے کے تھے) انہوں نے کہا جرم قبیلے والوں اور

وَبَيْنَ الْأَشْعَرِيِّينَ وُدٌّ وَإِخَاءٌ فَكُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ فَقُرِّبَ إِلَيْهِ

اشعری لوگوں میں دوستی اور برادری تھی ایک بار ایسا ہوا ہم ابو موسیٰ اشعری کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں کھانا

طَعَامٌ فِيهِ لَحْمُ دَجَاجٍ وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمِ اللّٰهِ أَحْمَرُ كَأَنَّهُ مِنَ الْمَوَالِي

ان کے سامنے لایا گیا اس میں مرغی کا گوشت تھا وہاں بنی تیم اللہ کا بھی ایک شخص سرخ رنگ موجود تھا شاید وہ غلاموں میں سے تھا

فدعاه إلى الطعام فقال إني رأيته يأكل شيئا فقذرته فحلفت أن لا

خیرا ہو ہے انہوں نے اسکو بھی کھانے کے لیے بلایا وہ کہنے لگا میں نے مرغی کو نجاست کھاتے دیکھا اسلیے مجھ کو اس سے نفرت آئی میں نے قسم کھائی کہ اب

آكله فقال قم فلأحدثنك عن ذاك إني أتيت رسول الله صلى الله عليه

مرغی کا گوشت نہیں کھانے کا ابو موسیٰ نے کہا اری اٹھ تو میں تجھ سے اس مقدمہ میں (یعنی قسم کا علاج کرنے میں) ایک حدیث بیان کروں ہوا یہ کہ میں اور کئی

وسلم في نفر من الأشعريين نستحمله فقال والله لا أحملكم وما عندي

اشعری لوگ ان کے ساتھ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے سواری مانگنے گیا آپ نے فرمایا خدا کی قسم میں تم کو سواری نہیں دینے کا میرے پاس سواری

ما أحملكم فأتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بنهب إبل فسأل عنا فقال

نہیں ہے اسکے بعد کیا ہوا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پاس لوٹ کے پکڑ اونٹ آئے آپ نے پوچھا

أين النفر الأشعريون فأمر لنا بخمس ذود غر الذرى فلما انطلقنا قلنا

وہ اشعری لوگ کہاں گئے (جو مجھ سے سواری مانگتے تھے) یہ سن کر ہم لوگ حاضر ہوئے آپ نے (نہایت عمدہ) سفید کوہان والے پانچ اونٹ ہم کو

ما صنعنا حلف رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحملنا وما عنده ما يحملنا

یہ ہم نے کیا کیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے تو قسم کھائی تھی کہ ہم کو سواری نہیں دینے کے باوجود اسکے آپ نے ہم کو سواری دی ہم نے

ثم حملنا تغفلنا رسول الله صلى الله عليه يمينه والله لا نفلح أبدا فرجعنا

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو غفلت میں رکھا آپ کو قسم یاد نہیں دلائی خدا کی قسم ہم کبھی بامراد نہیں ہونگے (کیونکہ اسکے پیغمبر کو بھلا دیا)

إليه فقلنا له إنا أتيناك ليحملنا فحلفت أن لا تحملنا وما عندك ما تحملنا

یہ گفتگو ہونے پر ہم پھر لوٹ کر آئے اور آپ سے عرض کیا یارسول اللہ پہلے ہم آپ پاس اسلیے آئے تھے کہ آپ ہم کو سواری عنایت فرمائیں لیکن آپ نے قسم کھائی تھی

فقال إني لست أنا حملتكم ولكن الله حملكم والله لا أحلف على يمين فأرى

اس سواری کے ہم کو سواری نہیں دی تو شاید غفلت میں آپ کو اپنی قسم کا خیال نہیں رہا آپ نے فرمایا میں نے تم کو سواری نہیں دی بات یہ ہے کہ میں نے تم کو سواری نہیں دی

غيرها خيرا منها إلا أتيت الذي هو خير وتحللتها باب لا يحلف

بہتر سمجھتا ہوں تو بہتر بات کر لیتا ہوں قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں ف باب لات اور عزیٰ

باللات والعزى ولا بالطواغيت حدثني عبد الله بن محمد حدثنا

یا بتوں کی قسم کھانا کیسا ہے ف مجھ سے عبداللہ بن محمد مسندی نے بیان کیا کہا ہم سے

هشام بن يوسف أخبرنا معمر عن الزهري عن حميد بن عبد الرحمن عن أبي

ہشام بن یوسف نے کہا ہم کو معمر نے خبر دی انہوں نے زہری سے انہوں نے حمید بن عبدالرحمن سے انہوں نے

هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من حلف فقال في حلفه باللات

ابوہریرہ سے انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا جو شخص (اسلام لانے کے بعد) لات کی قسم کھائے جیسے لات

والعزى فليقل لا إله إلا الله ومن قال لصاحبه تعال أقامرك فليتصدق

اور عزی کی تو وہ لا الہ الا اللہ کہے اور جو شخص اپنے دوست سے کہے آؤ ہم تم جوا کھیلیں تو وہ خیرات نکالے (گناہ کا کفارہ) کچھ صدقہ دے

باب من حلف على الشيء وإن لم يحلف حدثنا قتيبة حدثنا الليث

باب بن قسم دیے قسم کھانا ... ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے

عن نافع عن ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم اصطنع خاتما من

انہوں نے نافع سے انہوں نے ابن عمرؓ سے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے سونے کی ایک انگوٹھی بنوائی

ذهب وكان يلبسه فيجعل فصه في باطن كفه فصنع الناس ثم إنه جلس

آپ اسکو پہنا کرتے تھے اور نگینہ اندر ہتھیلی کی طرف رکھتے لوگوں نے بھی آپکو دیکھ کر سونے کی انگوٹھیاں بنوائیں پھر آپ منبر

على المنبر فنزعه فقال إني كنت ألبس هذا الخاتم وأجعل فصه من داخل

پر بیٹھے اور انگوٹھی اتار ڈالی فرمایا میں یہ انگوٹھی پہنا کرتا تھا اس کا نگینہ اندر کی طرف رکھتا پھر وہ انگوٹھی

فرمى به ثم قال والله لا ألبسه أبدا فنبذ الناس خواتيمهم باب من حلف

پھینک دی اور فرمانے لگے خدا کی قسم اب میں اسکو کبھی نہیں پہنے کا لوگوں نے بھی یہ دیکھ کر اپنی اپنی انگوٹھیاں (ڈال کر) پھینک دیں۔ باب جو شخص

بملة سوى ملة الإسلام وقال النبي صلى الله عليه وسلم من حلف باللات

(اسلام کے سوا کسی اور مذہب) ملت پر ہونے کی قسم کھائے ... اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (یہ حدیث ابھی موصولاً گذر چکی ہے) جو شخص لات اور

والعزى فليقل لا إله إلا الله ولم ينسبه إلى الكفر حدثنا معلى بن أسد

عزی کی قسم کھائے تو وہ لا الہ الا اللہ کہے لیکن اسکو کافر نہیں فرمایا ہم سے معلی بن اسد نے بیان کیا

حدثنا وهيب عن أيوب عن أبي قلابة عن ثابت بن الضحاك قال قال

کہا ہم سے وہیب بن خالد نے انہوں نے ایوب سے انہوں نے ابوقلابہ سے انہوں نے ثابت بن ضحاک سے انہوں نے کہا

النبي صلى الله عليه وسلم من حلف بغير ملة الإسلام فهو كما قال ومن قتل

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اسلام کے سوا اور کسی مذہب ملت پر ہوجانے کی قسم کھائے تو وہ ایسا ہی ہو جائیگا اور جو شخص

نفسه بشيء عذب به في نار جهنم ولعن المؤمن كقتله ومن رمى مؤمنا

اپنے تئیں مار ڈالے (ہتھیار وغیرہ سے) تو دوزخ میں اسی چیز سے عذاب پائیگا اور مسلمان پر لعنت کرنا اسکو مار ڈالنے کے برابر ہے اسی طرح مسلمان کو

بكفر فهو كقتله باب لا يقول ما شاء الله وشئت وهل يقول أنا بالله

کافر کہنا بھی اسکو مار ڈالنے کے برابر ہے باب یوں نہ کہنا کہ جو اللہ چاہے اور آپ چاہیں اور کیا کوئی شخص یوں کہہ سکتا ہے مجھ کو اللہ کا آسرا

ثم بك وقال عمرو بن عاصم حدثنا همام حدثنا إسحاق بن عبد الله حدثنا

ہے پھر آپ کا اور عمرو بن عاصم نے کہا (یہ حدیث موصولاً احادیث بنی اسرائیل میں گذر چکی) کہ ہم سے ہمام بن یحییٰ نے بیان کیا کہا ہم سے اسحاق بن عبداللہ نے

عبد الرحمن بن أبي عمرة أن أبا هريرة حدثه أنه سمع النبي صلى الله عليه وسلم

عبدالرحمن بن ابی عمرہ نے اُن سے ابوہریرہؓ نے بیان کیا انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے

يقول إن ثلاثة في بني إسرائيل أراد الله أن يبتليهم فبعث ملكا فأتى الأبرص

آپ فرماتے تھے بنی اسرائیل میں تین شخص تھے اللہ تعالیٰ نے ان کو آزمانا چاہا (پھر سارا قصہ بیان کیا) فرشتے کو کوڑھی پاس بھیجا وہ اس سے

فقال تقطعت بي الحبال فلا بلاغ لي إلا بالله ثم بك فذكر الحديث

کہنے لگا میری روزی کے سارے ذریعے کٹ گئے ہیں اب اللہ ہی کا آسرا ہے پھر تیرا (یا اب اللہ ہی کی مدد درکار ہے پھر تیری)

باب قول الله تعالى وأقسموا بالله جهد أيمانهم وقال ابن عباس قال

باب اللہ تعالیٰ کا (سورہ نور میں) فرمانا منافق اللہ کی بڑی کڑی قسمیں کھاتے ہیں اور ابن عباسؓ نے کہا (یہ حدیث کتاب التعبیر میں گزر چکی) ابوبکر

أبو بكر فوالله يا رسول الله لتحدثني بالذي أخطأت في الرؤيا قال لا تقسم

ابوبکر صدیقؓ نے کہا اللہ کی قسم یا رسول اللہ مجھ سے بیان فرمائیے میں نے تعبیر دینے میں کیا غلطی کی آپ نے فرمایا قسم مت کھا

حدثنا قبيصة حدثنا سفيان عن أشعث عن معاوية بن سويد بن مقرن

ہم سے قبیصہ بن عقبہ نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان ثوری نے انہوں نے اشعث بن ابی الشعثاء سے انہوں نے معاویہ بن سوید بن مقرن سے

عن البراء عن النبي صلى الله عليه وسلم وحدثني محمد بن بشار حدثنا غندر

انہوں نے براء بن عازبؓ سے انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے دوسری سند امام بخاری نے کہا مجھ سے محمد بن بشار نے بیان کیا کہا ہم سے غندر نے

حدثنا شعبة عن أشعث عن معاوية بن سويد بن مقرن عن البراء

کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے اشعث سے انہوں نے معاویہ بن سوید بن مقرن سے انہوں نے براءؓ سے

قال أمرنا النبي صلى الله عليه وسلم بإبرار المقسم حدثنا حفص بن عمر

انہوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم کھانے والے کو سچا کرنے کا ہم کو حکم فرمایا ہم سے حفص بن عمر حوضی نے بیان کیا

حدثنا شعبة أخبرنا عاصم الأحول سمعت أبا عثمان يحدث عن أسامة

کہا ہم سے شعبہ بن حجاج نے کہا ہم کو عاصم احول نے خبر دی کہا میں نے ابوعثمان نہدی سے سنا وہ اسامہ بن زید سے نقل کرتے تھے

أن ابنة لرسول الله صلى الله عليه وسلم أرسلت إليه ومع رسول الله صلى

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک صاحبزادی (حضرت زینبؓ) نے آپ کو بلا بھیجا اس وقت آپ کے پاس

الله عليه وسلم أسامة بن زيد وسعد وأبي أن ابني قد احتضر فاشهدنا

میں تھا اور سعد بن عبادہ اور ابی بن کعبؓ یہ کہلا بھیجا کہ صاحبزادی صاحبہ نے کہلا بھیجا ان کا بچہ مرنے کے قریب ہے آپ تشریف لائیے

فأرسل يقرأ السلام ويقول إن لله ما أخذ وما أعطى وكل شيء عنده مسمى

آپ نے ان کے جواب میں یوں کہلا بھیجا اسے سلام کہو اور کہو سب اللہ کا مال ہے جو اس نے لے لیا اور جو عنایت فرمایا اور ہر چیز کی اس کے پاس مدت مقرر ہے

فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ تُقْسِمُ عَلَيْهِ فَقَامَ وَقُمْنَا مَعَهُ فَلَمَّا قَعَدَ

صبر کرو اللہ سے ثواب کی امید رکھو صاحبزادی صاحبہ نے قسم دے کر پھر کہلا بھیجا نہیں آپ ضرور تشریف لایئے اس وقت آپ اٹھے ہم لوگ بھی آپ کے ساتھ اٹھے

رُفِعَ إِلَيْهِ فَأَقْعَدَهُ فِي حِجْرِهِ وَنَفْسُ الصَّبِيِّ تَقَعْقَعُ فَفَاضَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللَّهِ

جب آپ (صاحبزادی صاحبہ کے گھر پہنچے وہاں جا کر) بیٹھے تو بچہ کو اٹھا کر آپ کے پاس لائے آپ نے اس کو گود میں بٹھایا اس کا دم ٹوٹ رہا تھا چل چلاؤ لگ رہا تھا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدٌ مَا هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هَذِهِ رَحْمَةٌ يَضَعُهَا

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے (آپ رونے لگے) سعد بن عبادہ نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ کیسا (رونا) یہ تو آپ کی شان کے خلاف ہے آپ نے فرمایا

اللَّهُ فِي قُلُوبِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ حَدَّثَنَا

اور اللہ تعالیٰ اپنے جس بندے کے دل میں چاہتا ہے یہ رحم رکھتا ہے اور بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے انہی بندوں پر رحم کرے گا جو دوسروں پر رحم کرتے ہیں ہم سے

إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

اسمعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا مجھ سے امام مالک نے انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے سعید بن مسیب سے انہوں نے ابوہریرہؓ سے

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوتُ لِأَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ثَلَاثَةٌ

کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مسلمان کے تین بچے مر جائیں تو اس کو

مِنَ الْوَلَدِ تَمَسُّهُ النَّارُ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي

دوزخ کی آگ چھوئے گی ہی نہیں مگر صرف قسم اتارنے کے لیے ہم سے محمد بن مثنیٰ نے بیان کیا کہا مجھ سے

غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ

غندر (محمد بن جعفر) نے کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے معبد بن خالد سے کہا میں نے حارثہ بن وہب سے سنا وہ کہتے تھے میں نے

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى أَهْلِ الْجَنَّةِ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے میں تم لوگوں کو بتلاؤں بہشتی کون لوگ ہیں ہر ایک غریب ناتوان جو

لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ وَأَهْلُ النَّارِ كُلُّ جَوَّاظٍ عُتُلٍّ مُسْتَكْبِرٍ بَابُ إِذَا قَالَ

اگر اللہ کے (فضل و کرم کے بھروسہ پر) قسم کھا بیٹھے تو اللہ اس کو سچا کرے (اس کا مطلب پورا کرے) اور دوزخی کون لوگ ہیں ہر ایک موٹا اکڑو اینٹھو مغرور

أَشْهَدُ بِاللَّهِ أَوْ شَهِدْتُ بِاللَّهِ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ

اشہد باللہ یا شہدت باللہ تو قسم ہوگی یا نہیں ہم سے سعد بن حفص نے بیان کیا کہا ہم سے شیبان بن عبدالرحمٰن نحوی نے انہوں نے

مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

منصور بن معتمر سے انہوں نے ابراہیم نخعی سے انہوں نے عبیدہ سلمانی سے انہوں نے عبداللہ بن مسعودؓ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ

سے پوچھا گیا کون لوگ بہتر ہیں آپ نے فرمایا میرے زمانے کے (جیسے صحابہؓ) پھر جو ان کے بعد ہیں (جیسے تابعین) پھر جو ان کے بعد ہیں (جیسے تبع تابعین)

ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَيَمِينُهُ شَهَادَتَهُ قَالَ إِبْرٰهِيمُ

پھر ایسے لوگ پیدا ہونگے جو قسم سے پہلے گواہی دینگے اور گواہی سے پہلے قسم کھائیں گے ف۱ ابراہیم نخعی نے (اسی سند سے) کہا

وَكَانَ أَصْحَابُنَا يَنْهَوْنَا وَنَحْنُ غِلْمَانٌ أَنْ نَحْلِفَ بِالشَّهَادَةِ وَالْعَهْدِ بَابُ

جب ہم بچے تھے تو ہمارے بزرگ ہم کو منع کرتے تھے کہ ہم گواہی یا عہد میں قسم کھائیں ف۲ باب

عَهْدِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ

جو شخص علی عہد اللہ کہے تو کیا حکم ہے ف۳ مجھ سے محمد بن بشار نے بیان کیا کہا ہم سے محمد بن ابی عدی نے انہوں نے

عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمٰنَ وَمَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

شعبہ سے انہوں نے سلیمان بن اعمش اور منصور بن معتمر سے ان دونوں نے ابو وائل سے انہوں نے عبداللہ بن مسعود رض سے انہوں نے آنحضرت

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ رَجُلٍ مُسْلِمٍ أَوْ

صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا جو شخص جھوٹی قسم کھائے کسی مسلمان کا مال (دبا حق) مار لینے کو یا یوں

قَالَ أَخِيهِ لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَصْدِيقَهُ إِنَّ الَّذِينَ

فرمایا اپنے بھائی کا مال (ناحق) مار لینے کو تو وہ جب اللہ سے (حشر کے دن) ملیگا اللہ اس پر غصے ہوگا پھر اللہ نے قرآن شریف میں اسکی تصدیق اتاری

يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ قَالَ سُلَيْمٰنُ فِي حَدِيثِهِ فَمَرَّ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَ مَا

یشترون بعھد اللہ وایمانھم ثمنا قلیلا آخر تک اعمش نے اپنی روایت میں یوں کہا اسکے بعد اشعث بن قیس (صحابی) ادھر سے گذرے ف۴ انہوں نے لوگوں سے پوچھا

يُحَدِّثُكُمْ عَبْدُ اللّٰهِ قَالُوا لَهُ فَقَالَ الْأَشْعَثُ نَزَلَتْ فِيَّ وَفِي صَاحِبٍ لِي فِي بِئْرٍ كَانَ

عبداللہ تم سے کیا حدیث بیان کر رہے تھے انہوں نے بیان کیا اشعث نے کہا یہ آیت تو میرے اور میرے ایک ساتھی کے باب میں اتری ایک کنوئیں کا ہم دونوں کا

بَيْنَنَا بَابُ الْحَلِفِ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَصِفَاتِهِ وَكَلِمَاتِهِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَانَ

جھگڑا تھا باب اللہ کی عزت اور عظمت اور اس کی صفات اور کلام کی قسم کھانا ف۵ اور ابن عباس رض نے کہا (اسکو خود امام بخاری نے توحید میں

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَعُوذُ بِعِزَّتِكَ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

وصل کیا) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم یوں فرمایا کرتے تھے یا اللہ تیری عزت کی پناہ لیتا ہوں اور ابو ہریرہ رض نے ف۶ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْقَى رَجُلٌ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ اصْرِفْ وَجْهِي عَنِ

سے روایت کی ایک شخص دوزخ اور بہشت کے بیچ میں رہ جائیگا وہ یوں دعا کریگا پروردگار (اتنا کر) میرا مونھہ دوزخ کی طرف سے

النَّارِ لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا وَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

پھیر دے قسم تیری عزت کی میں اور کوئی سوال نہیں کرنے کا اور ابو سعید نے کہا (یہ روایت بھی حدیث میں گذر چکی ہے) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ لَكَ ذٰلِكَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ وَقَالَ أَيُّوبُ وَعِزَّتِكَ لَا غِنَى بِي عَنْ

نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرمائیگا یہ بھی لے اور اسکا دس گنا اور اور ایوب پیغمبر نے کہا (یہ حدیث کتاب الطہارۃ میں موصولاً گذر چکی ہے) پروردگار تیری عزت

بركتك حدثنا آدم حدثنا شيبان حدثنا قتادة عن أنس بن مالك قال النبي

بے پرواہ ہو سکتا ہوں ہم سے آدم بن ابی ایاس نے بیان کیا کہا ہم سے شیبان نے کہا ہم سے قتادہ نے انہوں نے انس بن مالکؓ سے کہا آنحضرت

صلى الله عليه وسلم لا تزال جهنم تقول هل من مزيد حتى يضع رب العزة فيها

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوزخ برابر یہی کہتی رہیگی اور کچھ ہے یہاں تک کہ پروردگار اپنا پاؤں اس میں رکھ دے

قدمه فتقول قط قط وعزتك ويزوى بعضها إلى بعض رواه شعبة عن قتادة

اس وقت کہنے لگے گی بس بس رہیں بھر گئی تیری عزت کی قسم اور سمٹ جائیگی ف اس حدیث کو شعبہ نے بھی قتادہ سے روایت کیا ہے

باب قول الرجل لعمر الله قال ابن عباس لعمرك لعيشك حدثنا

باب اللہ کے بقا کی قسم کھانا ف ابن عباسؓ نے کہا (اسکو ابن ابی حاتم نے وصل کیا) یہ جو (سورۂ حجر میں) فرمایا لعمرک انہم لفی سکرتہم یعمہون یہاں

الأويسي حدثنا إبراهيم عن صالح عن ابن شهاب ح وحدثنا حجاج حدثنا

عبد العزیز بن عبد اللہ اویسی نے بیان کیا کہا ہم سے ابراہیم بن سعد نے انہوں نے صالح بن کیسان سے انہوں نے ابن شہاب سے دوسری سند امام بخاری نے کہا اور ہم سے حجاج بن منہال نے

عبد الله بن عمر النميري حدثنا يونس قال سمعت الزهري قال سمعت عروة

کہا ہم سے عبد اللہ بن عمر نمیری نے کہا ہم سے یونس بن یزید ایلی نے کہا میں نے زہری سے سنا کہا میں نے عروہ

ابن الزبير وسعيد بن المسيب وعلقمة بن وقاص وعبيد الله بن عبد الله عن

ابن زبیرؓ اور سعید بن مسیب اور علقمہ بن وقاص اور عبید اللہ بن عبد اللہ سے اُن سب نے

حديث عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم حين قال لها أهل الإفك ما قالوا

حضرت عائشہؓ پر جو طوفان لگایا گیا تھا اسکا قصہ بیان کیا اور

فبرأها الله وكل حدثني طائفة من الحديث فقام النبي صلى الله عليه

اللہ تعالیٰ نے جو اُن کی پاکدامنی ظاہر کی اُن میں ہر شخص نے حدیث کا ایک ٹکڑا مجھ سے نقل کیا آخر حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے

وسلم فاستعذر من عبد الله بن أبي فقام أسيد بن حضير فقال لسعد بن

ف اور عبد اللہ بن ابی بن سلول (منافق) کے مقابلہ میں لوگوں سے مدد چاہی یہ سنکر اسید بن حضیر (صحابی) کھڑے ہوئے اور سعد بن عبادہ سے

عبادة لعمر الله لنقتلنه باب لا يؤاخذكم الله باللغو في أيمانكم

کہنے لگے اللہ کے بقا کی قسم ہم اسکو مار ڈالیں گے باب اللہ تعالیٰ کا سورۂ بقرہ میں فرمانا اللہ تعالیٰ لغو قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرنے کا

ولكن يؤاخذكم بما كسبت قلوبكم والله غفور حليم حدثني محمد

لیکن اُن پر مواخذہ کریگا جو تم اپنے دل سے قصد کرو ف اور اللہ بخشنے والا تحمل والا ہے مجھ سے محمد

ابن المثنى حدثنا يحيى عن هشام قال أخبرني أبي عن عائشة لا يؤاخذكم

ابن مثنیٰ نے بیان کیا کہا ہم سے یحییٰ بن سعید قطان نے انہوں نے ہشام بن عروہ سے انہوں نے کہا مجھ کو والد نے خبر دی انہوں نے حضرت عائشہؓ سے

اللهُ بِاللَّغْوِ قَالَ قَالَتْ نَزَلَتْ فِي قَوْلِهِ لَا وَاللهِ وَبَلَى وَاللهِ بَابٌ إِذَا حَنِثَ

اللہ باللغو فی ایمانکم میں لغو قسم سے یہی مراد ہے آدمی کا باتوں باتوں میں لا واللہ بلی واللہ کہنا — باب اگر قسم کھانے کے بعد

نَاسِيًا فِي الْأَيْمَانِ وَقَوْلِ اللهِ تَعَالَى وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُمْ بِهِ

بھولے سے اسکو توڑ ڈالے (تو کفارہ لازم ہوگا یا نہیں) ف اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو تم نے خطا کی — اس میں تم پر گناہ نہیں

وَقَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ

اور فرمایا بھول چوک میں مجھ پر مواخذہ مت کرو — ہم سے خلاد بن یحییٰ نے بیان کیا کہا ہم سے مسعر بن کدام نے

حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا زُرَارَةُ بْنُ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ إِنَّ اللهَ

کہا ہم سے قتادہ نے کہا ہم سے زرارہ بن اوفیٰ نے انہوں نے ابوہریرہ رض سے انہوں نے آنحضرتؐ سے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے

تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي عَمَّا وَسْوَسَتْ وَحَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهِ أَوْ تَكَلَّمْ

میری امت کو دل کا وسوسہ یا دل میں جو خطرہ آئے وہ معاف کر دیا ہے (اس پر مواخذہ نہ ہوگا) جب تک اس پر عمل نہ کرے یا زبان سے نکالے ف۲

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ أَوْ مُحَمَّدٌ عَنْهُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ

ہم سے عثمان بن ہیثم نے بیان کیا یا محمد بن یحییٰ ذہلی نے عثمان بن ہیثم سے (یا امام بخاری کو شک ہے) انہوں نے ابن جریج سے کہا میں نے ابن شہاب سے

شِهَابٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ حَدَّثَهُ

سنا وہ کہتے تھے مجھ سے عیسیٰ بن طلحہ نے بیان کیا ان سے عبداللہ بن عمرو بن عاص نے بیان کیا کہ

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ يَخْطُبُ يَوْمَ النَّحْرِ إِذْ قَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم دسویں تاریخ (بقرعید کو) خطبہ پڑھ رہے تھے اتنے میں ایک شخص (نام نامعلوم) کھڑا ہوا

فَقَالَ كُنْتُ أَحْسِبُ يَا رَسُولَ اللهِ كَذَا وَكَذَا قَبْلَ كَذَا وَكَذَا ثُمَّ قَامَ آخَرُ

کہنے لگا یا رسول اللہ میں نے سمجھا کہ (حج کا) فلانا کام فلانے کام سے پہلے کرنا چاہیے (اور میں نے ویسا ہی کر لیا) پھر دوسرا شخص کھڑا ہوا

فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ كُنْتُ أَحْسِبُ كَذَا وَكَذَا لِهَؤُلَاءِ الثَّلَاثِ فَقَالَ النَّبِيُّ

کہنے لگا یا رسول اللہ میں سمجھا یہ کام اس کام سے پہلے کرنا چاہیے ان تین کاموں کی نسبت دونوں شخصوں نے پوچھا یعنی حلق اور نحر اور رمی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْعَلْ وَلَا حَرَجَ لَهُنَّ كُلِّهِنَّ يَوْمَئِذٍ فَمَا سُئِلَ يَوْمَئِذٍ

کی نسبت آنحضرتؐ نے فرمایا اب کرلے کچھ حرج نہیں ان تینوں کاموں کی نسبت اس دن جو بات آپ سے پوچھی آپ نے

عَنْ شَيْءٍ إِلَّا قَالَ افْعَلْ وَلَا حَرَجَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ

یہی فرمایا اب کرلے کچھ حرج نہیں ف — ہم سے احمد بن یونس نے بیان کیا کہا ہم سے ابوبکر بن عیاش نے

عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ

انہوں نے عبدالعزیز بن رفیع سے انہوں نے عطاء بن ابی رباح سے انہوں نے ابن عباس رض سے انہوں نے کہا ایک شخص نے آنحضرتؐ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زُرْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ لَا حَرَجَ قَالَ حَلَقْتُ قَبْلَ
صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا میں نے رمی سے پہلے طواف زیارۃ کر لیا آپ نے فرمایا کچھ حرج نہیں دوسرا شخص بولا میں نے ذبح سے پہلے سر

أَنْ أَذْبَحَ قَالَ لَا حَرَجَ قَالَ ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ لَا حَرَجَ حَدَّثَنِي
منڈا لیا آپ نے فرمایا کچھ حرج نہیں تیسرا شخص بولا میں نے رمی سے پہلے ذبح کر لیا آپ نے فرمایا کچھ حرج نہیں ہم سے

إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي
اسحاق بن منصور نے بیان کیا کہا ہم سے ابو اسامہ نے کہا ہم سے عبید اللہ بن عمر نے انہوں نے سعید بن

سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يُصَلِّي وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
ابی سعید سے انہوں نے ابو ہریرہ رض سے ایک شخص (خلاد بن رافع) مسجد (نبوی) میں آیا نماز پڑھنے لگا اس وقت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَجَاءَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ
مسجد کے ایک گوشہ میں تشریف رکھتے تھے نماز پڑھ کر اس نے آپ کو سلام کیا آپ نے فرمایا جا لوٹ جا پھر نماز پڑھ تو نے

تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلَّى ثُمَّ سَلَّمَ فَقَالَ وَعَلَيْكَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ قَالَ
نماز نہیں پڑھی وہ پھر گیا دوبارہ نماز پڑھی (اور لوٹ کر آیا) آپ کو سلام کیا آپ نے سلام کا جواب دیا فرمایا جا لوٹ جا نماز پڑھ تو نے نماز نہیں

فِي الثَّالِثَةِ فَأَعْلِمْنِي قَالَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلٰوةِ فَأَسْبِغِ الْوُضُوءَ ثُمَّ اسْتَقْبِلِ
میں اس نے کہا مجھ کو بتلا دیجئے (میں کیسے نماز پڑھوں) آپ نے فرمایا جب تو نماز کے لیے کھڑا ہو تو پورا وضو کر اچھی طرح سے پھر قبلے کی طرف منہ

الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ وَاقْرَأْ بِمَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا
کر کے اللہ اکبر کہہ اور جتنا آسانی سے قرآن پڑھ سکے اتنا قرآن پڑھ اس کے بعد اطمینان کے ساتھ رکوع کر

ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ حَتّٰى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ
پھر سر اٹھا تو سیدھا کھڑا ہو جا پھر اطمینان سے سجدہ کر پھر سر اٹھا

حَتّٰى تَسْتَوِيَ وَتَطْمَئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ
اطمینان سے سیدھا بیٹھ پھر دوسرا سجدہ بھی اطمینان سے کر پھر سر اٹھا

حَتّٰى تَسْتَوِيَ قَائِمًا ثُمَّ افْعَلْ ذٰلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا حَدَّثَنَا فَرْوَةُ
اور سیدھا کھڑا ہو جا اسی طرح ساری نماز میں کر ہم سے فروہ

ابْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
ابن ابی المغراء نے بیان کیا کہا ہم سے علی بن مسہر نے انہوں نے ہشام بن عروہ سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے

عَائِشَةَ رض قَالَتْ هُزِمَ الْمُشْرِكُونَ يَوْمَ أُحُدٍ هَزِيمَةً تُعْرَفُ فِيهِمْ فَصَرَخَ
حضرت عائشہ رض سے انہوں نے کہا ایسا ہوا کہ جنگ احد میں (پہلے پہل) کافروں کو کھلی شکست ہوئی اس وقت ابلیس ملعون

إبليس أي عباد الله أخراكم فرجعت أولاهم فاجتلدت هي وأخراهم فنظر

نے یوں آواز دی خدا کے بندو پیچھے جو لوگ آ رہے ہیں اُن کو یہ سنتے ہی آگے والے مسلمان پیچھے والوں پر پلٹ پڑے اور آپس ہی میں جنگ

حذيفة بن اليمان فإذا هو بأبيه فقال أي أبي قالت فوالله ما انحجزوا

کی تو حذیفہ بن یمان (صحابی) نے دیکھا تو لوگ اُنکے والد کو (کافر سمجھ کر) مار ڈال رہے ہیں اُنہوں نے پکارا ابی ارے بھائیو میرے والد ہیں میرے والد ہیں واللہ اُنکو

حتى قتلوه فقال حذيفة غفر الله لكم قال عروة فوالله ما زالت في حذيفة

یہاں تک کہ اُن کا کام تمام کیا آخر حذیفہ رض نے کہنے لگے اللہ تمکو بخشے خدا کی قسم حذیفہ جب تک زندہ رہے اُن کے دل میں اسکا (یعنی اپنے باپ کے مارے

منها بقية حتى لقي الله حدثني يوسف بن موسى حدثنا أبو أسامة قال

جانے کا) رنج اور افسوس رہی ہا **ف** مجھ سے یوسف بن موسیٰ نے بیان کیا کہا ہم کو ابو اسامہ نے کہا

حدثني عوف عن خلاس ومحمد عن أبي هريرة رض قال قال النبي صلى الله عليه

مجھ سے عوف اعرابی نے اُنہوں نے خلاس بن عمرو اور محمد بن سیرین سے اُنہوں نے ابو ہریرہ رض سے اُنہوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے

وسلم من أكل ناسيا وهو صائم فليتم صومه فإنما أطعمه الله وسقاه

فرمایا جو شخص روزے میں بھول کر کچھ کھالے وہ اپنا روزہ پورا کرے کیونکہ (اُس نے خود نہیں کھایا بلکہ) اُسکو اللہ نے کھلایا پلایا **ف**

حدثنا آدم بن أبي إياس حدثنا ابن أبي ذئب عن الزهري عن الأعرج

ہم سے آدم بن ابی ایاس نے بیان کیا کہا ہم سے محمد بن عبد الرحمن بن ابی ذئب نے اُنہوں نے زہری کو اُنہوں نے اعرج سے

عن عبد الله ابن بحينة قال صلى بنا النبي صلى الله عليه وسلم فقام في الركعتين

اُنہوں نے عبد اللہ بن بحینہ سے اُنہوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے (ظہر کی) نماز پڑھائی اور دو رکعتیں پڑھ

الأوليين قبل أن يجلس فمضى في صلوته فلما قضى صلوته انتظر الناس

کر بیٹھے بس بھولے سے اُٹھ کھڑے ہوئے پھر آپ نماز پڑھتے گئے جب نماز پوری کر چکے اُسوقت لوگ سلام کے منتظر تھے

تسليمه فكبر وسجد قبل أن يسلم ثم رفع رأسه ثم كبر وسجد ثم رفع

اتنے میں آپ نے سلام سے پہلے اللہ اکبر کہا اور سجدہ کیا پھر سجدے سے سر اُٹھا کر اللہ اکبر کہا اور دوسرا سجدہ کیا پھر سر اُٹھا کر

رأسه وسلم حدثني إسحق بن إبراهيم سمع عبد العزيز بن عبد الصمد

سلام پھیرا **ف** مجھ سے اسحاق بن راہویہ نے بیان کیا اُنہوں نے عبد العزیز بن عبد الصمد سے سنا

حدثنا منصور عن إبراهيم عن علقمة عن ابن مسعود رض أن نبي الله صلى

کہا ہم سے منصور بن معتمر نے بیان کیا اُنہوں نے ابراہیم نخعی سے اُنہوں نے علقمہ سے اُنہوں نے عبد اللہ بن مسعود رض سے اُنہوں نے کہا آنحضرت

الله عليه وسلم صلى بهم صلاة الظهر فزاد أو نقص منها قال منصور لا

صلے اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھائی اُس میں (بھولے سے) کچھ کمی یا بیشی ہوگئی منصور بن معتمر کہتے ہیں میں نہیں

أدري إبراهيم وهم أم علقمة قال قيل يا رسول الله أقصرت الصلوة أم

جانا یہ شک (کہ نماز میں کمی ہوئی یا بیشی) ابراہیم نخعی کو ہوئی یا علقمہ کو خیر (نماز کے بعد) لوگوں نے آپ سے عرض کیا یا رسول اللہ کیا نماز کم ہو گئی یا آپ

نسيت قال وما ذاك قالوا صليت كذا وكذا قال فسجد بهم سجدتين

بھول گئے آپ نے فرمایا یہ کیا بات انہوں نے بیان کیا آپ نے اتنی رکعتیں پڑھی ہیں ابن مسعود کہتے ہیں پھر آپ نے (سہو کے) دو سجدے کیے اور

ثم قال هاتان السجدتان لمن لا يدري زاد في صلاته أم نقص

فرمایا یہ دو سجدے اس شخص کے لیے ہیں جس کو یاد نہ رہے کہ اس نے نماز میں کمی کی یا بیشی کی اسکو چاہیے سوچ کر جو ٹھیک معلوم ہو

فيتحرى الصواب فيتم ما بقي ثم يسجد سجدتين حدثنا الحميدي حدثنا

اس حساب سے نماز پوری کرے پھر (بھول کے) دو سجدے کرے ف ہم سے عبداللہ بن زبیر حمیدی نے بیان کیا کہا ہم سے

سفيان حدثنا عمرو بن دينار أخبرني سعيد بن جبير قال قلت لابن عباس

سفیان بن عیینہ نے کہا ہم سے عمرو بن دینار نے کہا مجھ کو سعید بن جبیر نے خبر دی کہا میں نے ابن عباس رض سے کہا تو

فقال حدثنا أبي بن كعب أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تؤاخذني

انہوں نے کہا ہم سے ابی بن کعب نے بیان کیا انہوں نے اس آیت کی تفسیر میں (جو سورۂ کہف میں ہے) لا تؤاخذنی بما نسیت ولا ترہقنی

بما نسيت ولا ترهقني من أمري عسرا قال كانت الأولى من موسى نسيانا

من امری عسرا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سنا کہ پہلا سوال جو موسیٰ نے کیا تھا وہ بھولے سے تھا ف

قال أبو عبد الله كتب إلي محمد بن بشار حدثنا معاذ بن معاذ حدثنا ابن

امام بخاری نے کہا محمد بن بشار نے مجھ کو لکھ بھیجا کہ ہم سے معاذ بن معاذ نے بیان کیا کہا ہم سے عبداللہ بن

عون عن الشعبي قال قال البراء بن عازب وكان عندهم ضيف لهم فأمر

عون نے انہوں نے شعبی سے انہوں نے کہا براء بن عازب کے پاس ایک مہمان اترے تھے انہوں نے (بقرعید کے دن) اپنے لوگوں

أهله أن يذبحوا قبل أن يرجع ليأكل ضيفهم فذبحوا قبل الصلوة

سے کہا میں جب تک عید کی نماز پڑھ کر لوٹوں تم اس سے پہلے ہی قربانی کر لینا کہ مہمان کو کھانا مل جائے آخر انہوں نے نماز سے پہلے ہی قربانی

فذكروا ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فأمره أن يعيد الذبح فقال يا

کر لی اسکے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اسکا ذکر آیا تو آپ نے فرمایا پھر قربانی کرو وہ کہنے لگے یا

رسول الله عندي عناق جذع عناق لبن هي خير من شاتي لحم فكان

رسول اللہ اب تو میرے پاس ایک حلوان کا بچہ یا اسی دودھ پیتی ہے مگر وہ گوشت کی دو بکریوں سے بہتر ہے ابن عون

ابن عون يقف في هذا المكان عن حديث الشعبي ويحدث عن محمد

راوی نے شعبی سے یہ حدیث نقل کر کے یہاں پر ٹھہر جاتے تھے اور محمد

ابْنِ سِيرِينَ مِثْلَ هٰذَا الْحَدِيثِ وَيَقِفُ فِي هٰذَا الْمَكَانِ وَيَقُولُ لَا

ابن سیرین سے بھی ایسی ہی حدیث نقل کرتے تھے اور اس جگہ پر ٹھیر جاتے تھے پھر کہتے تھے میں نہیں

أَدْرِي أَبَلَغَتِ الرُّخْصَةُ غَيْرَهُ أَمْ لَا رَوَاهُ أَيُّوبُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسٍ

جانتا کہ یہ اجازت (جو آنحضرت نے اس شخص کو قربانی کی دی) صرف براء کے لیے تھی یا اوروں کو بھی اس حدیث کو ایوب نے بھی ابن سیرین سے انہوں نے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا سُلَيْمٰنُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ

انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے ف ہم سے سلیمان بن حرب نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے

الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبًا قَالَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اسود بن قیس سے انہوں نے کہا میں نے جندب سے سنا وہ کہتے تھے میں بقرعید کی نماز میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ عِيدٍ ثُمَّ خَطَبَ ثُمَّ قَالَ مَنْ ذَبَحَ فَلْيُبَدِّلْ مَكَانَهَا وَمَنْ

موجود تھا آپ نے پہلے نماز پڑھی پھر خطبہ سنایا بعد اسکے فرمایا جس نے نماز سے پہلے قربانی کرلی ہو وہ دوسری قربانی کرے اور جس نے

لَمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللّٰهِ بَابُ الْيَمِينِ الْغَمُوسِ وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ

نہ کی ہو وہ اب اللہ کے نام پر قربانی کرے باب غموس قسم کا بیان ف اور اللہ تعالیٰ نے (سورۂ نحل میں) فرمایا اپنی قسموں کو آپس

دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا السُّوءَ بِمَا صَدَدْتُمْ عَنْ

میں فساد کا (مکر و فریب کا) ذریعہ مت بناؤ اسلیے کہ اسلام پر لوگوں کا قدم جمے پیچھے پھر اکھڑ جائے اللہ فدائی

سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ دَخَلًا مَكْرًا وَخِيَانَةً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

راہ سے روکنے کے بدلے تم کو دوزخ کا عذاب چکھنا پڑے تم کو سخت سزا دی جائے ف اس آیت میں جو دخلا کا لفظ ہے اسکا معنے دغا اور فریب

مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا فِرَاسٌ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ

مقاتل نے بیان کیا کہا ہم کو نضر بن شمیل نے خبر دی کہا ہم کو شعبہ نے کہا ہم سے فراس بن یحیی نے بیان کیا کہا میں نے شعبی سے سنا

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَبَائِرُ الْإِشْرَاكُ

انہوں نے عبداللہ بن عمرو بن عاص سے انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا بڑے گناہ یہ ہیں اللہ کے ساتھ شرک

بِاللّٰهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَالْيَمِينُ الْغَمُوسُ بَابُ قَوْلِ

کرنا ماں باپ کو ستانا ناحق خون کرنا غموس (جھوٹی) قسم کھانا باب اللہ تعالیٰ

اللّٰهِ تَعَالَى إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولٰئِكَ لَا

کا (سورۂ آل عمران میں) فرمانا جو لوگ اللہ کا نام لیکر عہد کرکے قسمیں کھاکر تھوڑا مول لیتے ہیں ان کا آخرت

خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا

میں کوئی حصہ نہیں اب نہ اللہ ان سے بات تک نہیں کرے گا نہ رحمت کی نگاہ سے قیامت کے دن ان کو دیکھے گا

يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَقَوْلِهِ جَلَّ ذِكْرُهُ وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لِأَيْمَانِكُمْ

ان کو پاک کریگا اور ان کو تکلیف کا عذاب ہونا ہے اور اللہ تعالیٰ نے (سورۂ بقرہ میں) فرمایا اللہ کو قسمیں کھا کر یہ کہ

أَنْ تَبَرُّوا وَتَتَّقُوا وَتُصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ وَقَوْلِهِ جَلَّ ذِكْرُهُ

اچھے کام پرہیزگاری اور لوگوں میں میل کرا دینے کی روک بناؤ اور اللہ سنتا ہے جانتا ہے اور (سورۂ نحل میں) فرمایا اللہ کا عہد کر کے

لَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا إِنَّمَا عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

دنیا کا تھوڑا سا مول مت لو اللہ کے پاس جو کچھ (ثواب اور اجر) ہے وہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم

تَعْلَمُونَ وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ

سمجھو اور (اسی سورت میں) فرمایا اور اللہ کا نام لیکر جو عہد کرو اس کو پورا کرو اور قسموں کو پکا کرنے کے بعد پھر توڑو (کیسے

تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ

توڑ دوگے) تم اللہ کی ضمانت اپنی بات پر دے چکے ف ہم سے موسیٰ بن اسمٰعیل نے بیان کیا

حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رض قَالَ قَالَ

کہا ہم سے ابو عوانہ (وضاح یشکری) نے انہوں نے اعمش سے انہوں نے ابو وائل سے انہوں نے عبداللہ بن مسعود رض سے انہوں نے کہا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجبور ہو کر (یعنی حاکم کے حکم سے جس کی تعمیل کرنا لازم ہو) قسم کھائے اور قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال (ناحق) مار لے

امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَصْدِيقَ ذَلِكَ إِنَّ

تو وہ جب اللہ سے (آخرت میں) ملیگا اللہ اس پر غصے ہوگا پھر اللہ تعالیٰ نے اس کی تصدیق اپنی کتاب میں اتاری ان

الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَدَخَلَ

الذین یشترون بعہد اللہ وایمانہم ثمنا قلیلا (جو سورۂ آل عمران میں ہے) عبداللہ یہ حدیث بیان کر چکے تھے اتنے میں

الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَ مَا حَدَّثَكُمْ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالُوا كَذَا وَكَذَا قَالَ

اشعث بن قیس (دوسرے صحابی) آن پہونچے انہوں نے لوگوں سے پوچھا ابو عبدالرحمن (عبداللہ بن مسعود) نے تم سے کیا حدیث بیان کی انہوں نے کہا ایسی ایسی

فِيَّ أُنْزِلَتْ كَانَتْ لِي بِئْرٌ فِي أَرْضِ ابْنِ عَمٍّ لِي فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

انہی یہ آیت تو میری ہی مقدمہ میں اتری ہے ہوا یہ تھا میرے ایک چچا زاد بھائی تھے ان کی زمین پر میرا ایک کنواں تھا ف میں آنحضرت صلے اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَيِّنَتُكَ أَوْ يَمِينُهُ قُلْتُ إِذًا يَحْلِفُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ

علیہ وسلم پاس آیا (اپنے کنوئیں کا دعویٰ کیا) آپ نے فرمایا گواہ لا یا مدعا علیہ سے قسم لے میں نے کہا یا رسول اللہ وہ تو قسم کھا لیگا (جھوٹی کھا دیگا)

اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ وَهُوَ

آپ نے فرمایا دیکھو جو کوئی مجبور ہو کر (یعنی حکم حاکم) جھوٹی قسم اس غرض

فِيهَا فَاجِرٌ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللَّهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ عَلَيْهِ

سے کہا کے کسی مسلمان کا مال مارے تو جب اللہ سے قیامت کے دن ملیگا اللہ تعالےٰ اس پر

غَضْبَانُ بَابُ الْيَمِينِ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَفِي الْمَعْصِيَةِ وَفِي الْغَضَبِ حَدَّثَنِي

غصے ہوگا باب ملک حاصل ہونے سے پہلے یا گناہ کی بات کے لیے یا غصے کی حالت میں قسم کھانے کا حکم ف مجھ سے

مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى

محمد بن علاء نے بیان کیا کہا ہم سے ابو اسامہ نے انہوں نے برید بن عبداللہ سے انہوں نے اپنے دادا ابو بردہ سے انہوں نے اپنے والد ابو موسیٰ اشعری سے

قَالَ أَرْسَلَنِي أَصْحَابِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ الْحُمْلَانَ فَقَالَ وَ

انہوں نے کہا میری قوم والوں (اشعری لوگوں) نے مجھ کو سواریاں مانگنے کے لیے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس بھیجا میں آپ پاس گیا اتفاق سے آپ اس وقت

اللَّهِ لَا أَحْمِلُكُمْ عَلَى شَيْءٍ وَوَافَقْتُهُ وَهُوَ غَضْبَانُ فَلَمَّا أَتَيْتُهُ قَالَ انْطَلِقْ

غصے میں تھے آپ نے فرمایا قسم خدا کی میں تم کو کوئی سواری نہیں دونگا (میں یہ سن کر لوٹ گیا اور اپنی قوم والوں کو خبر کر دی تھوڑی دیر میں بلال نے مجھ کو پکارا)

إِلَى أَصْحَابِكَ فَقُلْ إِنَّ اللَّهَ أَوْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمِلُكُمْ

اپنی قوم والوں پاس جا اور کہہ اللہ تعالےٰ یا اللہ تعالےٰ کا رسول صلے اللہ علیہ وسلم تم کو سواریاں دیتا ہے ف

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ح

ہم سے عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی نے بیان کیا کہا ہم سے ابراہیم بن سعد نے انہوں نے صالح بن کیسان سے انہوں نے ابن شہاب سے دوسری سند

وَحَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ النُّمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ

امام بخاری نے کہا اور ہم کو حجاج بن منہال نے بیان کیا کہا ہم سے عبداللہ بن عمر نمیری نے کہا ہم سے یونس بن یزید ایلی نے

الْأَيْلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ

کہا میں نے زہری سے سنا کہا میں نے عروہ بن زبیر اور سعید بن مسیب

وَعَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ

اور علقمہ بن وقاص اور عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ سے انہوں نے حضرت عائشہ رضہ سے

زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَّأَهَا

جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بی بی تھیں جب طوفان والوں نے ان کی نسبت طوفان اٹھایا اور اللہ تعالےٰ نے ان کی

اللَّهُ مِمَّا قَالُوا كُلٌّ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِنَ الْحَدِيثِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا

پاکدامنی اتاری یہ قصہ ان چاروں لوگوں نے کچھ کچھ مجھ سے بیان کیا پھر اللہ تعالےٰ نے (سورۂ نور کی) یہ آیت اتاری ان الذین جاؤا

بِالْإِفْكِ الْعَشْرَ الْآيَاتِ كُلَّهَا فِي بَرَاءَتِي فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ وَكَانَ يُنْفِقُ

بالافک اخیر دس آیتوں تک اور ان میں میری پاکدامنی بیان فرمائی اس واقعہ کے بعد ابو بکر صدیق نے جو رشتہ داری کی وجہ سے

على مسطح لقرابته منه والله لا أنفق على مسطح شيئا أبدا بعد الذي قال

مسطح پر ناتے کے (خالہ زاد بھائی تھا) یہ سلوک کیا کرتے تھے کہا خدا کی قسم اب میں مسطح سے کوئی سلوک نہیں کرنے کا جیسا اس نے (احسان کا بدلہ) یہ کیا کہ عا

لعائشة فأنزل الله ولا يأتل أولو الفضل منكم والسعة أن يؤتوا أولي القربى

پر (جو خود مسطح کی بیٹی ہوتی تھیں) یہ طوفان جوڑا اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری ولا یأتل اولو الفضل منکم والسعة ان یؤتوا اولی القربی

الآية قال أبو بكر بلى والله إني لأحب أن يغفر الله لي فرجع إلى مسطح النفقة

اخیر تک ابوبکر صدیق نے کہا کیوں نہیں خدا کی قسم میں تو یہ چاہتا ہوں اللہ تعالیٰ مجھ کو بخش دے اور مسطح سے جو سلوک کیا کرتے تھے وہ پھر جاری کر دیا اور

التي كان ينفق عليه وقال والله لا أنزعها عنه أبدا حدثنا أبو معمر حدثنا

کہنے لگے خدا کی قسم میں کبھی یہ سلوک بند نہیں کرنے کا ف ہم سے ابو معمر (عبداللہ بن عمرو) منقری نے بیان کیا کہا ہم سے

عبد الوارث حدثنا أيوب عن القاسم عن زهدم قال كنا عند أبي موسى

عبدالوارث بن سعید نے کہا ہم سے ایوب سختیانی نے انہوں نے قاسم بن عاصم سے انہوں نے زہدم بن مضرب جرمی سے انہوں نے کہا ہم ابو موسیٰ اشعری کے پاس بیٹھے

الأشعري قال أتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم في نفر من الأشعريين فوافقته

تھے انہوں نے کہا میں اور کئی اشعری شخصوں کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اتفاق سے آپ اس وقت

وهو غضبان فاستحملناه فحلف أن لا يحملنا ثم قال والله إن شاء الله لا

غصے میں تھے ہم نے آپ سے سواریاں مانگیں تو آپ نے قسم کھالی میں تم کو سواریاں نہیں دینے کا پھر فرمایا خدا کی قسم اللہ نے چاہا تو میں جس بات پر

أحلف على يمين فأرى غيرها خيرا منها إلا أتيت الذي هو خير وتحللتها

قسم کھا لوں گا اور اسکے خلاف کرنا بہتر سمجھوں گا تو جو کام بہتر ہے وہ کروں گا اور قسم (کفارہ دے کر) اتار دوں گا ف

باب إذا قال والله لا أتكلم اليوم فصلى أو قرأ أو سبح أو كبر أو حمد أو

باب اگر کسی شخص نے یوں قسم کھائی میں آج بات نہیں کروں گا پھر نماز پڑھی یا قرآن پڑھا یا تسبیح اور تکبیر اور تہلیل کی تو

هلل فهو على نيته وقال النبي صلى الله عليه وسلم أفضل الكلام أربع

اس کی نیت کے موافق حکم ہوگا ف اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب کلاموں سے افضل چار کلام ہیں

سبحان الله والحمد لله ولا إله إلا الله والله أكبر قال أبو سفيان كتب النبي

سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر (اسکو امام نسائی نے ابوہریرہ سے وصل کیا) اور ابوسفیان نے کہا آنحضرت صلے اللہ

صلى الله عليه وسلم إلى هرقل تعالوا إلى كلمة سواء بيننا وبينكم وقال

علیہ وسلم نے ہرقل (شاہ روم) کو یہ لکھا کتاب والو اس بات پر آجاؤ جو ہم میں تم میں برابر مانی جاتی ہے (توحید الٰہی کو بات فرمایا) ف اور مجاہد نے

مجاهد كلمة التقوى لا إله إلا الله حدثنا أبو اليمان أخبرنا شعيب

کہا (اسکو عبد بن حمید نے وصل کیا) تقوی یعنی پرہیزگاری کا کلمہ لا الہ الا اللہ ہے ف ہم سے ابوالیمان نے بیان کیا کہا ہم کو شعیب نے خبر دی

بقیہ برصفحہ ۶۸

عن الزهري قال اخبرني سعيد بن المسيب عن ابيه قال لما حضرت ابا طالب

انھوں نے زہری سے کہا مجھ کو سعید بن مسیب نے خبر دی انھوں نے اپنے والد (مسیب بن حزن) سے انھوں نے کہا جب ابوطالب مرنے کے قریب

الوفاة جاءه رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال قل لا اله الا الله كلمة

پہونچے تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اُن کے پاس تشریف لے گئے فرمایا چچا تم لا الہ الا اللہ یہ کلمہ کہہ دو بس میں (قیامت کے دن) اللہ کے پاس تمہارے

احاج لك بها عند الله حدثنا قتيبة بن سعيد حدثنا محمد بن فضيل

لیے حجت کر دونگا (یعنے تمہاری بخشش کے لیے سفارش کر دونگا) ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے محمد بن فضیل نے

حدثنا عمارة بن القعقاع عن ابي زرعة عن ابي هريرة قال قال رسول

کہا ہم کو عمارہ بن قعقاع نے خبر دی انھوں نے ابو زرعہ سے انھوں نے ابوہریرہ رض سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم

الله صلى الله عليه وسلم كلمتان خفيفتان على اللسان ثقيلتان في

نے فرمایا دو کلمے ایسے ہیں کہ زبان پر ہلکے (یعنے مختصر ہیں) اور قیامت کے دن

الميزان حبيبتان الى الرحمان سبحان الله وبحمده سبحان الله العظيم

اعمال کے ترازو میں بھاری نکلیں گے اللہ کو بہت پسند ہیں سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

حدثنا موسى بن اسمعيل حدثنا عبد الواحد حدثنا الاعمش عن

ہم سے موسی بن اسمعیل نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالواحد بن زیاد نے کہا ہم سے اعمش نے انھوں نے

شقيق عن عبد الله رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلمة وقلت

شقیق بن سلمہ سے انھوں نے عبداللہ بن مسعود رض سے انھوں نے کہا ایک کلمہ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یعنے جو آدمی

اخرى من مات يجعل لله ندا ادخل النار وقلت اخرى من مات لا يجعل لله

اس حالت میں مریگا کہ اسکے ساتھ کسی کو شریک کرتا ہوگا وہ دوزخ میں جائیگا اور ایک کلمہ میں اپنی طرف سے کہتا ہوں ف یعنے جو کوئی اس حالت میں مریگا

ندا ادخل الجنة باب من حلف ان لا يدخل على اهله شهرا وكان

کہ اللہ کے ساتھ شرک نہ کرتا ہوگا (بلکہ موحد ہوگا) وہ (ایک نہ ایک دن ضرور) بہشت میں جائیگا باب اگر کوئی شخص یوں قسم کھائے کہ میں اپنی جوروؤں کے پاس ایک

الشهر تسعا وعشرين حدثنا عبد العزيز بن عبد الله حدثنا سليمن

مہینے تک نہیں جاؤنگا اور (اتفاق سے) وہ مہینہ انتیس دن کا ہو ہم سے عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی نے بیان کیا کہا ہم سے سلیمان

ابن بلال عن حميد عن انس قال الى رسول الله صلى الله عليه وسلم

ابن بلال نے انھوں نے حمید طویل سے انھوں نے انس رض سے انھوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

من نسائه وكانت انفكت رجله فاقام في مشربة تسعا وعشرين ليلة

اپنی بیبیوں سے (ایک مہینہ کا) ایلا کیا آپکے پاؤں میں موچ بھی آگئی تھی آپ انتیس راتوں تک ایک کوٹھڑی (بالاخانے) میں رہے

ثُمَّ نَزَلَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ آلَيْتَ شَهْرًا فَقَالَ إِنَّ الشَّهْرَ يَكُونُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ

اتنے بعد اترے (اپنی بیبیوں کے پاس تشریف لے گئے) انھوں نے کہا یا رسول اللہ آپ نے تو ایک مہینہ کا ایلا کیا تھا فرمایا ہاں مہینہ انتیس دن کا بھی ہوتا ہے

بَابٌ إِنْ حَلَفَ أَنْ لَا يَشْرَبَ نَبِيذًا فَشَرِبَ طِلَاءً أَوْ سَكَرًا أَوْ عَصِيرًا لَمْ

باب اگر کسی شخص نے یوں قسم کھائی میں نبیذ نہیں پیونگا پھر اس نے طلاء یا سکر یا عصیر پیا تو اسکی قسم نہیں ٹوٹنے کی

يَحْنَثْ فِي قَوْلِ بَعْضِ النَّاسِ وَلَيْسَتْ هٰذِهِ بِأَنْبِذَةٍ عِنْدَهُ حَدَّثَنِي

بعضے لوگوں (یعنے حنفیہ) کا یہی قول ہے اس لیے کہ یہ چیزیں انکے نزدیک نبیذ نہیں ہیں مجھ سے

عَلِيٌّ سَمِعَ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ أَبِي حَازِمٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ أَبَا

علی بن عبداللہ مدینی نے بیان کیا انھوں نے عبدالعزیز بن ابی حازم سے سنا انھوں نے کہا مجھ کو میرے والد نے خبر دی انھوں نے سہل بن سعد سے

أُسَيْدٍ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَسَ فَدَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہ ابو اسید ساعدی کی شادی ہوئی انھوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو دعوت دی

وَسَلَّمَ لِعُرْسِهِ فَكَانَتِ الْعَرُوسُ خَادِمَهُمْ فَقَالَ سَهْلٌ لِلْقَوْمِ هَلْ تَدْرُونَ

اور انکی دلہن (ام اسید بنت وہب بن سلامہ) خود کام کاج کر رہی تھیں سہل نے لوگوں سے کہا اس کے یہ حدیث بیان کی تم جانتے ہو ام اسید نے آنحضرت

مَا سَقَتْهُ قَالَ أَنْقَعَتْ لَهُ تَمْرًا فِي تَوْرٍ مِنَ اللَّيْلِ حَتّٰى أَصْبَحَ عَلَيْهِ فَسَقَتْهُ

کو کیا پلایا تھا انھوں نے کہا کیا تھا رات کو ایک کونڈے میں کھجوریں بھگو دی تھیں صبح کو یہی شربت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو پلایا

إِيَّاهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ

ہم سے محمد بن مقاتل نے بیان کیا کہا ہم کو عبداللہ بن مبارک نے خبر دی کہا ہم کو اسمعیل بن ابی خالد نے

عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض عَنْ سَوْدَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

انھوں نے شعبی سے انھوں نے عکرمہ سے انھوں نے ابن عباسؓ سے انھوں نے ام المؤمنین سودہ بنت زمعہ سے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَاتَتْ لَنَا شَاةٌ فَدَبَغْنَا مَسْكَهَا ثُمَّ مَا زِلْنَا نَنْبِذُ فِيهِ حَتّٰى

انھوں نے کہا ہماری ایک بکری مر گئی تھی ہم نے اسکی کھال کی دباغت کر لی اس میں نبیذ بنایا کرتے یہاں تک کہ وہ

صَارَتْ شَنًّا بَابٌ إِذَا حَلَفَ أَنْ لَا يَأْتَدِمَ فَأَكَلَ تَمْرًا بِخُبْزٍ وَمَا يَكُونُ

پرانی ہو گئی باب اگر کسی نے یہ قسم کھائی کہ سالن نہیں کھاؤں گا پھر کھجور سے

مِنَ الْأُدْمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَابِسٍ

روٹی کھائی ف ہم سے محمد بن یوسف بیکندی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے انھوں نے عبدالرحمن بن عابس سے

عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزٍ

انھوں نے اپنے والد عابس بن ربیعہ نخعی سے انھوں نے حضرت عائشہؓ سے انھوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی آل نے کبھی تین دن برابر

بقیہ بر صفحہ ٧٠

برٍّ مأدوم ثلاثة أيام حتى لحق بالله وقال ابن كثير أخبرنا سفيان حدثنا

گیہوں کی روٹی سالن کے ساتھ پیٹ بھر کر نہیں کھائی یہاں تک کہ آپ کی وفات ہوگئی ف اور محمد بن کثیر نے کہا ہم کو سفیان نے خبر دی کہا

عبد الرحمن عن أبيه أنه قال لعائشة بهذا حدثنا قتيبة عن مالك

ہم سے عبدالرحمن بن عابس نے بیان کیا انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے حضرت عائشہ سے کہا پھر یہی حدیث نقل کی (ق) ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا

عن إسحاق بن عبد الله بن أبي طلحة أنه سمع أنس بن مالك قال قال أبو

انہوں نے اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ سے انہوں نے انس بن مالکؓ سے سنا انہوں نے کہا ابوطلحہ

طلحة لأم سليم لقد سمعت صوت رسول الله صلى الله عليه وسلم ضعيفا

نے ام سلیم (اپنی بی بی) سے کہا (آج) میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی آواز میں ضعف پایا

أعرف فيه الجوع فهل عندك من شيء فقالت نعم فأخرجت أقراصا

میں سمجھتا ہوں آپ بھوکے ہیں تیرے پاس کچھ کھانے کو ہے (تو دے میں آنحضرت کو بھجوا دوں) ام سلیم نے کہا ہاں ہے پھر انہوں نے جو کی چند

من شعير ثم أخذت خمارا لها فلفت الخبز ببعضه ثم أرسلتني إلى رسول

روٹیاں نکالیں (اپنی) اوڑھنی لی آدھی میں روٹیاں لپیٹ دیں اور مجھ کو دے کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم

الله صلى الله عليه وسلم فذهبت فوجدت رسول الله صلى الله عليه وسلم

پاس بھیجا میں پہونچا تو کیا دیکھتا ہوں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم مسجد میں

في المسجد ومعه الناس فقمت عليهم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

تشریف رکھتے ہیں آپ کے ساتھ کئی لوگ بیٹھے ہوئے ہیں میں وہاں جاکر چپکا کھڑا ہوا آخر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے خود ہی

أرسلك أبو طلحة فقلت نعم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمن معه

مجھ سے پوچھا کیا ابوطلحہ نے تجھ کو بھیجا ہے میں نے عرض کیا جی ہاں یہ سنتے ہی آپ نے اپنے ساتھ والوں سے فرمایا

قوموا فانطلقوا وانطلقت بين أيديهم حتى جئت أبا طلحة فأخبرته فقال

چلو اٹھو وہ چلے میں ان کے آگے آگے (جلدی سے) جاکر ابوطلحہ کو خبر دی (کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اتنے آدمیوں کو لیے ہوئے تشریف لا رہے ہیں)

أبو طلحة يا أم سليم قد جاء رسول الله صلى الله عليه وسلم وليس عندنا

انہوں نے ام سلیم سے کہا (اب کیا کریں) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تو آن پہونچے اور ہمارے پاس اتنا کھانا نہیں

من الطعام ما نطعمهم فقالت الله ورسوله أعلم فانطلق أبو طلحة حتى لقي

ہے جو ان لوگوں کو کھلائیں ام سلیم نے کہا (تم گھبراؤ نہیں) اللہ اور رسول (اپنی مصلحت) خوب جانتے ہیں خیر ابوطلحہ (گھر سے نکل کر) چلے اور راستہ ہی میں

رسول الله صلى الله عليه وسلم فأقبل رسول الله صلى الله عليه وسلم و

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے ملے پھر ابوطلحہ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم دونوں

أَبُو طَلْحَةَ حَتّٰى دَخَلَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُمِّي يَا أُمَّ سُلَيْمٍ مَا عِنْدَكِ

لے کر آئے اور گھر میں گئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ام سلیم سے فرمایا جو کچھ کھانا تیرے پاس ہو وہ حاضر کر

فَأَتَتْ بِذٰلِكَ الْخُبْزِ قَالَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذٰلِكَ الْخُبْزِ فَفُتَّ وَ

ام سلیم وہی روٹیاں لیکر آئیں آپ نے حکم دیا روٹیاں توڑی گئیں

عَصَرَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ عُكَّةً لَهَا فَأَدَمَتْهُ ثُمَّ قَالَ فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

ام سلیم نے اپنے کپی نچوڑی اس پر گھی ڈال دیا گویا سالن تیار ہوا پھر جو دعا اللہ کو منظور تھی وہ آپ نے اس کھانے پر کی (دعا) یا بسم اللہ

سَلَّمَ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَقُولَ ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَذِنَ لَهُمْ فَأَكَلُوا حَتّٰى شَبِعُوا

یا اللہ اس میں بہت برکت دے اور ابوطلحہ سے فرمایا باہر سے دس آدمیوں کو بلالے انہوں نے دس آدمیوں کو اجازت دی تو انہوں نے پیٹ بھر

ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَذِنَ لَهُمْ فَأَكَلَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ وَشَبِعُوا وَ

کھالیا چلتے ہوئے پھر فرمایا اب دوسرے دس آدمیوں کو بلالے ابوطلحہ نے انکو بھی اجازت دی انہوں نے بھی پیٹ بھر کھایا غرض اسی طرح سب آدمیوں نے

الْقَوْمُ سَبْعُونَ أَوْ ثَمَانُونَ رَجُلًا بَابُ النِّيَّةِ فِي الْأَيْمَانِ حَدَّثَنَا

سیر ہو کر کھالیا سب لوگ شمار میں ستر یا اسی آدمی تھے باب قسم میں نیت کا اعتبار ہوگا ہم سے

قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ

قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالوہاب ثقفی نے کہا میں نے یحییٰ بن سعید انصاری سے وہ

يَقُولُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ

کہتے تھے مجھ کو محمد بن ابراہیم تیمی نے خبر دی انہوں نے علقمہ بن وقاص لیثی سے سنا وہ کہتے تھے میں نے

عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رض يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا

حضرت عمر رض سے وہ کہتے تھے میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے اعمال

الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَإِنَّمَا لِامْرِئٍ مَا نَوٰى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ

میں نیت کا اعتبار ہے اور ہر ایک آدمی کو وہی ملیگا جیسی جس کی نیت ہو پھر جو کوئی اللہ اور رسول کے لیے وطن چھوڑے

فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوِ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا

اسکی ہجرت اللہ اور رسول کیطرف ہوگی (ہجرت کا ثواب ملیگا) اور جو کوئی کسی عورت سے بیاہنے یا دنیا کا مال کمانے کی نیت سے وطن چھوڑے

فَهِجْرَتُهُ إِلٰى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ بَابُ إِذَا أَهْدٰى مَالَهُ عَلٰى وَجْهِ النَّذْرِ وَالتَّوْبَةِ

اسکی ہجرت اسی چیز کے لیے ہوگی (اسکو ہجرت کا ثواب نہیں ملے گا) باب اگر کوئی شخص منت یا توبہ کے طور پر اپنا مال خیرات کر دے

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

ہم سے احمد بن صالح نے بیان کیا کہا ہم سے عبداللہ بن وہب نے کہا مجھ کو یونس نے خبر دی انہوں نے ابن شہاب سے

أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ مِنْ

کہا مجھ کو عبد الرحمن بن عبد اللہ بن کعب بن مالک نے (انہوں نے اپنے والد عبد اللہ بن کعب سے) یہ عبد اللہ کعب کو لیکر چلا کرتے تھے

بَنِيْهِ حِيْنَ عَمِيَ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ فِي حَدِيْثِهِ وَعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ

جب وہ اندھے ہو گئے تھے انہوں نے کہا میں نے کعب (اپنے والد) سے سنا وہ اس آیت (جو سورۂ توبہ میں ہے) وعلی الثلثۃ الذین

خُلِّفُوْا فَقَالَ فِي آخِرِ حَدِيْثِهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى

خلفوا کا قصہ بیان کرتے تھے وہ اخیر میں کہنے لگے یہ کہا یا رسول اللہ میری توبہ قبول ہونے کے شکریہ میں یہ کرتا ہوں کہ اپنا سارا مال اللہ

اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ

اور اسکے رسول کی راہ میں خیرات کر دیتا ہوں آپنے فرمایا نہیں تھوڑا مال اپنے لیے بھی رکھ لے یہ تیرے

فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ بَابُ إِذَا حَرَّمَ طَعَامَهُ وَقَوْلُهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ

حق میں بہتر ہوگا ف باب اگر کوئی شخص کوئی کھانا حرام کرلے اور اللہ تعالیٰ نے (سورۂ تحریم میں) فرمایا اے پیغمبر تو ان چیزوں کو اپنے اوپر کیوں

اللّٰهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاةَ أَزْوَاجِكَ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَحِيْمٌ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ

تیرے لیے حلال کی ہیں تو اپنی بیبیوں کی خوشی چاہتا ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور تم پر قسموں کا کھولڈالنا لازم کیا ہے

أَيْمَانِكُمْ وَقَوْلُهُ لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

اور (سورۂ مائدہ میں) فرمایا اللہ نے جو پاکیزہ چیزیں تمہارے لیے حلال کی ہیں ان کو حرام نہ کرو ہم سے حسن بن محمد بن صباح

مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ زَعَمَ عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ

نے بیان کیا ہم سے حجاج بن محمد نے انہوں نے ابن جریج سے انہوں نے کہا عطاء بن ابی رباح نے کہا میں نے عبید بن عمیر سے سنا

يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَزْعُمُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْكُثُ عِنْدَ

وہ کہتے تھے میں نے حضرت عائشہؓ سے سنا انہوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ام المومنین زینب بنت جحش کے

زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَيَشْرَبُ عِنْدَهَا عَسَلًا فَتَوَاصَيْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ أَنَّ

پاس ٹھیرا کرتے وہاں شہد پیا کرتے (اس پر ہم کو رشک آیا) میں نے اور حفصہ نے مل کر یہ صلاح کی کہ آنحضرت

أَيَّتَنَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَقُلْ إِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيْحَ مَغَافِيْرَ

صلے اللہ علیہ وسلم ہم دونوں میں سے جس کے پاس جائیں وہ یوں کہے آپکے منہ سے گوند کی بو آتی ہے شاید آپنے

أَكَلْتَ مَغَافِيْرَ فَدَخَلَ عَلَى إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ لَا بَلْ شَرِبْتُ

مغافیر (ایک قسم کا مرا ہوا گوند) کھایا ہے خیر آپ ہم میں سے ایک کے پاس گئے اس نے یہی کہا آپنے فرمایا نہیں (میں نے گوند نہیں کھایا) بلکہ زینب

عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَلَنْ أَعُوْدَ لَهُ فَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ

بنت جحش کے پاس شہد پیا تھا اب آئندہ سے ہرگز شہد نہیں پیونگا ف اس وقت یہ آیت اتری یا ایہا النبی لم تحرم

مَا أَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللّٰهِ لِعَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ

ما احل الله لک اس آیت تک ان تتوبا الی الله یہ حضرت عائشہؓ اور حضرت حفصہؓ کی طرف خطاب ہے یہ جو فرمایا پیغمبر نے اپنی ایک

أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا لِقَوْلِهِ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا وَقَالَ لِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى عَنْ

بی بی سے راز کی بات کہی اس سے یہی مراد ہے کہ میں نے شہد پیا تھا (اب شہد نہ پیونگا) ابراہیم بن موسیٰ نے بھی اس حدیث کو

هِشَامٍ وَلَنْ أَعُودَ لَهُ وَقَدْ حَلَفْتُ فَلَا تُخْبِرِي بِذَلِكَ أَحَدًا بَابُ الْوَفَاءِ

ہشام بن یوسف سے روایت کیا انہوں نے ابن جریج سے اس میں یوں ہے میں اب شہد نہیں پیونگا میں قسم کھا چکا تو اس بات کا ذکر کسی سے نہ کیجیو

بِالنَّذْرِ وَقَوْلِهِ يُوفُونَ بِالنَّذْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ

پوری کرنا واجب ہے اللہ تعالیٰ نے (سورۂ دہر میں) فرمایا اپنی منت پوری کرتے ہیں ہم سے یحییٰ بن صالح نے بیان کیا کہا ہم کو فلیح بن

سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْحَارِثِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رض يَقُولُ أَوَلَمْ يُنْهَوْا عَنِ النَّذْرِ

سلیمان نے کہا ہم سے سعید بن حارث نے انہوں نے عبداللہ بن عمر رض سے سنا وہ کہتے تھے کیا تم کو نذر کرنے سے ممانعت نہیں ہوئی

إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ النَّذْرَ لَا يُقَدِّمُ شَيْئًا وَلَا يُؤَخِّرُ وَإِنَّمَا

پھر کہنے لگے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نذر (منت ماننے سے) کوئی بات (جو تقدیر الٰہی ہے) آگے پیچھے نہیں ہوتی البتہ نذر کی

يُسْتَخْرَجُ بِالنَّذْرِ مِنَ الْبَخِيلِ حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ

وجہ سے اتنا ہوتا ہے کہ بخیل کے دل سے کچھ مال نکالا جاتا ہے فـ ہم سے خلاد بن یحییٰ نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان ثوری نے انہوں نے

مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

منصور بن معتمر سے انہوں نے کہا مجھ کو عبداللہ بن مرہ نے خبر دی انہوں نے عبداللہ بن عمر رض سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَلَكِنَّهُ يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ حَدَّثَنَا

نے نذر (منت) ماننے سے منع فرمایا اور کہا اس سے کچھ نہیں ہوتا جو آفت تقدیر میں ہے وہ نہیں ٹلتی فـ صرف اتنا ہوتا ہے کہ اس کی وجہ سے بخیل کا مال

أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

ابوالیمان نے بیان کیا کہا ہم کو شعیب نے خبر دی کہا ہم سے ابوالزناد نے انہوں نے اعرج سے انہوں نے ابوہریرہؓ سے انہوں نے کہا

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْتِي ابْنَ آدَمَ النَّذْرُ بِشَيْءٍ لَمْ يَكُنْ قُدِّرَ لَهُ وَ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نذر ماننے سے آدمی کو کوئی فائدہ نہیں ملتا جو اس کی تقدیر میں نہیں ہے بلکہ نذر اس کو اسی

لَكِنْ يُلْقِيهِ النَّذْرُ إِلَى الْقَدَرِ قَدْ قُدِّرَ لَهُ فَيَسْتَخْرِجُ اللّٰهُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ فَيُؤْتِي

امر کی طرف لیجاتی ہے جو اس کی تقدیر میں ہو اور اللہ تعالیٰ نذر کی وجہ سے بخیل کے ہاتھ سے کچھ مال نکالتا ہے اللہ فرماتا ہے

عَلَيْهِ مَا لَمْ يَكُنْ يُؤْتِي عَلَيْهِ مِنْ قَبْلُ بَابُ إِثْمِ مَنْ لَا يَفِي بِالنَّذْرِ حَدَّثَنَا

آدمی نذر کرکے مجھ کو وہ دیتا ہے جو نذر سے پہلے نہیں دیتا ف باب نذر پورا نہ کرنے کا گناہ ہم سے

بقیہ بر صفحہ ٤٧

مسدد عن يحيى عن شعبة قال حدثني ابو جمرة حدثنا زهدم بن مضرب

مسدد نے بیان کیا انہوں نے یحییٰ قطان سے انہوں نے شعبہ بن حجاج سے کہا مجھ سے ابو جمرہ نے کہا ہم سے زہدم بن مضرب نے کہا

قال سمعت عمران بن حصين يحدث عن النبي صلى الله عليه وسلم قال خيركم

کہا میں نے عمران بن حصین سے سنا وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے تھے آپ نے فرمایا بہتر لوگ

قرني ثم الذين يلونهم ثم الذين يلونهم قال عمران لا ادري ذكر

میرے زمانہ کے ہیں (یعنے صحابہ) پھر جو ان کے بعد ہیں (یعنے تابعین) پھر جو ان کے بعد ہیں (یعنے تبع تابعین) عمران کہتے ہیں مجھ کو یاد نہیں

ثنتين او ثلاثا بعد قرنه ثم يجيء قوم ينذرون ولا يفون ويخونون

آپ نے اپنے زمانہ کے بعد ثم الذین یلونہم دو بار فرمایا یا تین بار پھر ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو منتیں مانیں گے پھر پوری نہیں کریں گے اور خیانت کریں گے

ولا يؤتمنون ويشهدون ولا يستشهدون ويظهر فيهم السمن باب

امانتدار نہ رہیں گے اور بن گواہی چاہے گواہی دیں گے اور ان میں مٹاپا ہو پڑے گا (حرام کا مال کھا کھا کے خوب سنڈ مسنڈ ہوں گے) باب

النذر في الطاعة وما انفقتم من نفقة او نذرتم من نذر فان الله

اسی نذر کا پورا کرنا لازم ہے جو عبادت اور اطاعت کے کام کے لیے کی جائے۔ گناہ کے لیے نہیں اور اللہ تعالیٰ نے (سورہ بقر میں) فرمایا

يعلمه وما للظالمين من انصار حدثنا ابو نعيم حدثنا مالك عن طلحة بن

اسکی خبر ہے اسی طرح جو ندر تم مانو اخیر آیت تک ہم سے ابو نعیم نے بیان کیا کہا ہم سے امام مالک نے انہوں نے طلحہ بن

عبد الملك عن القسم عن عائشة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من

عبد الملک سے انہوں نے قاسم بن محمد سے انہوں نے حضرت عائشہ رض سے انہوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص

نذر ان يطيع الله فليطعه ومن نذر ان يعصيه فلا يعصه باب اذا

اللہ کی اطاعت کے کام کی ندر کرے وہ پوری کرے اور جو شخص گناہ کے کام کی ندر کرے وہ گناہ کا کام نہ کرے (ایسی ندر پوری نہ کرے) باب ایک

نذر او حلف ان لا يكلم انسانا في الجاهلية ثم اسلم حدثنا محمد بن

شخص نے جاہلیت کے زمانہ میں (جب کافر تھا) ندر کی یا قسم کھائی کہ فلاں شخص سے بات نہ کرونگا پھر مسلمان ہوگیا تو کیا حکم ہے ہم سے محمد بن

مقاتل ابو الحسن اخبرنا عبد الله اخبرنا عبيد الله بن عمر عن نافع عن

مقاتل نے بیان کیا کہا ہم کو عبد اللہ بن مبارک نے خبر دی کہا ہم کو عبید اللہ عمری نے انہوں نے نافع سے انہوں نے

ابن عمر ان عمر قال يا رسول الله اني نذرت في الجاهلية ان اعتكف ليلة

عبد اللہ بن عمر سے حضرت عمر نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے جاہلیت کے زمانہ میں یہ منت مانی تھی کہ ایک رات مسجد حرام میں اعتکاف کرونگا

في المسجد الحرام قال اوف بنذرك باب من مات وعليه نذر وامر ابن

(اب کیا فرماتے ہیں) آپ نے فرمایا اپنی منت پوری کر باب اگر کوئی شخص مرجائے اور اسکے اوپر کوئی ندر ہو (تو اسکا وارث اسکی)

عُمَرَ امْرَأَةً جَعَلَتْ أُمُّهَا عَلَى نَفْسِهَا صَلَاةً بِقُبَاءٍ فَقَالَ صَلِّي عَنْهَا وَقَالَ ابْنُ

اور عبداللہ بن عمرؓ نے ایک عورت کو حکم دیا جس کی ماں نے مسجد قبا میں نماز پڑھنے کی منت مانی تھی کہ تو اسکی طرف سے نماز پڑھ لے اور ابن

عَبَّاسٍ نَحْوَهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي

نے بھی ایسا ہی کہا ہے ہم سے ابو الیمان نے بیان کیا کہا ہم کو شعیب نے خبر دی انہوں نے زہری سے کہا مجھ کو عبیداللہ

عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ

ابن عبداللہ نے خبر دی ان کو عبداللہ بن عباسؓ نے کہ سعد بن عبادہ انصاری رض نے

الْأَنْصَارِيَّ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ فَتُوُفِّيَتْ

نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ پوچھا ان کی ماں پر ایک نذر تھی وہ اسکے ادا کرنے

قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَأَفْتَاهُ أَنْ يَقْضِيَهُ عَنْهَا فَكَانَتْ سُنَّةً بَعْدُ حَدَّثَنَا آدَمُ

پہلے مر گئیں آپنے فرمایا تو اسکی طرف سے ادا کر پھر یہی طریقہ قائم ہو گیا ہم سے آدم بن ابی ایاس نے بیان کیا

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ

کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے ابو بشر سے کہا میں نے سعید بن جبیر سے سنا وہ ابن عباسؓ سے روایت کرتے تھے ایک شخص (عقبہ

أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ إِنَّ أُخْتِي نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ وَإِنَّهَا

بن عامر جہنی) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پاس آیا کہنے لگا میری بہن (نام نامعلوم) نے حج کرنے کی منت مانی تھی لیکن وہ (منت پوری کرنے سے

مَاتَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ عَلَيْهَا دَيْنٌ أَكُنْتَ قَاضِيَهُ قَالَ

پہلے) مر گئی آپنے فرمایا اگر اس پر کچھ قرضہ ہوتا تو تو ادا کرتا یا نہیں وہ شخص بولا

نَعَمْ قَالَ فَاقْضِ اللَّهَ فَهُوَ أَحَقُّ بِالْقَضَاءِ بَابُ النَّذْرِ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَفِي

جی ہاں ادا کرتا آپنے فرمایا پھر اللہ کا قرض بھی ادا کر اسکا ادا کرنا تو اور زیادہ مقدم ہے باب اگر آدمی ایسی نذر کرے جس پر اسکی ملک نہیں یا

مَعْصِيَةٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ

گناہ کی ہم سے ابو عاصم نبیل نے بیان کیا انہوں نے امام مالک سے انہوں نے طلحہ بن عبد الملک سے انہوں نے قاسم بن محمد سے

عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ

انہوں نے حضرت عائشہؓ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کی اطاعت (نیک کام) کی نذر کرے

فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَهُ فَلَا يَعْصِهِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى

وہ اسکو بجا لاوے اور جو شخص اللہ کی نافرمانی (گناہ) کی نذر کرے وہ ہرگز وہ کام نہ کرے ہم سے مسدد نے بیان کیا کہا ہم سے یحییٰ بن سعید قطان نے

عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ

انہوں نے حمید سے انہوں نے ثابت سے انہوں نے انسؓ سے انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے آپنے ایک شخص کو دیکھا وہ اپنے دونوں بیٹوں کے

لغنی عن تعذیب هذا نفسه ورآه یمشی بین ابنیه وقال الفزاری عن

اللہ کو اس کی پرواہ نہیں ہے کہ وہ اپنے تئیں تکلیف دے یہ بوڑھا اپنے دو بیٹوں پر ٹیکا لگائے ہوئے پیدل حج کرنے جا رہا تھا فزاری مروان بن معاویہ

حمید حدثنی ثابت عن انس حدثنا ابو عاصم عن ابن جریج عن سلیمن

حمید سے روایت کیا انہیں نے ثابت سے بیان کیا انہوں نے انس سے ہم سے ابو عاصم نبیل نے بیان کیا انہوں نے ابن جریج سے انہوں نے سلیمان

الاحول عن طاوس عن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم رای رجلا

احول سے انہوں نے طاؤس سے انہوں نے ابن عباس سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا جو کعبہ شریف کا

یطوف بالکعبۃ بزمام او غیرہ فقطعہ حدثنا ابراہیم بن موسی

طواف کر رہا تھا ناک میں رسی یا کسی چیز سے بندھا ہوا آپ نے وہ رسی کاٹ ڈالی ہم سے ابراہیم بن موسی نے بیان کیا

اخبرنا ہشام ان ابن جریج اخبرہم قال اخبرنی سلیمان الاحول ان

کہا ہم کو ہشام بن یوسف صنعانی نے خبر دی ان کو ابن جریج نے کہا مجھ سے سلیمان احول نے بیان کیا

طاوسا اخبرہ عن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم مر وھو

ان سے طاؤس نے انہوں نے ابن عباس رض سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے طواف کرتے ہوئے

یطوف بالکعبۃ بانسان یقود انسانا بخزامۃ فی انفہ فقطعہا النبی

ایک آدمی کو دیکھا وہ دوسرے آدمی کو اس کی ناک میں ایک رسی ڈالے طواف کرا رہا ہے آپ نے وہ رسی

صلی اللہ علیہ وسلم بیدہ ثم امرہ ان یقودہ بیدہ حدثنا موسی بن

کاٹ دی فرمایا ہاتھ پکڑ کر اسکو طواف کرا ہم سے موسیٰ بن

اسمعیل حدثنا وہیب حدثنا ایوب عن عکرمۃ عن ابن عباس قال

اسمٰعیل نے بیان کیا کہا ہم کو وہیب بن خالد نے کہا ہم سے ایوب سختیانی نے انہوں نے عکرمہ سے انہوں نے ابن عباس رض سے انہوں نے کہا

بینا النبی صلی اللہ علیہ وسلم یخطب اذا ہو برجل قائم فسال عنہ فقالوا

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھ رہے تھے اتنے میں ایک آدمی کو دیکھا دھوپ میں کھڑا ہوا ہے آپ نے اس کا حال پوچھا لوگوں نے کہا

ابو اسرائیل نذر ان یقوم ولا یقعد ولا یستظل ولا یتکلم ویصوم فقال

یہ شخص ابو اسرائیل ہے (قشیر یا یسیر یا قیصر) اس نے یہ منت مانی ہے کہ کھڑا رہیگا بیٹھے گا نہ سایہ میں آئے گا نہ بات کریگا اور روزہ رکھیگا آپ نے فرمایا [illegible]

النبی صلی اللہ علیہ وسلم مرہ فلیتکلم ولیستظل ولیقعد ولیتم صومہ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس سے کہو بات کرے سایہ میں بیٹھے اور اپنا روزہ پورا کرے [illegible]

قال عبد الوہاب حدثنا ایوب عن عکرمۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم

عبدالوہاب ثقفی نے اس حدیث کو یوں روایت کیا ہم سے ایوب نے بیان کیا انہوں نے عکرمہ سے انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے مرسلاً ابن عباس کا

بَابُ مَنْ نَذَرَ أَنْ يَصُومَ أَيَّامًا فَوَافَقَ النَّحْرَ أَوِ الْفِطْرَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

باب اگر کسی شخص نے چند معین دنوں میں روزہ رکھنے کی نذر کی اتفاق سے ان دنوں عید بقر عید ہو گئی ف ہم سے محمد بن

أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ

ابی بکر مقدمی نے بیان کیا کہا ہم سے فضیل بن سلیمان نے کہا ہم سے موسیٰ بن عقبہ نے

حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ أَبِي حُرَّةَ الْأَسْلَمِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رض سُئِلَ

کہا ہم سے حکیم بن ابی حرہ اسلمی نے انہوں نے عبداللہ بن عمر رض سے سنا ان سے کسی نے پوچھا اگر کسی

عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ لَا يَأْتِيَ عَلَيْهِ يَوْمٌ إِلَّا صَامَ فَوَافَقَ يَوْمَ أَضْحًى أَوْ فِطْرٍ

شخص نے یوں نذر کی فلاں دن جب آئیگا میں اس دن روزہ رکھونگا اتفاق سے اس دن عید یا بقر عید ہو گئی

فَقَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لَمْ يَكُنْ يَصُومُ يَوْمَ الْأَضْحَى

انہوں نے کہا تم کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی اچھی پیروی ہے آپ عید اور بقر عید میں روزہ نہیں رکھتے تھے

وَالْفِطْرِ وَلَا يَرَى صِيَامَهُمَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

اور نہ ان دونوں روزہ رکھنا درست جانتے تھے ف ہم سے عبداللہ بن مسلمہ قعنبی نے بیان کیا کہا ہم سے یزید بن

زُرَيْعٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ

زریع نے انہوں نے یونس سے انہوں نے زیاد بن جبیر سے انہوں نے کہا میں عبداللہ بن عمر کے ساتھ تھا اتنے میں ایک شخص (نام نامعلوم) نے

نَذَرْتُ أَنْ أَصُومَ كُلَّ يَوْمٍ ثَلَاثَاءَ أَوْ أَرْبِعَاءَ مَا عِشْتُ فَوَافَقْتُ هٰذَا

میں نے یہ نذر کی تھی کہ ہر منگل یا بدھ کو روزہ رکھا کرونگا اتفاق سے اس دن

الْيَوْمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ أَمَرَ اللّٰهُ بِوَفَاءِ النَّذْرِ وَنُهِينَا أَنْ نَصُومَ يَوْمَ النَّحْرِ

بقر عید ہو گئی عبداللہ نے کہا اللہ تعالیٰ نے نذر پوری کرنے کا حکم دیا ہے اور بقر عید کے دن ہم کو روزہ رکھنے کی ممانعت ہوئی

فَأَعَادَ عَلَيْهِ فَقَالَ مِثْلَهُ لَا يَزِيدُ عَلَيْهِ بَابٌ هَلْ يَدْخُلُ فِي الْأَيْمَانِ

اس نے پھر پوچھا (صاف مسئلہ بتایئے اس دن روزہ رکھوں یا نہ رکھوں) عبداللہ نے پھر یہی کہا ف باب اگر کسی نے مال کی نذر کی تو کیا مال میں

وَالنُّذُورِ الْأَرْضُ وَالْغَنَمُ وَالزُّرُوعُ وَالْأَمْتِعَةُ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ قَالَ عُمَرُ

زمین اور بکریاں اور زراعت اور گھر کا اسباب (کپڑے ہتھیار گھوڑے وغیرہ) بھی داخل ہوں گے ف اور عبداللہ بن عمر رض نے کہا حضرت عمر رض نے

لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَبْتُ أَرْضًا لَمْ أُصِبْ مَالًا قَطُّ أَنْفَسَ مِنْهُ قَالَ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا میں نے ایک زمین پائی اس سے عمدہ مال مجھ کو کبھی نہیں ملا آپ نے فرمایا

إِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا وَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

اگر تو چاہے تو اصل کو روک کر رکھ اور اس کی پیداوار خیرات کر دے ف اور ابو طلحہ رض نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ أَمْوَالِي إِلَيَّ بَيْرُحَاءَ لِحَائِطٍ لَهُ مُسْتَقْبِلَةَ الْمَسْجِدِ حَدَّثَنَا

سے عرض کیا تھا میرے سب مالوں میں مجھ کو بیرحا زیادہ پسند ہے بیرحا ایک باغ تھا مسجد نبوی کے سامنے ہم سے بیان کیا

إِسْمٰعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى

اسمٰعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا مجھ سے امام مالک نے انہوں نے ثور بن زید دیلی سے انہوں نے ابوالغیث سے جو ابن مطیع کے

ابْنِ مُطِيعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ

غلام تھے انہوں نے ابوہریرہؓ سے انہوں نے کہا ہم جنگ خیبر میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے تھے

خَيْبَرَ فَلَمْ نَغْنَمْ ذَهَبًا وَلَا فِضَّةً إِلَّا الْأَمْوَالَ وَالثِّيَابَ وَالْمَتَاعَ فَأَهْدَى

وہاں ہم کو لوٹ میں سونا چاندی نہیں ملا البتہ مال ملے (اونٹ بکریاں وغیرہ) اور کپڑے دوسرے سامان

رَجُلٌ مِنْ بَنِي الضُّبَيْبِ يُقَالُ لَهُ رِفَاعَةُ بْنُ زَيْدٍ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ

بنی ضبیب کے ایک شخص رفاعہ بن زید نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو ایک غلام

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا يُقَالُ لَهُ مِدْعَمٌ فَوَجَّهَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى

تحفہ کے طور پر دیا اس کا نام مدعم تھا اس کے بعد آپ

وَادِي الْقُرَى حَتَّى إِذَا كَانَ بِوَادِي الْقُرَى بَيْنَمَا مِدْعَمٌ يَحُطُّ رَحْلًا لِرَسُولِ

وادی القریٰ کی طرف چلے جب وہاں پہنچے تو مدعم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَهْمٌ عَائِرٌ فَقَتَلَهُ فَقَالَ النَّاسُ هَنِيئًا لَهُ الْجَنَّةُ

کو کجاوے سے اتار رہا تھا اتنے میں ایک تیر آ لگا جس کا مارنے والا معلوم نہ تھا اور مدعم مر گیا لوگ کہنے لگے اس کو بہشت مبارک ہو

فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ الشَّمْلَةَ

آپ نے فرمایا ہرگز نہیں قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس نے جو

الَّتِي أَخَذَهَا يَوْمَ خَيْبَرَ مِنَ الْمَغَانِمِ لَمْ تُصِبْهَا الْمَقَاسِمُ لَتَشْتَعِلُ عَلَيْهِ نَارًا

خیبر کے دن لوٹ کے مال میں سے ایک کملی چرائی تھی وہ آگ ہو کر اس پر بھڑک رہی ہے

فَلَمَّا سَمِعَ ذٰلِكَ النَّاسُ جَاءَ رَجُلٌ بِشِرَاكٍ أَوْ شِرَاكَيْنِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

جب لوگوں نے آنحضرت کا یہ ارشاد سنا تو ایک شخص (ڈر کر) جوتی کا ایک تسمہ یا دو تسمے لیکر آیا (آنحضرت کے پاس جو لوٹ کے مال میں سے لیے ہوں گے)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شِرَاكٌ مِنْ نَارٍ أَوْ شِرَاكَانِ مِنْ نَارٍ

آپ نے فرمایا (اگر یہ تو دوزخ تک رہتا تو مرنے کے بعد) یہ ایک تسمہ یا دو تسمے آگ ہو کر اس کو جلاتے

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان ہے رحم والا

بَابُ كَفَّارَاتِ الْأَيْمَانِ وَقَوْلِ اللهِ تَعَالَى فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ

باب قسم کے کفاروں کے بیان میں اور اللہ تعالیٰ نے (سورۂ مائدہ میں) فرمایا پھر قسم کا کفارہ یہ ہے دس مسکینوں کو کھانا کھلانا

وَمَا أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ نَزَلَتْ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ

اور جب یہ آیت (سورۂ بقرہ کی) اتری ففدیۃ من صیام او صدقۃ او نسک تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کعب بن

نُسُكٍ وَيُذْكَرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَطَاءٍ وَعِكْرِمَةَ مَا كَانَ فِي الْقُرْآنِ أَوْ أَوْ فَصَاحِبُهُ

عجرہ کو کیا حکم دیا یہ حدیث آگے آتی ہے اور ابن عباسؓ اور عطاء بن ابی رباح اور عکرمہ سے منقول ہے کہ جہاں قرآن میں او او آیا ہے تو وہاں

بِالْخِيَارِ وَقَدْ خَيَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَعْبًا فِي الْفِدْيَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

آدمی کو اختیار ہے جو کفارہ چاہے ادا کرے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کعب بن عجرہ کو بھی اختیار دیا تھا (جو نسا) فدیہ چاہے دے ہم سے احمد بن

يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى

یونس نے بیان کیا کہا ہم سے ابوشہاب (عبد ربہ بن نافع) نے انہوں نے عبداللہ بن عون سے انہوں نے مجاہد سے انہوں نے عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ سے

عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ أَتَيْتُهُ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ادْنُ فَدَنَوْتُ

انہوں نے کعب بن عجرہ سے انہوں نے کہا میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پاس آیا آپ نے فرمایا نزدیک آ میں نزدیک گیا

فَقَالَ أَيُؤْذِيكَ هَوَامُّكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ

آپ نے فرمایا تجھ کو سر کی جوؤں سے تکلیف ہے میں نے کہا جی ہاں آپ نے فرمایا (سر منڈا) تو اللہ نے فدیہ دینا ہے روزے رکھ یا خیرات کر یا قربانی کر دے

وَأَخْبَرَنِي ابْنُ عَوْنٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ صِيَامٌ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَالنُّسُكُ شَاةٌ وَالْمَسَاكِينُ

ابوشہاب نے کہا مجھ کو عبداللہ بن عون نے خبر دی انہوں نے ایوب سے انہوں نے کہا روزے تین ہیں اور قربانی سے ایک بکری اور خیرات سے

سِتَّةٌ بَابُ قَوْلِهِ تَعَالَى قَدْ فَرَضَ اللهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ وَاللهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ

چھ مسکینوں کو کھانا کھلانا مراد ہے باب اللہ تعالیٰ کا (سورۂ تحریم میں) یہ فرمانا اللہ تعالیٰ نے تم پر تمہاری قسموں کا اتار کرنا (یعنی کفارہ) مقرر کر دیا اور

الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ مَتَى تَجِبُ الْكَفَّارَةُ عَلَى الْغَنِيِّ وَالْفَقِيرِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ

علم والا حکمت والا اور کفارے کا مالدار اور محتاج دونوں پر واجب ہونا ہم سے علی بن عبداللہ مدینی نے بیان کیا

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ فِيهِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے انہوں نے زہری سے سفیان نے کہا میں نے یہ حدیث زہری کے منہ سے سنی انہوں نے حمید بن عبدالرحمن بن عوف سے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَكْتُ قَالَ مَا

انہوں نے ابوہریرہؓ سے انہوں نے کہا ایک شخص (سلمہ بن صخر بیاضی) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پاس آیا کہنے لگا یا رسول اللہ میں تباہ ہو گیا

شَأْنُكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ قَالَ تَسْتَطِيعُ تُعْتِقُ رَقَبَةً قَالَ

پھر کہنے لگا کیا ہوا کہنے لگا میں رمضان میں (دن کو) اپنی عورت سے صحبت کر بیٹھا آپ نے فرمایا اچھا تو ایک بردہ آزاد کر سکتا ہے وہ کہنے لگا

لا قال فهل تستطيع ان تصوم شهرين متتابعين قال لا قال فهل تستطيع

نہیں مجھ کو آزاد کرنا مقدور نہیں آپ نے فرمایا دو مہینے پے در پے (لگاتار) روزے رکھ سکتا ہے کہنے لگا نہیں آپ نے فرمایا اچھا ساٹھ مسکینوں کو کھانا

ان تطعم ستين مسكينا قال لا قال اجلس فجلس فاتي النبي صلى الله عليه وسلم

کھلا سکتا ہے کہنے لگا نہیں آپ نے فرمایا اچھا بیٹھ جا اتنے میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پاس کھجور

بعرق فيه تمر والعرق المكتل الضخم قال خذ هذا فتصدق به قال على

کا ایک تھیلا آیا جس میں پندرہ صاع کھجور سمانی ہے آپ نے فرمایا یہ بورہ لیجا اور (فقیروں کو) خیرات کر دو اس نے کہا یا رسول اللہ کیا

افقر منا فضحك النبي صلى الله عليه وسلم حتى بدت نواجذه قال اطعمه عيالك

خیرات کروں اس پر جو ہم سے بڑھ کر محتاج ہو نا یہ سن کر آپ اتنا ہنسے آپ کے کچلے دانت کھل گئے آپ نے فرمایا خیر اپنے ہی جورو بچوں کو کھلا دو

باب من اعان المعسر في الكفارة حدثنا محمد بن محبوب حدثنا عبد الواحد

باب کفارہ ادا کرنے میں محتاج شخص کی مدد کرنا ہم سے محمد بن محبوب بصری نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالواحد بن زیاد نے

حدثنا معمر عن الزهري عن حميد بن عبد الرحمن عن ابي هريرة رض قال جاء

کہا ہم کو معمر بن راشد نے انہوں نے زہری کو انہوں نے حمید بن عبدالرحمن بن عوف سے انہوں نے ابوہریرہ سے انہوں نے کہا

رجل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال هلكت فقال وما ذاك قال

ایک شخص آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پاس آیا کہنے لگا یا رسول اللہ میں تو تباہ ہو گیا آپ نے فرمایا کیوں وجہ کہنے لگا

وقعت باهلي في رمضان قال تجد رقبة قال لا قال هل تستطيع ان تصوم

میں اپنی عورت سے دن کو رمضان میں لگ گیا آپ نے فرمایا تجھے ایک بردہ مل سکتا ہے کہنے لگا نہیں فرمایا اچھا دو مہینے پے در پے روزے

شهرين متتابعين قال لا قال فتستطيع ان تطعم ستين مسكينا قال لا

رکھ سکتا ہے کہنے لگا نہیں فرمایا اچھا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکتا ہے کہنے لگا نہیں

قال فجاء رجل من الانصار بعرق والعرق المكتل فيه تمر فقال اذهب

راوی نے کہا اتنے میں ایک انصاری کھجور کا ایک بورہ (ٹوکرا) جسکو عرق کہتے ہیں لے آیا آپ نے اس شخص کو فرمایا چل یہ

بهذا فتصدق به قال على احوج منا يا رسول الله والذي بعثك بالحق ما

لیجا اور فقیروں کو خیرات کر دے اس نے کہا یا رسول اللہ کیا خیرات کروں ان کو جو ہم سے بڑھ کر محتاج ہوں قسم اس پروردگار کی جس نے آپ کو سچائی کے

بين لابتيها اهل بيت احوج منا ثم قال اذهب فاطعمه اهلك باب

ساتھ بھیجا مدینہ کے دو کالے پتھر والے میدانوں (پتھریلے میدانوں) کے بیچ میں اس سرے سے اس سرے تک کوئی گھر والے ہم سے زیادہ محتاج نہیں یہ سن کر آپ نے فرمایا اچھا اچھا

يعطي في الكفارة عشرة مساكين قريبا كان او بعيدا حدثنا عبد الله بن

قسم کے کفارے میں دس مسکینوں کو کھلانا چاہیے نزدیک کے رشتہ دار ہوں یا دور کے ہم سے عبداللہ بن

مسلمة حدثنا سفين عن الزهري عن حميد عن ابي هريرة قال جاء رجل

مسلمہ قعنبی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے انہوں نے زہری سے انہوں نے حمید بن عبدالرحمن سے انہوں نے ابوہریرہؓ سے انہوں نے کہا ایک شخص

الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال هلكت قال وما شانك قال وقعت على امرأتي

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پاس آیا کہنے لگا میں تو تباہ ہو گیا آپ نے فرمایا کیا ہوا کہنے لگا رمضان میں (روزہ رکھ کر) میں اپنی عورت سے

في رمضان قال هل تجد ما تعتق رقبة قال لا قال فهل تستطيع ان تصوم

لگ گیا آپ نے فرمایا اچھا ایک بردہ آزاد کر سکتا ہے کہنے لگا نہیں پوچھا اچھا لگاتار دو مہینے روزے

شهرين متتابعين قال لا قال فهل تستطيع ان تطعم ستين مسكينا قال

رکھ سکتا ہے کہنے لگا نہیں فرمایا اچھا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکتا ہے کہنے لگا

لا اجد فاتي النبي صلى الله عليه وسلم بعرق فيه تمر فقال خذ هذا فتصدق

نہیں اتنے میں آپ کے پاس کھجور کا ایک ٹوکرا آیا آپ نے فرمایا یہ لیجا اور خیرات کر دے

به فقال اعلى افقر منا ما بين لابتيها افقر منا ثم قال خذه فاطعمه اهلك

وہ کہنے لگا خیرات تو اس کو دوں جو ہم سے زیادہ محتاج ہوں مدینہ کے دونوں سروں میں اس سرے سے لیکر اس سرے تک کوئی ہم سے بڑھکر محتاج نہیں

كتاب الايمان

باب صاع المدينة ومد النبي صلى الله عليه وسلم وبركته وما توارث اهل

باب مدینہ والوں کے صاع اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مد اور اس میں برکت ہونے کا اور مدینہ والوں میں جس

المدينة من ذلك قرنا بعد قرن حدثنا عثمان بن ابي شيبة حدثنا القسم

صاع کا رواج قرناً بعد قرن چلا آیا ہے اس کا بیان ہم سے عثمان بن ابی شیبہ نے بیان کیا کہا ہم کو قاسم

ابن مالك المزني حدثنا الجعيد بن عبد الرحمن عن السائب بن يزيد قال

بن مالک مزنی نے کہا ہم سے جعید بن عبدالرحمن نے انہوں نے سائب بن یزید سے انہوں نے کہا

كان الصاع على عهد النبي صلى الله عليه وسلم مدا وثلثا بمدكم اليوم فزيد فيه

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں صاع اسوقت کے ایک مد اور تہائی مد کا تھا پھر

في زمن عمر بن عبد العزيز حدثنا منذر بن الوليد الجارودي حدثنا

عمر بن عبدالعزیز کے زمانہ میں صاع بڑھ گیا ہم سے منذر بن ولید جارودی نے بیان کیا کہا ہم سے

ابو قتيبة وهو سلم حدثنا مالك عن نافع قال كان ابن عمر يعطي زكاة رمضان

ابو قتیبہ سلم شعیری نے کہا ہم سے امام مالک نے انہوں نے نافع سے انہوں نے کہا عبداللہ بن عمر رمضان کا صدقہ فطر

بمد النبي صلى الله عليه وسلم المد الاول وفي كفارة اليمين بمد النبي صلى

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مد سے نکالا کرتے (جو اگلا مد ہے) اور قسم کے کفارہ میں بھی اسی

الله عليه وسلم قال أبو قتيبة قال لنا مالك مدنا أعظم من مدكم ولا نرى الفضل

مد کے حساب سے ابو قتیبہ نے (دوسری سند میں) کہا امام مالک نے ہم سے کہا ہمارا (یعنی مدینہ والوں کا) مد تمہارے مد سے بڑا ہے (یعنی بنی امیہ کے مد سے) اور ہم بزرگی

إلا في مد النبي صلى الله عليه وسلم وقال لي مالك لو جاءكم أمير فضرب مدا

مد کو افضل جانتے ہیں جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا مد تھا اور امام مالک نے مجھ سے کہا اگر کوئی حاکم آئے اور آنحضرت

أصغر من مد النبي صلى الله عليه وسلم بأي شيء كنتم تعطون قلت كنا نعطي

صلے اللہ علیہ وسلم کے مد سے چھوٹا مد جاری کرے تو تم صدقہ فطر اور کفارہ وغیرہ کس مد کے حساب سے دو گے میں نے کہا ہم آنحضرت

بمد النبي صلى الله عليه وسلم قال أفلا ترى أن الأمر إنما يعود إلى مد النبي صلى

صلے اللہ علیہ وسلم کے مد سے دیں گے انہوں نے کہا تو آخر تم لوٹ پھر کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مد پر آئے (تو ثواب بھی اسی مد کا حساب ہو)

الله عليه وسلم حدثنا عبد الله بن يوسف أخبرنا مالك عن إسحاق بن عبد الله

بنی امیہ نے ... ہم سے عبداللہ بن یوسف تنیسی نے بیان کیا کہا ہم کو امام مالک نے خبر دی انہوں نے اسحاق بن عبداللہ

ابن أبي طلحة عن أنس بن مالك أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اللهم

ابن ابی طلحہ سے انہوں نے انس بن مالک سے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مدینہ والوں کو یوں دعا دی یا اللہ

بارك لهم في مكيالهم وصاعهم ومدهم باب قول الله تعالى أو تحرير رقبة

ان کے ماپ اور صاع اور مد میں برکت دے باب اللہ تعالیٰ کا یوں فرمانا (سورہ مائدہ میں قسم کے کفارے میں) او تحریر رقبہ

وأي الرقاب أزكى حدثنا محمد بن عبد الرحيم حدثنا داود بن رشيد

یعنی ایک بردہ آزاد کرنا اور کون سا بردہ آزاد کرنا افضل ہے ہم سے محمد بن عبدالرحیم نے بیان کیا کہا ہم سے داؤد بن رشید نے

حدثنا الوليد بن مسلم عن أبي غسان محمد بن مطرف عن زيد بن أسلم

کہا ہم سے ولید بن مسلم نے انہوں نے ابو غسان محمد بن مطرف سے انہوں نے زید بن اسلم سے

عن علي بن حسين عن سعيد بن مرجانة عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه

انہوں نے امام زین العابدین علی بن حسین سے انہوں نے سعید بن مرجانہ سے انہوں نے ابوہریرہ سے انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم

وسلم قال من أعتق رقبة مسلمة أعتق الله بكل عضو منه عضوا من النار

سے آپ نے فرمایا جو شخص مسلمان بردہ آزاد کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے ہر عضو کے بدل آزاد کرنے والے کا عضو دوزخ سے آزاد کرے گا

حتى فرجه بفرجه باب عتق المدبر وأم الولد والمكاتب في الكفارة

یہاں تک کہ اس کی شرمگاہ کے بدل آزاد کرنے والے کی شرمگاہ بھی باب کفارے میں مدبر اور ام ولد اور مکاتب کا آزاد کرنا درست ہے

وعتق ولد الزنا وقال طاوس يجزي المدبر وأم الولد حدثنا أبو النعمان

اسی طرح ولد الزنا کا اور طاؤس (تابعی) نے کہا ام ولد اور مدبر کا آزاد کرنا کافی ہوگا ہم سے ابو النعمان نے بیان

أخبرنا حماد بن زيد عن عمرو عن جابر أن رجلا من الأنصار دبر مملوكا له ولم

کہا ہم سے حماد بن زید نے انہوں نے عمرو بن دینار سے انہوں نے جابر بن عبداللہ انصاری سے ایک انصاری شخص (ابو مذکور) نے اپنے ایک غلام (یعقوب نامی) کو

يكن له مال غيره فبلغ النبي صلى الله عليه وسلم فقال من يشتريه مني فاشتراه

اس کے پاس دوسرا کچھ مال نہ تھا یہ خبر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو پہونچی آپ نے اس غلام کا نیلام کیا فرمایا کون اسکو خریدتا ہے پھر نعیم بن نحام نے

نعيم بن النحام بثمان مائة درهم فسمعت جابر بن عبد الله يقول عبدا قبطيا

اسکو آٹھ سو درہم کو خرید کر لیا عمرو بن دینار کہتے ہیں میں نے جابر بن عبداللہ انصاری سے سنا وہ کہتے تھے یہ غلام قبطی تھا (فرعون کی قوم کا)

مات عام أول باب إذا أعتق في الكفارة لمن يكون ولاؤه حدثنا سليمان

پہلے ہی سال مر گیا باب جب کوئی شخص کفارہ میں بردہ آزاد کرے یا مشترک بردہ آزاد کرے تو اسکی ولا کون لیگا ہم سے سلیمان

بن حرب حدثنا شعبة عن الحكم عن إبراهيم عن الأسود عن عائشة أنها

ابن حرب نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے حکم بن عتیبہ سے انہوں نے ابراہیم نخعی سے انہوں نے اسود بن یزید سے انہوں نے حضرت عائشہ رض

أرادت أن تشتري بريرة فاشترطوا عليها الولاء فذكرت ذلك للنبي

سے انہوں نے بریرہ کو مول لینا چاہا لیکن اسکے مالکوں نے یہ شرط لگائی کہ بریرہ کی ولا ہم لینگے حضرت عائشہ رض نے آنحضرت صلی اللہ

صلى الله عليه وسلم فقال اشتريها إنما الولاء لمن أعتق باب الاستثناء

علیہ وسلم سے اسکا ذکر کیا آپ نے فرمایا تو خرید لے (اور آزاد کردے) ولا تو اسی کو ملیگی جو آزاد کرے باب اگر کوئی شخص قسم

في الأيمان حدثنا قتيبة بن سعيد حدثنا حماد عن غيلان بن جرير

میں انشاء اللہ کہدے ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے حماد بن زید نے انہوں نے غیلان بن جریر سے

عن أبي بردة بن أبي موسى عن أبي موسى الأشعري قال أتيت رسول الله

انہوں نے ابو بردہ بن ابی موسیٰ سے انہوں نے اپنے والد ابو موسیٰ اشعری رض سے انہوں نے کہا میں کئی اشعری لوگوں کے ساتھ

صلى الله عليه وسلم في رهط من الأشعريين أستحمله فقال والله لا

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے سواری مانگنے آیا آپ نے فرمایا میں تو خدا کی قسم تم کو

أحملكم ما عندي ما أحملكم ثم لبثنا ما شاء الله فأتي بإبل فأمر لنا بثلاثة

سواری نہیں دونگا پھر جتنی دیر اللہ نے چاہا ہم ٹھیرے رہے اسکے بعد آپ پاس کچھ اونٹ آئے آپ نے تین اونٹ ہم کو

ذود فلما انطلقنا قال بعضنا لبعض لا يبارك الله لنا أتينا رسول الله

دلائے جب ہم آپکے پاس سے لوٹ کر چلے تو آپس میں کہنے لگے یہ اونٹ تمہارے حق میں (ہمارے حق میں) مبارک نہ ہونگے کیونکہ ہم جب آپ سے

صلى الله عليه وسلم نستحمله فحلف أن لا يحملنا فحملنا فقال أبو موسى فأتينا

سواری مانگنے گئے تھے تو آپ نے قسم کھائی تھی ہم کو سواری نہیں دینگے پھر (شاید غفلت میں) آپنے ہم کو سواریاں دیں ابو موسیٰ کہتے ہیں ہم لوٹ کر

النبي صلى الله عليه وسلم فذكرنا ذلك له فقال ما أنا حملتكم بل الله حملكم

اور ذکر کیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پاس آئے اور ہم نے یہ حال بیان کر دیا آپ نے فرمایا میں نے تم کو سواریاں نہیں دیں (بلکہ اللہ نے دیں)

إني والله إن شاء الله لا أحلف على يمين فأرى غيرها خيرا منها إلا كفرت

اور میں تو خدا کی قسم جو اللہ نے چاہا جب کسی بات پر قسم کھا لیتا ہوں پھر اس کے خلاف کرنا بہتر سمجھتا ہوں تو اپنی قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں اور

عن يميني وأتيت الذي هو خير حدثنا أبو النعمان حدثنا حماد وقال إلا

جو کام بہتر معلوم ہوتا ہے وہ کرتا ہوں ہم سے ابو النعمان نے بیان کیا کہا ہم سے حماد بن زید نے پھر یہی حدیث نقل کی

كفرت يميني وأتيت الذي هو خير أو أتيت الذي هو خير وكفرت حدثنا

اس میں یوں ہے کہ اپنی قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں اور جو کام بہتر ہے وہ کرتا ہوں یا یوں فرمایا میں جو کام بہتر ہو وہ کرتا ہوں اور قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں

علي بن عبد الله حدثنا سفيان عن هشام بن حجير عن طاوس سمع أبا هريرة

ہم سے علی بن عبد اللہ مدینی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے انہوں نے ہشام بن حجیر سے انہوں نے طاؤس سے انہوں نے ابوہریرہ سے سنا

قال قال سليمان لأطوفن الليلة على تسعين امرأة كل تلد غلاما يقاتل

حضرت سلیمان پیغمبر نے کہا میں آج رات کو اپنی نوے بیبیوں پاس ہو آؤں گا ہر بی بی سے ایک لڑکا پیدا ہوگا جو اللہ کی راہ

في سبيل الله فقال له صاحبه قال سفيان يعني الملك قل إن شاء الله فنسي

میں جہاد کرے گا ان کے ساتھی سفیان نے کہا یعنی فرشتے نے ان سے کہا انشاء اللہ تو کہو لیکن وہ انشاء اللہ کہنا بھول گئے

فطاف بهن فلم تأت امرأة منهن بولد إلا واحدة بشق غلام فقال أبو

حضرت سلیمان سب عورتوں پاس گئے لیکن کوئی بی بی نہ جنی ایک عورت جنی وہ بھی آدھا بچہ ابوہریرہ نے

هريرة يرويه قال لو قال إن شاء الله لم يحنث وكان دركا له في حاجته و

(آنحضرت سے) روایت کی اگر سلیمان انشاء اللہ کہہ لیتے تو ان کی قسم سچی ہو جاتی اور ان کا مطلب بھی پورا ہو جاتا اور کبھی

قال مرة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو استثنى وحدثنا أبو الزناد

ابوہریرہ نے یوں کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر سلیمان استثنا کرتے (یعنی انشاء اللہ کہتے) سفیان بن عیینہ نے (اسی سند سے) کہا

عن الأعرج مثل حديث أبي هريرة باب الكفارة قبل الحنث وبعده

اعرج سے انہوں نے ابوہریرہ سے اسی طرح نقل کی باب قسم کا کفارہ قسم توڑنے سے پہلے اور توڑنے کے بعد دونوں طرح درست ہے

حدثنا علي بن حجر حدثنا إسمعيل بن إبراهيم عن أيوب عن القسم

ہم سے علی بن حجر نے بیان کیا کہا ہم سے اسمعیل بن ابراہیم نے انہوں نے ایوب سختیانی سے انہوں نے قاسم

التميمي عن زهدم الجرمي قال كنا عند أبي موسى وكان بيننا وبين هذا

تمیمی سے انہوں نے زہدم جرمی سے انہوں نے کہا ہم ابو موسیٰ اشعری کے پاس تھے اور ہم لوگوں میں اور

أَلْحَيِّ مِنْ جَرْمٍ إِخَاءٌ وَمَعْرُوفٌ قَالَ فَقُدِّمَ طَعَامٌ قَالَ وَقُدِّمَ فِي طَعَامِهِ

جرم قبیلے کے لوگوں میں بھائی چارہ دوستی بنا تھا خیر ابوموسیٰ پاس کھانا لایا گیا جس میں

لَحْمُ دَجَاجٍ قَالَ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمِ اللهِ أَحْمَرُ كَأَنَّهُ مَوْلًى قَالَ فَلَمْ

مرغی کا گوشت تھا اسوقت لوگوں میں بنی تیم اللہ قبیلے کا سرخ رنگ ایک شخص بیٹھا تھا معلوم ہوتا تھا غلام ہے وہ کھانے پر نہیں آیا

يَدْنُ فَقَالَ لَهُ أَبُو مُوسَى ادْنُ فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوموسیٰ نے کہا اسے آ! کیونکہ میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اس میں سے کھاتے دیکھا

يَأْكُلُ مِنْهُ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُهُ يَأْكُلُ شَيْئًا قَذِرْتُهُ فَحَلَفْتُ أَنْ لَا أَطْعَمَهُ أَبَدًا فَقَالَ

وہ کہنے لگا میں نے مرغی کو نجاست کھاتے دیکھا مجھ کو گھن آئی تو میں نے قسم کھالی اب مرغی نہیں کھانے کا ابوموسیٰ نے کہا آ

ادْنُ أُخْبِرْكَ عَنْ ذَلِكَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ

پہلے آدمی آ میں تجھ کو قسم کا علاج بھی بتاتا ہوں ہوا یہ کہ ہم اشعری لوگ مل کر کئی آدمی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پاس سواریاں مانگنے گئے

أَسْتَحْمِلُهُ وَهُوَ يَقْسِمُ نَعَمًا مِنْ نَعَمِ الصَّدَقَةِ قَالَ أَيُّوبُ أَحْسِبُهُ قَالَ وَهُوَ غَضْبَانُ

اسوقت آپ صدقے کے اونٹ تقسیم کر رہے تھے ایوب راوی نے کہا میں سمجھتا ہوں قاسم نے یہ بھی کہا اسوقت آپ غصے میں تھے

قَالَ وَاللهِ لَا أَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَأُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

فرمایا خدا کی قسم میں تمکو سواریاں نہیں دینے کا اور میرے پاس سواریاں ہیں بھی نہیں خیر ہم چلے گئے پھر ایسا ہوا لوٹ کے کچھ اونٹ آنحضرت

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَهْبِ إِبِلٍ فَقِيلَ أَيْنَ هَؤُلَاءِ الْأَشْعَرِيُّونَ أَيْنَ هَؤُلَاءِ الْأَشْعَرِيُّونَ فَأَتَيْنَا فَأَمَرَ

صلے اللہ علیہ وسلم پاس آئے آپ نے پوچھا یہ اشعری لوگ (جو سواریاں مانگتے تھے) کدھر گئے ارے دیکھو کدھر گئے (فلاں) تب ہم کو بلا کر دی

لَنَا بِخَمْسِ ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرَى قَالَ فَانْدَفَعْنَا فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي أَتَيْنَا رَسُولَ اللهِ

آپ نے نہایت عمدہ سپید کوہان والے پانچ اونٹ ہم کو عنایت فرمائے ہم ان اونٹوں کو لیکر چلے میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا ہم جو پہلے

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَيْنَا فَحَمَلَنَا نَسِيَ رَسُولُ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پاس سواریاں مانگنے گئے تھے تو آپ نے قسم کھالی تھی ہمکو سواریاں نہیں دینگے پھر آپ نے بلا بھیجا اور سواریاں عنایت

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينَهُ وَاللهِ لَئِنْ تَغَفَّلْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

صلے اللہ علیہ وسلم کو اپنی قسم یاد نہیں رہی خدا کی قسم اگر ہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو آپ کی قسم یاد نہ دلائیں اور غفلت میں رکھ کر یہ اونٹ

وَسَلَّمَ يَمِينَهُ لَا نُفْلِحُ أَبَدًا ارْجِعُوا بِنَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لے جائیں تو کبھی ہماری بھلائی نہیں ہونے کی ایسا کرو سب مل کر پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پاس چلو

فَلْنُذَكِّرْهُ يَمِينَهُ فَرَجَعْنَا فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ أَتَيْنَاكَ نَسْتَحْمِلُكَ فَحَلَفْتَ

اور آپ کو قسم یاد دلاؤ خیر ہم لوٹے اور ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ پہلے ہم جب آپ پاس سواریاں مانگنے آئے تھے تو آپ نے ہم کو سواریاں

أَنْ لَا تَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلْتَنَا فَظَنَنَّا أَوْ فَعَرَفْنَا أَنَّكَ نَسِيتَ يَمِينَكَ قَالَ انْطَلِقُوا

دینے کی قسم کھا لی تھی پھر آپ نے یہ سواریاں عنایت فرمائیں ہم سمجھتے ہیں یا ہم کو گمان ہے شاید آپ اپنی قسم بھول گئے آپ نے فرمایا اچھا جاؤ یہی

فَإِنَّمَا حَمَلَكُمُ اللّٰهُ إِنِّي وَاللّٰهِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا

میں قسم نہیں بھولا بات یہ ہے کہ یہ سواریاں اللہ نے تم کو دی ہیں (میں نے نہیں دیں) اور میں تو خدا کی قسم اللہ چاہے تو کسی بات پر قسم کھاؤں پھر اسکے خلاف

خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَتَحَلَّلْتُهَا تَابَعَهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ

اس سے بہتر سمجھوں تو جو کام بہتر ہو وہ کروں اور قسم کا کفارہ کر دوں ف اسمٰعیل کے ساتھ اس حدیث کو حماد بن زید نے بھی ایوب سے

عَنْ أَبِي قِلَابَةَ وَالْقَاسِمِ بْنِ عَاصِمٍ الْكُلَيْبِيِّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ

انہوں نے ابو قلابہ اور قاسم بن عاصم کلیبی سے روایت کیا (اسکو خود امام بخاری نے باب فرض الخمس میں وصل کیا) ہم سے قتیبہ نے بیان کیا

الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ وَالْقَاسِمِ التَّمِيمِيِّ عَنْ زَهْدَمٍ بِهٰذَا حَدَّثَنَا

کہا ہم سے عبد الوہاب نے انہوں نے ایوب سختیانی سے انہوں نے ابو قلابہ اور قاسم تیمی سے انہوں نے زہدم سے یہی حدیث نقل کی ہم سے

أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ زَهْدَمٍ بِهٰذَا

ابو معمر نے بیان کیا کہا ہم سے عبد الوارث نے کہا ہم سے ایوب سختیانی نے انہوں نے قاسم سے انہوں نے زہدم سے یہی حدیث

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ فَارِسٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ

ہم سے محمد بن عبد اللہ نے بیان کیا کہا ہم سے عثمان بن عمر بن فارس نے کہا ہم کو عبد اللہ بن عون نے خبر دی

عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

انہوں نے امام حسن بصری سے انہوں نے عبد الرحمن بن سمرہ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِنْ

تو دنیا کی حکومت (حدومت یا عہدہ) اپنی طرف سے مت مانگ اگر بن مانگے تجھ کو ملیگی تو اللہ تیری مدد کریگا اور جو

أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا

مانگنے پر ملیگی تو اللہ تجھ کو چھوڑ دیگا تو جانے تیرا کام اور جب تو کسی بات کی قسم کھالے پھر تو اسکے خلاف کرنا اچھا

خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ تَابَعَهُ أَشْهَلُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ

سمجھے تو جو اچھا سمجھے وہ کام کر اور اپنی قسم کا کفارہ دیدے عثمان بن عمر کے ساتھ اس حدیث کو اشہل بن حاتم نے بھی عبد اللہ بن عون سے روایت

وَتَابَعَهُ يُونُسُ وَسِمَاكُ بْنُ عَطِيَّةَ وَسِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ وَحُمَيْدٌ وَقَتَادَةُ وَمَنْصُورٌ

کیا (اسکو ابو عوانہ اور حاکم نے وصل کیا) اور عبد اللہ بن عون کے ساتھ اس حدیث کو یونس اور سماک بن عطیہ اور سماک بن حرب اور حمید اور قتادہ اور منصور

وَهِشَامٌ وَالرَّبِيعُ

اور ہشام اور ربیع نے بھی روایت کیا ف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان ہے رحم والا

كِتَابُ الْفَرَائِضِ

کتاب فرائض (یعنی ترکہ کے حصوں) کے بیان میں

وَقَوْلِ اللّٰهِ تَعَالَى يُوصِيكُمُ اللّٰهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ فَإِنْ كُنَّ

اور اللہ تعالیٰ نے (سورۂ نساء میں) فرمایا اللہ تعالیٰ تمہاری اولاد کے مقدمہ میں تمکو یہ حکم دیتا ہے کہ مرد بچے کو دوہرا حصہ اور بیٹی کو اکہرا حصہ ملیگا اگر

نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ وَ

میت کا بیٹا نہو ری بیٹیاں ہوں (دو یا) دو سے زائد تو انکو دو تہائی ترکہ ملیگا اگر میت کی ایک ہی بیٹی ہو تو اسکو آدھا ترکہ ملیگا اور میت کے

لِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ

ماں باپ ہر ایک کو ترکہ میں سے چھٹا چھٹا حصہ ملیگا اگر میت کی اولاد ہو (بیٹا یا بیٹی پوتا یا پوتی) اگر اولاد نہو اور صرف

وَلَدٌ وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ مِنْ

ماں باپ ہی اسکے وارث ہوں تو ماں کو تہائی حصہ (باقی سب باپ کو) ملیگا اگر (ماں باپ کے سوا) میت کے کئی بھائی بہن ہوں تب ماں کو چھٹا حصہ ملیگا

بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ

یہ سارے حصے میت کی وصیت اور قرض ادا کرنے کے بعد دیے جائینگے تم کیا جانو باپ یا بیٹوں میں سے تمکو کس سے زیادہ فائدہ پہنچ

نَفْعًا فَرِيضَةً مِنَ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ

سکتا ہے (اسلئے اپنی رائے کو دخل نہ دو) یہ حصے اللہ کے مقرر کیے ہوئے ہیں (وہ اپنی مصلحت خوب جانتا ہے) کیونکہ اللہ بڑا علم اور حکمت والا ہے اور تمہاری جورؤں

لَمْ يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ

انکی اولاد نہو بیٹا بیٹی تو تمکو آدھا ترکہ ملیگا اگر اولاد ہو تو چوتھائی یہ بھی وصیت اور قرض ادا کرنے

يُوصِينَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ

کے بعد اسی طرح تم جو مال اسباب چھوڑ جاؤ اور تمہاری اولاد (بیٹا بیٹی) کوئی نہو تو تمہاری جورؤں کو اسمیں سے چوتھائی ملیگا اگر اولاد ہو

وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَإِنْ كَانَ

تو آٹھواں حصہ یہ بھی وصیت اور قرضہ ادا کرنے کے بعد اور اگر کوئی

رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً أَوِ امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسُ

مرد یا عورت مر جائے اور وہ کلالہ ہو (نہ اسکا باپ ہو نہ بیٹا) ملکہ (ماں جائی) ایک بھائی یا بہن ہو تو (اخیافی) ہر ایک کو چھٹا حصہ ملیگا

فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَى بِهَا

اگر اسی طرح کی (اخیافی) اکہی بھائی بہن ہوں تو سب ملکر ایک تہائی پائینگے یہ بھی وصیت اور قرض ادا کرنے کے بعد

أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَارٍّ وَصِيَّةً مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ

بشرطیکہ میت نے وارثوں کو نقصان پہنچانے کے لیے وصیت نہ کی ہو دیئے گئے مال سے زیادہ کی یہ اللہ کا حکم ہے اور اللہ جاننے والا بردبار ہے ہم سے قتیبہ بن سعید نے

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رض يَقُولُ مَرِضْتُ

کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے انہوں نے محمد بن منکدر سے انہوں نے جابر بن عبداللہ سے سنا وہ کہتے تھے میں بیمار ہوا

فَعَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَهُمَا مَاشِيَانِ فَأَتَانِي وَقَدْ

تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر رض پاؤں سے چلتے ہوئے مجھ کو پوچھنے آئے جب آپ میرے پاس پہنچے

أُغْمِيَ عَلَيَّ فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَبَّ عَلَيَّ وَضُوءَهُ فَأَفَقْتُ

اس وقت میں بیہوش تھا آپ نے اپنے وضو کا پانی مجھ پر ڈالا تو مجھ کو ہوش آگیا

فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَصْنَعُ فِي مَالِي كَيْفَ أَقْضِي فِي مَالِي فَلَمْ يُجِبْنِي

میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اپنے مال کا کیا فیصلہ کروں آپ نے کچھ جواب نہ دیا

بِشَيْءٍ حَتَّى نَزَلَتْ آيَةُ الْمَوَارِيثِ بَابُ تَعْلِيمِ الْفَرَائِضِ وَقَالَ عُقْبَةُ بْنُ

یہاں تک کہ ترکے کی آیت (یوصیکم اللہ فی اولادکم) اتری باب فرائض کا علم سکھانا اور عقبہ بن عامر رض نے

عَامِرٍ تَعَلَّمُوا قَبْلَ الظَّانِّينَ يَعْنِي الَّذِينَ يَتَكَلَّمُونَ بِالظَّنِّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ

کہا فرائض (دین کا علم) سیکھو اس سے پہلے کہ اٹکل کرنے والے پیدا ہوں یعنی جو رائے اور قیاس پر فتوی دیں (حدیث قرآن سے جاہل ہوں) ہم سے موسیٰ بن

إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

اسمعیل نے بیان کیا کہا ہم سے وہیب بن خالد نے کہا ہم سے عبداللہ بن طاؤس نے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے ابوہریرہ رض سے انہوں نے کہا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم گمان کے پیچھے مت چلو (یعنی جس بات کی دلیل نہ ہو) کیونکہ گمان بہت جھوٹی بات ہے

وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا

اور ٹوہ نہ لگاؤ جاسوسی نہ کرو آپس میں بیر نہ رکھو ایک دوسرے کو پیٹھ نہ دکھاؤ (ترک ملاقات نہ کرو) بلکہ بھائی بھائی اللہ کے بندے بنکر رہو

بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ حَدَّثَنَا

باب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا ہم پیغمبر لوگوں کا کوئی وارث نہیں ہوتا جو مال ہم چھوڑ جائیں وہ صدقہ ہے ہم سے

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ

عبداللہ بن محمد نے بیان کیا کہا ہم سے ہشام بن یوسف یمانی نے کہا ہم کو معمر نے خبر دی انہوں نے زہری سے انہوں نے عروہ سے انہوں نے

عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ وَالْعَبَّاسَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ أَتَيَا أَبَا بَكْرٍ يَلْتَمِسَانِ مِيرَاثَهُمَا مِنْ

حضرت عائشہ رض سے انہوں نے کہا حضرت فاطمہ رض اور حضرت عباس رض دونوں (آنحضرت کی وفات کے بعد) ابوبکر صدیق رض پاس آئے آنحضرت صلے اللہ

رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھُمَا حِیْنَئِذٍ یَطْلُبَانِ اَرْضَیْہِمَا مِنْ فَدَکٍ وَسَہْمَہُمَا

علیہ وسلم کا ترکہ مانگتے تھے یعنی جو زمین آپ کی فدک میں تھی اور خیبر میں

مِنْ خَیْبَرَ فَقَالَ لَہُمَا اَبُوْبَکْرٍ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا نُوْرَثُ

جو حصہ تھا ابوبکر نے یہ جواب دیا کہ میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے ہم پیغمبروں کا کوئی وارث نہیں ہوتا

مَا تَرَکْنَا صَدَقَۃٌ اِنَّمَا یَاْکُلُ اٰلُ مُحَمَّدٍ مِنْ ھٰذَا الْمَالِ قَالَ اَبُوْبَکْرٍ وَاللّٰہِ لَا اَدَعُ

جو مال ہم چھوڑ جائیں وہ صدقہ ہے البتہ یہ ہے کہ حضرت محمدؐ کی آل اس مال میں سے کھاتے پیتے رہیں گے اور ابوبکر نے یہ بھی کہا میں تو خدا کی قسم جو کام

اَمْرًا رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَصْنَعُہٗ فِیْہِ اِلَّا صَنَعْتُہٗ قَالَ فَھَجَرَتْہُ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے ویسا ہی کروں گا آپ کا کوئی کام چھوڑنے والا نہیں (ایسا نہ ہو میں گمراہ ہو جاؤں) یہ سن کر حضرت فاطمہ

فَاطِمَۃُ فَلَمْ تُکَلِّمْہُ حَتّٰی مَاتَتْ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اَبَانَ اَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَکِ

نے ابوبکر صدیق سے ملنا چھوڑ دیا وفات تک اُن سے بات نہیں کی ہم سے اسمٰعیل بن ابان نے بیان کیا کہا ہم کو عبداللہ بن مبارک نے خبر دی

عَنْ یُوْنُسَ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ عُرْوَۃَ عَنْ عَائِشَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا

انہوں نے یونس سے انہوں نے زہری سے انہوں نے عروہ سے انہوں نے حضرت عائشہؓ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

نُوْرَثُ مَا تَرَکْنَا صَدَقَۃٌ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ بُکَیْرٍ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ عُقَیْلٍ

ہم پیغمبر لوگوں کا کوئی وارث نہیں ہوتا جو ہم چھوڑ جائیں وہ صدقہ ہے ہم سے یحییٰ بن بکیر نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے انہوں نے عقیل سے

عَنِ ابْنِ شِہَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ مَالِکُ بْنُ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ وَکَانَ مُحَمَّدُ بْنُ

انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے کہا مجھ کو مالک بن اوس بن حدثان نے خبر دی ابن شہاب نے کہا محمد بن جبیر

جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ذَکَرَ لِیْ مِنْ حَدِیْثِہٖ ذٰلِکَ فَانْطَلَقْتُ حَتّٰی دَخَلْتُ عَلَیْہِ فَسَاَلْتُہٗ

ابن مطعم نے مجھ سے مالک بن اوس کی یہ حدیث پہلے بیان کی تھی پھر میں خود مالک بن اوس پاس گیا اور ان سے یہ حدیث پوچھی

فَقَالَ انْطَلَقْتُ حَتّٰی اَدْخُلَ عَلٰی عُمَرَ فَاَتَاہُ حَاجِبُہٗ یَرْفَا فَقَالَ ھَلْ لَکَ فِیْ عُثْمَانَ وَ

انہوں نے بیان کیا میں گیا اور حضرت عمرؓ کے پاس پہنچا اتنے میں ان کا دربان یرفا آیا اور کہنے لگا حضرت عثمانؓ اور

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَالزُّبَیْرِ وَسَعْدٍ قَالَ نَعَمْ فَاَذِنَ لَہُمْ ثُمَّ قَالَ ھَلْ لَکَ فِیْ عَلِیٍّ وَّ

عبدالرحمن بن عوف اور زبیر بن عوام اور سعد بن ابی وقاص آپ پاس آنا چاہتے ہیں حضرت عمرؓ نے کہا اچھا ان کو آنے دے پھر کہنے لگا علیؓ

عَبَّاسٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ عَبَّاسٌ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اقْضِ بَیْنِیْ وَبَیْنَ ھٰذَا قَالَ

اور عباسؓ آپ پاس آنا چاہتے ہیں انہوں نے کہا اچھا آنے دو (وہ آئے) حضرت عباسؓ کہنے لگے امیرالمومنین میرا اور ان کا (یعنی علیؓ کا) فیصلہ کر دیجئے

اَنْشُدُکُمْ بِاللّٰہِ الَّذِیْ بِاِذْنِہٖ تَقُوْمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ ھَلْ تَعْلَمُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ

میں تم کو اس پروردگار کی قسم دیتا ہوں جس کے حکم سے زمین اور آسمان قائم ہیں کیا تم کو معلوم ہے کہ آنحضرت

كتاب فرض الخمس

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ يُرِيدُ رَسُولَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم پیغمبر لوگوں کا کوئی وارث نہیں ہوتا جو ہم چھوڑ جائیں وہ صدقہ ہے آنحضرت

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ فَقَالَ الرَّهْطُ قَدْ قَالَ ذٰلِكَ فَأَقْبَلَ عَلَى عَلِيٍّ

صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے تئیں مراد لیا اُسوقت حضرت عثمانؓ اور اُن کے ساتھی کہنے لگے بیشک آنحضرتؐ نے تو ایسا فرمایا ہے پھر حضرت عمرؓ حضرت علیؓ

وَعَبَّاسٍ فَقَالَ هَلْ تَعْلَمَانِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذٰلِكَ

اور حضرت عباسؓ کی طرف مخاطب ہوئے اور کہنے لگے کیا تم دونوں جانتے ہو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا فرمایا ہے

قَالَا قَدْ قَالَ ذٰلِكَ قَالَ عُمَرُ فَإِنِّي أُحَدِّثُكُمْ عَنْ هٰذَا الْأَمْرِ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ كَانَ خَصَّ

اُنہوں نے کہا ہاں آنحضرتؐ نے تو ایسا فرمایا ہے حضرت عمرؓ نے کہا میں اب تم سے حقیقت حال بیان کرتا ہوں ہوا یہ کہ اللہ تعالیٰ نے لوٹ کا وہ مال جو بن جنگ

رَسُولَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هٰذَا الْفَيْءِ بِشَيْءٍ لَمْ يُعْطِهِ أَحَدًا غَيْرَهُ فَقَالَ عَزَّ

ہاتھ آئے اپنے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کے لیے خاص کیا اُس میں کسی اور کا حصہ نہیں رکھا جیسے سورۂ حشر میں فرمایا

وَجَلَّ مَا أَفَاءَ اللّٰهُ عَلَى رَسُولِهِ إِلَى قَوْلِهِ قَدِيرٌ فَكَانَتْ خَالِصَةً لِرَسُولِ اللّٰهِ

ما افاء اللہ علی رسولہ قدیر تک تو یہ بنی نضیر اور خیبر اور فدک وغیرہ خاص آنحضرت صلے اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ مَا احْتَازَهَا دُونَكُمْ وَلَا اسْتَأْثَرَ بِهَا عَلَيْكُمْ لَقَدْ

علیہ وسلم کے مال تھے مگر خدا کی قسم آپ نے اُن کو اپنی ذات کے لیے نہیں رکھ چھوڑا نہ تمکو چھوڑ کر خاص اپنے مصرف میں خرچ کیا بلکہ

أَعْطَاكُمُوهُ وَبَثَّهَا حَتَّى بَقِيَ مِنْهَا هٰذَا الْمَالُ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تم ہی لوگوں کو دیا تم ہی میں تقسیم کیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ایسا کرتے تھے

يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ مِنْ هٰذَا الْمَالِ نَفَقَةَ سَنَتِهِ ثُمَّ يَأْخُذُ مَا بَقِيَ فَيَجْعَلُهُ مَجْعَلَ

اپنے گھر والوں کا ایک سال کا خرچہ اس مال میں سے نکال لیتے اور جو باقی بچتا اُس کو اُن کاموں میں صرف کرتے جن میں

مَالِ اللّٰهِ فَعَمِلَ بِذٰلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيَاتَهُ أَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ

بیت المال (اموال قومی) کا روپیہ خرچ ہوتا ہے (یعنی مصالح اور منافع عامہ میں) آپ اپنی زندگی بھر ایسا ہی کرتے رہے کیوں تم کو اللہ کی قسم

هَلْ تَعْلَمُونَ ذٰلِكَ قَالُوا نَعَمْ ثُمَّ قَالَ لِعَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ أَنْشُدُكُمَا بِاللّٰهِ هَلْ تَعْلَمَانِ

کیا تم کو معلوم نہیں حضرت عثمانؓ اور اُنکے ساتھیوں نے کہا بیشک معلوم ہے پھر حضرت علیؓ اور عباسؓ کی طرف مخاطب ہوئے اُن سے کہا تم کو خدا کی قسم تمکو معلوم ہے

ذٰلِكَ قَالَا نَعَمْ فَتَوَفَّى اللّٰهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ

دونوں نے کہا بیشک معلوم ہے پھر حضرت عمرؓ یہ کہنے لگے اسکے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو اٹھا لیا تو ابوبکر صدیقؓ (خلیفہ ہوئے) اُنہوں نے کہا میں آنحضرت

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبَضَهَا فَعَمِلَ بِمَا عَمِلَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صلے اللہ علیہ وسلم کا ولی (کام چلانے والا) ہوں انہوں نے اس جائداد کو اپنے قبضے میں کیا اور جو جو کاموں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خرچ کیا

ثُمَّ تَوَفَّى اللّٰهُ اَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ اَنَا وَلِيُّ وَلِيِّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبَضْتُهَا

پھر اللہ تعالی نے ابو بکر کو بھی اٹھا لیا میں نے یہ کہا میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ولی کا ولی ہوں اور دو برس تک میں نے یہ سب

سَنَتَيْنِ اَعْمَلُ فِيهَا مَا عَمِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُو بَكْرٍ ثُمَّ جِئْتُمَانِي

جایداد اپنے قبضے میں رکھی اور جن جن کاموں میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر رض اسکو خرچ کرتے تھے انہی میں خرچ کرتا رہا پھر علی اور عباس

وَكَلِمَتُكُمَا وَاحِدَةٌ وَاَمْرُكُمَا جَمِيعٌ جِئْتَنِي تَسْأَلُنِي نَصِيبَكَ مِنِ ابْنِ اَخِيكَ وَ

تم دونوں میرے پاس آئے اسوقت تم دونوں کی رائے ایک تھی دل ایک تھا یعنی آپس میں ملاپ تھا عباس تم نے تو یہ کہا میرے بھتیجے کا مال (یعنی) جو ترکہ

اَتَانِي هٰذَا يَسْأَلُنِي نَصِيبَ امْرَأَتِهِ مِنْ اَبِيهَا فَقُلْتُ اِنْ شِئْتُمَا دَفَعْتُهَا اِلَيْكُمَا

اور علی تم نے یہ کہا کہ میری بی بی کا حصہ انکے والد کے مال میں سے دلا دو میں نے کہا (یہ تو ترکہ کا مال بٹ نہیں سکتا) البتہ میں اسی شرط پر یہ سب جایداد (انتظام)

بِذٰلِكَ فَتَلْتَمِسَانِ مِنِّي قَضَاءً غَيْرَ ذٰلِكَ فَوَاللّٰهِ الَّذِي بِاِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَ

اب تم یہ چاہتے ہو کہ میں اس جایداد کی نسبت کوئی دوسرا فیصلہ کر دوں یہ تو ممکن نہیں) قسم اس پروردگار کی جس کے حکم سے زمین و آسمان

الْاَرْضُ لَا اَقْضِي فِيهَا قَضَاءً غَيْرَ ذٰلِكَ حَتّٰى تَقُومَ السَّاعَةُ فَاِنْ عَجَزْتُمَا فَادْفَعَاهَا

قائم ہیں قیامت تک کوئی دوسرا فیصلہ کرنے والا نہیں البتہ یہ ہو سکتا ہے اگر تم لوگوں سے اس جایداد کی نگرانی نہیں ہو سکتی تو پھر میرے حوالے کر دو

اِلَيَّ فَاَنَا اَكْفِيكُمَاهَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ

میں (اچھا) اس کا انتظام کرتا ہوں) اسکا بندوبست کر دونگا ہم سے اسمٰعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا مجھ سے امام مالک نے انہوں نے ابو الزناد سے انہوں نے اعرج سے

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْتَسِمُ وَرَثَتِي دِينَارًا

انہوں نے ابو ہریرہ رض سے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے وارث لوگ اگر میں ایک اشرفی بھی چھوڑ جاؤں اسکو تقسیم نہیں کر سکتے

مَا تَرَكْتُ بَعْدَ نَفَقَةِ نِسَائِي وَمَؤُنَةِ عَامِلِي فَهُوَ صَدَقَةٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ

بلکہ جو جایداد میں چھوڑ جاؤں اسمیں سے میری بی بیوں اور عملہ کا خرچ نکال کر جو بچے وہ سب اللہ کی راہ میں خیرات کیا جائے ہم سے عبداللہ

بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رض اَنَّ اَزْوَاجَ النَّبِيِّ

ابن مسلمہ قعنبی نے بیان کیا انہوں نے امام مالک سے انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے عروہ سے انہوں نے حضرت عائشہ رض سے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَدْنَ اَنْ يَبْعَثْنَ

انہوں نے کہا جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات ہو گئی تو آپ کی بی بیوں نے یہ قصد کیا کہ حضرت

عُثْمَانَ اِلٰى اَبِي بَكْرٍ يَسْأَلْنَهُ مِيرَاثَهُنَّ فَقَالَتْ عَائِشَةُ اَلَيْسَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

عثمان کو اپنی طرف سے ابو بکر صدیق کے پاس بھیجیں اور اپنے ترکے کا مطالبہ کریں عائشہ نے کہا کیا تم کو یہ معلوم نہیں آنحضرت صلے اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

علیہ وسلم نے فرمایا ہے ہم پیغمبر لوگوں کا کوئی وارث نہیں ہوتا جو ہم چھوڑ جائیں وہ صدقہ ہے باب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِأَهْلِهِ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ أَخْبَرَنَا

کا یہ فرمایا جو شخص مال اسباب چھوڑ جائے وہ اُسکے وارثوں کو ملیگا ہم سے عبدان نے بیان کیا کہا ہم کو عبداللہ بن مبارک نے خبر دی کہا ہم کو

يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

یونس بن یزید ایلی نے انہوں نے ابن شہاب سے کہا مجھ سے ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن نے بیان کیا انہوں نے ابوہریرہؓ سے انہوں نے آنحضرت صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَمَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ وَلَمْ يَتْرُكْ

علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا میں مسلمانوں پر خود اُن کی جان سے زیادہ حق رکھتا ہوں (اُن پر خود اُن سے زیادہ مہربان ہوں) اگر کوئی مسلمان مر جائے اور

وَفَاءً فَعَلَيْنَا قَضَاؤُهُ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ بَابُ مِيرَاثِ الْوَلَدِ مِنْ أَبِيهِ

ادا کرنے کے لیے جائیداد نہ ہو تو ہم اسکا قرضہ (بیت المال سے) ادا کرینگے اور جو مسلمان مال دولت چھوڑ جائے وہ اُسکے وارثوں کا حق ہوگا باب اولاد کو ماں باپ

وَأُمِّهِ وَقَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ إِذَا تَرَكَ رَجُلٌ أَوِ امْرَأَةٌ بِنْتًا فَلَهَا النِّصْفُ وَإِنْ

زید بن ثابت نے کہا (جو فرائض کے بڑے عالم تھے) اگر کوئی مرد یا عورت ایک ہی بیٹی چھوڑ جائے تو وہ آدھا مال لیگی اگر

كَانَتَا اثْنَتَيْنِ أَوْ أَكْثَرَ فَلَهُنَّ الثُّلُثَانِ وَإِنْ كَانَ مَعَهُنَّ ذَكَرٌ بُدِئَ بِمَنْ شَرِكَهُمْ

دو یا دو سے زیادہ بیٹیاں ہوں تو دو تہائی پاویں گی اگر ان بیٹیوں کے ساتھ کوئی بیٹا بھی ہو تو بیٹیوں کا کوئی مقرری حصہ نہ ہوگا

فَيُؤْتَى فَرِيضَتَهُ فَمَا بَقِيَ فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ

بلکہ دوسرے ذوی الفروض (حصہ والوں) کو (مثلاً باپ یا ماں کو) دیکر جو مال بچیگا اُسمیں ہر مرد کو دہرا اور عورت کو اکہرا حصہ ملیگا ہم سے موسیٰ بن

إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض عَنِ النَّبِيِّ

اسمٰعیل نے بیان کیا کہا ہم سے وہیب نے کہا ہم سے عبداللہ بن طاؤس نے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے ابن عباسؓ سے انہوں نے آنحضرت

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لِأَوْلَى رَجُلٍ

صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا ذوی الفروض یعنی حصہ والوں کو انکا مقرری حصہ دیدو جو مال (انکا حصہ دیکر) بچ رہے وہ قریب کے مرد رشتہ دار یعنی

ذَكَرٍ بَابُ مِيرَاثِ الْبَنَاتِ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ

عصبہ کا ہے باب بیٹیوں کے ترکے کا بیان ہم سے عبداللہ بن زبیر حمیدی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے کہا ہم سے زہری نے

قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرِضْتُ بِمَكَّةَ مَرَضًا

کہا مجھ کو عامر بن سعد بن ابی وقاص نے خبر دی انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے کہا میں مکہ میں (حجۃ الوداع میں) ایسا بیمار ہوا

فَأَشْفَيْتُ مِنْهُ عَلَى الْمَوْتِ فَأَتَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي فَقُلْتُ يَا

مرنے کے قریب ہوگیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم میرے پوچھنے کو تشریف لائے میں نے عرض کیا یا

رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ لِي مَالًا كَثِيرًا وَلَيْسَ يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَتِي أَفَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثَيْ مَالِي

رسول اللہ میں بہت مالدار ہوں ایک بیٹی (ام الحکم کبریٰ) کے سوا اور کوئی میرا وارث نہیں کیا میں اپنا دو تہائی مال خیرات کردوں

قَالَ لَا قَالَ قُلْتُ فَالشَّطْرُ قَالَ لَا قُلْتُ الثُّلُثُ قَالَ الثُّلُثُ كَبِيرٌ اِنَّكَ اِنْ

آپ نے فرمایا نہیں میں نے کہا اچھا آدھا مال آپ نے فرمایا نہیں میں نے کہا اچھا تہائی مال آپ نے فرمایا بس تہائی مال بہت ہے بات یہ ہے اگر تو اپنی

تَرَكْتَ وَلَدَكَ اَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ اَنْ تَتْرُكَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَاِنَّكَ لَنْ

اولاد کو مالدار چھوڑ جائے تو وہ اس سے بہتر ہے کہ تو اُن کو محتاج چھوڑ جائے لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھریں اور تجھ کو تو ہر ایک

تُنْفِقَ نَفَقَةً اِلَّا اُجِرْتَ عَلَيْهَا حَتَّى اللُّقْمَةَ تَرْفَعُهَا اِلَى فِي امْرَاَتِكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ

خرچ پر ثواب ملیگا (جو اللہ کی رضامندی کے لیے کرے) یہاں تک کہ اُس لقمہ پر بھی جو اپنی جورو کے منہ تک اُٹھائے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ

اللّٰهِ أَاُخَلَّفُ عَنْ هِجْرَتِي فَقَالَ لَنْ تُخَلَّفَ بَعْدِي فَتَعْمَلَ عَمَلًا تُرِيدُ بِهِ وَجْهَ

کیا میری ہجرت بگڑ جائیگی میں پیچھے رہ جاؤنگا آپ نے فرمایا اگر تو دیا مرنے) میرے بعد بھی (مکہ میں) رہ گیا (تو کیا ہوگا) جو عمل تو اللہ کی رضامندی کے

اللّٰهِ اِلَّا ازْدَدْتَ بِهِ رِفْعَةً وَدَرَجَةً لَعَلَّكَ اَنْ تُخَلَّفَ بَعْدِي حَتَّى يَنْتَفِعَ

لیے کریگا اُس پر (تجھ کو ثواب ملیگا) تیرا درجہ بلند ہوگا تیری شان بڑھیگی اور شاید تو میرے بعد تک زندہ رہے (تیری عمر دراز ہو) تجھ سے کچھ لوگ فائدہ اُٹھائیں

بِكَ اَقْوَامٌ وَيُضَرَّ بِكَ آخَرُونَ لٰكِنِ الْبَائِسُ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ يَرْثِي لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ

کچھ نقصان پائیں (تو تو اچھا رہا) مگر سعد بن خولہ بیچارہ تباہ ہوگیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ مَاتَ بِمَكَّةَ قَالَ سُفْيٰنُ وَسَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي

نے سعد بن خولہ پر افسوس کیا کیونکہ وہ مکہ ہی میں مرگئے تھے (حالانکہ وہاں سے ہجرت کر چکے تھے) سفیان بن عیینہ نے کہا سعد بن خولہ ایک شخص تھے بنی

عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ حَدَّثَنِي مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ

عامر بن لوی کے قبیلے سے مجھ سے محمود بن غیلان نے بیان کیا کہا ہم سے ابو النضر نے کہا ہم سے ابو معاویہ

شَيْبَانُ عَنْ اَشْعَثَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ اَتَانَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ بِالْيَمَنِ

شیبان نے اُنہوں نے اشعث بن ابی الشعثاء سے اُنہوں نے اسود بن یزید سے اُنہوں نے کہا معاذ بن جبل یمن میں ہمارے پاس آئے

مُعَلِّمًا وَاَمِيرًا فَسَاَلْنَاهُ عَنْ رَجُلٍ تُوُفِّيَ وَتَرَكَ ابْنَتَهُ وَاُخْتَهُ فَاَعْطَى الْاِبْنَةَ

لوگوں کو تعلیم دینے کے لیے یا حاکم بنکر ہم نے ان سے یہ مسئلہ پوچھا اگر ایک شخص مرگیا اور ایک بیٹی ایک بہن چھوڑ گیا تو کیا حکم ہوگا اُنہوں نے بیٹی کو آدھا

النِّصْفَ وَالْاُخْتَ النِّصْفَ

مال دلایا آدھا بہن کو

بَابُ مِيرَاثِ ابْنِ الْاِبْنِ اِذَا لَمْ يَكُنِ ابْنٌ

باب پوتے کی میراث کا بیان جب بیٹا نہ ہو

وَقَالَ زَيْدٌ وَلَدُ الْاَبْنَاءِ بِمَنْزِلَةِ الْوَلَدِ اِذَا لَمْ يَكُنْ دُونَهُمْ وَلَدٌ ذَكَرُهُمْ كَذَكَرِهِمْ

زید بن ثابت نے کہا بیٹوں کی اولاد اپنی اولاد کے حکم میں ہے جب میت کا کوئی صلبی بیٹا نہ ہو بیٹوں کے بیٹے اپنے بیٹوں کی طرح

وَاُنْثَاهُمْ كَاُنْثَاهُمْ يَرِثُونَ كَمَا يَرِثُونَ وَيَحْجُبُونَ كَمَا يَحْجُبُونَ وَلَا يَرِثُ وَلَدُ

اور بیٹیوں کی بیٹیاں اپنی بیٹیوں کی طرح ہیں بیٹوں کی اولاد بیٹوں کی طرح وارث ہوتی ہے اور دوسرے وارثوں کو بیٹوں کی طرح محروم کرتی ہے مگر

الابن مع الاب حدثنا مسلم بن ابراهيم حدثنا وهيب حدثنا ابن طاوس

تو بیٹے کی اولاد کو حصہ ملیگا ہم سے مسلم بن ابراہیم نے بیان کیا کہا ہم سے وہیب نے کہا ہم سے عبداللہ بن طاؤس نے

عن ابيه عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحقوا

انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے ابن عباسؓ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلے ذوی الفروض

الفرائض باهلها فما بقي فهو لاولى رجل ذكر باب ميراث ابنة ابن

کے حصے دیدو پھر جو بچ رہے وہ اسکو ملیگا جو مرد میت کا سب سے نزدیک رشتہ دار ہو باب اگر بیٹی کے ساتھ

مع ابنة حدثنا آدم حدثنا شعبة حدثنا ابو قيس سمعت هزيل بن

پوتی بھی ہو ہم سے آدم بن ابی ایاس نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے کہا ہم سے ابو قیس (عبدالرحمن بن ثروان) نے کہا میں نے ہزیل بن

شرحبيل قال سئل ابو موسى عن ابنة وابنة ابن واخت فقال للابنة

شرحبیل سے سنا وہ کہتے تھے ابو موسیٰ اشعریؓ سے یہ مسئلہ پوچھا گیا اگر کوئی شخص مر جاوے اور ایک بیٹی ایک پوتی ایک بہن چھوڑ جاوے انہوں نے کہا بیٹی کو آدھا

النصف وللاخت النصف وات ابن مسعود فسيتابعني فسئل ابن

ملیگا آدھا بہن کو (پوتی محروم ہوگی) لیکن تو ایسا کر عبداللہ بن مسعودؓ کے پاس جا ان سے بھی پوچھ شاید وہ بھی ایسا ہی کہینگے وہ شخص گیا عبداللہ

مسعود واخبر بقول ابي موسى فقال لقد ضللت اذا وما انا من المهتدين

ابن مسعودؓ سے پوچھا اور ابو موسیٰ نے جو فتویٰ دیا تھا وہ بھی ان سے بیان کیا انہوں نے کہا میں اگر ایسا فتویٰ دوں تو گمراہ ہو چکا اور ٹھیک رستے سے بہک گیا

اقضي فيها بما قضى النبي صلى الله عليه وسلم للابنة النصف ولابنة ابن

میں تو اس مسئلہ میں وہی حکم دونگا جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا تھا یعنی بیٹی کو آدھا اور پوتی کو

السدس تكملة الثلثين وما بقي فللاخت فاتينا ابا موسى فاخبرناه

چھٹا حصہ تاکہ دو تہائیاں پوری ہو جائیں باقی بہن کا پوچھنے والا کہتا ہے پھر ہم عبداللہ بن مسعودؓ کے پاس سے لوٹ کر ابو موسیٰ کے پاس آئے ان سے بیان کیا

بقول ابن مسعود فقال لا تسألوني ما دام هذا الحبر فيكم باب ميراث

انہوں نے کہا جب تک یہ عالم (یعنی عبداللہ بن مسعودؓ) تم میں موجود ہیں مجھ سے کوئی مسئلہ نہ پوچھو باب باپ یا

الجد مع الاب والاخوة وقال ابو بكر وابن عباس وابن الزبير الجد اب

بھائیوں کے ہوتے ہوئے دادا کی میراث کا بیان اور ابو بکرؓ اور ابن عباسؓ اور ابن زبیرؓ نے کہا دادا باپ کی طرح ہے (یعنی جب باپ نہ ہو) اور

وقرا ابن عباس يا بني آدم واتبعت ملة آبائي ابراهيم واسحق ويعقوب

اور ابن عباسؓ نے یہ آیات سورۂ اعراف کی پڑھی یا بنی آدم اور (سورۂ یوسف کی) یہ آیت واتبعت ملۃ آبائی ابراہیم واسحق ویعقوب

ولم يذكر ان احدا خالف ابا بكر في زمانه واصحاب النبي صلى الله عليه وسلم

اور ابو بکر صدیقؓ نے اپنے خلافت میں دادا کو باپ کی طرح قرار دیا اور کسی صحابی نے خلاف نہیں کیا حالانکہ اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بہت صحابہ موجود تھے

مُتَوَافِرُونَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَرِثُنِي ابْنُ ابْنِي دُونَ إِخْوَتِي وَلَا أَرِثُ أَنَا ابْنَ

اجماع سکوتی ہو گیا) اور ابن عباس رضہ نے کہا میرا پوتا تو میرا وارث ہو اور بھائی محروم ہوں اور میں اپنے پوتے کا وارث نہ ہوں لیکن

ابْنِي وَيُذْكَرُ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَزَيْدٍ أَقَاوِيلُ مُخْتَلِفَةٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ

ہو سکتا ہے اور حضرت عمرؓ اور حضرت علیؓ اور ابن مسعودؓ اور زید بن ثابت سے اس باب میں مختلف اقوال منقول ہیں ہم سے سلیمان

بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

ابن حرب نے بیان کیا کہا ہم سے وہیب بن خالد نے انہوں نے عبداللہ بن طاؤس سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے عبداللہ بن عباسؓ سے انہوں نے آنحضرت

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَلِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ حَدَّثَنَا

صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا ذوی الفروض کو ان کے حصے دیدو پھر جو مال بچ رہے وہ اس نطفہ دار مرد کو ملیگا جو میت سے نزدیک رشتہ رکھتا ہو ہم سے

أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَمَّا

ابو معمر نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالوارث بن سعید نے کہا ہم سے ایوب سختیانی نے کہا انہوں نے عکرمہ سے انہوں نے ابن عباسؓ سے انہوں نے کہا

الَّذِي قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ خَلِيلًا

جس شخص کے حق میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا اگر میں اس امت کے لوگوں میں سے کسی کو جانی دوست بنانے والا ہوتا

لَاتَّخَذْتُهُ وَلٰكِنْ خُلَّةُ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ أَوْ قَالَ خَيْرٌ فَإِنَّهُ أَنْزَلَهُ أَبًا أَوْ

تو اسکو بناتا لیکن اسلام کی دوستی ہی افضل ہے یا بہتر ہے اس نے (یعنی ابوبکر صدیق رضہ نے) تو دادا کو باپ کی جگہ رکھا یا یوں کہا

قَالَ قَضَاهُ أَبًا

دادا کی نسبت یہ حکم دیا کہ وہ باپ کی طرح ہے

بَابُ مِيرَاثِ الزَّوْجِ مَعَ الْوَلَدِ وَغَيْرِهِ

باب اولاد کے ساتھ خاوند کو کیا ملیگا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

ہم سے محمد بن

يُوسُفَ عَنْ وَرْقَاءَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ

یوسف فریابی نے بیان کیا انہوں نے ورقا یشکری سے انہوں نے ابن ابی نجیح سے انہوں نے عطا بن ابی رباح سے انہوں نے ابن عباسؓ سے انہوں

الْمَالُ لِلْوَلَدِ وَكَانَتِ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ فَنَسَخَ اللهُ مِنْ ذٰلِكَ مَا أَحَبَّ فَجَعَلَ

کہا (اسلام کے شروع زمانہ میں) میت کا مال سب اسکی اولاد کو ملتا اور ماں باپ کے لیے جو میت وصیت کر جاتا وہ ملتا پھر اللہ نے جیسے اس کو منظور تھا

لِلذَّكَرِ مِثْلَ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ وَجَعَلَ لِلْأَبَوَيْنِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسَ وَ

اور مرد کو عورت کا دوہرا حصہ دلایا اور ماں باپ میں سے ہر ایک کو چھٹا حصہ اور

جَعَلَ لِلْمَرْأَةِ الثُّمُنَ وَالرُّبُعَ وَلِلزَّوْجِ الشَّطْرَ وَالرُّبُعَ

عورت کو آٹھواں یا چوتھا حصہ اور خاوند کو آدھا حصہ (اگر میت کی اولاد نہ ہو) یا چوتھا حصہ (اگر میت کی اولاد ہو)

بَابُ مِيرَاثِ الْمَرْأَةِ

باب جورو اور خاوند کو

وَالزَّوْجِ مَعَ الْوَلَدِ وَغَيْرِهِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ

اولاد وغیرہ کے ساتھ کیا ملیگا ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے انہوں نے ابن شہاب سے

ابن المسيب عن أبي هريرة أنه قال قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم في جنين

سعید بن مسیب نے انہوں نے ابوہریرہؓ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بنی لحیان کی

امرأة من بني لحيان سقط ميتا بغرة عبد أو أمة ثم إن المرأة التي قضى عليها

ایک عورت (ملیکہ بنت عویمر) کے پیٹ کا بچہ جو مرا ہوا گر گیا تھا اس میں یہ فیصلہ کیا کہ مارنے والی عورت ایک بردہ یعنی غلام یا لونڈی دے

بالغرة توفيت فقضى رسول الله صلى الله عليه وسلم بأن ميراثها لبنيها وزوجها

جس عورت کو بردہ دینے کا حکم دیا گیا تھا وہ مرگئی تو آپ نے اس کا ترکہ اس کے بیٹوں اور خاوند کو دلایا اور کنبے والوں کو

وأن العقل على عصبتها باب ميراث الأخوات مع البنات عصبة حدثنا

اور دیت ادا کرنے کا حکم اس کے کنبے والوں کو دیا تھا۔ باب بیٹیوں کے ساتھ بہنیں عصبہ ہو جاتی ہیں ہم سے

بشر بن خالد حدثنا محمد بن جعفر عن شعبة عن سليمان عن إبراهيم عن الأسود

بشر بن خالد نے بیان کیا کہا ہم سے محمد بن جعفر نے انہوں نے شعبہ بن حجاج سے انہوں نے سلیمان اعمش سے انہوں نے ابراہیم نخعی سے انہوں نے اسود بن یزید سے

قال قضى فينا معاذ بن جبل على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم النصف

انہوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں معاذ بن جبل رض نے ہم یمن والوں میں یہ حکم دیا آدھا ترکہ

للابنة والنصف للأخت ثم قال سليمان قضى فينا ولم يذكر على عهد

بیٹی کا اور آدھا بہن کا پھر سلیمان نے جو اس حدیث کو روایت کیا تو اتنا ہی کہا معاذ نے ہم یمن والوں میں یہ حکم دیا

رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثني عمرو بن عباس حدثنا عبد الرحمن

یہیں کہا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہم سے عمرو بن عباس نے بیان کیا کہا ہم سے عبد الرحمن بن مہدی نے

حدثنا سفيان عن أبي قيس عن هزيل قال عبد الله لأقضين فيها بقضاء

کہا ہم سے سفیان ثوری نے انہوں نے ابو قیس (عبد الرحمن بن ثروان) سے انہوں نے ہزیل بن شرحبیل سے انہوں نے کہا عبد اللہ بن مسعود نے

النبي صلى الله عليه وسلم للابنة النصف ولابنة الابن السدس وما بقي

میں تو اس مسئلہ میں وہی حکم دوں گا جو آنحضرت نے حکم دیا بیٹی کو آدھا حصہ ملے گا اور پوتی کو چھٹا حصہ اور جو بچے

فللأخت باب ميراث الأخوات والإخوة حدثنا عبد الله بن عثمان

بہن کو (وہ عصبہ ہوگی) باب بھائی بہنوں کو کیا ملے گا ہم سے عبد اللہ بن عثمان نے بیان کیا

أخبرنا عبد الله أخبرنا شعبة عن محمد بن المنكدر قال سمعت جابرا رض

کہا ہم کو عبد اللہ بن مبارک نے خبر دی کہا ہم کو شعبہ بن حجاج نے انہوں نے محمد بن منکدر سے انہوں نے کہا میں نے جابر بن عبد اللہ انصاری سے سنا

قال دخل علي النبي صلى الله عليه وسلم وأنا مريض فدعا بوضوء فتوضأ ثم نضح

انہوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم میری بیمار پرسی کے لیے تشریف لائے آپ نے وضو کا پانی منگوایا وضو کیا پھر وضو کا پانی

عَلَيَّ مِنْ وَضُوئِهِ فَأَفَقْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّمَا لِي أَخَوَاتٌ فَنَزَلَتْ آيَةُ

مجھ پر چھڑکا (میں بیہوش تھا پانی ڈالتے ہی) مجھ کو ہوش آگیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میری تو بہنیں ہیں اس وقت فرائض کی

الْفَرَائِضِ بَابٌ يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ إِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ

آیت اتری باب اللہ تعالیٰ کا (سورۂ نساء کے آخر میں) یہ فرمانا لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں کہدے اللہ تم کو کلالہ کے باب میں حکم دیتا ہے اگر کوئی شخص

لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ وَهُوَ يَرِثُهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ

مرجائے اسکی اولاد نہ ہو لیکن بہن ہو (سگی یا علاتی) تو اسکو آدھا ترکہ ملیگا اسی طرح یہ شخص اپنی بہن کا وارث ہوگا اگر بہن کا کوئی بیٹا نہ ہو

فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ مِمَّا تَرَكَ وَإِنْ كَانُوا إِخْوَةً رِجَالًا وَ

پھر اگر دو بہنیں ہوں تو وہ دو تہائی ترکے کی پائیں گی اگر بھائی بہن سب ملے جلے ہوں تو مرد کو دوہرا حصہ

نِسَاءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ أَنْ تَضِلُّوا وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

عورت کو اکہرا ملیگا اللہ تعالیٰ یہ حکم تم سے اس لیے بیان کیے دیتا ہے کہیں تم گمراہ نہ ہو جاؤ اور اللہ سب کچھ

عَلِيمٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ

جانتا ہے ہم سے عبید اللہ بن موسیٰ نے بیان کیا انہوں نے اسرائیل سے انہوں نے ابو اسحاق سے انہوں نے براء بن عازب سے

قَالَ آخِرُ آيَةٍ نَزَلَتْ خَاتِمَةُ سُورَةِ النِّسَاءِ يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِي

انہوں نے کہا اخیر آیت جو آنحضرت پر اتری وہ یہ ہے جو سورۂ نساء کے اخیر میں ہے یستفتونک قل اللہ یفتیکم فی

الْكَلَالَةِ بَابٌ ابْنَيْ عَمٍّ أَحَدُهُمَا أَخٌ لِلْأُمِّ وَالْآخَرُ زَوْجٌ وَقَالَ عَلِيٌّ لِلزَّوْجِ النِّصْفُ

الکلالۃ باب اگر کوئی عورت مرجائے اور اپنے دو چچازاد بھائی چھوڑ جائے ایک تو ان میں سے اسکا اخیافی بھائی ہو دوسرا اسکا خاوند ہو اور حضرت علی نے کہا خاوند کو آدھا

وَلِلْأَخِ مِنَ الْأُمِّ السُّدُسُ وَمَا بَقِيَ بَيْنَهُمَا نِصْفَانِ حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ أَخْبَرَنَا

اور اخیافی بھائی کو چھٹا حصہ (موجب فرض کے) پھر جو مال بچ رہیگا وہ دونوں میں برابر تقسیم ہوگا (کیونکہ دونوں عصبہ ہیں) ہم سے محمود نے

عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ

بیان کیا کہا ہم کو عبید اللہ بن موسیٰ نے خبر دی انہوں نے اسرائیل سے انہوں نے ابو حصین سے انہوں نے ابو صالح سے انہوں نے ابو ہریرہ سے انہوں نے کہا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَمَنْ مَاتَ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں مومنوں پر ان کی ذات سے زیادہ حق رکھتا ہوں پھر جو کوئی مومن مرجائے

وَتَرَكَ مَالًا فَمَالُهُ لِمَوَالِي الْعَصَبَةِ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا أَوْ ضَيَاعًا فَأَنَا وَلِيُّهُ

اور مال اسباب چھوڑ جائے تو وہ اسکے عصبہ وارثوں کو ملیگا اور جو شخص قرضداری یا عیال چھوڑ جائے تو میں اس کا ولی ہوں

فَلْأُدْعَى لَهُ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ رَوْحٍ

مجھ کو بلا لینا (میں اسکے قرض ادا اور عیال کا بندوبست کرونگا) ہم سے امیہ بن بسطام نے بیان کیا کہا ہم سے یزید بن زریع نے انہوں نے روح سے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاؤسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

انھوں نے عبد اللہ بن طاؤس سے انھوں نے اپنے والد سے انھوں نے ابن عباس رض سے انھوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے

وَسَلَّمَ قَالَ أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا تَرَكَتِ الْفَرَائِضُ فَلِأَوْلَى رَجُلٍ

آپ نے فرمایا ذوی الفروض کے حصے پہلے دیدو پھر جو مال بچ رہے وہ اس رشتہ دار مرد کا حق ہے جو میت کا سب سے زیادہ

ذَكَرٍ بَابُ ذَوِي الْأَرْحَامِ حَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي

نزدیک ہو باب ذوی الارحام (دور کے رشتہ دار) بیان میں مجھ سے اسحاق بن راہویہ نے بیان کیا کہا میں نے ابو اسامہ

أُسَامَةَ حَدَّثَكُمْ إِدْرِيسُ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

سے کہا تم سے ادریس بن یزید نے یہ حدیث بیان کی ہے کہا ہم سے طلحہ بن مصرف نے بیان کیا انھوں نے سعید بن جبیر سے انھوں نے ابن عباس رض سے انھوں نے

وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ وَالَّذِينَ عَاقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ قَالَ كَانَ الْمُهَاجِرُونَ حِينَ قَدِمُوا

کہا یہ آیت جو اتری والذین عقدت ایمانکم یہ ابتدائے اسلام کی ہے جب مہاجرین مدینہ میں آئے تھے (اور آپ نے ایک ایک مہاجر کو ایک ایک انصاری کا بھائی بنا دیا تھا)

الْمَدِينَةَ يَرِثُ الْأَنْصَارِيُّ الْمُهَاجِرِيَّ دُونَ ذَوِي رَحِمِهِ لِلْأُخُوَّةِ الَّتِي آخَى

تو انصاری کا وارث وہی مہاجر ہوتا اس کے دوسرے رشتہ دار وارث نہ ہوتے اس بھائی چارے کی وجہ سے

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ فَلَمَّا نَزَلَتْ جَعَلْنَا مَوَالِيَ قَالَ نَسَخَتْهَا وَالَّذِينَ

جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ان میں کرا دیا تھا اس کے بعد جب یہ آیت اتری ولکل جعلنا موالی مما ترک الوالدان والاقربون تو یہ آیت والذین

عَاقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ بَابُ مِيرَاثِ الْمُلَاعَنَةِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ

عقدت ایمانکم منسوخ ہو گئی ف باب لعان کرنے والی عورت اپنے بچے کی وارث ہوگی (لیکن اس کا خاوند اس بچے کا وارث نہ ہوگا) ہم سے یحییٰ بن قزعہ نے بیان کیا

حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض أَنَّ رَجُلًا لَاعَنَ امْرَأَتَهُ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ

کہا ہم سے امام مالک نے انھوں نے نافع سے انھوں نے عبد اللہ بن عمر رض سے ایک شخص (عویمر) نے اپنی عورت (خولہ بنت قیس) سے آنحضرت صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْتَفَى مِنْ وَلَدِهَا فَفَرَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا

علیہ وسلم کے زمانہ میں لعان کیا اور اس کے بچے کو کہا یہ میرا بچہ نہیں ہے آخر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دونوں میں جدائی کر دی

وَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالْمَرْأَةِ بَابُ الْوَلَدِ لِلْفِرَاشِ حُرَّةً كَانَتْ أَوْ أَمَةً حَدَّثَنَا

اور بچہ کو عورت سے ملا دیا ف باب بچہ اسی کا کہلائے گا جس کی جورو یا لونڈی کے پیٹ سے پیدا ہو (اور زنا کرنے والے پر پتھر پڑیں گے) ہم سے

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رض

عبد اللہ بن یوسف تنیسی نے بیان کیا کہا ہم کو امام مالک نے انھوں نے ابن شہاب سے انھوں نے عروہ بن زبیر سے انھوں نے حضرت عائشہ رض سے

قَالَتْ كَانَ عُتْبَةُ عَهِدَ إِلَى أَخِيهِ سَعْدٍ أَنَّ ابْنَ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ مِنِّي فَاقْبِضْهُ

انھوں نے کہا عتبہ بن ابی وقاص (جو مرتے لگے تو انھوں) نے اپنے بھائی سعد بن ابی وقاص کو وصیت کی کہ زمعہ بن قیس کی لونڈی (نام نامعلوم) کا لڑکا میرا

إِلَيْكَ فَلَمَّا كَانَ عَامُ الْفَتْحِ أَخَذَهُ سَعْدٌ فَقَالَ ابْنُ أَخِي عَهِدَ إِلَيَّ فِيهِ فَقَامَ
جس سال مکہ فتح ہوا سعد نے اس لڑکے (عبد الرحمن) کو لے لیا کہنے لگے یہ میرا بھتیجا ہے بھائی نے اسکے رکھنے کی مجھ کو وصیت کی تھی یہ حال دیکھ کر عبد

عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فَقَالَ أَخِي وَابْنُ وَلِيدَةِ أَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِهِ فَتَسَاوَقَا إِلَى النَّبِيِّ
ابن زمعہ کھڑے ہوئے کہنے لگے (واہ واہ) یہ تو میرا بھائی ہے میرے باپ کی لونڈی نے اسکو جنا ہے دونوں میں تکرار ہوگئی اور ایک دوسرے کو لیے ہوئے آنحضرت

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنُ أَخِي قَدْ كَانَ عَهِدَ إِلَيَّ فِيهِ
صلے اللہ علیہ وسلم پاس آئے سعد نے کہا یا رسول اللہ وہ میرا بھتیجا ہے میرا بھائی اسکے مقدمہ میں وصیت کر گیا ہے

فَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ أَخِي وَابْنُ وَلِيدَةِ أَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
عبد بن زمعہ نے کہا وہ میرا بھائی ہے میرے باپ کی لونڈی سے پیدا ہوا ہے آپ نے فرمایا

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ ثُمَّ
عبد بن زمعہ یہ بچہ تو لے لے بچہ اسی کا ہوتا ہے جس کی جورو یا لونڈی کے پیٹ سے پیدا ہوا اور زنا کرنے والے پر پتھر پڑے ہیں پھر

قَالَ لِسَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ احْتَجِبِي مِنْهُ لِمَا رَأَى مِنْ شَبَهِهِ بِعُتْبَةَ فَمَا رَآهَا حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ
اس کے آپنے سودہ بنت زمعہ سے (جو اس لڑکے کی بہن ہوتی تھیں) یہ فرمایا تو اس سے پردہ کر کیونکہ آپنے دیکھا کہ اس لڑکے کی صورت عتبہ بن ابی وقاص سے ملتی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ
ہم سے مسدد بن مسرہد نے بیان کیا کہا ہم سے یحییٰ بن سعید قطان نے انہوں نے شعبہ سے انہوں نے محمد بن زیاد سے انہوں نے ابو ہریرہ سے سنا

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِصَاحِبِ الْفِرَاشِ بَابُ الْوَلَاءِ
انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے آپنے فرمایا بچہ اسی کا ہے جس کی جورو یا لونڈی وہ بچہ جنے باب غلام لونڈی کا

لِمَنْ أَعْتَقَ وَمِيرَاثُ اللَّقِيطِ وَقَالَ عُمَرُ اللَّقِيطُ حُرٌّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ
ترکہ وہی لیگا جو اسکو آزاد کرے اور جو لڑکا رستے میں پڑا ہوا ملے اسکا وارث کون ہوگا اسکا بیان حضرت عمر نے کہا رستے میں جو لڑکا پڑا ملے وہ آزاد ہے ہم سے حفص بن عمر

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اشْتَرَيْتُ
کہا ہم سے شعبہ بن حجاج نے انہوں نے حکم بن عتیبہ سے انہوں نے ابراہیم نخعی سے انہوں نے اسود بن یزید سے انہوں نے حضرت عائشہ سے انہوں نے کہا میں نے

بَرِيرَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرِيهَا فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ وَأُهْدِيَ
بریرہ کو خریدنا چاہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اس کو خرید لے ولا تو اسی کو ملے گی جو آزاد کرے اور ایسا ہوا کہ

لَهَا شَاةٌ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ قَالَ الْحَكَمُ وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا
بریرہ پاس خیرات کی ایک بکری آئی آنحضرت نے فرمایا یہ بکری بریرہ کو خیرات ملی ہے ہم کو تحفہ ہے حکم بن عتیبہ نے کہا بریرہ کا خاوند آزاد تھا

وَقَوْلُ الْحَكَمِ مُرْسَلٌ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَأَيْتُهُ عَبْدًا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ
امام بخاری نے کہا حکم کا یہ قول مرسل ہے اور ابن عباس کہتے ہیں میں نے خود اسکو غلام دیکھا ہم سے اسمعیل بن

عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسمٰعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا مجھ سے امام مالک نے انھوں نے نافع سے انھوں نے ابن عمرؓ سے انھوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ إِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ بَابُ مِيرَاثِ السَّائِبَةِ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ

آپنے فرمایا ولا اسی کو ملیگی جو آزاد کرے ف۱ باب سائبہ کی میراث کس کو ملے گی ف۲ ہم سے قبیصہ

ابْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هُزَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ إِنَّ أَهْلَ

ابن عقبہ نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان ثوری نے انھوں نے ابو قیس (عبدالرحمٰن بن ثروان) سے انھوں نے ہزیل سے انھوں نے عبداللہ بن مسعودؓ سے کہا انھوں نے

الْإِسْلَامِ لَا يُسَيِّبُونَ وَإِنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا يُسَيِّبُونَ حَدَّثَنَا مُوسَى

کہا مسلمان تو سائبہ نہیں چھوڑتے البتہ جاہلیت کے مشرک لوگ سائبہ چھوڑا کرتے تھے ف۳ ہم سے موسیٰ بن اسمٰعیل نے بیان کیا

حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ أَنَّ عَائِشَةَ اشْتَرَتْ

کہا ہم سے ابوعوانہ (وضاح یشکری) نے انھوں نے منصور بن معتمر سے انھوں نے ابراہیم نخعی سے انھوں نے اسود بن یزید سے انھوں نے کہا حضرت عائشہؓ نے

بَرِيرَةَ لِتُعْتِقَهَا وَاشْتَرَطَ أَهْلُهَا وَلَاءَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي اشْتَرَيْتُ

بریرہ کو آزاد کرنے کے لیے خریدا اور بریرہ کے مالکوں نے یہ شرط کر لی کہ ولا ہم لینگے انھوں نے آنحضرتؐ سے عرض کیا یارسول اللہ میں نے بریرہ کو آزاد کرنے

بَرِيرَةَ لِأُعْتِقَهَا وَإِنَّ أَهْلَهَا يَشْتَرِطُونَ وَلَاءَهَا فَقَالَ أَعْتِقِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ

کے لیے خریدا اسکی اس کے مالک ولا کی شرط کرتے ہیں (کہ ولا وہ لینگے) آپنے فرمایا تو بریرہ کو مول لیکر آزاد کردے کیونکہ ولا تو اسی کو

لِمَنْ أَعْتَقَ أَوْ قَالَ أَعْطَى الثَّمَنَ قَالَ فَاشْتَرَتْهَا فَأَعْتَقَتْهَا قَالَ وَخُيِّرَتْ فَاخْتَارَتْ

ملے گی جو آزاد کرے یا یوں فرمایا قیمت دے اسود کہتے ہیں پھر حضرت عائشہؓ نے بریرہ کو خرید اور آزاد کردیا اسود کہتے ہیں بریرہ کو اختیار ملا ف۴

نَفْسَهَا وَقَالَتْ لَوْ أُعْطِيتُ كَذَا وَكَذَا مَا كُنْتُ مَعَهُ قَالَ الْأَسْوَدُ وَكَانَ زَوْجُهَا

خاوند کو چھوڑدینا اختیار کیا اور کہنے لگی اگر مجھ کو اتنی اتنی دولت بھی ملے جب بھی میں اسکے پاس رہونگی اسود نے کہا اسکا خاوند (مغیث)

حُرًّا قَوْلُ الْأَسْوَدِ مُنْقَطِعٌ وَقَوْلُ ابْنِ عَبَّاسٍ رَأَيْتُهُ عَبْدًا أَصَحُّ بَابُ إِثْمِ مَنْ

آزاد تھا امام بخاریؒ نے کہا اسود کا یہ قول منقطع ہے ف۵ اور ابن عباسؓ کا قول کہ میں نے اسکو انکھوں سے دیکھا وہ غلام تھا زیادہ صحیح ہے باب اُس غلام کا

تَبَرَّأَ مِنْ مَوَالِيهِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ

اصلی مالکوں کو چھوڑ کر دوسروں کو مالک بنائے (ان کے سوا اوروں سے موالاة کرے) ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے جریر بن عبدالحمید نے انھوں نے سلیمان اعمش سے انھوں نے

إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رض مَا عِنْدَنَا كِتَابٌ نَقْرَؤُهُ إِلَّا كِتَابُ

ابراہیم تیمی سے انھوں نے اپنے والد یزید بن شریک بن طارق تیمی سے انھوں نے کہا حضرت علیؓ نے کہا ہمارے پاس اللہ کی کتاب کے سوا اور کوئی کتاب نہیں ہے جسکو ہم پڑھیں

اللّٰهِ غَيْرَ هٰذِهِ الصَّحِيفَةِ قَالَ فَأَخْرَجَهَا فَإِذَا فِيهَا أَشْيَاءُ مِنَ الْجِرَاحَاتِ

سوا اس ایک ورق کے پھر اس کو نکالا دیکھا تو اس میں کئی باتیں لکھی ہیں زخموں کے احکام

واسنان الابل قال وفيها المدينة حرم ما بين عير الى ثور فمن احدث

اور اونٹوں کے نصاب ف۱ راوی نے کہا اس میں یہ بھی لکھا تھا کہ مدینہ طیبہ عیر سے لیکر ثور تک (یہ دونوں پہاڑ ہیں مدینہ میں) حرم ہے جو کوئی اس میں نئی

فيها حدثا او آوى محدثا فعليه لعنة الله والملائكة والناس اجمعين لا

بدعت نکالے یا بدعتی کو جگہ دے اس پر اللہ کی لعنت اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی قیامت

يقبل منه يوم القيامة صرف ولا عدل ومن والى قوما بغير اذن مواليه

کے دن نہ اسکا فرض قبول ہوگا نہ نفل اور جو غلام اپنے اصلی مالکوں کی اجازت بغیر دوسرے لوگوں سے موالات کرے

فعليه لعنة الله والملائكة والناس اجمعين لا يقبل منه يوم القيامة صرف

تو اس پر اللہ کی لعنت اور فرشتوں اور سب لوگوں کی قیامت کے دن نہ اسکا فرض قبول ہوگا اور نہ نفل

ولا عدل وذمة المسلمين واحدة يسعى بها ادناهم فمن اخفر مسلما فعليه

اور مسلمانوں کا ذمہ ایک ہے ادنی مسلمان امان دے سکتا ہے جس نے مسلمان کے عہد کو توڑا اس پر

لعنة الله والملائكة والناس اجمعين لا يقبل منه يوم القيامة صرف ولا

اللہ کی لعنت اور فرشتوں کی اور سب مسلمانوں کی قیامت کے دن نہ اس کا فرض قبول ہوگا اور نہ

عدل حدثنا ابو نعيم حدثنا سفيان عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر قال نهى النبي

نفل ہم سے ابو نعیم نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان ثوری نے انہوں نے عبداللہ بن دینار سے انہوں نے عبداللہ بن عمر سے انہوں نے کہا آنحضرت

صلى الله عليه وسلم عن بيع الولاء وعن هبته باب اذا اسلم على يديه

صلے اللہ علیہ وسلم نے ولا کی بیع اور ہبہ سے منع کیا ف۲ باب جب کوئی شخص کسی کے ہاتھ پر مسلمان ہو تو وہ

وكان الحسن لا يرى له ولاية وقال النبي صلى الله عليه وسلم الولاء لمن

اسکا وارث ہوتا ہے یا نہیں اور امام حسن بصری کہتے تھے وہ اسکا وارث نہیں ہوتا ف۳ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ولا اسی کو ملتی ہے جو آزاد کرے

اعتق ويذكر عن تميم الداري رفعه قال هو اولى الناس بمحياه و

اور تمیم داری سے منقول ہے انہوں نے مرفوعاً روایت کی کہ وہ زندگی اور موت دونوں حالتوں میں سب لوگوں سے

مماته واختلفوا في صحة هذا الخبر حدثنا قتيبة بن سعيد عن مالك

زیادہ اس پر حق رکھتا ہے ف۴ لیکن اس حدیث کی صحت میں اختلاف ہے ف۵ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا انہوں نے امام مالک سے

عن نافع عن ابن عمر ان عائشة ام المؤمنين ارادت ان تشتري جارية

انہوں نے نافع سے انہوں نے عبداللہ بن عمر سے کہ حضرت عائشہ ام المومنین نے ایک لونڈی کو خریدنے کا ارادہ کیا

تعتقها فقال اهلها نبيعكها على ان ولاءها لنا فذكرت لرسول الله

جسے آزاد کریں اس کے مالک کہنے لگے ہم تو اس شرط پر بیچتے ہیں کہ اسکی ولا ہم کو ملے انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَمْنَعُكِ ذٰلِكَ فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ حَدَّثَنَا
سے اس کا ذکر کیا آپ نے فرمایا تو ایسا کیے جانے سے آزاد کرنے سے مت رک (خرید کر کے آزاد کر دے) ولا تو اسی کو ملتی ہے جو آزاد کرے مجھ سے

مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ
محمد بن سلام (یا محمد بن یوسف بیکندی) نے بیان کیا کہا ہم کو جریر نے خبر دی انہوں نے منصور بن معتمر سے انہوں نے ابراہیم نخعی سے انہوں نے اسود بن یزید سے انہوں نے حضرت

اشْتَرَيْتُ بَرِيرَةَ فَاشْتَرَطَ أَهْلُهَا وَلَاءَهَا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ
میں نے بریرہ کو خرید اس کے مالکوں نے یہ شرط کی کہ ولاء ہم لیں گے میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اسکا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْتِقِيهَا فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْطَى الْوَرِقَ قَالَتْ فَأَعْتَقْتُهَا
ذکر کیا آپ نے فرمایا تو (خرید کر) آزاد کر دے ولاء تو اسی کو ملے گی جو چاندی دے (روپیہ اشرفی یعنی قیمت) حضرت عائشہ رضی کہتی ہیں میں نے آزاد کیا

قَالَتْ فَدَعَاهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَيَّرَهَا مِنْ زَوْجِهَا فَقَالَتْ
پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کو بلایا اور فرمایا اب تجھ کو اختیار ہے اپنے (اگلے خاوند کا نکاح قائم رکھ یا فسخ کر ڈال) بریرہ کہنے لگی

لَوْ أَعْطَانِي كَذَا وَكَذَا مَا بِتُّ عِنْدَهُ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا قَالَ وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا بَابُ مِيرَاثِ
اگر وہ مجھ کو اتنی اتنی دولت بھی دے تب بھی میں ایک رات اسکے پاس نہیں رہنے کی آخر اپنے خاوند سے الگ ہو گئی (اسود نے کہا) اسکا خاوند آزاد تھا باب عورتوں

النِّسَاءِ مِنَ الْوَلَاءِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ
کو بھی ولاء ملتی ہے ہم سے حفص بن عمر حوضی نے بیان کیا کہا ہم سے ہمام بن یحییٰ نے انہوں نے نافع سے انہوں نے

عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ أَرَادَتْ عَائِشَةُ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ فَقَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ
ابن عمر رضی سے انہوں نے کہا حضرت عائشہ رضی نے بریرہ کو خریدنا چاہا اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُمْ يَشْتَرِطُونَ الْوَلَاءَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرِيهَا
عرض کیا کہ اسکے مالک ولاء کی شرط کرتے ہیں (یعنی ولاء وہ لیں گے) آپ نے فرمایا تو خرید لے (اور آزاد کر دے)

فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ
ولاء تو اسی کو ملتی ہے جو غلام لونڈی کو آزاد کرے ہم سے محمد بن سلام نے بیان کیا کہا ہم کو وکیع نے خبر دی انہوں نے سفیان ثوری سے انہوں نے

مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى
منصور بن معتمر سے انہوں نے ابراہیم نخعی سے انہوں نے اسود سے انہوں نے حضرت عائشہ رضی سے انہوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْطَى الْوَرِقَ وَوَلِيَ النِّعْمَةَ بَابٌ مَوْلَى الْقَوْمِ
علیہ وسلم نے فرمایا ولاء اسی کو ملے گی جو چاندی دے اور احسان کرے (یعنی آزاد کرے) باب جو شخص کسی قوم کا غلام ہو

مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَابْنُ الْأُخْتِ مِنْهُمْ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا
آزاد کیا گیا وہ بھی اسی قوم میں شمار ہوگا اسی طرح کسی قوم کا بھانجا بھی اسی قوم میں داخل ہوگا ہم سے آدم بن ابی ایاس نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے کہا ہم سے

مُعٰوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ وَقَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

معاویہ بن قرۃ اور قتادہ سے انہوں نے انس بن مالک سے انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ اَنْفُسِهِمْ اَوْ كَمَا قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ

آپنے فرمایا ہر ایک قوم کا غلام جو آزاد کیا گیا ہو اسی قوم میں شمار ہوگا اسی طرح قوم کا بھانجا بھی اسی قوم میں داخل ہوگا ف ہم سے ابو الولید نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے

عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ اُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ اَوْ مِنْ اَنْفُسِهِمْ

انہوں نے انس بن مالک سے انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے آپنے فرمایا کسی قوم کا بھانجا یہی اسی قوم میں داخل ہوگا

بَابُ مِيْرَاثِ الْاَسِيْرِ قَالَ وَكَانَ شُرَيْحٌ يُوَرِّثُ الْاَسِيْرَ فِيْ اَيْدِي الْعَدُوِّ وَ

باب اگر کوئی وارث کافروں کے ہاتھ میں قید ہو گیا ہو تو اسکو ترکہ میں حصہ ملیگا یا نہیں۔ امام بخاری نے کہا شریح (کوفہ کے قاضی) قیدی کو ترکہ دلاتے

يَقُوْلُ هُوَ اَحْوَجُ اِلَيْهِ وَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اَجِزْ وَصِيَّةَ الْاَسِيْرِ وَعَتَاقَهُ وَمَا

کہتے تھے وہ تو اور زیادہ محتاج ہے اور عمر بن عبد العزیز نے کہا قیدی کی وصیت اور اس کی آزادی اس کے مال میں نافذ ہوگی

صَنَعَ فِيْ مَالِهِ مَا لَمْ يَتَغَيَّرْ عَنْ دِيْنِهِ فَاِنَّمَا هُوَ مَالُهُ يَصْنَعُ فِيْهِ مَا يَشَاءُ حَدَّثَنَا

جب تک وہ اپنے دین سے پھر نہ جائے کیونکہ مال اسی کا مال رہتا ہے (قید ہونے سے اسکی ملکیت جاتی نہیں رہتی) وہ اپنے مال میں جو تصرف چاہے کرسکتا ہے

اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ

ابو الولید نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے عدی بن ثابت انصاری سے انہوں نے ابو حازم سے انہوں نے ابوہریرہ سے انہوں نے آنحضرت

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا فَاِلَيْنَا بَابُ

صلے اللہ علیہ وسلم سے آپنے فرمایا جو شخص مال اسباب چھوڑ مرے وہ اسکے وارثوں کو ملیگا اور جو شخص بوجھ (قرضداری بال بچے) چھوڑ مرے اسکا بندوبست

لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ وَاِذَا اَسْلَمَ قَبْلَ اَنْ يُقْسَمَ الْمِيْرَاثُ فَلَا

مسلمان کافر کا وارث نہ ہوگا۔ کافر مسلمان کا اگر کوئی شخص میراث تقسیم ہونے سے پہلے مسلمان ہو جائے (اور جس وقت مورث مرا اس وقت کافر ہو) تو اسکو

مِيْرَاثَ لَهُ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ

میراث نہیں ملیگی ف ہم سے ابو عاصم نے بیان کیا انہوں نے ابن جریج سے انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے امام زین العابدین علی بن حسین سے

عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

انہوں نے عمرو بن عثمان سے انہوں نے اسامہ بن زید سے انہوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ بَابُ مِيْرَاثِ الْعَبْدِ النَّصْرَانِيِّ

مسلمان کافر کا وارث نہیں ہوگا اور نہ کافر مسلمان کا ف باب اگر کسی کا غلام نصرانی ہو یا مکاتب

وَمُكَاتَبِ النَّصْرَانِيِّ وَاِثْمِ مَنِ انْتَفٰى مِنْ وَلَدِهِ بَابُ مَنِ ادَّعٰى اَخًا اَوِ ابْنًا

نصرانی ہو وہ مر جائے تو اسکا مال اسکے مالک کو ملیگا (بطریق وراثت نہیں بلکہ بوجہ غلامی اور مملوکیت) اور جو شخص اپنے لڑکے کا انکار کرے اسکا گناہ

الخ حدثنا قتيبة بن سعيد حدثنا الليث عن ابن شهاب عن عروة

دعویٰ کرو والے ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا امام سے امام لیث بن سعد نے انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے عروہ سے

عن عائشة رض انها قالت اختصم سعد بن ابي وقاص وعبد بن زمعة في غلام

انہوں نے حضرت عائشہ رض سے انہوں نے کہا سعد بن ابی وقاص رض اور عبد بن زمعہ نے ایک بچہ (عبد الرحمن) میں جھگڑا کیا

فقال سعد هذا يا رسول الله ابن اخي عتبة بن ابي وقاص عهد الي انه ابنه

سعد کہنے لگے یا رسول اللہ میرے بھائی عتبہ بن ابی وقاص نے مرتے وقت مجھے وصیت کی تھی کہ یہ میرا بیٹا ہے

انظر الى شبهه وقال عبد بن زمعة هذا اخي يا رسول الله ولد على فراش ابي

آپ اسکی صورت دیکھیے عتبہ سے کیسی ملتی ہے اور عبد بن زمعہ کہنے لگے یا رسول اللہ یہ میرا بھائی ہے میرے باپ کی لونڈی نے اسکو جنا ہے

من وليدته فنظر رسول الله صلى الله عليه وسلم الى شبهه فرأى شبها بينا

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بچے کو دیکھا تو کھلی مشابہت عتبہ سے

بعتبة فقال هو لك يا عبد الولد للفراش وللعاهر الحجر واحتجبي منه يا

پائی لیکن آپ نے یہ حکم دیا عبد بن زمعہ بچہ اسی کا ہوتا ہے جس کی جورو یا لونڈی ہو اور حرامکار کے لیے پتھر ہیں باوجود اسکے ام المومنین

سودة بنت زمعة قالت فلم ير سودة قط باب من ادعى الى غير ابيه

سودہ بنت زمعہ سے فرمایا تم اس سے پردہ کرو اس بچے نے ساری عمر سودہ کو کبھی نہیں دیکھا **باب** جو شخص اپنے واقعی باپ کے سوا اور کسی کا بیٹا ہو

حدثنا مسدد حدثنا خالد هو ابن عبد الله حدثنا خالد عن ابي عثمن عن سعد

ہم سے مسدد نے بیان کیا کہا ہم سے خالد بن عبداللہ طحان نے کہا ہم سے خالد بن مہران حذاء نے انہوں نے ابو عثمان نہدی سے انہوں نے

قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول من ادعى الى غير ابيه وهو يعلم انه غير ابيه

سعد بن ابی وقاص رض سے انہوں نے کہا میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو کوئی اپنے اصلی باپ کے سوا اور کسی کو

فالجنة عليه حرام فذكرته لابي بكرة فقال وانا سمعته اذناي ووعاه

تو اس پر بہشت حرام ہوگی ابو عثمان نہدی نے کہا میں نے یہ حدیث ابوبکرہ صحابی سے بیان کی تو انہوں نے کہا میرے کانوں نے بھی یہ حدیث

قلبي من رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثنا اصبغ بن الفرج حدثنا ابن

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے سنی اور اسکو یاد رکھا ہم سے اصبغ بن فرج نے بیان کیا کہا ہمکو عبداللہ

وهب اخبرني عمرو عن جعفر بن ربيعة عن عراك عن ابي هريرة عن النبي

وہب نے خبر دی کہا مجھ کو عمرو بن حارث مصری نے انہوں نے جعفر بن ربیعہ سے انہوں نے عراک بن مالک سے انہوں نے ابوہریرہ رض سے انہوں نے آنحضرت

صلى الله عليه وسلم قال لا ترغبوا عن آبائكم فمن رغب عن ابيه فهو كفر

صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا تم اپنے باپ دادوں سے پھر مت جاؤ (دوسروں کو اپنا باپ نہ بناؤ) جو شخص اپنے باپ کو چھوڑ کر دوسرے کو باپ بنائے

بَابٌ إِذَا ادَّعَتِ الْمَرْأَةُ ابْنًا حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قَالَ

باب عورت کا دعوی کرنا کہ یہ میرا بچہ ہے ۔ ہم سے ابوالیمان نے بیان کیا کہا ہم کو شعیب نے خبر دی کہا

حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ہم سے ابوالزناد نے بیان کیا انھوں نے اعرج سے انھوں نے ابوہریرہؓ سے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتِ امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا ابْنَاهُمَا جَاءَ الذِّئْبُ فَذَهَبَ بِابْنِ إِحْدَاهُمَا

نے فرمایا (بنی اسرائیل میں) دو عورتیں تھیں (نام نامعلوم) ہر ایک کا ایک بچہ تھا اتنے میں بھیڑیا آیا اور ایک کا بچہ لے گیا

فَقَالَتْ لِصَاحِبَتِهَا إِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ وَقَالَتِ الْأُخْرَى إِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ

اب دونوں جھگڑنے لگیں ایک نے دوسری سے کہا تیرا بچہ لے گیا ۔ وہ کہنے لگی ۔ نہیں تیرا بچہ لے گیا

فَتَحَاكَمَتَا إِلَى دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى فَخَرَجَتَا عَلَى سُلَيْمَانَ

آخر دونوں حضرت داؤد پیغمبر پاس فیصلے کے لیے حاضر ہوئیں انھوں نے وہ بچہ بڑی عمر والی عورت کو دلا دیا پھر یہ دونوں نکلیں

ابْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَأَخْبَرَتَاهُ فَقَالَ ائْتُونِي بِالسِّكِّينِ أَشُقُّهُ بَيْنَهُمَا

(دوبارہ فیصلہ کرانے کے لیے) حضرت سلیمان پیغمبر پاس آئیں اور ان سے اپنا دعوی بیان کیا (اس وقت حضرت سلیمان کی عمر گیارہ برس کی تھی)

فَقَالَتِ الصُّغْرَى لَا تَفْعَلْ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ هُوَ ابْنُهَا فَقَضَى بِهِ لِلصُّغْرَى قَالَ

یہ سنکر کم عمر والی عورت بولی نہیں ایسا نہ کیجیے اللہ آپ پر رحم کرے یہ بچہ اسی عورت کا ہے یہ بڑی عمر والی کا آخر انھوں نے وہ بچہ کم عمر والی عورت کو دلا دیا

أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللّٰهِ إِنْ سَمِعْتُ بِالسِّكِّينِ قَطُّ إِلَّا يَوْمَئِذٍ وَمَا كُنَّا نَقُولُ إِلَّا الْمُدْيَةَ

ابوہریرہؓ راوی نے کہا میں نے چھری کے لیے سکین کا لفظ اسی حدیث میں سنا ۔ ہم لوگ چھری کو مدیہ کہا کرتے تھے

بَابُ الْقَائِفِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

باب قیافہ شناس کا بیان ۔ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے انھوں نے ابن شہاب سے

عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيَّ

انھوں نے عروہ سے انھوں نے حضرت عائشہؓ سے انھوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم میرے پاس خوش خوش

مَسْرُورًا تَبْرُقُ أَسَارِيرُ وَجْهِهِ فَقَالَ أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ مُجَزِّزًا نَظَرَ آنِفًا إِلَى زَيْدِ بْنِ

تشریف لائے خوشی سے آپ کی پیشانی کی بیٹھیں چمک رہی تھیں فرمایا تو نے دیکھا مجزز بن اعور نے ابھی (جو قیافہ شناس تھا) اسی زید بن

حَارِثَةَ وَأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ إِنَّ هٰذِهِ الْأَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ حَدَّثَنَا

حارثہ اور اسامہ بن زید کے قدموں کو دیکھ کر کہا یہ قدم تو ایک دوسرے سے نکلے ہیں (یعنی باپ بیٹوں کے ہیں) ۔ ہم سے

قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ

قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے انھوں نے زہری سے انھوں نے عروہ سے انھوں نے حضرت عائشہؓ سے انھوں نے کہا

عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ذَاتَ یَوْمٍ وَّھُوَ مَسْرُوْرٌ فَقَالَ یَا عَائِشَۃُ اَلَمْ تَرَیْ

ایسا ہوا ایک دن آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم خوشی خوشی میرے پاس تشریف لائے فرمانے لگے عائشہ تو نے دیکھا

اَنَّ مُجَزِّزَا الْمُدْلِجِیَّ دَخَلَ فَرَاٰی اُسَامَۃَ وَزَیْدًا وَّعَلَیْھِمَا قَطِیْفَۃٌ قَدْ غَطَّیَا

مجزز مدلجی یہاں آیا اس نے اسامہ اور زید کو دیکھا دونوں ایک چادر اوڑھے

رُءُوْسَھُمَا وَبَدَتْ اَقْدَامُھُمَا فَقَالَ اِنَّ ھٰذِہِ الْاَقْدَامَ بَعْضُھَا مِنْ بَعْضٍ

سر ڈھانپے تھے ان کے پاؤں کھلے ہوئے تھے تو کہنے لگا یہ پاؤں تو ایک دوسرے سے نکلے ہوئے معلوم ہوتے ہیں ف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان ہے رحم والا

کِتَابُ الْحُدُوْدِ وَمَا یُحْذَرُ مِنَ الْحُدُوْدِ

کتاب حدوں (سزاؤں) کے بیان میں اور حدی گناہوں کی وعید

بَابٌ لَا یُشْرَبُ الْخَمْرُ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ یُنْزَعُ مِنْهُ نُوْرُ الْاِیْمَانِ فِی الزِّنَا

باب زنا اور شراب خوری کے بیان میں ابن عباسؓ نے کہا زنا کرتے میں ایمان کا نور اٹھا لیا جاتا ہے (اسکو ابن ابی شیبہ نے کتاب الایمان میں نکالا)

حَدَّثَنِیْ یَحْیَی بْنُ بُکَیْرٍ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ عُقَیْلٍ عَنِ ابْنِ شِھَابٍ عَنْ اَبِیْ بَکْرِ

مجھ سے یحییٰ بن بکیر نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے انہوں نے عقیل سے انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے ابوبکر

بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَزْنِی

ابن عبدالرحمن بن حارث سے انہوں نے ابوہریرہؓ سے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زنا کرنے والا

الزَّانِیْ حِیْنَ یَزْنِیْ وَھُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا یَشْرَبُ الْخَمْرَ حِیْنَ یَشْرَبُ وَھُوَ مُؤْمِنٌ وَ

جب زنا کرتا ہے اسوقت وہ مومن نہیں ہوتا (یعنی کامل الایمان) اور شرابی جس وقت شراب پیتا ہے اسوقت وہ مومن نہیں ہوتا اور

لَا یَسْرِقُ حِیْنَ یَسْرِقُ وَھُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا یَنْتَھِبُ نُھْبَۃً یَرْفَعُ النَّاسُ اِلَیْہِ

چور جس وقت چوری کرتا ہے اسوقت وہ مومن نہیں ہوتا اور لٹیرا جب ایسی لوٹ کرتا ہے جسکو لوگ آنکھ اٹھا کر دیکھیں (اور اسکو

فِیْھَا اَبْصَارَھُمْ وَھُوَ مُؤْمِنٌ وَعَنِ ابْنِ شِھَابٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ وَاَبِیْ سَلَمَۃَ

روک نہ سکیں) تو وہ مومن نہیں ہوتا اور ابن شہاب نے سعید بن مسیب اور ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے دونوں نے

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِہٖ اِلَّا النُّھْبَۃَ بَابُ مَا جَاءَ

ابوہریرہؓ سے انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے ایسی ہی روایت کی ہے باب شراب

فِیْ ضَرْبِ شَارِبِ الْخَمْرِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ھِشَامٌ عَنْ قَتَادَۃَ عَنْ

پینے والے کی سزا کا بیان ہم سے حفص بن عمر حوضی نے بیان کیا کہا ہم سے ہشام دستوائی نے انہوں نے قتادہ بن عامہ اور انہوں نے

أنس أن النبي صلى الله عليه وسلم ح حدثنا آدم حدثنا شعبة حدثنا قتادة

انس سے انھوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے دوسری سند اور ہمسے آدم بن ابی ایاس نے بیان کیا کہا ہمسے شعبہ نے کہا ہمسے قتادہ نے

عن أنس بن مالك أن النبي صلى الله عليه وسلم ضرب في الخمر بالجريد والنعال

انھوں نے انس بن مالکؓ سے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے شراب میں جوتوں اور چھڑیوں سے مارا

وجلد أبو بكر أربعين باب من أمر بضرب الحد في البيت حدثنا قتيبة

اور ابوبکر صدیقؓ نے (اپنی خلافت میں) چالیس کوڑے لگائے باب گھر کے اندر حد مارنا ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا

حدثنا عبد الوهاب عن أيوب عن ابن أبي مليكة عن عقبة بن الحارث قال

کہا ہمسے عبدالوہاب ثقفی نے انھوں نے ایوب سختیانی سے انھوں نے ابن ابی ملیکہ سے انھوں نے عقبہ بن حارث سے انھوں نے کہا

جيء بالنعيمان أو بابن النعيمان شاربا فأمر النبي صلى الله عليه وسلم من كان في البيت أن

نعیمان یا نعیمان کا بیٹا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے لایا گیا اس نے شراب پی تھی (نشہ میں تھا) آنحضرتؐ نے گھر میں جو لوگ تھے

يضربوه قال فضربوه فكنت أنا فيمن ضربه بالنعال باب الضرب

ان کو حکم دیا اسکو حد مارو انھوں نے مارا عقبہ کہتے ہیں میں بھی ان لوگوں میں تھا جنھوں نے اسکو جوتوں سے مارا باب شراب میں

بالجريد والنعال حدثنا سليمان بن حرب حدثنا وهيب بن خالد عن

جوتے اور چھڑی سے مارنا ہم سے سلیمان بن حرب نے بیان کیا کہا ہم سے وہیب بن خالد نے انھوں نے

أيوب عن عبد الله بن أبي مليكة عن عقبة بن الحارث أن النبي صلى الله عليه

ایوب سے انھوں نے عبداللہ بن ابی ملیکہ سے انھوں نے عقبہ بن حارث سے انھوں نے کہا نعیمان یا نعیمان کا بیٹا

وسلم أتي بنعيمان أو بابن نعيمان وهو سكران فشق عليه وأمر من في

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پاس لایا گیا وہ نشے میں تھا آپ کو یہ امر سخت ناگوار گذرا اور

البيت أن يضربوه فضربوه بالجريد والنعال وكنت فيمن ضربه

جو لوگ اسوقت گھر میں تھے ان سے فرمایا اسکو مارو انھوں نے چھڑیوں جوتوں سے اسکو مارا عقبہ کہتا ہے میں بھی ان مارنے والوں

حدثنا مسلم حدثنا هشام حدثنا قتادة عن أنس قال جلد النبي

ہم سے مسلم بن ابراہیم نے بیان کیا کہا ہمسے ہشام دستوائی نے کہا ہم سے قتادہ نے انھوں نے انسؓ سے انھوں نے کہا آنحضرت

صلى الله عليه وسلم في الخمر بالجريد والنعال وجلد أبو بكر أربعين

صلے اللہ علیہ وسلم نے شراب میں چھڑی اور جوتے سے مارا اور ابوبکر صدیقؓ نے چالیس کوڑے لگائے

حدثنا قتيبة حدثنا أبو ضمرة أنس عن يزيد بن الهاد عن محمد بن

ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہمسے ابوضمرہ انس بن عیاض نے انھوں نے یزید بن ہاد نے انھوں نے محمد بن

ابراهيم عن أبي سلمة عن أبي هريرة رض أتي النبي صلى الله عليه وسلم برجل

ابراہیم سے انہوں نے ابو سلمہ سے انہوں نے ابوہریرہؓ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک شخص (نعیمان یا ابن نعیمان)

قد شرب قال اضربوه قال أبو هريرة فمنا الضارب بيده والضارب بنعله

اس نے شراب پیا تھا آپ نے (صحابہؓ سے) فرمایا اسکو حد لگاؤ ابوہریرہؓ کہتے ہیں آپ کا یہ ارشاد سنکر ہم میں کوئی تو اسکو ہاتھ سے مارا کسی نے جوتے سے

والضارب بثوبه فلما انصرف قال بعض القوم أخزاك الله قال لا تقولوا

کسی نے کپڑے سے جب وہ (مار کھا کر) لوٹ کر چلا تو بعضے لوگ (حضرت عمرؓ) کہنے لگے ارے اللہ تجھ کو ذلیل کرے آپ نے فرمایا ایسی بات کیوں کہتے ہو

هكذا لا تعينوا عليه الشيطان حدثنا عبد الله بن عبد الوهاب حدثنا

ہو ایسا نہ کہو اس کے مقابلہ میں شیطان کی مدد نہ کرو ف ہم سے عبداللہ بن عبدالوہاب نے بیان کیا کہا ہم سے

خالد بن الحارث حدثنا سفيان حدثنا أبو حصين سمعت عمير بن سعيد

خالد بن حارث نے کہا ہم سے سفیان ثوری نے کہا ہم سے ابوحصین (عثمان بن عاصم اسدی) نے میں نے عمیر بن سعید سے سنا

النخعي قال سمعت علي بن أبي طالب رض قال ما كنت لأقيم حدا على أحد

وہ کہتے تھے میں نے حضرت علیؓ سے سنا وہ کہتے تھے اگر میں کسی کو شرعی حد ماروں

فيموت فأجد في نفسي إلا صاحب الخمر فإنه لو مات وديته وذلك أن

اور وہ مر جائے تو مجھ کو کچھ تردد نہ ہوگا (مر گیا تو مر گیا) لیکن شراب پینے والے کو حد ماروں وہ مر جائے تو میں اسکی دیت دونگا اس لیے کہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يسنه حدثنا مكي بن إبراهيم عن الجعيد

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے شراب پینے کی کوئی حد مقرر نہیں کی ہم سے مکی بن ابراہیم نے بیان کیا انہوں نے جعید بن عبدالرحمن سے

عن يزيد بن خصيفة عن السائب بن يزيد قال كنا نؤتى بالشارب

انہوں نے یزید بن خصیفہ سے انہوں نے سائب بن یزید سے انہوں نے کہا آنحضرت

على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم وإمرة أبي بكر وصدرا من خلافة

صلے اللہ علیہ وسلم اور ابوبکرؓ اور عمرؓ کی شروع خلافت میں شراب پینے والا ہمارے سامنے لایا

عمر فنقوم إليه بأيدينا ونعالنا وأرديتنا حتى كان آخر إمرة عمر فجلد أربعين

جاتا تو ہم اٹھ کر ہاتھوں جوتوں چادروں سے اسکو مارتے یہاں تک کہ حضرت عمرؓ کی اخیر خلافت کا زمانہ ہوا اسوقت انہوں نے شرابی کو

حتى إذا عتوا وفسقوا جلد ثمانين باب ما يكره من لعن شارب الخمر

جب لوگوں نے شرارت شروع کی اور زیادہ شراب پینا شروع کیا تو انہوں نے اسی کوڑے لگائے باب شراب پینے والا اسلام سے باہر نہیں

وإنه ليس بخارج من الملة حدثنا يحيى بن بكير حدثني الليث قال حدثني

ہوگا۔ اس پر لعنت کرنا چاہیے ہم سے یحییٰ بن بکیر نے بیان کیا کہا مجھ سے لیث نے کہا مجھ سے

ف کیونکہ شیطان تو بنی آدم کا دشمن ہے وہ آدمی کو ذلیل کرنا چاہتا ہے جب ایسی بددعا کی تو ذلیل ہوا تو گویا شیطان کی مدد کی

خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ

خالد بن یزید نے انھوں نے سعید بن ابی ہلال سے انھوں نے زید بن اسلم سے انھوں نے اپنے والد سے انھوں نے حضرت عمرؓ

الْخَطَّابِ أَنَّ رَجُلًا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اسْمُهُ عَبْدَ اللهِ

سے ایک شخص تھا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں لوگ اسکو عبد اللہ

وَكَانَ يُلَقَّبُ حِمَارًا وَكَانَ يُضْحِكُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ النَّبِيُّ

حمار کہا کرتے ہے وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو ہنسایا کرتا تھا اور آنحضرت

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَلَدَهُ فِي الشَّرَابِ فَأُتِيَ بِهِ يَوْمًا فَأَمَرَ بِهِ فَجُلِدَ فَقَالَ رَجُلٌ

صلے اللہ علیہ وسلم نے اسکو شراب کی حد بھی لگائی تھی ایک بار ایسا ہوا لوگ اسکو لیکر آئے (اس نے شراب پیا تھا) آپ نے حکم دیا کوڑے مارے گئے

مِنَ الْقَوْمِ اللَّهُمَّ الْعَنْهُ مَا أَكْثَرَ مَا يُؤْتَى بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

(حضرت عمرؓ) بول اٹھے یا اللہ اس پر لعنت کر کسقدر کئی بار شراب کی علت میں آچکا ہے (بار بار پیے جاتا ہے) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

تَلْعَنُوهُ فَوَاللهِ مَا عَلِمْتُ إِنَّهُ يُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ

(ہائیں) اس پر لعنت مت کرو خدا کی قسم میں تو یہی جانتا ہوں کہ اللہ اور اسکے رسول سے محبت رکھتا ہے ہم سے علی بن عبد اللہ بن

جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ

جعفر نے بیان کیا کہا ہم سے انس بن عیاض نے کہا ہم سے عبد اللہ بن شداد بن ہاد نے انھوں نے محمد بن ابراہیم سے انھوں نے

أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَكْرَانَ فَأَمَرَ

ابو سلمہ بن عبد الرحمن سے انھوں نے ابو ہریرہؓ سے انھوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک متوالا لایا گیا آپ نے اسکو حد

بِضَرْبِهِ فَمِنَّا مَنْ يَضْرِبُهُ بِيَدِهِ وَمِنَّا مَنْ يَضْرِبُهُ بِنَعْلِهِ وَمِنَّا مَنْ يَضْرِبُهُ

مارنے کا حکم دیا (یا حد مارنے کے لیے اٹھے) ہم میں کوئی اسکو ہاتھ سے مارنے لگا کوئی اپنے جوتے سے کوئی اپنے کپڑے

بِثَوْبِهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ رَجُلٌ مَا لَهُ أَخْزَاهُ اللهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

سے جب وہ مار کھا کر لوٹا تو ایک شخص (حضرت عمرؓ) کہنے لگے کمبخت اسکو کیا ہو گیا ہے بار بار شراب پیتا ہے اللہ اسکو ذلیل کرے آنحضرت صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُونُوا عَوْنَ الشَّيْطَانِ عَلَى أَخِيكُمْ بَابُ السَّارِقِ حِينَ يَسْرِقُ

علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنے بھائی کے مقابلہ میں شیطان کی مدد مت کرو باب چور جب چوری کرتا ہے

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ

مجھ سے عمرو بن علی فلاس نے بیان کیا کہا ہم سے عبد اللہ بن داؤد نے کہا ہم سے فضیل بن غزوان نے

عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْنِي

انھوں نے عکرمہ سے انھوں نے ابن عباسؓ سے انھوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا زنا کرنے والا

الزَّانِي حِيْنَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ حِيْنَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ ٥

جب زنا کرتا ہے اس وقت مومن نہیں ہوتا اور چور جب چوری کرتا ہے اس وقت مومن نہیں ہوتا

بَابُ لَعْنِ السَّارِقِ إِذَا لَمْ يُسَمَّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا

باب چور پر مطلق بے نام لیے لعنت کرنا درست ہے ہم سے عمر بن حفص بن غیاث نے بیان کیا کہا ہم سے

أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

والد نے کہا ہم سے اعمش نے کہا میں نے ابو صالح سے سنا انہوں نے ابو ہریرہ رضہ سے انہوں نے آنحضرت صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ

علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ چور پر لعنت کرے (کمبخت) انڈا چراتا ہے تو اسکا ہاتھ کاٹا جاتا ہے رسی چراتا ہے

فَتُقْطَعُ يَدُهُ قَالَ الْأَعْمَشُ كَانُوْا يَرَوْنَ أَنَّهُ بَيْضُ الْحَدِيْدِ وَالْحَبْلُ كَانُوْا يَرَوْنَ

تو اسکا ہاتھ کاٹا جاتا ہے ف اعمش نے کہا لوگوں کا خیال تھا کہ انڈے سے لوہے کا خود مراد ہے اور رسی سے بھی وہی رسی مراد ہے

أَنَّهُ مِنْهَا مَا يَسْوَى دَرَاهِمَ بَابُ الْحُدُوْدُ كَفَّارَةٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ

جو کئی (یعنی کم از کم چار) درہم کے مساوی قیمت رکھتی ہو باب حد قائم ہونے سے گناہ کا کفارہ ہو جاتا ہے ہم سے محمد بن یوسف (فریابی) نے بیان کیا

حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ

کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے انہوں نے زہری سے انہوں نے ابو ادریس خولانی سے انہوں نے عبادہ بن

الصَّامِتِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسٍ فَقَالَ بَايِعُوْنِي عَلَى

صامت سے انہوں نے کہا ہم ایک مجلس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پاس بیٹھے ہوئے تھے اتنے میں آپ نے فرمایا مجھ سے ان باتوں پر بیعت کرو

أَنْ لَا تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوْا وَلَا تَزْنُوْا وَقَرَأَ هٰذِهِ الْآيَةَ كُلَّهَا فَمَنْ

اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرنا چوری نہ کرنا زنا نہ کرنا اور یہ آیت (سورہ ممتحنہ کی) پڑھی یا ایہا النبی اذا جاءک المومنات اخیر تک فرمایا پھر جو

وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَعُوْقِبَ بِهِ فَهُوَ

کوئی ان شرطوں کو پورا کرے اسکو تو اللہ پاس ثواب ملیگا اور جو کوئی ان گناہوں میں سے کسی گناہ میں پھنس جائے پھر اسکو (دنیا میں) سزا مل جائے (حد کھائے) تو وہ

كَفَّارَتُهُ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَسَتَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ إِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ وَإِنْ

اسکے گناہ کا کفارہ ہو جائیگی ف اور کوئی ان گناہوں میں کوئی گناہ کر بیٹھے لیکن اللہ (دنیا میں) اسکا قصور چھپائے رکھے تو (آخرت میں) اللہ کو اختیار ہے

شَاءَ عَذَّبَهُ بَابُ ظَهْرُ الْمُؤْمِنِ حِمًى إِلَّا فِي حَدٍّ أَوْ حَقٍّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ

چاہے اسکو عذاب کرے باب مسلمان کی پیٹھ محفوظ ہے مگر جب کوئی حد کا کام کرے تو اسکی پیٹھ پر مار لگا سکتے ہیں ہم سے محمد

بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ سَمِعْتُ

بن عبد اللہ نے بیان کیا کہا ہم سے عاصم بن علی نے کہا ہم سے عاصم بن محمد نے انہوں نے واقد بن محمد سے انہوں نے کہا

ابی قال عبد اللہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی حجۃ الوداع الا ای شہر

میں نے اپنے والد محمد بن زید بن عبداللہ بن عمر سے سنا کہا (میرے دادا) عبداللہ بن عمر نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں فرمایا تم جانتے

تعلمونہ اعظم حرمۃ قالوا الا شہرنا ہذا قال الا ای بلد تعلمونہ اعظم

ہو کون سا مہینہ بڑی حرمت (ادب) کا ہے انہوں نے عرض کیا یہی مہینہ ذی الحجہ کا پھر آپ نے فرمایا کون سا شہر بڑی حرمت کا ہے

حرمۃ قالوا الا بلدنا ہذا قال الا ای یوم تعلمونہ اعظم حرمۃ قالوا الا

لوگوں نے عرض کیا یہی شہر (مکہ معظمہ) پھر آپ نے فرمایا کون سا دن بڑی حرمت کا ہے لوگوں نے کہا یہی

یومنا ہذا قال فان اللہ تبارک وتعالی قد حرم دماءکم واموالکم واعراضکم

دن (یعنی یوم النحر) تب آپ نے فرمایا دیکھو اللہ تعالے نے تمہارے خون اور مال اور آبروئیں ایک دوسرے پر حرام کر دی ہیں

الا بحقہا کحرمۃ یومکم ہذا فی بلدکم ہذا فی شہرکم ہذا الا ہل بلغت ثلثا

مگر ہاں کسی حق کے بدل جیسے اس دن کی حرمت ہے اس شہر اس مہینے میں سن لو میں نے خدا کا حکم پہونچا دیا تین بار یہی فرمایا

کل ذلک یجیبونہ الا نعم قال ویحکم او ویلکم لا ترجعن بعدی کفارا یضرب

ہر بار لوگ جواب دیتے تھے بیشک آپ نے اللہ کا حکم پہونچا دیا پھر آپ نے فرمایا دیکھو سمجھو کہیں ایسا نہ کرنا میرے بعد ایک دوسرے کی گردنیں

بعضکم رقاب بعض باب اقامۃ الحدود والانتقام لحرمات اللہ حدثنا

مار کر کافر بن جاؤ باب حدوں کا قائم کرنا اور اللہ کی حرمت جو کوئی توڑے اس سے بدلہ لینا ہم سے

یحیی بن بکیر حدثنا اللیث عن عقیل عن ابن شہاب عن عروۃ عن عائشۃ رض

یحیے بن بکیر نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے انہوں نے عقیل سے انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے عروہ سے انہوں نے حضرت عائشہ

قالت ما خیر النبی صلی اللہ علیہ وسلم بین امرین الا اختار ایسرہما ما لم

سے انہوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو جب کبھی دو کاموں میں سے ایک کام کرنے کا اختیار دیا گیا تو آپ اسکو اختیار کرتے جو زیادہ آسان

یاثم فاذا کان الاثم کان ابعدہما منہ واللہ ما انتقم لنفسہ فی شیء یؤتی

ہوتا بشرطیکہ وہ گناہ نہ ہوتا اگر گناہ ہوتا تو سب لوگوں سے بڑھ کر اس سے دور رہتے اور خدا کی قسم آپ نے اپنی ذات کے لیے کبھی کسی سے بدلا نہیں لیا

الیہ قط حتی تنتہک حرمات اللہ فینتقم للہ باب اقامۃ الحدود علی الشریف

نہیں لیا البتہ اللہ کی حرمت کسی نے توڑی تو آپ اللہ کے لیے اس سے بدلہ لیتے باب اشراف اور کمزور ذات سب لوگوں پر برابر حد قائم کرنا یعنی

والوضیع حدثنا ابو الولید حدثنا اللیث عن ابن شہاب عن عروۃ عن

اشراف کو چھوڑ دینا) ہم سے ابوالولید نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے عروہ سے انہوں نے

عائشۃ ان اسامۃ کلم النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی امراۃ فقال انما ہلک من

حضرت عائشہ رض سے کہ اسامہ بن زید نے (جو آنحضرت کے بڑے چہیتے تھے) ایک عورت کی سفارش کی (تو) آپ نے فرمایا دیکھو تم سے پہلے جو

كَانَ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا يُقِيمُونَ الْحَدَّ عَلَى الْوَضِيعِ وَيَتْرُكُونَ الشَّرِيفَ وَالَّذِي نَفْسِي

گذری ہیں وہ اسی وجہ سے تو تباہ ہوئیں وہ کیا کرتے تھے کم ذات (غریب) آدمی پر تو (شرعی) حد قائم کرتے تھے اور شریف کو چھوڑ دیتے تھے قسم اُس پروردگار کی جسکے

بِيَدِهِ لَوْ فَاطِمَةُ فَعَلَتْ ذٰلِكَ لَقَطَعْتُ يَدَهَا بَابُ كَرَاهِيَةِ الشَّفَاعَةِ فِي الْحَدِّ إِذَا رُفِعَ

ہاتھ میں میری جان ہے اگر فاطمہؓ (میری بیٹی) بھی چوری کرے تو میں اُسکا ہاتھ کاٹ ڈالوں باب جب حدی مقدمہ حاکم تک پہنچ جائے تو پھر سفارش

إِلَى السُّلْطَانِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ

کرنا منع ہے ہم سے سعید بن سلیمان نے بیان کیا کہا ہمسے لیث بن سعد نے اُنھوں نے ابن شہاب سے اُنھوں نے

عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضـ أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّتْهُمُ الْمَرْأَةُ الْمَخْزُومِيَّةُ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوا

عروہ سے اُنھوں نے حضرت عائشہؓ سے کہ قریش کو مخزومی عورت کی وجہ سے بڑی فکر پیدا ہوئی (وہ چوری میں گرفتار ہوئی تھی) وہ کہنے لگے

مَنْ يُكَلِّمُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ إِلَّا أُسَامَةُ حِبُّ

مقدمہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے کون عرض کرے (تاکہ آپ اسکا ہاتھ نہ کاٹیں اور کوئی سزا دیں یا معاف کر دیں) لوگوں نے کہا بھلا کسی کی حرکت ہے

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَشْفَعُ

وہ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پیارے ہیں وہ کہہ سکتے ہیں خیر اسامہ نے اُس کے باب میں عرض کیا آپنے (غصے سے) فرمایا ارے تو اللہ کی حد

فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا ضَلَّ مَنْ قَبْلَكُمْ

میں سفارش کرتا ہے اُس کے بعد آپ کھڑے ہو کر خطبہ سنایا فرمایا لوگو تم سے پہلے اگلی اُمتیں یوں ہی تو گمراہ ہو گئیں وہ

أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ الضَّعِيفُ فِيهِمْ أَقَامُوا عَلَيْهِ

کیا کرتے جب کوئی شریف آدمی اُن میں چوری کرتا اُسکو تو چھوڑ دیتے اور جب کوئی غریب (بے وسیلہ) آدمی چوری کرتا اُس پر اللہ کی حد قائم

الْحَدَّ وَايْمُ اللّٰهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعَ مُحَمَّدٌ يَدَهَا بَابُ قَوْلِ اللّٰهِ

کرتے خدا کی قسم اگر فاطمہؓ محمدؐ کی بیٹی بھی چوری کرے تو محمدؐ اُسکا ہاتھ کاٹ ڈالیگا باب اللہ تعالیٰ کا (سورۃ

تَعَالَى وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا وَفِي كَمْ يُقْطَعُ وَقَطَعَ عَلِيٌّ مِنَ

مائدہ میں) فرمانا چور مرد اور چور عورت کے ہاتھ کاٹ ڈالو اس باب میں یہ بیان ہے کہ کتنی مالیت کے چرانے میں ہاتھ کاٹا جائیگا اور حضرت علیؓ نے

الْكَفِّ وَقَالَ قَتَادَةُ فِي امْرَأَةٍ سَرَقَتْ فَقُطِعَتْ شِمَالُهَا لَيْسَ إِلَّا ذٰلِكَ حَدَّثَنَا

چور کا ہاتھ پہونچے پر سے کٹوایا اور قتادہ نے کہا اگر کسی عورت نے چوری کی اور غلطی سے اسکا بایاں ہاتھ کاٹ ڈالا گیا تو بس اتنا ہی ہاتھ

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ

عبداللہ بن مسلمہ قعنبی نے بیان کیا کہا ہم سے ابراہیم بن سعد نے اُنھوں نے ابن شہاب سے اُنھوں نے عمرہ سے اُنھوں نے حضرت عائشہؓ سے

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُقْطَعُ الْيَدُ فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا تَابَعَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

اُنھوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چور کا ہاتھ ربع دینار کی مالیت چرانے میں کاٹا جائیگا یا اُس سے زیادہ مالیت میں ابراہیم بن سعد کے

ابْنُ خَالِدٍ وَابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ وَمَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ أَبِي

ابن خالد اور زہری کے بھتیجے اور معمر نے بھی زہری سے روایت کیا ہے ہم سے اسمٰعیل بن

أُوَيْسٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ

ابی اویس نے بیان کیا انہوں نے عبداللہ بن وہب سے انہوں نے یونس سے انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے عروہ اور عمرہ سے

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبُعِ دِينَارٍ

ان دونوں نے حضرت عائشہ رضہ سے انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا چور کا ہاتھ ربع دینار یا اس سے زیادہ کی مالیت چرانے میں

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ عَنْ يَحْيَى

ہم سے عمران بن میسرہ نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالوارث نے کہا ہم سے حسین معلم نے انہوں نے یحییٰ بن ابی کثیر سے

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَتْهُ أَنَّ

انہوں نے محمد بن عبدالرحمن انصاری سے انہوں نے عمرہ بنت عبدالرحمن سے ان سے حضرت

عَائِشَةَ رض حَدَّثَتْهُمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُقْطَعُ فِي رُبُعِ دِينَارٍ

عائشہ رضہ نے بیان کیا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چور کا ہاتھ چوتھائی دینار میں کاٹا جائیگا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ

ہم سے عثمان بن ابی شیبہ نے بیان کیا کہا ہم سے عبدہ بن سلیمان نے انہوں نے ہشام بن عروہ سے انہوں نے اپنے والد سے کہا

أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ يَدَ السَّارِقِ لَمْ تُقْطَعْ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا

کہا مجھ کو حضرت عائشہ رضہ نے خبر دی انہوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں چور کا ہاتھ نہیں کاٹا گیا مگر

فِي ثَمَنِ مِجَنٍّ حَجَفَةٍ أَوْ تُرْسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا

ڈھال کی قیمت میں ہم سے عثمان بن ابی شیبہ نے بیان کیا کہا ہم سے حمید بن عبدالرحمن نے کہا ہم سے

هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ

ہشام بن عروہ نے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے حضرت عائشہ رضہ سے یہی حدیث نقل کی ہم سے محمد بن مقاتل نے بیان کیا کہا ہم کو عبداللہ

أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ تَكُنْ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ

کہا ہم کو ہشام بن عروہ نے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے حضرت عائشہ رضہ سے انہوں نے کہا چور کا ہاتھ ڈھال جیسی کم قیمت چیز

فِي أَدْنَى مِنْ حَجَفَةٍ أَوْ تُرْسٍ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا ذُو ثَمَنٍ رَوَاهُ وَكِيعٌ وَابْنُ إِدْرِيسَ

میں نہیں کاٹا جاتا تھا یہ دونوں چیزیں قیمت دار ہیں وکیع اور عبداللہ بن ادریس نے

عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ مُرْسَلًا حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ مُوسٰى حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ

والد سے مرسلاً روایت کیا انہوں نے اپنے باپ عروہ سے مرسلاً روایت کی مجھ سے یوسف بن موسیٰ نے بیان کیا کہا ہم سے ابو اسامہ نے

قال هشام بن عروة اخبرنا عن ابيه عن عائشة رض قالت لم تقطع يد سارق على

کہ ہشام بن عروہ نے ہم کو اپنے والد سے خبر دی انہوں نے حضرت عائشہ رض سے انہوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم

عهد النبي صلى الله عليه وسلم في ادنى من ثمن المجن ترس او حجفة وكان

کے زمانہ میں چور کا ہاتھ ڈھال یا سپر سے کم قیمت میں نہیں کاٹا جاتا تھا ان میں سے

كل واحد منهما ذا ثمن حدثنا اسمعيل حدثني مالك بن انس عن نافع مولى

ہر ایک چیز قیمت دار تھی ہم سے اسمٰعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا مجھ سے امام مالک نے انہوں نے نافع سے

عبد الله بن عمر عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قطع في

انہوں نے ابن عمر رض سے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک سپر کے بدلے

مجن ثمنه ثلثة دراهم تابعه محمد بن اسحق وقال الليث حدثني نافع

چور کا ہاتھ کاٹا جس کی قیمت تین درم تھی امام مالک کے ساتھ اس حدیث کو محمد بن اسحاق نے بھی روایت کیا اور لیث بن سعد نے یوں کہا مجھ سے نافع نے

قيمته حدثنا موسى بن اسمعيل حدثنا جويرية عن نافع عن ابن عمر

قیمت ہے وٹ ہم سے موسیٰ بن اسمٰعیل نے بیان کیا کہا ہم سے جویریہ نے انہوں نے نافع سے انہوں نے ابن عمر رض سے

قال قطع النبي صلى الله عليه وسلم في مجن ثمنه ثلثة دراهم حدثنا

کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک سپر کی چوری میں ہاتھ کاٹا جس کی قیمت تین درم تھی ہم سے

مسدد حدثنا يحيى عن عبيد الله قال حدثني نافع عن عبد الله قال قطع النبي صلى الله عليه وسلم في

مسدد نے بیان کیا کہا ہم سے یحییٰ بن سعید قطان نے انہوں نے عبید اللہ سے کہا مجھ سے نافع نے بیان کیا انہوں نے عبد اللہ بن عمر رض سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

مجن ثمنه ثلثة دراهم حدثني ابراهيم بن المنذر حدثنا ابو ضمرة حدثنا

نے ایک ڈھال کی چوری میں ہاتھ کاٹا جس کی قیمت تین درم تھی مجھ سے ابراہیم بن منذر نے بیان کیا کہا ہم سے ابو ضمرہ (انس بن عیاض) نے کہا ہم سے

موسى بن عقبة عن نافع ان عبد الله بن عمر قال قطع النبي صلى

موسیٰ بن عقبہ نے انہوں نے نافع سے کہ عبد اللہ بن عمر رض نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے

الله عليه وسلم يد سارق في مجن ثمنه ثلثة دراهم حدثنا موسى بن

سپر کے چور کا ہاتھ کاٹا اس کی قیمت تین درم تھی ہم سے موسیٰ بن

اسمعيل حدثنا عبد الواحد حدثنا الاعمش قال سمعت ابا صالح قال

اسمٰعیل نے بیان کیا کہا ہم سے عبد الواحد نے کہا ہم سے اعمش نے کہا میں نے ابو صالح سے سنا کہا

سمعت ابا هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعن الله السارق

میں نے ابو ہریرہ رض سے انہوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالےٰ چور پر لعنت کرے

يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ بَابُ تَوْبَةِ السَّارِقِ

انڈا چراتا ہے تو اسکا ہاتھ کاٹا جاتا ہے رسی چراتا ہے تو اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے ف باب چور کی توبہ کا بیان

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

ہم سے اسمعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا ہم سے عبداللہ بن وہب نے انہوں نے یونس سے انہوں نے ابن شہاب سے

عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ يَدَ امْرَأَةٍ قَالَتْ عَائِشَةُ

انہوں نے عروہ سے انہوں نے حضرت عائشہ رض سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چور عورت (فاطمہ مخزومیہ) کا ہاتھ کٹوایا تھا

وَكَانَتْ تَأْتِي بَعْدَ ذَلِكَ فَأَرْفَعُ حَاجَتَهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَابَتْ

اس سزا کے بعد وہ عورت ہمارے پاس آیا کرتی تھی اسکو جو کام ہوتا وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کہہ دیتی غرض اس نے توبہ کی

وَحَسُنَتْ تَوْبَتُهَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ

اور خوب توبہ کی ف ہم سے عبداللہ بن محمد جعفی نے بیان کیا کہا ہم سے ہشام بن یوسف نے

أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رض قَالَ بَايَعْتُ

کہا ہم کو معمر نے خبر دی انہوں نے زہری سے انہوں نے ابوادریس خولانی سے انہوں نے عبادہ بن صامت سے انہوں نے کہا میں نے

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ فَقَالَ أُبَايِعُكُمْ عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللهِ شَيْئًا

اور کئی آدمیوں کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی آپ نے فرمایا میں تم سے ان باتوں پر بیعت لیتا ہوں اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا

وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ

اور چوری نہ کرنا اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا اپنی طرف سے کسی پر تہمت نہ اٹھانا

وَأَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصُونِي فِي مَعْرُوفٍ فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللهِ وَمَنْ أَصَابَ

اچھی بات میں میری نافرمانی نہ کرنا پھر جو کوئی ان شرطوں کو پورا کرے اس کا ثواب اللہ پر ہے اور جو کوئی ان میں کوئی

مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَأُخِذَ بِهِ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَطَهُورٌ وَمَنْ سَتَرَهُ اللهُ فَذَلِكَ

خطا کر بیٹھے پھر دنیا میں سزا پائے تو وہ اس کا کفارہ ہو جائے گی اسکو پاک کر دے گی اور اللہ تعالیٰ جس کی خطا چھپا لے تو

إِلَى اللهِ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ إِذَا تَابَ السَّارِقُ بَعْدَ

اللہ کا اختیار ہوگا چاہے اسکو عذاب کرے چاہے معاف کرے امام بخاری نے کہا چور ہاتھ کاٹے جانے کے بعد

مَا قُطِعَ يَدُهُ قُبِلَتْ شَهَادَتُهُ وَكُلُّ مَحْدُودٍ كَذَلِكَ إِذَا تَابَ قُبِلَتْ شَهَادَتُهُ

توبہ کرے تو اس کی گواہی قبول ہوگی اسی طرح ہر حد میں جب توبہ کرے تو اس کی گواہی قبول ہوگی

تَمَّ الْجُزْءُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُونَ وَيَتْلُوهُ الْجُزْءُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُونَ إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالَى

اللہ کے فضل سے ستائیسواں پارہ تمام ہوا اب اٹھائیسواں شروع ہوگا ان شاء اللہ تعالیٰ

فہرست پارہ بست و ہفتم تیسیر الباری ترجمہ و شرح اردو صحیح البخاری

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ

الحمد للہ کہ کتاب ہدایت نصاب مسائل حقہ شرعیہ کی چشمہ بخاری ہی ہے ہمراہ شرح فارسی مسمّٰی

تیسیر الباری

مطلب خیز ترجمہ

صحیح البخاری

از عمدہ اولاد حضرت زبدۃ العارفین مولانا مولوی حیدر زماں صاحب المخاطب بنواب وقار نواز جنگ بہادر سلمہ

در مطبع احمدی لاہور فرزند شیخ احمد کے طبع ہوا

از مندرجہ کارخانہ ہر ایک قسم کی کتاب بابت کفایت سے مل سکتی ہے۔ المشتہر خاکسار شیخ احمد اللہ شیخ محی الدین مرحوم مالک مطبع احمدی

فہرست مضامین پارہ بست و ششم تیسیر الباری اردو ترجمہ و شرح صحیح البخاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان ہے رحم والا

كتاب المحاربين من اهل الكفر والردة و

کتاب اُن کافروں اور مرتدوں کے احکام میں جو مسلمانوں سے لڑتے ہیں اور

قول الله تعالى انما جزاء الذين يحاربون الله ورسوله و

اللہ تعالیٰ نے سورۂ مائدہ میں) فرمایا اُن لوگوں کی سزا جو اللہ اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں اور

يسعون في الارض فسادا ان يقتلوا او يصلبوا او تقطع

ملک میں فساد کرنے کو دوڑتے ہیں یہی ہے کہ وہ قتل کیے جائیں یا سولی پر چڑھائے جائیں یا ان کے

ايديهم وارجلهم من خلاف او ينفوا من الارض حدثنا

ہاتھ پاؤں الٹے سیدھے کاٹے جائیں یا جلا وطن (یا قید) کیے جائیں ہم سے

علي بن عبد الله حدثنا الوليد بن مسلم حدثنا

علی بن عبداللہ مدینی نے بیان کیا کہا ہم سے ولید بن مسلم نے کہا ہم سے

الاوزاعي حدثني يحيى بن ابي كثير قال حدثني ابو

امام اوزاعی نے کہا مجھ سے یحییٰ بن ابی کثیر نے کہا مجھ سے ابو

قلابة الجرمي عن انس قال قدم على النبي صلى الله

قلابہ جرمی نے انہوں نے انس سے انہوں نے کہا ایسا ہوا عکل قبیلے کے چند آدمی آنحضرت صلی اللہ

كتاب المحاربين

عليه وسلم نفر من عكل فأسلموا فاجتووا المدينة فأمرهم أن يأتوا إبل

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئے اسلام قبول کیا پھر مدینہ کی ہوا انکو ناموافق آئی (پیٹ پھول گئے) آنحضرت نے (علاج کے طور پر) انکو حکم دیا تم

الصدقة فيشربوا من أبوالها وألبانها ففعلوا فصحوا فارتدوا وقتلوا رعاتها

زکوۃ کے اونٹوں میں (جو شہر کے باہر چرتے تھے) چلے جاؤ انکا دودھ موت پیو انہوں نے ایسا ہی کیا جب چنگے بھلے ہوئے تو اسلام سے پھر گئے اور چرواہوں کو

واستاقوا فبعث في آثارهم فأتي بهم فقطع أيديهم وأرجلهم وسمل أعينهم

اور اونٹ بھی ہنکا لے گئے آپ نے ان کے تعاقب میں سواروں کو بھیجا وہ گرفتار کر کے لائے آپ نے انکے ہاتھ اور پاؤں کٹوا دئیے انکی آنکھوں میں

ثم لم يحسمهم حتى ماتوا باب لم يحسم النبي صلى الله عليه وسلم المحاربين من

پھیریں پھر انکو ایسے ہی چھوڑ دیا یہاں تک کہ (تڑپ تڑپ کر) مر گئے باب آپ نے مرتد لڑنے والوں کے زخم داغے نہیں یہاں تک کہ وہ

أهل الردة حتى هلكوا حدثنا محمد بن الصلت أبو يعلى حدثنا الوليد

(جہنم رسید ہو کر) مر گئے ہم سے محمد بن صلت ابو یعلی نے بیان کیا کہا ہم سے ولید بن مسلم نے

حدثني الأوزاعي عن يحيى عن أبي قلابة عن أنس أن النبي صلى الله عليه

کہا مجھ سے اوزاعی نے انہوں نے یحیی بن ابی کثیر سے انہوں نے ابو قلابہ سے انہوں نے انس سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

وسلم قطع العرنيين ولم يحسمهم حتى ماتوا باب لم يسق المرتدون المحاربون

نے عرینہ کے لوگوں کو داغا نہیں یہاں تک کہ وہ (اسی طرح تڑپتے) مر گئے باب مرتد لڑنے والوں کو پانی بھی نہ دینا یہاں تک کہ پیاس سے

حتى ماتوا حدثنا موسى بن إسماعيل عن وهيب عن أيوب عن أبي قلابة

مر جائیں ہم سے موسی بن اسمعیل نے بیان کیا انہوں نے وہیب بن خالد سے انہوں نے ایوب سختیانی سے انہوں نے ابو قلابہ سے انہوں نے

عن أنس قال قدم رهط من عكل على النبي صلى الله عليه وسلم كانوا في الصفة

انس سے انہوں نے کہا عکل قبیلے کے کچھ لوگ (سنہ ۶ ہجری میں) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئے یہ لوگ مسجد کے سائبان میں ٹھہرے

فاجتووا المدينة فقالوا يا رسول الله أبغنا رسلا فقال ما أجد لكم إلا أن

انکو مدینہ کی ہوا ناموافق آئی وہ کہنے لگے یا رسول اللہ ہم کو دودھ منگوا دیجئے آپ نے فرمایا میں دودھ کہاں سے لاؤں البتہ

تلحقوا بإبل رسول الله صلى الله عليه وسلم فأتوها فشربوا من ألبانها و

یہ ہو سکتا ہے کہ تم رسول اللہ صاحب کے اونٹوں میں چلے جاؤ وہاں جتنا دودھ پیو خیر وہ اونٹوں میں چلے گئے اور دودھ اور موت پیتے رہے

أبوالها حتى صحوا وسمنوا وقتلوا الراعي واستاقوا الذود فأتى النبي

اچھے تندرست اور موٹے تازے ہو گئے (اس احسان کا بدلہ یہ کیا کہ) چرواہے کو جان سے مار ڈالا اور اونٹ بھی ہانک لے گئے ایک چلانے والا

صلى الله عليه وسلم الصريخ فبعث الطلب في آثارهم فما ترجل النهار حتى

نے آنکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دی آپ نے تلاش کرنے والے سواروں کو ان کے پیچھے روانہ کیا ابھی دن بھی چڑھا تھا کہ وہ سب

أُتِيَ بِهِمْ فَأَمَرَ بِمَسَامِيرَ فَأُحْمِيَتْ فَكَحَلَهُمْ وَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَمَا حَسَمَهُمْ ثُمَّ

گرفتار ہو کر آئے آپ نے حکم دیا سلائیاں گرم کی گئیں وہ ان کی آنکھوں میں پھرائی گئیں پھر ان کے ہاتھ اور پاؤں کٹوائے ان کو داغا نہیں

أُلْقُوا فِي الْحَرَّةِ يَسْتَسْقُونَ فَمَا سُقُوا حَتَّى مَاتُوا قَالَ أَبُو قِلَابَةَ سَرَقُوا وَقَتَلُوا وَ

(خون بہنے دیا) اس کے بعد مدینہ کی پتھریلی زمین میں ڈال دیے گئے (پیاس کے مارے) پانی مانگتے تھے لیکن کسی نے پانی نہ دیا یہاں تک کہ مر گئے ابو قلابہ (راوی)

حَارَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ بَابُ سَمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْيُنَ الْمُحَارِبِينَ

اللہ اور اس کے رسول سے لڑے تھے　باب　مرتد لڑنے والوں کی آنکھوں میں　سلائی پھروانا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ

ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا ہم سے حماد بن زید نے انہوں نے ایوب سے انہوں نے ابو قلابہ سے انہوں نے انس بن مالک

مَالِكٍ أَنَّ رَهْطًا مِنْ عُكْلٍ أَوْ قَالَ عُرَيْنَةَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ مِنْ عُكْلٍ قَدِمُوا

سے عکل یا عرینہ کے کچھ لوگ　میں سمجھتا ہوں　عکل کا لفظ کہا　مدینہ میں

الْمَدِينَةَ فَأَمَرَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلِقَاحٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَخْرُجُوا فَيَشْرَبُوا

آئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو چند دودھ والی اونٹنیاں دلوائیں اور فرمایا ان کو لیکر (جنگل میں) چلے جاؤ　ان کا دودھ

مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا فَشَرِبُوا حَتَّى إِذَا بَرِئُوا قَتَلُوا الرَّاعِيَ وَاسْتَاقُوا النَّعَمَ

موت پیو کیونکہ وہ بیمار ہو گئے تھے) انہوں نے ایسا ہی کیا دودھ موت پیتے رہے جب اچھے ہوئے تو چرواہے کو مار ڈالا اور اونٹ لے

فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُدْوَةً فَبَعَثَ الطَّلَبَ فِي إِثْرِهِمْ فَمَا ارْتَفَعَ النَّهَارُ

یہ خبر صبح سویرے آپ کو پہنچی آپ نے سواروں کو ان کے تعاقب میں روانہ کیا ابھی دن نہیں چڑھا تھا

حَتَّى جِيءَ بِهِمْ فَأَمَرَ بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ فَأُلْقُوا بِالْحَرَّةِ

کہ وہ سب گرفتار ہو کر آئے آپ نے حکم دیا ان کے ہاتھ پاؤں کاٹے گئے ان کی آنکھوں میں گرم سلائی پھیری گئی اور مدینہ کی پتھریلی زمین

يَسْتَسْقُونَ فَلَا يُسْقَوْنَ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ سَرَقُوا وَقَتَلُوا وَكَفَرُوا

میں ڈال دیے گئے پانی مانگتے تھے لیکن پانی نہیں دیا گیا یہاں تک کہ مر گئے) ابو قلابہ راوی نے کہا یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے چوری کی خون کیا

بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَحَارَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ بَابُ فَضْلِ مَنْ تَرَكَ الْفَوَاحِشَ

ایمان لانے کے بعد پھر کافر ہو گئے اور اللہ اور اس کے رسول سے لڑائی کی　باب　جو شخص بے حیائی کے کام (جیسے زنا اغلام وغیرہ) چھوڑ دے

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ

ہم سے محمد بن سلام نے بیان کیا کہا ہم کو عبداللہ بن مبارک نے خبر دی انہوں نے عبیداللہ بن عمر عمری سے انہوں نے خبیب بن عبدالرحمن

عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سے انہوں نے حفص بن عاصم سے انہوں نے ابو ہریرہ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ إِمَامٌ عَادِلٌ وَشَابٌّ
آپ نے فرمایا قیامت کے دن سات آدمیوں کو اللہ تعالیٰ اپنے سایہ (رحمت) میں رکھیگا جس دن اسکے سایہ کے سوا دوسرا کوئی سایہ نہ ہوگا ایک تو عادل

نَشَأَ فِي عِبَادَةِ اللّٰهِ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللّٰهَ فِي خَلَاءٍ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ وَرَجُلٌ قَلْبُهُ
جو جوانی کی امنگ سے اللہ کی عبادت میں مشغول رہا ہوگا ... بسر کرتا رہا اسی حال میں مرا) تیسرے اس شخص کو جس نے تنہائی (خلوت) میں اللہ کو یاد کیا اور

مُعَلَّقٌ فِي الْمَسْجِدِ وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللّٰهِ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ
جس کا دل مسجد میں لگا رہتا ہے ف پانچویں ان دو شخصوں کو جو محض خالص خدا کی رضامندی کے لیے آپس میں محبت رکھیں ف چھٹے اس مرد کو جس کو ایک

وَجَمَالٍ إِلَى نَفْسِهَا قَالَ إِنِّي أَخَافُ اللّٰهَ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا
عالی خاندان خوبصورت عورت (حرامکاری) کے لیے بلایا لیکن اس نے قبول نہ کیا کہنے لگا میں اللہ سے ڈرتا ہوں ساتویں اس شخص کو جس نے نفل صدقہ اتنا چھپا کر

حَتّٰى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا صَنَعَتْ يَمِينُهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ
دیا کہ بائیں ہاتھ کو بھی خود اپنے ہاتھ سے دیا اس کی خبر نہ ہوئی ہم سے محمد بن ابی بکر مقدمی نے بیان کیا کہا ہم کو عمر بن علی نے

عَلِيٍّ وَحَدَّثَنِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ
دوسری سند امام بخاری نے کہا اور مجھ سے خلیفہ بن خیاط نے بیان کیا کہا ہم کو عمر بن علی نے کہا ہم کو ابو حازم (سلمہ بن دینار) نے انہوں نے

السَّاعِدِيِّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَكَّلَ لِي مَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ وَمَا بَيْنَ
سہل بن سعد ساعدی سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ سے اپنی شرمگاہ اور اپنی زبان کا ضامن ہو جائے

لَحْيَيْهِ تَوَكَّلْتُ لَهُ بِالْجَنَّةِ بَابُ إِثْمِ الزُّنَاةِ وَقَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَلَا يَزْنُونَ وَلَا
تو میں اسکے لیے بہشت کا ضامن ہوتا ہوں ف باب زنا کرنیوالوں کا گناہ اور اللہ تعالیٰ نے (سورۂ فرقان میں) فرمایا اور زنا نہیں

تَقْرَبُوا الزِّنٰى إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ
کرتے اور (سورۂ بنی اسرائیل میں) فرمایا زنا کے پاس بھی نہ پھٹکو کیونکہ زنا بڑی بےحیائی اور بری چال چلنی ہے ہم کو داؤد بن شبیب نے بیان کیا

حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَنَسٌ قَالَ لَأُحَدِّثَنَّكُمْ حَدِيثًا لَا يُحَدِّثُكُمُوهُ
کہا ہم کو ہمام نے انہوں نے قتادہ سے کہا ہم کو انس نے خبر دی انہوں نے کہا میں تم سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں جو میرے بعد تم سے کوئی

أَحَدٌ بَعْدِي سَمِعْتُهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
بیان نہیں کرے گا ف میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے

وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ وَإِمَّا قَالَ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ
قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک یہ باتیں نہ ہولیں دین کا علم دنیا سے اٹھ جائے یا قیامت کی نشانیوں میں سے ہے

وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَظْهَرَ الزِّنٰى وَيَقِلَّ الرِّجَالُ وَيَكْثُرَ النِّسَاءُ حَتّٰى
اور جہالت پھیل جائے اور شراب کا استعمال بہت ہو اور زنا علانیہ ہو اور مرد کم ہوں اور عورتوں کی اتنی کثرت ہو کہ پچاس عورتوں کی

۵

يكون لخمسين امرأة القيم الواحد ۔ حدثنا محمد بن المثنى اخبرنا اسحق بن

جبر ایک مرد سنبھالے گا ف۱ ہم سے محمد بن مثنیٰ نے بیان کیا کہا ہمکو اسحاق بن یوسف نے خبر دی

يوسف اخبرنا الفضيل بن غزوان عن عكرمة عن ابن عباس رض قال قال

کہا ہمکو فضیل بن غزوان نے انہوں نے عکرمہ سے انہوں نے ابن عباس رض سے انہوں نے کہا آنحضرت

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يزني العبد حين يزني وهو مؤمن ولا

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زنا کرنے والا جب زنا کرتا ہے اس وقت وہ مومن نہیں ہوتا اور چور

يسرق حين يسرق وهو مؤمن ولا يشرب حين يشرب وهو مؤمن ولا

جس وقت چوری کرتا ہے اس وقت وہ مومن نہیں ہوتا اور شرابی جس وقت شراب پیتا ہے اس وقت وہ مومن نہیں ہوتا اور

يقتل وهو مؤمن قال عكرمة قلت لابن عباس كيف ينزع الايمان

قاتل جس وقت مسلمان کو قتل کرتا ہے اس وقت مومن نہیں ہوتا ف۲ عکرمہ نے کہا میں نے ابن عباس سے پوچھا ایمان کیسے الگ ہوجاتا ہے

منه قال هكذا وشبك بين اصابعه ثم اخرجها فان تاب عاد اليه هكذا

انہوں نے کہا اس طرح سے پہلا انگلیوں کو قینچی کیا پھر نکال لیں اور کہا اگر وہ توبہ کرتا ہے تو ایمان اس میں اس طرح لوٹ کر آجاتا ہے

وشبك بين اصابعه ۔ حدثنا آدم حدثنا شعبة عن الاعمش عن ذكوان

انگلیوں کو قینچی کیا ہم سے آدم بن ابی ایاس نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے اعمش سے انہوں نے ذکوان سے

عن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لا يزني الزاني حين يزني

انہوں نے ابوہریرہ رض سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زنا کرنے والا جب زنا کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا

وهو مؤمن ولا يسرق حين يسرق وهو مؤمن ولا يشرب حين يشربها و

اور چور جب چوری کرتا ہے اس وقت مومن نہیں ہوتا اور شرابی جب شراب پیتا ہے اس وقت مومن نہیں ہوتا

هو مؤمن والتوبة معروضة بعد ۔ حدثنا عمرو بن علي حدثنا يحيى

مگر ان سب آدمیوں کے لیے توبہ کا موقع باقی ہے ف۳ ہم سے عمرو بن علی فلاس نے بیان کیا کہا ہم سے یحییٰ بن سعید قطان نے

حدثنا سفين قال حدثني منصور وسليمان عن ابي وائل عن ابي

کہا ہم سے سفیان ثوری نے کہا مجھ سے منصور بن معتمر اور سلیمان اعمش دونوں نے انہوں نے ابو وائل سے انہوں نے ابو میسرہ سے

ميسرة عن عبد الله رض قال قلت يا رسول الله اي الذنب اعظم قال ان

انہوں نے عبداللہ بن مسعود رض سے انہوں نے کہا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اللہ کے نزدیک کون سا گناہ بڑا ہے آپ نے فرمایا

تجعل لله ندا وهو خلقك قلت ثم اي قال ان تقتل ولدك من اجل

یہ کہ تو اللہ کا برابر والا کسی اور کو ٹھہرائے حالانکہ تجھ کو اللہ ہی نے پیدا کیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ پھر کون سا آپ نے فرمایا

أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ أَنْ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ قَالَ
پھر یہ کہ تو اپنی اولاد کو اس ڈر سے مار ڈالے کہ ان کو کھلانا پلانا پڑیگا میں نے عرض کیا پھر کونسا گناہ آپ نے فرمایا اپنے ہمسایہ کی جورو سے زنا کرے

يَحْيَى وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي وَاصِلٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ
یحییٰ بن سعید قطان نے کہا اور ہم سے سفیان ثوری نے بیان کیا کہا مجھ سے واصل بن حیان نے انھوں نے ابو وائل سے انھوں نے عبداللہ بن مسعود

اللّٰهِ مِثْلَهُ قَالَ عَمْرٌو فَذَكَرْتُهُ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَكَانَ حَدَّثَنَا عَنْ سُفْيَانَ عَنِ
سے جیسے عرض کیا یا رسول اللہ پھر یہی حدیث نقل کی عمرو بن علی فلاس نے کہا میں نے یہ حدیث عبدالرحمٰن بن مہدی سے بیان کی عبدالرحمٰن نے

الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ وَوَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ قَالَ دَعْهُ دَعْهُ
اعمش اور منصور سے انھوں نے واصل سے انھوں نے ابو وائل سے انھوں نے ابو میسرہ سے تو انھوں نے کہا اس سند کو ف ۲ جانے ہی دو جانے ہی دو

بَابُ رَجْمِ الْمُحْصَنِ وَقَالَ الْحَسَنُ مَنْ زَنَى بِأُخْتِهِ حَدُّهُ حَدُّ الزَّانِي حَدَّثَنَا
باب محصن کو زنا کی حالت میں سنگسار کرنا ف ۳ اور امام حسن بصری نے کہا اگر کوئی شخص اپنی بہن سے زنا کرے تو اس پر زنا کی حد پڑیگی ف ۴

آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ
آدم بن ابی ایاس نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے کہا ہم سے سلمہ بن کہیل نے کہا میں نے شعبی سے سنا وہ حضرت علی رضہ سے نقل کرتے

عَلِيٍّ رضه حِينَ رَجَمَ الْمَرْأَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَالَ قَدْ رَجَمْتُهَا بِسُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ
تھے جب انھوں نے جمعہ کے دن ایک عورت (شراحہ ہمدانیہ) کو رجم کیا تو کہنے لگے میں نے اس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي إِسْحٰقُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ سَأَلْتُ
موافق رجم کیا ف ۵ مجھ سے اسحاق بن شاہین واسطی نے بیان کیا کہا ہم سے خالد بن عبداللہ طحان نے انھوں نے سلیمان شیبانی سے

عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى هَلْ رَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ
کہا میں نے عبداللہ بن ابی اوفیٰ سے پوچھا کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے (زنا میں) رجم کیا ہے انھوں نے کہا ہاں میں نے پوچھا سورۂ

قَبْلَ سُورَةِ النُّورِ أَمْ بَعْدُ قَالَ لَا أَدْرِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا
نور کے اترنے سے پہلے ف ۶ یا اس کے بعد انھوں نے کہا یہ مجھ کو معلوم نہیں ف ہم سے محمد بن مقاتل نے بیان کیا کہا ہم کو عبداللہ بن

عَبْدُ اللّٰهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ
مبارک نے خبر دی کہا ہم کو یونس نے انھوں نے ابن شہاب سے کہا مجھ سے ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن نے بیان کیا انھوں نے

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى
جابر بن عبداللہ انصاری سے ایک شخص اسلم قبیلے کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَهُ أَنَّهُ قَدْ زَنَى فَشَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ فَأَمَرَ
(ماعز نامی) اس نے بیان کیا کہ میں نے زنا کی اور چار بار زنا کا اقرار کیا (اپنے اوپر گواہی دی) تب آنحضرت

بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَ وَكَانَ قَدْ أُحْصِنَ بَابٌ لَا يُرْجَمُ الْمَجْنُونُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے اسکے رجم (سنگسار کرنے) کا حکم دیا وہ رجم کیا گیا وہ محصن تھا ف باب اگر دیوانہ یا دیوانی زنا کرے تو

وَالْمَجْنُونَةُ وَقَالَ عَلِيٌّ لِعُمَرَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الْقَلَمَ رُفِعَ عَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يُفِيقَ وَعَنِ

اسکو رجم نہ کرینگے ف اور حضرت علی نے حضرت عمر سے کہا کیا تمکو یہ معلوم نہیں کہ تین آدمی مرفوع القلم ہیں ایک تو دیوانہ جبتک سیانا نہ ہو

الصَّبِيِّ حَتَّى يُدْرِكَ وَعَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا

دوسرے بچہ جبتک جوان نہ ہو تیسرے سویا ہوا جب تک بیدار نہ ہو ف ہم سے یحییٰ بن بکیر نے بیان کیا کہا ہم سے امام

اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي

لیث بن سعد نے انہوں نے عقیل سے انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے ابوسلمہ اور سعید بن مسیب سے انہوں نے ابوہریرہ رض

هُرَيْرَةَ رض قَالَ أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ

سے انہوں نے کہا ایک شخص (ماعز بن مالک اسلمی) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اس وقت آپ مسجد میں تھے اس نے آپ کو آواز

فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ حَتَّى رَدَّدَ عَلَيْهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا

دی کہنے لگا یا رسول اللہ میں نے زنا کیا آپ نے اس کی طرف سے منہ پھیر لیا یہاں تک کہ چار بار اس نے یہی کہا جب

شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ دَعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبِكَ

چار بار اس نے اپنے اوپر گواہی دی (چار بار اقرار کیا) تو آپ نے اس کو اپنے پاس بلایا پوچھا کیا تجھ کو جنون ہے

جُنُونٌ قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ أَحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(تو دیوانہ ہے) وہ کہنے لگا نہیں (میں دیوانہ نہیں ہوں) آپ نے فرمایا کیا تو محصن ہے (تیرا نکاح ہو چکا ہے) اس نے کہا جی ہاں آپ نے صحابہ سے

اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ

فرمایا اس کو لیجاؤ سنگسار کرو ابن شہاب نے کہا مجھ سے اس شخص نے بیان کیا جس نے جابر بن عبداللہ سے سنا ہے (یعنی ابوسلمہ بن عبدالرحمن)

قَالَ فَكُنْتُ فِيمَنْ رَجَمَهُ فَرَجَمْنَاهُ بِالْمُصَلَّى فَلَمَّا أَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ هَرَبَ

کہ جابر نے کہا میں بھی ان لوگوں میں شریک تھا جنہوں نے اسکو رجم کیا ہم لوگوں نے عیدگاہ میں لیجاکر اسکو رجم کیا جب اسکو پتھروں کی

فَأَدْرَكْنَاهُ بِالْحَرَّةِ فَرَجَمْنَاهُ بَابٌ لِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا

مار لگی وہ بھاگ نکلا ہم نے اسکو حرہ کے میدان میں پکڑ پایا اور رجم کر ڈالا ف باب زنا کرنے والے کے لیے پتھروں کی سزا ہے ہم سے ابوالولید نے بیان کیا کہا

اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتِ اخْتَصَمَ سَعْدٌ وَابْنُ

ہم سے لیث بن سعد نے انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے عروہ سے انہوں نے حضرت عائشہ رض سے انہوں نے کہا سعد بن ابی وقاص اور عبد

زَمْعَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ

بن زمعہ نے (عبدالرحمن) ایک بچہ میں جھگڑا کیا ف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ کیا عبد بن زمعہ بچہ تو لے یہ بچہ اسی کو ملیگا جس

واحتجبي منه يا سودة زاد لنا قتيبة عن الليث وللعاهر الحجر حدثنا

سودہ تو اس بچے سے پردہ کر۔ امام بخاری نے کہا اس حدیث میں قتیبہ نے لیث سے اتنا اور زیادہ کیا ہے زنا کرنے والے کے لیے پتھر ہیں ہم سے

آدم حدثنا شعبة حدثنا محمد بن زياد قال سمعت ابا هريرة قال النبي

آدم بن ابی ایاس نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے کہا ہم سے محمد بن زیاد نے کہا میں نے ابوہریرہ رض سے سنا وہ کہتے تھے آنحضرت

صلى الله عليه وسلم الولد للفراش وللعاهر الحجر باب الرجم في

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بچہ اسی کو ملتا ہے جس کی جورو یا لونڈی سے وہ پیدا ہوا اور حرامکار کے لیے پتھر ہیں باب بلاط میں رجم کرنا

البلاط حدثنا محمد بن عثمان حدثنا خالد بن مخلد عن سليمان حدثني

ہم سے محمد بن عثمان نے بیان کیا کہا ہم سے خالد بن مخلد نے انہوں نے سلیمان بن بلال سے کہا مجھ سے

عبد الله بن دينار عن ابن عمر رض قال أتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بيهودي

عبداللہ بن دینار نے بیان کیا انہوں نے عبداللہ بن عمر رض سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک یہودی (زانی) اور

ويهودية قد احدثا جميعا فقال لهم ما تجدون في كتابكم قالوا ان احبارنا

اور ایک یہودن (زانیہ) لائے گئے انہوں نے بدکاری کی تھی آنحضرت نے یہودیوں سے پوچھا تم اپنی کتاب (توراۃ شریف) میں اس کی سزا کیا

احدثوا تحميم الوجه والتجبية قال عبد الله بن سلام ادعهم يا رسول الله

منہ کالا کرنا اور دم کی طرف منہ کرکے گدھے پر سوار کرنا اس کی سزا ہے عبداللہ بن سلام نے عرض کیا یا رسول اللہ توراۃ شریف تو ان سے

بالتوراة فاتي بها فوضع احدهم يده على اية الرجم وجعل يقرأ ما قبلها

منگوائیے (آپ نے منگوائی) وہ آئی ایک یہودی نے کیا رجم کی آیت پر اپنا ہاتھ رکھ دیا اور اس سے پہلے اور بعد کی آیتیں پڑھنے

وما بعدها فقال له ابن سلام ارفع يدك فاذا اية الرجم تحت يده فأمر

لگا عبداللہ بن سلام نے اس سے کہا ذرا اپنا ہاتھ تو اٹھا جب اس نے ہاتھ اٹھایا تو رجم کی آیت اس کے ہاتھ تلے نکلی آخر آنحضرت

بهما رسول الله صلى الله عليه وسلم فرجما قال ابن عمر فرجما عند البلاط

صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا وہ دونوں رجم کیے گئے عبداللہ بن عمر کہتے ہیں دونوں بلاط کے پاس رجم کیے گئے

فرأيت اليهودي اجنأ عليها باب الرجم بالمصلى حدثني محمود

اور میں نے دیکھا یہودی یہودن پر جھک گیا تھا باب عیدگاہ میں رجم کرنا مجھ سے محمود بن غیلان نے بیان

حدثنا عبد الرزاق اخبرنا معمر عن الزهري عن ابي سلمة عن جابر

کیا کہا ہم سے عبدالرزاق نے کہا ہم کو معمر نے خبر دی انہوں نے زہری سے انہوں نے ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے انہوں نے جابر بن عبداللہ

ان رجلا من اسلم جاء النبي صلى الله عليه وسلم فاعترف بالزنا فاعرض

سے ایک شخص اسلم قبیلے کا (ماعز بن مالک) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور زنا کا اقرار کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ

اُس کی طرف سو سر پھیر لیا یہاں تک کہ اس نے چار بار اپنے اوپر گواہی دی (چار بار زنا کا اقرار کیا) آپ نے اُس سے پوچھا کہیں

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِكَ جُنُونٌ قَالَ لَا قَالَ أَحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ بِالْمُصَلَّى

تو دیوانہ تو نہیں ہے وہ کہنے لگا نہیں پھر آپ نے پوچھا تیرا نکاح ہو چکا ہے کہنے لگا ہاں پھر آپ نے حکم دیا وہ رجم کیا گیا صحابہ کو حکم دیا عیدگاہ

فَلَمَّا أَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ فَرَّ فَأُدْرِكَ فَرُجِمَ حَتَّى مَاتَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں رجم کیا گیا جب پتھروں کی مار اسکو لگی تو بھاگ نکلا لیکن لوگوں نے پیچھا کر کے میدان میں اسکو پکڑ لیا اور وہاں مارا یہاں تک کہ مر گیا آنحضرت صلی اللہ علیہ

خَيْرًا وَصَلَّى عَلَيْهِ لَمْ يَقُلْ يُونُسُ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَصَلَّى عَلَيْهِ بَابُ

وسلم نے اس کی تعریف کی اور اس پر جنازہ کی نماز پڑھی یونس اور ابن جریج نے زہری سے فصلی علیہ کا لفظ نہیں کہا باب

مَنْ أَصَابَ ذَنْبًا دُونَ الْحَدِّ فَأَخْبَرَ الْإِمَامَ فَلَا عُقُوبَةَ عَلَيْهِ بَعْدَ التَّوْبَةِ إِذَا جَاءَ

اگر کسی نے حد سے کم درجہ کا کوئی گناہ کیا پھر امام سے مسئلہ پوچھنے آیا اسکو خبر کر دی تو توبہ کے بعد اسکو کوئی سزا نہ دیجائیگی

مُسْتَفْتِيًا قَالَ عَطَاءٌ لَمْ يُعَاقِبْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَلَمْ

عطاء بن ابی رباح نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو کوئی سزا نہیں دی اور ابن جریج نے کہا

يُعَاقِبِ الَّذِي جَامَعَ فِي رَمَضَانَ وَلَمْ يُعَاقِبْ عُمَرُ صَاحِبَ الظَّبْيِ وَفِيهِ عَنْ أَبِي

آنحضرت نے اسکو کوئی سزا نہیں دی جس نے رمضان میں دن کو جماع کیا تھا اور حضرت عمر نے اُس شخص کو جس نے [illegible] ہرن مارا تھا سزا نہیں دی

عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

ابو عثمان نہدی کی روایت ابن مسعودؓ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم کو لیث نے

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا وَقَعَ بِامْرَأَتِهِ فِي

انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے حمید بن عبدالرحمن سے انہوں نے ابوہریرہؓ سے انہوں نے کہا ایک شخص نے اپنی عورت سے صحبت کر لی

رَمَضَانَ فَاسْتَفْتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ تَجِدُ رَقَبَةً قَالَ

رمضان میں پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ پوچھا آپ نے فرمایا تجھ کو ایک بردہ مل سکتا ہے وہ کہنے لگا

لَا قَالَ هَلْ تَسْتَطِيعُ صِيَامَ شَهْرَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا وَ

نہیں آپ نے فرمایا اچھا دو مہینے روزے رکھ سکتا ہے وہ کہنے لگا نہیں فرمایا تو ساٹھ مسکینوں کو کھلا دے اور

قَالَ اللَّيْثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ

لیث بن سعد نے عمرو بن حارث سے روایت کی انہوں نے عبدالرحمن بن قاسم سے انہوں نے محمد بن جعفر بن

ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ

زبیر سے انہوں نے عباد بن عبداللہ بن زبیر سے انہوں نے حضرت عائشہ سے ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ احْتَرَقْتُ قَالَ مِمَّ ذَاكَ قَالَ وَقَعْتُ بِامْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ

مسجد میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا کہنے لگا میں تو دوزخ کی آگ میں جل چکا آپ نے فرمایا کیوں کیا ہوا کہنے لگا میں رمضان میں اپنی

قَالَ لَهُ تَصَدَّقْ قَالَ مَا عِنْدِي شَيْءٌ فَجَلَسَ وَأَتَاهُ إِنْسَانٌ يَسُوقُ حِمَارًا وَمَعَهُ

آپ نے فرمایا تو صدقہ دے کہنے لگا میرے پاس تو کچھ نہیں ہے پھر بیٹھ گیا اتنے میں ایک شخص (نام نامعلوم) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا ایک

طَعَامٌ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مَا أَدْرِي مَا هُوَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْنَ

اٹھ پر کھانا لدا تھا عبدالرحمٰن بن قاسم نے جو اس حدیث کا راوی ہے کہا معلوم نہیں اس پر کون سا کھانا لدا تھا خیر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

الْمُحْتَرِقُ فَقَالَ هَا أَنَا ذَا قَالَ خُذْ هَذَا فَتَصَدَّقْ بِهِ قَالَ عَلَى أَحْوَجَ مِنِّي مَا لِأَهْلِي

فرمایا وہ جو دوزخ میں جل چکا کہاں ہے اس نے عرض کیا میں حاضر ہوں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا چل یہ کھانا لے جا اور اسکو خیرات کر دے وہ

طَعَامٌ قَالَ فَكُلُوهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَدِيثُ الْأَوَّلُ أَبْيَنُ قَوْلُهُ أَطْعِمْ أَهْلَكَ

اسکو تو مجھ سے زیادہ محتاج ہو خیر گھر والوں پاس ... کہنا نہیں آپ نے فرمایا اچھا تم ہی لوگ کھا لو امام بخاری نے کہا پہلی حدیث زیادہ صاف ہے

بَابٌ إِذَا أَقَرَّ بِالْحَدِّ وَلَمْ يُبَيِّنْ هَلْ لِلْإِمَامِ أَنْ يَسْتُرَ عَلَيْهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ

باب اگر کوئی شخص امام کے سامنے گول مول بیان کرے کہ میں نے حدی جرم کیا ہے تو کیا امام کو یہ پردہ پوشی کر سکتا ہے مجھ سے عبدالقدوس

الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى

بن محمد نے بیان کیا کہا ہم سے عمرو بن عاصم کلابی نے کہا ہم سے ہمام بن یحییٰ نے

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضي الله عنه قَالَ كُنْتُ عِنْدَ

کہا ہم سے اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ نے انہوں نے انس بن مالک سے انہوں نے کہا میں آنحضرت

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ

صلی اللہ علیہ وسلم پاس بیٹھا ہوا تھا اتنے میں ایک شخص (ابوالیسر کعب بن عمرو) آپ پاس آیا کہنے لگا یا رسول اللہ میں نے حد کا ایک گناہ

عَلَيَّ قَالَ وَلَمْ يَسْأَلْهُ عَنْهُ قَالَ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

کیا ہے مجھ کو حد لگائیے آپ نے اس سے کچھ نہیں پوچھا (کونسا گناہ کیا ہے) اتنے میں نماز کا وقت آگیا اس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَامَ إِلَيْهِ الرَّجُلُ فَقَالَ يَا رَسُولَ

ساتھ نماز پڑھی جب آپ نماز پڑھ چکے تو پھر وہ شخص کھڑا ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ میں نے

اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْ فِيَّ كِتَابَ اللَّهِ قَالَ أَلَيْسَ قَدْ صَلَّيْتَ مَعَنَا قَالَ

ایک حدی گناہ کیا ہے اسکی کتاب اللہ کے موافق مجھ کو سزا دیجیے آپ نے فرمایا تو نے ہمارے ساتھ نماز پڑھی وہ کہنے لگا

نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ غَفَرَ لَكَ ذَنْبَكَ أَوْ قَالَ حَدَّكَ بَابٌ هَلْ يَقُولُ الْإِمَامُ

جی ہاں پڑھی تو سہی آپ نے فرمایا بس اللہ نے تیرے گناہ یا تیری سزا کو معاف کر دیا باب جو شخص زنا کا اقرار کرے

للمقر لعلك لمست أو غمزت حدثني عبد الله بن محمد الجعفي حدثنا

تو حاکم کا اُس سے یوں پوچھنا شاید تو نے مساس کیا ہوگا یا آنکھ سے اشارہ کیا ہوگا ف ہم سے عبداللہ بن محمد جعفی نے بیان کیا کہا ہم سے

وهب بن جرير حدثنا أبي قال سمعت يعلى بن حكيم عن عكرمة عن ابن

وہب بن جریر نے کہا ہم سے والد (جریر بن حازم) نے کہا میں نے یعلی بن حکیم سے سنا انہوں نے عکرمہ سے انہوں نے ابن عباس سے

عباس رض قال لما أتى ماعز بن مالك النبي صلى الله عليه وسلم قال له لعلك قبلت

انہوں نے کہا جب ماعز بن مالک اسلمی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئے اور انہوں نے زنا کا اقرار کیا تو آپ نے اُن کو پوچھا شاید تو نے بوسہ لیا

أو غمزت أو نظرت قال لا يا رسول الله قال أنكتها لا يكني قال فعند ذلك أمر

ہوگا یا مساس کیا ہوگا یا آنکھ سے دیکھا ہوگا انہوں نے کہا نہیں یا رسول اللہ آپ نے صاف صاف پوچھا کیا تو نے اُس سے دخول کیا انہوں نے کہا جی ہاں

برجمه باب سؤال الإمام المقر هل أحصنت حدثنا سعيد بن عفير

حکم دیا باب زنا کا اقرار کرنے والے سے یہ پوچھنا کیا تیرا نکاح ہو چکا ہے اور نکاح کے بعد صحبت کر چکا ہے ف ہم کو سعید بن عفیر

قال حدثني الليث حدثني عبد الرحمن بن خالد عن ابن شهاب عن ابن

نے بیان کیا کہا مجھ سے لیث بن سعد نے کہا مجھ سے عبدالرحمن بن خالد نے انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے سعید بن مسیب

المسيب وأبي سلمة أن أبا هريرة قال أتى رسول الله صلى الله عليه وسلم رجل

اور ابو سلمہ سے کہ ابوہریرہ نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تھے اتنے میں ایک شخص

من الناس وهو في المسجد فناداه يا رسول الله إني زنيت يريد نفسه فأعرض

پاس آیا اور پکار کر کہنے لگا یا رسول اللہ میں نے زنا کی ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس کی طرف سے

عنه النبي صلى الله عليه وسلم فتنحى لشق وجهه الذي أعرض قبله فقال يا

منہ پھیر لیا وہ اُس طرف سے آیا جدھر آپ نے منہ پھیر لیا تھا اور کہنے لگا یا رسول

رسول الله إني زنيت فأعرض عنه فجاء لشق وجه النبي صلى الله عليه وسلم

اللہ میں نے زنا کی آپ نے ادھر سے بھی منہ پھیر لیا پھر وہ ادھر سے آیا جدھر آپ نے منہ پھیرا تھا اور کہنے لگا یا رسول اللہ

الذي أعرض عنه فلما شهد على نفسه أربع شهادات دعاه النبي صلى

میں نے زنا کی جب چار بار اُس نے زنا کا اقرار کیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس کو پاس بلایا

الله عليه وسلم فقال أبك جنون قال لا يا رسول الله فقال أحصنت قال نعم

پوچھا تو دیوانہ تو نہیں ہے کہنے لگا نہیں یا رسول اللہ میں دیوانہ نہیں ہوں آپ نے پوچھا اچھا تیرا نکاح ہو چکا ہے کہنے لگا جی ہاں

يا رسول الله قال اذهبوا فارجموه قال ابن شهاب أخبرني من سمع جابرا

یا رسول اللہ اس وقت آپ نے صحابہ کو حکم دیا اس کو لیجاؤ اور رجم کرو ابن شہاب کہتے ہیں مجھ سے اس شخص نے بیان کیا جس نے جابر

قَالَ فَكُنْتُ فِيمَنْ رَجَمَهُ فَرَجَمْنَاهُ بِالْمُصَلَّى فَلَمَّا أَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ جَمَزَ حَتَّى

(دیکھے ابوسلمہ بن عبد الرحمن سے) جابر نے کہا میں بھی اُن لوگوں میں شریک تھا جنھوں نے اسکو رجم کیا ہم نے عیدگاہ میں لیجاکر اسکو رجم کیا جب پتھر

أَدْرَكْنَاهُ بِالْحَرَّةِ فَرَجَمْنَاهُ بَابُ الِاعْتِرَافِ بِالزِّنَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ

اور مدینہ کی پتھریلی زمین میں اسکو پکڑ پایا مارے پتھروں کے مار ڈالا ف باب زنا کا اقرار کرنا معتبر ہوگا ف۲ ہم سے علی بن عبد اللہ مدینی نے

اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنْ فِي الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ أَنَّهُ

بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے بیان کیا یہ حدیث ہم نے زہری کے منہ سے سنکر یاد رکھی کہا مجھکو عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ نے

سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ وَزَيْدَ بْنَ خَالِدٍ قَالَا كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ

نے خبر دی انہوں نے ابوہریرہ اور زید بن خالد سے سنا اُن دونوں نے کہا ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں ایک

رَجُلٌ فَقَالَ أَنْشُدُكَ اللَّهَ إِلَّا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ فَقَامَ خَصْمُهُ وَكَانَ

شخص (نام نامعلوم) کھڑا ہوا کہنے لگا یا رسول اللہ میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں آپ اللہ کی کتاب کے موافق ہمارا مقدمہ فیصل کر دیجیے یہ سنکر

أَفْقَهَ مِنْهُ فَقَالَ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَأْذَنْ لِي قَالَ قُلْ قَالَ إِنَّ ابْنِي

اسکا دشمن (یعنی دوسرا فریق) کھڑا ہوا وہ ذرا اُس سے زیادہ سمجھدار تھا کہنے لگا جی ہاں یا رسول اللہ ہمارا فیصلہ اللہ کی کتاب کے موافق

كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ ثُمَّ

بیٹا (نام نامعلوم) اس شخص (دوسرے فریق) کے پاس نوکر تھا اس نے کیا کیا اسکی جورو سے زنا کی ف۳ میں نے سو بکریاں اور ایک غلام دیکر اپنے بیٹے کو اس سے

سَأَلْتُ رِجَالًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ

اس سے چھڑا لیا اسکے بعد میں نے کئی عالموں سے ف۴ یہ مسئلہ پوچھا تو انہوں نے بیان کیا میرے بیٹے پر سو کوڑے پڑنا چاہییں اور ایک برس تک

وَعَلَى امْرَأَتِهِ الرَّجْمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ

وطن سے نکالا اور اسکی جورو پر رجم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سنکر فرمایا قسم اُس پروردگار کی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے میں تم دونوں کا

بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ جَلَّ ذِكْرُهُ الْمِائَةُ شَاةٍ وَالْخَادِمُ رَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ

فیصلہ اللہ کی کتاب کے موافق کروں گا سو بکریاں اور ایک غلام جو تو نے دیا ہے وہ سب پھیر لے (تیرا مال ہے) تیرے بیٹے پر سو کوڑے پڑینگے

وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَاغْدُ يَا أُنَيْسُ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا فَإِنْ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَغَدَا عَلَيْهَا

ایک برس تک پردیس میں رہنا ہوگا اور انیس (بن ضحاک) تو سویرے صبح کو اس دوسرے شخص کی جورو پاس جا اگر وہ زنا کا اقرار کرے تو اسکو

فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا قُلْتُ لِسُفْيَانَ لَمْ يَقُلْ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَقَالَ

پھر اس عورت نے اقرار کیا انیس نے اسکو رجم کیا علی بن مدینی کہتے ہیں میں نے سفیان بن عیینہ سے پوچھا جس شخص کا بیٹا تھا اس نے یوں نہیں کہا کہ ان عالموں نے

أَشُكُّ فِيهَا مِنَ الزُّهْرِيِّ فَرُبَّمَا قُلْتُهَا وَرُبَّمَا سَكَتُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ

مجھے بیان کیا کہ میرے بیٹے پر رجم ہے انہوں نے کہا مجھکو اس میں شک ہے کہ زہری کے منہ سے سنا ہے یا نہیں اسلئے میں نے کبھی اسکو بیان کیا کبھی نہیں

عَبْدُ اللّٰہِ حَدَّثَنَا سُفْیٰنُ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ

عبداللہ مدینی نے بیان کیا کہا ہمسے سفیان بن عیینہ نے انھوں نے زہری سے انھوں نے عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ سے انھوں نے ابن عباس سے انھوں نے کہا

لَقَدْ خَشِیْتُ اَنْ یَّطُوْلَ بِالنَّاسِ زَمَانٌ حَتّٰی یَقُوْلَ قَائِلٌ لَا نَجِدُ الرَّجْمَ فِیْ کِتَابِ

حضرت عمرؓ کہتے تھے میں ڈرتا ہوں کہیں بہت زمانہ گذر جائے اور لوگ یہ کہنے لگیں ہمکو تو اللہ کی کتاب (قرآن مجید) میں رجم کا حکم نہیں ملتا پھر

اللّٰہِ فَیَضِلُّوْا بِتَرْکِ فَرِیْضَۃٍ اَنْزَلَھَا اللّٰہُ اَلَا وَاِنَّ الرَّجْمَ حَقٌّ عَلٰی مَنْ زَنٰی وَقَدْ

اللہ نے جو حکم ٹھیرایا ہے اسکو چھوڑ کر گمراہ ہو جائیں دیکھو سن لو جو مسلمان محصن ہو کر زنا کرے اور رجم کا ثبوت (گواہوں سے) ثابت

اُحْصِنَ اِذَا قَامَتِ الْبَیِّنَۃُ اَوْ کَانَ الْحَمْلُ اَوِ الْاِعْتِرَافُ قَالَ سُفْیٰنُ کَذَا حَفِظْتُ

ہو جائیں یا عورت کا حمل موجود ہو یا زنا کرنے والا اقرار کرے تو اسکو رجم کرینگے سفیان نے کہا مجھے تو یہ حدیث اسی طرح

اَلَا وَقَدْ رَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَہٗ بَابُ رَجْمِ

یاد ہے سن لو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے زانی کو رجم کیا اور ہم نے بھی آپ کے بعد رجم کیا باب اگر کوئی عورت زنا سے

الْحُبْلٰی مِنَ الزِّنَا اِذَا اُحْصِنَتْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ حَدَّثَنِیْ

حاملہ پائی جائے اور وہ محصنہ ہو تو اسکو رجم کرینگے ف ہم سے عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی نے بیان کیا کہا مجھ سے

اِبْرٰھِیْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِھَابٍ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُتْبَۃَ

ابراہیم بن سعد نے انھوں نے صالح بن کیسان سے انھوں نے ابن شہاب سے انھوں نے عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود سے

بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ کُنْتُ اُقْرِئُ رِجَالًا مِّنَ الْمُھَاجِرِیْنَ مِنْھُمْ عَبْدُ

انھوں نے ابن عباسؓ سے انھوں نے کہا میں مہاجرین میں سے کئی شخصوں کو تعلیم دیا کرتا ف ان لوگوں میں عبدالرحمن بن عوف

الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ فَبَیْنَمَا اَنَا فِیْ مَنْزِلِہٖ بِمِنًی وَھُوَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِیْ اٰخِرِ

بھی تھے ایک روز ایسا ہوا اخیر حج جو حضرت عمرؓ نے کیا (۲۳ ہجری میں) اس میں

حَجَّۃٍ حَجَّھَا اِذْ رَجَعَ اِلَیَّ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ لَوْ رَاَیْتَ رَجُلًا اَتٰی اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ

میں منیٰ میں عبدالرحمن بن عوف کے مکان میں تھا وہ حضرت عمرؓ پاس گئے ہوئے تھے اتنے میں عبدالرحمن لوٹ کر میرے پاس آئے

الْیَوْمَ فَقَالَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ ھَلْ لَّکَ فِیْ فُلَانٍ یَقُوْلُ لَوْ قَدْ مَاتَ عُمَرُ لَقَدْ بَایَعْتُ فُلَانًا فَوَاللّٰہِ مَا کَانَتْ

کہنے لگے امیرالمومنین تم فلاں شخص سے بات سنو کہتا ہے ہوا اسکا نام معلوم نہیں ہوا وہ کہتا ہے اگر عمر مر جائے تو میں فلاں شخص (طلحہ) سے بیعت کر لونگا

بَیْعَۃُ اَبِیْ بَکْرٍ اِلَّا فَلْتَۃً فَتَمَّتْ فَغَضِبَ عُمَرُ ثُمَّ قَالَ اِنِّیْ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ لَقَائِمٌ الْعَشِیَّۃَ

سے بیعت کر لونگا کیونکہ قسم خدا کی ابوبکر صدیق سے جو بیعت ہوئی تھی وہ یکایک ہو گئی یہ سنکر حضرت عمر بہت غصہ ہوئے کہا

فِی النَّاسِ فَمُحَذِّرُھُمْ ھٰٓؤُلَآءِ الَّذِیْنَ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّغْصِبُوْھُمْ اُمُوْرَھُمْ قَالَ

کو لوگوں میں کھڑا ہو کر خطبہ دونگا اور ان لوگوں سے جو دوسروں کا حق زبردستی دبا کر معاملات کرنا چاہتے ہیں ڈراؤنگا

عبد الرحمن فقلت يا أمير المؤمنين لا تفعل فإن الموسم يجمع رعاع الناس

امیرالمومنین (اس وقت) ایسا نہ کیجیے (اس موقع پر یہ بیان نہ کیجیے) کیونکہ حج کا موسم ہے یہاں ہر قسم کے کم ظرف جاہل لوگ جمع ہیں آپ جب

وغوغاءهم فإنهم هم الذين يغلبون على قربك حين تقوم في الناس وأنا أخشى

خطبہ سنانے کھڑے ہوں گے تو آپ کے پاس (قریب قریب) اسی قسم کے لوگ اکٹھا ہو جائیں گے میں ڈرتا ہوں آپ جو بات فرمائیں

أن تقوم فتقول مقالة يطيرها عنك كل مطير وأن لا يعوها وأن لا

اس کا مطلب معلوم نہیں یہ لوگ کیا کریں اور مطلب نہ سمجھ کر اس کو کہاں سے کہاں اڑا دیں اس لیے

يضعوها على مواضعها فأمهل حتى تقدم المدينة فإنها دار الهجرة و

مناسب یہی ہے کہ آپ ٹھہر جائیں جب مدینہ پہنچیں جو ہجرت اور سنت کا مقام ہے وہاں

السنة فتخلص بأهل الفقه وأشراف الناس فتقول ما قلت متمكنا فيعي

وہاں آپ کو سمجھدار اور شریف لوگوں سے سابقہ پڑے گا اطمینان سے آپ جو چاہیں سو فرما سکتے

أهل العلم مقالتك ويضعونها على مواضعها فقال عمر أما والله إن شاء

ہیں وہ لوگ علم والے ہیں آپ کی گفتگو دل میں رکھیں گے اور صحیح مطلب سے وہی بیان کریں گے حضرت عمر نے کہا اچھا خدا کی قسم میں

الله لأقومن بذلك أول مقام أقومه بالمدينة قال ابن عباس فقدمنا

مدینہ پہنچ کر پہلے پہل جو خطبہ سناؤں گا اس میں یہی بیان کروں گا ابن عباس کہتے ہیں پھر ہم لوگ مدینہ میں

المدينة في عقب ذي الحجة فلما كان يوم الجمعة عجلنا الرواح حين زاغت

اس وقت آئے جب ذی الحجہ کا مہینہ اخیر ہو گیا تھا (صرف چند روز باقی تھے) جمعہ کے دن ہم سویرے سورج ڈھلتے ہی نماز کے لیے چلے

الشمس حتى أجد سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل جالسا إلى ركن المنبر

مسجد میں پہنچ کر دیکھا تو سعید بن زید بن عمرو بن نفیل (جو عشرہ مبشرہ میں اور حضرت عمر کے رشتہ دار تھے) منبر کے پاس بیٹھے ہیں

فجلست حوله تمس ركبتي ركبته فلم أنشب أن خرج عمر بن الخطاب فلما

میں بھی ان کے پاس بیٹھ گیا میرا گھٹنا ان کے گھٹنے سے لگ رہا تھا تھوڑی دیر نہیں گذری تھی کہ حضرت عمر برآمد ہوئے

رأيته مقبلا قلت لسعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل ليقولن العشية مقالة

جب میں نے ان کو آتے دیکھا تو سعید بن زید سے کہا آج حضرت عمر ایسی باتیں کہیں گے جو انہوں نے خلافت

لم يقلها منذ استخلف فأنكر علي وقال ما عسيت أن يقول ما لم يقل قبله

کے وقت سے اب تک نہیں کہیں انہوں نے اس کو نہ مانا اور کہنے لگے مجھ کو تو یہ امید نہیں ہے کہ وہ ایسی باتیں کہیں جو اس سے پہلے

فجلس عمر على المنبر فلما سكت المؤذنون قام فأثنى على الله بما هو أهله

خیر حضرت عمر منبر پر بیٹھے جب اذان دینے والے (اذان دے کر) خاموش ہوئے تو وہ کھڑے ہوئے پہلے اس کی تعریف جیسی چاہیے ویسی کی

ثم قال أما بعد فإني قائل لكم مقالة قد قدر لي أن أقولها لا أدري لعلها

پھر کہنے لگے اما بعد میں تم سے ایک بات کہتا ہوں جس کا کہنا میری تقدیر میں لکھا تھا مجھ کو معلوم نہیں شاید یہ گفتگو میری آخری گفتگو

بين يدي أجلي فمن عقلها ووعاها فليحدث بها حيث انتهت به راحلته

موت کے قریب کی ہو پھر جو کوئی اس بات کو سمجھے اور یاد رکھے اس کو لازم ہے کہ جہاں تک اس کی اونٹنی پہنچے اس بات کو مشہور کرے

ومن خشي أن لا يعقلها فلا أحل لأحد أن يكذب علي إن الله بعث محمدا صلى

اور جو کوئی نہ سمجھے تو میں کسی کے لیے یہ درست نہیں جانتا کہ مجھ پر جھوٹ باندھے دیکھو اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو سچا

الله عليه وسلم بالحق وأنزل عليه الكتاب فكان مما أنزل الله آية الرجم فقرأناها

پیغمبر بنا کر بھیجا آپ پر قرآن اتارا اسی قرآن میں رجم کی آیت بھی اللہ نے اتاری ہم نے اس کو پڑھا

وعقلناها ووعيناها رجم رسول الله صلى الله عليه وسلم ورجمنا بعده فأخشى إن

اس کا مطلب سمجھا اس کو یاد رکھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر عمل کیا زنا کرنے والے کو رجم کیا اور ہم لوگوں نے بھی آپ کی وفات کے بعد

طال بالناس زمان أن يقول قائل والله ما نجد آية الرجم في كتاب الله فيضلوا

کہیں ایک مدت گزر جائے اور کوئی کہنے والا یوں کہنے لگے خدا کی قسم رجم کی آیت تو ہم اللہ کی کتاب میں نہیں پاتے اور اللہ کا ایک فرض

بترك فريضة أنزلها الله والرجم في كتاب الله حق على من زنى إذا أحصن من

جس کو اس نے اتارا ترک کر کے گمراہ ہو جائیں دیکھو ہوشیار رہو جو شخص مرد ہو یا عورت محصن ہو کر زنا کرے اس پر اللہ کی کتاب میں

الرجال والنساء إذا قامت البينة أو كان الحبل أو الاعتراف ثم إنا كنا نقرأ فيما

رجم حق ہے جب گواہوں سے زنا ثابت ہو یا حمل معلوم ہووے یا اقرار سے اللہ کی کتاب میں ہم دوسری آیتوں میں یہ آیت بھی

نقرأ من كتاب الله أن لا ترغبوا عن آبائكم فإنه كفر بكم أن ترغبوا عن آبائكم

پڑھتے تھے اپنے باپ دادوں کو چھوڑ کر دوسروں کو باپ دادا نہ بناؤ یہ کفر ہے یا یوں ہے کہ باپ دادوں کو چھوڑ کر دوسروں کو باپ

أو إن كفرا بكم أن ترغبوا عن آبائكم ألا ثم إن رسول الله صلى الله عليه وسلم

دادا بنانا صریح ناشکری ہے) سن لو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا میری تعریف میں

قال لا تطروني كما أطري عيسى ابن مريم وقولوا عبد الله ورسوله ثم إنه

مبالغہ نہ کرو جیسے نصاریٰ نے حضرت عیسیٰ کی تعریف میں مبالغہ کیا (حد سے بڑھ گئے) یوں کہو میں اللہ کا بندہ ہوں اس کا رسول

بلغني أن قائلا منكم يقول والله لو مات عمر بايعت فلانا فلا يغترن امرؤ

پھر مجھ کو یہ خبر بھی پہنچی ہے تم میں کسی نے یوں کہا اگر عمر مر گیا تو میں فلانے شخص سے بیعت کر لوں گا دیکھو تم میں کوئی اس وجہ

أن يقول إنما كانت بيعة أبي بكر فلتة وتمت ألا وإنها قد كانت كذلك

سے دھوکا نہ کھائے کہ ابوبکر صدیق کی بیعت ناگہانی ہوئی تھی اور پوری ہو گئی بے شک وہ ناگہانی ہی تھی

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ وَقٰى شَرَّهَا وَلَيْسَ فِيْكُمْ مَنْ تُقْطَعُ الْاَعْنَاقُ اِلَيْهِ مِثْلُ اَبِيْ بَكْرٍ

مَنْ بَايَعَ رَجُلًا عَنْ غَيْرِ مَشْوَرَةٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَلَا يُبَايَعُ هُوَ وَلَا الَّذِيْ بَايَعَهٗ

اور جو شخص مسلمانوں کی صلاح اور مشورہ کے بغیر کسی سے بیعت کرے

تَغِرَّةً اَنْ يُّقْتَلَا وَاِنَّهٗ قَدْ كَانَ مِنْ خَبَرِنَا حِيْنَ تَوَفَّى اللّٰهُ نَبِيَّهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

سَلَّمَ اِلَّا اَنَّ الْاَنْصَارَ خَالَفُوْنَا وَاجْتَمَعُوْا بِاَسْرِهِمْ فِيْ سَقِيْفَةِ بَنِيْ سَاعِدَةَ وَ

تو انصاری ہمارے خلاف ہو گئے ۔۔۔ اور سب سقیفہ بنی ساعدہ کے ۔۔۔ اکٹھا ہوئے

خَالَفَ عَنَّا عَلِيٌّ وَالزُّبَيْرُ وَمَنْ مَّعَهُمَا وَاجْتَمَعَ الْمُهَاجِرُوْنَ اِلٰى اَبِيْ بَكْرٍ فَقُلْتُ

اور حضرت علی اور حضرت زبیر اور ان کے ساتھ والے ۔۔۔ اور سب مہاجرین ابوبکر کی طرف رجوع ہوئے

لِاَبِيْ بَكْرٍ يَا اَبَا بَكْرٍ انْطَلِقْ بِنَا اِلٰى اِخْوَانِنَا هٰؤُلَاءِ مِنَ الْاَنْصَارِ فَانْطَلَقْنَا نُرِيْدُهُمْ

ابوبکر سے کہا چلو اپنے بھائیوں انصاریوں پاس چلو ۔۔۔ ہم اسی ارادے سے نکلے

فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنْهُمْ لَقِيَنَا مِنْهُمْ رَجُلَانِ صَالِحَانِ فَذَكَرَا مَا تَمَالَاَ عَلَيْهِ الْقَوْمُ

جب ان کے قریب ہوئے تو ۔۔۔ دو نیک بخت (انصاری) آدمی ملے ۔۔۔ انصاری ۔۔۔

فَقَالَا اَيْنَ تُرِيْدُوْنَ يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِيْنَ فَقُلْنَا نُرِيْدُ اِخْوَانَنَا هٰؤُلَاءِ مِنَ الْاَنْصَارِ

۔۔۔ ہم نے کہا اپنے انصاری بھائیوں پاس جا رہے ہیں

فَقَالَا لَا عَلَيْكُمْ اَنْ لَّا تَقْرَبُوْهُمْ اقْضُوْا اَمْرَكُمْ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ لَنَاْتِيَنَّهُمْ فَانْطَلَقْنَا حَتّٰى

۔۔۔ میں نے کہا خدا کی قسم ہم تو ضرور ان کے پاس جائیں گے

اَتَيْنَاهُمْ فِيْ سَقِيْفَةِ بَنِيْ سَاعِدَةَ فَاِذَا رَجُلٌ مُّزَمَّلٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ فَقُلْتُ مَنْ

۔۔۔ دیکھا تو ان ۔۔۔ میں ایک شخص کپڑا لپیٹے بیٹھا ہے ۔۔۔ یہ کون شخص ہے

هٰذَا فَقَالُوْا هٰذَا سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ فَقُلْتُ مَا لَهٗ قَالُوْا يُوْعَكُ فَلَمَّا جَلَسْنَا

۔۔۔ سعد بن عبادہ ۔۔۔ ان کو بخار آ رہا ہے خیر تھوڑی دیر ہم وہاں

قَلِيْلًا تَشَهَّدَ خَطِيْبُهُمْ فَاَثْنٰى عَلَى اللّٰهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَنَحْنُ اَنْصَارُ

اللّٰهِ وَكَتِيْبَةُ الْاِسْلَامِ وَاَنْتُمْ مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِيْنَ رَهْطٌ وَقَدْ دَفَّتْ دَافَّةٌ مِّنْ قَوْمِكُمْ فَاِذَا

انصار ۔۔۔ اور اسلام کی فوج ہیں اور ۔۔۔ تم مہاجر لوگ ۔۔۔ ایک قلیل جماعت ۔۔۔

هُمْ يُرِيدُونَ أَنْ يَخْتَزِلُونَا مِنْ أَصْلِنَا وَأَنْ يَحْضُنُونَا مِنَ الْأَمْرِ فَلَمَّا سَكَتَ أَرَدْتُ

آج یہ لوگ یہ چاہتے ہو کہ ہماری بیخ کنی کرو اور ہم کو خلافت سے محروم کر کے آپ حاکم بن بیٹھو یہ کبھی نہیں ہو سکتا، جب خطیب خاموش

أَنْ أَتَكَلَّمَ وَكُنْتُ زَوَّرْتُ مَقَالَةً أَعْجَبَتْنِي أُرِيدُ أَنْ أُقَدِّمَهَا بَيْنَ يَدَيْ

ہو چکا تو میں نے گفتگو کرنا چاہی میں نے ایک عمدہ تقریر اپنے دل میں تیار کر رکھی تھی میں چاہتا تھا کہ ابو بکر رضی کے بات کرنے سے پہلے ہی

أَبِي بَكْرٍ وَكُنْتُ أُدَارِي مِنْهُ بَعْضَ الْحَدِّ فَلَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أَتَكَلَّمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى

اس کو شروع کر دوں اور انصار کی تقریر سے جو ابو بکر کو غصہ پیدا ہوا ہے اس کو دور کر دوں جب میں نے بات کرنا چاہی تو ابو بکر

رِسْلِكَ فَكَرِهْتُ أَنْ أُغْضِبَهُ فَتَكَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ فَكَانَ هُوَ أَحْلَمَ مِنِّي وَأَوْقَرَ وَاللّٰهِ

نے کہا ذرا ٹھیرو میں نے انکو ناراض کرنا مناسب نہ جانا آخر انہوں ہی نے تقریر شروع کی اور خدا کی قسم وہ مجھ سے زیادہ عقلمند اور مجھ سے زیادہ

مَا تَرَكَ مِنْ كَلِمَةٍ أَعْجَبَتْنِي فِي تَزْوِيرِي إِلَّا قَالَ فِي بَدِيهَتِهِ مِثْلَهَا أَوْ أَفْضَلَ

سنجیدہ اور متین تھے میں نے جو تقریر اپنے دل میں سوچ لی تھی اس میں سے انہوں نے کوئی بات نہیں چھوڑی فی البدیہہ وہی کہی بلکہ اس سے بھی

مِنْهَا حَتَّى سَكَتَ فَقَالَ مَا ذَكَرْتُمْ فِيكُمْ مِنْ خَيْرٍ فَأَنْتُمْ لَهُ أَهْلٌ وَلَنْ يُعْرَفَ هٰذَا

بہتر یہاں تک کہ خاموش ہو گئے ابو بکر رضی کی تقریر کا خلاصہ یہ تھا انصاری بھائیو تم نے جو اپنی فضیلت اور بزرگی بیان کی وہ سب درست ہے اور تم

الْأَمْرُ إِلَّا لِهٰذَا الْحَيِّ مِنْ قُرَيْشٍ هُمْ أَوْسَطُ الْعَرَبِ نَسَبًا وَدَارًا وَقَدْ رَضِيتُ

اور کسی جاندار ... کے لیے میں ہو سکتی کیونکہ قریش ازروئے نسب ... کے تمام عرب کی قوموں میں ... ہے

لَكُمْ أَحَدَ هٰذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ فَبَايِعُوا أَيَّهُمَا شِئْتُمْ فَأَخَذَ بِيَدِي وَبِيَدِ أَبِي

ف۲ ... آپ لوگ ان دو آدمیوں میں سے کسی سے بیعت کر لو ... میرا اور ابو عبیدہ بن جراح کا ہاتھ تھاما

عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَهُوَ جَالِسٌ بَيْنَنَا فَلَمْ أَكْرَهْ مِمَّا قَالَ غَيْرَهَا كَانَ وَاللّٰهِ أَنْ

وہ ہم دونوں میں بیٹھے ہوئے تھے مجھ کو ابو بکر رضی کی کوئی بات بری نہیں معلوم ہوئی مگر ایک یہی بات ف۳ خدا کی قسم اگر آگے بڑھا کر

أُقَدَّمَ فَتُضْرَبَ عُنُقِي لَا يُقَرِّبُنِي ذٰلِكَ مِنْ إِثْمٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَأَمَّرَ عَلَى قَوْمٍ

میری گردن مار دیں اور میں کسی گناہ میں مبتلا نہ ہوں تو مجھ کو اس سے زیادہ پسند تھا کہ میں ان لوگوں کا سردار بنایا جاؤں ... ابو بکر

فِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ اللّٰهُمَّ إِلَّا أَنْ تُسَوِّلَ إِلَيَّ نَفْسِي عِنْدَ الْمَوْتِ شَيْئًا لَا أَجِدُهُ الْآنَ

موجود ہوں میرا اب تک یہی خیال ہے یہ اور بات ہے کہ مرتے وقت میرا نفس ... کو بہکا دے ...

فَقَالَ قَائِلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَا جُذَيْلُهَا الْمُحَكَّكُ وَعُذَيْقُهَا الْمُرَجَّبُ مِنَّا أَمِيرٌ

نہیں کرتا ف۴ خیر ... میں ایک ... والا ... ہوں ...

وَمِنْكُمْ أَمِيرٌ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ فَكَثُرَ اللَّغَطُ وَارْتَفَعَتِ الْأَصْوَاتُ حَتَّى فَرِقْتُ

میں ایک عمدہ تدبیر بتاتا ہوں ... ایک ... قریش ... اور ... غل ... آوازیں ... یہاں تک کہ مجھ کو ڈر ہوا

مِنَ الاِخْتِلَافِ فَقُلْتُ ابْسُطْ يَدَكَ يَا اَبَا بَكْرٍ فَبَسَطَ يَدَهٗ فَبَايَعْتُهٗ وَبَايَعَهُ

آخر میں کہا ابوبکر اپنا ہاتھ بڑھاؤ انہوں نے ہاتھ بڑھایا میں نے اُن سے بیعت کی اور مہاجرین نے بھی (جتنے وہاں موجود تھے)

الْمُهَاجِرُوْنَ ثُمَّ بَايَعَتْهُ الْاَنْصَارُ وَنَزَوْنَا عَلٰى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ قَائِلٌ

انہوں نے بھی بیعت کر لی پھر انصاریوں نے بھی بیعت کر لی (چلو جھگڑا تمام ہوا جو منظور الٰہی تھا وہی ظاہر ہوا) اس کے بعد ہم سعد بن عبادہ کی طرف

مِنْهُمْ قَتَلْتُمْ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ فَقُلْتُ قَتَلَ اللّٰهُ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ قَالَ عُمَرُ وَاِنَّا وَاللّٰهِ مَا

انصار میں سے کوئی کہنے لگا بھائیو سعد بن عبادہ بیچارے کو تم نے مار ڈالا میں نے کہا اللہ اس کو مار ڈالے گا حضرت عمر نے (اس خطبے میں)

وَجَدْنَا فِيْمَا حَضَرْنَا مِنْ اَمْرٍ اَقْوٰى مِنْ مُبَايَعَةِ اَبِيْ بَكْرٍ خَشِيْنَا اِنْ فَارَقْنَا الْقَوْمَ

یہ بھی فرمایا اس وقت ہم کو ابوبکر کی خلافت سے زیادہ کوئی چیز ضروری معلوم نہیں ہوئی کیونکہ ہم کو یہ ڈر پیدا ہوا کہیں ایسا نہ ہو ہم لوگوں سے جدا رہیں

وَلَمْ تَكُنْ بَيْعَةٌ اَنْ يُّبَايِعُوْا رَجُلًا مِّنْهُمْ بَعْدَنَا فَاِمَّا بَايَعْنَاهُمْ عَلٰى مَا لَا نَرْضٰى وَ

اور ابھی انہوں نے کسی سے بیعت نہ کی ہو وہ کسی اور شخص سے بیعت کر بیٹھیں تب دو صورتوں سے خالی نہ ہوتا یا تو ہم بھی جبراً قہراً اس سے بیعت کر لیتے

اِمَّا نُخَالِفُهُمْ فَيَكُوْنُ فَسَادٌ فَمَنْ بَايَعَ رَجُلًا عَلٰى غَيْرِ مَشْوَرَةٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَلَا

یا لوگوں کی مخالفت کرتے تو آپس میں فساد پیدا ہوتا

يُتَابَعُ هُوَ وَلَا الَّذِيْ بَايَعَهٗ تَغِرَّةً اَنْ يُّقْتَلَا بَابُ الْبِكْرَانِ يُجْلَدَانِ وَيُنْفَيَانِ

باب اگر کنوارا کنواری کے ساتھ زنا کرے

الزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ وَّلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا

(سورۂ نور میں) زنا کرنے والی عورت اور زنا کرنے والے مرد دونوں کو سو سو کوڑے لگاؤ

رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا

اور جب ان کو سزا دی جائے تو مسلمانوں کی ایک جماعت

طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً وَّالزَّانِيَةُ لَا

وہاں حاضر رہے

يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ وَّحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ رَاْفَةٌ

اور مسلمانوں پر تو یہ حرام ہے

اِقَامَةُ الْحُدُوْدِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ اَخْبَرَنَا ابْنُ

ہم سے مالک بن اسمٰعیل نے بیان کیا کہا ہم سے عبد العزیز بن ابی سلمہ نے کہا ہم کو ابن شہاب نے

شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ

خبر دی انہوں نے عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ سے انہوں نے زید بن خالد جہنی سے انہوں نے کہا

سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ فِيمَنْ زَنَا وَلَمْ يُحْصَنْ جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ

میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ اس شخص کے لیے جو کنوارا ہو کر زنا کرے یہ حکم دیتے کہ سو کوڑے اس کو لگائے جائیں اور ایک سال تک

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ غَرَّبَ ثُمَّ لَمْ تَزَلْ

ابن شہاب نے کہا مجھ کو عروہ بن زبیر نے خبر دی کہ حضرت عمر نے شہر بدر کیا (زانی کو) [illegible] یہی طریقہ قائم ہو گیا

تِلْكَ السُّنَّةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

ف ہم سے یحییٰ بن بکیر نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے انہوں نے عقیل سے انہوں نے ابن شہاب سے انہوں

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى

نے سعید بن مسیب سے انہوں نے ابو ہریرہ رض سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کے بارے میں جو

فِيمَنْ زَنَى وَلَمْ يُحْصَنْ بِنَفْيِ عَامٍ بِإِقَامَةِ الْحَدِّ عَلَيْهِ بَابُ نَفْيِ أَهْلِ الْمَعَاصِي

کنوارا ہو کر زنا کرے یہ فیصلہ کیا کہ اس کو حد لگائی جائے اور سال بھر تک شہر بدر رہے باب بدکاروں اور ہیجڑوں کو شہر بدر

وَالْمُخَنَّثِينَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ

کرنا ہم سے مسلم بن ابراہیم نے بیان کیا کہا ہم سے ہشام دستوائی نے کہا ہم سے یحییٰ بن ابی کثیر نے انہوں نے عکرمہ سے انہوں

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُخَنَّثِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَ

نے ابن عباس سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہیجڑوں [illegible] اور

الْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَقَالَ أَخْرِجُوهُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ وَأَخْرَجَ فُلَانًا وَأَخْرَجَ

ان عورتوں پر جو مرد بنیں لعنت کی اور فرمایا ان کو اپنے گھروں سے نکال باہر کرو اور آپ نے فلاں ہیجڑے (انجشہ) کو نکالا اور حضرت عمر نے فلاں

فُلَانًا بَابُ مَنْ أَمَرَ غَيْرَ الْإِمَامِ بِإِقَامَةِ الْحَدِّ غَائِبًا عَنْهُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ

کو نکلوا دیا باب ایک شخص جو امام (یا حاکم) نہیں ہے [illegible] ہم سے عاصم بن علی نے بیان کیا

بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ

کہا ہم سے ابن ابی ذئب نے انہوں نے زہری سے انہوں نے عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود سے انہوں نے ابو ہریرہ رض اور زید بن

بْنِ خَالِدٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَعْرَابِ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ

خالد جہنی سے انہوں نے کہا ایک گنوار شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا آپ (مسجد میں) بیٹھے ہوئے تھے اور

فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ اقْضِ بِكِتَابِ اللهِ فَقَامَ خَصْمُهُ فَقَالَ صَدَقَ اقْضِ لَهُ

کہنے لگا یا رسول اللہ اللہ کی کتاب کے موافق ہمارا فیصلہ کر دیجئے یہ سن کر اس کا دوسرا فریق بھی اٹھا اور عرض کرنے لگا یہ سچ کہتا ہے

يَا رَسُولَ اللهِ بِكِتَابِ اللهِ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ

یا رسول اللہ ہم دونوں کا اللہ کی کتاب کے موافق فیصلہ کر دیجئے میرا بیٹا اس کے یہاں نوکر تھا اس نے اس کی جورو سے زنا کیا

فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ بِمِائَةٍ مِنَ الْغَنَمِ وَوَلِيدَةٍ ثُمَّ سَأَلْتُ

لوگوں نے مجھ سے کہا تیرا بیٹا سنگسار ہونا چاہیے میں نے سو بکریاں اور ایک لونڈی فدیہ میں دیکر اس کو چھڑا لیا اس کے بعد جو

أَهْلَ الْعِلْمِ فَزَعَمُوا أَنَّ مَا عَلَى ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي

بیٹے (دوسرے) عالموں سے مسئلہ پوچھا تو انہوں نے کہا میرے بیٹے پر سو کوڑے پڑیں گے اور ایک سال کے لیے جلاوطن ہوگا آنحضرت نے

بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ أَمَّا الْغَنَمُ وَالْوَلِيدَةُ فَرَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلَى

یہ سنکر فرمایا قسم اس پروردگار کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں تم دونوں کا فیصلہ اللہ کی کتاب کے موافق کروں گا بکریاں اور لونڈی تو تجھ

ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَأَمَّا أَنْتَ يَا أُنَيْسُ فَاغْدُ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا

واپس ملے اور تیرے بیٹے پر سو کوڑے پڑیں گے اور ایک برس کے لیے جلاوطن ہوگا یہ آپ نے انیس سے فرمایا تو کل صبح اس دوسرے شخص کی جورو پاس

فَارْجُمْهَا فَغَدَا أُنَيْسٌ فَرَجَمَهَا بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ

جا اسکو (اگر وہ زنا کا اقرار کرے) رجم کر انیس صبح کو اس کے پاس گئے (اس نے اقرار کیا) انہوں نے اسکو رجم کیا باب اللہ تعالیٰ کا (سورۂ نساء میں) فرمانا تم میں سے

طَوْلًا أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِنْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ فَتَيَاتِكُمُ

جس کو مسلمان آزاد بی بیوں سے نکاح کرنے کا مقدور نہ ہو وہ مسلمان لونڈیوں ہی سے نکاح کرے جو تمہاری ملک میں ہوں اور اللہ تمہارے ایمان کا

الْمُؤْمِنَاتِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِكُمْ بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ فَانْكِحُوهُنَّ بِإِذْنِ أَهْلِهِنَّ

حال خوب جانتا ہے تم سب ایک دوسرے کے جیسے ہو (سب اولاد آدم ہو) جب ایسا ہو تو لونڈیوں کے مالکوں کی اجازت لیکر ان سے

وَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ مُسَافِحَاتٍ وَلَا مُتَّخِذَاتِ أَخْدَانٍ

نکاح کرلو اور انکے مہر دستور کے موافق ادا کرو یہ لونڈیاں نکاح کرکے اپنے تئیں حرامکاری سے بچانے والی ہوں ۔ رنڈیوں کی طرح شہوت

فَإِذَا أُحْصِنَّ فَإِنْ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ

پرست قید نکاح میں آجائیں اسکے بعد اگر حرامکاری کریں تو انکو آزاد عورتوں کی آدھی سزا دی جائیگی (پچاس کوڑے) ...

ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ وَأَنْ تَصْبِرُوا خَيْرٌ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ بَابٌ

رحم ہوگی) یہ لونڈیوں سے نکاح کرنے کی اجازت اسکے لیے ہے جو ڈرتا ہو زنا میں مبتلا ہو جانے سے اور اگر تم صبر کرو تو تمہارے

إِذَا زَنَتِ الْأَمَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

حق میں بہتر ہے باب اگر لونڈی زنا کرائے ہم سے عبد اللہ بن یوسف تنیسی نے بیان کیا کہا ہمکو امام مالک نے خبر دی انہوں نے ابن شہاب سے

عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

انہوں نے عبید اللہ بن عبد اللہ سے انہوں نے ابو ہریرہ اور زید بن خالد جہنی سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْأَمَةِ إِذَا زَنَتْ وَلَمْ تُحْصِنْ قَالَ إِذَا زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا

اگر کوئی لونڈی زنا کرائے اور حرامکاری سے اپنے تئیں نہ بچائے (تو اس کو کوڑے لگاؤ) ۔

ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ بِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ

اگر زنا کرائے تو پھر کوڑے لگاؤ پھر اگر زنا کرائے تو پھر کوڑے لگاؤ پھر چوتھے بار اگر زنا کرائے، تو اسکو بیچ ڈالو بالوں کی ایک رسی ہی

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَلَا أَدْرِي بَعْدَ الثَّالِثَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ بَابٌ لَا يُثَرَّبُ عَلَى الْأَمَةِ

ابن شہاب نے راوی نے کہا مجھ کو یاد نہیں رہا بیچنے کا حکم تیسری مار کے بعد دیا یا چوتھی مار کے بعد باب لونڈی کو شرعی سزا دینے کے بعد پھر

إِذَا زَنَتْ وَلَا تُنْفَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ

ملامت نہ کرے اور لونڈی جلا وطن کی جائے ہم سے عبد اللہ بن یوسف تنیسی نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے انہوں نے سعید مقبری

الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سے انہوں نے اپنے والد کیسان سے انہوں نے ابو ہریرہ سے سنا انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

إِذَا زَنَتِ الْأَمَةُ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا وَلَا يُثَرِّبْ ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَلْيَجْلِدْهَا

لونڈی کی حرامکاری جب کھلی کھلے تو اس کو کوڑے لگائے زبان سے سخت سست نہ کہے پھر زنا کرائے تو پھر کوڑے لگائے اور زبان

وَلَا يُثَرِّبْ ثُمَّ إِنْ زَنَتِ الثَّالِثَةَ فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِنْ شَعَرٍ تَابَعَهُ إِسْمَعِيلُ

سے ملامت نہ کرے پھر اگر تیسری بار زنا کرائے تو اسکو بیچ ڈالے، بیچ ڈالے بالوں کی ایک رسی ہی کے بدل لیث کے ساتھ اس

ابْنُ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابُ

حدیث کو اسمعیل بن امیہ نے بھی سعید مقبری سے انہوں نے ابو ہریرہ سے روایت کیا انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے باب

أَحْكَامِ أَهْلِ الذِّمَّةِ وَإِحْصَانِهِمْ إِذَا زَنَوْا وَرُفِعُوا إِلَى الْإِمَامِ حَدَّثَنَا

ذمی کافر اگر زنا کریں اور ان کا مقدمہ حاکم اسلام کے سامنے لایا جائے ہم سے

مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ سَأَلْتُ عَبْدَ اللهِ

موسی بن اسمعیل نے بیان کیا کہا ہم سے عبد الواحد بن زیاد نے کہا ہم سے سلیمان شیبانی نے کہا میں نے عبد اللہ بن ابی اوفی

ابْنَ أَبِي أَوْفَى عَنِ الرَّجْمِ فَقَالَ رَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَقَبْلَ النُّورِ

صحابی سے رجم کا مسئلہ پوچھا انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے زانی کو رجم کیا ہے میں نے پوچھا سورہ نور کی آیت

أَمْ بَعْدَهُ قَالَ لَا أَدْرِي تَابَعَهُ عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَخَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَالْمُحَارِبِيُّ

اترنے سے پہلے یا اسکے بعد کہنے لگے میں نہیں جانتا عبد الواحد کے ساتھ اس حدیث کو علی بن مسہر، خالد بن عبد اللہ اور عبد الرحمن

وَعَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ وَقَالَ بَعْضُهُمُ الْمَائِدَةُ وَالْأَوَّلُ أَصَحُّ

اور عبیدہ بن حمید نے بھی شیبانی سے روایت کیا اور بعض راویوں نے سورہ نور کے بدل سورہ مائدہ کہا سے عبیدہ بن حمید

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ

ہم سے اسمعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا مجھ سے امام مالک نے انہوں نے نافع سے انہوں نے عبد اللہ بن عمر سے

عمر أنه قال إن اليهود جاءوا إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكروا

انھوں نے کہا یہودی لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئے اور آپ سے یہ بیان کیا

له أن رجلا منهم وامرأة زنيا فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہ ان میں ایک مرد اور ایک عورت نے زنا کیا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا

ما تجدون في التوراة في شأن الرجم فقالوا نفضحهم ويجلدون قال عبد

توراۃ شریف میں زنا میں رجم کرنے کی بابت کیا لکھا ہے ف۱ انھوں نے کہا توراۃ شریف میں تو یہ حکم ہے کہ ہم زنا کرنے والوں کو فضیحت

الله بن سلام كذبتم إن فيها الرجم فأتوا بالتوراة فنشروها فوضع أحدهم

ابن سلام نے کہا تم جھوٹے ہو توراۃ شریف میں رجم کا حکم موجود ہے اچھا توراۃ لیکر آؤ (وہ لیکر آئے) اسکو کھولا ایک یہودی (عبداللہ بن صوریا)

يده على آية الرجم فقرأ ما قبلها وما بعدها فقال له عبد الله بن سلام ارفع

نے کیا کیا رجم کی آیت پر اپنا ہاتھ رکھ لیا اور اس سے اگلی اور پچھلی آیتیں پڑھنے لگا عبداللہ بن سلام نے اس سے کہا ذرا اپنا ہاتھ تو سرکا اس نے

يدك فرفع يده فإذا فيها آية الرجم قالوا صدق يا محمد فيها آية الرجم فأمر

جو ہاتھ اٹھایا تو اس کے نیچے سے رجم کی آیت نکلی ف۲ کہنے لگے محمد عبداللہ بن سلام سچ کہتے ہیں بیشک توراۃ شریف میں رجم کی آیت

بهما رسول الله صلى الله عليه وسلم فرجما فرأيت الرجل يحني على المرأة يقيها

ہے آخر آپ نے حکم دیا وہ دونوں زنا کرنے والے مرد اور عورت رجم کیے گئے عبداللہ بن عمر کہتے ہیں میں نے رجم کرتے وقت (مرد کو

الحجارة باب إذا رمى امرأته أو امرأة غيره بالزنا عند الحاكم والناس

بچاتا تھا باب اگر حاکم کے اور لوگوں کے سامنے کوئی شخص اپنی عورت یا دوسرے کی عورت کو زنا کی تہمت لگائے تو حاکم کو کیا لازم ہے

هل على الحاكم أن يبعث إليها فيسألها عما رميت به حدثنا عبد

شخص کو عورت کے پاس بھیجکر اس تہمت کا حال دریافت کرائے ف۳ ہم سے عبداللہ بن یوسف تنیسی نے بیان

الله بن يوسف أخبرنا مالك عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة

کیا کہا ہمکو امام مالک نے خبر دی انھوں نے ابن شہاب سے انھوں نے عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ سے

ابن مسعود عن أبي هريرة وزيد بن خالد أنهما أخبراه أن رجلين اختصما

انھوں نے ابوہریرہ رض اور زید بن خالد جہنی سے ان دونوں نے بیان کیا دو مرد (نام نامعلوم) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے

إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أحدهما اقض بيننا بكتاب الله وقال

پاس جھگڑتے ہوئے آئے ایک کہنے لگا ہمارا فیصلہ اللہ کی کتاب کے موافق کر دیجیے دوسرا جو

الآخر وهو أفقههما أجل يا رسول الله فاقض بيننا بكتاب الله وأذن

ذرا زیادہ سمجھدار تھا کہنے لگا جی ہاں یا رسول اللہ ہم دونوں کا اللہ کی کتاب کے موافق فیصلہ کر دیجیے اور اجازت دیجیے

لِي أَنْ أَتَكَلَّمَ قَالَ تَكَلَّمْ قَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هٰذَا قَالَ مَالِكٌ وَالْعَسِيفُ

تو میں مقدمہ کے واقعات بیان کروں آپ نے فرمایا اچھا بیان کر کہنے لگا ایسا ہوا میرا بیٹا اس شخص (پہلے فریق ثانی) پاس عسیف تھا امام مالک

الْأَجِيرُ فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ

نے کہا عسیف نوکر تھا اس نے کیا اس کی جورو سے زنا کی لوگوں نے مجھ سے کہا تیرا بیٹا سنگسار ہونا چاہیے میں نے سو بکریاں اور

وَبِجَارِيَةٍ لِي ثُمَّ إِنِّي سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ مَا عَلَى ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ

ایک لونڈی فدیہ دیکر اپنے بیٹے کو چھڑا لیا سنگساری سے بچا لیا اس کے بعد میں نے دوسرے عالموں سے یہ مسئلہ پوچھا انہوں نے کہا تیرے بیٹے پر

وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَإِنَّمَا الرَّجْمُ عَلَى امْرَأَتِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سو کوڑے اور ایک سال کے لیے ملک بدر ہوگا (کیونکہ وہ غیر محصن تھا) اور اس کی عورت البتہ سنگسار ہوگی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سن کر فرمایا

أَمَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ أَمَّا غَنَمُكَ وَجَارِيَتُكَ

سنو اس پروردگار کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں تمہارا فیصلہ اللہ کی کتاب کے موافق کروں گا تیری بکریاں اور لونڈی تجھ کو

فَرَدٌّ عَلَيْكَ وَجَلَدَ ابْنَهُ مِائَةً وَغَرَّبَهُ عَامًا وَأَمَرَ أُنَيْسًا الْأَسْلَمِيَّ أَنْ يَأْتِيَ امْرَأَةَ

واپس ملیں گی اور آپ نے اس کے بیٹے کو سو کوڑے لگائے اور ایک سال کے لیے جلاوطن کیا اور انیس اسلمی (صحابی) سے فرمایا تم جا کر اس دوسرے

الْآخَرِ فَإِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا بَابُ مَنْ أَدَّبَ أَهْلَهُ

شخص کی جورو پاس جاؤ اگر اقرار کرے تو اس کو سنگسار کر دو اس نے زنا کا اقرار کیا تب انہوں نے اس کو سنگسار کر ڈالا باب اگر کوئی

أَوْ غَيْرَهُ دُونَ السُّلْطَانِ وَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

شخص حاکم کی اجازت کے بغیر اپنے گھر والوں کو تنبیہ کرے اور ابو سعید خدری نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے آپ نے

صَلَّى فَأَرَادَ أَحَدٌ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلْيَدْفَعْهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ وَفَعَلَهُ

فرمایا اگر کوئی تم میں نماز پڑھ رہا ہو اور سامنے سے ایک شخص گذرنا چاہے تو اس کو ہٹائے اگر وہ نہ مانے تو اس سے لڑے وہ شیطان ہے

أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ

اور ایسے ہی ابو سعید نے کیا ہم سے اسمعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا مجھ سے امام مالک نے انہوں نے عبد الرحمن بن قاسم سے

عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ أَبُو بَكْرٍ رض وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے حضرت عائشہ سے انہوں نے کہا (غزوہ بنی مصطلق میں) ابو بکر صدیق رض میرے پاس آئے اس وقت

وَاضِعٌ رَأْسَهُ عَلَى فَخِذِي فَقَالَ حَبَسْتِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسَ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر میری ران پر رکھ کر آرام فرما رہے تھے ابو بکر کہنے لگے تو نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

وَلَيْسُوا عَلَى مَاءٍ فَعَاتَبَنِي وَجَعَلَ يَطْعَنُ بِيَدِهِ فِي خَاصِرَتِي وَلَا يَمْنَعُنِي

کو اور سب لوگوں کو یہاں روک رکھا ہے جہاں پانی نہیں ہے غرض انہوں نے مجھ پر غصہ کیا اور میری کوکھ میں ہاتھ سے کوچنے لگے مگر میں حرکت نہ کر سکی

مِنَ التَّحَوُّلِ اِلَّا مَكَانُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ اٰيَةَ التَّيَمُّمِ

کیا کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک میری ران پر تھا (اس حرکت سے بیدار ہو جاتے) اس وقت اللہ تعالیٰ نے تیمم کی آیت اتاری

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِيْ ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ

ہم سے یحییٰ بن سلیمان نے بیان کیا کہا مجھ سے عبداللہ بن وہب نے کہا مجھ سے عمرو بن حارث نے ان سے عبدالرحمن بن قاسم نے

ابْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَقْبَلَ اَبُوْ بَكْرٍ فَلَكَزَنِيْ لَكْزَةً

انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے حضرت عائشہ سے انہوں نے کہا ابوبکر صدیق میرے پاس آئے انہوں نے ایک سخت گھونسا مجھے

شَدِيْدَةً وَقَالَ حَبَسْتِ النَّاسَ فِيْ قِلَادَةٍ فَبِيَ الْمَوْتُ لِمَكَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

لگایا اور کہنے لگے تو نے لوگوں کو ایک ہار کے لیے روک دیا میں مرنے کے قریب ہو گئی اس قدر مجھ کو درد ہوا لیکن کیا کر سکتی تھی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَوْجَعَنِيْ نَحْوَهُ لَكَزَ وَوَكَزَ وَاحِدٌ بَابُ مَنْ رَاٰى مَعَ امْرَاَتِهِ رَجُلًا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک میری ران پر تھا لکز اور وکز کے ایک معنی ہیں باب جو اپنی جورو کو کسی مرد کے ساتھ زنا کرتے دیکھے

فَقَتَلَهُ حَدَّثَنَا مُوْسٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ

اور اس کو مار ڈالے ہم سے موسیٰ بن اسمعیل نے بیان کیا کہا ہم سے ابوعوانہ نے کہا ہم سے عبدالملک بن عمیر نے انہوں نے وراد سے جو

الْمُغِيْرَةِ عَنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ لَوْ رَاَيْتُ رَجُلًا مَعَ امْرَاَتِيْ لَضَرَبْتُهُ

انہوں نے مغیرہ بن شعبہ سے انہوں نے کہا سعد بن عبادہ نے کہا اگر میں اپنی جورو کے پاس کسی غیر مرد کو دیکھوں تو تلوار کی دھار سے اس کا

بِالسَّيْفِ غَيْرَ مُصْفِحٍ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَتَعْجَبُوْنَ مِنْ

کام تمام کر دوں (یا اس کو مار ہی ڈالوں) یہ خبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپ نے صحابہ سے فرمایا تم سعد کی غیرت اور حمیت سے

غَيْرَةِ سَعْدٍ لَاَنَا اَغْيَرُ مِنْهُ وَاللّٰهُ اَغْيَرُ مِنِّيْ بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّعْرِيْضِ حَدَّثَنَا

تعجب کرتے ہو اور بات یہ ہے کہ میں اس سے زیادہ غیرت دار ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھ سے بھی بڑھ کر غیرت دار ہے باب اشارہ کنایہ کے طور پر

اِسْمٰعِيْلُ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

اسمعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا مجھ سے امام مالک نے انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے سعید بن مسیب سے انہوں نے ابوہریرہ سے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ اَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ

کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک گنوار آیا (نام نامعلوم) کہنے لگا میری عورت

امْرَاَتِيْ وَلَدَتْ غُلَامًا اَسْوَدَ فَقَالَ هَلْ لَكَ مِنْ اِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَا اَلْوَانُهَا

ایک سانولا لڑکا جنی ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا یہ کہہ تیرے پاس اونٹ ہیں کہنے لگا جی ہاں ہیں آپ نے

قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيْهَا مِنْ اَوْرَقَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاَنّٰى كَانَ ذٰلِكَ قَالَ اُرَاهُ عِرْقٌ

پوچھا ان کا رنگ کیا ہے کہنے لگا سرخ آپ نے فرمایا ان میں کوئی خاکی رنگ کا بھی ہے کہنے لگا ہاں ہے آپ نے فرمایا پھر یہ رنگ کہاں سے آیا کہنے لگا میں سمجھتا

نَزَعَهُ قَالَ فَلَعَلَّ ابْنَكَ هٰذَا نَزَعَهُ عِرْقٌ بَابُ كَمِ التَّعْزِيرُ وَالْأَدَبُ

انہوں نے کہا کسی رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا آپ نے فرمایا پھر ایسا ہی شاید تیرے بیٹے کا رنگ بھی کسی رگ نے کھینچ لیا ہو باب تعزیر اور تادیب کی حد کتنی ہے

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ

ہم سے عبداللہ بن یوسف تنیسی نے بیان کیا کہا ہم سے امام لیث بن سعد نے کہا مجھ سے یزید بن ابی حبیب نے

عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

انہوں نے بکیر بن عبداللہ سے انہوں نے سلیمان بن یسار سے انہوں نے عبدالرحمٰن بن جابر بن عبداللہ سے

عَنْ أَبِي بُرْدَةَ رض قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُجْلَدُ فَوْقَ عَشْرِ

انہوں نے ابو بردہ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے دس کوڑوں سے زیادہ (کسی جرم میں) نہ مارا جائے

جَلَدَاتٍ إِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ

مگر اللہ کی حدوں میں سے کسی حد میں ہم سے عمرو بن علی فلاس نے بیان کیا کہا ہم سے فضیل بن سلیمان نے

بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ جَابِرٍ عَمَّنْ سَمِعَ

کہا ہم سے مسلم بن ابی مریم نے کہا مجھ سے عبدالرحمٰن بن جابر نے انہوں نے اس شخص سے

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عُقُوبَةَ فَوْقَ عَشْرِ ضَرَبَاتٍ إِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ

جس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا (یعنی ابو بردہ سے) آپ نے فرمایا دس کوڑوں سے زیادہ حد کے سوا اور کسی جرم میں نہ مارا

اللّٰهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ بُكَيْرًا

ہم سے یحییٰ بن سلیمان نے بیان کیا کہا مجھ کو عبداللہ بن وہب نے خبر دی کہا مجھ کو عمرو بن حارث نے خبر دی ان کو بکیر بن عبداللہ

حَدَّثَهُ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا جَالِسٌ عِنْدَ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ إِذْ جَاءَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ

نے بیان کیا انہوں نے کہا ایسا ہوا میں سلیمان بن یسار کے پاس بیٹھا تھا اتنے میں عبدالرحمٰن بن جابر آئے انہوں نے

جَابِرٍ فَحَدَّثَ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي

سلیمان بن یسار کو حدیث سنائی پھر سلیمان ہماری طرف متوجہ ہوئے کہنے لگے مجھ سے عبدالرحمٰن

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ جَابِرٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا بُرْدَةَ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ

ابن جابر نے بیان کیا ان سے ان کے والد جابر بن عبداللہ انصاری نے انہوں نے ابو بردہ سے سنا وہ کہتے تھے

سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَجْلِدُوا فَوْقَ عَشَرَةِ أَسْوَاطٍ إِلَّا

میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے دس کوڑوں سے زیادہ کسی جرم میں نہیں مارنے چاہئیں مگر

فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ

کسی حد میں اللہ کی حدوں میں سے ہم سے یحییٰ بن بکیر نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے انہوں نے عقیل سے انہوں نے

ابن شهاب حدثنا ابو سلمة ان ابا هريرة رض قال نهى النبي صلى الله عليه و

ابن شہاب نے کہا مجھ سے ابو سلمہ نے بیان کیا کہ ابو ہریرہ رض نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وصال (مسلسل کئی روز روزے رکھنے) سے منع فرمایا اس پر

سلم عن الوصال فقال له رجال من المسلمين فانك يا رسول الله تواصل فقال

چند مسلمان آپ سے کہنے لگے یا رسول اللہ آپ تو وصال کیا کرتے ہیں فرمایا (میں تم جیسا ہوں) تم میں

رسول الله صلى الله عليه وسلم ايكم مثلي اني ابيت يطعمني ربي ويسقين فلما

کون شخص میری طرح ہے میں تو رات کو اپنے پروردگار پاس رہتا ہوں وہ مجھ کو کھلاتا پلاتا ہے ف جب لوگ

ابوا ان ينتهوا عن الوصال واصل بهم يوما ثم يوما ثم راوا الهلال فقال لو تاخر

نہ مانا اور روزے رکھنا نہ چھوڑے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انکے ساتھ وصال کیا ایک دن پھر دوسرے دن پھر (عید کا) چاند ہو گیا آپ نے فرمایا اگر چاند نہ ہوتا

لزدتكم كالمنكل لهم حين ابوا تابعه شعيب ويحيى بن سعيد ويونس عن

تو میں اور (وصال) کرتا آپ نے لوگوں کو سزا دینے کے طور پر کیا جب انہوں نے آپ کا فرمانا نہ مانا ف عقیل کے ساتھ اس حدیث کو شعیب بن ابی حمزہ اور یحییٰ بن

الزهري وقال عبد الرحمن بن خالد عن ابن شهاب عن سعيد عن ابي هريرة

زہری سے روایت کیا ف اور عبد الرحمن بن خالد فہمی نے اسکو ابن شہاب سے روایت کیا انہوں نے سعید بن مسیب سے انہوں نے ابو ہریرہ رض

عن النبي صلى الله عليه وسلم حدثني عياش بن الوليد حدثنا عبد الاعلى

سے (یہ روایت آگے کتاب الاحکام میں مذکور ہو گی) مجھ سے عیاش بن ولید نے بیان کیا کہا ہم سے عبد الاعلی بن عبد الاعلی نے

حدثنا معمر عن الزهري عن سالم عن عبد الله بن عمر انهم كانوا يضربون على

کہا ہم سے معمر بن راشد نے انہوں نے زہری سے انہوں نے سالم بن عبد اللہ بن عمر سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ

عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اشتروا طعاما جزافا ان يبيعوه في

علیہ وسلم کے زمانہ میں لوگوں کو اس پر مار پڑتی کہ جب غلہ کے ڈھیر یونہی خرید لیں بن ناپے اور تولے اور اس کو اسی جگہ (دوسرے کے

مكانهم حتى يؤووه الى رحالهم حدثنا عبدان اخبرنا عبد الله اخبرنا

ہاتھ) بیچ ڈالیں جب تک وہ غلہ اٹھا کر اپنے ٹھکانے نہ لے جائیں (یعنی یہ) ف ہم سے عبدان نے بیان کیا کہا ہم کو عبد اللہ

يونس عن الزهري اخبرني عروة عن عائشة رض قالت ما انتقم رسول الله

بن مبارک نے خبر دی کہا ہم کو یونس بن یزید نے انہوں نے زہری سے کہا مجھ کو عروہ نے خبر دی انہوں نے حضرت عائشہ رض سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ

صلى الله عليه وسلم لنفسه في شيء يؤتى اليه حتى تنتهك من حرمات الله فينتقم

وسلم نے کبھی اپنی ذات کے لیے کسی بات کا بدلہ نہیں لیا جو آپ کے سامنے لایا گیا ... البتہ اللہ تعالی کی

لله باب من اظهر الفاحشة واللطخ والتهمة بغير بينة حدثنا

حرمتیں ... باب اگر کسی شخص کی بے حیائی اور بے شرمی اور آلودگی پر گواہ نہ ہوں پر قرائن سے بیان کھل جائے ف ہم سے

عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ شَهِدْتُ الْمُتَلَاعِنَيْنِ

علی بن عبداللہ مدینی نے بیان کیا کہا ہم کو سفیان بن عیینہ نے کہ زہری نے سہل بن سعد صحابی سے یوں روایت کی میں اس وقت موجود تھا جب

وَأَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا فَقَالَ زَوْجُهَا كَذَبْتُ عَلَيْهَا إِنْ أَمْسَكْتُهَا

لعان کے بعد آپ نے جورو خاوند میں جدائی کر دی یہ خاوند کہنے لگا یا رسول اللہ اگر اب میں اس عورت کو رکھوں تو میں نے اس پر جھوٹ باندھا

قَالَ فَحَفِظْتُ ذَاكَ مِنَ الزُّهْرِيِّ إِنْ جَاءَتْ بِهِ كَذَا وَكَذَا فَهُوَ وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ

سفیان نے کہا میں نے اس حدیث میں زہری کا یہ جملہ بھی یاد رکھا کہ آنحضرت نے لعان کے بعد فرمایا دیکھو اگر اس عورت کا بچہ اس شکل کا پیدا

كَذَا وَكَذَا كَأَنَّهُ وَحَرَةٌ فَهُوَ وَسَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ جَاءَتْ بِهِ لِلَّذِي

ہو تب تو خاوند سچا ہے (جورو نے حرامکاری کرائی ہے) اور اگر اس اس شکل کا یعنی کیڑے کی طرح سرخ رنگ کا پیدا ہو تو خاوند جھوٹا ہے سفیان کہتے

يُكْرَهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْقَاسِمِ

تھی ۔ ہم سے علی بن عبداللہ مدینی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے کہا ہم سے ابو الزناد نے انہوں نے قاسم بن محمد سے

ابْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ ذَكَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْمُتَلَاعِنَيْنِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ شَدَّادٍ هِيَ

انہوں نے کہا ابن عباسؓ نے لعان کرنے والوں کا قصہ بیان کیا تو عبداللہ بن شداد نے پوچھا کیا یہ عورت وہی تھی جس کی

الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا امْرَأَةً عَنْ غَيْرِ بَيِّنَةٍ قَالَ

نسبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا اگر میں کسی عورت کو بن گواہوں کے رجم کرنے والا ہوتا تو اس عورت کو کرتا ابن

لَا تِلْكَ امْرَأَةٌ أَعْلَنَتْ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا

عباسؓ نے کہا نہیں یہ عورت دوسری تھی جسکا فاحشہ پن کھل گیا تھا ہم سے عبداللہ بن یوسف تنیسی نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے

يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

کہا ہم سے یحییٰ بن سعید انصاری نے انہوں نے عبدالرحمٰن بن قاسم سے انہوں نے قاسم بن محمد سے انہوں نے ابن عباسؓ سے آنحضرت

ذُكِرَ التَّلَاعُنُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ فِي ذَلِكَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے لعان کا مذکور ہوا تو عاصم بن عدی (عجلانی) نے ایک بات کہی (جس میں شیخی نکلتی تھی)

قَوْلًا ثُمَّ انْصَرَفَ وَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ يَشْكُو أَنَّهُ وَجَدَ مَعَ أَهْلِهِ فَقَالَ عَاصِمٌ

پھر ایسا ہوا کہ انکی قوم (بنی عجلان) کا ایک شخص (عویمر نامی) انکے پاس آیا اسکا شکوہ یہ تھا کہ اس نے اپنی جورو (خولہ) کے ساتھ ایک غیر

مَا ابْتُلِيتُ بِهَذَا إِلَّا لِقَوْلِي فَذَهَبَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ

جیسے جو شیخی کی بات منہ سے نکالی تھی اسی وجہ سے اس بلا میں پھنسا ہوں پھر عاصم اس شخص کو لیکر آنحضرت کے پاس گئے اور آپ کو خبر دی

بِالَّذِي وَجَدَ عَلَيْهِ امْرَأَتَهُ وَكَانَ ذَلِكَ الرَّجُلُ مُصْفَرًّا قَلِيلَ اللَّحْمِ سَبِطَ

بیان کیا کہ اس نے اپنی جورو کے ساتھ ایک غیر مرد کو دیکھا یہ شخص (جیسے جورو کا خاوند) زرد رنگ دبلا سیدھے

الشَّعَرِ وَكَانَ الَّذِي ادَّعَى عَلَيْهِ أَنَّهُ وَجَدَهُ عِنْدَ أَهْلِهِ آدَمَ خَدْلًا كَثِيرَ

بال والا تھا اور جس شخص سے تہمت کی تھی وہ گندمی رنگ موٹا تازہ پر گوشت آدمی تھا

اللَّحْمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَيِّنْ فَوَضَعَتْ شَبِيهًا بِالرَّجُلِ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی یا اللہ جو اصل حال ہے وہ ہم پر کھول دے پھر اسکی جورو ایک بچہ جنی جسکی

الَّذِي ذَكَرَ زَوْجُهَا أَنَّهُ وَجَدَهُ عِنْدَهَا فَلَاعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ

صورت اس مرد سے ملتی تھی جس سے تہمت لگائی گئی تھی آخر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جورو اور خاوند میں لعان

سَلَّمَ بَيْنَهُمَا فَقَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْمَجْلِسِ هِيَ الَّتِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ

کرایا یہ حدیث سنکر ایک شخص (عبد اللہ بن شداد) نے ابن عباس رضہ سے پوچھا کیا یہ وہی عورت تھی جس کی نسبت آنحضرت صلی اللہ علیہ و

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَجَمْتُ أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ رَجَمْتُ هَذِهِ فَقَالَ لَا تِلْكَ امْرَأَةٌ

سلم نے فرمایا تھا اگر میں بن گواہوں کے کسی کو سنگسار کرنے والا ہوتا تو اس عورت کو کرتا ابن عباس رضہ نے کہا نہیں یہ تو ایک دوسری

كَانَتْ تُظْهِرُ فِي الْإِسْلَامِ السُّوءَ بَابُ رَمْيِ الْمُحْصَنَاتِ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ

عورت تھی جسکی بد چلنی مسلمانوں میں کھل گئی تھی ف باب پاکدامن عورتوں کو تہمت لگانا سخت گناہ ہے اور اللہ تعالی نے

الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا

کو تہمت لگاتے ہیں پھر چار گواہ (رویت کے) نہیں لاتے انکو اسّی کوڑے لگاؤ اور انکی

تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَ

گواہی کبھی منظور نہ کرو یہی بدکار لوگ ہیں ہاں جو اس کے بعد توبہ کر لیں اور

أَصْلَحُوا فَإِنَّ اللهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لُعِنُوا

نیک چلن ہو جائیں تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے بیشک جو لوگ پاکدامن آزاد بھولی بھالی ایماندار عورتوں

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ وَقَوْلِ اللهِ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا الْآيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ

کو تہمت لگاتے ہیں وہ دنیا اور آخرت (دونوں جگہ) ملعون ہو گئے اور انکو (ملعون ہونے کے سوا) بڑا عذاب بھی ہوگا ہم سے عبد

الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

العزیز بن عبد اللہ اویسی نے بیان کیا کہا ہم سے سلیمان بن بلال نے انہوں نے ثور بن زید سے انہوں نے ابو الغیث (سالم) سے انہوں نے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ

ابو ہریرہ رضہ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا سات تباہ کرنے والے گناہوں سے بچے رہو لوگوں نے عرض کیا وہ کونسے

وَمَا هُنَّ قَالَ الشِّرْكُ بِاللهِ وَالسِّحْرُ وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَ

گناہ ہیں آپ نے فرمایا اللہ کے ساتھ شرک کرنا جادو کرنا جس جان کا مارنا اللہ نے حرام کیا ہے اسکو ناحق مارنا ف

وَأَكْلُ الرِّبَا وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ وَالتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ

سود کھانا، یتیم کا مال ناحق اڑا جانا، کافروں کے مقابلے سے (جب وہ دوچند سے زیادہ نہ ہوں) بھاگنا، مسلمان آزاد، بھولی بھالی پاکدامن

الْغَافِلَاتِ بَابُ قَذْفِ الْعَبِيدِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

عورتوں پر تہمت لگانا۔ باب غلام لونڈی کو زنا کی (ناحق) تہمت لگانا بڑا گناہ ہے۔ ہم سے مسدد بن مسرہد نے بیان کیا کہا ہم کو

عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ سَمِعْتُ أَبَا

انہوں نے فضیل بن غزوان سے انہوں نے عبدالرحمن بن نعم سے انہوں نے ابوہریرہ رض سے انہوں نے کہا میں نے ابوالقاسم صلی اللہ

الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَذَفَ مَمْلُوكَهُ وَهُوَ بَرِيءٌ مِمَّا قَالَ جُلِدَ

علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو کوئی اپنے غلام لونڈی کو (بدکاری کی) تہمت لگائے حالانکہ وہ اس سے پاک ہو تو قیامت کے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ كَمَا قَالَ بَابٌ هَلْ يَأْمُرُ الْإِمَامُ رَجُلًا فَيَضْرِبُ

دن اسکو کوڑے پڑیں گے۔ باب اگر امام کسی شخص کو حکم کرے جاؤ فلانے شخص کو حد لگاؤ جو غائب ہو

الْحَدَّ غَائِبًا عَنْهُ وَقَدْ فَعَلَهُ عُمَرُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ

(یعنی امام کے پاس موجود نہ ہو) حضرت عمرؓ نے ایسا کیا ہے۔ ہم سے محمد بن یوسف فریابی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے

عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

انہوں نے زہری سے انہوں نے عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ سے انہوں نے ابوہریرہ رض اور زید بن خالد جہنی سے

الْجُهَنِيِّ قَالَا جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنْشُدُكَ اللهَ إِلَّا

ان دونوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک گنوار (نام نامعلوم) آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا

قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللهِ فَقَامَ خَصْمُهُ وَكَانَ أَفْقَهَ مِنْهُ فَقَالَ صَدَقَ

ہوں ہم لوگوں کا فیصلہ اللہ کی کتاب کے موافق کر دیجئے یہ سنکر اسکا دشمن (فریق مقابل) کھڑا ہوا وہ ذرا اسکی نسبت سمجھدار تھا

اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللهِ وَأْذَنْ لِي يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

کہنے لگا بیشک یہ سچ کہتا ہے اور اسکا فیصلہ اللہ کی کتاب کے موافق کر دیجئے اور مجھ کو اجازت دیجئے تو مقدمہ کے واقعات بیان کروں آپ نے فرمایا اچھا بیان کر

وَسَلَّمَ قُلْ فَقَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا فِي أَهْلِ هَذَا فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَافْتَدَيْتُ

کہنے لگا میرا بیٹا (نام نامعلوم) اس کے گھر میں کام کاج کے لیے نوکر تھا اس نے کیا کیا اس کی جورو سے زنا کرا بیٹھا میں نے بیٹے کو بچانے کے لیے

مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ وَإِنِّي سَأَلْتُ رِجَالًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي

اسکو سو بکریاں اور ایک بردہ دے کر اپنے بیٹے کو چھڑا لیا پھر جو میں نے عالموں سے مسئلہ پوچھا تو انہوں نے کہا

أَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ وَأَنَّ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا الرَّجْمَ فَقَالَ وَالَّذِي

تیرے بیٹے پر سو کوڑے پڑیں گے اور ایک برس کے لیے وہ دیس سے باہر کیا جائیگا اور اسکی عورت سنگسار ہوگی آنحضرتؐ نے

نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ الْمِائَةُ وَالْخَادِمُ رَدٌّ عَلَيْكَ وَ

پیشکر فرمایا قسم اُس پروردگار کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں تم دونوں کا فیصلہ اللہ کی کتاب کے موافق کرونگا تو نے جو

عَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَيَا أُنَيْسُ اغْدُ عَلَى امْرَأَةِ هٰذَا فَاسْأَلْهَا

تیرے بیٹے پر سو کوڑے پڑینگے اور ایک برس کے لیے جلا وطن ہوگا اور انیس تو ایسا کر کل صبح اس دوسرے شخص کی جورو پاس جا

فَإِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

اگر وہ زنا کا اقرار کرے تو اسکو رجم کر انیس اسکے پاس گئے اُس نے زنا کا اقرار کیا انیس نے اُس کو رجم کر ڈالا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان ہے رحم والا

كِتَابُ الدِّيَاتِ

کتاب دیتوں کے بیان میں

قَوْلُ اللّٰهِ تَعَالَى وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ

اور اللہ تعالیٰ نے سورہ مائدہ میں فرمایا جو شخص کسی مسلمان کو جان بوجھ کر مار ڈالے اسکا بدلہ دوزخ ہے اخیر آیت تک ہم سے قتیبہ

ابْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ

ابن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے جریر بن عبد الحمید نے انہوں نے اعمش سے انہوں نے ابو وائل سے انہوں نے عمرو بن شرحبیل سے

قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيُّ الذَّنْبِ أَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ قَالَ

انہوں نے کہا عبد اللہ بن مسعود نے کہا ایک شخص (عبد اللہ بن مسعود) نے عرض کیا یا رسول اللہ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ کونسا ہے آپ نے

أَنْ تَدْعُوَ لِلّٰهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قَالَ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ أَنْ

فرمایا اللہ کے برابر والا کسی اور کو سمجھنا حالانکہ اللہ ہی نے تجھ کو پیدا کیا وہ اُس نے پوچھا پھر کونسا گناہ آپ نے فرمایا اپنی اولاد کو اس ڈر سے مار ڈالنا

يَطْعَمَ مَعَكَ قَالَ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ أَنْ تُزَانِيَ بِحَلِيلَةِ جَارِكَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ

کہ اسکو کھلانا پلانا پڑیگا پوچھا پھر کونسا گناہ فرمایا اپنے پڑوسی کی جورو سے حرامکاری کرنا پھر اللہ تعالیٰ نے قرآن میں اسکی تصدیق اتاری (سورہ

وَجَلَّ تَصْدِيقَهَا وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي

فرقان میں) فرمایا اور وہ لوگ جو اللہ کے سوا دوسرے خدا کو نہیں پکارتے اور جس جان کا مارنا اللہ نے حرام کیا ہے

حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ الْآيَةَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا

اسکو ناحق نہیں مارتے نہ زنا کرتے ہیں اور جو کوئی ایسے کام کریگا وہ عذاب میں گرفتار ہوگا ہم سے علی بن الجعد نے بیان کیا کہا ہم کو

إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ

اسحاق بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص نے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے عبد اللہ بن عمر سے انہوں نے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَنْ یَزَالَ الْمُؤْمِنُ فِیْ فُسْحَۃٍ مِّنْ دِیْنِہٖ مَا لَمْ یُصِبْ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کا دین برابر کشادہ رہتا ہے (اس کو ہر وقت مغفرت کی امید رہتی ہے) جب تک ناحق خون نہ کرے

دَمًا حَرَامًا حَدَّثَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ یَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ سَمِعْتُ اَبِیْ یُحَدِّثُ عَنْ

مجھ سے احمد بن یعقوب نے بیان کیا کہا ہم سے اسحاق بن سعید نے کہا میں نے اپنے والد سے سنا وہ عبداللہ بن عمر سے

عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ قَالَ اِنَّ مِنْ وَّرَطَاتِ الْاُمُوْرِ الَّتِیْ لَا مَخْرَجَ لِمَنْ اَوْقَعَ نَفْسَہٗ

نقل کرتے تھے انہوں نے کہا ہلاکت کا بھنور جس میں گر کر پھر نکلنے کی امید نہیں ہے وہ

فِیْہَا سَفْکَ الدَّمِ الْحَرَامِ بِغَیْرِ حِلِّہٖ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ مُوْسٰی عَنِ الْاَعْمَشِ

خون ناحق کرنا ہے ۔ ہم سے عبیداللہ بن موسیٰ نے بیان کیا انہوں نے اعمش سے

عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ مَا یُقْضٰی

انہوں نے ابووائل سے انہوں نے عبداللہ بن مسعود سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن پہلے آپس کے

بَیْنَ النَّاسِ فِی الدِّمَآءِ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ حَدَّثَنَا یُوْنُسُ عَنِ

خون خرابے کا فیصلہ کیا جائیگا ۔ ہم سے عبدان نے بیان کیا کہا ہم سے عبداللہ بن مبارک نے کہا ہم کو یونس نے خبر دی انہوں نے

الزُّہْرِیِّ حَدَّثَنَا عَطَآءُ بْنُ یَزِیْدَ اَنَّ عُبَیْدَ اللّٰہِ بْنَ عَدِیٍّ حَدَّثَہٗ اَنَّ الْمِقْدَادَ بْنَ

زہری سے کہا مجھ سے عطاء بن یزید نے بیان کیا ان کو عبیداللہ بن عدی بن خیار نے ان سے مقداد بن عمرو کندی نے

عَمْرٍو الْکِنْدِیَّ حَلِیْفَ بَنِیْ زُہْرَۃَ حَدَّثَہٗ وَکَانَ شَہِدَ بَدْرًا مَّعَ النَّبِیِّ صَلَّی

جو بنی زہرہ کے حلیف تھے وہ بدر کی جنگ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنْ لَّقِیْتُ کَافِرًا فَاقْتَتَلْنَا فَضَرَبَ یَدِیْ

ساتھ شریک تھے انہوں نے کہا یا رسول اللہ اگر میں ایک کافر سے مقابلہ کروں آپس میں لڑائی شروع ہو وہ تلوار سے میرا ایک ہاتھ

بِالسَّیْفِ فَقَطَعَہَا ثُمَّ لَاذَ بِشَجَرَۃٍ وَّقَالَ اَسْلَمْتُ لِلّٰہِ اَاَقْتُلُہٗ بَعْدَ اَنْ قَالَہَا

کاٹ ڈالے پھر ایک درخت کی آڑ لیکر کہنے لگے میں اللہ کا مسلمان ہو گیا کیا میں اب اسکو قتل کر سکتا ہوں

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَقْتُلْہُ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ فَاِنَّہٗ طَرَحَ

آپ نے فرمایا نہیں اس کو قتل نہ کر عرض کیا یا رسول اللہ وہ تو بڑی مشکل ہے اس نے میرا ایک ہاتھ کاٹ دیا

اِحْدٰی یَدَیَّ ثُمَّ قَالَ ذٰلِکَ بَعْدَ مَا قَطَعَہَا اَاَقْتُلُہٗ قَالَ لَا تَقْتُلْہُ فَاِنْ

پھر ہاتھ کاٹ کر ایسا کہنے لگا کیا میں اس کو قتل نہ کروں آپ نے فرمایا نہیں اس کو قتل نہ کر اگر تو اس کو قتل کرے گا

قَتَلْتَہٗ فَاِنَّہٗ بِمَنْزِلَتِکَ قَبْلَ اَنْ تَقْتُلَہٗ وَاَنْتَ بِمَنْزِلَتِہٖ قَبْلَ اَنْ یَّقُوْلَ کَلِمَتَہُ

تو وہ ایسا ہو جائیگا جیسا تو اس کے قتل کرنے سے پہلے تھا (یعنی معصوم الدم) اور تو ایسا ہو جائیگا جیسا وہ کلمہ کہنے سے پہلے تھا

النبي قال وقال حبيب بن أبي عمرة عن سعيد عن ابن عباس قال قال النبي

اپنے عالم اسباب الدم اول اور حبیب بن ابی عمرہ نے سعید بن جبیر سے روایت کیا انہوں نے ابن عباس رضہ سے عـہ کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ

صلى الله عليه وسلم للمقداد إذا كان رجل مؤمن يخفي إيمانه مع قوم

وسلم نے مقداد بن اسود رضہ سے فرمایا جب کافروں کے ساتھ ایک مومن آدمی ہو جو ڈر کے مارے اپنا ایمان ان سے چھپاتا ہو (تقیہ کرتا ہو) پھر وہ

كفار فأظهر إيمانه فقتلته فكذلك كنت أنت تخفي إيمانك بمكة من

اپنا ایمان ظاہر کردے اور تو اسکو مار ڈالے (یہ کیونکر درست ہوگا) خود تو بھی مکہ میں پہلے اپنا ایمان

قبل باب قول الله تعالى ومن أحياها قال ابن عباس من حرم قتلها إلا

چھپاتا تھا باب اللہ تعالی کا (سورۂ مائدہ میں) یوں فرمانا جس نے مرنے کو بچا لیا اس نے گویا سب لوگوں کی جان بچالی ابن عباس رضہ نے

بحق حيي الناس منه جميعا حدثنا قبيصة حدثنا سفيان عن الأعمش

گویا اس نے سب لوگوں کی جان بچالی ف٣ ہم سے قبیصہ بن عقبہ نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے انہوں نے اعمش سے

عن عبد الله بن مرة عن مسروق عن عبد الله رضـ عن النبي صلى الله عليه و

انہوں نے عبد اللہ بن مرہ سے انہوں نے مسروق سے انہوں نے عبد اللہ بن مسعود رضہ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ

سلم قال لا تقتل نفس إلا كان على ابن آدم الأول كفل منها حدثنا

نے فرمایا جب (دنیا میں) کہیں کوئی (ناحق) خون ہوتا ہے تو آدم کے پہلے بیٹے قابیل پر اس کے گناہ کا ایک حصہ ڈالا جاتا ہے ف

أبو الوليد حدثنا شعبة قال واقد بن عبد الله أخبرني عن أبيه سمع

ابو الولید نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے کہا مجھ کو واقد بن عبد اللہ نے خبر دی انہوں نے اپنے والد (محمد بن زید بن عبد اللہ بن عمر) سے

عبد الله بن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا ترجعوا بعدي كفارا

انہوں نے عبد اللہ بن عمر رضہ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا کہیں ایسا نہ کرنا میرے بعد ایک دوسرے کی گردن

يضرب بعضكم رقاب بعض حدثنا محمد بن بشار حدثنا غندر حدثنا

مار کر کافر بن جاؤ ف٥ ہم سے محمد بن بشار نے بیان کیا کہا ہم سے غندر (محمد بن جعفر) نے کہا ہم سے

شعبة عن علي بن مدرك قال سمعت أبا زرعة بن عمرو بن جرير عن جرير قال قال

شعبہ بن حجاج نے انہوں نے علی بن مدرک سے کہا میں نے ابو زرعہ سے سنا جو عمرو بن جریر کے بیٹے ہیں انہوں نے اپنے دادا جریر

النبي صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع استنصت الناس لا ترجعوا بعدي

حجۃ الوداع میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا ذرا لوگوں کو تو خاموش کر (جب جریر نے انکو خاموش کیا تو) آپ نے فرمایا دیکھو

كفارا يضرب بعضكم رقاب بعض رواه أبو بكرة وابن عباس عن النبي

میرے بعد ایک دوسرے کی گردن مار کر کافر بن جانا اس حدیث کو ابو بکرہ اور ابن عباس رضہ صحابیوں نے بھی آنحضرت صلی اللہ

۳۳

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا

علیہ وسلم سے روایت کیا ہے اگلی سند اتنی ہی کیونکہ ... مجھ سے محمد بن بشار نے بیان کیا کہا ہم سے محمد بن جعفر نے کہا ہم سے شعبہ بن

شُعْبَةُ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حجاج نے انہوں نے فراس بن یحییٰ سے انہوں نے عامر شعبی سے انہوں نے عبداللہ بن عمرو سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے

قَالَ الْكَبَائِرُ الْإِشْرَاكُ بِاللهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ أَوْ قَالَ الْيَمِينُ الْغَمُوسُ شَكَّ شُعْبَةُ

فرمایا بڑے بڑے گناہ یہ ہیں اللہ کے ساتھ شرک کرنا ماں باپ کو ستانا یا یوں فرمایا جھوٹی قسم کھانا یہ شعبہ کی شک ہے اور

وَقَالَ مُعَاذٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْكَبَائِرُ الْإِشْرَاكُ بِاللهِ وَالْيَمِينُ الْغَمُوسُ

معاذ بن معاذ عنبری نے کہا (اسکو اسمٰعیلی نے وصل کیا) ہم سے شعبہ نے بیان کیا اس روایت میں یوں ہے کہ بڑے گناہ یہ ہیں اللہ کے ساتھ شرک

وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ أَوْ قَالَ وَقَتْلُ النَّفْسِ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا

اور ماں باپ کو ستانا یا یوں کہا خون کرنا مجھ سے اسحاق بن منصور نے بیان کیا کہا ہم کو عبدالصمد

عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ سَمِعَ أَنَسًا رضی عَنِ النَّبِيِّ

ابن عبدالوارث نے خبر دی کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے عبیداللہ بن ابی بکر نے بیان کیا انہوں نے انس سے سنا انہوں نے

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَبَائِرُ وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ ابْنِ أَبِي

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دوسری سند امام بخاری نے کہا مجھ سے عمرو بن مرزوق نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے عبیداللہ بن ابی

بَكْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ الْإِشْرَاكُ

بکر سے انہوں نے انس بن مالک رضہ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا بڑے سے بڑے گناہ یہ ہیں اللہ کے ساتھ شرک

بِاللهِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَوْلُ الزُّورِ أَوْ قَالَ وَشَهَادَةُ الزُّورِ

کرنا خون کرنا ماں باپ کو ستانا جھوٹ بولنا یا یوں فرمایا جھوٹی گواہی دینا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ حَدَّثَنَا أَبُو ظَبْيَانَ

ہم سے عمرو بن زرارہ نے بیان کیا کہا ہم کو ہشیم نے خبر دی کہا ہم کو حصین بن عبدالرحمٰن نے کہا ہم سے ابو ظبیان

قَالَ سَمِعْتُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ رضی يُحَدِّثُ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى

(حصین بن جندب) نے بیان کیا کہا میں نے اسامہ بن زید بن حارثہ رضہ سے سنا وہ کہتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْحُرَقَةِ مِنْ جُهَيْنَةَ قَالَ فَصَبَّحْنَا الْقَوْمَ فَهَزَمْنَاهُمْ قَالَ وَلَحِقْتُ

حرقہ قبیلے کی طرف بھیجا جو جہینہ قبیلے کی ایک شاخ ہے یہ واقعہ رمضان سنہ ۸ ہجری کا ہے ہم نے صبح سویرے

أَنَا وَرَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ رَجُلًا مِنْهُمْ قَالَ فَلَمَّا غَشِينَاهُ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ قَالَ

میں اور ایک انصاری آدمی (نام نامعلوم) دونوں نے ان میں کا ایک کافر (مرداس بن عمرو) پر حملہ کیا جب ہم نے اسکو گھیر لیا وہ کہنے لگا

فَكَفَّ عَنْهُ الْأَنْصَارِيُّ فَطَعَنْتُهُ بِرُمْحِي حَتَّى قَتَلْتُهُ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا بَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ

گئے لگا انصاری تو علیحدہ ہو گیا لیکن میں نے اس کو برچھے سے مار کر مار ڈالا جب ہم مدینہ پہونچے تو یہ خبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ لِي يَا أُسَامَةُ أَقَتَلْتَهُ بَعْدَ مَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

ہوئی آپ نے مجھ سے پوچھا اسامہ کیا تو نے اس کو لا الہ الا اللہ کہنے کے بعد مار ڈالا میں نے کہا یا رسول اللہ اس نے اپنی جان بچانے کو کلمہ پڑھا

قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا كَانَ مُتَعَوِّذًا قَالَ أَقَتَلْتَهُ بَعْدَ أَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

تھا (دل سے ایمان نہیں لایا تھا) آپ نے فرمایا تو نے اس کو لا الہ الا اللہ کہنے کے بعد مار ڈالا

قَالَ فَمَا زَالَ يُكَرِّرُهَا عَلَيَّ حَتَّى تَمَنَّيْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ أَسْلَمْتُ قَبْلَ ذَلِكَ الْيَوْمِ

یہی فرماتے رہے یہاں تک کہ میں نے آرزو کی کاش میں اس سے پہلے مسلمان نہ ہوا ہوتا آج ہی کے دن مسلمان ہوا ہوتا تاکہ یہ گناہ میرے اوپر نہ رہتا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنِ

ہم سے عبداللہ بن یوسف تنیسی نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے کہا مجھ سے یزید بن ابی حبیب نے انہوں نے ابو الخیر (مرثد بن عبداللہ) سے

الصُّنَابِحِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رضی اللہ عنہ قَالَ إِنِّي مِنَ النُّقَبَاءِ الَّذِينَ بَايَعُوا

انہوں نے عبدالرحمن بن عسیلہ صنابحی سے انہوں نے عبادہ بن صامت سے انہوں نے کہا میں ان نقیبوں میں تھا جنہوں نے (لیلۃ العقبہ میں)

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لَا نُشْرِكَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی تھی ہم نے ان باتوں پر آپ سے بیعت کی تھی کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے چوری نہیں کریں گے زنا نہ

نَسْرِقَ وَلَا نَزْنِيَ وَلَا نَقْتُلَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ وَلَا نَنْتَهِبَ وَلَا نَعْصِيَ

کریں گے جس جان کا مارنا اللہ نے حرام کیا ہے اس کو نہیں ماریں گے نہ لوٹ مچائیں گے نہ اللہ کی نافرمانی کریں گے اس کے

بِالْجَنَّةِ إِنْ فَعَلْنَا ذَلِكَ فَإِنْ غَشِينَا مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا كَانَ قَضَاءُ ذَلِكَ

بدل ہم کو بہشت ملے گی اگر ایسا کریں جو ہوں پس اگر کوئی گناہ ہم سے ہو جائے تو اس کا فیصلہ اللہ کے اختیار میں رہا چاہے عذاب کرے چاہے معاف

إِلَى اللَّهِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

کرے ہم سے موسیٰ بن اسمعیل نے بیان کیا کہا ہم سے جویریہ نے انہوں نے نافع سے انہوں نے عبداللہ بن عمر

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا رَوَاهُ أَبُو

سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا جو شخص ہم (مسلمانوں) پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں ہے (وہ مسلمان

مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا

ابو موسیٰ اشعری نے بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے ہم سے عبدالرحمن بن مبارک نے بیان کیا کہا ہم سے

حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَيُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ

حماد بن زید نے کہا ہم سے ایوب سختیانی اور یونس نے ان دونوں نے امام حسن بصری رح سے انہوں نے احنف بن قیس سے انہوں

ذَهَبْتُ لِأَنْصُرَ هٰذَا الرَّجُلَ فَلَقِيَنِي أَبُو بَكْرَةَ فَقَالَ أَيْنَ تُرِيدُ قُلْتُ أَنْصُرُ هٰذَا

کہا میں نکلا اس نیت سے کہ ان صاحب (یعنی حضرت علیؓ) کی مدد کروں (جنگ جمل میں) رستے میں مجھ کو ابوبکرہؓ (صحابی) ملے اور پوچھا

الرَّجُلَ قَالَ ارْجِعْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ

انکو میں نے کہا نہیں اپنے گھر لوٹ جا کیونکہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جب دو مسلمان آپس میں اپنی تلواریں لیکر

بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هٰذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ

بھڑ جائیں (ایک دوسرے کو مارنے لگیں) تو قاتل اور مقتول دونوں دوزخی ہونگے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ قاتل تو خیر دوزخی ہوگا مگر مقتول

الْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ كَانَ حَرِيصًا عَلَى قَتْلِ صَاحِبِهِ بَابُ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالَى

کا کیا قصور وہ کیوں دوزخی ہونے لگا آپ نے فرمایا آخر وہ بھی اپنے ساتھی کو مارنے کی فکر میں تھا باب اللہ تعالیٰ کا (سورۃ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ

بقرہ میں) فرمانا مسلمانو جو لوگ تم میں قتل کیے جائیں ان کا قصاص لینا تم پر فرض کیا گیا ہے آزاد آزاد کے بدل مارا جائے

بِالْعَبْدِ وَالْأُنْثَى بِالْأُنْثَى فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ

اور غلام غلام کے بدل عورت عورت کے بدل پھر جس قاتل کو اس کے بھائی (یعنی مقتول کے وارث) کی طرف سے قصاص کا کوئی

وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ذٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ فَمَنِ اعْتَدَى بَعْدَ

اور قاتل کو چاہیے کہ اچھی طرح سے دیت ادا کرے یہ معافی اور دیت کی تجویز تمہارے مالک کی طرف سے تم پر ایک آسانی اور مہربانی

ذٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ بَابُ سُؤَالِ الْقَاتِلِ حَتَّى يُقِرَّ وَالْإِقْرَارِ فِي الْحُدُودِ

تو اس کو تکلیف کا عذاب ہوگا باب حاکم کا قاتل سے پوچھنا (دریافت کرنا) یہاں تک کہ وہ اقرار کرے اور حدوں میں اقرار کرنا

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رض

ہم سے حجاج بن منہال نے بیان کیا کہا ہم سے ہمام بن یحییٰ نے انہوں نے قتادہ سے انہوں نے انس بن مالکؓ سے

أَنَّ يَهُودِيًّا رَضَّ رَأْسَ جَارِيَةٍ بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقِيلَ لَهَا مَنْ فَعَلَ بِكِ هٰذَا

ایسا ہوا ایک یہودی (نام نامعلوم) نے ایک چھوکری کا سر دو پتھروں کے بیچ کچل ڈالا لوگوں نے اس چھوکری سے پوچھا کس نے کیا

أَفُلَانٌ أَوْ فُلَانٌ حَتَّى سُمِّيَ الْيَهُودِيُّ فَأُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فلاں شخص نے مارا یا فلاں شخص نے مارا (اس نے کچھ جواب نہ دیا) یہاں تک کہ اس یہودی کا نام لیا گیا آخر وہ یہودی گرفتار ہو کر

فَلَمْ يَزَلْ بِهِ حَتَّى أَقَرَّ بِهِ فَرُضَّ رَأْسُهُ بِالْحِجَارَةِ بَابُ إِذَا قَتَلَ بِحَجَرٍ أَوْ

آپ اس سے پوچھتے رہے یہاں تک کہ اس نے جرم کا اقبال کیا آخر اس کا سر بھی پتھر سے کچلا گیا باب اگر کسی نے پتھر یا لکڑی سے

بِعَصًا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ

خون کیا ہم سے محمد بن عبداللہ بن نمیر یا محمد بن سلام نے بیان کیا کہا ہم کو عبداللہ بن ادریس نے خبر دی انہوں نے شعبہ سے انہوں نے

ابْنِ زَيْدِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ جَدِّهِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجَتْ جَارِيَةٌ عَلَيْهَا أَوْضَاحٌ

ابن زید بن انس سے انہوں نے اپنے دادا انس بن مالک سے انہوں نے کہا (انصار کی) ایک لڑکی مدینہ میں (گھر سے) نکلی وہ چاندی

بِالْمَدِينَةِ قَالَ فَرَمَاهَا يَهُودِيٌّ بِحَجَرٍ قَالَ فَجِيءَ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

کا زیور پہنے ہوئے تھی ایک یہودی (اسکا نام نامعلوم) نے کیا کیا پتھر سے اسکو مارا اخیر وہ لڑکی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس لائی گئی

سَلَّمَ وَبِهَا رَمَقٌ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُلَانٌ قَتَلَكِ

اس میں کچھ جان باقی تھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کیا تجھ کو فلاں شخص نے مارا

فَرَفَعَتْ رَأْسَهَا فَأَعَادَ عَلَيْهَا قَالَ فُلَانٌ قَتَلَكِ فَرَفَعَتْ رَأْسَهَا فَقَالَ لَهَا فِي

اس نے سر اٹھا کر اشارہ کیا نہیں آپ نے پھر پوچھا کیا فلاں شخص نے تجھ کو مارا اس نے پھر سر اٹھا کر اشارہ کیا نہیں پھر تیسری بار پر

الثَّالِثَةِ فُلَانٌ قَتَلَكِ فَخَفَضَتْ رَأْسَهَا فَدَعَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

آپ نے اس سے پوچھا کیا فلاں (یہودی) نے تجھ کو مارا تب اس نے سر جھکا کر اشارہ کیا ہاں تو آپ نے اس یہودی کو کو بلا بھیجا

وَسَلَّمَ فَقَتَلَهُ بَيْنَ الْحَجَرَيْنِ بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ

تب آپ نے دو پتھروں سے کچل کر اسکو قتل کرا دیا باب اللہ تعالیٰ کا (سورہ مائدہ میں) یہ فرمانا ہم نے یہودیوں کے لیے توراۃ میں

وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفَ بِالْأَنْفِ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ

یہ حکم دیا تھا کہ جان کے بدل جان لی جائے اور آنکھ کے بدل آنکھ ناک کے بدل ناک کان کے بدل کان دانت کے بدل دانت اسی طرح

وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ

زخموں میں برابر کا بدلہ لیا جائے پھر جو کوئی بدلہ معاف کر دے تو یہ معافی اس کے گناہوں کا کفارہ ہو گی اور جو حاکم اللہ کے

اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ

اتارے ہوئے حکم کے موافق فیصلہ نہ کریں وہ ظالم ہیں ہم سے عمر بن حفص بن غیاث نے بیان کیا کہا ہم کو والد نے کہا ہم کو

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

انہوں نے عبد اللہ بن مرہ سے انہوں نے مسروق بن اجدع سے انہوں نے عبد اللہ بن مسعود سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ

علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان آدمی اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے اور محمد اس کے رسول ہیں

إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالثَّيِّبُ الزَّانِي وَالْمَارِقُ مِنَ الدِّينِ التَّارِكُ

تو اسکا خون کرنا بغیر تین صورتوں کے درست نہیں ایک یہ کہ کسی کو ناحق قتل کرے اس کے قصاص میں دوسرے یہ کہ محصن ہو کر زنا

لِلْجَمَاعَةِ بَابُ مَنْ أَقَادَ بِالْحَجَرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ

کرے تیسرے یہ کہ دین چھوڑ دے باب پتھر سے قصاص لینے کا بیان ہم سے محمد بن بشار نے بیان کیا کہا ہم سے محمد بن جعفر نے

حدثنا شعبة عن هشام بن زيد عن انس ان يهوديا قتل جارية على اوضاح

کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے ہشام بن زید سے انہوں نے انس سے ایک یہودی نے ایک انصاری چھوکری کو چاندی کا زیور لینے کے

لها فقتلها بحجر فجيء بها الى النبي صلى الله عليه وسلم وبها رمق فقال أقتلك فلان

لیے پتھر سے مار ڈالا (اس کا سر کچل دیا) اس چھوکری کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آئے اس میں ذری سی جان باقی تھی آپ نے اس سے پوچھا

فاشارت برأسها ان لا ثم قال الثانية فاشارت برأسها ان لا ثم سألها

سر سے اشارہ کیا نہیں پھر پوچھا کیا فلاں شخص نے تجھ کو مارا اس نے سر سے اشارہ کیا نہیں پھر تیسری بار پوچھا کیا فلاں

الثالثة فاشارت برأسها ان نعم فقتله النبي صلى الله عليه وسلم بحجرين

شخص نے تجھ کو مارا تب اس نے سر سے اشارہ کیا ہاں آخر آپ نے اس یہودی کو بھی دو پتھروں میں کچل کر قتل کرایا (کیونکہ اس نے اقرار

باب من قتل له قتيل فهو بخير النظرين حدثنا ابو نعيم حدثنا

باب جس شخص کا کوئی عزیز مارا جائے تو اس کو اختیار ہے دو باتوں میں جو بہتر سمجھے وہ اختیار کرے ف ہم سے ابو نعیم نے بیان کیا کہا

شيبان عن يحيى عن ابي سلمة عن ابي هريرة ان خزاعة قتلوا رجلا وقال عبد

ہم سے شیبان نحوی نے انہوں نے یحییٰ بن ابی کثیر سے انہوں نے ابو سلمہ بن عبد الرحمن سے انہوں نے ابوہریرہ رضی سے کہ خزاعہ قبیلہ والوں نے ایک شخص

الله بن رجاء حدثنا حرب عن يحيى حدثنا ابو سلمة حدثنا ابو هريرة انه عام

رجاء نے کہا ف ہم سے حرب بن شداد نے بیان کیا انہوں نے یحییٰ بن ابی کثیر سے کہا ہم سے ابو سلمہ بن عبد الرحمن نے بیان کیا کہا ہم کو ابوہریرہ

فتح مكة قتلت خزاعة رجلا من بني ليث بقتيل لهم في الجاهلية فقام

نے انہوں نے کہا جس سال مکہ فتح ہوا خزاعہ والوں نے بنی لیث کا ایک شخص (ابن اثوع) کو قتل کر ڈالا کیونکہ جاہلیت کے زمانہ میں بنی لیث نے خزاعہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ان الله حبس عن مكة الفيل وسلط عليهم

کا ... یہ حال دیکھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ سنانے کو کھڑے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مکہ سے (ابرہہ بادشاہ یمن کے) ہاتھی کو روک دیا

رسوله والمؤمنين الا وانها لم تحل لاحد قبلي ولا تحل لاحد بعدي

لیکن اس نے اپنے پیغمبر اور مسلمانوں کو مکہ پر غالب کر دیا (انہوں نے مکہ فتح کر لیا) دیکھو مکہ کے شہر میں مجھ سے پہلے کسی کو ... درست نہیں ہوا

الا وانما احلت لي ساعة من نهار الا وانها ساعتي هذه حرام لا يختلى

اور میرے لیے بھی جو درست ہوا تو دن کو صرف ایک ساعت کے لیے اب اس وقت سے پھر حرمت ہو گئی ف وہاں کا کانٹا نہ کھیڑا

شوكها ولا يعضد شجرها ولا يلتقط ساقطتها الا منشد ومن قتل له

جائے وہاں کا درخت نہ کاٹا جائے وہاں کی گری ہوئی چیز نہ اٹھائی جائے ف اور جس کا کوئی عزیز مارا جائے

قتيل فهو بخير النظرين اما يودى واما يقاد فقام رجل من اهل اليمن يقال له

تو اسکو اختیار ہے دو باتوں میں جو پسند کرے وہ کرے یا تو دیت لے یا قصاص ... ابو شاہ ... کھڑا ہوا

أَبُو شَاهٍ فَقَالَ اكْتُبْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یا رسول اللہ یہ وعظ مجھکو لکھوا دیجیے آپ نے لوگوں سے فرمایا اچھا

اكْتُبُوا لِأَبِي شَاهٍ ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا الْإِذْخِرَ

ابوشاہ کو یہ وعظ لکھدو اس کے بعد قریش کے ایک شخص (حضرت عباسؓ) کھڑے ہوئے کہنے لگے یا رسول اللہ مکہ کے درختوں میں سے اذخر

فَإِنَّمَا نَجْعَلُهُ فِي بُيُوتِنَا وَقُبُورِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْإِذْخِرَ

کا اس تو ڑنے کی اجازت دیجیے ہم لوگ اس گھاس کو اپنے گھروں اور قبروں میں بچھاتے ہیں وہ خوشبودار ہوتی ہے آپ نے فرمایا اچھا

وَتَابَعَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ شَيْبَانَ فِي الْفِيلِ قَالَ بَعْضُهُمْ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ الْقَتْلَ وَ

حرب بن شداد کے ساتھ اس حدیث کو عبیداللہ بن موسی نے بھی شیبان سے روایت کیا اس میں بھی ہاتھی کا ذکر ہے اور بعض لوگوں نے

قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ إِمَّا أَنْ يُقَادَ أَهْلُ الْقَتِيلِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا

اور عبیداللہ بن موسی سے یوں روایت ہے (جسکو امام مسلم نے نکالا) او اما یقاد کے بدل یوں کہا اما ان یعطی الدیۃ واما ان یقاد اہل القتیل

سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ قِصَاصٌ

سفیان بن عیینہ نے انہوں نے عمرو بن دینار سے انہوں نے مجاہد بن جبیر سے انہوں نے ابن عباسؓ سے انہوں نے کہا بنی اسرائیل میں قصاص کا

وَلَمْ تَكُنْ فِيهِمُ الدِّيَةُ فَقَالَ اللَّهُ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى إِلَى

رواج تھا دیت کا قاعدہ نہ تھا اللہ تعالی نے اس امت کے لیے (سورۂ بقرہ کی) یہ آیت اتاری کتب علیکم القصاص فی القتلی اخیر

هَذِهِ الْآيَةِ فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَالْعَفْوُ أَنْ يَقْبَلَ الدِّيَةَ

آیت فمن عفی لہ من اخیہ شیء تک ابن عباسؓ نے کہا اس میں عفو سے یہ مراد ہے کہ مقتول کے وارث قتل عمد میں دیت پر راضی ہو جائیں

فِي الْعَمْدِ قَالَ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ أَنْ يَطْلُبَ بِمَعْرُوفٍ وَيُؤَدِّيَ بِإِحْسَانٍ بَابُ

اتباع بالمعروف کا یہ مراد ہے کہ مقتول کے وارث دستور کے موافق قاتل سے دیت کا تقاضا کریں اور اداء الیہ باحسان کا یہ مطلب ہے کہ قاتل اچھی

مَنْ طَلَبَ دَمَ امْرِئٍ بِغَيْرِ حَقٍّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

باب جو شخص ناحق کسی کے خون کی فکر میں ہو اسکا گناہ ہم سے ابوالیمان نے بیان کیا کہا ہمکو شعیب نے خبر دی انہوں نے عبداللہ بن ابی حسین

أَبِي حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سے کہا ہم سے نافع بن جبیر نے بیان کیا انہوں نے ابن عباسؓ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ

قَالَ أَبْغَضُ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ ثَلَاثَةٌ مُلْحِدٌ فِي الْحَرَمِ وَمُبْتَغٍ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ

کو سب لوگوں سے زیادہ ان تین آدمیوں کا دشمن ہے ایک تو وہ جو حرم میں بے اعتدالی کرے (یعنی حرام شکار وغیرہ) دوسرے وہ جو

وَمُطَّلِبُ دَمِ امْرِئٍ بِغَيْرِ حَقٍّ لِيُهَرِيقَ دَمَهُ بَابُ الْعَفْوِ فِي الْخَطَإِ بَعْدَ الْمَوْتِ

تیسرے وہ جو کسی کا ناحق خون کرنے کے لیے اس کے پیچھے لگے باب قتل خطا میں مقتول کے مرجانے کے بعد اس کے وارث کا

حَدَّثَنَا فَرْوَةُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ هُزِمَ

ہم سے فروہ بن ابی المغراء نے بیان کیا کہا ہم سے علی بن مسہر نے انہوں نے ہشام بن عروہ سے انہوں نے اپنے والد عروہ سے انہوں نے حضرت عائشہ سے انہوں نے

الْمُشْرِكُونَ يَوْمَ أُحُدٍ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ يَحْيَى بْنُ أَبِي زَكَرِيَّاءَ

کہا احد کی جنگ میں پہلے پہل مشرکوں کو شکست ہوئی دوسری سند امام بخاری نے کہا اور مجھ کو محمد بن حرب نے بیان کیا کہا ہم سے

عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ صَرَخَ إِبْلِيسُ يَوْمَ أُحُدٍ فِي النَّاسِ

انہوں نے ہشام سے انہوں نے عروہ سے انہوں نے حضرت عائشہ سے انہوں نے کہا احد کے دن ایسا ہوا ابلیس چلا کر کہنے لگا اللہ کے

يَا عِبَادَ اللَّهِ أُخْرَاكُمْ فَرَجَعَتْ أُولَاهُمْ عَلَى أُخْرَاهُمْ حَتَّى قَتَلُوا الْيَمَانَ فَقَالَ حُذَيْفَةُ

بندو مسلمانو اپنے پیچھے والوں کو بچاؤ حالانکہ پیچھے والے بھی مسلمان ہی تھے یہ سنتے ہی آگے والے پیچھے والوں پر پلٹ پڑے اور لگی تلوار چلنے

أَبِي أَبِي فَقَتَلُوهُ فَقَالَ حُذَيْفَةُ غَفَرَ اللَّهُ لَكُمْ قَالَ وَقَدْ كَانَ انْهَزَمَ مِنْهُمْ قَوْمٌ حَتَّى

یہ تو میرا باپ ہے میرا باپ ہے مگر انہوں نے ان کو مار ڈالا اس وقت حذیفہ کہنے لگے خیر اللہ تمہارا قصور معاف کرے اور کافروں میں سے کچھ لوگ تو

لَحِقُوا بِالطَّائِفِ بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا

ایسی شکست کھا کر بھاگے کہ طائف میں جا کر دم لیا باب اللہ تعالیٰ کا سورہ نساء میں یوں فرمانا مسلمان کو مسلمان کا مار ڈالنا درست نہیں

خَطَأً وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَأً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ

مگر بھول چوک اور بات ہے اگر کوئی مسلمان کو بھول چوک سے مار ڈالے تو ایک مسلمان بردہ آزاد کرے اور مقتول کے وارثوں کو دیت دے

إِلَّا أَنْ يَصَّدَّقُوا فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ

مگر جب وہ معاف کر دیں اگر مقتول مسلمان ہو اور اس قوم کا ہو جس سے تمہاری دشمنی ہے تو بس ایک بردہ آزاد کرنا کافی ہے دیت دینا ضروری نہیں

وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ فَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ

اور جو ایسی قوم کا ہو جس سے تم سے صلح اور عہد ہو تو مقتول کے وارثوں کو دیت دینا اور بردہ آزاد کرنا دونوں کام ضروری ہیں

رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِنَ اللَّهِ وَ

اگر کسی کو بردے کا مقدور نہ ہو تو دو مہینے لگاتار روزے رکھے یہ توبہ ہے اللہ کی ٹھہرائی ہوئی ہے اور

كَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا بَابٌ إِذَا أَقَرَّ بِالْقَتْلِ مَرَّةً قُتِلَ بِهِ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ

وہ سب کچھ جانتا ہے بڑا حکمت والا ہے باب قتل میں قاتل کا ایک بار اقرار کرنا کافی ہے ہم سے اسحاق بن منصور نے

أَخْبَرَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ

بیان کیا یا اسحاق بن راہویہ نے کہا ہم کو حبان بن ہلال نے خبر دی کہا ہم سے ہمام بن یحییٰ نے بیان کیا کہا ہم سے قتادہ نے کہا

يَهُودِيًّا رَضَّ رَأْسَ جَارِيَةٍ بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقِيلَ لَهَا مَنْ فَعَلَ بِكِ هَذَا أَفُلَانٌ

ایک یہودی نے (انصاری) چھوکری کا سر دو پتھروں میں کچل ڈالا اس چھوکری سے پوچھا جس وقت اس میں جان باقی تھی یہ کس نے کیا

أَفُلَانٌ حَتَّى سُمِّيَ الْيَهُودِيُّ فَأَوْمَأَتْ بِرَأْسِهَا فَجِيءَ بِالْيَهُودِيِّ فَاعْتَرَفَ فَأَمَرَ بِهِ

یا فلاں شخص نے تمام لیے جاتے ایک یہودی کا نام لیا اس نے سر کا اشارہ سے ہاں کہا آخر اس یہودی کو پکڑ کر لائے اس سے پوچھا تو اس نے اقرار

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُضَّ رَأْسُهُ بِالْحِجَارَةِ وَقَدْ قَالَ هَمَّامٌ بِحَجَرَيْنِ بَابُ

کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا اسکا سر بھی پتھر سے کچلا گیا ہمام نے کبھی یوں کہا دو پتھروں سے کچلا گیا باب عورت

قَتْلِ الرَّجُلِ بِالْمَرْأَةِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ

کے بدل مرد کو مارنا اسی طرح مرد کے بدل عورت کو قتل کرینگے ہم سے مسدد بن مسرہد نے بیان کیا کہا ہم سے یزید بن زریع نے کہا ہم سے سعید نے

عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رض أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ يَهُودِيًّا

ابن عروبہ نے انھوں نے قتادہ سے انھوں نے انس بن مالک سے انھوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی کو ایک چھوکری کے

بِجَارِيَةٍ قَتَلَهَا عَلَى أَوْضَاحٍ لَهَا بَابُ الْقِصَاصِ بَيْنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ

بدل قتل کرا دیا اس نے اس چھوکری کا چاندی کے زیور پہنے ہوئے تھا (اسکو لینے کو مار ڈالا تھا) باب زخموں میں بھی عورت اور مرد میں قصاص لیا جائیگا

فِي الْجِرَاحَاتِ وَقَالَ أَهْلُ الْعِلْمِ يُقْتَلُ الرَّجُلُ بِالْمَرْأَةِ وَيُذْكَرُ عَنْ عُمَرَ تُقَادُ

(جیسے جان میں لیا جاتا ہے) اکثر عالموں نے یہی کہا ہے عورت کے بدل مرد کو قتل کرینگے اور حضرت عمر رض سے منقول ہے عورت سے مرد کے

الْمَرْأَةُ مِنَ الرَّجُلِ فِي كُلِّ عَمْدٍ يَبْلُغُ نَفْسَهُ فَمَا دُونَهَا مِنَ الْجِرَاحِ وَبِهِ قَالَ عُمَرُ

قتل عمد یا اس سے کم دوسرے زخموں کا قصاص لیا جائے گا اور عمر بن عبد العزیز

ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَإِبْرَاهِيمُ وَأَبُو الزِّنَادِ عَنْ أَصْحَابِهِ وَجَرَحَتْ أُخْتُ الرُّبَيِّعِ

اور ابراہیم نخعی اور ابو الزناد اور اس کے ساتھ والوں (جیسے عروہ اور قاسم بن محمد اور عروہ بن ربیعہ) کا بھی قول ہے اور ربیع کی

إِنْسَانًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِصَاصَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ

بہن (ام حارثہ) نے ایک آدمی کو زخمی کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قصاص لیا جائیگا ہم سے عمرو بن علی فلاس نے بیان کیا کہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ

ہم سے یحییٰ بن سعید قطان نے کہا ہم سے سفیان ثوری نے کہا ہم سے موسیٰ بن ابی عائشہ نے انھوں نے عبید اللہ بن عبد اللہ سے

ابْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ لَدَدْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ

انھوں نے حضرت عائشہ رض سے انھوں نے کہا ہم نے (موت کی) بیماری میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حلق میں دوا ڈالی

فَقَالَ لَا تَلُدُّونِي فَقُلْنَا كَرَاهِيَةُ الْمَرِيضِ لِلدَّوَاءِ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ لَا يَبْقَى أَحَدٌ مِنْكُمْ

آپ نے فرمایا دیکھو میرے حلق میں دوا مت ڈالو ہم سمجھے کہ بیمار آدمی کو دوا سے نفرت ہوتی ہے اس وجہ سے آپ منع فرماتے ہیں جب ہوش میں آئے تو فرمایا تم میں سے جتنے لوگ ہیں سب کے حلق میں دوا ڈالی جائے

إِلَّا لُدَّ غَيْرَ الْعَبَّاسِ فَإِنَّهُ لَمْ يَشْهَدْكُمْ بَابُ مَنْ أَخَذَ حَقَّهُ أَوِ اقْتَصَّ دُونَ

ایک عباس کو چھوڑ دو وہ اس وقت موجود نہ تھے باب اگر کوئی شخص اپنا حق یا قصاص خود لے لے حاکم کے پاس فریاد نہ کرے

۴۱

السُّلْطَانِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ أَنَّ الْأَعْرَجَ

ہم سے ابوالیمان نے بیان کیا کہا ہم کو شعیب نے خبر دی کہا ہم سے ابوالزناد نے بیان کیا اُن سے اعرج نے اُنھوں نے

حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

ابوہریرہؓ سے سنا اُنھوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے ہم مسلمان (دنیا میں تو)

نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ وَبِإِسْنَادِهِ لَوِ اطَّلَعَ فِي بَيْتِكَ أَحَدٌ وَلَمْ تَأْذَنْ لَهُ

پیچھے آئے ہیں لیکن (قیامت کے دن سب امتوں سے) آگے ہونگے اور اسی سند سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی

خَذَفْتَهُ بِحَصَاةٍ فَفَقَأْتَ عَيْنَهُ مَا كَانَ عَلَيْكَ مِنْ جُنَاحٍ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ

اور تو ایک کنکر پھینک کر مارے اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو تجھ پر کوئی مواخذہ نہ ہوگا (گناہ نہ ہوگا) ہم سے مسدد نے بیان کیا

حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَدَّدَ

بیان کیا کہا ہم سے یحییٰ بن سعید قطان نے اُنھوں نے حمید طویل سے ایک شخص (حکم بن ابی العاص) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں جھانکا

إِلَيْهِ مِشْقَصًا فَقُلْتُ مَنْ حَدَّثَكَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ بَابٌ إِذَا مَاتَ فِي

آنحضرت نے تیر کی انی اس کی طرف سیدھی کی یحییٰ کہتے ہیں میں نے حمید سے پوچھا تم سے یہ حدیث کس نے بیان کی اُنھوں نے کہا انس بن مالک نے

الزِّحَامِ أَوْ قُتِلَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ هِشَامٌ أَخْبَرَنَا

مارا جائے تو اس کا کیا حکم ہے مجھ سے اسحاق بن منصور نے بیان کیا کہا ہم کو ابو اسامہ (حماد بن اسامہ) نے خبر دی کہ ہشام بن عروہ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا كَانَ يَوْمَ أُحُدٍ هُزِمَ الْمُشْرِكُونَ فَصَاحَ إِبْلِيسُ

کہا مجھ کو میرے والد نے اُنھوں نے حضرت عائشہؓ سے روایت کی اُنھوں نے کہا احد کے دن ایسا ہوا (پہلے) کافروں کو شکست ہوئی تو شیطان

أَيْ عِبَادَ اللَّهِ أُخْرَاكُمْ فَرَجَعَتْ أُولَاهُمْ فَاجْتَلَدَتْ هِيَ وَأُخْرَاهُمْ فَنَظَرَ حُذَيْفَةُ

ارے خدا کے بندو (مسلمانو) ذرا اپنے پیچھے والوں کو بچاؤ گھبراہٹ میں آگے والے مسلمان پیچھے والوں (مسلمانوں) پر ٹوٹ پڑے

فَإِذَا هُوَ بِأَبِيهِ الْيَمَانِ فَقَالَ أَيْ عِبَادَ اللَّهِ أَبِي أَبِي قَالَتْ فَوَاللَّهِ مَا احْتَجَزُوا

لوگ اُن کے والد یمان کو مار ڈال رہے ہیں اُنھوں نے پکارا ارے خدا کے بندو یہ میرا باپ ہے (مسلمان) ہے حضرت عائشہ کہتی ہیں

حَتَّى قَتَلُوهُ قَالَ حُذَيْفَةُ غَفَرَ اللَّهُ لَكُمْ قَالَ عُرْوَةُ فَمَا زَالَتْ فِي حُذَيْفَةَ مِنْهُ

مسلمان اُن کے والد سے الگ نہیں ہوئے آخر اُن کو مار ہی ڈالا حذیفہ نے کہا اللہ تمہارا قصور معاف کرے عروہ نے کہا حذیفہ کو اس کا

بَقِيَّةٌ حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ بَابٌ إِذَا قَتَلَ نَفْسَهُ خَطَأً فَلَا دِيَةَ لَهُ حَدَّثَنَا

رنج آخر عمر تک رہا باب اگر کوئی شخص اپنے تئیں چوک سے مار ڈالے تو اس کی دیت نہیں ہم سے

الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى

مکی بن ابراہیم نے بیان کیا کہا ہم سے یزید بن ابی عبید نے اُنھوں نے سلمہ بن اکوع سے اُنھوں نے کہا ہم جنگ خیبر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے

الله عليه وسلم الى خيبر فقال رجل منهم اسمعنا يا عامر من هنيهاتك فحدا

ساتھ نکلے راستے میں ایک شخص (اسید بن حضیر) نے کہا عامر (اپنے) شعر ہم کو سناتے جاؤ (رستہ جلد کٹ جائیگا) عامر نے گا کر

بهم فقال النبي صلى الله عليه وسلم من السائق قالوا عامر فقال رحمه الله فقالوا

انہی شعروں پر حدی شروع کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا یہ کون گا گا کر اونٹوں کو ہانک رہا ہے لوگوں نے کہا عامر ہیں آپ نے فرمایا اللہ اس پر رحم کرے

يا رسول الله هلا امتعتنا به فاصيب صبيحة ليلته فقال القوم حبط

یارسول اللہ آپ نے ہم کو عامر سے فائدہ کیوں نہیں اٹھانے دیا پھر ایسا ہوا اسی رات کی صبح کو عامر (اپنی تلوار سے آپ) زخمی ہو کر

عمله قتل نفسه فلما رجعت وهم يتحدثون ان عامرا حبط عمله فجئت الى النبي صلى الله عليه وسلم فقلت يا نبي الله

مر گئے تو اس کی ساری نیکیاں اکارت ہو گئیں انہوں نے خودکشی کی (حرام موت مری) جب میں وہاں سے لوٹا لوگ یہی باتیں کر رہے تھے کہ عامر کے

فداك ابي وامي زعموا ان عامرا حبط عمله فقال كذب من قالها ان له لاجرين اثنين

عامر کے اعمال سب اکارت ہو گئے آپ نے فرمایا کون کہتا ہے جھوٹا ہے عامر کو تو دوہرا ثواب ملا ... ایمان کا اور شہادت کا وہ تو

انه لجاهد مجاهد واي قتل يزيده عليه باب اذا عض رجلا

جاہد بھی ہے (اس کی راہ میں محنت اٹھانے والا) مجاہد (غازی) بھی کوئی موت عامر کی موت سے بڑھ کر نہیں باب اگر کسی نے دوسرے کو دانتوں سے

فوقعت ثناياه حدثنا آدم حدثنا شعبة حدثنا قتادة قال سمعت

کاٹا پھر اس کے دانت نکل پڑے ہم سے آدم بن ابی ایاس نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے کہا ہم سے قتادہ نے کہا میں نے زرارہ بن ابی اوفی

زرارة بن اوفى عن عمران بن حصين ان رجلا عض يد رجل فنزع يده من فيه

سے سنا انہوں نے عمران بن حصین سے انہوں نے کہا ایک شخص (یعلی بن امیہ) نے دوسرے شخص (نام نامعلوم) کا ہاتھ کاٹا اس نے اپنا ہاتھ کھینچا

فوقعت ثنيتاه فاختصموا الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يعض احدكم

تو یعلی کے سامنے کے دانت نکل پڑے اب دونوں جھگڑتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئے آپ نے فرمایا ... اونٹ کی طرح

اخاه كما يعض الفحل لا دية لك حدثنا ابو عاصم عن ابن جريج عن

کوئی تم میں اپنے بھائی (مسلمان) کا ہاتھ چباتا ہے ... دیت نہیں ملے گی ہم سے ابو عاصم نبیل نے بیان کیا انہوں نے ابن جریج سے

عطاء عن صفوان بن يعلى عن ابيه قال خرجت في غزوة فعض رجل فانتزع

انہوں نے عطاء بن ابی رباح سے انہوں نے صفوان بن یعلی سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے کہا میں ایک جہاد (غزوہ تبوک) میں گیا وہاں ایک

ثنيته فابطلها النبي صلى الله عليه وسلم باب السن بالسن حدثنا

(جس کا ہاتھ کاٹا تھا) اس نے دوسرے کا دانت نکال لیا آنحضرت نے اس کے دانت کی کچھ دیت نہیں دلائی باب دانت کے بدل دانت توڑا جائیگا ہم سے

الانصاري حدثنا حميد عن انس ان ابنة النضر لطمت جارية فكسرت

محمد بن عبداللہ انصاری نے بیان کیا کہا ہم سے حمید طویل نے انہوں نے انس سے کہ نضر بن انس کی بیٹی (ربیع) نے ایک چھوکری کو طمانچہ لگا کر اس کا

ثنيتها فأتوا النبي صلى الله عليه وسلم فأمر بالقصاص **باب** دية الأصابع

اس کے لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ نے قصاص کا حکم دیا — باب انگلیوں کی دیت کا بیان

حدثنا آدم حدثنا شعبة عن قتادة عن عكرمة عن ابن عباس عن

ہم سے آدم بن ابی ایاس نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ بن حجاج نے انہوں نے قتادہ سے انہوں نے عکرمہ سے انہوں نے ابن عباس سے انہوں نے

النبي صلى الله عليه وسلم قال هذه وهذه سواء يعني الخنصر والإبهام

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا یہ انگلی اور یہ انگلی (یعنی چھنگلیا اور انگوٹھا) دونوں کی دیت برابر ہے

حدثنا محمد بن بشار حدثنا ابن أبي عدي عن شعبة عن قتادة عن

ہم سے محمد بن بشار نے بیان کیا کہا ہم سے محمد بن ابی عدی نے انہوں نے شعبہ سے انہوں نے قتادہ سے انہوں نے

عكرمة عن ابن عباس قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم نحوه **باب** إذا

عکرمہ سے انہوں نے ابن عباس سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی حدیث جو اوپر گذری — باب اگر کئی آدمی مل کر ایک کو قتل

أصاب قوم من رجل هل يعاقب أو يقتص منهم كلهم وقال مطرف عن الشعبي

کریں تو کیا سب سے قصاص لیں گے یا سب کو سزا دیں گے اور مطرف نے شعبی سے یوں

في رجلين شهدا على رجل أنه سرق فقطعه علي ثم جاءا بآخر وقالا أخطأنا

روایت کی ہے (اسکو امام شافعی نے وصل کیا) دو شخصوں نے ایک شخص پر گواہی دی کہ اس نے چوری کی حضرت علی نے اس کا ہاتھ کٹوا ڈالا

فأبطل شهادتهما وأخذ بدية الأول وقال لو علمت أنكما تعمدتما

حضرت علی نے اگلی گواہی لغو کر دی اور پہلے شخص کے ہاتھ کی دیت ان دونوں سے دلائی اور فرمایا اگر میں جانوں کہ تم نے قصداً ایسا کیا

لقطعتكما وقال لي ابن بشار حدثنا يحيى عن عبيد الله عن نافع عن ابن

تو تمہارا ہاتھ کٹوا ڈالتا اور امام بخاری نے کہا مجھ سے محمد بن بشار نے کہا ہم سے یحییٰ بن سعید قطان نے بیان کیا انہوں نے عبید اللہ عمری سے

عمر رضي الله عنهما أن غلاما قتل غيلة فقال عمر لو اشترك فيها أهل صنعاء لقتلتهم

ایک چھوکرا (اصیل نامی) فریب سے مارا گیا تو حضرت عمر نے کہا اگر سارے صنعا والے اس کے قتل میں شریک ہوتے تو میں سب کو قتل کرتا

وقال مغيرة بن حكيم عن أبيه إن أربعة قتلوا صبيا فقال عمر مثله وأقاد

اور مغیرہ بن حکیم نے اپنے باپ سے روایت کیا چار آدمیوں نے مل کر ایک لڑکے کو قتل کیا تو حضرت عمر نے یہی فرمایا

أبو بكر وابن الزبير وعلي وسويد بن مقرن من لطمة وأقاد عمر من ضربة

صدیق اکبر اور عبداللہ بن زبیر اور حضرت علی اور سوید بن مقرن نے طمانچہ کا قصاص دلایا اور حضرت عمر نے

بالدرة وأقاد علي من ثلاثة أسواط واقتص شريح من سوط وخموش

درے کی مار کا قصاص دلایا اور حضرت علی نے تین کوڑوں کا اور شریح نے ایک کوڑے اور خراش کا قصاص دلایا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ

ہم سے مسدد بن مسرہد نے بیان کیا کہا ہم سے یحییٰ بن سعید قطان نے انہوں نے سفیان ثوری سے کہا ہم کو موسیٰ بن ابی عائشہ نے بیان کیا

عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَدَدْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

انہوں نے عبیداللہ بن عبداللہ سے انہوں نے کہا حضرت عائشہؓ نے کہا ہم نے مرض موت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حلق میں دوا ڈالی آپ اشارہ کرتے

فِي مَرَضِهِ وَجَعَلَ يُشِيرُ إِلَيْنَا لَا تَلُدُّونِي قَالَ فَقُلْنَا كَرَاهِيَةُ الْمَرِيضِ بِالدَّوَاءِ

رہے کہ میرے حلق میں دوا نہ ڈالو لیکن ہم سمجھے کہ آپ کا فرمانا ایسا ہے جیسے ہر بیمار کو دوا سے نفرت

فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ أَلَمْ أَنْهَكُمْ أَنْ تَلُدُّونِي قَالَ قُلْنَا كَرَاهِيَةٌ لِلدَّوَاءِ فَقَالَ رَسُولُ

ہوتی ہے جب آپ کو افاقہ ہوا تو آپ نے فرمایا کیوں میں تم کو منع نہیں کرتا تھا کہ میرے حلق میں دوا مت ڈالو ہم نے

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْقَى مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا لُدَّ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَّا الْعَبَّاسَ فَإِنَّهُ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اب تم لوگوں کی سزا یہ ہے کہ گھر میں جتنے لوگ ہیں سب کے حلق میں دوا ڈالی جائے میری آنکھوں کے سامنے

لَمْ يَشْهَدْكُمْ بَابُ الْقَسَامَةِ وَقَالَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

موجود نہ تھے۔ باب قسامت کا بیان ف اور اشعث بن قیس نے کہا یہ حدیث کتاب الشہادات میں موصولاً گزر چکی ہے آنحضرت صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاهِدَاكَ أَوْ يَمِينُهُ وَقَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ لَمْ يُقِدْ بِهَا مُعَاوِيَةُ وَكَتَبَ

علیہ وسلم نے فرمایا تو دو گواہ لا ورنہ مدعیٰ علیہ سے قسم لے اور عبداللہ بن ابی ملیکہ نے کہا معاویہ نے قسامت میں قصاص نہیں لیا

عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَى عَدِيِّ بْنِ أَرْطَاةَ وَكَانَ أَمَّرَهُ عَلَى الْبَصْرَةِ فِي قَتِيلٍ وُجِدَ

اور عمر بن عبدالعزیز خلیفہ نے عدی بن ارطاۃ کو جو ان کی طرف سے بصرہ کے حاکم تھے ایک

عِنْدَ بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ السَّمَّانِينَ إِنْ وَجَدَ أَصْحَابُهُ بَيِّنَةً وَإِلَّا فَلَا تَظْلِمِ النَّاسَ

مقتول کے باب میں لکھا جو گھی والوں کے ایک گھر کے پاس ملا تھا اگر اس کے وارث گواہ لائیں تو خیر ورنہ لوگوں پر ظلم نہ کر

فَإِنَّ هَذَا لَا يُقْضَى فِيهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ

ایسے معاملہ کا جس کا گواہ نہ ہو قیامت تک فیصلہ نہیں ہو سکتا ف ہم سے ابو نعیم فضل بن دکین نے بیان کیا کہا ہم سے سعید بن

بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ زَعَمَ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ سَهْلُ بْنُ

عبید نے انہوں نے بشیر بن یسار سے انہوں نے کہا ایک انصاری مرد نے جس کو سہل بن ابی حثمہ کہتے تھے

أَبِي حَثْمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ نَفَرًا مِنْ قَوْمِهِ انْطَلَقُوا إِلَى خَيْبَرَ فَتَفَرَّقُوا فِيهَا وَوَجَدُوا

خبر دی کہ ان کی قوم کے چند لوگ خیبر کی طرف گئے وہاں پہنچ کر الگ الگ ہو گئے پھر ان میں سے ایک شخص کو مقتول

أَحَدَهُمْ قَتِيلًا وَقَالُوا لِلَّذِي وُجِدَ فِيهِمْ قَتَلْتُمْ صَاحِبَنَا قَالُوا مَا قَتَلْنَا وَلَا عَلِمْنَا

پایا اور جن لوگوں میں وہ ملا ان سے کہا تم نے ہمارے ساتھی کو قتل کیا انہوں نے کہا نہ ہم نے قتل کیا نہ ہم کو قاتل معلوم ہے

قاتلا فانطلقوا إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا يا رسول الله انطلقنا إلى

آخر یہ لوگ (عبدالرحمن اور حویصہ اور محیصہ) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئے ف ۱ آپ سے عرض کیا یا رسول اللہ ہم خیبر کی طرف گئے تھے وہاں

خيبر فوجدنا أحدنا قتيلا فقال الكبر الكبر فقال لهم تأتون بالبينة

ہم میں کا ایک شخص قتل کیا گیا آنحضرت صلعم نے فرمایا بڑی عمر والے کو پہلے بات کرنے دو بڑی عمر والا بات کرے ف ۲ آنحضرت نے فرمایا تم اس کے پاس گواہ ہیں

على من قتله قالوا ما لنا بينة قال فيحلفون قالوا لا نرضى بأيمان اليهود

جنہوں نے قاتل کو قتل کرتے دیکھا ہو انہوں نے کہا ہمیں گواہ کہاں سے آئے آپ نے فرمایا پھر تو یہودی (پچاس) قسمیں کھا لیں گے ف ۳ انہوں نے عرض کیا

فكره رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يبطل دمه فوداه مائة من إبل الصدقة

آخر آنحضرت صلعم نے اسکو برا جانا کہ عبداللہ بن سہل کا خون یوں ہی بیکار جائے ف ۴ آپ نے زکوٰۃ کے اونٹوں میں سے سو اونٹ ان کے وارثوں کو دیت کے دلوا دئے

حدثنا قتيبة بن سعيد حدثنا أبو بشر إسماعيل بن إبراهيم الأسدي

ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے ابو بشر اسمٰعیل بن ابراہیم اسدی نے

حدثنا الحجاج بن أبي عثمان حدثني أبو رجاء من آل أبي قلابة حدثني أبو

کہا ہم سے حجاج بن ابی عثمان نے کہا مجھ سے ابو رجاء سلمان نے جو ابو قلابہ کے خاندان کا غلام تھا انہوں نے کہا مجھ سے ابو قلابہ نے

قلابة أن عمر بن عبد العزيز أبرز سريره يوما للناس ثم أذن لهم فدخلوا

بیان کیا کہ عمر بن عبدالعزیز (خلیفہ) نے ایک روز دربار عام کیا اور (عام خاص) سب لوگوں کو باریابی کی اجازت دی پھر ان سے

فقال ما تقولون في القسامة قال نقول القسامة القود بها حق وقد أقادت

پوچھا قسامت کے باب میں تمہاری کیا رائے ہے ف ۵ لوگوں نے کہا قسامت میں قصاص کا حکم دینا سچ ہے اور اگلے خلیفوں نے ف ۶

بها الخلفاء قال لي ما تقول يا أبا قلابة ونصبني للناس فقلت يا أمير

قسامت کی بنا پر قصاص کا حکم دیا ہے ابو قلابہ کہتے ہیں پھر عمر بن عبدالعزیز میری طرف مخاطب ہوئے پوچھا ابو قلابہ تم اس باب میں کیا کہتے ہو

المؤمنين عندك رءوس الأجناد وأشراف العرب أرأيت لو أن خمسين

تمہارے پاس فوج کے سردار اور عرب کے رئیس لوگ موجود ہیں بھلا بتلائیے اگر ان میں سے پچاس آدمی ایک محصن شخص

منهم شهدوا على رجل محصن بدمشق أنه قد زنى لم يروه أكنت ترجمه

کی نسبت جو دمشق کے ملک میں ہو گواہی دیں کہ اس نے زنا کی ہے انہوں نے اسکو نہ دیکھا ہو تو کیا اس گواہی کی بنا پر

قال لا قلت أرأيت لو أن خمسين منهم شهدوا على رجل بحمص أنه سرق

اسکو رجم کرو گے انہوں نے کہا نہیں پھر کہا بھلا بتلائیے اگر ان میں سے پچاس آدمی ایک شخص کی نسبت جو حمص میں ہو گواہی دیں کہ اس نے چوری کی

أكنت تقطعه ولم يروه قال لا قلت فوالله ما قتل رسول الله صلى الله عليه

اور انہوں نے اسکو دیکھا نہ ہو تو کیا ان کی گواہی پر اس کا ہاتھ کاٹو گے انہوں نے کہا نہیں

۴۶

وَسَلَّمَ أَحَدًا قَطُّ إِلَّا فِي إِحْدَى ثَلَاثِ خِصَالٍ رَجُلٌ قَتَلَ بِجَرِيرَةِ نَفْسِهِ

تو کسی شخص کو خون کرنے کا حکم کبھی نہیں دیا جب تک ان تین باتوں میں سے کسی بات کا مرتکب نہ ہو یا تو ناحق خون کا مرتکب ہوا ہے جرم کی سزا میں مارا

فَقُتِلَ أَوْ رَجُلٌ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانٍ أَوْ رَجُلٌ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَارْتَدَّ عَنِ

کیا جائے یا محصن ہو کر زنا کرے یا اللہ اور اس کے رسول سے مقابلہ کرے اسلام سے پھر جائے (مرتد ہو جائے)

الْإِسْلَامِ فَقَالَ الْقَوْمُ أَوَلَيْسَ قَدْ حَدَّثَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

یہ سنکر لوگ بولے کیا انس بن مالکؓ نے یہ حدیث نہیں روایت کی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي السَّرَقِ وَسَمَرَ الْأَعْيُنَ ثُمَّ نَبَذَهُمْ فِي الشَّمْسِ فَقُلْتُ أَنَا أُحَدِّثُكُمْ

چوروں کے ہاتھ پاؤں کٹوا دیے انکی آنکھوں میں گرم سلائیاں پھیریں پھر ان کو دھوپ میں ڈلوا دیا وہ تڑپ تڑپ کر مر گئے) ف ابو قلابہ نے کہا میں

حَدِيثَ أَنَسٍ حَدَّثَنِي أَنَسٌ أَنَّ نَفَرًا مِنْ عُكْلٍ ثَمَانِيَةً قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

تم سے انس کی حدیث بیان کرتا ہوں مجھ سے خود انسؓ نے بیان کیا کہ عکل قبیلے کے آٹھ آدمی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئے اور

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعُوهُ عَلَى الْإِسْلَامِ فَاسْتَوْخَمُوا الْأَرْضَ فَسَقِمَتْ

اسلام پر آپ سے بیعت کی (مسلمان ہو گئے) اس کے بعد ایسا ہوا مدینے کی آب و ہوا ان کو ناموافق آئی بیمار پڑ گئے انھوں نے

أَجْسَامُهُمْ فَشَكَوْا ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفَلَا تَخْرُجُونَ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے شکوہ کیا آپ نے فرمایا تم ایسا کیوں نہیں کرتے ہمارے چرواہے کے ساتھ اونٹوں

مَعَ رَاعِينَا فِي إِبِلِهِ فَتُصِيبُونَ مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا قَالُوا بَلَى فَخَرَجُوا

میں چلے جاؤ (جہاں وہ چرا رہے ہیں) وہاں جا کر ان کا دودھ موت پیتے رہو انھوں نے کہا بہت خوب ہم ایسا ہی کرتے ہیں اور باہر چلے

فَشَرِبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَصَحُّوا فَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

گئے ان کا دودھ موت پیتے رہے اور بھلے چنگے ہو گئے کیا کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چرواہے کو مار ڈالا جانور بھی

وَسَلَّمَ وَأَطْرَدُوا النَّعَمَ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ فِي

ہانک لے گئے یہ خبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہو گئی آپ نے ان کے تعاقب میں سواروں کو روانہ

آثَارِهِمْ فَأُدْرِكُوا فَجِيءَ بِهِمْ فَأَمَرَ بِهِمْ فَقُطِّعَتْ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ

کیا وہ پیچھا کر کے گرفتار ہوئے جب ان کو لیکر آئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ان کے ہاتھ اور پاؤں (الٹے سیدھے) کاٹے گئے

ثُمَّ نَبَذَهُمْ فِي الشَّمْسِ حَتَّى مَاتُوا قُلْتُ وَأَيُّ شَيْءٍ أَشَدُّ مِمَّا صَنَعَ هَؤُلَاءِ ارْتَدُّوا

پھر آپ نے آنکھوں میں سلائیاں پھیریں پھر دھوپ میں ڈلوا دیا وہ تڑپ تڑپ کر مر گئے ابو قلابہ نے کہا بتلائیے ان لوگوں نے جو جرم کیے تھے ان سے بڑھ کر جرم کیا

عَنِ الْإِسْلَامِ وَقَتَلُوا وَسَرَقُوا فَقَالَ عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّهِ إِنْ سَمِعْتُ

مرتد ہو گئے اسلام سے پھر گئے خون کیا مار ڈالا جانور چرا لے گئے یہ سنکر عنبسہ بن سعید نے کہا بخدا آج کی طرح کبھی یہ حدیث نہیں سنی

كاليوم قط فقلت أترد علي حديثي يا عنبسة قال لا ولكن جئت بالحديث

ابو قلابہ نے کہا عنبسہ کیا تم میری حدیث پر اعتراض کرتے ہو انہوں نے کہا نہیں بلکہ میں تو تعریف کرتا ہوں تم نے حدیث کو ٹھیک ٹھیک روایت کیا

على وجهه والله لا يزال هذا الجند بخير ما عاش هذا الشيخ بين أظهرهم

خدا کی قسم شام کے لوگ اس وقت تک بھلائی سے بسر کریں گے جب تک ابو قلابہ کا سا عالم شخص ان میں موجود رہے گا ابو قلابہ نے

قلت وقد كان في هذا سنة من رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل عليه

کہا اب اور سنو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہی اس باب میں موجود ہے ف ہوا یہ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس انصار

نفر من الأنصار فتحدثوا عنده فخرج رجل منهم بين أيديهم فقتل فخرجوا

کے چند لوگ آئے اور آپ سے باتیں کرتے رہے ان میں کا ایک شخص نکلا آگے ہی خیبر کی طرف روانہ ہو گیا وہاں مارا گیا جب اس کے دوسرے ساتھی

بعده فإذا هم بصاحبهم يتشحط في الدم فرجعوا إلى رسول الله صلى الله

خیبر کو گئے تو کیا دیکھتے ہیں اس کا یار خون میں لوٹ رہا ہے (مقتول پڑا ہوا تڑپ رہا ہے) آخر اس کے ساتھی لوٹ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

عليه وسلم فقالوا يا رسول الله صاحبنا كان تحدث معنا فخرج بين أيدينا

پاس آئے اور آپ سے عرض کیا یا رسول اللہ ہمارا یار جو ہمارے ساتھ تھا آپ سے گفتگو کر رہا تھا وہ ہم سے آگے ہی خیبر کی طرف چلا گیا تھا جب

فإذا نحن به يتشحط في الدم فخرج رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال بمن

ہم وہاں پہنچے تو کیا دیکھتے ہیں وہ خون میں لوٹ رہا ہے یہ سن کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (گھر سے یا مسجد میں سے) باہر آئے اور پوچھا تم

تظنون أو ترون قتله قالوا نرى أن اليهود قتلته فأرسل إلى اليهود

کیا سمجھتے ہو اس کو کس نے مارا ہے انہوں نے کہا ہمارا تو گمان یہی ہے کہ یہودیوں نے اس کو مار ڈالا یہ سن کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودیوں کو بلا

فدعاهم فقال آنتم قتلتم هذا قالوا لا قال أترضون نفل خمسين من

بھیجا ان سے پوچھا کیا تم نے اس کو قتل کیا ہے انہوں نے کہا نہیں (ہم نے نہیں قتل کیا ہے) آپ نے مدعیوں سے فرمایا اچھا تم اس پر راضی ہو کہ یہود

اليهود ما قتلوه فقالوا ما يبالون أن يقتلونا أجمعين ثم ينتفلون قال

میں سے پچاس آدمی یوں قسمیں کھا لیں کہ ہم نے اس کو نہیں مارا انہوں نے کہا یا رسول اللہ یہودیوں کو جھوٹی قسم کھاتے کیا لگتا ہے ہم سب کو مار کر قسم کھا لیں آپ نے

أفتستحقون الدية بأيمان خمسين منكم قالوا ما كنا لنحلف فوداه من عنده

اچھا تم میں سے پچاس آدمی یوں قسمیں کھا لیں کہ یہودیوں نے اس کو مارا ہے اس وقت دیت لینے کے مستحق ہو جاؤ گے انہوں نے کہا ہم تو کبھی قسم نہ کھائیں گے

قلت وقد كانت هذيل خلعوا خليعا لهم في الجاهلية فطرق أهل بيت

ابو قلابہ نے کہا ایسا ہی ہذیل قبیلے نے جاہلیت کے زمانہ میں ایک شخص کو ذات باہر کر دیا تھا ف اس نے کیا کیا یمن کے لوگوں میں بطحا میں رات کے

من اليمن بالبطحاء فانتبه له رجل منهم فحذفه بالسيف فقتله فجاءت

مکان میں رات کو چوری کرنے کے لیے گھسا لیکن اتفاق سے گھر والوں میں سے ایک شخص جاگ اٹھا اس کو تلوار سے مار کر قتل کر ڈالا

هُذَيْلٍ فَأَخَذُوا الْيَمَانِيَّ فَرَفَعُوهُ إِلَى عُمَرَ بِالْمَوْسِمِ وَقَالُوا قَتَلَ صَاحِبَنَا فَقَالَ

إِنَّهُمْ قَدْ خَلَعُوهُ فَقَالَ يُقْسِمُ خَمْسُونَ مِنْ هُذَيْلٍ مَا خَلَعُوهُ قَالَ فَأَقْسَمَ

مِنْهُمْ تِسْعَةٌ وَأَرْبَعُونَ رَجُلًا وَقَدِمَ رَجُلٌ مِنْهُمْ مِنَ الشَّأْمِ فَسَأَلُوهُ أَنْ يُقْسِمَ

فَافْتَدَى يَمِينَهُ مِنْهُمْ بِأَلْفِ دِرْهَمٍ فَأَدْخَلُوا مَكَانَهُ رَجُلًا آخَرَ فَدَفَعَهُ إِلَى

أَخِي الْمَقْتُولِ فَقُرِنَتْ يَدُهُ بِيَدِهِ قَالُوا فَانْطَلَقَا وَالْخَمْسُونَ الَّذِينَ أَقْسَمُوا

حَتَّى إِذَا كَانُوا بِنَخْلَةَ أَخَذَتْهُمُ السَّمَاءُ فَدَخَلُوا فِي غَارٍ فِي الْجَبَلِ فَانْهَجَمَ الْغَارُ

عَلَى الْخَمْسِينَ الَّذِينَ أَقْسَمُوا فَمَاتُوا جَمِيعًا وَأَفْلَتَ الْقَرِينَانِ وَاتَّبَعَهُمَا

حَجَرٌ فَكَسَرَ رِجْلَ أَخِي الْمَقْتُولِ فَعَاشَ حَوْلًا ثُمَّ مَاتَ قُلْتُ وَقَدْ كَانَ عَبْدُ

الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ أَقَادَ رَجُلًا بِالْقَسَامَةِ ثُمَّ نَدِمَ بَعْدَ مَا صَنَعَ فَأَمَرَ بِالْخَمْسِينَ

الَّذِينَ أَقْسَمُوا فَمُحُوا مِنَ الدِّيوَانِ وَسَيَّرَهُمْ إِلَى الشَّأْمِ بَابُ مَنْ اطَّلَعَ فِي

بَيْتِ قَوْمٍ فَفَقَئُوا عَيْنَهُ فَلَا دِيَةَ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ

عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ رض أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ فِي بَعْضِ حُجَرِ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ إِلَيْهِ بِمِشْقَصٍ أَوْ بِمَشَاقِصَ وَجَعَلَ يَخْتِلُهُ لِيَطْعُنَهُ حَدَّثَنَا

قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ أَخْبَرَ

قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے انہوں نے ابن شہاب سے انکو سہل بن سعد ساعدی نے خبر دی انہوں نے کہا ایک مرد نے

أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ فِي جُحْرٍ فِي بَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ رَسُولِ اللَّهِ

دروازے کے سوراخ میں سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں جھانکا اس وقت آپ کے ہاتھ میں ایک

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهِ رَأْسَهُ فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

لوہے کی نوکدار کنگھی تھی جس سے سر کھجلا یا کرتے جب آپ نے اس شخص کو دیکھا تو فرمایا

وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَعْلَمُ أَنْ تَنْتَظِرَنِي لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنَيْكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اگر میں جانتا کہ تو مجھ کو جھانک رہا ہے تو میں یہ کنگھی تیری آنکھ میں مار دیتا آپ نے فرمایا اذن

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِذْنُ مِنْ قِبَلِ الْبَصَرِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

لینے کا جو حکم دیا گیا ہے وہ اسی لیے تو ہے کہ نظر نہ پڑے ہم سے علی بن عبداللہ نے بیان کیا

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو

کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے کہا ہم سے ابو الزناد نے انہوں نے اعرج سے انہوں نے ابوہریرہ سے انہوں نے کہا حضرت ابو القاسم

الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ امْرَأً اطَّلَعَ عَلَيْكَ بِغَيْرِ إِذْنٍ فَخَذَفْتَهُ بِحَصَاةٍ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی شخص بے تیری اجازت کے تیرے گھر میں جھانکے پھر تو ایک کنکر سنگ کر اس پر مارے اس کی آنکھ

فَفَقَأْتَ عَيْنَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ جُنَاحٌ بَابُ الْعَاقِلَةِ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ

پھوٹ جائے تو تجھ پر کچھ گناہ نہ ہوگا نہ دیت لازم آئیگی نہ قصاص نسائی، باب عاقلہ کا بیان ہم سے صدقہ بن فضل نے بیان کیا

الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ قَالَ

کہا ہمکو سفیان بن عیینہ نے خبر دی کہا ہم سے مطرف بن طریف نے بیان کیا کہا میں نے شعبی سے سنا کہا میں نے ابو جحیفہ

سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَلِيًّا هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ مَا لَيْسَ فِي الْقُرْآنِ وَ

(وہب بن عبداللہ) سے سنا انہوں نے کہا میں نے حضرت علی سے پوچھا کیا آپ کے پاس (اللہ کا کلام) کچھ اور بھی ہے جو قرآن میں نہیں ہے یا دوسرے

قَالَ مَرَّةً مَا لَيْسَ عِنْدَ النَّاسِ فَقَالَ وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ مَا عِنْدَنَا

لوگوں کے پاس نہیں ہے انہوں نے کہا میں قسم اس پروردگار کی جس نے دانہ چیر کر اگایا اور جان کو بنایا ہمارے پاس قرآن کے سوا

إِلَّا مَا فِي الْقُرْآنِ إِلَّا فَهْمًا يُعْطَى رَجُلٌ فِي كِتَابِهِ وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قُلْتُ وَمَا

اور کوئی کتاب نہیں ہے البتہ اللہ تعالیٰ جو اپنے کسی بندہ کو قرآن کی سمجھ عطا فرما دے وہ اور یہ ورق اور یہ ورق ہے میں نے پوچھا

فِي الصَّحِيفَةِ قَالَ الْعَقْلُ وَفِكَاكُ الْأَسِيرِ وَأَنْ لَا يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ بَابٌ

اس ورق میں کیا لکھا ہے انہوں نے کہا دیت کے احکام اور قیدی کو چھڑانے کا بیان اور یہ مسئلہ کہ مسلمان کافر کے قصاص میں قتل نہیں کیا جا سکتا

جنين المرأة حدثنا عبد الله بن يوسف أخبرنا مالك وحدثنا إسمعيل حدثنا

پیٹ کے بچہ کا بیان (جو ابھی پیدا نہ ہوا ہو) ہم سے عبداللہ بن یوسف تنیسی نے بیان کیا کہا ہم کو امام مالکؒ نے خبر دی دوسری سند امام بخاری نے

مالك عن ابن شهاب عن أبي سلمة بن عبد الرحمن عن أبي هريرة رضـ أن امرأتين

کہا ہم سے امام مالکؒ نے انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف سے انہوں نے ابوہریرہؓ سے انہوں نے کہا ایسا ہوا ہذیل قبیلے کی

من هذيل رمت إحداهما الأخرى فطرحت جنينها فقضى رسول الله صلى

دو عورتیں (ام عفیف اور ملیکہ) لڑیں ایک نے (ام عفیف نے) دوسری کو (ملیکہ کو پتھر سے) مارا اس کا پیٹ کا بچہ گر پڑا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ

الله عليه وسلم فيها بغرة عبد أو أمة حدثنا موسى بن إسمعيل حدثنا

حکم دیا کہ ایک بردہ غلام یا لونڈی دیت میں دیا جائے ہم سے موسیٰ بن اسمعیل نے بیان کیا کہا ہم سے وہیب

وهيب حدثنا هشام عن أبيه عن المغيرة بن شعبة عن عمر رضـ أنه

ابن خالد نے کہا ہم سے ہشام بن عروہ نے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے مغیرہ بن شعبہ سے کہ حضرت عمرؓ نے صحابہ سے رائے لی اگر

استشارهم في إملاص المرأة فقال المغيرة قضى النبي صلى الله عليه وسلم

کوئی عورت کا بچہ گرا دے تو اس میں کیا دیت دینا ہوگی مغیرہ نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں ایک بردے کا

بالغرة عبد أو أمة فشهد محمد بن مسلمة أنه شهد النبي صلى الله عليه وسلم قضى

حکم دیا غلام ہو یا لونڈی حضرت عمرؓ نے کہا جا اپنے ساتھ ایک اور گواہ لیکر آ جا اس بات کی گواہی دے خیر محمد بن مسلمہ انصاری نے بھی گواہی

به حدثنا عبيد الله بن موسى عن هشام عن أبيه أن عمر نشد الناس من

دی ہم سے عبیداللہ بن موسیٰ نے بیان کیا انہوں نے ہشام بن عروہ سے انہوں نے عروہ بن زبیر سے کہ حضرت عمرؓ نے لوگوں کو قسم دی کیا تم میں سے

سمع النبي صلى الله عليه وسلم قضى في السقط وقال المغيرة أنا سمعته

کسی نے بچے کے بارہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ سنا ہے اس پر مغیرہ بن شعبہ کہنے لگے ہاں میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارہ

قضى فيه بغرة عبد أو أمة قال ائت من يشهد معك على هذا فقال محمد

سنا ہے آپ نے ایک بردہ دلایا غلام ہو یا لونڈی حضرت عمرؓ نے کہا اچھا اور گواہ لا جو تیرے ساتھ ملکر اس بات کی گواہی دے محمد بن مسلمہ نے کہا

بن مسلمة أنا أشهد على النبي صلى الله عليه وسلم بمثل هذا حدثني محمد

میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر گواہی دیتا ہوں آپ نے اس بات کا حکم دیا مجھ سے محمد بن یحییٰ ذہلی نے

ابن عبد الله حدثنا محمد بن سابق حدثنا زائدة حدثنا هشام بن عروة

بیان کیا کہا ہم سے محمد بن سابق فارسی نے کہا ہم سے زائدہ بن قدامہ نے کہا ہم سے ہشام بن عروہ نے

عن أبيه أنه سمع المغيرة بن شعبة يحدث عن عمر أنه استشارهم في

انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے مغیرہ بن شعبہ سے انہوں نے کہا حضرت عمرؓ نے صحابہ سے مشورہ لیا کسی

إلى الأرض المرأة مثله باب جنين المرأة وأن العقل على الوالد وعصبة

کا کیا حکم ہے اگر کوئی ہتھیار آدمی یا ایسی ہی صورت قتل کی باب پیٹ کے بچے کا بیان اور اگر کوئی عورت خون کرے تو دیت اسکی ددھیال والوں پر

الوالد لا على الولد حدثنا عبد الله بن يوسف حدثنا الليث عن ابن

لازم ہوگی نہ اسکی اولاد پر ہم سے عبداللہ بن یوسف تنیسی نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے انہوں نے ابن شہاب سے

شهاب عن سعيد بن المسيب عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم

انہوں نے سعید بن مسیب سے انہوں نے ابوہریرہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی لحیان کی

قضى في جنين امرأة من بني لحيان بغرة عبد أو أمة ثم إن المرأة التي قضي

ایک عورت کے باب میں جس کے پیٹ کا بچہ (حمل) گرا دیا گیا تھا یہ فیصلہ کیا کہ ایک بردہ غلام یا لونڈی دیت میں دیا جائے پھر جس عورت کو یہ

عليها بالغرة توفيت فقضى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن ميراثها لبنيها و

بردہ دینے کا حکم ہوا تھا یعنی قاتلہ وہ مر گئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کا ترکہ اس کے خاوند اور اولاد کو ملیگا اور

زوجها وأن العقل على عصبتها حدثنا أحمد بن صالح حدثنا ابن وهب حدثنا يونس

دیت اسکی وہ ددھیال والوں کو دینا ہوگی ہم سے احمد بن صالح نے بیان کیا کہا ہم سے عبداللہ بن وہب نے کہا ہم کو یونس نے خبر دی انہوں نے

عن ابن شهاب عن ابن المسيب وأبي سلمة بن عبد الرحمن أن أبا هريرة قال

ابن شہاب سے انہوں نے سعید بن مسیب سے اور ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے کہ ابوہریرہ نے کہا ہذیل

اقتتلت امرأتان من هذيل فرمت إحداهما الأخرى بحجر فقتلتها وما في

قبیلے کی دو عورتیں لڑیں ایک نے دوسری پر پتھر مارا وہ بھی مر گئی اسکے پیٹ کا بچہ بھی

بطنها فاختصموا إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقضى أن دية جنينها غرة

مر گیا اب دونوں طرف کے لوگوں نے یہ جھگڑا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کیا آپ نے فرمایا پیٹ کے بچے کی دیت ایک بردہ

عبد أو وليدة وقضى دية المرأة على عاقلتها باب من استعان عبدا

ہے غلام ہو یا لونڈی اور مار عورت کی دیت اسکی ددھیال والے ادا کریں باب اگر کوئی شخص غلام یا چھوکرا مانگ کرے تو

أو صبيا ويذكر أن أم سليم بعثت إلى معلم الكتاب ابعث إلي غلمانا

اور روایت ہے اس کو ثوری نے وہی حاتم میں اور عبدالرزاق نے وصل کیا کہ ام سلیم (انس کی والدہ) نے مدرسہ کے استاد کو

ينفشون صوفا ولا تبعث إلي حرا حدثنا عمرو بن زرارة أخبرنا إسماعيل

کہلا بھیجا میرے پاس کچھ غلام لڑکے بھیج دو جو اون دھنکیں آزاد لڑکے مت بھیجیو ہم سے عمرو بن زرارہ نے بیان کیا کہا ہم کو اسمٰعیل نے خبر دی

ابن إبراهيم عن عبد العزيز عن أنس قال لما قدم رسول الله صلى الله عليه

انہوں نے عبدالعزیز سے انہوں نے انس بن مالک سے انہوں نے کہا جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت کر کے مدینہ میں

وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ اَخَذَ اَبُوْ طَلْحَةَ بِيَدِيْ فَانْطَلَقَ بِيْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تشریف لائے تو ابو طلحہ میرا ہاتھ پکڑ کر مجھ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس لے گئے

وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَنَسًا غُلَامٌ كَيِّسٌ فَلْيَخْدُمْكَ قَالَ فَخَدَمْتُهُ فِي

اور کہنے لگے یا رسول اللہ انس ایک عقلمند چھوکرا ہے وہ آپ کی خدمت میں رہیگا انسؓ کہتے ہیں پھر میں حضر اور سفر دونوں میں

الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ فَوَاللّٰهِ مَا قَالَ لِيْ لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ لِمَ صَنَعْتَ هٰذَا هٰكَذَا وَلَا

آپ کی خدمت کیا کرتا خدا کی قسم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے (دس برس کی مدت میں) اگر میں نے کوئی کام کیا تو (خفگی سے) یوں نہیں فرمایا تو نے

لِشَيْءٍ لَمْ اَصْنَعْهُ لِمَ لَمْ تَصْنَعْ هٰذَا هٰكَذَا بَابٌ الْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ

اس کام کو اس طرح کیوں کیا اور جس کام کو میں نے نہیں کیا تو یوں نہیں فرمایا تو نے اس کام کو ایسے کیوں نہیں کیا باب کان کا کام کرتے یا کنویں کا کام کرتے

جُبَارٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ

شہید ہوگا ہم سے عبد اللہ بن یوسف تنیسی نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے کہا ہم سے ابن شہاب نے

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ

انہوں نے سعید بن مسیب اور ابو سلمہ بن عبد الرحمن بن عوف سے انہوں نے ابو ہریرہ رضہ سے آنحضرت صلی اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ

علیہ وسلم نے فرمایا بے زبان جانور اگر کسی کو زخمی کرے تو اس کا کچھ بدلہ نہیں ملیگا ف اسی طرح جو کوئی کنویں کا کام کرنے میں مر جائے یا زخمی ہو

وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ بَابٌ الْعَجْمَاءُ جُبَارٌ وَقَالَ ابْنُ سِيْرِيْنَ كَانُوْا لَا يُضَمِّنُوْنَ

جو مال کافروں کا زمین میں گڑا ہوا ملے اس میں پانچواں حصہ سرکار کا ہے ف باب بے زبان جانور اگر کچھ نقصان کرے تو اسکا تاوان نہیں اور محمد بن

مِنَ النَّفْحَةِ وَيُضَمِّنُوْنَ مِنْ رَدِّ الْعِنَانِ وَقَالَ حَمَّادٌ لَا تُضْمَنُ النَّفْحَةُ اِلَّا اَنْ يَنْخُسَ

سیرین نے کہا [illegible] اگر کوئی جانور [illegible] سوار ہو اور [illegible] اس وقت وہ پاؤں سے کسی کو نقصان پہنچائے تو تاوان دینا ہوگا اور حماد بن ابی سلیمان نے کہا ف اگر جانور لات مارے

اِنْسَانٌ الدَّابَّةَ وَقَالَ شُرَيْحٌ لَا تُضْمَنُ مَا عَاقَبَتْ اَنْ يَضْرِبَهَا فَتَضْرِبَ بِرِجْلِهَا

دینا ہوگا اور شریح قاضی نے کہا ف اگر کوئی جانور کو مارے اور وہ اس مارنے کے بدل دولتی جھاڑے تو مالک پر تاوان نہ ہوگا

وَقَالَ الْحَكَمُ وَحَمَّادٌ اِذَا سَاقَ الْمُكَارِيْ حِمَارًا عَلَيْهِ امْرَاَةٌ فَتَخِرُّ لَا شَيْءَ عَلَيْهِ وَقَالَ

اور حکم بن عتیبہ اور حماد بن ابی سلیمان نے کہا ف اگر کرایہ والا گدھے کو ہانکتا ہو جس پر ایک عورت سوار ہو وہ گر پڑے تو اس پر تاوان نہ ہوگا ف

الشَّعْبِيُّ اِذَا سَاقَ دَابَّةً فَاَتْعَبَهَا فَهُوَ ضَامِنٌ لِمَا اَصَابَتْ وَاِنْ كَانَ خَلْفَهَا

اور شعبی نے کہا ف اگر جانور کو [illegible] تو جو نقصان کرے اس کا ضامن ہوگا اور اگر جانور کے پیچھے رہ کر [illegible]

مُتَرَسِّلًا لَمْ يُضَمَّنْ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ

[illegible] تاوان نہ ہوگا ف ہم سے مسلم بن ابراہیم نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے محمد بن زیاد سے انہوں نے

أَبِي هُرَيْرَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجْمَاءُ عَقْلُهَا جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ

ابو ہریرہ رضسے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا بے زبان جانور کسی کو زخمی کرے تو اسکی دیت کچھ نہیں ہے اسی طرح کنواں کان میں کام کرنے

وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ بَابُ إِثْمِ مَنْ قَتَلَ ذِمِّيًّا بِغَيْرِ

سے کوئی نقصان ہو پہونچے ف اسی طرح کھودنے میں کام کرنے سے اور قدیم کافروں کا مال گڑا ہوا ملے اس میں سے پانچواں حصہ سرکار میں لیا جائیگا باب اگر کوئی ذمی کافر کو

جُرْمٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا

ہم سے قیس بن حفص نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالواحد بن زیاد نے کہا ہم سے حسن بن عمرو فقیمی نے کہا ہم سے

مُجَاهِدٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا

مجاہد نے انہوں نے عبداللہ بن عمرو سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا جو شخص ایسی جان کو مارڈالے جس سے

مُعَاهَدًا لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا يُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ عَامًا

عہد کر چکا ہو (اسکو امان دے چکا ہو) ف جیسے ذمی کافر تو وہ بہشت کی خوشبو بھی نہ سونگھیگا (بہشت میں جانا تو کجا) حالانکہ بہشت کی خوشبو

بَابٌ لَا يُقْتَلُ الْمُسْلِمُ بِالْكَافِرِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا

باب مسلمان کو ذمی کافر کے بدل قتل نہ کرینگے ف ہم سے احمد بن یونس نے بیان کیا کہا ہم سے زہیر بن معاویہ نے کہا ہم سے مطرف

مُطَرِّفٌ أَنَّ عَامِرًا حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيٍّ وَحَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ

ابن طریف نے ان سے عامر شعبی نے بیان کیا ابو جحیفہ سے روایت کرکے کہا میں نے حضرت علی رض سے کہا دوسری سند امام بخاری نے

الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ قَالَ سَمِعْتُ

صدقہ بن فضل نے کہا ہمکو سفیان بن عیینہ نے خبر دی کہا ہم سے مطرف بن طریف نے بیان کیا میں نے عامر شعبی سے سنا وہ بیان کرتے تھے

أَبَا جُحَيْفَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَلِيًّا هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ مِمَّا لَيْسَ فِي الْقُرْآنِ وَقَالَ

ابو جحیفہ سے سنا انہوں نے کہا میں نے حضرت علی رض سے پوچھا کیا تمہارے پاس اور بھی کچھ آیتیں یا سورتیں ہیں جو اس قرآن میں نہیں ہیں (جو مشہور

ابْنُ عُيَيْنَةَ مَرَّةً مَا لَيْسَ عِنْدَ النَّاسِ فَقَالَ وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ

مصحف میں) اور کبھی سفیان بن عیینہ نے یوں کہا جو عام لوگوں پاس نہیں ہیں حضرت علی نے کہا قسم اس خدا کی جس نے دانہ چیر کر اگایا اور جان

مَا عِنْدَنَا إِلَّا مَا فِي الْقُرْآنِ إِلَّا فَهْمًا يُعْطَى رَجُلٌ فِي كِتَابِهِ وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قُلْتُ

پیدا کی ہمارے پاس اس قرآن کے سوا اور کچھ نہیں ہے البتہ ایک سمجھ ہے جو اللہ تعالیٰ کسی کو اپنی کتاب کی دے اور جو اس صحیفہ میں ہے

وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قَالَ الْعَقْلُ وَفِكَاكُ الْأَسِيرِ وَأَنْ لَا يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ بَابٌ

میں نے کہا اس صحیفہ میں کیا لکھا ہے انہوں نے کہا دیت اور قیدی چھڑانے کے احکام اور یہ مسئلہ کہ مسلمان کافر کے بدل قتل نہ کیا جائے ف باب

إِذَا لَطَمَ الْمُسْلِمُ يَهُودِيًّا عِنْدَ الْغَضَبِ رَوَاهُ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اگر مسلمان غصے میں یہودی کو طمانچہ (تھپڑ) لگائے ف تو قصاص نہ لیا جائیگا اسکو ابو ہریرہ رضنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے

۵۴

وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي

ہم سے ابونعیم نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان ثوری نے انہوں نے عمرو بن یحییٰ سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے ابوسعید خدری سے

سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُخَيِّرُوا بَيْنَ الْأَنْبِيَاءِ حَدَّثَنَا

انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا دیکھو اور پیغمبروں سے مجھ کو فضیلت مت دو ف ہم سے

مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

محمد بن یوسف بیکندی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے انہوں نے عمرو بن یحییٰ مازنی سے انہوں نے اپنے والد (یحییٰ) سے

أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے انہوں نے کہا یہودیوں میں کا ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس کو

قَدْ لُطِمَ وَجْهُهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِكَ مِنَ الْأَنْصَارِ لَطَمَ فِي

کسی نے طمانچہ لگایا تھا کہنے لگا محمد تمہارے اصحاب میں سے ایک انصاری شخص (نام نامعلوم) نے مجھ کو طمانچہ مارا آپ نے (لوگوں

وَجْهِي قَالَ ادْعُوهُ فَدَعَوْهُ قَالَ لِمَ لَطَمْتَ وَجْهَهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي

سے) فرمایا اس کو بلاؤ تو انہوں نے بلایا (وہ حاضر ہوا) آپ نے پوچھا تو نے اس کے منہ پر طمانچہ کیوں مارا وہ کہنے لگا یا رسول اللہ میرا

مَرَرْتُ بِالْيَهُودِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَى الْبَشَرِ قَالَ قُلْتُ

ہوا میں یہودیوں پر سے گذرا میں نے سنا یہ یہودی یوں قسم کھا رہا تھا قسم اس پروردگار کی جس نے حضرت موسیٰ کو ساری آدمیوں سے چن

وَعَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَخَذَتْنِي غَضْبَةٌ فَلَطَمْتُهُ قَالَ لَا تُخَيِّرُونِي

کیا حضرت محمد سے بھی وہ افضل ہیں اور مجھ کو غصہ آگیا میں نے ایک طمانچہ لگا دیا (غصے میں یہ خطا مجھ سے ہو گئی) آپ نے فرمایا (دیکھو خیال رکھو) اور

مِنْ بَيْنِ الْأَنْبِيَاءِ فَإِنَّ النَّاسَ يَصْعَقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُفِيقُ

پیغمبروں پر مجھ کو فضیلت مت دو قیامت کے دن ایسا ہوگا سب لوگ (ہیبت خداوندی سے) بیہوش ہو جائیں گے میں سب سے پہلے ہوش میں

فَإِذَا أَنَا بِمُوسَى آخِذٌ بِقَائِمَةٍ مِنْ قَوَائِمِ الْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَفَاقَ قَبْلِي أَمْ

آؤنگا کیا دیکھوں گا موسیٰ (مجھ سے بھی پہلے) عرش کا ایک کونا تھامے کھڑے ہیں اب یہ میں نہیں جانتا کہ وہ مجھ سے پہلے ہوش میں آجائیں گے

جُزِيَ بِصَعْقَةِ الطُّورِ

یا کوہ طور پر جو (دنیا میں) بیہوش ہو چکے تھے اس کے بدل وہ آخرت میں بیہوش ہی نہ ہوں گے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان ہے رحم والا

كِتَابُ اسْتِتَابَةِ الْمُرْتَدِّينَ وَالْمُعَانِدِينَ وَ

کتاب باغیوں اور مرتدوں سے توبہ کرانے اور ان سے لڑنے کے بیان میں

قِتَالِهِمْ وَإِثْمِ مَنْ أَشْرَكَ بِاللهِ وَعُقُوبَتِهِ فِي

اور جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے اس کے گناہ اور دنیا و آخرت

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

میں اس کی سزا کا بیان

قَالَ اللهُ تَعَالَى إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ

(اللہ تعالیٰ نے سورۂ لقمان میں) فرمایا شرک بڑا گناہ ہے (اور سورۂ زمر میں) فرمایا اے پیغمبر اگر تو بھی شرک کرے تو تیرے سارے نیک اعمال

مِنَ الْخَاسِرِينَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ

تباہ ہو جائیں گے ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم کو جریر بن عبدالحمید نے انہوں نے اعمش سے انہوں نے ابراہیم نخعی سے

عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ رض قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ

انہوں نے علقمہ سے انہوں نے عبداللہ بن مسعود سے انہوں نے کہا جب (سورۂ انعام کی) یہ آیت اتری جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے

يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ شَقَّ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالُوا أَيُّنَا

ایمان کو گناہ سے آلودہ نہیں کیا یعنی ظلم سے تو آنحضرت کے صحابہ کو بہت گراں گذری وہ کہنے لگے بھلا ہم میں سے کون

لَمْ يَلْبِسْ إِيمَانَهُ بِظُلْمٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَيْسَ بِذَاكَ

ایسا ہے جس نے ایمان کے ساتھ کوئی ظلم (یعنی گناہ) نہ کیا ہو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس آیت میں ظلم سے گناہ مراد نہیں ہے

أَلَا تَسْمَعُونَ إِلَى قَوْلِ لُقْمَانَ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا

کیا تم نے حضرت لقمان کا قول نہیں سنا شرک بڑا ظلم ہے ہم سے مسدد بن مسرہد نے بیان کیا کہا ہم کو

بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ وَحَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ

بشر بن مفضل نے کہا ہم سے سعید بن ایاس جریری نے دوسری سند (امام بخاری نے کہا) اور مجھ سے قیس بن حفص نے بیان کیا کہا

بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ

ہم کو اسمٰعیل بن ابراہیم نے کہا ہم کو سعید جریری نے خبر دی کہا ہم سے عبدالرحمن بن ابی بکرہ نے بیان کیا

عَنْ أَبِيهِ رض قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ الْإِشْرَاكُ بِاللهِ

انہوں نے اپنے والد (ابو بکرہ صحابی) سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے بڑا گناہ اللہ کے ساتھ شرک کرنا ہے

وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ ثَلَاثًا أَوْ قَوْلُ الزُّورِ فَمَا زَالَ يُكَرِّرُهَا حَتَّى

اور ماں باپ کو ستانا (ان کی نافرمانی کرنا) اور جھوٹی گواہی دینا جھوٹی گواہی دینا تین بار یہی فرمایا یا یوں فرمایا جھوٹ بولنا بار بار

قُلْنَا لَيْتَهُ سَكَتَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا

آپ خاموش ہو جاتے ہم سے محمد بن حسین بن ابراہیم نے بیان کیا کہا ہم سے

عُبَيْدُ اللّٰهِ أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ

عبیداللہ بن موسیٰ کوفی نے کہا ہم کو شیبان نحوی نے خبر دی انھوں نے فراس بن یحییٰ سے انھوں نے عامر شعبی سے انھوں نے عبداللہ بن عمرو بن عاص سے انھوں نے

جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا الْكَبَائِرُ قَالَ

کہا ایک گنوار (نام نامعلوم) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا کہنے لگا یا رسول اللہ بڑے بڑے گناہ کون سے ہیں آپ نے فرمایا

الْإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ عُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ

اللہ کے ساتھ شرک کرنا اس نے پوچھا پھر کون سا گناہ آپ نے فرمایا ماں باپ کو ستانا پوچھا پھر کون سا گناہ آپ نے فرمایا غموس

الْيَمِينُ الْغَمُوسُ قُلْتُ وَمَا الْيَمِينُ الْغَمُوسُ قَالَ الَّذِي يَقْتَطِعُ مَالَ امْرِئٍ

قسم کہا عبداللہ بن عمرو نے کہا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ غموس قسم کیا ہے آپ نے فرمایا جان بوجھ کر کسی مسلمان کا مال مار لینے کے لیے جھوٹی

مُسْلِمٍ هُوَ فِيهَا كَاذِبٌ حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَ

قسم کھانا ہم سے خلاد بن یحییٰ نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان ثوری نے انھوں نے منصور اور

الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رض قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

اعمش سے انھوں نے ابووائل سے انھوں نے عبداللہ بن مسعودؓ سے انھوں نے کہا ایک شخص (نام نامعلوم) نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم نے

أَنُؤَاخَذُ بِمَا عَمِلْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ مَنْ أَحْسَنَ فِي الْإِسْلَامِ لَمْ يُؤَاخَذْ

جو گناہ (اسلام لانے سے پہلے) جاہلیت کے زمانہ میں کیے ہیں کیا اس کا مواخذہ ہم سے ہوگا آپ نے فرمایا جو شخص اسلام کی حالت میں نیک

بِمَا عَمِلَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَنْ أَسَاءَ فِي الْإِسْلَامِ أُخِذَ بِالْأَوَّلِ وَالْآخِرِ

جاہلیت کے گناہوں کا مواخذہ نہ ہوگا (اللہ تعالیٰ معاف کر دیگا) اور جو شخص مسلمان ہو کر بھی برے کام کرتا رہا اس سے دونوں زمانوں کے گناہوں کا

بَابُ حُكْمِ الْمُرْتَدِّ وَالْمُرْتَدَّةِ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ وَالزُّهْرِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ تُقْتَلُ

باب مرتد مرد اور مرتد عورت کا حکم ف اور عبداللہ بن عمر اور زہری اور ابراہیم نخعی نے کہا مرتد عورت قتل کی جائے

الْمُرْتَدَّةُ وَاسْتِتَابَتِهِمْ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالَى كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ

ف اس باب میں یہ بیان ہے کہ مرتد سے توبہ لی جائے اور اللہ تعالیٰ نے (سورۂ آل عمران) میں فرمایا اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو کیونکر راہ پر

وَشَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

لائیگا جو ایمان لا کر پھر کافر بن گئے حالانکہ (پہلے) یہ گواہی دے چکے تھے کہ حضرت محمدؐ سچے پیغمبر ہیں اور ان کی پیغمبری کی کھلی کھلی دلیلیں ان کے

الظَّالِمِينَ أُولَئِكَ جَزَاؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

اور بے انصاف لوگوں کی سزا یہ ہے کہ اللہ اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی پھٹکار رہیگی اسی پھٹکار کی وجہ سے عذاب میں ہمیشہ پڑے

خَالِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا

رہینگے کبھی ان کا عذاب ہلکا نہ ہوگا نہ ان کو مہلت ملیگی البتہ جن لوگوں نے ایسا کیے پیچھے توبہ کی

مِن بَعدِ ذٰلِكَ وَأَصلَحُوا فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعدَ إِيمَانِهِم ثُمَّ ازدَادُوا

اپنی حالت درست کر لی تو اللہ ان کا قصور بخشنے والا مہربان ہے بیشک جو لوگ ایمان لائے پیچھے پھر کافر ہو گئے پھر ان کا کفر بڑھتا گیا

كُفرًا لَّن تُقبَلَ تَوبَتُهُم وَأُولٰئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ وَقَالَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تُطِيعُوا

انکی توبہ ہرگز قبول نہ ہوگی اور یہی لوگ تو بہکے ہوئے گمراہ ہیں اور فرمایا مسلمانو اگر تم اہل کتاب کے کسی گروہ کا کہا مانو گے

فَرِيقًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الكِتَابَ يَرُدُّوكُم بَعدَ إِيمَانِكُم كَافِرِينَ وَقَالَ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

تو وہ ایمان لائے پیچھے تم کو کافر بنا چھوڑیں گے اور سورہ نساء کے بیسویں رکوع میں فرمایا جو لوگ اسلام لائے پھر کافر ہو گئے

ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ ازدَادُوا كُفرًا لَّم يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغفِرَ لَهُم وَلَا لِيَهدِيَهُم

پھر اسلام لائے پھر کافر بن بیٹھے پھر کفر بڑھاتے چلے گئے ان کو تو اللہ تعالیٰ نہ بخشے گا اور نہ کبھی ان کو راہ راست پر لائے گا اور

سَبِيلًا وَقَالَ مَن يَرتَدَّ مِنكُم عَن دِينِهِ فَسَوفَ يَأتِي اللّٰهُ بِقَومٍ يُحِبُّهُم وَيُحِبُّونَهُ

سورہ مائدہ کے آٹھویں رکوع میں فرمایا جو کوئی تم میں اپنے دین سے پھر جائے تو اللہ تعالیٰ کو کچھ پرواہ نہیں وہ ایسے لوگوں کو لا حاضر کرے گا جن کو وہ چاہتا

أَذِلَّةٍ عَلَى المُؤمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الكَافِرِينَ وَلٰكِن مَّن شَرَحَ بِالكُفرِ صَدرًا فَعَلَيهِم

ہے اور وہ اسکو چاہتے ہیں مسلمانوں پر نرم دل کافروں پر کڑے اخیر آیت تک اور سورہ نحل چودھویں رکوع میں فرمایا لیکن جو لوگ ایمان لا کے

غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ وَلَهُم عَذَابٌ عَظِيمٌ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمُ استَحَبُّوا الحَيٰوةَ الدُّنيَا عَلَى الآخِرَةِ

پیچھے جی کھول کر کفر اختیار کریں ان پر خدا کا غضب اترے گا اور ان کو بڑا عذاب ہوگا اس کی وجہ یہ ہے کہ ان لوگوں

وَأَنَّ اللّٰهَ لَا يَهدِي القَومَ الكَافِرِينَ أُولٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِم وَسَمعِهِم

نے دنیا کی زندگی کو آخرت سے زیادہ پسند کیا اور اللہ کافر لوگوں کو راہ پر نہیں لاتا یہی لوگ تو وہ ہیں جن کے دلوں اور کانوں اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے یہی وہ لوگ ہیں جو بالکل

وَأَبصَارِهِم وَأُولٰئِكَ هُمُ الغَافِلُونَ لَا جَرَمَ يَقُولُ حَقًّا أَنَّهُم فِي الآخِرَةِ هُمُ الخَاسِرُونَ

غافل ہو گئے ہیں تو آخرت میں ناچار یہ لوگ ٹوٹا اٹھائیں گے اخیر آیت تک

إِلَىٰ قَولِهِ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُم حَتّٰى

ربک من بعدها لغفور رحیم تک اور سورہ بقرہ ستائیسویں رکوع میں فرمایا یہ کافر تو ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے جب تک

يَرُدُّوكُم عَن دِينِكُم إِنِ استَطَاعُوا وَمَن يَرتَدِد مِنكُم عَن دِينِهِ فَيَمُت وَهُوَ

ان کا بس چلے تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں اور تم میں جو کوئی اپنے دین اسلام سے پھر جائے اور مرتے وقت

كَافِرٌ فَأُولٰئِكَ حَبِطَت أَعمَالُهُم فِي الدُّنيَا وَالآخِرَةِ وَأُولٰئِكَ أَصحَابُ النَّارِ هُم

کافر ہی رہے ان کے سارے نیک اعمال دنیا اور آخرت میں اکارت ہو گئے وہ دوزخی ہیں ہمیشہ دوزخ ہی میں رہیں گے

خَالِدُونَ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعمَانِ مُحَمَّدُ بنُ الفَضلِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بنُ زَيدٍ عَن

ہم سے ابو النعمان محمد بن فضل سدوسی نے بیان کیا کہا ہم سے حماد بن زید نے انہوں نے

أيوب عن عكرمة قال أتي علي رضي الله عنه بزنادقة فأحرقهم فبلغ ذلك ابن عباس فقال

ایوب سختیانی سے انہوں نے عکرمہ سے انہوں نے کہا حضرت علیؓ کے پاس کچھ بے دین لوگ لائے گئے ف آپ نے انکو جلوا دیا یہ خبر عبداللہ بن عباسؓ کو

لو كنت أنا لم أحرقهم لنهي رسول الله صلى الله عليه وسلم ولقتلتهم لقول رسول

پہونچی تو انہوں نے کہا اگر میں حاکم ہوتا تو انکو کبھی نہ جلواتا (دوسری طرح سے سزا دیتا) کیونکہ آنحضرت صلعم نے آگ میں جلانے سے منع فرمایا ہے آپ نے

الله صلى الله عليه وسلم من بدل دينه فاقتلوه حدثنا مسدد حدثنا يحيى

فرمایا آگ اللہ کا عذاب ہے تم اسکے عذاب سے کسی کو مت عذاب دو میں انکو قتل کروا ڈالتا کیونکہ آنحضرت صلعم نے فرمایا ہے جو شخص اپنا دین بدل ڈالے (اسلام سے

عن قرة بن خالد حدثني حميد بن هلال حدثنا أبو بردة عن أبي موسى قال

انہوں نے قرہ بن خالد سے کہا مجھ سے حمید بن ہلال نے بیان کیا کہا ہم سے ابو بردہ نے انہوں نے ابو موسیٰ اشعری سے انہوں نے کہا

أقبلت إلى النبي صلى الله عليه وسلم ومعي رجلان من الأشعريين أحدهما عن

میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا میرے ساتھ اشعر قبیلے کے دو شخص تھے (نام نامعلوم) ایک میرے داہنے طرف تھا

يميني والآخر عن يساري ورسول الله صلى الله عليه وسلم يستاك فكلاهما

دوسرا بائیں طرف اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مسواک کر رہے تھے دونوں نے آپ سے حکومت

سأل فقال يا أبا موسى أو يا عبد الله بن قيس قال قلت والذي بعثك

کی درخواست کی (جیسے حکومت اور عہدہ کی) آپ نے فرمایا ابو موسیٰ یا عبداللہ بن قیس (راوی کو شک ہے) میں نے اسوقت عرض کیا یا رسول اللہ اس پروردگار

بالحق ما أطلعاني على ما في أنفسهما وما شعرت أنهما يطلبان العمل فكأني

کی قسم جس نے آپ کو سچا پیغمبر بنا کر بھیجا انہوں نے اپنے دل کی بات مجھ سے نہیں کہی تھی اور مجھکو معلوم نہیں تھا کہ یہ دونوں شخص حکومت چاہتے ہیں اور میں

أنظر إلى سواكه تحت شفته قلصت فقال لن أو لا نستعمل على عملنا من

گویا اب بھی اس وقت آپ کی مسواک کو دیکھ رہا ہوں وہ آپ کے ہونٹ کے نیچے اٹھی ہوئی تھی آپ نے فرمایا جو کوئی ہم سے حکومت کی درخواست کرے

أراده ولكن اذهب أنت يا أبا موسى أو يا عبد الله بن قيس إلى اليمن

لیکن ابو موسیٰ یا عبداللہ بن قیس تو یمن کی حکومت پر جا (خیر ابو موسیٰ روانہ ہوگئے) اس کے بعد آپ نے

ثم أتبعه معاذ بن جبل فلما قدم عليه ألقى له وسادة قال انزل وإذا رجل عنده

معاذ بن جبل کو بھی انکے پیچھے روانہ کیا ف جب معاذ یمن میں) ابو موسیٰ پاس پہونچے تو ابو موسیٰ نے انکے بیٹھنے کے لیے گدا بچھایا

موثق قال ما هذا قال كان يهوديا فأسلم ثم تهود قال اجلس قال لا أجلس حتى

کہا اترئیے ایک شخص کو بندھا ہوا دیکھا معاذ نے ابو موسیٰ سے پوچھا یہ کون شخص ہے انہوں نے کہا یہ یہودی تھا پھر مسلمان ہوا اب یہودی ہوگیا ہے اور ابو موسیٰ نے

يقتل قضاء الله ورسوله ثلاث مرات فأمر به فقتل ثم تذاكرا قيام الليل

اللہ اور اسکے رسول کے حکم کے موافق یہ قتل نہیں کیا جائے گا تین بار یہی کہا آخر ابو موسیٰ نے حکم دیا وہ قتل کیا گیا ف پھر معاذ بیٹھے اب دونوں نے رات

فقال احدهما اما انا فاقوم وانام وارجو في نومتي ما ارجو في قومتي باب قتل

[illegible] سوتا بھی ہوں [illegible] باب [illegible]

من ابى قبول الفرائض وما نسبوا الى الردة حدثنا يحيى بن بكير حدثنا الليث

اسلام کے فرض ادا کرنے سے انکار کرے ف اور جو شخص مرتد ہو جائے اسکا قتل کرنا ہم سے یحییٰ بن بکیر نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے

عن عقيل عن ابن شهاب اخبرني عبيد الله بن عبد الله بن عتبة ان ابا هريرة

انہوں نے عقیل سے انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے کہا مجھکو عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ نے خبر دی کہ ابو ہریرہ رض نے کہا جب آنحضرت

قال لما توفي النبي صلى الله عليه وسلم واستخلف ابو بكر وكفر من كفر من العرب قال

صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات ہو گئی اور ابو بکر صدیق رض خلیفہ ہوئے اور عرب کے کچھ لوگ کافر بن گئے ف تو حضرت عمر نے ان سے کہا تم

عمر يا ابا بكر كيف تقاتل الناس وقد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم امرت

ان لوگوں سے کیسے لڑو گے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تو یہ فرمایا ہے مجھکو لوگوں

ان اقاتل الناس حتى يقولوا لا اله الا الله فمن قال لا اله الا الله عصم مني

سے لڑنے کا اس وقت تک حکم ہوا جب تک وہ لا الہ الا اللہ نہ کہیں پھر جس نے لا الہ الا اللہ کہہ لیا اس نے اپنے مال اور اپنی جان

ماله ونفسه الا بحقه وحسابه على الله قال ابو بكر والله لاقاتلن من فرق

کو مجھ سے بچا لیا البتہ کسی حق کے بدل اسکی جان یا مال کو نقصان پہونچایا جائے تو یہ اور بات ہے ف اور اسکے دل میں کیا ہے اسکا حساب

بين الصلوة والزكاة فان الزكاة حق المال والله لو منعوني عناقا كانوا

میں فرق کرے ف اس لئے کہ زکوٰۃ مال کا حق ہے (جیسے نماز جسم کا حق ہے) خدا کی قسم اگر یہ لوگ مجھکو ایک بکری کا بچہ دینگے جو آنحضرت

يؤدونها الى رسول الله صلى الله عليه وسلم لقاتلتهم على منعها قال عمر فوالله

صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا کرتے تھے تو میں اس کے روک دینے پر ان سے لڑونگا حضرت عمر رض نے کہا قسم خدا کی اسکے

ما هو الا ان رايت ان قد شرح الله صدر ابي بكر للقتال فعرفت انه الحق

بعد میں سمجھ گیا کہ ابو بکر رض کے دل میں جو لڑائی کا ارادہ ہوا ہے یہ اللہ نے ان کے دل میں ڈالا ہے اور میں پہچان گیا کہ ابو بکر رض کی رائے حق ہے ف

باب اذا عرض الذمي وغيره بسب النبي صلى الله عليه وسلم ولم يصرح

باب اگر ذمی کافر اشارہ کنائے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو برا کہے صاف نہ کہے جیسے یہود کہتے تھے السلام علیک

نحو قوله السام عليك حدثنا محمد بن مقاتل ابو الحسن اخبرنا عبد الله

کے بدل السام علیک کہا کرتے تھے ہم سے محمد بن مقاتل ابو الحسن مروزی نے بیان کیا کہا ہم کو عبد اللہ بن مبارک نے خبر دی

اخبرنا شعبة عن هشام بن زيد بن انس بن مالك قال سمعت انس بن مالك

کہا ہمکو شعبہ بن حجاج نے انہوں نے ہشام بن زید بن انس سے انہوں نے کہا میں نے انس بن مالک سے سنا

يَقُولُ مَرَّ يَهُودِيٌّ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكَ فَقَالَ

وہ کہتے تھے ایک یہودی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر گزرا کہنے لگا السام علیک (آپ کو موت) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْرُونَ

جواب میں صرف وعلیک کہا (تجھ ہی پر پڑیگا) پھر آپ نے صحابہ سے فرمایا تم کو معلوم ہوا

مَا يَقُولُ قَالَ السَّامُ عَلَيْكَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلَا نَقْتُلُهُ قَالَ لَا إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ

اس نے کیا کہا اس نے السام علیک کہا صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ (حکم ہو تو) اس کو مار ڈالیں آپ نے فرمایا نہیں جب کتاب والے یہود اور

أَهْلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ

نصاری تم کو سلام کیا کریں تو تم بھی یہی کہا کرو وعلیکم ف ہم سے ابو نعیم نے بیان کیا انہوں نے سفیان بن عیینہ سے انہوں نے زہری سے انہوں

عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ اسْتَأْذَنَ رَهْطٌ مِنَ الْيَهُودِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

نے عروہ سے انہوں نے حضرت عائشہ سے انہوں نے کہا یہود میں سے چند لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس آنے کی اجازت چاہی (جب

وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ فَقُلْتُ بَلْ عَلَيْكُمُ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ

آئے تو) کہنے لگے السام علیک میں نے جواب میں یوں کہا علیکم السام واللعنۃ آنحضرت صلعم نے فرمایا اے عائشہ اللہ

إِنَّ اللّٰهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ قُلْتُ أَوَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ قُلْتُ

تعالیٰ نرمی کرتا ہے اور ہر کام میں نرمی کو پسند کرتا ہے میں نے کہا یا رسول اللہ کیا آپ نے انکا کہنا نہیں سنا ف آپ نے فرمایا میں نے بھی تو

وَعَلَيْكُمْ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ

جواب دیدیا وعلیکم ف ہم سے مسدد نے بیان کیا کہا ہم سے یحییٰ بن سعید قطان نے انہوں نے سفیان بن عیینہ سے اور امام مالک سے ان

قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رض يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

دونوں نے کہا ہم سے عبداللہ بن دینار نے بیان کیا کہا میں نے عبداللہ بن عمر سے سنا وہ کہتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

وَسَلَّمَ إِنَّ الْيَهُودَ إِذَا سَلَّمُوا عَلَى أَحَدِكُمْ إِنَّمَا يَقُولُونَ سَامٌ عَلَيْكَ فَقُلْ عَلَيْكَ

یہودی لوگ جب تم مسلمانوں میں سے کسی کو سلام کرتے ہیں تو سام علیک کہتے ہیں تم بھی جواب میں علیک کہا کرو

بَابٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي

باب ف ہم سے عمر بن حفص بن غیاث نے بیان کیا کہا ہم سے والد نے کہا ہم سے اعمش نے کہا مجھ سے شقیق

شَقِيقٌ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْكِي

ابن سلمہ نے کہ عبداللہ بن مسعود نے کہا جیسے میں (اس وقت) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ رہا ہوں ف آپ ایک پیغمبر (حضرت

نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ ضَرَبَهُ قَوْمُهُ فَأَدْمَوْهُ فَهُوَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَ

نوح ع) کی حکایت بیان کر رہے تھے آپ کی قوم والوں نے انکو اتنا مارا کہ لہو لہان کر دیا وہ اپنے منہ سے خون پونچھتے جاتے اور

يَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ بَابُ قَتْلِ الْخَوَارِجِ وَالْمُلْحِدِينَ بَعْدَ
اور یوں دعا کرتے جاتے پروردگار میری قوم والوں کو بخش دے وہ نادان ہیں ناواقف ہیں۔ باب خارجیوں اور بے دینوں سے اُن پر دلیل قائم کرکے لڑنا
إِقَامَةِ الْحُجَّةِ عَلَيْهِمْ وَقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ
اور اللہ تعالیٰ نے (سورۂ توبہ کے ۱۴ رکوع میں) فرمایا اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرتا کسی قوم کو ہدایت کرنے کے بعد یعنی ایمان کی توفیق دینے کے
حَتَّى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَرَاهُمْ شِرَارَ خَلْقِ اللَّهِ وَقَالَ إِنَّهُمُ
بعد اُن سے مواخذہ کرے جب تک اُن پر بیان نہ کردے کہ فلاں فلاں کاموں سے بچے رہو اور عبداللہ بن عمرؓ (اسکو طبری نے وصل کیا) خارجیوں کو
انْطَلَقُوا إِلَى آيَاتٍ نَزَلَتْ فِي الْكُفَّارِ فَجَعَلُوهَا عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَدَّثَنَا عُمَرُ
کہتے تھے انہوں نے کیا کیا جو آیتیں کافروں کے باب میں اتری تھیں انکو مسلمانوں پر چسپاں کر دیا۔ ہم سے عمر بن حفص
بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا خَيْثَمَةُ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ
بن غیاث نے بیان کیا کہا ہم سے والد نے کہا ہم سے اعمش نے کہا ہم سے خیثمہ بن عبدالرحمن نے کہا ہم سے سوید بن غفلہ
بْنُ غَفَلَةَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا
نے حضرت علیؓ نے کہا جب میں تم سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کروں تو قسم
فَوَاللَّهِ لَأَنْ أَخِرَّ مِنَ السَّمَاءِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَكْذِبَ عَلَيْهِ وَإِذَا حَدَّثْتُكُمْ فِيمَا بَيْنِي
خدا کی اگر میں آسمان سے نیچے گر پڑوں یہ مجھ کو اس سے اچھا لگتا ہے کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ باندھوں ہاں جب مجھ
وَبَيْنَكُمْ فَإِنَّ الْحَرْبَ خَدْعَةٌ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
میں تم میں آپس میں گفتگو ہو تو اس میں بنا کر بات کہنے میں کوئی قباحت نہیں کیونکہ آنحضرت نے فرمایا ہے لڑائی تدبیر اور مکر کا نام ہے
سَيَخْرُجُ قَوْمٌ فِي آخِرِ الزَّمَانِ حُدَّاثُ الْأَسْنَانِ سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ يَقُولُونَ مِنْ
اخیر زمانہ قریب قریب ایسے لوگ (مسلمانوں میں) نکلیں گے جو نوعمر بیوقوف ہوں گے انکی عقل میں فتور ہوگا ظاہر میں تو ساری خلق سے
خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ لَا يُجَاوِزُ إِيمَانُهُمْ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ
کلاموں میں جو بہتر ہے (یعنی حدیث شریف) وہ پڑھیں گے مگر درحقیقت ایمان (کا نور) انکے حلق سے نیچے نہیں اترے گا وہ دین سے اس طرح
السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَأَيْنَمَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ فَإِنَّ فِي قَتْلِهِمْ أَجْرًا لِمَنْ قَتَلَهُمْ يَوْمَ
باہر ہو جائیں گے جیسے تیر شکار کے جانور سے پار نکل جاتا ہے (اس میں کچھ لگا نہیں رہتا) تو ان لوگوں کو تم جہاں پاؤ قتل کرنا ... قیامت کے دن ان کو قتل کرنے والوں کو
الْقِيَامَةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى
ثواب ملیگا ہم سے محمد بن مثنیٰ نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالوہاب نے کہا میں نے یحییٰ بن سعید انصاری
بْنَ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَعَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُمَا
سے سنا کہا مجھ کو محمد بن ابراہیم تیمی نے خبر دی انہوں نے ابوسلمہ بن عبدالرحمن اور عطاء بن یسار سے وہ دونوں

أَتَيَا أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَسَأَلَاهُ عَنِ الْحَرُورِيَّةِ أَسَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ابوسعید خدری کے پاس آئے اور اُن سے پوچھا کیا تم نے حروریہ کے باب میں کچھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے ف انہوں نے

وَسَلَّمَ قَالَ لَا أَدْرِي مَا الْحَرُورِيَّةُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ

کہا حروریہ (و روریہ) تو میں جانتا نہیں مگر میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سنا ہے آپ فرماتے تھے اس امت

فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ وَلَمْ يَقُلْ مِنْهَا قَوْمٌ تَحْقِرُونَ صَلَاتَكُمْ مَعَ صَلَاتِهِمْ يَقْرَءُونَ

میں اور یوں نہیں فرمایا اس امت میں سے ف کچھ لوگ ایسے پیدا ہوں گے کہ تم اپنی نماز کو اُن کی نماز کے سامنے حقیر جانو گے ف اور قرآن

الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حُلُوقَهُمْ أَوْ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنَ

کی تلاوت بھی کریں گے مگر قرآن اُن کے حلق کے نیچے نہیں اترنے کا وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر جانور میں سے پار نکل جاتا ہے

الرَّمِيَّةِ فَيَنْظُرُ الرَّامِي إِلَى سَهْمِهِ إِلَى نَصْلِهِ إِلَى رِصَافِهِ فَيَتَمَارَى فِي الْفُوقَةِ

(اس میں کچھ لگا نہیں رہتا) تیر مارنے والا تیر کو دیکھتا ہے پھر تیر کے پیکان کو دیکھتا ہے پھر اس کے مار کو دیکھتا ہے (کہیں کچھ نہیں) اس کے بعد شک میں رہتا ہے

هَلْ عَلِقَ بِهَا مِنَ الدَّمِ شَيْءٌ ۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ

اس میں کچھ خون لگا ہو (مگر وہ بھی صاف) ف ہم سے یحییٰ بن سلیمان نے بیان کیا کہا مجھ سے عبداللہ بن وہب نے کہا مجھ سے عمر

حَدَّثَنِي عُمَرُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ وَذَكَرَ الْحَرُورِيَّةَ فَقَالَ قَالَ

ابن محمد بن زید بن عبداللہ بن عمر بن خطاب نے اُن کے والد نے عبداللہ بن عمر سے نقل کیا انہوں نے حروریہ (خوارج) کا ذکر کیا اور کہنے لگے

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ بَابُ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے (ان کی شان میں) یوں فرمایا ہے وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار کی جان سے پار نکل جاتا ہے باب

مَنْ تَرَكَ قِتَالَ الْخَوَارِجِ لِلتَّأَلُّفِ وَأَنْ لَا يَنْفِرَ النَّاسُ عَنْهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ

دل ملانے کے لیے کسی مصلحت سے کہ لوگوں کو نفرت نہ پیدا ہو خارجیوں کو قتل نہ کرنا ہم سے عبداللہ بن محمد مسندی نے بیان

مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ

کیا کہا ہم سے ہشام بن یوسف نے کہا ہم کو معمر نے خبر دی انہوں نے زہری سے انہوں نے ابو سلمہ بن عبدالرحمن بن عوف سے انہوں نے ابو سعید خدری سے

بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ جَاءَ عَبْدُ اللهِ بْنُ ذِي الْخُوَيْصِرَةِ التَّمِيمِيُّ

انہوں نے کہا ایک بار ایسا اتفاق ہوا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ف تقسیم کر رہے تھے ف اتنے میں عبداللہ بن ذی الخویصرہ تمیمی آن پہنچا

فَقَالَ اعْدِلْ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ وَيْلَكَ مَنْ يَعْدِلُ إِذَا لَمْ أَعْدِلْ قَالَ عُمَرُ بْنُ

کیا کہنے لگا یا رسول اللہ انصاف کرو آپ نے فرمایا ارے تیری خرابی اگر میں ہی انصاف نہ کروں گا تو پھر (دنیا میں) کون انصاف کرے گا یہ سن کر

الْخَطَّابِ دَعْنِي أَضْرِبْ عُنُقَهُ قَالَ دَعْهُ فَإِنَّ لَهُ أَصْحَابًا يَحْقِرُ أَحَدُكُمْ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ حکم دیجیے اس کی گردن اڑا دوں آپ نے فرمایا نہیں جانے دو اس کے کچھ ساتھی ف ہوں گے جن کی نماز کو دیکھ کر

صلاتهم مع صلاته وصيامه مع صيامه يمرقون من الدين كما يمرق السهم

تم لوگ اپنی نماز حقیر جانو گے اور ان کے روزہ دیکھ کر تم لوگ اپنا روزہ حقیر جانو گے وہ لوگ دین سے اس طرح باہر ہو جائیں گے جیسے تیر

من الرمية ينظر في قذذه فلا يوجد فيه شيء ثم ينظر في نصله فلا

جانور میں سے پار ہو جاتا ہے تیر کے پر کو دیکھے تو اس میں بھی کچھ لگا نہیں پیکان کو دیکھے اس میں بھی

يوجد فيه شيء ثم ينظر في رصافه فلا يوجد فيه شيء ثم ينظر في

کچھ نہیں پار کو دیکھے اس میں بھی کچھ نہیں اس کی

نضيه فلا يوجد فيه شيء قد سبق الفرث والدم آيتهم رجل إحدى يديه

لکڑی کو دیکھے انہیں بھی کچھ نہیں وہ گوبر اور خون سب کو پیچھے چھوڑ کر آگے نکل گیا صاف ستھرا نکل گیا ان لوگوں کی نشانی

أو قال ثدييه مثل ثدي المرأة أو قال مثل البضعة تدردر يخرجون على

ایک مرد کا ایک ہاتھ عورت کی چھاتی کی طرح یا یوں فرمایا گوشت کے لوتھڑے کی طرح ہوگا لوگ اس وقت پیدا ہوں گے جب مسلمانوں میں

حين فرقة من الناس قال أبو سعيد أشهد سمعت من النبي صلى الله عليه

پھوٹ پڑی ہوگی ابو سعید خدری کہتے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے یہ حدیث آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی

وسلم وأشهد أن عليا قتلهم وأنا معه جيء بالرجل على النعت الذي نعته

اور یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت علی نے (نہروان میں) ان لوگوں کو قتل کیا میں بھی ان کے ساتھ تھا وہ شخص لایا گیا جس کی وہی شکل تھی

النبي صلى الله عليه وسلم قال فنزلت فيه ومنهم من يلمزك في الصدقات

جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائی تھی ابو سعید نے کہا اسی عبداللہ بن ذی الخویصرہ کے باب میں (سورہ توبہ کی) یہ آیت اتری بعضے

حدثنا موسى بن إسمعيل حدثنا عبد الواحد حدثنا الشيباني حدثنا

ہم سے موسیٰ بن اسمٰعیل نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالواحد نے بیان کیا کہا ہم سے سلیمان شیبانی نے کہا ہم سے یسیر

يسير بن عمرو قال قلت لسهل بن حنيف هل سمعت النبي صلى الله عليه

ابن عمرو نے کہا میں نے سہل بن حنیف (صحابی بدری) سے پوچھا تم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے خارجیوں کے

وسلم يقول في الخوارج شيئا قال سمعته يقول وأهوى بيده قبل العراق

باب میں کچھ سنا ہے انہوں نے کہا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے عراق کی طرف اشارہ کیا، فرماتے تھے

يخرج منه قوم يقرءون القرآن لا يجاوز تراقيهم يمرقون من الإسلام

اس ملک سے کچھ ایسے لوگ نکلیں گے قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے حلقوں سے نیچے نہیں اترے گا وہ لوگ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے

مروق السهم من الرمية باب قول النبي صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة

جیسے تیر شکار کے جانور سے پار نکل جاتا ہے باب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی

حَتّٰى يَقْتَتِلَ فِئَتَانِ دَعْوَتُهُمَا وَاحِدَةٌ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا

جب تک دو گروہ ایسے آپس میں نہ لڑیں جن کا دعوی ایک ہی ہو ف ہم سے علی بن عبد اللہ نے بیان کیا کہا ہم سے

أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضـ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابو الزناد نے انہوں نے اعرج سے انہوں نے ابو ہریرہ رضہ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَقْتَتِلَ فِئَتَانِ دَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ بَابُ مَا جَاءَ

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک ایسے دو گروہ آپس میں نہ لڑیں جن کا دعوی ایک ہی ہو (دونوں اسلام کا دعوی کریں) باب

فِي الْمُتَأَوِّلِيْنَ قَالَ أَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ

تاویل کرنے والوں کا بیان ف اور لیث بن سعد نے کہا اسکو اسمعیلی نے وصل کیا مجھ سے یونس نے بیان کیا انہوں نے ابن شہاب سے

شِهَابٍ أَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَبْدٍ

کہا مجھ کو عروہ بن زبیر نے خبر دی ان سے مسور بن مخرمہ اور عبد الرحمن بن عبد قاری نے بیان کیا

الْقَارِيَّ أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيْمٍ

انہوں نے حضرت عمر سے سنا انہوں نے کہا میں نے ہشام بن حکیم (صحابی) کو سورہ

يَقْرَأُ سُوْرَةَ الْفُرْقَانِ فِيْ حَيَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَمَعْتُ لِقِرَاءَتِهِ

فرقان پڑھتے سنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں کان لگا کر سنتا ہوں تو معلوم ہوا

فَإِذَا هُوَ يَقْرَؤُهَا عَلٰى حُرُوْفٍ كَثِيْرَةٍ لَمْ يُقْرِئْنِيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وہ ایسی بہت سی قراءتوں پر پڑھ رہے ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو نہیں پڑھائی تھیں

كَذٰلِكَ فَكِدْتُ أُسَاوِرُهُ فِي الصَّلٰوةِ فَانْتَظَرْتُهُ حَتّٰى سَلَّمَ ثُمَّ لَبَّبْتُهُ بِرِدَائِهِ أَوْ

قریب تھا کہ میں نماز ہی میں ان پر حملہ کر بیٹھوں لیکن میں ٹھیرا رہا جب انہوں نے سلام پھیرا تو میں نے انہی کی چادر یا اپنی چادر

بِرِدَائِيْ فَقُلْتُ مَنْ أَقْرَأَكَ هٰذِهِ السُّوْرَةَ قَالَ أَقْرَأَنِيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ان کے گلے میں ڈالی (کھینچ کر لے چلا) پوچھا تم کو یہ سورت کس نے پڑھائی وہ کہنے لگے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اور میں نے

قُلْتُ لَهُ كَذَبْتَ فَوَاللّٰهِ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأَنِيْ هٰذِهِ السُّوْرَةَ

کہا تم جھوٹے ہو خدا کی قسم یہ سورت جو تم سے سنی ہے اور یہی سے

الَّتِيْ سَمِعْتُكَ تَقْرَؤُهَا فَانْطَلَقْتُ أَقُوْدُهُ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سنی مجھ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود پڑھائی ہے ف آخر میں انکو گھسیٹتا ہوا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس لایا

فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنِّيْ سَمِعْتُ هٰذَا يَقْرَأُ بِسُوْرَةِ الْفُرْقَانِ عَلٰى حُرُوْفٍ

میں نے کہا یارسول اللہ میں نے انکو سورۂ فرقان اور طرح پر پڑھتے سنا ہے اس کے خلاف جس طرح پر آپ نے مجھ کو

لَمْ تُقْرِئْنِيهَا وَأَنْتَ أَقْرَأْتَنِي سُورَةَ الْفُرْقَانِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

نہ پڑھائی ہے حالانکہ یہ سورت خود آپ نے مجھکو پڑھائی ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

وَسَلَّمَ أَرْسِلْهُ يَا عُمَرُ اقْرَأْ يَا هِشَامُ فَقَرَأَ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةَ الَّتِي سَمِعْتُهُ يَقْرَؤُهَا

عمر ہشام کو چھوڑ دے پھر ہشام سے فرمایا پڑھ انہوں نے اسی طرح پڑھا جس طرح میں نے انکو پڑھتے سنا تھا آنحضرت

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں یہ سورت اسی طرح اتری ہے پھر آپ نے مجھ سے فرمایا

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ يَا عُمَرُ فَقَرَأْتُ فَقَالَ هٰكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ

عمر تو پڑھ میں نے پڑھا آپ نے فرمایا ہاں اسی طرح اتری ہے اس کے بعد فرمایا دیکھو یہ قرآن سات طرح

أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا

پر (سات لغتوں پر) اترا ہے جس طرح آسان معلوم ہو پڑھو ہم سے اسحاق بن راہویہ نے بیان کیا کہا ہم کو وکیع

وَكِيعٌ ح حَدَّثَنَا يَحْيٰى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ

نے خبر دی دوسری سند امام بخاری نے کہا ہم سے یحییٰ بن موسیٰ نے بیان کیا کہا ہمکو وکیع نے خبر دی انہوں نے اعمش سے انہوں نے

اللّٰهِ رض قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ شَقَّ

مسعود سے انہوں نے کہا جب (سورۃ انعام کی) یہ آیت اتری الذین آمنوا ولم یلبسوا ایمانہم بظلم تو آنحضرت صلی

ذٰلِكَ عَلَى أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالُوا أَيُّنَا لَمْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ فَقَالَ

اللہ علیہ وسلم کے اصحاب پر بہت سخت گذری وہ کہنے لگے ہم میں کون ایسا ہے جس نے اپنی جان پر ظلم (یعنی گناہ) نہ کیا ہو آنحضرت

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ كَمَا تَظُنُّونَ إِنَّمَا هُوَ كَمَا قَالَ لُقْمَانُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس آیت کا وہ مطلب نہیں ہے جو تم سمجھے ہو بلکہ ظلم سے وہ (شرک) مراد ہے جو لقمان کے اس کلام

لِابْنِهِ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ

میں ہے یا بنی لا تشرک باللہ ان الشرک لظلم عظیم ہم سے عبدان نے بیان کیا کہا

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ

ہم کو عبداللہ بن مبارک نے خبر دی کہا ہم کو معمر نے انہوں نے زہری سے کہا مجھ کو محمود بن ربیع نے خبر دی

قَالَ سَمِعْتُ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ غَدَا عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہا میں نے عتبان بن مالک سے سنا انہوں نے کہا صبح کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میرے مکان پر تشریف لائے

فَقَالَ رَجُلٌ أَيْنَ مَالِكُ بْنُ الدُّخْشُنِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَّا ذٰلِكَ مُنَافِقٌ لَا يُحِبُّ

اور پوچھا مالک بن دخشن کہاں ہے ایک شخص (ہم میں سے) کہنے لگا یا رسول اللہ وہ منافق ہے اللہ اور رسول سے محبت نہیں رکھتا

بِذٰلِكَ وَجْهَ اللّٰهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَقُولُوهُ يَقُولُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ يَبْتَغِي

نہیں ہو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم کو یہ گمان نہیں ہے کہ وہ اللہ کی رضامندی کے لیے لا الٰہ الا اللہ

بِذٰلِكَ وَجْهَ اللّٰهِ قَالَ بَلٰى قَالَ فَإِنَّهُ لَا يُوَافِي عَبْدٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِهِ إِلَّا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ النَّارَ

کہتا ہے اُس نے کہا ہاں یہ تو ہے (پھر لا الٰہ الا اللہ تو کہتا ہے) آپ نے فرمایا اس طرح کوئی قیامت کے دن لا الٰہ الا اللہ کو لیکر آئیگا اللہ اسپر دوزخ حرام

حَدَّثَنَا مُوسٰى بْنُ إِسْمٰعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ فُلَانٍ قَالَ تَنَازَعَ

ہم سے موسیٰ بن اسمٰعیل نے بیان کیا کہا ہم سے ابو عوانہ وضاح یشکری نے اُنھوں نے حصین بن عبدالرحمٰن سلمی سے اُنھوں نے فلاں شخص

أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَحِبَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ فَقَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لِحِبَّانَ لَقَدْ عَلِمْتُ

کہا ابو عبدالرحمٰن (عبداللہ بن ربیعہ) اور حبان بن عطیہ سے جھگڑا کیا ابو عبدالرحمٰن حبان سے کہنے لگے میں جانتا ہوں جس وجہ سے

الَّذِي جَرَّأَ صَاحِبَكَ عَلَى الدِّمَاءِ يَعْنِي عَلِيًّا قَالَ مَا هُوَ لَا أَبَا لَكَ قَالَ شَيْءٌ سَمِعْتُهُ

تمہارے صاحب یعنی حضرت علی کو اس خونریزی کی جرأت ہوئی ہے حبان نے کہا بتلا تو وہ کیا ہے تیرا باپ نہیں ف ابو عبدالرحمٰن نے

يَقُولُهُ قَالَ مَا هُوَ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالزُّبَيْرَ وَأَبَا مَرْثَدٍ

کہا حضرت علی کہتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھکو اور زبیر بن عوام اور ابو مرثد غنوی سبھوں کو

وَكُلُّنَا فَارِسٌ قَالَ انْطَلِقُوا حَتّٰى تَأْتُوا رَوْضَةَ حَاجٍ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ هٰكَذَا

گھوڑے کے سوار تھے بھیجا فرمایا تم روضہ خاخ پر جاؤ (جو ایک مقام ہے مدینہ سے بارہ میل پر) ابو سلمہ ف کہتے ہیں ابو عوانہ نے

قَالَ أَبُو عَوَانَةَ حَاجٍ فَإِنَّ فِيهَا امْرَأَةً مَعَهَا صَحِيفَةٌ مِنْ حَاطِبِ بْنِ أَبِي

(خاخ کے بدل) حاج کہا ہے فیک وہاں ایک عورت ملیگی (سارہ نامی) اُس کے پاس حاطب بن ابی بلتعہ کا ایک خط ہے

بَلْتَعَةَ إِلَى الْمُشْرِكِينَ فَأْتُونِي بِهَا فَانْطَلَقْنَا عَلٰى أَفْرَاسِنَا حَتّٰى أَدْرَكْنَاهَا

جو مکے کے مشرکین کے نام ہے تم وہ خط اُس سے چھین لاؤ ہم لوگ گھوڑوں پر سوار روانہ ہوئے اُس عورت کو پکڑ پایا جہاں پر

حَيْثُ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسِيرُ عَلٰى بَعِيرٍ لَهَا وَكَانَ كَتَبَ إِلٰى

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا وہیں وہ عورت ملی ایک اونٹ پر سوار جا رہی تھی حاطب نے اُس خط میں مکہ کے مشرکوں کو خبر کردی

أَهْلِ مَكَّةَ بِمَسِيرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ فَقُلْنَا أَيْنَ الْكِتَابُ

تھی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (بڑی فوج لیکر) اُن کی طرف آنے والے ہیں خیر ہم نے اُس عورت سے کہا وہ خط کہاں ہے جو

الَّذِي مَعَكِ قَالَتْ مَا مَعِي كِتَابٌ فَأَنَخْنَا بِهَا بَعِيرَهَا فَابْتَغَيْنَا فِي رَحْلِهَا فَمَا

تو لائی ہے اُس نے کہا میرے پاس تو کوئی خط نہیں ہے آخر ہم نے اُسکا اونٹ بٹھایا اور اُس کے اسباب میں خط کو تلاش کیا لیکن کوئی خط نہیں

وَجَدْنَا شَيْئًا فَقَالَ صَاحِبَايَ مَا نَرٰى مَعَهَا كِتَابًا قَالَ فَقُلْتُ لَقَدْ عَلِمْنَا مَا كَذَبَ

ملا میرے رفیق زبیر اور ابو مرثد کہنے لگے خط تو اس کے پاس نکلا نہیں (اب اسکو چھوڑ دینا چاہیے) میں نے کہا یہ کیونکر ہو سکتا ہے ہمکو تو اسکا یقین

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ حَلَفَ عَلِيٌّ وَالَّذِي يُحْلَفُ بِهِ لَتُخْرِجِنَّ الْكِتَابَ أَوْ

کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بتا دیں پھر حضرت علی نے قسم کھائی اس ذات کی جس کی قسم کھائی جاتی ہے تو خط نکالتی ہے یا نکالے نہیں تو میں تجھ کو

لَأُجَرِّدَنَّكِ فَأَهْوَتْ إِلَى حُجْزَتِهَا وَهِيَ مُحْتَجِزَةٌ بِكِسَاءٍ فَأَخْرَجَتِ الصَّحِيفَةَ

ننگا کر دوں گا جب اس نے دیکھا تو اپنے نیفے کی طرف ہاتھ بڑھایا (وہ چادر باندھے ہوئے تھی اور کمر کس لی تھی) اور خط نکالا گویا یہ لوگ پھر یہ خط

فَأَتَوْا بِهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ خَانَ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آئے جب اس کا مضمون آپ کو پڑھ کر سنایا تو حضرت عمر کہنے لگے یا رسول اللہ اس نے اللہ اور مومنوں کے رسول کی خیانت

اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ دَعْنِي فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کی مجھ کو اس کی گردن مارنے دیجیے آپ نے

وَسَلَّمَ يَا حَاطِبُ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا لِي أَنْ لَا أَكُونَ مُؤْمِنًا

فرمایا حاطب کہہ تو نے ایسا کام کیوں کیا انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی بات ہے میری کیا عقل ماری گئی ہے کہ میں اللہ اور اس کے

بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَلٰكِنِّي أَرَدْتُ أَنْ يَكُونَ لِي عِنْدَ الْقَوْمِ يَدٌ يُدْفَعُ بِهَا عَنْ

رسول پر ایمان نہ رکھوں میرا مطلب یہ خط لکھنے سے یہ تھا کہ میرا ایک احسان ان مکے کافروں پر ہو جائے جس کی وجہ سے میرا مال اور بال بچے

أَهْلِي وَمَالِي وَلَيْسَ مِنْ أَصْحَابِكَ أَحَدٌ إِلَّا لَهُ هُنَالِكَ مِنْ قَوْمِهِ مَنْ يَدْفَعُ

اور مال بچوں کو ان کے ہاتھ سے بچا لوں بات یہ ہے کہ آپ کے جتنے دوسرے اصحاب ہیں ان کے عزیز و اقرباء وہاں موجود ہیں جن کی وجہ سے اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ بِهِ عَنْ أَهْلِهِ وَمَالِهِ قَالَ صَدَقَ لَا تَقُولُوا لَهُ إِلَّا خَيْرًا قَالَ فَعَادَ عُمَرُ

ان کے مال بچوں اور جائیداد پر کوئی آفت نہیں آنے دیتا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سن کر فرمایا حاطب سچ کہتا ہے حاطب کی نسبت وہی بات کہو جو

فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ خَانَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ دَعْنِي فَلِأَضْرِبَ

یا رسول اللہ اس نے اللہ اور اس کے رسول کی خیانت کی ہے اس کی گردن مارنے دیجیے

عُنُقَهُ قَالَ أَوَلَيْسَ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اللّٰهَ اطَّلَعَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ

آپ نے فرمایا کیا حاطب بدر والوں میں نہیں ہے اور عمر تو کیا جانے بدر والوں کو تو اللہ تعالیٰ نے (عرش پر سے) جھانکا اور

اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ أَوْجَبْتُ لَكُمُ الْجَنَّةَ فَاغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ

فرمایا تم کیسے ہی عمل کرو (بشرطیکہ کفر اور شرک نہ کرو) میں تو تمہارے لیے بہشت دے چکا یہ سن کر حضرت عمر آبدیدہ ہو گئے اور کہنے

اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ

لگے اللہ اور اس کا رسول (ہم لوگوں سے) زیادہ ہر بات کی حقیقت جانتا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان ہے رحم والا

كتاب الاكراه

کتاب زور زبردستی کرنے کے بیان میں

وقول الله تعالى الا من اكره وقلبه مطمئن بالايمان ولكن من شرح

اللہ تعالیٰ نے سورہ نحل میں فرمایا مگر اس پر گناہ نہیں جس پر زور زبردستی کی جائے اور اس کا دل ایمان پر مضبوط ہو البتہ جو کوئی دل

بالكفر صدرا فعليهم غضب من الله ولهم عذاب عظيم وقال الا ان

کھول کر (خوشی سے) کفر اختیار کرے تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غصہ اترے گا اور ان کو بڑا عذاب ہو گا اور سورہ آل عمران میں فرمایا ہاں

تتقوا منهم تقاة وهي تقية وقال ان الذين توفاهم الملئكة ظالمي

یہ ہو سکتا ہے کہ تم کافروں سے اپنے تئیں بچانے کے لیے کچھ بچاؤ کر لو (ظاہر میں ان کے دوست بن جاؤ) یہ تقیہ کرو اور سورہ نساء میں

انفسهم قالوا فيم كنتم قالوا كنا مستضعفين في الارض الى قوله واجعل

پوچھتے ہیں تم دنیا میں کیسے کام کرتے رہے وہ کہتے ہیں (ہم کیا کرتے) بالکل دنیا میں کمزور تھے (دشمنوں سے ڈرتے تھے) اخیر آیت تک

لنا من لدنك نصيرا فعذر الله المستضعفين الذين لا يمتنعون من ترك

لنا من لدنك نصیرا تک امام بخاری نے کہا اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے کمزور لوگوں کو جو اللہ تعالیٰ کے احکام بجا نہ لا سکے معذور رکھا اور

ما امر الله به والمكره لا يكون الا مستضعفا غير ممتنع من فعل ما امر

جس پر زور زبردستی کی جائے وہ بھی کمزور ہی ہوتا ہے کیونکہ وہ اللہ نے جس بات سے منع کیا ہے اس کے ارتکاب پر مجبور کیا جاتا

به وقال الحسن التقية الى يوم القيمة وقال ابن عباس فيمن يكرهه

ہے اور امام حسن بصری نے کہا تقیہ قیامت تک قائم رہے گا اور ابن عباسؓ نے کہا اس کو ابن ابی شیبہ نے وصل کیا اگر چوروں

اللصوص فيطلق ليس بشيء وبه قال ابن عمر وابن الزبير والشعبي والحسن

کسی پر زبردستی کریں اور وہ ڈر سے اپنی جورو کو طلاق دے دے تو طلاق نہیں پڑے گی ابن عمرؓ اور ابن زبیرؓ اور شعبی اور حسن بصری کا یہی

وقال النبي صلى الله عليه وسلم الاعمال بالنية حدثنا يحيى بن بكير

قول ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام عمل نیت سے صحیح ہوتے ہیں ہم سے یحییٰ بن بکیر نے بیان کیا کہا

حدثنا الليث عن خالد بن يزيد عن سعيد بن ابي هلال عن هلال بن

ہم سے لیث بن سعد نے انہوں نے خالد بن یزید سے انہوں نے سعید بن ابی ہلال سے انہوں نے ہلال بن اسامہ سے ان کو

اسامة ان ابا سلمة بن عبد الرحمن اخبره عن ابي هريرة ان النبي صلى

ابو سلمہ بن عبدالرحمن بن عوف نے خبر دی انہوں نے ابو ہریرہؓ سے روایت کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عشا کی

الله عليه وسلم كان يدعو في الصلوة اللهم انج عياش بن ابي ربيعة وسلمة

نماز میں (قنوت کی) دعا مانگتے تھے (رکوع سے سر اٹھا کے) یوں فرماتے یا اللہ عیاش بن ابی ربیعہ اور سلمہ بن

ابْنَ هِشَامٍ وَالْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ

ہشام اور ولید بن ولید کو نجات دلوا دے یا اللہ کمزور مسلمانوں کو جو مکے کے کافروں کی قید میں ہیں نجات دلوا دے یا اللہ مضر

اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ وَابْعَثْ عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ بَابُ مَنِ

کے کافروں کو خوب زور سے پیس ڈال اور ان پر حضرت یوسف کے زمانہ کی طرح قحط سالیاں بھیج باب اگر کوئی شخص باوجود

اخْتَارَ الضَّرْبَ وَالْقَتْلَ وَالْهَوَانَ عَلَى الْكُفْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَوْشَبٍ

زور زبردستی کے کفر کی بات نہ کرے اور مار کھانا یا قتل ہونا یا ذلیل ہونا گوارا کرے ہم سے محمد بن عبداللہ بن حوشب طائفی نے

الطَّائِفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ رض

بیان کیا کہا ہم سے عبدالوہاب بن عبدالمجید ثقفی نے کہا ہم سے ایوب سختیانی نے انہوں نے ابو قلابہ عبداللہ بن زید جرمی سے انہوں نے انس سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ

انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص میں یہ تین خصلتیں ہوں گی وہ ایمان کا مزہ (اس کی حلاوت)

الْإِيمَانِ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا

پائیگا ایک تو یہ اسکو اللہ اور رسول سے سب لوگوں سے زیادہ محبت ہو دوسرے کسی (مرد) کو بس اللہ کے لئے محبت رکھنا نہ دنیا کی

يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ وَأَنْ يَكْرَهَ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ حَدَّثَنَا

غرض سے) تیسرے پھر کافر بننا اس کو ایسا ناگوار ہو جیسے آگ میں جھونکا جانا ہم سے

سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ سَمِعْتُ قَيْسًا سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ

سعید بن سلیمان واسطی نے بیان کیا کہا ہم سے عباد بن عوام نے انہوں نے اسمعیل بن ابی خالد سے انہوں نے کہا میں نے قیس بن ابی حازم

يَقُولُ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَإِنَّ عُمَرَ مُوثِقِي عَلَى الْإِسْلَامِ وَلَوِ انْقَضَّ أُحُدٌ مِمَّا

وہ کہتے تھے میں نے اپنے تئیں اس حال میں دیکھا ہے کہ عمر (میرے بہنوئی) نے مجھ کو مسلمان ہو جانے پر باندھ رکھا تھا اور جیسا

فَعَلْتُمْ بِعُثْمَانَ كَانَ مَحْقُوقًا أَنْ يَنْقَضَّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ

اگر اس ظلم سے احد پہاڑ پھٹ کر گر جاتا تو بیشک بجا تھا ہم سے مسدد بن مسرہد نے بیان کیا کہا ہم سے یحییٰ بن سعید قطان نے

حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

کہا ہم سے قیس بن ابی حازم نے انہوں نے خباب بن ارت سے انہوں نے کہا ہم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً لَهُ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَقُلْنَا أَلَا تَسْتَنْصِرُ لَنَا أَلَا

سایہ میں ایک چادر پر تکیہ لگائے بیٹھے تھے اس وقت ہم نے آپ سے کافروں کی ایذا دہی کا شکوہ کیا ہم نے کہا آپ ہمارے لئے

تَدْعُو لَنَا فَقَالَ قَدْ كَانَ مَنْ قَبْلَكُمْ يُؤْخَذُ الرَّجُلُ فَيُحْفَرُ لَهُ فِي الْأَرْضِ فَيُجْعَلُ

خدا سے مدد نہیں چاہتے دعا نہیں فرماتے آپ نے فرمایا تم سے پہلے ایسے لوگ گزرے ہیں کہ ان کو پکڑ کر زمین میں ایک گڑھا کھود کر

فیھا فیجاء بالمنشار فیوضع علی رأسه فیجعل نصفین ویمشط بأمشاط

اس میں گاڑ دیتے اور پھر آرہ لاکر اس کے سر پر چلا کر چیر کر دو ٹکڑے کر دیتے اور لوہے کی کنگھیاں اس کے گوشت

الحدید ما دون لحمه وعظمه فما یصده ذلك عن دینه واللہ لیتمن

پر چلاتے ہڈی تک پہونچ جاتے جب بھی اسکے سچے دین سے نہ پھرتا (اپنے ایمان پر قائم رہتا تم کیوں گھبراتے ہو) خدا کی قسم اللہ تعالیٰ اس

ھذا الأمر حتی یسیر الراکب من صنعاء الی حضرموت لا یخاف الا اللہ

کام کو (یعنی دین اسلام کی اشاعت کو) ضرور پورا کریگا ایسا ہو جائیگا کہ ایک شخص صنعاء سے سوار ہو کر حضرموت تک (اکیلا) سفر کرے اور اللہ کے سوا کسی کا ڈر نہ ہوگا

والذئب علی غنمه ولکنکم تستعجلون باب فی بیع المکرہ ونحوہ

اپنی بکریوں پر بھی بھیڑیے کے سوا اور کسی کا اسکو ڈر نہ ہوگا مگر تم جلدی مچاتے ہو باب مجبوری سے کوئی بیع کرے اور کوئی

فی الحق وغیرہ حدثنا عبد العزیز بن عبد اللہ حدثنا اللیث عن سعید

معاملہ کرے ہم سے عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی نے بیان کیا کہا ہم کو لیث بن سعد نے انہوں نے سعید مقبری سے

المقبری عن أبیه عن أبی ھریرۃ رض قال بینما نحن فی المسجد اذ خرج علینا

انہوں نے اپنے (والد کیسان) سے انہوں نے ابوہریرہ رض سے انہوں نے کہا ہم لوگ مسجد میں بیٹھے تھے اتنے میں آنحضرت صلی

رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم فقال انطلقوا الی یھود فخرجنا معه حتی

اللہ علیہ وسلم برآمد ہوئے اور فرمانے لگے چلو یہودیوں کے پاس چلو ہم آپ کے ساتھ چلے اُن کے مدرسہ پر (جہاں وہ توراۃ وغیرہ

جئنا بیت المدراس فقام النبی صلی اللہ علیه وسلم فناداھم یا معشر

پڑھا کرتے تھے) پہونچے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وہاں کھڑے ہوگئے فرمایا یہودیو دیکھو

یھود أسلموا تسلموا فقالوا قد بلغت یا أبا القاسم فقال ذلك أرید ثم

مسلمان ہو جاؤ تم (دین دنیا سب میں) بچے رہو گے (آفت سے سلامت رہو گے) انہوں نے کہا آپ نے جو پہونچانا تھا پہونچا دیا

قالھا الثانیة فقالوا قد بلغت یا أبا القاسم ثم قال الثالثة فقال اعلموا

پہونچا دیا آپ نے فرمایا میرا یہی مطلب ہے پھر دوبارہ فرمایا دیکھو یہودیو مسلمان ہو جاؤ پھر تیسری بار فرمایا جان رکھو

أن الأرض للہ ورسوله وانی أرید أن أجلیکم فمن وجد منکم بماله شیئا

زمین سب اللہ اور اس کے رسول کی ہے اور میں تم کو اس ملک سے نکالنا چاہتا ہوں اگر تم میں سے کسی کو اپنے مال کی الفت ہو تو (جلا وطن

فلیبعه والا فاعلموا أنما الأرض للہ ورسوله باب لا یجوز نکاح

ہونے سے پہلے) اسکو بیچ ڈالے ورنہ یہ سمجھ رکھو کہ زمین سب اللہ اور اس کے رسول کی ہے باب زور زبردستی سے نکاح درست

المکرہ ولا تکرھوا فتیاتکم علی البغاء ان أردن تحصنا لتبتغوا عرض

نہیں ہوتا اور اللہ تعالیٰ نے (سورۂ نور میں) فرمایا تمہاری لونڈیاں جو پاکدامن رہنا چاہتی ہیں انکو بدکاری اور کسبی پر مجبور

الحياة الدنيا ومن يكرههن فإن الله من بعد إكراههن غفور رحيم حدثنا

اور اگر کوئی ان کو مجبور کرے تو اللہ تعالیٰ ان کے مجبور ہونے کے بعد (ان لونڈیوں کے گناہ کا) بخشنے والا مہربان ہے ف ہم سے

يحيى بن قزعة حدثنا مالك عن عبد الرحمن بن القاسم عن أبيه عن عبد

یحییٰ بن قزعہ نے بیان کیا کہا ہم سے امام مالک نے انہوں نے عبد الرحمن بن قاسم سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے عبد الرحمن

الرحمن ومجمع ابني يزيد بن جارية الأنصاري عن خنساء بنت خذام

اور مجمع سے جو دونوں یزید بن جاریہ انصاری کے بیٹے تھے انہوں نے خنساء بنت خذام انصاریہ سے

الأنصارية أن أباها زوجها وهي ثيب فكرهت ذلك فأتت النبي

ان کے والد نے ان کا نکاح کر دیا وہ ثیبہ تھیں ف انہیں یہ نکاح پسند نہیں آیا تو آنحضرت کے پاس آئیں

صلى الله عليه وسلم فرد نكاحها حدثنا محمد بن يوسف حدثنا سفيان عن ابن

آپ نے یہ نکاح رد کر دیا ف ہم سے محمد بن یوسف فریابی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان ثوری نے انہوں نے

جريج عن ابن أبي مليكة عن أبي عمرو وهو ذكوان عن عائشة رضي الله عنها قالت قلت

ابن جریج سے انہوں نے ابن ابی ملیکہ سے انہوں نے ابو عمرو ذکوان سے انہوں نے حضرت عائشہ سے انہوں نے کہا میں نے

يا رسول الله يستأمر النساء في أبضاعهن قال نعم قلت فإن البكر تستأمر

عرض کیا یا رسول اللہ کیا عورتوں سے ان کے نکاح میں اجازت لی جائے آپ نے فرمایا ہاں میں نے عرض کیا کنواری سے اجازت لی جائے

فتستحي فتسكت قال سكاتها إذنها باب إذا أكره حتى وهب عبدا

تو وہ شرم سے چپ ہو رہتی ہے آپ نے فرمایا اس کا چپ ہو جانا ہی اجازت ہے باب اگر کسی کو مجبور کیا گیا یہاں تک کہ اس نے غلام ہبہ کر دیا

أو باعه لم يجز وقال بعض الناس فإن نذر المشتري فيه نذرا فهو

یا بیچ ڈالا تو یہ صحیح نہ ہوگا ف اور بعض لوگوں نے کہا اگر مجبوری سے بیچا اور خریدنے والے نے اس کی کوئی نذر مانی

جائز بزعمه وكذلك إن دبره حدثنا أبو النعمان حدثنا حماد بن زيد

تو وہ نذر درست ہوگی اور اسی طرح اگر اس کو مدبر کر دیا ف ہم سے ابو النعمان نے بیان کیا کہا ہم سے حماد بن زید نے

عن عمرو بن دينار عن جابر رضي الله عنه أن رجلا من الأنصار دبر مملوكا ولم يكن

انہوں نے عمرو بن دینار سے انہوں نے جابر سے کہ ایک انصاری مرد نے اپنے ایک غلام یعقوب کو مدبر کر دیا

له مال غيره فبلغ ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال من يشتريه مني

اس کے پاس اس کے سوا اور کوئی مال نہ تھا یہ خبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپ نے فرمایا اس غلام کو مجھ سے کون مول لیتا ہے

فاشتراه نعيم بن النحام بثمانمائة درهم قال فسمعت جابرا يقول عبدا

نعیم بن نحام نے اس کو آٹھ سو درہم میں خرید لیا جابر کہتے ہیں یہ غلام یعقوب قبطی تھا

قطيعا مات عام اول باب من الاكراه كره وكره واحد حدثنا

ان پہلے ہی سال مر گیا ف باب اکراہ کی برائی کرہ اور کرہ دونوں کے معنے ایک ہیں ف ہم سے

حسين بن منصور حدثنا اسباط بن محمد حدثنا الشيباني سليمان بن فيروز

حسین بن منصور نے بیان کیا کہا ہم سے اسباط بن محمد نے کہا ہم سے سلیمان بن فیروز شیبانی نے انہوں نے

عن عكرمة عن ابن عباس قال الشيباني وحدثني عطاء ابو الحسن

عکرمہ سے انہوں نے ابن عباس رض سے اور شیبانی نے یہ بھی کہا مجھ سے ابو الحسن عطاء سوائی نے بیان کیا میں

السوائي ولا اظنه الا ذكره عن ابن عباس رض يا ايها الذين امنوا

سمجھتا ہوں انہوں نے ابن عباس رض سے نقل کیا یہ جو اللہ تعالیٰ نے (سورۂ نساء میں) فرمایا مسلمانو تم کو یہ درست نہیں

لا يحل لكم ان ترثوا النساء كرها الاية قال كانوا اذا مات الرجل كان اولياؤه

کہ عورتوں کو ترکے کی طرح مال سمجھ کر زبردستی اپنے قبضہ کر لو تو ہوا یہ تھا کہ جاہلیت کے زمانہ میں یہ (برا) دستور جاری تھا جب

احق بامراته ان شاء بعضهم تزوجها وان شاءوا زوجوها وان شاءوا

خاوند کے بھی حقدار بنتے وہی اب انکا اختیار تھا چاہتے تو خود اس سے نکاح کر لیتے گو وہ راضی نہ ہوتی یا چاہتے تو کسی اور سے اس کا نکاح کر دیتے

لم يزوجوها فهم احق بها من اهلها فنزلت هذه الاية بذلك باب اذا

چاہتے یوں ہی لٹکا رکھتے کسی سے نکاح نہ کرنے دیتے غرض میت کے وارث اس عورت پر عورت کے وارثوں سے زیادہ حق رکھتے تب اللہ نے یہ آیت

استكرهت المراة على الزنا فلا حد عليها في قوله تعالى ومن يكرههن

اگر کسی عورت سے زبردستی زنا کیا جائے تو عورت پر حد نہ پڑے گی کیونکہ قرآن میں ہے (سورۂ نور میں) جو کوئی ان کو مجبور کرے تو

فان الله من بعد اكراههن غفور رحيم وقال الليث حدثني نافع ان صفية

اللہ ان کے مجبور ہونے کی وجہ سے بخشنے والا مہربان ہے ف اور لیث بن سعد نے کہا ف مجھ سے نافع نے بیان کیا کہ صفیہ بنت ابی

ابنة ابي عبيد اخبرته ان عبدا من رقيق الامارة وقع على وليدة من

عبید نے ف انکو خبر دی انہوں نے کہا ایسا ہوا ایک غلام (حضرت عمرؓ کے) ایک غلام (نام نامعلوم) نے ایک لونڈی (نام نامعلوم) سے

الخمس فاستكرهها حتى اقتضها فجلده عمر الحد ونفاه ولم يجلد الوليدة

جو خمس میں شریک تھی زبردستی کی اس کی بکارت زائل کی حضرت عمرؓ نے غلام کو کوڑے مارے اور ملک بدر کیا لیکن لونڈی کو حد نہیں لگائی

من اجل انه استكرهها قال الزهري في الامة البكر يفترعها الحر يقيم

کیونکہ غلام نے زبردستی کی تھی ف زہری نے کہا اگر کوئی آزاد مرد باکرہ لونڈی کی انالہ بکارت کرے تو حاکم

ذلك الحكم من الامة العذراء بقدر قيمتها ويجلد وليس في الامة الثيب

اس شخص سے ... بکارت ... رہنے کی وجہ سے اس کے دام کم ہو گئے ہیں ف اور اس کو کوڑے بھی لگائے

فِي قَضَاءِ الْأَئِمَّةِ عَوَامٌ وَلَكِنْ عَلَيْهِ الْحَدُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ

حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَاجَرَ إِبْرَاهِيمُ بِسَارَةَ دَخَلَ بِهَا قَرْيَةً فِيهَا مَلِكٌ مِنَ الْمُلُوكِ أَوْ

جَبَّارٌ مِنَ الْجَبَابِرَةِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ أَنْ أَرْسِلْ إِلَيَّ بِهَا فَأَرْسَلَ بِهَا فَقَامَ إِلَيْهَا

فَقَامَتْ تَوَضَّأُ وَتُصَلِّي فَقَالَتِ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتُ آمَنْتُ بِكَ وَبِرَسُولِكَ فَلَا

تُسَلِّطْ عَلَيَّ الْكَافِرَ فَغُطَّ حَتَّى رَكَضَ بِرِجْلِهِ بَابُ يَمِينِ الرَّجُلِ لِصَاحِبِهِ

إِنَّهُ أَخُوهُ إِذَا خَافَ عَلَيْهِ الْقَتْلَ أَوْ نَحْوَهُ وَكَذَلِكَ كُلُّ مُكْرَهٍ يَخَافُ فَإِنَّهُ يَذُبُّ

عَنْهُ الْمَظَالِمَ وَيُقَاتِلُ دُونَهُ وَلَا يَخْذُلُهُ فَإِنْ قَاتَلَ دُونَ الْمَظْلُومِ فَلَا

قَوَدَ عَلَيْهِ وَلَا قِصَاصَ وَإِنْ قِيلَ لَهُ لَتَشْرَبَنَّ الْخَمْرَ أَوْ لَتَأْكُلَنَّ الْمَيْتَةَ

أَوْ لَتَبِيعَنَّ عَبْدَكَ أَوْ تُقِرُّ بِدَيْنٍ أَوْ تَهَبُ هِبَةً وَتَحُلُّ عُقْدَةً أَوْ لَنَقْتُلَنَّ

أَبَاكَ أَوْ أَخَاكَ فِي الْإِسْلَامِ وَسِعَهُ ذَلِكَ لِقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ لَوْ قِيلَ لَهُ لَتَشْرَبَنَّ الْخَمْرَ أَوْ

لَتَأْكُلَنَّ الْمَيْتَةَ أَوْ لَنَقْتُلَنَّ ابْنَكَ أَوْ أَبَاكَ أَوْ ذَا رَحِمٍ مُحَرَّمٍ لَمْ يَسَعْهُ لِأَنَّ

هٰذَا اللِّصُّ مُضْطَرٌّ ثُمَّ نَاقَضَ فَقَالَ إِنْ قِيلَ لَهُ لَتَقْتُلَنَّ أَبَاكَ أَوْ ابْنَكَ أَوْ

زدہ مضطر کہلائیگا ف پھر ان لوگوں نے خود اپنے قول کا رد دوسرے مسئلہ میں اختلاف کیا کہتے ہیں اگر کسی شخص سے یوں کہا جائے تیرے باپ کو یا بیٹے کو

لَتَبِيعَنَّ هٰذَا الْعَبْدَ أَوْ تُقِرُّ بِدَيْنٍ أَوْ تَهَبُ يَلْزَمُهُ فِي الْقِيَاسِ وَلٰكِنَّا نَسْتَحْسِنُ

نہیں تو یہ غلام بیچ ڈال یا اتنے قرضہ کا اقرار کرلے (یا دستاویز لکھدے) یا فلاں چیز ہبہ کردے ف تو قیاس یہ کہ یہ سب عقد نافذ ہونگے اور

وَنَقُولُ الْبَيْعُ وَالْهِبَةُ وَكُلُّ عُقْدَةٍ فِي ذٰلِكَ بَاطِلٌ فَرَّقُوا بَيْنَ كُلِّ ذِي رَحِمٍ

نافذ ہونگے ف مگر ہم اس مسئلہ میں استحسان پر عمل کرتے ہیں ف اور یہ کہتے ہیں کہ ایسی حالت میں بیع اور ہبہ اور ہر ایک عقد (اقرار وغیرہ) باطل

مَحْرَمٍ وَغَيْرِهِ بِغَيْرِ كِتَابٍ وَلَا سُنَّةٍ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ

جس میں قرآن اور حدیث سے کوئی دلیل نہیں ہے ف اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (یہ حدیث اوپر موصولاً گذر چکی ہے) حضرت ابراہیم

لِامْرَأَتِهِ هٰذِهِ أُخْتِي وَذٰلِكَ فِي اللهِ وَقَالَ النَّخَعِيُّ إِذَا كَانَ الْمُسْتَحْلِفُ ظَالِمًا

نے اپنی بی بی (سارہ) کو فرمایا یہ میری بہن ہے اللہ کی راہ میں (یعنی دینی رشتہ) ف اور ابراہیم نخعی نے کہا اگر قسم لینے والا ظالم

فَنِيَّةُ الْحَالِفِ وَإِنْ كَانَ مَظْلُومًا فَنِيَّةُ الْمُسْتَحْلِفِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ

ہو تو قسم کھانے والے کی نیت معتبر ہوگی اور اگر قسم لینے والا مظلوم ہو تو اسی کی نیت معتبر ہوگی ف ہم سے یحییٰ بن بکیر نے بیان کیا

حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمًا أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ

کہا ہم سے لیث بن سعد نے انہوں نے عقیل سے انہوں نے ابن شہاب سے انکو سالم نے خبر دی ان کو عبداللہ بن عمرؓ نے

ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ

کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے

لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللهُ فِي حَاجَتِهِ حَدَّثَنَا

وہ نہ اس پر ظلم کرے نہ اسکو ظالم کے ہاتھ میں چھوڑ دے ف اور جو شخص اپنے بھائی (مسلمان) کی حاجت پوری کرنے میں مصروف ہو اللہ تعالیٰ

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا

اس کی حاجت پوری کرے گا ہم سے محمد بن عبدالرحیم نے بیان کیا کہا ہم سے سعید بن سلیمان واسطی نے کہا ہم سے ہشیم نے کہا ہم کو

عُبَيْدُ اللهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

عبیداللہ بن ابی بکر بن انس نے خبر دی انہوں نے اپنے دادا انس بن مالکؓ سے روایت کی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ انْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَنْصُرُهُ

فرمایا اپنے بھائی مسلمان کی مدد کر ظالم ہو یا مظلوم ایک شخص (نام نامعلوم) بولا اگر وہ مظلوم ہو تو میں

إِذَا كَانَ مَظْلُومًا أَفَرَأَيْتَ إِذَا كَانَ ظَالِمًا كَيْفَ أَنْصُرُهُ قَالَ تَحْجُزُهُ

اس کی مدد کروں گا ظالم ہونے کی صورت میں یا رسول اللہ اسکی کیسے مدد کروں آپ نے فرمایا ظالم ہونے کی صورت میں اس طرح

إِسْحٰقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ

اسحاق بن راہویہ نے بیان کیا کہا ہم سے عبد الرزاق نے کہا ہم سے معمر بن راشد نے انہوں نے ہمام بن منبہ سے انہوں نے ابوہریرہ رض سے انہوں نے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ كَنْزُ أَحَدِكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ يَفِرُّ

کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن آدمی کا خزانہ (جس کی وہ زکوٰۃ نہ دیتا ہو) ایک گنجے سانپ کی شکل بن جائیگا اس کا

مِنْهُ صَاحِبُهُ فَيَطْلُبُهُ وَيَقُولُ أَنَا كَنْزُكَ قَالَ وَاللّٰهِ لَنْ يَزَالَ يَطْلُبُهُ حَتّٰى

مالک اس کو دیکھ کر بھاگیگا (یہ بلا کہاں سے آئی) وہ پیچھے لگیگا اور کہیگا ارے بھاگتا کیوں ہے میں تیرا خزانہ ہوں آنحضرت نے فرمایا خدا

يَبْسُطَ يَدَهُ فَيُلْقِمَهَا فَاهُ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَا رَبُّ

کی قسم خزانہ کا مالک (مجبور ہو کر) اپنا ہاتھ پھیلا کر اس کے منہ میں دیدیگا (جیسے ہاتھ چبائے گا) اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا جب

النَّعَمِ لَمْ يُعْطِ حَقَّهَا تُسَلَّطُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَخْبِطُ وَجْهَهُ بِأَخْفَافِهَا وَقَالَ

چوپائے جانوروں کا مالک ان کی زکوٰۃ ادا نہ کریگا تو قیامت کے دن ان جانوروں کو اس پر مسلط کر دیا جائیگا وہ کیا کریں گے اپنے پاؤں سے اس کا منہ روندیں گے

بَعْضُ النَّاسِ فِي رَجُلٍ لَهُ إِبِلٌ فَخَافَ أَنْ تَجِبَ عَلَيْهِ الصَّدَقَةُ فَبَاعَهَا

لوگ (حنفیہ) کہتے ہیں اگر کسی شخص کے پاس اونٹ ہوں اس کو ڈر ہو کہ اب زکوٰۃ دینا پڑے گی (سال قریب الختم ہو) پھر وہ کیا کرے ویسی ہی اونٹ

بِإِبِلٍ مِثْلِهَا أَوْ بِغَنَمٍ أَوْ بِبَقَرٍ أَوْ بِدَرَاهِمَ فِرَارًا مِنَ الصَّدَقَةِ بِيَوْمٍ احْتِيَالًا

کو بدلے میں اونٹوں کے بدل یا گائے یا بکریوں یا روپیہ کے بدل سال ختم ہونے سے ایک دن پہلے ہی بیچ ڈالے صرف زکوٰۃ سے بچنے کیلئے حیلہ

فَلَا بَأْسَ عَلَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ إِنْ زَكّٰى إِبِلَهُ قَبْلَ أَنْ يَحُولَ الْحَوْلُ بِيَوْمٍ أَوْ بِسَنَةٍ

ہو تو کوئی قباحت نہیں اور خود یہی لوگ (یعنی حنفیہ) کہتے ہیں اگر کسی نے اپنے اونٹوں کی زکوٰۃ ایک دن یا ایک سال پہلے دیدی تو زکوٰۃ

جَازَتْ عَنْهُ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

ویسی تو درست ہوگی ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے

عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ اسْتَفْتٰى سَعْدُ

عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود سے انہوں نے ابن عباس رض سے انہوں نے کہا سعد بن عبادہ نے

بْنُ عُبَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلٰى أُمِّهِ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ پوچھا ان کی ماں پر ایک منت تھی لیکن وہ

تُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْضِهِ عَنْهَا

ادا کرنے سے پہلے مرگئیں (اب کیا کریں) آپ نے فرمایا تو اپنی ماں کی طرف سے ادا کر

وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِذَا بَلَغَتِ الْإِبِلُ عِشْرِينَ فَفِيهَا أَرْبَعُ شِيَاهٍ فَإِنْ وَهَبَهَا

اور بعض لوگ (امام ابوحنیفہ رح) یہ کہتے ہیں جب بیس اونٹ ہوں تو ان میں زکوٰۃ کی چار بکریاں لازم ہیں ... اونٹوں کو ہبہ

قَبْلَ الْحَوْلِ اَوْ بَاعَهَا فِرَارًا وَاحْتِيَالًا لِاِسْقَاطِ الزَّكٰوةِ فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ وَ
سال گذرنے سے پہلے ان کو بیچ ڈالے یا ہبہ کر دے اس نیت سے کہ زکوٰۃ ساقط ہو جائے تو اس پر کچھ لازم نہ ہوگا
كَذٰلِكَ اِنْ اَتْلَفَهَا فَمَاتَ فَلَا شَيْءَ فِيْ مَالِهٖ بَابٌ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا
اسی طرح اگر ان اونٹوں کو تلف کر ڈالے اس کے بعد مر جائے تو اس کے مال میں سے زکوٰۃ ادا کرنا ضروری نہیں باب نکاح میں حیلہ کرنے کا بیان ہم سے
يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ
یحییٰ بن سعید قطان نے انہوں نے عبید اللہ عمری سے انہوں نے کہا مجھ سے نافع نے بیان کیا انہوں نے عبد اللہ بن عمر سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الشِّغَارِ قُلْتُ لِنَافِعٍ مَا الشِّغَارُ قَالَ يَنْكِحُ ابْنَةَ الرَّجُلِ
نے شغار سے منع کیا عبید اللہ کہتے ہیں میں نے نافع سے پوچھا شغار کیا چیز ہے انہوں نے کہا شغار یہ ہے کہ ایک آدمی دوسرے کی بیٹی سے اس
وَيُنْكِحُهٗ ابْنَتَهٗ بِغَيْرِ صَدَاقٍ وَيَنْكِحُ اُخْتَ الرَّجُلِ وَيُنْكِحُهٗ اُخْتَهٗ بِغَيْرِ صَدَاقٍ
شرط پر نکاح کرے کہ اپنی بیٹی اس کو بیاہ دے گا اور مہر کچھ نہ ہو یا ایک آدمی دوسرے کی بہن سے اس شرط پر نکاح کرے کہ اپنی بہن اس کو
وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ اِنِ احْتَالَ حَتّٰى تَزَوَّجَ عَلَى الشِّغَارِ فَهُوَ جَائِزٌ وَالشَّرْطُ
اور بعض لوگوں (امام ابو حنیفہ رح) نے کہا اگر کوئی حیلہ کر کے نکاح شغار کر لیا تو نکاح کا عقد درست ہو جائیگا اور شرط لغو ہوگی (ہر ایک کو مہر
بَاطِلٌ وَقَالَ فِي الْمُتْعَةِ النِّكَاحُ فَاسِدٌ وَالشَّرْطُ بَاطِلٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ
مثل عورت کا ادا کرنا ہوگا) اور انہی (امام ابو حنیفہ رح) نے متعہ میں یہ کہا ہے کہ ہاں نکاح بھی فاسد ہے اور شرط بھی باطل ہے ف اور بعض حنفیہ
الْمُتْعَةُ وَالشِّغَارُ جَائِزٌ وَالشَّرْطُ بَاطِلٌ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيٰى
یہ کہتے ہیں کہ متعہ اور شغار دونوں جائز ہو جائیں گے ف ہم سے مسدد بن مسرہد نے بیان کیا کہا ہم سے یحییٰ بن سعید قطان نے
عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنِ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللّٰهِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ
انہوں نے عبید اللہ بن عمر سے کہا ہم سے زہری نے انہوں نے امام حسن اور امام عبد اللہ سے جو دونوں امام محمد بن حنفیہ کے صاحبزادے
عَلِيٍّ عَنْ اَبِيْهِمَا اَنَّ عَلِيًّا رض قِيْلَ لَهٗ اِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ لَا يَرٰى بِمُتْعَةِ النِّسَاءِ
تھے انہوں نے اپنے والد سے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کسی نے کہا کہ عبد اللہ بن عباس رض متعہ میں کوئی قباحت نہیں کہتے
بَاْسًا فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهَا يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُوْمِ
تو فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ خیبر کے دن متعہ سے اور پالتو گدھوں کے گوشت کھانے سے منع فرمایا
الْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ اِنِ احْتَالَ حَتّٰى تَمَتَّعَ فَالنِّكَاحُ فَاسِدٌ وَقَالَ
ف اور بعض لوگوں (امام ابو حنیفہ رح) نے کہا اگر کوئی حیلے سے متعہ کا نکاح کر لیا تو نکاح فاسد ہوگا اور بعض حنفیہ (امام
بَعْضُهُمُ النِّكَاحُ جَائِزٌ وَالشَّرْطُ بَاطِلٌ بَابُ مَا يُكْرَهُ مِنَ الْاِحْتِيَالِ فِي
زفر) نے کہا نکاح درست ہو جائیگا اور میعاد کی شرط باطل ہو جائیگی باب خرید و فروخت میں حیلہ اور فریب کرنا منع ہے

البيوع ولا يمنع فضل الماء ليمنع به فضل الكلأ حدثنا اسمعيل حدثنا

اور کسی کو نہیں چاہیے کہ ضرورت سے زیادہ جو پانی ہو اسکو روک رکھے تاکہ اسکی وجہ سے گھاس بھی روکی جائے ہم سے اسمعیل بن ابی اویس نے

مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه

بیان کیا امام مالک نے انہوں نے ابوالزناد سے انہوں نے اعرج سے انہوں نے ابوہریرہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بچا ہوا

وسلم قال لا يمنع فضل الماء ليمنع به فضل الكلأ باب ما يكره من

ضرورت سے زائد پانی اس لیے نہ روکا جائے کہ اسکی وجہ سے بچی ہوئی گھاس بھی روک لی جائے ف باب نجش کا منع ہونا اور وہ بھی ایک حیلہ

التناجش حدثنا قتيبة بن سعيد عن مالك عن نافع عن ابن عمر ان رسول

ہے جیسے اوپر بیان ہوا ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے امام مالک نے انہوں نے نافع سے انہوں نے عبداللہ بن عمر سے کہ

الله صلى الله عليه وسلم نهى عن النجش باب ما ينهى من الخداع في البيوع

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نجش سے منع فرمایا باب خرید و فروخت میں فریب کرنے کی ممانعت

وقال ايوب يخادعون الله كما يخادعون آدميا لو اتوا الامر عيانا كان

ایوب سختیانی نے کہا یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے بھی فریب کرتے ہیں جیسے آدمیوں سے ... فریب کرتے ہیں اگر صاف صاف

اهون علي حدثنا اسمعيل حدثنا مالك عن عبد الله بن دينار عن عبد الله

ف ہم سے اسمعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا مجھ سے امام مالک نے انہوں نے عبداللہ بن دینار سے انہوں نے عبداللہ بن عمر سے

ابن عمر رض ان رجلا ذكر للنبي صلى الله عليه وسلم انه يخدع في البيوع فقال

ایک شخص ... خرید و فروخت میں دغا کیا جاتا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ... آپ نے فرمایا تو ایسا کر جب معاملہ کرنے وقت یہ

اذا بايعت فقل لا خلابة باب ما ينهى من الاحتيال للولي في اليتيمة

کہہ دیا کر کہ دغا فریب کا کام نہیں ہے ف باب یتیم لڑکی سے خود ... فریب ... ممنوع ہے

المرغوبة وان لا يكمل صداقها حدثنا ابو اليمان حدثنا شعيب

... نکاح کرے تو یہ منع ہے ف ہم سے ابوالیمان نے بیان کیا ... شعیب ... زہری

عن الزهري قال كان عروة يحدث انه سأل عائشة وان خفتم ان لا تقسطوا

... زہری سے ... عروہ بن زبیر بیان کرتے تھے ... حضرت عائشہ سے ... اس آیت کو پوچھا وان خفتم

في اليتامى فانكحوا ما طاب لكم من النساء قالت هي اليتيمة في حجر وليها

... الیتامی ... انہوں نے کہا ... ایک یتیم لڑکی ... اس کے ولی کی پرورش میں

فيرغب في مالها وجمالها فيريد ان يتزوجها بادنى من سنة نسائها

... مال و جمال پر ... فریفتہ ہو کر ... سے نکاح ... چاہے ... کم مہر ...

فَهُوا عَنْ نِكَاحِهِنَّ إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا لَهُنَّ فِي إِكْمَالِ الصَّدَاقِ ثُمَّ اسْتَفْتَى النَّاسُ

کہ جیب الصداق سے پورا پورا مہر مقرر کرے اس آیت کے اترنے کے بعد پھر لوگوں نے آنحضرت

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ فَذَكَرَ

صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ پوچھا تب اللہ تعالیٰ نے (سورۃ نساء کی) یہ آیت اتاری ویستفتونک فی النساء آخیر تک

الْحَدِيثَ بَابٌ إِذَا غَصَبَ جَارِيَةً فَزَعَمَ أَنَّهَا مَاتَتْ فَقُضِيَ بِقِيمَةِ الْجَارِيَةِ

ف باب اگر کسی شخص نے دوسرے کی لونڈی زبردستی چھین لی اب لونڈی کے مالک نے اس پر دعویٰ کیا تو چھیننے والے نے کہا

الْمَيِّتَةِ ثُمَّ وَجَدَهَا صَاحِبُهَا فَهِيَ لَهُ وَيَرُدُّ الْقِيمَةَ وَلَا تَكُونُ الْقِيمَةُ ثَمَنًا وَقَالَ

اب اس کے بعد مالک کو وہ لونڈی (زندہ) مل گئی تو وہ اپنی لونڈی لے لیگا اور چھیننے والے نے جو قیمت دی تھی وہ اس کو واپس کرنا

بَعْضُ النَّاسِ الْجَارِيَةُ لِلْغَاصِبِ لِأَخْذِهِ الْقِيمَةَ وَفِي هَذَا احْتِيَالٌ لِمَنِ

بعضے لوگوں (امام ابوحنیفہ) نے کہا وہ لونڈی چھیننے والے کی ملک ہو جائیگی کیونکہ مالک اس لونڈی کا مول اس سے لے چکا یہ فتویٰ کیا

اشْتَهَى جَارِيَةَ رَجُلٍ لَا يَبِيعُهَا فَغَصَبَهَا وَاعْتَلَّ بِأَنَّهَا مَاتَتْ حَتَّى يَأْخُذَ

جو کوئی اس لونڈی کی آدمی کو خواہش ہو اس کے حاصل کرنے کی ایک تدبیر ہے وہ کیا کریگا جس کی چاہیگا اسکی لونڈی زبردستی چھین لیگا

رَبُّهَا قِيمَتَهَا فَيَطِيبُ لِلْغَاصِبِ جَارِيَةُ غَيْرِهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس کے بعد مالک جو ملیگا لونڈی مر گئی اتنا تاریگا ف کیونکہ وہ اس کے لیے حلال ہو گئی حالانکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں

أَمْوَالُكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ وَلِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا

ف ایک دوسرے کے مال تم پر حرام ہیں اور فرماتے ہیں ف قیامت کے دن ہر دغا باز کے لیے ایک جھنڈا کھڑا کیا جائیگا ف ہم سے ابو نعیم (فضل

سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

ابن دکین) نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان (ثوری) نے انہوں نے عبداللہ بن دینار سے انہوں نے عبداللہ بن عمر رض سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرَفُ بِهِ بَابٌ حَدَّثَنَا

وسلم سے آپ نے فرمایا ہر دغا باز کے لیے قیامت میں ایک جھنڈا ہوگا ف باب ف ہم سے

مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ ابْنَةِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ

محمد بن کثیر نے بیان کیا انہوں نے سفیان ثوری سے انہوں نے ہشام بن عروہ سے انہوں نے اپنے والد عروہ سے انہوں نے زینب بنت ابی سلمہ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ

سے جو بیٹی ہیں ام المومنین ام سلمہ کی انہوں نے کہا آنحضرت صلعم نے فرمایا میں بھی آدمی ہوں ف تم میرے سامنے جھگڑتے ہو

أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ وَأَقْضِيَ لَهُ عَلَى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ فَمَنْ قَضَيْتُ

کرکے ہو کسی ایسا ہوتا ہے کوئی اپنی دلیل دوسرے فریق کی نسبت اچھی طرح ف بیان کرتا ہے اور میں فقط جو سنتا ہوں اسی پر فیصلہ کر دیتا ہوں

۸۱

لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَلَا يَأْخُذْ فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ بَابٌ

اگر کسی بھائی مسلمان کا کوئی حق دلا دوں تو وہ ہرگز نہ لے میں اسکو دوزخ کا ایک ٹکڑا دلا رہا ہوں　باب نکاح

فِي النِّكَاحِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي

پر جھوٹی گواہی گذر جائے تو کیا حکم ہے　ہم سے مسلم بن ابراہیم نے بیان کیا کہا ہم سے ہشام نے کہا ہم سے یحییٰ بن ابی

كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ

کثیر نے انہوں نے ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف سے انہوں نے ابوہریرہ رض سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا کنواری عورت

الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ وَلَا الثَّيِّبُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ إِذْنُهَا

کا بھی نکاح اس وقت تک نہ کیا جائے جب تک اس سے اجازت نہ لی جائے اسی طرح بیوہ عورت کا بھی نکاح جب تک دریافت ... اسکا

قَالَ إِذَا سَكَتَتْ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِنْ لَمْ تُسْتَأْذَنِ الْبِكْرُ وَلَمْ تَزَوَّجْ فَاحْتَالَ

آپ نے فرمایا اسکا اذن یہی ہے کہ چپ ہو جائے اور بعض لوگوں (امام ابوحنیفہ رح) نے کہا اگر کسی کنواری عورت سے اذن نہ لیا گیا نکاح

رَجُلٌ فَأَقَامَ شَاهِدَيْ زُورٍ أَنَّهُ تَزَوَّجَهَا بِرِضَاهَا فَأَثْبَتَ الْقَاضِي نِكَاحَهَا

نے دو جھوٹے گواہ ... کر دیے کہ اس کنواری عورت نے اپنی رضامندی سے اسکے ساتھ نکاح کیا تھا اور قاضی نے نکاح ثابت کر دیا حالانکہ

وَالزَّوْجُ يَعْلَمُ أَنَّ الشَّهَادَةَ بَاطِلَةٌ فَلَا بَأْسَ أَنْ يَطَأَهَا وَهُوَ تَزْوِيجٌ صَحِيحٌ

مدعی جانتا ہے کہ یہ جھوٹی گواہی ہے لیکن اس عورت سے صحبت کرنا اسکو درست ہو اور نکاح بھی صحیح ہو گیا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ

ہم سے علی بن عبداللہ مدینی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے کہا ہم سے یحییٰ بن سعید انصاری نے انہوں نے

الْقَاسِمِ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ وَلَدِ جَعْفَرٍ تَخَوَّفَتْ أَنْ يُزَوِّجَهَا وَلِيُّهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ

قاسم بن محمد سے انہوں نے کہا جعفر بن ابی طالب کی اولاد میں کی ایک عورت تھی ... معلوم نہیں ... اسکو ڈر ہوا ...

فَأَرْسَلَتْ إِلَى شَيْخَيْنِ مِنَ الْأَنْصَارِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُجَمِّعٍ ابْنَيْ جَارِيَةَ قَالَا

... انصار کے دو بزرگوں عبدالرحمٰن اور مجمع کے پاس جو جاریہ کے بیٹے تھے کہلا بھیجا ...

فَلَا تَخْشَيْنَ فَإِنَّ خَنْسَاءَ بِنْتَ خِذَامٍ أَنْكَحَهَا أَبُوهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ فَرَدَّ

تو کچھ خوف نہ کر ... خنساء بنت خذام ... اسکے باپ نے ... نکاح کر دیا ... تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ قَالَ سُفْيَانُ وَأَمَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَسَمِعْتُهُ

نے ... سفیان بن عیینہ نے کہا ... عبدالرحمٰن ... سے میں نے سنا

يَقُولُ عَنْ أَبِيهِ إِنَّ خَنْسَاءَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى

... ہم سے ابونعیم نے بیان کیا کہا ہم سے شیبان نے انہوں نے یحییٰ سے

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْكَحُ

انھوں نے ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف سے انھوں نے کہا ابوہریرہ سے انھوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت خاوند کر چکی ہو اس

الْأَيِّمُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ قَالُوا كَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ أَنْ

سے جب تک زبان سے حکم نہ لیا جائے اسکا نکاح نہ کیا جائے اور کنواری کا بھی نکاح بے اذن نہ کیا جائے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ

تَسْكُتَ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِنِ احْتَالَ إِنْسَانٌ بِشَاهِدَيْ زُورٍ عَلَى تَزْوِيجِ

آپ نے فرمایا اسکا خاموش رہنا ہی اذن ہے اور بعضے لوگوں (امام ابوحنیفہ رح) نے کہا اگر کوئی حیلہ کرکے ایک ثیبہ عورت پر دو جھوٹے گواہ قائم کر دے

امْرَأَةٍ ثَيِّبٍ بِأَمْرِهَا فَأَثْبَتَ الْقَاضِي نِكَاحَهَا إِيَّاهُ وَالزَّوْجُ يَعْلَمُ أَنَّهُ لَمْ

کہ اس کے حکم سے نکاح ہوا ہے اور قاضی ان گواہی کی بنا پر نکاح ثابت کر دے حالانکہ وہ مرد (جو نکاح کا دعوی کرتا ہے) یہ جانتا ہے کہ اس نے

يَتَزَوَّجْهَا قَطُّ فَإِنَّهُ يَسَعُهُ هٰذَا النِّكَاحُ وَلَا بَأْسَ بِالْمُقَامِ لَهُ مَعَهَا

اس عورت سے نکاح نہیں کیا ہے اور گواہی محض جھوٹی ہے) جب بھی یہ نکاح اس کے حق میں صحیح ہو جائیگا اور اسکو اس عورت کے پاس رہنا درست

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ

ہم سے ابو عاصم (ضحاک بن مخلد) نے بیان کیا انھوں نے ابن جریج سے انھوں نے ابن ابی ملیکہ سے انھوں نے ذکوان سے انھوں نے حضرت

عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبِكْرُ تُسْتَأْذَنُ قُلْتُ

عائشہ رض سے انھوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کنواری عورت سے بھی نکاح میں اجازت لی جائے میں نے کہا وہ تو شرم کرے گی

إِنَّ الْبِكْرَ تَسْتَحْيِي قَالَ إِذْنُهَا صُمَاتُهَا وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِنْ هَوِيَ رَجُلٌ

ہے (اجازت کیونکر دیگی) آپ نے فرمایا اسکی اجازت یہی ہے کہ چپ ہو جائے اور بعضے لوگوں (امام ابوحنیفہ رح) نے کہا اگر کوئی شخص کسی یتیم

جَارِيَةً يَتِيمَةً أَوْ بِكْرًا فَأَبَتْ فَاحْتَالَ فَجَاءَ بِشَاهِدَيْ زُورٍ عَلَى أَنَّهُ

باکرہ چھوکری پر فریفتہ ہو جائے اور وہ نکاح پر راضی نہ ہو پھر یہ شخص حیلہ کرکے دو جھوٹے گواہ اس بات کے لے آئے کہ اس نے اس چھوکری سے

تَزَوَّجَهَا فَأَدْرَكَتْ فَرَضِيَتِ الْيَتِيمَةُ فَقَبِلَ الْقَاضِي شَهَادَةَ الزُّورِ وَالزَّوْجُ

نکاح کیا تھا پھر اس کے بعد وہ چھوکری جوان ہو گئی اور اس نکاح پر راضی ہو گئی اور قاضی اس گواہی کو منظور کرے حالانکہ وہ شخص جانتا ہو

يَعْلَمُ بِبُطْلَانِ ذٰلِكَ حَلَّ لَهُ الْوَطْءُ بَابُ مَا يُكْرَهُ مِنِ احْتِيَالِ الْمَرْأَةِ مَعَ

کہ یہ سارا معاملہ جھوٹ اور فریب ہے تب بھی اس چھوکری سے جماع کرنا اسکو درست ہو جائیگا باب عورت کا خاوند یا سوکنوں سے جو فریب کرے

الزَّوْجِ وَالضَّرَائِرِ وَمَا نَزَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذٰلِكَ حَدَّثَنَا

کی ممانعت اور اس باب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جو اللہ تعالیٰ کا کلام اترا ہم سے

عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

عبید بن اسمعیل نے بیان کیا کہا ہم سے ابو اسامہ نے انھوں نے ہشام سے انھوں نے اپنے والد سے انھوں نے حضرت عائشہ سے انھوں نے

كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحَلْوَاءَ وَيُحِبُّ الْعَسَلَ وَكَانَ إِذَا

صَلَّى الْعَصْرَ أَجَازَ عَلَى نِسَائِهِ فَيَدْنُو مِنْهُنَّ فَدَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ فَاحْتَبَسَ عِنْدَهَا

أَكْثَرَ مِمَّا كَانَ يَحْتَبِسُ فَسَأَلْتُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ لِي أَهْدَتِ امْرَأَةٌ مِّنْ قَوْمِهَا

عُكَّةَ عَسَلٍ فَسَقَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ شَرْبَةً فَقُلْتُ أَمَا وَ

اللهِ لَنَحْتَالَنَّ لَهُ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِسَوْدَةَ وَقُلْتُ إِذَا دَخَلَ عَلَيْكِ فَإِنَّهُ

سَيَدْنُو مِنْكِ فَقُولِي لَهُ يَا رَسُولَ اللهِ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ فَإِنَّهُ سَيَقُولُ لَا فَقُولِي

لَهُ مَا هٰذِهِ الرِّيحُ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْتَدُّ عَلَيْهِ أَنْ تُوجَدَ

مِنْهُ الرِّيحُ فَإِنَّهُ سَيَقُولُ سَقَتْنِي حَفْصَةُ شَرْبَةَ عَسَلٍ فَقُولِي لَهُ جَرَسَتْ

نَحْلُهُ الْعُرْفُطَ وَسَأَقُولُ ذٰلِكِ وَقُولِيهِ أَنْتِ يَا صَفِيَّةُ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَى

سَوْدَةَ قَالَتْ تَقُولُ سَوْدَةُ وَالَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لَقَدْ كِدْتُ أَنْ أُبَادِرَهُ

بِالَّذِي قُلْتِ لِي وَإِنَّهُ لَعَلَى الْبَابِ فَرَقًا مِّنْكِ فَلَمَّا دَنَا رَسُولُ اللهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ قَالَ لَا قُلْتُ فَمَا

هٰذِهِ الرِّيحُ قَالَ سَقَتْنِي حَفْصَةُ شَرْبَةَ عَسَلٍ قُلْتُ جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطَ

كتاب الحيل

فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيَّ قُلْتُ لَهُ مِثْلَ ذٰلِكَ وَدَخَلَ عَلٰى صَفِيَّةَ فَقَالَتْ لَهُ مِثْلَ ذٰلِكَ

حضرت عائشہ رضی کہتی ہیں پھر جب آنحضرت میرے پاس تشریف لائے تو میں نے بھی یہی کہا اور ام المؤمنین صفیہ رضی کے پاس گئے انہوں نے بھی ایسا ہی

فَلَمَّا دَخَلَ عَلٰى حَفْصَةَ قَالَتْ لَهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَلَا أَسْقِيْكَ مِنْهُ قَالَ لَا

کہا اس کے بعد جو آنحضرت دوسرے روز ام المؤمنین حفصہ رضی کے پاس گئے تو انہوں نے کہا یا رسول اللہ میں آپ کو شہد کا اور شربت پلاؤں آپ نے

حَاجَةَ لِيْ بِهِ قَالَتْ تَقُوْلُ سَوْدَةُ سُبْحَانَ اللّٰهِ لَقَدْ حَرَمْنَاهُ قَالَتْ

حضرت عائشہ کہتی ہیں سودہ مجھ سے کہنے لگیں سبحان اللہ ہم نے کیا کیا گویا شہد آپ پر حرام کر دیا میں نے کہا چپ رہو کہیں آنحضرت

قُلْتُ لَهَا اسْكُتِيْ بَابُ مَا يُكْرَهُ مِنَ الْاِحْتِيَالِ فِي الْفِرَارِ مِنَ الطَّاعُوْنِ

سن لیں یا ہمارا حیلہ فاش ہو جائے باب طاعون سے بھاگنے کے لیے حیلہ کرنا منع ہے

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

ہم سے عبد اللہ بن مسلمہ قعنبی نے بیان کیا انہوں نے امام مالک سے انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ

ابْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَرَجَ إِلَى الشَّامِ فَلَمَّا جَاءَ بِسَرْغَ

سے کہ حضرت عمر رضی سنہ ہجری ماہ ربیع الثانی میں شام کے ملک کی طرف روانہ ہوئے جب سرغ میں پہنچے (جو ایک بستی ہے شام کے

بَلَغَهُ أَنَّ الْوَبَاءَ وَقَعَ بِالشَّامِ فَأَخْبَرَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ أَنَّ رَسُوْلَ

قریب) تو انکو یہ خبر پہنچی کہ شام کے ملک میں وبا شروع ہو گئی ہے یعنی طاعون تب عبد الرحمن بن عوف نے ان سے یہ حدیث بیان کی

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوْا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ

جب تم سنو کسی ملک میں طاعون پڑا ہے تو وہاں مت جاؤ ہی نہیں اور جب اسی ملک میں طاعون آئے جہاں تم

بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوْا فِرَارًا مِنْهُ فَرَجَعَ عُمَرُ مِنْ سَرْغَ وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ

ہو تو وہاں سے بھاگ کر نکلو بھی نہیں یہ حدیث سنتے ہی حضرت عمر سرغ سے (مدینہ کو) لوٹ آئے اور اسی سند سے ابن شہاب

عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ عُمَرَ إِنَّمَا انْصَرَفَ مِنْ حَدِيْثِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

سے مروی ہے انہوں نے سالم بن عبد اللہ سے کہ گویا حضرت عمر رضی عبد الرحمن بن عوف کی حدیث سن کر لوٹ آئے

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ سَعْدِ

ہم سے ابو الیمان نے بیان کیا کہا ہم کو شعیب نے خبر دی انہوں نے زہری سے کہا مجھ کو عامر بن سعد بن ابی وقاص

ابْنِ أَبِيْ وَقَّاصٍ أَنَّهُ سَمِعَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ يُحَدِّثُ سَعْدًا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

نے خبر دی انہوں نے اسامہ بن زید سے سنا وہ سعد بن ابی وقاص سے نقل کرتے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الْوَجَعَ فَقَالَ رِجْزٌ أَوْ عَذَابٌ عُذِّبَ بِهِ بَعْضُ الْأُمَمِ

علیہ وسلم نے طاعون کا ذکر کیا فرمایا طاعون اللہ کا ایک عذاب ہے جو اس نے بعض امتوں پر اتارا تھا

ثم يبقى منه بقية فتذهب مرة وتأتي الأخرى فمن سمع بأرض فلا

اُسی عذاب میں سے جو باقی رہ گیا کبھی آتا ہے کبھی موقوف ہو جاتا ہے پھر جو کوئی سنے کہ کسی ملک میں طاعون پڑا ہے تو وہاں

يقدمن عليه ومن كان بأرض وقع بها فلا يخرج فرارا منه باب

ملک میں نہ جائے اور اگر اسی سرزمین میں طاعون آجائے جہاں وہ رہتا ہو تو نکلے بھی نہیں — باب

في الهبة والشفعة وقال بعض الناس إن وهب هبة ألف درهم

ہبہ پھیر لینے یا شفعہ کا حق ساقط کرنے کے لیے حیلہ کرنا مکروہ ہے اور بعض لوگوں (امام ابوحنیفہؒ) نے کہا اگر کسی شخص نے دوسرے کو ہزار درہم

أو أكثر حتى مكث عنده سنين واحتال في ذلك ثم رجع الواهب فيها

یا اس سے زیادہ ہبہ کیے اور یہ درہم موہوب لہ پاس برسوں رہ چکے۔ پھر واہب نے حیلہ کرکے وہ ہبہ میں رجوع کر لیا تو ان میں سے

فلا زكاة على واحد منهما فخالف الرسول صلى الله عليه وسلم في الهبة وأسقط

کسی پر زکوٰۃ لازم نہ ہوگی اور ان لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کا خلاف کیا جو ہبہ میں وارد ہے اور باوجود سال گذرنے کے

الزكاة حدثنا أبو نعيم حدثنا سفيان عن أيوب السختياني عن عكرمة

اس میں زکوٰۃ ساقط کی ہم سے ابونعیم فضل بن دکین نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان ثوری نے انہوں نے ایوب سختیانی سے انہوں نے عکرمہ

عن ابن عباس رض قال قال النبي صلى الله عليه وسلم العائد في هبته كالكلب

سے انہوں نے ابن عباسؓ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہبہ کرکے پھر اسکو پھیر لینے والا کتے کی طرح ہے جو قے

يعود في قيئه ليس لنا مثل السوء حدثنا عبد الله بن محمد حدثنا

کرکے پھر اس کو چاٹ لیتا ہے ہم مسلمانوں کے لیے ایسی بری مثال ہونا نہ چاہیے ہم سے عبداللہ بن محمد مسندی نے بیان کیا کہا ہم سے

هشام بن يوسف أخبرنا معمر عن الزهري عن أبي سلمة عن جابر بن عبد

ہشام بن یوسف نے کہا ہم کو معمر نے خبر دی انہوں نے زہری سے انہوں نے ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف سے انہوں نے جابر بن عبداللہ انصاری

الله قال إنما جعل النبي صلى الله عليه وسلم الشفعة في كل ما لم يقسم فإذا

سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے شفعہ کا حق ان جائدادوں میں رکھا جو تقسیم نہ ہوئی ہوں۔ جب ہر ایک شریک کا حصہ الگ ہو جائے

وقعت الحدود وصرفت الطرق فلا شفعة وقال بعض الناس الشفعة

حدیں مقرر ہو جائیں اور راستے الگ الگ پھیر دیے جائیں تو اب شفعہ نہیں رہا اور بعض لوگ (یعنی امام ابوحنیفہ) کہتے ہیں ہمسایہ

للجوار ثم عمد إلى ما شدده فأبطله وقال إن اشترى دارا فخاف أن

کو بھی شفعہ کا حق ہے پھر خود ہی جس حق کو مضبوط کیا تھا اسکو باطل کر دیا اور کہنے لگے اگر کسی شخص نے ایک گھر خریدا اور ڈرا

يأخذ الجار بالشفعة فاشترى سهما من مائة سهم ثم اشترى باقيه

کہ ہمسایہ شفعہ کرے گا تو اس کو چاہیے پہلے اس گھر کے سو حصوں میں سے ایک حصہ خریدے پھر باقی حصے خریدے

وَكَانَ لِلْجَارِ الشُّفْعَةُ فِي السَّهْمِ الْأَوَّلِ وَلَا شُفْعَةَ لَهُ فِي بَاقِي الدَّارِ وَلَهُ

اس تفصیل پر ہمسایہ کو صرف ایک حصہ میں جو سودا ان حصوں میں سے پہلے حصہ میں حق شفعہ ہو گا لیکن باقی سات سو حصوں میں اس کو حق شفعہ خریدار کے مقابل نہ

أَنْ يَحْتَالَ فِي ذٰلِكَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ

رہے گا ف ہم سے علی بن عبداللہ مدینی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے انہوں نے ابراہیم بن میسرہ سے

ابْنِ مَيْسَرَةَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الشَّرِيدِ قَالَ جَاءَ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ فَوَضَعَ

کہا میں نے عمرو بن شرید سے سنا انہوں نے کہا مسور بن مخرمہ میرے پاس آئے اور میرے مونڈھے

يَدَهُ عَلَى مَنْكِبِي فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ إِلَى سَعْدٍ فَقَالَ أَبُو رَافِعٍ لِلْمِسْوَرِ أَلَا

پر ہاتھ رکھا میں اور وہ دونوں مل کر سعد بن ابی وقاص کے پاس گئے ابو رافع نے مسور سے کہا تم سعد بن ابی وقاص سے یہ نہیں کہتے وہ

تَأْمُرُ هٰذَا أَنْ يَشْتَرِيَ مِنِّي بَيْتِيَ الَّذِي فِي دَارِي فَقَالَ لَا أَزِيدُهُ عَلَى

میرا گھر جو ان کی حویلی میں ہے خرید کر لیں سعد نے کہا میں چار سو سے زیادہ اس گھر کے نہیں دوں گا وہ بھی

أَرْبَعِمِائَةٍ إِمَّا مُقَطَّعَةٍ وَإِمَّا مُنَجَّمَةٍ قَالَ أُعْطِيتُ خَمْسَمِائَةٍ نَقْدًا فَمَنَعْتُهُ وَ

قسطوں کے ساتھ ابو رافع نے کہا واہ اس گھر کے مجھ کو پانسو نقد ملتے تھے تب تو میں نے دیا نہیں اور اگر میں نے آنحضرت صلے اللہ

لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْجَارُ أَحَقُّ بِصَقَبِهِ مَا بِعْتُكَهُ

علیہ وسلم سے یہ حدیث نہ سنی ہوتی آپ فرماتے تھے ہمسایہ اپنے نزدیک کی جائداد کا زیادہ حق دار ہے تو میں تمہارے ہاتھ بیچتا ہی نہیں

أَوْ قَالَ مَا أَعْطَيْتُكَهُ قُلْتُ لِسُفْيَانَ إِنَّ مَعْمَرًا لَمْ يَقُلْ هٰكَذَا قَالَ لٰكِنَّهُ قَالَ لِي

یا یوں کہا تم کو دیتا ہی نہیں علی بن مدینی نے کہا میں نے سفیان بن عیینہ سے پوچھا معمر نے تو اس روایت میں اس طرح نہیں نقل کیا تک سفیان

هٰكَذَا وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَبِيعَ الشُّفْعَةَ فَلَهُ أَنْ يَحْتَالَ حَتّٰى

اسی طرح نقل کیا بعضے لوگوں (یعنے امام ابو حنیفہ رح) نے کہا اگر کوئی چاہے کہ شفیع کا حق شفعہ کو در رہے تو اس کے لیے حیلہ کر سکتا ہے اور حیلہ

يُبْطِلَ الشُّفْعَةَ فَيَهَبَ الْبَائِعُ لِلْمُشْتَرِي الدَّارَ وَيَحُدُّهَا وَيَدْفَعُهَا إِلَيْهِ

یہ ہے کہ جائداد کا مالک خریدار کو وہ جائداد ہبہ کر دے پھر خریدار (یعنے موہوب لہ) اس ہبہ کے معاوضہ میں مالک جائداد کو ہزار درہم مثلاً ہبہ کر دے

وَيُعَوِّضُهُ الْمُشْتَرِي أَلْفَ دِرْهَمٍ فَلَا يَكُونُ لِلشَّفِيعِ فِيهَا شُفْعَةٌ حَدَّثَنَا

اس صورت میں شفیع کو شفعہ کا استحقاق نہ رہے گا کیونکہ شفعہ بیع میں ہوتا ہے ہم سے

مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ

محمد بن یوسف فریابی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان ثوری نے انہوں نے ابراہیم بن میسرہ سے انہوں نے عمرو بن شرید سے انہوں نے

أَبِي رَافِعٍ أَنَّ سَعْدًا سَاوَمَهُ بَيْتًا بِأَرْبَعِمِائَةِ مِثْقَالٍ فَقَالَ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ

ابو رافع سے کہ سعد بن ابی وقاص نے ایک گھر ان سے چار سو مثقال (چاندی یا سونے کے بدل) چکایا ابو رافع نے کہا اگر میں نے آنحضرت

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الجار احق بصقبه لما اعطيتك قال

سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث درستی ہوئی کہ ہمسایہ اپنے پڑوس کے مکان کا زیادہ حق دار ہے تو میں تجھ کو یہ مکان نہ دیتا اور بعض لوگوں

بعض الناس ان اشترى نصيب دار فاراد ان يبطل الشفعة وهب لابنه الصغير

(امام ابو حنیفہ) نے کہا اگر کوئی گھر کا ایک حصہ خریدے اور شفیع کا حق شفعہ باطل کرنا چاہے تو اس کی تدبیر یہ ہے کہ جو حصہ اس نے خریدا ہے

ولا يكون عليه يمين باب احتيال العامل ليهدى له حدثنا عبيد

اپنے نابالغ بیٹے کو ہبہ کر دے اور اس پر قسم بھی نہ آئے گی۔ باب تحصیلدار یا دوسرے کسی سرکاری ملازم کا تحفہ لینے کے لیے حیلہ کرنا مجھ سے عبید بن اسمٰعیل نے

ابن اسمعيل حدثنا ابو اسامة عن هشام عن ابيه عن ابي حميد الساعدي

بیان کیا کہا ہم سے ابو اسامہ نے انہوں نے ہشام بن عروہ سے انہوں نے اپنے والد عروہ سے انہوں نے ابو حمید ساعدی سے انہوں نے

قال استعمل رسول الله صلى الله عليه وسلم رجلا على صدقات بني سليم

کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن لتبیہ نامی ایک شخص کو بنی سلیم کی زکوٰۃ کا تحصیلدار مقرر کیا جب وہ زکوٰۃ وصول کر کے

يدعى ابن اللتبية فلما جاء حاسبه قال هذا مالكم وهذا هدية فقال رسول

آیا تو آپ نے اس سے حساب لیا اس نے سرکاری مال علیحدہ کیا اور کچھ مال کی نسبت کہنے لگا کہ یہ مجھ کو تحفہ کے طور پر ملا ہے آنحضرت صلی

الله صلى الله عليه وسلم فهلا جلست في بيت ابيك وامك حتى تاتيك

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اپنے ماں باپ کے گھر بیٹھا رہتا اور یہ تحفہ تجھ کو ملتا جب تو

هديتك ان كنت صادقا ثم خطبنا فحمد الله واثنى عليه ثم قال اما بعد

تو سچا ہے اس کے بعد آپ نے ہم کو خطبہ سنایا اللہ کی حمد و ثنا بیان کی پھر فرمایا اما بعد

فاني استعمل الرجل منكم على العمل مما ولاني الله فياتي فيقول هذا مالكم

میں ایک شخص کو ان کاموں میں سے جو اللہ تعالیٰ نے مجھ کو عنایت فرمائے ہیں کسی کام پر مامور کرتا ہوں جب وہ لوٹ کر آتا ہے

وهذا هدية اهديت لي افلا جلس في بيت ابيه وامه حتى تاتيه هديته

کہتا ہے یہ تو تمہارا (سرکاری) مال ہے اور یہ مجھ کو تحفہ ملا ہے بھلا اپنے ماں باپ کے گھر بیٹھا رہتا اور یہ تحفہ اس کے پاس آتا جب

والله لا ياخذ احد منكم شيئا بغير حقه الا لقي الله يحمله يوم القيمة

خدا کی قسم زکوٰۃ کے مال میں سے جو شخص ناحق کوئی چیز لے گا تو قیامت کے دن اللہ کے سامنے اس کو لاد کر آئے گا

فلا عرفن احدا منكم لقي الله يحمل بعيرا له رغاء او بقرة لها خوار او شاة

سو آئیندہ دیکھو ایسا نہ ہو قیامت کے دن میں تم میں سے کسی شخص کو پہچانوں وہ اونٹ لادے ہوئے جو بلبلا رہا ہو یا گائے جو ڈکار رہی ہو یا بکری

تيعر ثم رفع يده حتى رؤي بياض ابطه يقول اللهم هل بلغت بصر عيني

جو میں میں کر رہی ہو پھر آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اتنے اونچے اٹھائے کہ آپ کی بغلوں کی سپیدی دکھلائی دی فرماتے تھے یا اللہ میں نے تیرا حکم پہنچا دیا میری آنکھ نے دیکھا

وسلم أذني حدثنا أبو نعيم حدثنا سفيان عن إبراهيم بن ميسرة عن

عمرو بن الشريد عن أبي رافع قال قال النبي صلى الله عليه وسلم الجار

أحق بصقبه وقال بعض الناس إن اشترى دارا بعشرين ألف درهم فلا

بأس أن يحتال حتى يشتري الدار بعشرين ألف درهم وينقده تسعة آلاف

درهم وتسعمائة درهم وتسعة وتسعين وينقده دينارا بما بقي من العشرين

الألف فإن طلب الشفيع أخذها بعشرين ألف درهم وإلا فلا سبيل له

على الدار فإن استحقت الدار رجع المشتري على البائع بما دفع إليه وهو

تسعة آلاف درهم وتسعمائة وتسعة وتسعون درهما ودينار لأن البيع

حين استحق انتقض الصرف في الدينار فإن وجد بهذه الدار عيبا

ولم تستحق فإنه يردها عليه بعشرين ألف درهم قال فأجاز هذا الخداع

بين المسلمين وقال النبي صلى الله عليه وسلم لا داء ولا خبثة ولا غائلة

حدثنا مسدد حدثنا يحيى عن سفين قال حدثني إبراهيم بن ميسرة

عن عمرو بن الشريد أن أبا رافع ساوم سعد بن مالك بيتا بأربعمائة

شُغْلٍ وَقَالَ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْجَارُ أَحَقُّ

اور کہنے لگے اگر میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے نہ سنا ہوتا کہ ہمسایہ اپنے نزدیک کے مکان کا زیادہ حقدار ہے تو میں یہ مکان تم کو

بِسَقَبِهِ مَا أَعْطَيْتُكَ

نہ دیتا اور کسی کے ہاتھ بیچ ڈالتا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان ہے رحم والا

كِتَابُ التَّعْبِيرِ

کتاب خواب کی تعبیر کے بیان میں

بَابٌ أَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْوَحْيِ الرُّؤْيَا

باب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جو وحی پہلے پہل شروع ہوئی وہ سچا اچھا خواب تھی

الصَّالِحَةُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

ہم سے یحییٰ بن بکیر نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے انہوں نے عقیل سے انہوں نے ابن شہاب سے

وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ الزُّهْرِيُّ

دوسری سند اور مجھ سے عبداللہ بن محمد مسندی نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالرزاق نے کہا ہم سے معمر نے کہ زہری نے کہا

فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رضي أَنَّهَا قَالَتْ أَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

مجھ سے عروہ نے بیان کیا انہوں نے حضرت عائشہ سے انہوں نے کہا پہلے پہل جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی آئی وہ یہی تھی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْوَحْيِ الرُّؤْيَا الصَّادِقَةُ فِي النَّوْمِ فَكَانَ لَا يَرَى رُؤْيَا

سوتے میں سچا اچھا خواب دیکھتے آپ جو خواب دیکھتے وہ صبح کی روشنی کی طرح صاف صاف نمودار ہوتا آپ تنہائی کے لئے حرا کی غار میں

إِلَّا جَاءَتْ مِثْلَ فَلَقِ الصُّبْحِ فَكَانَ يَأْتِي حِرَاءً فَيَتَحَنَّثُ فِيهِ وَهُوَ التَّعَبُّدُ

چلے جاتے وہاں عبادت میں مصروف رہتے کئی کئی راتیں

اللَّيَالِيَ ذَوَاتِ الْعَدَدِ وَيَتَزَوَّدُ لِذٰلِكَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى خَدِيجَةَ فَتُزَوِّدُهُ لِمِثْلِهَا

وہاں بسر کرتے اور توشہ اپنے ساتھ لیجاتے پھر حضرت خدیجہ کے پاس آتے وہ آپ کا توشہ تیار کر دیتیں

حَتَّى فَجِئَهُ الْحَقُّ وَهُوَ فِي غَارِ حِرَاءٍ فَجَاءَهُ الْمَلَكُ فِيهِ فَقَالَ اقْرَأْ فَقَالَ

حال رہا اور یہ سلسلہ جاری رہا یکایک آپ پر وحی آ گئی آپ غار حرا میں تھے حضرت جبرئیل آئے کہنے لگے پڑھو

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِئٍ فَأَخَذَنِي فَغَطَّنِي حَتَّى بَلَغَ مِنِّي

میں پڑھا ہوا نہیں ہوں آپ فرماتے ہیں جبرئیل نے مجھ کو پکڑ کر دبایا یہاں تک کہ میری طاقت ہو گئی

٩٠

الْجَهْدُ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ فَقُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِئٍ فَأَخَذَنِي فَغَطَّنِي الثَّانِيَةَ حَتَّى بَلَغَ

پھر چھوڑ دیا اور کہنے لگے پڑھو میں نے کہا میں پڑھا لکھا نہیں ہوں آپ نے دوبارہ مجھکو دابا اور خوب دابا کہ میں بے

مِنِّي الْجَهْدُ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ فَقُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِئٍ فَغَطَّنِي الثَّالِثَةَ حَتَّى

طاقت ہوگیا پھر چھوڑ دیا اور کہنے لگے پڑھو میں نے کہا میں پڑھا لکھا نہیں ہوں تیسری بار پھر خوب زور سے دابا کہ میں بے

بَلَغَ مِنِّي الْجَهْدُ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ حَتَّى بَلَغَ مَا لَمْ

طاقت ہوگیا کہنے لگے اپنے مالک کے نام سے پڑھو جس نے سب کو پیدا کیا (دیکھیے سورۃ اقرء پڑھائی) مالم

يَعْلَمْ فَرَجَعَ بِهَا تَرْجُفُ بَوَادِرُهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى خَدِيجَةَ فَقَالَ زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي

یعلم تک آنحضرتؐ یہ آیتیں سنکر اس حال سے لوٹے آپ کے مونڈھوں کا گوشت (ڈر سے) پھڑک رہا تھا حضرت خدیجہؓ کے پاس آئے

فَزَمَّلُوهُ حَتَّى ذَهَبَ عَنْهُ الرَّوْعُ فَقَالَ يَا خَدِيجَةُ مَا لِي وَأَخْبَرَهَا الْخَبَرَ وَقَالَ

آپ کو کپڑا اڑھا دیا جب آپ کا ڈر جاتا رہا تو حضرت خدیجہؓ سے فرمانے لگے خدیجہ مجھکو کیا ہو گیا ہے اپنا سارا حال بیان کیا فرمانے لگے

قَدْ خَشِيتُ عَلَى نَفْسِي فَقَالَتْ لَهُ كَلَّا أَبْشِرْ فَوَاللَّهِ لَا يُخْزِيكَ اللَّهُ أَبَدًا إِنَّكَ

مجھ کو اپنی جان جانے کا ڈر ہے یہ سنکر حضرت خدیجہؓ نے کہا خدا کی قسم ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا آپ خوش رہیے اللہ آپ کو کبھی خراب نہیں

لَتَصِلُ الرَّحِمَ وَتَصْدُقُ الْحَدِيثَ وَتَحْمِلُ الْكَلَّ وَتَقْرِي الضَّيْفَ وَتُعِينُ

کریگا آپ تو ناطے والوں سے سلوک کرتے ہیں (ہمیشہ) سچی بات کہا کرتے ہیں لوگوں کا بوجھ (قرضے وغیرہ) اپنے سر لے لیتے ہیں مہمان کی

عَلَى نَوَائِبِ الْحَقِّ ثُمَّ انْطَلَقَتْ بِهِ خَدِيجَةُ حَتَّى أَتَتْ بِهِ وَرَقَةَ بْنَ نَوْفَلِ

حق کاموں میں ... پھر ایسا ہوا کہ خدیجہؓ آنحضرتؐ کو اپنے ساتھ لیکر اپنے چچا زاد بھائی ورقہ بن نوفل بن اسد بن عبد العزی

ابْنِ أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ قُصَيٍّ وَهُوَ ابْنُ عَمِّ خَدِيجَةَ أَخِي أَبِيهَا وَكَانَ

بن قصی ... اُن کے والد (حضرت خدیجہؓ کے والد خویلد) کے بھائی تھے وہ ورقہ

امْرَأً تَنَصَّرَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ يَكْتُبُ الْكِتَابَ الْعَرَبِيَّ فَيَكْتُبُ بِالْعَرَبِيَّةِ

جاہلیت کے زمانہ میں بت پرستی چھوڑ کر نصرانی بن گئے تھے اور عربی عبارت لکھا کرتے تھے انجیل مقدس میں سے

مِنَ الْإِنْجِيلِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَكْتُبَ وَكَانَ شَيْخًا كَبِيرًا قَدْ عَمِيَ فَقَالَتْ لَهُ

جو اللہ کو منظور تھا عربی میں ترجمہ کیا کرتے تھے اور بڑے بوڑھے تھے اور اندھے ہو گئے تھے حضرت خدیجہؓ نے اُن سے کہا

خَدِيجَةُ أَيِ ابْنَ عَمِّ اسْمَعْ مِنَ ابْنِ أَخِيكَ فَقَالَ وَرَقَةُ ابْنَ أَخِي مَاذَا تَرَى

بھائی ذرا اپنے بھتیجے کی بات تو سنو ورقہ نے کہا بھتیجے تم کیا دیکھتے ہو آنحضرتؐ

فَأَخْبَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَى فَقَالَ وَرَقَةُ هَذَا النَّامُوسُ الَّذِي

نے جو دیکھا تھا وہ سب بیان کیا ورقہ نے کہا یہ تو وہی فرشتہ ہے جو حضرت موسیٰ

أُنْزِلَ عَلَى مُوسَى يَا لَيْتَنِي فِيهَا جَذَعًا أَكُونُ حَيًّا حِينَ يُخْرِجُكَ قَوْمُكَ فَقَالَ

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَمُخْرِجِيَّ هُمْ فَقَالَ وَرَقَةُ نَعَمْ لَمْ يَأْتِ رَجُلٌ قَطُّ

بِمَا جِئْتَ بِهِ إِلَّا عُودِيَ وَإِنْ يُدْرِكْنِي يَوْمُكَ أَنْصُرْكَ نَصْرًا مُؤَزَّرًا ثُمَّ لَمْ

يَنْشَبْ وَرَقَةُ أَنْ تُوُفِّيَ وَفَتَرَ الْوَحْيُ فَتْرَةً حَتَّى حَزِنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فِيمَا بَلَغَنَا حُزْنًا غَدَا مِنْهُ مِرَارًا كَيْ يَتَرَدَّى مِنْ رُؤُسِ شَوَاهِقِ الْجِبَالِ

فَكُلَّمَا أَوْفَى بِذِرْوَةِ جَبَلٍ لِكَيْ يُلْقِيَ مِنْهُ نَفْسَهُ تَبَدَّى لَهُ جِبْرِيلُ فَقَالَ يَا

مُحَمَّدُ إِنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ حَقًّا فَيَسْكُنُ لِذَلِكَ جَأْشُهُ وَتَقِرُّ نَفْسُهُ فَيَرْجِعُ فَإِذَا

طَالَتْ عَلَيْهِ فَتْرَةُ الْوَحْيِ غَدَا لِمِثْلِ ذَلِكَ فَإِذَا أَوْفَى بِذِرْوَةِ جَبَلٍ تَبَدَّى

لَهُ جِبْرِيلُ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَالِقُ الْإِصْبَاحِ ضَوْءُ الشَّمْسِ

بِالنَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ بِاللَّيْلِ بَابُ رُؤْيَا الصَّالِحِينَ وَقَوْلِهِ تَعَالَى لَقَدْ

صَدَقَ اللّٰهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُؤُسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ

مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ

ابن عبد اللہ بن ابی طلحۃ عن انس بن مالک ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ
ابن ابی طلحہ سے انھوں نے انس بن مالک سے انھوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
وسلم قال الرؤیا الحسنۃ من الرجل الصالح جزء من ستۃ واربعین جزءً
نیک بخت شخص کا اچھا خواب پیغمبری کے چھیالیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے
من النبوۃ باب الرؤیا من اللہ حدثنا احمد بن یونس حدثنا زھیر
باب اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے ہم سے احمد بن یونس نے بیان کیا کہا ہم سے زہیر بن معاویہ
حدثنا یحیی ھو ابن سعید قال سمعت ابا سلمۃ قال سمعت ابا قتادۃ عن
نے کہا ہم سے یحییٰ بن سعید نے کہا میں نے ابو سلمہ بن عبد الرحمٰن بن عوف سے سنا کہا میں نے ابو قتادہ انصاری سے انھوں نے
النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الرؤیا من اللہ والحلم من الشیطان حدثنا
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے اور برا خواب (جو ڈراؤنا) شیطان کی طرف سے ہے ہم سے
عبد اللہ بن یوسف حدثنا اللیث حدثنی ابن الھاد عن عبد اللہ بن خباب
عبد اللہ بن یوسف تنیسی نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے کہا مجھ سے یزید بن عبد اللہ بن ہاد نے انھوں نے عبد اللہ بن خباب سے
عن ابی سعید الخدری انہ سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول اذا رای
انھوں نے ابو سعید خدری سے انھوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جب کوئی تم میں سے (اچھا) خواب دیکھے
احدکم رؤیا یحبھا فانما ھی من اللہ فلیحمد اللہ علیھا ولیحدث بھا واذا رای
جسکو وہ پسند کرتا ہو تو سمجھے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جب کوئی برا خواب دیکھے جس کو
غیر ذلک مما یکرہ فانما ھی من الشیطان فلیستعذ من شرھا ولا یذکرھا
ناپسند کرتا ہے تو سمجھے وہ شیطان کی طرف سے ہے اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے اور کسی سے بیان نہ کرے اس کو
لاحد فانھا لا تضرہ باب الرؤیا الصالحۃ جزء من ستۃ واربعین جزءًا
نقصان نہیں پہنچے گا باب اچھا خواب نبوت کے چھیالیس حصوں میں سے
من النبوۃ حدثنا مسدد حدثنا عبد اللہ بن یحیی بن ابی کثیر واثنی
ایک حصہ ہے ہم سے مسدد نے بیان کیا کہا ہم سے عبد اللہ بن یحییٰ بن ابی کثیر نے مسدد نے اُن کی تعریف
علیہ خیرا لقیتہ بالیمامۃ عن ابیہ حدثنا ابو سلمۃ عن ابی قتادۃ عن النبی
کی میں ان سے یمامہ میں ملا انھوں نے اپنے والد سے کہا ہم سے ابو سلمہ بن عبد الرحمٰن بن عوف نے انھوں نے ابو قتادہ سے انھوں نے
صلی اللہ علیہ وسلم قال الرؤیا الصالحۃ من اللہ والحلم من الشیطان
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے اور برا خواب شیطان کی طرف سے ہے ہم سے

فَإِذَا حَلَمَ فَلْيَتَعَوَّذْ مِنْهُ وَلْيَبْصُقْ عَنْ شِمَالِهِ فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ وَعَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا

پھر جو کوئی برا خواب دیکھے تو اس کی پناہ مانگے شیطان سے (اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم کہے) اور بائیں طرف تھوک دے (تین بار) تو وہ خواب اس کو کچھ نقصان

عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ حَدَّثَنَا

کہا ہم سے عبداللہ بن ابی قتادہ نے بیان کیا انہوں نے اپنے والد ابوقتادہ سے انہوں نے آنحضرتؐ سے یہی حدیث نقل کی ف ہم سے

مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

محمد بن بشار نے بیان کیا کہا ہم سے غندر نے کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے قتادہ سے انہوں نے انس بن مالکؓ سے

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ

انہوں نے عبادہ بن صامت سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا مسلمان کا خواب نبوت کے چھیالیس حصوں میں سے

مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ

ایک حصہ ہے ف ہم سے یحییٰ بن قزعہ نے بیان کیا کہا ہم سے ابراہیم بن سعد نے

ابْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض أَنَّ رَسُولَ اللهِ

انہوں نے زہری سے انہوں نے سعید بن مسیب سے انہوں نے ابوہریرہؓ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ

فرمایا مسلمان کا خواب نبوت کے چھیالیس حصوں میں کا ایک حصہ ہے ثابت

رَوَاهُ ثَابِتٌ وَحُمَيْدٌ وَإِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَشُعَيْبٌ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اس حدیث کو ثابت بنانی اور حمید طویل اور اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ اور شعیب بن حبحاب نے بھی انسؓ سے روایت کیا انہوں نے آنحضرت

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حَازِمٍ وَالدَّرَاوَرْدِيُّ

صلی اللہ علیہ وسلم سے ف مجھ سے ابراہیم بن حمزہ نے بیان کیا کہا مجھ سے ابن ابی حازم اور عبدالعزیز دراوردی نے انہوں نے

عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ

یزید سے انہوں نے عبداللہ بن خباب سے انہوں نے ابوسعید خدریؓ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا

تھے اچھا خواب نبوت کے چھیالیس حصوں میں سے ایک

مِنَ النُّبُوَّةِ بَابُ الْمُبَشِّرَاتِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ

حصہ ہے باب اچھے خواب خوشخبریاں ہیں ف ہم سے ابوالیمان نے بیان کیا کہا ہم کو شعیب نے خبر دی انہوں نے

الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ

زہری سے کہا مجھ سے سعید بن مسیب نے بیان کیا کہ ابوہریرہؓ نے کہا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا

صلى الله عليه وسلم يقول لم يبق من النبوة الا المبشرات قالوا وما المبشرات

آپ فرماتے تھے نبوت (کے حصوں) میں سے (میری وفات کے بعد) کچھ باقی نہ رہیگا مگر خوشخبریاں رہ جائینگی لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ خوشخبریاں

قال الرؤيا الصالحة باب رؤيا يوسف وقوله تعالى اذ قال يوسف لابيه

کیا ہیں آپ نے فرمایا اچھے خواب ف۱ باب حضرت یوسف کے خواب کا بیان اللہ تعالیٰ نے (سورۂ یوسف میں) فرمایا جب یوسف نے اپنے باپ

يا ابت اني رايت احد عشر كوكبا والشمس والقمر رايتهم لي ساجدين قال

سے کہا ابا جان میں نے (خواب میں) دیکھا کہ گیارہ ستارے اور سورج اور چاند مجھکو سجدہ کر رہے ہیں انہوں نے کہا بیٹا

يا بني لا تقصص رؤياك على اخوتك فيكيدوا لك كيدا ان الشيطان

کہیں اپنا یہ خواب اپنے بھائیوں سے بیان نہ کیجیو وہ (بیٹھے بیٹھے) تجھ کو نقصان پہونچانے کے لیے ایک منصوبہ کریں گے کیونکہ شیطان

للانسان عدو مبين وكذلك يجتبيك ربك ويعلمك من تاويل الاحاديث

آدمی کا کھلا دشمن ہے اور اللہ تعالیٰ تجھ کو اسی طرح (میری اولاد میں سے) چن لیگا اور تجھ کو خواب کی تعبیر سکھلائیگا اور

ويتم نعمته عليك وعلى ال يعقوب كما اتمها على ابويك من قبل

اسی طرح تجھ پر اور یعقوب کی اولاد پر جیسے اس نے اپنا احسان تیرے دادا پردادا پر پہلے پورا کیا

ابراهيم واسحق ان ربك عليم حكيم وقوله تعالى يا ابت هذا تاويل رؤياي

اپنا احسان پورا کریگا (پیغمبری عطا فرمائیگا) کیونکہ تیرا مالک (سب کچھ) جانتا ہے حکمت والا اور ف۲ فرمایا ابا جان میری خواب کی جو پہلے

من قبل قد جعلها ربي حقا وقد احسن بي اذ اخرجني من السجن وجاء

مولیٰ اللہ تعالیٰ نے اس کو سچ کر دکھایا اور (اسکے سوا) اس نے مجھ پر احسان کیا ف۳ مجھکو قید خانے سے نجات دلوائی اور جنگل سے تم کو

بكم من البدو من بعد ان نزغ الشيطان بيني وبين اخوتي ان ربي لطيف

بعد اس کے کہ شیطان نے مجھ میں اور میرے بھائیوں میں دشمنی ڈلوا دی تھی لیکن وہ تم سب کو گاؤں گنوں سے یہاں لے آیا بیشک میرا مالک جو چاہتا

لما يشاء انه هو العليم الحكيم رب قد اتيتني من الملك وعلمتني من تاويل

ہے وہ ہر ایک بات کا جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے پروردگار تو نے مجھکو دنیا کی بادشاہت

الاحاديث فاطر السموت والارض انت وليي في الدنيا والاخرة توفني مسلما

دی اور خواب کی تعبیر بھی مجھکو سکھلائی تو آسمان اور زمین کا پیدا کرنے والا اور دنیا اور آخرت میں

والحقني بالصالحين فاطر والبديع والمبدع والبارئ والخالق واحد من

اور خالق سب کے ایک ہی معنی ہیں پیدا کرنے والا

البدء بادية باب رؤيا ابراهيم عليه السلام وقوله تعالى فلما بلغ معه

باب حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خواب کا بیان اللہ تعالیٰ نے (سورۂ والصافات میں) فرمایا

السعی قال یا بنی انی اری فی المنام انی اذبحک فانظر ماذا تری قال

کہ حضرت ابراہیم کے ساتھ چلنے پھرنے لگے تو حضرت ابراہیم نے ان کو کہا بیٹا میں نے خواب میں دیکھا کہ تجھ کو ذبح کر رہا ہوں تو سوچ تو اس بارے میں تیری کیا رائے

یا ابت افعل ما تؤمر ستجدنی ان شاء الله من الصابرین فلما اسلما وتله للجبین

حضرت اسمٰعیل نے کہا ابا جان جیسا آپ کو حکم دیا گیا بجا لاؤ (ذبح کر دو) آپ دیکھ لیں گے خدا چاہے مجھ کو صبر کرنے والا جب باپ بیٹے دونوں خدا کا

ونادیناه ان یا ابراهیم قد صدقت الرؤیا انا کذلک نجزی المحسنین قال

اور ہم نے پکارا اے ابراہیم تو نے اپنا خواب سچا کر دکھایا ہم نیکوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں

مجاهد اسلما سلما ما امرا به وتله وضع وجهه بالارض باب التواطؤ

کہا مجاہد نے اسلما کا مطلب یہ ہے کہ دونوں نے حکم پر راضی ہو گئے بیٹے نے ذبح ہونا اور باپ نے ذبح کرنا تسلیم کر لیا وتلہ یعنی

علی الرؤیا حدثنا یحیی بن بکیر حدثنا اللیث عن عقیل عن ابن شهاب

دیکھیں ہم سے یحییٰ بن بکیر نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے انہوں نے عقیل سے انہوں نے ابن شہاب سے

عن سالم بن عبد الله عن ابن عمر رض ان اناسا اروا لیلة القدر فی السبع

انہوں نے سالم بن عبداللہ سے انہوں نے عبداللہ بن عمر سے انہوں نے کہا کچھ لوگوں کو خواب میں شب قدر رمضان کے پچھلے سات

الاواخر وان اناسا اروا انها فی العشر الاواخر فقال النبی صلی الله علیه

راتوں میں بتلائی گئی (دیکھے خواب میں) اور کچھ لوگوں کو رمضان کی پچھلی دس راتوں میں آنحضرت صلعم نے فرمایا تم شب قدر کو

وسلم التمسوها فی السبع الاواخر باب رؤیا اهل السجون والفساد و

رمضان کی پچھلی سات راتوں میں تلاش کرو باب قیدیوں اور مفسدوں اور مشرکوں کے

الشرک لقوله تعالی ودخل معه السجن فتیان قال احدهما انی ارانی اعصر خمرا وقال الاخر انی

اور خدا نے سورۂ یوسف میں فرمایا اور ان کے ساتھ دو جوان قید خانہ میں داخل ہوئے

احمل فوق راسی خبزا تاکل الطیر منه نبئنا بتاویله انا نراک من المحسنین

کہ میرے سر پر روٹیاں ہیں پرندے ان کو کھا رہے ہیں ہم کو اس خواب کی تعبیر بتلا ہم تجھ کو نیک آدمی سمجھتے ہیں

قال لا یاتیکما طعام ترزقانه الا نباتکما بتاویله قبل ان یاتیکما ذلکما

یوسف نے کہا تمہارا روز کا کھانا آنے سے پہلے میں تم کو اس کی تعبیر بتلا دوں گا یہ

مما علمنی ربی انی ترکت ملة قوم لا یؤمنون بالله وهم بالاخرة هم کافرون

میرے رب نے مجھ کو سکھلایا ہے میں نے ان لوگوں کا طریق چھوڑ دیا جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور آخرت کے منکر ہیں

واتبعت ملة اباءی ابراهیم واسحق ویعقوب ما کان لنا ان نشرک بالله

اور اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے طریق پر چلتا ہوں ہم کو یہ لائق نہیں کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کریں

مِنْ شَيْءٍ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ

اگر پوچھتے ہو تو اللہ کا کرم ہے جو اس نے ہم پر اور دوسرے لوگوں پر کیا (توحید کی توفیق دی) مگر بات یہ ہے کہ اکثر لوگ اللہ کا شکر نہیں کرتے

يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَأَرْبَابٌ مُتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا

کرتے ہیں دوستو بات کرنے سے بہتر کیا ہے ... الگ الگ رکھو تو ... یا ایک (سچا) خدا ...

أَسْمَاءً سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا

ایک اکیلا ... یا ایک سچا خدا ... جس کی تم پوجا کرتے ہو وہ صرف نام ہی نام ہیں

لِلّٰهِ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ذٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں اللہ نے ان کی کوئی دلیل نہیں اتاری ... اللہ کے سوا اور کسی کی حکومت نہیں اس نے یہ حکم دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی پوجا نہ کرو یہی سیدھا دین ہے مگر اکثر لوگ نادان ہیں

يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ

میرے قید خانے کے یارو تمہارے خواب کی تعبیر سنو تم میں سے ایک شخص تو (قید سے چھوٹ کر) اپنے صاحب کو شراب پلایا کریگا اور دوسرا سولی

الطَّيْرُ مِنْ رَأْسِهِ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِيَانِ وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ

پر چڑھے گا اس کے سر کا گوشت پرندے نوچ نوچ کر کھائیں گے تم نے جو دریافت کیا اس کا فیصلہ پروردگار کی طرف سے ہو چکا ... یوسف

نَاجٍ مِنْهُمَا اذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ فَأَنْسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ

اس سے کہا مجھ کو بھی یاد رکھنا میرا حال اپنے صاحب سے ... لیکن شیطان نے اپنے صاحب کے پاس یوسف کا تذکرہ کرنا اس کو بھلا

بِضْعَ سِنِينَ وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَىٰ سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ

دیا اور یوسف کئی برس تک قید خانے میں پڑے رہے ... بادشاہ (وقت) اپنے مصاحبوں سے کہنے لگا میں نے خواب

وَسَبْعَ سُنْبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي رُؤْيَايَ

اور سات بالیاں ہری (ہیں) اور سات دوسری سوکھی صاحبو بتلاؤ تو ... آر ... تم کو خواب

إِنْ كُنْتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُونَ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ

کی تعبیر دینا آتی ہے میری اس خواب کی کیا تعبیر ہے انہوں نے کہا یہ جواب کیا ہے ادھر ادھر کے پریشان خیالات کا مجموعہ ہے اور ہم

بِعَالِمِينَ وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا أُنَبِّئُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسِلُونِ

... کی تعبیر ہم کو نہیں آتی (دیکھتے ہی) اس قیدی کو جسے رہائی ملی تھی ایک مدت کے بعد یوسف کا خیال آگیا اور ...

يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَ

یوسف ... تعبیر ... تو بتلاؤ سات موٹی گائیں ہیں ان کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں ... اور

وَسَبْعَ سُنْبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ لَعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ

سات بالیاں ہری ہیں اور دس سات اور دوسری سوکھی اسکی تعبیر بتلاؤ تو میں لوٹ کر لوگوں پاس جاؤں [illegible]

قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأَبًا فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي سُنْبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا

یوسف نے (خواب سنتے ہی) یہ تعبیر بیان کر دی (ایسا ہوگا تم لوگ (مصر والے) سات برس تک تو برابر کھیتی کرو گے [illegible]

مِمَّا تَأْكُلُونَ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا

تھوڑا سا جو کھاؤ اسکے سوا [illegible] اس کے بعد سات برس کال سو کر سخت قحط کے آئیں گے تم نے جتنا غلہ [illegible]

مِمَّا تُحْصِنُونَ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ

[illegible] تھوڑا سا تم کے لیے رہ جائیگا اب آٹھواں سال اچھا آئیگا اس میں خوب سماں (اچھا ہنگام) ہوگا [illegible]

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ وَادَّكَرَ

اور بادشاہ نے حکم دیا یوسف کو میرے پاس لے آؤ جب بادشاہی [illegible] ہرکارہ یوسف کے پاس آیا [illegible]

افْتَعَلَ مِنْ ذَكَرَ أُمَّةٍ قَرْنٍ وَيُقْرَأُ أَمَهٍ نِسْيَانٍ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَعْصِرُونَ

ادکر ذکر سے نکلا ہے [illegible] امۃ [illegible] ابن عباس نے کہا یعصرون [illegible]

الْأَعْنَابَ وَالدُّهْنَ تُحْصِنُونَ تَحْرُسُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ

[illegible] تحصنون کا معنی حفاظت کرو گے ہم سے عبداللہ بن محمد بن اسماء نے بیان کیا کہا ہم سے جویریہ بن اسماء نے

عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَأَبَا عُبَيْدٍ أَخْبَرَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

انہوں نے امام مالک سے انہوں نے زہری سے کہ سعید بن مسیب اور ابو عبید [illegible]

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ لَبِثْتُ فِي السِّجْنِ مَا لَبِثَ يُوسُفُ

کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں اتنے دنوں قید میں پڑا رہتا جتنے دنوں یوسف پڑے رہے پھر بادشاہ کا بلانے والا [illegible]

ثُمَّ أَتَانِي الدَّاعِي لَأَجَبْتُهُ بَابُ مَنْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

تو فوراً چلا جاتا — باب — آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم — کو خواب — میں

الْمَنَامِ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو

دیکھنا ہم سے عبدان نے بیان کیا کہا ہم کو عبداللہ بن مبارک نے خبر دی انہوں نے یونس سے [illegible]

سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَآنِي فِي

[illegible] ابوہریرہ نے کہا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا [illegible]

الْمَنَامِ فَسَيَرَانِي فِي الْيَقَظَةِ وَلَا يَتَمَثَّلُ الشَّيْطَانُ بِي قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ

[illegible] دیکھے وہ عنقریب مجھ کو بیداری میں بھی دیکھے گا [illegible] شیطان میری صورت نہیں بن سکتا [illegible]

قال ابن سيرين إذا رآه في صورته حدثنا معلى بن أسد حدثنا عبد

محمد بن سیرین نے کہا اس کا مطلب یہ ہے کہ جو آپ کو آپ کی صورت پر دیکھے ہم سے معلی بن اسد نے بیان کیا کہا ہم سے عبد العزیز

العزيز بن مختار حدثنا ثابت البناني عن أنس رض قال قال النبي صلى الله عليه

بن مختار نے کہا ہم سے ثابت بنانی نے انہوں نے انس سے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

وسلم من رآني في المنام فقد رآني فإن الشيطان لا يتخيل بي ورؤيا المؤمن

جس نے مجھ کو خواب میں دیکھا اس نے بیشک مجھی کو دیکھا کیونکہ شیطان میری شکل نہیں بن سکتا اور مسلمان کا (نیک) خواب نبوت

جزء من ستة وأربعين جزءا من النبوة حدثنا يحيى بن بكير حدثنا الليث

کے چھیالیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے ہم سے یحییٰ بن بکیر نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے

عن عبيد الله بن أبي جعفر أخبرني أبو سلمة عن أبي قتادة قال قال النبي

انہوں نے عبید اللہ بن ابی جعفر سے کہا مجھ کو ابو سلمہ نے خبر دی انہوں نے ابو قتادہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

صلى الله عليه وسلم الرؤيا الصالحة من الله والحلم من الشيطان فمن رأى

فرمایا نیک خواب اللہ کی طرف سے ہے اور برا خواب شیطان کی طرف سے پھر جو کوئی برا خواب دیکھے

شيئا يكرهه فلينفث عن شماله ثلاثا وليتعوذ من الشيطان فإنها لا تضره

تو بائیں طرف تین بار تھوتھو کرے اور شیطان سے پناہ مانگے (اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم) کہے برا خواب اس کو

وإن الشيطان لا يتراءى بي حدثنا خالد بن خلي حدثنا محمد بن حرب حدثني

اور شیطان میری صورت میں نہیں بن سکتا ہم سے خالد بن خلی نے بیان کیا کہا ہم سے محمد بن حرب نے کہا مجھ سے

الزبيدي عن الزهري قال أبو سلمة قال أبو قتادة رض قال النبي صلى الله

محمد بن ولید زبیدی نے انہوں نے زہری سے کہا ابو سلمہ بن عبد الرحمٰن نے کہا ابو قتادہ نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے خواب

عليه وسلم من رآني فقد رأى الحق تابعه يونس وابن أخي الزهري حدثنا

میں مجھ کو دیکھا اس نے سچ مچ مجھی کو دیکھا۔ اس حدیث کو یونس اور زہری کے بھتیجے نے بھی روایت کیا ہم سے

عبد الله بن يوسف حدثنا الليث حدثني ابن الهاد عن عبد الله بن خباب عن

عبد اللہ بن یوسف تنیسی نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے کہا مجھ سے یزید بن عبد اللہ بن الہاد نے انہوں نے عبد اللہ بن خباب سے انہوں

أبي سعيد الخدري سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول من رآني فقد رأى

نے ابو سعید خدری سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جس نے مجھ کو دیکھا اس نے سچ مچ مجھی کو دیکھا

الحق فإن الشيطان لا يتكونني باب رؤيا الليل رواه سمرة حدثنا

کیونکہ شیطان میری صورت نہیں بن سکتا باب رات کو خواب دیکھنے کا بیان اس باب میں سمرہ کی حدیث ہے ہم سے

أحمد بن المقدام العجلي حدثنا محمد بن عبد الرحمن الطفاوي حدثنا

احمد بن مقدام نے بیان کیا ہم سے محمد بن عبدالرحمن طفاوی نے کہا ہم سے ایوب سختیانی نے

أيوب عن محمد عن أبي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم أعطيت مفاتيح

انہوں نے محمد بن سیرین سے انہوں نے ابوہریرہ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ کو باتوں کی کنجیاں عنایت فرمائی گئیں

الكلم ونصرت بالرعب وبينما أنا نائم البارحة إذ أتيت بمفاتيح خزائن

اور میرا رعب دشمنوں کے دلوں میں ڈال کر میری مدد کی گئی اور ایسا ہوا کل رات کو میں سو رہا تھا اتنے میں زمین کی کنجیاں لاکر

الأرض حتى وضعت في يدي قال أبو هريرة فذهب رسول الله صلى الله

میرے ہاتھ میں رکھ دی گئیں ابوہریرہ نے یہ حدیث بیان کر کے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تو دنیا سے تشریف لے گئے اور

عليه وسلم وأنتم تنتقلونها حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن

تم ان کنجیوں کو الٹ پلٹ کر رہے ہو یا نکال رہے ہو ہم سے عبداللہ بن مسلمہ قعنبی نے بیان کیا انہوں نے امام مالک سے

نافع عن عبد الله بن عمر رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أراني

انہوں نے نافع سے انہوں نے عبداللہ بن عمر سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کو میں نے دیکھا

الليلة عند الكعبة فرأيت رجلا آدم كأحسن ما أنت راء من أدم الرجال

میں کعبے کے پاس ہوں اتنے میں ایک گندمی رنگ کا شخص بہت اچھا گندمی رنگ ہوتا ہے دیکھا ہو گا

له لمة كأحسن ما أنت راء من اللمم قد رجلها تقطر ماء متكئا على رجلين

سر پر کاندھوں تک بال بہت اچھے بال جو تم نے دیکھے ہوں ان میں کنگھی کی ہوئی پانی ٹپک رہا ہے دو مردوں پر ٹیکا دیے ہوئے

أو على عواتق رجلين يطوف بالبيت فسألت من هذا فقيل المسيح

یا یوں فرمایا دو مردوں کے کاندھوں پر ٹیکا دیے ہوئے خانہ کعبہ کا طواف کر رہا ہے میں نے لوگوں سے پوچھا یہ کون شخص ہے انہوں نے کہا

ابن مريم ثم إذا أنا برجل جعد قطط أعور العين اليمنى كأنها عنبة

مریم کے بیٹے عیسیٰ اتنے میں اور ایک شخص دکھلائی دیا جو سخت گھونگر بال والا داہنی آنکھ کا کانا ایسی آنکھ جیسے پھولا ہوا انگور

طافية فسألت من هذا فقيل المسيح الدجال حدثنا يحيى حدثنا

میں نے پوچھا یہ کون ہے انہوں نے کہا یہ مسیح دجال ہے ہم سے یحییٰ بن بکیر نے بیان کیا کہا ہم سے

الليث عن يونس عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله أن ابن عباس

لیث بن سعد نے انہوں نے یونس سے انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ سے کہ ابن عباس بیان کرتے

كان يحدث أن رجلا أتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إني أريت

تھے ایک شخص (نام نامعلوم) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا میں نے رات کو دیکھا

الْبَاتَ فِي الْمَنَامِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَتَابَعَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ وَابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ

خواب میں دیکھا اخیر حدیث تک ف زہری کے ساتھ اس حدیث کو سلیمان بن کثیر نے بھی روایت کیا اسکو امام مسلم نے وصل کیا اور زہری

وَسُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

اور سفیان بن حسین نے ف اسکو زہری سے روایت کیا انہوں نے عبید اللہ بن عبد اللہ سے انہوں نے ابن عباس سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَوْ أَبَا هُرَيْرَةَ

وسلم سے لیکن محمد بن ولید زبیدی نے اسکو یوں روایت کیا زہری سے انہوں نے عبید اللہ سے کہ ابن عباس نے یا ابوہریرہ نے شک کیساتھ بیان

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ شُعَيْبٌ وَإِسْحَقُ بْنُ يَحْيَى عَنِ الزُّهْرِيِّ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ

کیا انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے (اسکو امام مسلم نے وصل کیا) اور شعیب بن ابی حمزہ اور اسحاق بن یحیٰی نے اسکو زہری سے روایت کیا

يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مَعْمَرٌ لَا يُسْنِدُهُ حَتَّى كَانَ بَعْدُ

کہ ابوہریرہ رضہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے تھے ف اور معمر بن راشد اس حدیث کو پہلے متصلا سند بیان نہ کرتے تھے ف بعد

بَابُ الرُّؤْيَا بِالنَّهَارِ وَقَالَ ابْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ رُؤْيَا النَّهَارِ مِثْلُ رُؤْيَا

باب دن کو جو خواب دیکھے اسکا بیان اور عبد اللہ بن عون نے کہا محمد بن سیرین سے نقل کیا دن کا خواب بھی رات کے خواب کی طرح ہے

اللَّيْلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

ف ہم سے عبد اللہ بن یوسف تنیسی نے بیان کیا کہا ہم کو امام مالک نے خبر دی انہوں نے اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ سے

ابْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

انہوں نے انس بن مالک سے سنا وہ کہتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ام حرام بنت ملحان پاس (جو آپ کی رضاعی خالہ تھیں) جا

وَسَلَّمَ يَدْخُلُ عَلَى أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ وَكَانَتْ تَحْتَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا

جایا کرتے وہ عبادہ بن صامت (صحابی) کے نکاح میں تھیں ایک دن جو آنحضرت ص

يَوْمًا فَأَطْعَمَتْهُ وَجَعَلَتْ تَفْلِي رَأْسَهُ فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ

ان کے پاس تشریف لے گئے انہوں نے آپ کو کھانا کھلایا آپ کے سر کے بال دیکھنے لگیں (جوئیں نکالنے لگیں) آپ سو گئے پھر جاگے تو

اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

(خوشی سے) مسکرا رہے تھے ام حرام نے پوچھا یا رسول اللہ آپ کیوں ہنسے فرمایا

قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَرْكَبُونَ ثَبَجَ هَذَا الْبَحْرِ

میری امت کے کچھ لوگ میرے سامنے لائے گئے جو جہاد کے لیے اس سمندر کے بیچا بیچ اس شان و شوکت سے سوار ہو رہے

مُلُوكًا عَلَى الْأَسِرَّةِ أَوْ مِثْلَ الْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ شَكَّ إِسْحَقُ قَالَتْ فَقُلْتُ

ہیں جیسے بادشاہ تختوں پر سوار ہوتے ہیں اسحاق راوی کو شک ہے کہ ملوکا علی الاسرۃ فرمایا یا مثل الملوک علی الاسرۃ ام حرام کہتی ہیں میں نے

۱۰۱

يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَدَعَا لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یارسول اللہ دعا فرمایئے اللہ مجھکو بھی ان لوگوں میں سے کر دیگا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے دعا کی

ثُمَّ وَضَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقُلْتُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

پھر سر مبارک رکھ کر سو گئے پھر جاگے تو ہنستے ہوئے ام حرام نے پوچھا یارسول اللہ آپ کیوں ہنس رہے ہیں

قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَا قَالَ فِي الْأُولَى قَالَتْ

میری امت کے کچھ لوگ میرے سامنے لائے گئے جو اللہ کی راہ میں جہاد کو جا رہے ہیں وہی کلمہ فرمایا جو پہلے دفعہ فرمایا تھا ام حرام نے کہا

فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنَ الْأَوَّلِينَ فَرَكِبَتِ

یارسول اللہ دعا فرمایئے اللہ مجھکو بھی ان لوگوں میں سے کرے آپ نے فرمایا تو پہلے لوگوں میں سے ہے پھر ایسا ہوا ام حرام معاویہ

الْبَحْرَ فِي زَمَانِ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ فَصُرِعَتْ عَنْ دَابَّتِهَا حِينَ خَرَجَتْ مِنَ الْبَحْرِ

کے زمانہ میں سمندر میں سوار ہوئیں اور وہاں سے نکلیں تو جانور پر سے گر کر

فَهَلَكَتْ بَابُ رُؤْيَا النِّسَاءِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ

مر گئیں باب عورتوں کے خواب کا بیان ہم سے سعید بن عفیر نے بیان کیا کہا مجھ سے لیث بن سعد نے

حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ أُمَّ

کہا مجھ سے عقیل نے انہوں نے ابن شہاب سے کہا مجھ کو خارجہ بن زید بن ثابت نے خبر دی کہ ام علاء

الْعَلَاءِ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ بَايَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ

نے جو ایک انصاری عورت تھی اور انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی تھی ان سے بیان کیا

أَنَّهُمُ اقْتَسَمُوا الْمُهَاجِرِينَ قُرْعَةً قَالَتْ فَطَارَ لَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ وَأَنْزَلْنَاهُ

آنحضرت نے قرعہ ڈال کر مہاجرین کو بانٹ دیا تھا ام علاء کہتی ہیں ہمارے حصہ میں عثمان بن مظعون مہاجر آئے ہم نے ان کو اپنے

فِي أَبْيَاتِنَا فَوَجِعَ وَجَعَهُ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ فَلَمَّا تُوُفِّيَ غُسِّلَ وَكُفِّنَ فِي أَثْوَابِهِ

گھروں میں اتارا وہ اس بیماری میں مبتلا ہوئے جس میں انہوں نے وفات پائی جب انکی وفات ہو گئی اور غسل اور کفن سے فراغت ہوئی

دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ أَبَا السَّائِبِ

تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے میری زبان سے یہ نکل گیا ابو السائب (یہ عثمان بن مظعون کی کنیت تھی) تجھ پر رحم کرے

فَشَهَادَتِي عَلَيْكَ لَقَدْ أَكْرَمَكَ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا

میں اس بات کی گواہی دیتی ہوں اللہ نے تم کو عزت دی یہ سن کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھ کو کیسے معلوم ہوا کہ اللہ

يُدْرِيكِ أَنَّ اللَّهَ أَكْرَمَهُ فَقُلْتُ بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَنْ يُكْرِمُهُ اللَّهُ فَقَالَ

نے انکو عزت دی میں نے کہا یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان پھر اور کن لوگوں کو اللہ عزت دیگا۔ عثمان کی وفات ہو چکی تو ایسے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا هُوَ فَوَاللّٰهِ لَقَدْ جَاءَهُ الْيَقِينُ وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَرْجُو

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا کی قسم عثمان کو موت تو آ ہی چکی اور میں تو ان کی بہتری کی امید رکھتا ہوں لیکن یقیناً کو نہیں کہہ سکتا

لَهُ الْخَيْرَ وَوَاللّٰهِ مَا أَدْرِي وَأَنَا رَسُولُ اللّٰهِ مَاذَا يُفْعَلُ بِي فَقَالَتْ وَاللّٰهِ لَا أُزَكِّي

خدا کی قسم میں اللہ کا رسول ہوں لیکن مجھ کو معلوم نہیں میرا کیا ہونا ہے اور تمہارا کیا ہونا ہے ف اس وقت ام العلاء نے کہا اب تو آج

بَعْدَهُ أَحَدًا أَبَدًا حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا

سے خدا کی قسم میں کسی کو پاک صاف نہیں کہنے کی ف ہم سے ابوالیمان نے بیان کیا کہا ہم کو شعیب بن ابی حمزہ نے زہری سے انہوں نے

وَقَالَ مَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِهِ قَالَتْ وَأَحْزَنَنِي فَنِمْتُ فَرَأَيْتُ لِعُثْمَانَ عَيْنًا

میں نہیں جانتا عثمان کا کیا حال ہونا ہے ام علاء کہتی ہیں مجھے آنحضرت کے ایسا فرمانے سے رنج ہوا میں سو گئی کیا دیکھتی ہوں عثمان

تَجْرِي فَأَخْبَرْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذٰلِكَ عَمَلُهُ بَابٌ

کے لیے ایک چشمہ بہہ رہا ہے میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بیان کیا آپ نے فرمایا یہ اس کا عمل ہے ف باب

الْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا حَلَمَ فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ وَلْيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

برا خواب شیطان کی طرف سے ہے جب کوئی ایسا خواب دیکھے تو بائیں طرف تھوکے اور اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم کہے

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي

ہم سے یحییٰ بن بکیر نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے انہوں نے عقیل سے انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے ابوسلمہ

سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

ابن عبدالرحمن سے انہوں نے ابوقتادہ انصاری سے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ اور آپ کے (ہمراہی کے) خاص سواروں میں

فُرْسَانِهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرُّؤْيَا مِنَ اللّٰهِ وَ

سے تھے وہ کہتے تھے میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے اور

الْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا حَلَمَ أَحَدُكُمُ الْحُلْمَ يَكْرَهُهُ فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ

برا خواب شیطان کی جانب سے جب کوئی تم میں سے برا خواب دیکھے جو اس کو ناگوار ہو تو اپنے بائیں طرف تھوکے اور

وَلْيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنْهُ فَلَنْ يَضُرَّهُ بَابُ اللَّبَنِ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا

شیطان سے اللہ کی پناہ مانگے اب اس کو کوئی نقصان نہ ہوگا باب خواب میں دودھ دیکھنا ہم سے عبدان نے بیان کیا کہا ہم کو

عَبْدُ اللّٰهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ

عبداللہ بن مبارک نے خبر دی کہا ہم کو یونس نے انہوں نے زہری سے کہا مجھ کو حمزہ بن عبداللہ نے انہوں نے (اپنے والد) عبداللہ بن عمر سے

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِقَدَحِ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ

انہوں نے کہا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے ایک بار میں سو رہا تھا اتنے میں دودھ کا ایک پیالہ میرے سامنے لایا گیا

شربت حتى اني لارى الري يخرج من اظفاري ثم اعطيت فضلي يعني عمر قالوا

ایسا معلوم ہوا جیسے دودھ کی طراوت میرے ناخنوں سے نکل رہی ہے پھر جو بچا وہ عمر کو دیا

فما اولته يا رسول الله قال العلم باب اذا جرى اللبن في اطرافه او اظافيره

لوگوں نے پوچھا اس کی تعبیر کیا ہے یا رسول اللہ آپ نے فرمایا علم باب اگر دودھ اعضا اور ناخنوں سے بہہ نکلے تو کیا تعبیر ہے

حدثنا علي بن عبد الله حدثنا يعقوب بن ابراهيم حدثنا ابي عن صالح

ہم سے علی بن عبداللہ مدینی نے بیان کیا کہا ہم سے یعقوب بن ابراہیم نے کہا ہم سے والد (ابراہیم بن سعد) نے انہوں نے صالح

عن ابن شهاب حدثني حمزة بن عبد الله بن عمر انه سمع عبد الله بن عمر رض

ابن کیسان سے انہوں نے ابن شہاب سے کہا مجھ سے حمزہ بن عبداللہ بن عمر نے بیان کیا انہوں نے عبداللہ بن عمر سے سنا

يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بينا انا نائم اتيت بقدح لبن

وہ کہتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک بار میں سو رہا تھا اتنے میں دودھ کا پیالہ میرے پاس لایا گیا

فشربت منه حتى اني لارى الري يخرج من اطرافي فاعطيت فضلي عمر

میں نے اس کو پیا یہاں تک کہ دودھ کی تری میرے اعضا کے کناروں سے نکلتی معلوم ہوئی پھر میں نے ایسا کیا جو دودھ بچا وہ عمر

ابن الخطاب فقال من حوله فما اولت ذلك يا رسول الله قال العلم

بن خطاب کو دیا جو لوگ آپ کے گرد بیٹھے تھے انہوں نے پوچھا یا رسول اللہ آپ اس کی تعبیر کیا دیتے ہیں فرمایا علم

باب القميص في المنام حدثنا علي بن عبد الله حدثنا يعقوب بن ابراهيم

باب خواب میں قمیص (کرتہ) دیکھنا ہم سے علی بن عبداللہ نے بیان کیا کہا ہم سے یعقوب بن

حدثني ابي عن صالح عن ابن شهاب قال حدثني ابو امامة بن سهل انه سمع

کہا ہم سے والد نے انہوں نے صالح سے انہوں نے ابن شہاب سے کہا مجھ سے ابو امامہ بن سہل نے بیان کیا انہوں نے ابو سعید خدری

ابا سعيد الخدري يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بينما انا نائم

سے سنا وہ کہتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں سو رہا تھا کیا دیکھتا ہوں

رايت الناس يعرضون علي وعليهم قمص منها ما يبلغ الثدي ومنها ما

لوگ میرے سامنے لائے جا رہے ہیں اور وہ کرتے پہنے ہیں کسی کا کرتہ چھاتی تک ہے کسی کا

يبلغ دون ذلك ومر علي عمر بن الخطاب وعليه قميص يجره قالوا ما

اس سے بھی نیچے اتنے میں عمر بن خطاب سامنے سے گزرے ان کا کرتہ اتنا لمبا تھا کہ وہ گھسیٹتے ہوئے چل رہے تھے لوگوں نے پوچھا آپ نے اس کی تعبیر

اولت يا رسول الله قال الدين باب جر القميص في المنام حدثنا

کیا دی یا رسول اللہ آپ نے فرمایا دین داری باب خواب میں کرتا گھسیٹنا ہم سے

سعيد بن عفير حدثنا الليث حدثني عقيل عن ابن شهاب أخبرني أبو أمامة

سعید بن عفیر نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے کہا مجھ سے عقیل نے انہوں نے ابن شہاب سے کہا ہم کو ابوامامہ بن سہل نے خبر

ابن سهل عن أبي سعيد الخدري رض أنه قال سمعت رسول الله صلى الله

دی انہوں نے ابوسعید خدری سے انہوں نے کہا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا

عليه وسلم يقول بينا أنا نائم رأيت الناس عرضوا علي وعليهم قمص فمنها

آپ فرماتے تھے میں سو رہا تھا اتنے میں کیا دیکھتا ہوں لوگ میرے سامنے لائے جا رہے ہیں وہ کرتے پہنے ہیں بعضوں کے

ما يبلغ الثدي ومنها ما يبلغ دون ذلك وعرض على عمر بن الخطاب وعليه

کرتے چھاتیوں تک بعضوں کے اس سے بھی کم (یا زیادہ) اور عمر میرے سامنے لائے گئے ان کا کرتہ اتنا لمبا تھا اس کو زمین

قميص يجتره قالوا فما أولته يا رسول الله قال الدين باب الخضر في

پر گھسیٹ رہے تھے صحابہ نے کہا یا رسول اللہ اس کی تعبیر آپ کیا دیتے ہیں فرمایا دین اور کیا باب خواب میں سبز باغ

المنام والروضة الخضراء حدثنا عبد الله بن محمد الجعفي حدثنا

دیکھنا ہم سے عبداللہ بن محمد جعفی نے بیان کیا کہا ہم سے

حرمي بن عمارة حدثنا قرة بن خالد عن محمد بن سيرين قال قال قيس بن

حرمی بن عمارہ نے کہا ہم سے قرہ بن خالد نے انہوں نے محمد بن سیرین سے کہ قیس بن عباد نے کہا

عباد كنت في حلقة فيها سعد بن مالك وابن عمر فمر عبد الله بن سلام

میں لوگوں کے حلقے میں بیٹھا تھا ان لوگوں میں سعد بن ابی وقاص اور عبداللہ بن عمر بھی تھے اتنے میں عبداللہ بن سلام ادھر سے گزرے

فقالوا هذا رجل من أهل الجنة فقلت له إنهم قالوا كذا وكذا قال سبحان

تو لوگوں نے کہا یہ شخص بہشت والوں میں سے ہیں میں نے لوگوں کی یہ بات (جا کر) عبداللہ بن سلام سے بیان کی انہوں نے کہا سبحان

الله ما كان ينبغي لهم أن يقولوا ما ليس لهم به علم إنما رأيت كأنما عمود

اللہ ان لوگوں کو جو بات معلوم نہیں اس کو زبان سے نکالنا کیا ضرور تھا اصل حقیقت یہ ہے میں نے آنحضرت کے زمانہ میں ایک خواب دیکھا تھا

وضع في روضة خضراء فنصب فيها وفي رأسها عروة وفي أسفلها

ایک ہرے بھرے باغ میں ایک ستون کھڑا کیا گیا ہے اس کی چوٹی پر ایک کنڈہ لگا ہے اور نیچے ایک

منصف والمنصف الوصيف فقيل ارقه فرقيته حتى أخذت بالعروة

غلام کھڑا ہے مجھ سے کہا گیا اس ستون پر چڑھ جا میں چڑھ گیا اور اوپر جا کر کنڈہ تھام لیا

فقصصتها على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله

یہ خواب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے فرمایا عبداللہ بن سلام

كَانَّ فِي يَدِي سَرَقَةً مِنْ حَرِيرٍ لَا أَهْوِي بِهَا إِلَى مَكَانٍ فِي الْجَنَّةِ إِلَّا طَارَتْ

میرے ہاتھ میں ریشمی کپڑے کا ایک ٹکڑا ہے ف میں بہشت میں جس جگہ جانے کا قصد کرتا ہوں وہ ریشمی ٹکڑا مجھ کو وہاں اڑا لیجاتا ہے

بِي إِلَيْهِ فَقَصَصْتُهَا عَلَى حَفْصَةَ فَقَصَّتْهَا حَفْصَةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

میں نے یہ خواب ام المومنین حفصہؓ سے بیان کیا انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ نے

وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَخَاكِ رَجُلٌ صَالِحٌ أَوْ قَالَ إِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ رَجُلٌ صَالِحٌ بَابُ الْقَيْدِ

فرمایا تیرا بھائی نیک آدمی ہے یا یوں فرمایا عبداللہ ایک نیک بخت آدمی ہے ف باب خواب میں پاؤں میں بیڑیاں

فِي الْمَنَامِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ سَمِعْتُ عَوْفًا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

دیکھنا ہم سے عبداللہ بن صباح نے بیان کیا کہا ہم سے معتمر بن سلیمان نے کہا میں نے عوف بن ابی جمیلہ سے سنا کہا ہم سے محمد

ابْنُ سِيرِينَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن سیرین نے بیان کیا انہوں نے ابوہریرہؓ سے سنا وہ کہتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب

إِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ لَمْ تَكَدْ تَكْذِبُ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ وَرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ

(قیامت کا) زمانہ نزدیک آلگیگا یا دن رات برابر معتدل ہوں گے تو مسلمان کا خواب بالکل جھوٹ نہ ہوگا ہمیشہ سچ ہوگا اور مسلمان

وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ قَالَ مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَقُولُ هٰذِهِ قَالَ وَكَانَ يُقَالُ الرُّؤْيَا

ایک حصہ ہے محمد بن سیرین نے کہا (جو علم تعبیر کے بڑے عالم تھے) میں یہ کہتا ہوں ابوہریرہ کہتے تھے ف خواب

ثَلَاثٌ حَدِيثُ النَّفْسِ وَتَخْوِيفُ الشَّيْطَانِ وَبُشْرَى مِنَ اللّٰهِ فَمَنْ رَأَى شَيْئًا يَكْرَهُهُ

تین طرح کے ہیں ایک تو نفسانی خیالات ف دوسرے شیطان کا ڈراوا ف تیسرے اللہ کی طرف سے خوشخبری جو کوئی برا خواب دیکھے

فَلَا يَقُصَّهُ عَلَى أَحَدٍ وَلْيَقُمْ فَلْيُصَلِّ قَالَ وَكَانَ يُكْرَهُ الْغُلُّ فِي النَّوْمِ

تو کسی سے بیان نہ کرے اور اٹھ کر نماز پڑھے محمد بن سیرین نے کہا ابوہریرہ خواب میں طوق کا دیکھنا برا سمجھتے تھے ف

وَكَانَ يُعْجِبُهُمُ الْقَيْدُ وَيُقَالُ الْقَيْدُ ثَبَاتٌ فِي الدِّينِ وَرَوَى قَتَادَةُ وَيُونُسُ

اور پاؤں میں بیڑی دیکھنا اچھا سمجھتے تھے لوگ کہتے تھے بیڑی کی تعبیر یہ ہے کہ دین داری میں مضبوط رہیگا اور اس حدیث کو قتادہ اور یونس

وَهِشَامٌ وَأَبُو هِلَالٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

اور ہشام اور ابوہلال (محمد بن سلیم) نے بھی ابن سیرین سے انہوں نے ابوہریرہ سے روایت کیا ہے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

سَلَّمَ وَأَدْرَجَهُ بَعْضُهُمْ كُلَّهُ فِي الْحَدِيثِ وَحَدِيثُ عَوْفٍ أَبْيَنُ وَقَالَ يُونُسُ

اور بعضوں نے ساری حدیث کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمودہ بیان کیا ہے ف

لَا أَحْسِبُهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَيْدِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ لَا تَكُونُ

اور یونس نے کہا میں سمجھتا ہوں کہ بیڑی کی تعبیر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائی ہے امام بخاری نے کہا

الأعلام ما لا في الأعناق باب العين الجارية في المنام حدثنا

بیعت کرو ان پر ... باب خواب میں پانی کا بہتا چشمہ دیکھنا ہم سے

عبدان أخبرنا عبد الله أخبرنا معمر عن الزهري عن خارجة بن زيد بن

عبدان نے بیان کیا کہا ہم کو عبداللہ بن مبارک نے خبر دی کہا ہم کو معمر بن راشد نے انہوں نے زہری سے انہوں نے خارجہ بن زید بن ثابت

ثابت عن أم العلاء وهي امرأة من نسائهم بايعت رسول الله صلى الله عليه

سے انہوں نے ام علاء سے جو انہی کے خاندان کی ایک عورت تھی (یعنی انصار کی عورت) انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت

وسلم قالت طار لنا عثمان بن مظعون في السكنى حين اقترعت الأنصار

کی تھی وہ کہتی ہیں جب انصار نے مہاجرین پر قرعہ ڈالا تو ہمارے حصے میں عثمان بن مظعون آئے وہ بیمار ہو گئے ہم ان کی بیمارداری کرتے

على سكنى المهاجرين فاشتكى فمرضناه حتى توفي ثم جعلناه في أثوابه فدخل

رہے یہاں تک کہ انہوں نے انتقال کیا ہم نے ان کو غسل دیکر کفن پہنایا اتنے میں آنحضرت

علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت رحمة الله عليك أبا السائب

صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لائے میری زبان سے نکلا ابو السائب (یہ عثمان کی کنیت تھی) اللہ تم پر رحمت کرے

فشهادتي عليك لقد أكرمك الله قال وما يدريك قلت لا أدري والله

میں اس بات کی گواہی دیتی ہوں کہ اللہ نے تمہاری عزت اور آبرو دی یہ سنکر آنحضرت نے پوچھا تم کو کیسے معلوم ہوا میں نے کہا میں نہیں جانتی

قال أما هو فقد جاءه اليقين إني لأرجو له الخير من الله والله ما أدري وأنا

معلوم نہیں ہے خدا کی قسم آپ نے فرمایا بات یہ ہے کہ عثمان تو مر گئے اور مجھ کو ان کی بھلائی کی امید ہے پر خدا کی قسم میں تو

رسول الله ما يفعل بي ولا بكم قالت أم العلاء فوالله لا أزكي أحدا بعده

ہوں اللہ کا رسول ہوں لیکن یہ نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا معاملہ ہو گا ام علاء کہتی ہیں خدا کی قسم اب میں عثمان کے بعد کسی کی پاکی نہ بیان کروں گی

قالت ورأيت لعثمان في النوم عينا تجري فجئت رسول الله صلى الله عليه

ام علاء کہتی ہیں میں نے (خواب میں) دیکھا عثمان کے لئے ایک چشمہ بہہ رہا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا

وسلم فذكرت ذلك له فقال ذاك عمله يجري له باب نزع الماء من

آپ نے فرمایا یہ عثمان کا نیک عمل ہے جس کا ثواب اس کو مرنے کے بعد بھی مل رہا ہے باب خواب میں کنوئیں سے پانی

البئر حتى يروى الناس رواه أبو هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا

کھینچنا لوگوں کو سیراب کرنا اس کو ابوہریرہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہم سے

يعقوب بن إبراهيم بن كثير حدثنا شعيب بن حرب حدثنا صخر بن جويرية

یعقوب بن ابراہیم نے بیان کیا کہا ہم سے شعیب بن حرب نے کہا ہم سے صخر بن جویریہ نے

عليه وسلم يموت عبد الله وهو آخذ بالعروة الوثقى باب كشف المرأة

ان کو مرتے دم تک مضبوط تھامے ہوئے ہوں گے — باب عورت کو کھولنا خواب

في المنام حدثنا عبيد بن إسمٰعيل حدثنا أبو أسامة عن هشام عن أبيه

میں دیکھنا ہم سے عبید بن اسمٰعیل نے بیان کیا کہا ہم سے ابو اسامہ نے انھوں نے ہشام بن عروہ سے انھوں نے اپنے والد سے

عن عائشة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أريتك في المنام

انھوں نے حضرت عائشہ رض سے انھوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تجھ کو دو بار خواب میں دیکھا ایک

مرتين إذا رجل يحملك في سرقة حرير فيقول هذه امرأتك فاكشفها

شخص تجھ کو اٹھائے ہوئے ہے وہ حضرت جبرئیل تھے ایک ریشمی کپڑے میں اور کہہ رہا ہے یہ تمہاری بی بی ہے اس کو کھول

فإذا هي أنت فأقول إن يكن هذا من عند الله يمضه باب ثياب الحرير

دیکھا تو تو نظر آئی … میں نے دل میں کہا اگر اللہ کی یہی مرضی ہے تو ضرور پوری ہوگی باب خواب میں ریشمی کپڑا دیکھنا

في المنام حدثنا محمد أخبرنا أبو معوية أخبرنا هشام عن أبيه عن

ہم سے محمد بن سلام نے بیان کیا کہا ہم کو ابو معاویہ نے خبر دی کہا ہم کو ہشام بن عروہ نے انھوں نے اپنے والد سے

عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أريتك قبل أن أتزوجك

انھوں نے حضرت عائشہ رض سے انھوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نکاح ہونے سے پہلے

مرتين رأيت الملك يحملك في سرقة من حرير فقلت له اكشف فكشف فإذا

دو بار تجھ کو خواب میں دیکھا ایک فرشتہ تجھ کو ایک ریشمی کپڑے میں لپیٹے اٹھائے ہوئے ہے میں نے کہا کھول

هي أنت فقلت إن يكن هذا من عند الله يمضه ثم أريتك يحملك في سرقة

وہ تو ہی تھی میں نے کہا یہ تو اللہ تعالیٰ کا حکم ہے جو ضرور پورا ہوگا پھر دوبارہ تجھے … دیکھا

من حرير فقلت اكشف فكشف فإذا هي أنت فقلت إن يك هذا من

… ریشمی کپڑے میں … میں نے کہا کھول اس نے کھولا تو تو ہی تھی …

عند الله يمضه باب المفاتيح في اليد حدثنا سعيد بن عفير حدثنا

… ضرور پورا ہوگا باب خواب میں کنجیاں ہاتھ میں دیکھنا ہم سے سعید بن عفیر نے بیان کیا کہا ہم سے لیث نے

الليث حدثني عقيل عن ابن شهاب أخبرني سعيد بن المسيب أن أبا

حدیث کہا مجھ سے عقیل نے انھوں نے ابن شہاب سے کہا مجھ کو سعید بن مسیب نے خبر دی

هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول بعثت بجوامع الكلم

… ابو ہریرہ رض سے سنا آپ فرماتے تھے مجھ کو ایسی باتیں دی گئیں …

وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَبَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوُضِعَتْ

اور میرا رعب دشمنوں کے دل میں ڈال کر میری مدد کی گئی اور ایک بار میں سو رہا تھا اتنے میں زمین کے خزانوں کی کنجیاں لا کر میرے ہاتھ میں

فِي يَدِي قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَلَغَنِي أَنَّ جَوَامِعَ الْكَلِمِ أَنَّ اللّٰهَ يَجْمَعُ الْأُمُورَ الْكَثِيرَةَ

دے دی گئیں محمد بن مسلم زہری یا امام بخاری نے کہا مجھکو یہ بات پہونچی کہ جوامع الکلم سے یہ مراد ہے کہ اگلے زمانہ میں بہت سی باتیں

الَّتِي كَانَتْ تُكْتَبُ فِي الْكُتُبِ قَبْلَهُ فِي الْأَمْرِ الْوَاحِدِ وَالْأَمْرَيْنِ أَوْ نَحْوَ ذٰلِكَ

جو دوسری کتابوں میں لکھی جاتی تھیں وہ اللہ تعالیٰ نے ایک یا دو باتوں میں آپ کے لیے جمع کر دیں

بَابُ التَّعْلِيقِ بِالْعُرْوَةِ وَالْحَلْقَةِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا

باب کنڈے یا حلقے کو خواب میں پکڑ کر اس سے لٹک جانا ہم سے عبداللہ بن محمد مسندی نے بیان کیا کہا ہم سے ازہر بن

أَزْهَرُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ح وَحَدَّثَنِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ

سعد نے انہوں نے عبداللہ بن عون سے دوسری سند اور مجھ سے خلیفہ بن خیاط نے بیان کیا کہا ہم سے معاذ بن معاذ عنبری نے کہا

مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ عُبَادٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ رَأَيْتُ كَأَنِّي فِي رَوْضَةٍ

محمد بن سیرین کہا ہم سے قیس بن عباد نے انہوں نے عبداللہ بن سلام سے انہوں نے کہا میں نے خواب میں ایسا دیکھا جیسے میں ایک باغیچہ

وَسَطَ الرَّوْضَةِ عَمُودٌ فِي أَعْلَى الْعَمُودِ عُرْوَةٌ فَقِيلَ لِي ارْقَهْ قُلْتُ لَا أَسْتَطِيعُ

میں ہوں اور اس کے بیچوں بیچ ایک ستون گڑا ہوا ہے ستون کی چوٹی پر ایک کنڈا لگا ہے مجھ سے کہا گیا اس پر چڑھ جا میں نے کہا میں نہیں چڑھ سکتا

فَأَتَانِي وَصِيفٌ فَرَفَعَ ثِيَابِي فَرَقِيتُ فَاسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ فَانْتَبَهْتُ وَأَنَا

پھر ایک خادم آیا اس نے میرے کپڑے اٹھایا میں چڑھ گیا اور اوپر جا کر کنڈا مضبوط تھام لیا میں اسکو تھامے ہی تھا اسی اثنا میں

مُسْتَمْسِكٌ بِهَا فَقَصَصْتُهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تِلْكَ الرَّوْضَةُ

آنکھ کھل گئی یہ خواب میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے فرمایا باغ

رَوْضَةُ الْإِسْلَامِ وَذٰلِكَ الْعَمُودُ عَمُودُ الْإِسْلَامِ وَتِلْكَ الْعُرْوَةُ عُرْوَةُ الْوُثْقَى

تو اسلام کا باغ ہے اور ستون یہی اسلام کا ستون ہے اور کنڈے سے مراد وہ مضبوط کنڈا ہے جس کا ذکر آیت

لَا تَزَالُ مُسْتَمْسِكًا بِالْإِسْلَامِ حَتَّى تَمُوتَ بَابُ عَمُودِ الْفُسْطَاطِ تَحْتَ

میں ہے فقد استمسک بالعروۃ الوثقیٰ اور تو مرتے دم تک اسلام کو تھامے رہیگا باب ڈیرے کا ستون تکیہ کے تلے دیکھنا

وِسَادَتِهِ بَابُ الْإِسْتَبْرَقِ وَدُخُولِ الْجَنَّةِ فِي الْمَنَامِ حَدَّثَنَا مُعَلَّى

باب خواب میں ریشمی کپڑا دیکھنا یا جنت میں جانا ہم سے معلی بن اسد نے بیان کیا

بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ

کہا ہم سے وہیب بن خالد نے انہوں نے ایوب سختیانی سے انہوں نے نافع سے انہوں نے ابن عمر سے انہوں نے کہا میں نے خواب میں دیکھا

ابن سليمن حدثنا عبيد الله بن عمر عن محمد بن المنكدر عن جابر بن عبد

ابن سلیمان نے کہا ہم سے عبید اللہ بن عمر نے انہوں نے محمد بن منکدر سے انہوں نے جابر بن عبداللہ سے انہوں نے

الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم دخلت الجنة فاذا انا بقصر من ذهب

کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں بہشت میں گیا (سیر کے خیال سے) وہاں سونے کا ایک محل دکھائی دیا

فقلت لمن هذا فقالوا لرجل من قريش فما منعني ان ادخله يا ابن الخطاب الا ما اعلم من غيرتك قال

میں نے پوچھا یہ محل کس کا ہے لوگوں نے کہا قریش کے ایک شخص کا (یعنی حضرت عمرؓ) کا خطاب کے بیٹے اس محل میں جانے سے مجھ کو تمہاری غیرت کا خیال آیا حضرت عمرؓ نے

وعليك اغار يا رسول الله باب الوضوء في المنام حدثني يحيى بن

عرض کیا یا رسول اللہ بھلا آپ پر میں غیرت کرتا باب سونے میں کسی کو وضو کرتے دیکھنا مجھ سے یحییٰ بن بکیر نے بیان کیا

بكير حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب اخبرني سعيد بن المسيب ان

کہا ہم سے لیث بن سعد نے انہوں نے عقیل سے انہوں نے ابن شہاب سے کہا مجھ کو سعید بن مسیب نے خبر دی کہ ابوہریرہؓ نے

ابا هريرة قال بينا نحن جلوس عند رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بينا

کہا ایک بار ایسا ہوا ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں آپ نے فرمایا

انا نائم رايتني في الجنة فاذا امراة تتوضا الى جانب قصر فقلت لمن هذا

سوتے میں میں نے دیکھا میں بہشت میں ہوں اور ایک عورت ایک محل کے کونے میں وضو کر رہی ہے میں نے پوچھا یہ محل کس کا ہے

القصر فقالوا لعمر فذكرت غيرته فوليت مدبرا فبكى عمر وقال عليك بابي

انہوں نے کہا عمرؓ کا مجھ کو ان کی غیرت کا خیال آیا اور پیٹھ موڑ کر وہاں سے چلا آیا یہ سن کر حضرت عمرؓ رو دیے کہنے لگے یا رسول اللہ

انت وامي يا رسول الله اغار باب الطواف بالكعبة في المنام حدثنا

میرے ماں باپ آپ پر صدقے بھلا آپ پر میں غیرت کروں گا باب سوتے میں کعبے کا طواف کرتے دیکھنا ہم سے

ابو اليمان اخبرنا شعيب عن الزهري اخبرني سالم بن عبد الله بن عمر ان

ابوالیمان نے بیان کیا کہا ہم کو شعیب نے خبر دی انہوں نے زہری سے کہا مجھ کو سالم بن عبداللہ بن عمر نے خبر دی کہ عبداللہ

عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بينا انا نائم

بن عمرؓ نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں سو رہا تھا اتنے میں کیا دیکھتا ہوں

رايتني اطوف بالكعبة فاذا رجل ادم سبط الشعر بين رجلين ينطف

کعبے کا طواف کر رہا ہوں اور ایک شخص ہے گندمی رنگ سیدھے بال دو مردوں کے بیچ میں ان کے سر سے

راسه ماء فقلت من هذا قالوا ابن مريم فذهبت التفت فاذا رجل احمر

پانی ٹپک رہا ہے میں نے پوچھا یہ کون شخص ہے لوگوں نے کہا عیسیٰ بن مریم ہیں پھر میں ادھر دیکھنے گیا دیکھا ایک اور شخص ہے

جعد الرأس أعور العين اليمنى كأن عينه عنبة طافية قلت من
گھونگریالے بال والا داہنی آنکھ سے کانا اس کی آنکھ گویا جیسے پھولا انگور میں نے پوچھا یہ کون ہے

هذا قالوا هذا الدجال أقرب الناس به شبها ابن قطن وابن قطن
انہوں نے کہا یہ دجال ہے اس کی صورت عبد العزیٰ بن قطن سے بہت ملتی تھی یہ عبد العزیٰ

رجل من بني المصطلق من خزاعة باب إذا أعطى فضله غيره في
مصطلق میں تھا خزاعہ قبیلے کی ایک شاخ ہے باب سوتے میں ایسا دیکھنا (دودھ) دوسرے شخص کو دینا

النوم حدثنا يحيى بن بكير حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب أخبرني
ہم سے یحییٰ بن بکیر نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے انہوں نے عقیل سے انہوں نے ابن شہاب سے کہا مجھ کو حمزہ بن

حمزة بن عبد الله بن عمر أن عبد الله بن عمر قال سمعت رسول الله صلى الله
عبداللہ بن عمر نے خبر دی ان کے والد عبداللہ بن عمر نے کہا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا

عليه وسلم يقول بينا أنا نائم أتيت بقدح لبن فشربت منه حتى إني لأرى
آپ نے فرمایا ایک بار ایسا ہوا میں سو رہا تھا اتنے میں دودھ کا پیالہ میرے سامنے لایا گیا میں نے اتنا پیا کہ دودھ کی تازگی دیکھ رہا

الري يجري ثم أعطيت فضله عمر قالوا فما أولته يا رسول الله قال العلم
تھا ناخنوں میں جاری ہو گئی اس کے بعد بچا ہوا دودھ عمر کو دیا صحابہ نے پوچھا آپ نے اس کی کیا تعبیر دیتے ہیں فرمایا علم

باب الأمن وذهاب الروع في المنام حدثني عبيد الله بن سعيد حدثنا
باب سوتے میں آدمی اپنے تئیں بے ڈر دیکھے عبیداللہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے

عفان بن مسلم حدثنا صخر بن جويرية حدثنا نافع أن ابن عمر قال إن
عفان بن مسلم نے کہا ہم سے صخر بن جویریہ نے کہا ہم سے نافع نے کہ عبداللہ بن عمر نے کہا

رجالا من أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم كانوا يرون الرؤيا على عهد
آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں آپ کے اصحاب میں سے کچھ شخص خواب دیکھتے تو آنحضرت

رسول الله صلى الله عليه وسلم فيقصونها على رسول الله صلى الله عليه وسلم
صلے اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے آپ

فيقول فيها رسول الله صلى الله عليه وسلم ما شاء الله وأنا غلام حديث
خواب کو جو منظور ہوتا ویسی تعبیر دیتے ان دنوں میں ایک کمسن لڑکا تھا

السن وبيتي المسجد قبل أن أنكح فقلت في نفسي لو كان فيك خير
اور ابھی میرا نکاح بھی نہیں ہوا تھا مسجد ہی میرا گھر تھا رات دن اسی میں رہا کرتا میں نے دل میں یہ خیال کیا اگر تو بھی کچھ اچھا آدمی ہوتا

حدثنا نافع أن ابن عمر رضي الله عنهما حدثه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ہم سے نافع نے ان سے ابن عمرؓ نے بیان کیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں (خواب میں)

بينا أنا على بئر أنزع منها إذ جاء أبو بكر وعمر فأخذ أبو بكر الدلو فنزع ذنوبا

ایک کنوئیں پر تھا پانی نکال رہا تھا اتنے میں ابوبکرؓ اور عمرؓ آن پہنچے اور ابوبکرؓ نے ڈول لیا ایک دو ڈول کھینچے

أو ذنوبين وفي نزعه ضعف فغفر الله له ثم أخذها ابن الخطاب من يد أبي

وہ بھی کمزوری کے ساتھ اللہ ان کو بخشے پھر عمرؓ بیٹے خطاب کے ابوبکرؓ کے ہاتھ سے ڈول لیا

بكر فاستحالت في يده غربا فلم أر عبقريا من الناس يفري فريه حتى ضرب

وہ ڈول ان کے ہاتھ میں بڑا ہو کر ایسا ہو گیا جیسے چرس کا ڈول، پھر میں نے تو ایسا شہ زور آدمی لوگوں میں نہیں دیکھا جو ایسا کام کرتا

الناس بعطن باب نزع الذنوب والذنوبين من البئر بضعف حدثنا

یہاں تک کہ لوگ (سیر ہو کر) جگہوں میں لے گئے باب کمزوری کے ساتھ کنوئیں سے ایک یا دو ڈول کھینچنا ہم سے

أحمد بن يونس حدثنا زهير حدثنا موسى عن سالم عن أبيه عن رؤيا النبي

احمد بن یونس نے بیان کیا کہا ہم سے زہیر بن معاویہ نے کہا ہم سے موسیٰ بن عقبہ نے انہوں نے سالم بن عبداللہ بن عمرؓ سے انہوں نے اپنے والد سے

صلى الله عليه وسلم في أبي بكر وعمر قال رأيت الناس اجتمعوا فقام أبو بكر

انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ خواب بیان کیا جو آپ نے ابوبکرؓ اور عمرؓ کی خلافت کے متعلق دیکھا تھا آپ نے فرمایا میں نے (خواب میں) دیکھا لوگ جمع ہیں ابوبکرؓ کھڑے ہوئے

فنزع ذنوبا أو ذنوبين وفي نزعه ضعف والله يغفر له ثم قام ابن

انہوں نے ایک یا دو ڈول نکالے وہ بھی کمزوری کے ساتھ اللہ ان کو بخشے پھر خطاب کا بیٹا عمرؓ کھڑا ہوا

الخطاب فاستحالت غربا فما رأيت من الناس يفري فريه حتى ضرب الناس

(اس نے ابوبکرؓ کے ہاتھ سے ڈول لے لیا) وہ ڈول بڑا ہو کر چرس ہو گیا میں نے تو لوگوں میں کوئی ایسا آدمی نہیں دیکھا جو اس کا سا کام کرتا ہو یہاں تک کہ لوگ

بعطن حدثنا سعيد بن عفير حدثني الليث قال حدثني عقيل عن ابن شهاب

(سیراب ہو کر) اپنے ٹھکانوں میں لے گئے ہم سے سعید بن عفیر نے بیان کیا کہا مجھ سے لیث بن سعد نے کہا مجھ سے عقیل بن خالد نے انہوں نے ابن

أخبرني سعيد أن أبا هريرة أخبره أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بينا

شہاب سے کہا مجھ کو سعید بن مسیب نے خبر دی ان کو ابوہریرہؓ نے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک بار ایسا ہوا

أنا نائم رأيتني على قليب وعليها دلو فنزعت منها ما شاء الله ثم أخذها ابن

میں سو رہا تھا میں نے خواب میں دیکھا میں ایک کنوئیں پر گیا ہوں وہاں ایک ڈول پڑا ہے جتنا اللہ کو منظور تھا اتنا میں نے کھینچا پھر ابن

أبي قحافة فنزع منها ذنوبا أو ذنوبين وفي نزعه ضعف والله يغفر له ثم

پھر ابو قحافہ کے بیٹے (ابوبکرؓ) نے وہ ڈول لے لیا اور ایک یا دو ڈول نکالے وہ بھی ناتوانی کے ساتھ اللہ ان کی مغفرت کرے

استحالت غربا فاخذها عمر بن الخطاب فلم ار عبقريا من الناس ينزع نزع

پھر وہ ڈول چرسا ہو گیا پھر اس کو عمرؓ نے سنبھالا میں نے کسی شاہ زور آدمی کو نہیں دیکھا جو ان کی طرح پانی کھینچے اتنا پانی کھینچا

عمر بن الخطاب حتى ضرب الناس بعطن باب الاستراحة في المنام حدثنا

کہ لوگوں نے اونٹوں کو سیراب کر کے اپنے اپنے ٹھانوں میں لیجا کر بٹھلا دیا ف باب خواب میں راحت لینا آرام کرنا ہم سے

اسحق بن ابراهيم حدثنا عبد الرزاق عن معمر عن همام انه سمع ابا

اسحاق بن راہویہ نے بیان کیا کہا ہم کو عبدالرزاق نے خبر دی انہوں نے معمر سے انہوں نے ہمام سے انہوں نے ابوہریرہ سے

هريرة رض يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بينا انا نائم رايت اني

سنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا ہوا میں ایک دفعہ سو رہا تھا جیسے خواب میں دیکھا میں ایک

على حوض اسقي الناس فاتاني ابو بكر فاخذ الدلو من يدي ليريحني فنزع

حوض پر ہوں لوگوں کو پانی پلا رہا ہوں اتنے میں ابوبکرؓ آئے اور مجھ کو آرام دینے کے لیے میرے ہاتھ سے ڈول لے لیا ف

ذنوبين وفي نزعه ضعف والله يغفر له فاتى ابن الخطاب فاخذ منه

اور دو ڈول کمزوری کے ساتھ کنویں میں سے کھینچے (حوض میں ڈالے) اللہ ان کو بخشے اس کے بعد خطاب کے بیٹے آئے اور ابوبکرؓ کے ہاتھ

فلم يزل ينزع حتى تولى الناس والحوض يتفجر باب القصر في المنام

سے ڈول لے لیا وہ برابر پانی نکالتے رہے یہاں تک کہ لوگ سیراب ہو کر چل دیے اور حوض بہا جاتا تھا پانی ابل رہا تھا باب خواب میں محل دیکھنا

حدثنا سعيد بن عفير حدثني الليث حدثني عقيل عن ابن شهاب

ہم سے سعید بن عفیر نے بیان کیا کہا مجھ سے لیث بن سعد نے کہا مجھ سے عقیل نے انہوں نے ابن شہاب سے

قال اخبرني سعيد بن المسيب ان ابا هريرة قال بينا نحن جلوس عند

کہا مجھ کو سعید بن مسیب نے خبر دی کہ ابوہریرہؓ نے کہا ایسا ہوا ایک بار ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بينا انا نائم رايتني في الجنة فاذا امراة

تھے اتنے میں آپ نے فرمایا میں نے سوتے میں دیکھا میں بہشت میں ہوں اور ایک محل ہے اس کے ایک کونے پر

توضا الى جانب قصر قلت لمن هذا القصر قالوا لعمر بن الخطاب فذكرت

ایک عورت وضو کر رہی ہے میں نے پوچھا یہ محل کس کا ہے فرشتوں نے کہا حضرت عمرؓ کا سنتے ہی

غيرته فوليت مدبرا قال ابو هريرة فبكى عمر بن الخطاب ثم قال عليك

میں پیٹھ موڑ کر وہاں سے چلا ہوا مجھ کو عمرؓ کی غیرت کا خیال آیا ابوہریرہؓ کہتے ہیں حضرت عمرؓ نے جو یہ سنا تو رو دیے اور

بابي انت وامي يا رسول الله اغار حدثنا عمرو بن علي حدثنا معتمر

کہنے لگے میرے ماں باپ یا رسول اللہ آپ پر صدقے بھلا میں آپ پر غیرت کروں گا ف ہم سے عمرو بن علی فلاس نے بیان کیا کہا ہم سے

لو رأيت مثل ما يرى هؤلاء فلما اضطجعت ليلة قلت اللهم إن كنت تعلم

فيّ خيرا فأرني رؤيا فبينما أنا كذلك إذ جاءني ملكان في يد كل واحد

منهما مقمعة من حديد يقبلا بي إلى جهنم وأنا بينهما أدعو الله اللهم

أعوذ بك من جهنم ثم أراني لقيني ملك في يده مقمعة من حديد

فقال لن تراع نعم الرجل أنت لو تكثر الصلاة فانطلقوا بي حتى وقفوا بي

على شفير جهنم فإذا هي مطوية كطي البئر له قرون كقرن البئر بين كل

قرنين ملك بيده مقمعة من حديد وأرى فيها رجالا معلقين بالسلاسل

رؤوسهم أسفلهم عرفت فيها رجالا من قريش فانصرفوا بي عن ذات اليمين

فقصصتها على حفصة فقصتها حفصة على رسول الله صلى الله عليه و

سلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن عبد الله رجل صالح فقال نافع

لم يزل بعد ذلك يكثر الصلاة باب الأخذ على اليمين في النوم حدثني

عبد الله بن محمد حدثنا هشام بن يوسف أخبرنا معمر عن الزهري عن سالم

عن ابن عمر قال كنت غلاما شابا عزبا في عهد النبي صلى الله عليه وسلم وكنت

أَبِيتُ فِي الْمَسْجِدِ وَكَانَ مَنْ رَأَى مَنَامًا قَصَّهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ

رات بسر کرتا اور صحابہ میں جو کوئی کچھ خواب دیکھتا وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتا میں نے اپنے جی میں دعا

اللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ لِي عِنْدَكَ خَيْرٌ فَأَرِنِي مَنَامًا يُعَبِّرُهُ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کی یا اللہ اگر تیرے نزدیک مجھ میں کچھ بھی اچھا ہے تو مجھ کو بھی ایک خواب دکھلا جس کی تعبیر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بیان فرمائیں

فَنِمْتُ فَرَأَيْتُ مَلَكَيْنِ أَتَيَانِي فَانْطَلَقَا بِي فَلَقِيَهُمَا مَلَكٌ آخَرُ فَقَالَ لِي لَنْ

خیر میں (یہ دعا کر کے) سو رہا پھر (خواب میں) دیکھا دو فرشتے میرے پاس آئے اور مجھ کو لے چلے پھر ان کو ایک اور فرشتہ ملا وہ کہنے لگا تو نہیں

تُرَاعَ إِنَّكَ رَجُلٌ صَالِحٌ فَانْطَلَقَا بِي إِلَى النَّارِ فَإِذَا هِيَ مَطْوِيَّةٌ كَطَيِّ الْبِئْرِ وَإِذَا

ڈرے گا تو اچھا آدمی ہے یہ دونوں فرشتے مجھ کو دوزخ کی طرف لے گئے کیا دیکھتا ہوں وہ کنویں کی طرح تہ بہ تہ بنی ہوئی ہے اس میں کچھ

فِيهَا نَاسٌ قَدْ عَرَفْتُ بَعْضَهُمْ فَأَخَذَا بِي ذَاتَ الْيَمِينِ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ ذَكَرْتُ

لوگ ایسے بھی ہیں جن میں سے بعضوں کو میں پہچانتا تھا پھر وہ مجھ کو داہنی طرف لے گئے جب صبح ہوئی تو میں نے یہ خواب ام المومنین حفصہ سے کہا

ذٰلِكَ لِحَفْصَةَ فَزَعَمَتْ حَفْصَةُ أَنَّهَا قَصَّتْهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

حفصہ کہتی تھیں میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کر دیا آپ نے فرمایا

إِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ رَجُلٌ صَالِحٌ لَوْ كَانَ يُكْثِرُ الصَّلَاةَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَكَانَ

عبداللہ نیک بخت آدمی ہے کاش رات کو بہت نماز پڑھتا زہری نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد

عَبْدُ اللّٰهِ بَعْدَ ذٰلِكَ يُكْثِرُ الصَّلَاةَ مِنَ اللَّيْلِ بَابُ الْقَدَحِ فِي النَّوْمِ

کے بعد عبداللہ رات کو بہت نماز پڑھا کرتے باب خواب میں پیالہ دیکھنا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ

ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے انہوں نے عقیل سے انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے

حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حمزہ بن عبداللہ سے انہوں نے عبداللہ بن عمر سے انہوں نے کہا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا

وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِقَدَحِ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ مِنْهُ ثُمَّ أَعْطَيْتُ فَضْلِي

آپ فرماتے تھے میں سو رہا تھا کیا دیکھتا ہوں دودھ کا ایک پیالہ میرے سامنے لایا گیا میں نے پی لیا پھر بچا ہوا دودھ عمر

عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالُوا فَمَا أَوَّلْتَهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ الْعِلْمَ بَابُ إِذَا طَارَ

کو دے دیا صحابہ نے عرض کیا اس کی تعبیر کیا ہے آپ نے فرمایا علم باب خواب میں اڑتے

الشَّيْءُ فِي الْمَنَامِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا

ہوئے دیکھنا ہم سے سعید بن محمد نے بیان کیا کہا ہم سے یعقوب بن ابراہیم نے کہا ہم سے

أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عُبَيْدَةَ بْنِ نَشِيطٍ قَالَ قَالَ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ

والد ابراہیم بن سعد نے انہوں نے صالح بن کیسان سے انہوں نے عبید اللہ ابن عبیدہ بن نشیط سے کہا عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود نے

سَأَلْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ رض عَنْ رُؤْيَا رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي

کہا میں نے عبد اللہ بن عباس سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی خواب پوچھا جو آپ نے

ذَكَرَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ذُكِرَ لِي أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا

بیان کیا تھا انہوں نے کہا مجھ سے یوں بیان کیا گیا (یہ بیان کرنے والے ابوہریرہ تھے) کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک بار میں سو

نَائِمٌ رَأَيْتُ أَنَّهُ وُضِعَ فِي يَدَيَّ سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَفُظِعْتُهُمَا وَكَرِهْتُهُمَا

رہا تھا میں نے دیکھا کہ سونے کے دو کنگن میرے ہاتھ میں ڈالے گئے مجھ کو ان کو برا جانا کاٹ ڈالا

فَأُذِنَ لِي فَنَفَخْتُهُمَا فَطَارَا فَأَوَّلْتُهُمَا كَذَّابَيْنِ يَخْرُجَانِ فَقَالَ عُبَيْدُ اللهِ

پھر مجھ کو حکم ہوا میں نے ان پر پھونک ماری وہ دونوں اڑ گئے اس کی تعبیر میں نے یہ کی ہے کہاں دو جھوٹے نکلیں گے مراد ہیں جو

أَحَدُهُمَا الْعَنْسِيُّ الَّذِي قَتَلَهُ فَيْرُوزُ بِالْيَمَنِ وَالْآخَرُ مُسَيْلِمَةُ بَابٌ إِذَا

دو نبوت کے جھوٹے ایک تو اسود عنسی تھا جسکو فیروز دیلمی نے یمن میں قتل کیا دوسرا مسیلمہ باب خواب میں گائے

رَأَى بَقَرًا تُنْحَرُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ

کو ذبح ہوتے دیکھے ہم سے محمد بن علاء نے بیان کیا کہا ہم سے ابو اسامہ نے انہوں نے برید بن عبد اللہ سے انہوں نے

جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أُرَاهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ

اپنے دادا ابو بردہ سے انہوں نے اپنے والد ابو موسیٰ اشعری سے راوی نے کہا میں سمجھتا ہوں ابو موسیٰ نے یہ حدیث آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے

فِي الْمَنَامِ أَنِّي أُهَاجِرُ مِنْ مَكَّةَ إِلَى أَرْضٍ بِهَا نَخْلٌ فَذَهَبَ وَهَلِي إِلَى أَنَّهَا

آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا جیسے میں مکہ سے ہجرت کر کے ایسے ملک میں گیا ہوں جہاں کھجور کے درخت ہیں میرا خیال ہوا یہ ملک

الْيَمَامَةُ أَوْ هَجَرُ فَإِذَا هِيَ الْمَدِينَةُ يَثْرِبُ وَرَأَيْتُ فِيهَا بَقَرًا وَاللهُ خَيْرٌ فَإِذَا

یمامہ یا ہجر ہو گا وہ مدینہ نکلا اور میں نے خواب میں گائے دیکھی اور یہ آواز سنی کوئی کہتا ہے اللہ بہتر ہے

هُمُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ أُحُدٍ وَإِذَا الْخَيْرُ مَا جَاءَ اللهُ مِنَ الْخَيْرِ وَثَوَابُ الصِّدْقِ

تو گائے سے مراد وہ مسلمان ہیں جو احد کے دن شہید ہوئے اور بہتر سے مراد وہ ثواب ہے

الَّذِي آتَانَا اللهُ بِهِ بَعْدَ يَوْمِ بَدْرٍ بَابُ النَّفْخِ فِي الْمَنَامِ حَدَّثَنِي

جو اللہ نے بدر کے بعد ہم کو دیا باب خواب میں پھونک مارنا مجھ سے

إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ

اسحاق بن ابراہیم نے حدیث بیان کی کہا ہم سے عبد الرزاق نے خبر دی کہا ہم کو معمر نے انہوں نے ہمام بن

مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا بِهِ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

وہ کہتے تھے یہ وہ حدیث ہے جو ابوہریرہ نے ہم سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی آپ نے فرمایا

نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ

ہم سب کے پیچھے آنے والے ہیں اور آخرت میں سب سے آگے ہوں گے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا میں سو رہا تھا

إِذْ أُوتِيتُ خَزَائِنَ الْأَرْضِ فَوُضِعَ فِي يَدَيَّ سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَكَبُرَا عَلَيَّ وَ

اتنے میں زمین کے خزانے میرے سامنے لائے گئے میرے ہاتھ میں سونے کے دو کنگن ڈالے گئے مجھے ناگوار گذرا اور رنج ہوا

أَهَمَّانِي فَأُوحِيَ إِلَيَّ أَنِ انْفُخْهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا فَطَارَا فَأَوَّلْتُهُمَا الْكَذَّابَيْنِ الَّذَيْنِ

پھر مجھ کو حکم دیا گیا ان پر پھونک مار، پھونک دی تو دونوں اڑ گئے، میں نے یہ تعبیر کی کہ ان کنگنوں سے وہ دو جھوٹے

أَنَا بَيْنَهُمَا صَاحِبَ صَنْعَاءَ وَصَاحِبَ الْيَمَامَةِ بَابٌ إِذَا رَأَى أَنَّهُ أَخْرَجَ الشَّيْءَ

شخص مراد ہیں جو میرے دونوں طرف ہیں، ایک تو اسود بن کعب عنسی صنعاء والا دوسرا مسیلمہ کذاب یمامہ والا باب

مِنْ كُوَّةٍ فَأَسْكَنَهُ مَوْضِعًا آخَرَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَخِي

دوسری جگہ رکھا، ہم سے اسمعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا مجھ سے میرے بھائی

عَبْدُ الْحَمِيدِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

عبدالحمید نے انہوں نے سلیمان بن بلال سے انہوں نے موسیٰ بن عقبہ سے انہوں نے سالم بن عبداللہ سے

عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ كَأَنَّ امْرَأَةً سَوْدَاءَ ثَائِرَةَ

انہوں نے اپنے والد عبداللہ بن عمر سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ایک کالی عورت پریشان

الرَّأْسِ خَرَجَتْ مِنَ الْمَدِينَةِ حَتَّى قَامَتْ بِمَهْيَعَةَ وَهِيَ الْجُحْفَةُ فَأَوَّلْتُ أَنَّ

سر مدینہ سے نکل گئی اور مہیعہ (جحفہ) میں جا کر کھڑی ہوئی، میں نے اس خواب کی یہ تعبیر کی

وَبَاءَ الْمَدِينَةِ نُقِلَ إِلَيْهَا بَابُ الْمَرْأَةِ السَّوْدَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ

مدینہ کی وبا جحفہ میں چلی گئی۔ باب کالی عورت کا خواب میں دیکھنا۔ ہم سے محمد بن ابی بکر مقدمی نے

الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ

بیان کیا کہا ہم سے فضیل بن سلیمان نے کہا ہم سے موسیٰ بن عقبہ نے کہا مجھ سے سالم بن عبداللہ نے

اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فِي رُؤْيَا النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَدِينَةِ

انہوں نے اپنے والد عبداللہ بن عمر سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ خواب بیان کیا جو آپ نے مدینہ کے باب میں

رَأَيْتُ امْرَأَةً سَوْدَاءَ ثَائِرَةَ الرَّأْسِ خَرَجَتْ مِنَ الْمَدِينَةِ حَتَّى نَزَلَتْ بِمَهْيَعَةَ

دیکھا تھا آپ نے فرمایا میں نے دیکھا ایک کالی عورت سر پریشان مدینہ سے نکل کر مہیعہ میں جا کر اتری

فتأولتها أن وباء المدينة نقل إلى مهيعة وهي الجحفة باب المرأة الثائرة

الرأس حدثني إبراهيم بن المنذر حدثني أبو بكر بن أبي أويس حدثني سليمان

عن موسى بن عقبة عن سالم عن أبيه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال رأيت امرأة

سوداء ثائرة الرأس خرجت من المدينة حتى قامت بمهيعة فأولت أن

وباء المدينة نقل إلى مهيعة وهي الجحفة باب إذا هز سيفا في المنام

حدثنا محمد بن العلاء حدثنا أبو أسامة عن بريد بن عبد الله بن أبي بردة عن جده أبي بردة

عن أبي موسى أراه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال رأيت في رؤيا أني هززت

سيفا فانقطع صدره فإذا هو ما أصيب من المؤمنين يوم أحد ثم هززته

أخرى فعاد أحسن ما كان فإذا هو ما جاء الله به من الفتح واجتماع

المؤمنين باب من كذب في حلمه حدثنا علي بن عبد الله حدثنا سفيان

عن أيوب عن عكرمة عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من تحلم

بحلم لم يره كلف أن يعقد بين شعيرتين ولن يفعل ومن استمع إلى حديث

قوم وهم له كارهون أو يفرون منه صب في أذنه الآنك يوم القيامة

مَنْ صَوَّرَ صُورَةً عُذِّبَ وَكُلِّفَ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا وَلَيْسَ بِنَافِخٍ قَالَ سُفْيَانُ وَصَلَهُ

اور جس نے کوئی (جاندار کی) صورت بنائی اس کو عذاب ہوگا اس سے کہا جائیگا اس میں جان ڈال اور وہ نہ ڈال سکیگا سفیان نے کہا اور ہم سے

لَنَا أَيُّوبُ وَقَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَوْلَهُ

یہ حدیث موصولا بیان کی اور قتیبہ بن سعید نے کہا ہم سے ابو عوانہ نے بیان کیا انہوں نے قتادہ سے انہوں نے عکرمہ سے انہوں نے ابو ہریرہ رض سے

مَنْ كَذَبَ فِي رُؤْيَاهُ وَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ قَالَ

کہ ابو ہریرہ کا قول جو شخص جھوٹا خواب بیان کرے اور شعبہ نے ابو ہاشم رمانی سے روایت کی

أَبُو هُرَيْرَةَ قَوْلَهُ مَنْ صَوَّرَ وَمَنْ تَحَلَّمَ وَمَنِ اسْتَمَعَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ

ابو ہریرہ سے ان کا قول جو شخص مورت بنائے جو شخص جھوٹا خواب بیان کرے جو شخص کان لگا کر دوسرے لوگوں کی بات سنے ہم سے اسحاق

عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَنِ اسْتَمَعَ وَمَنْ تَحَلَّمَ وَمَنْ صَوَّرَ

انہوں نے خالد حذاء سے انہوں نے عکرمہ سے انہوں نے ابن عباس سے جو شخص کان لگا کر دوسروں کی بات سنے اور جو شخص جھوٹا خواب بیان کرے

نَحْوَهُ تَابَعَهُ هِشَامٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَوْلَهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ

خالد حذاء کے ساتھ اس حدیث کو ہشام نے بھی عکرمہ سے انہوں نے ابن عباس سے موقوفا روایت کیا ہم سے علی بن مسلم

حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ

نے بیان کیا کہا ہم سے عبد الصمد بن عبد الوارث نے کہا ہم سے عبد الرحمن بن عبداللہ بن دینار نے جو ابن عمر رض کے غلام تھے انہوں نے

عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ أَفْرَى الْفِرَى

اپنے والد سے انہوں نے ابن عمر سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب جھوٹوں میں بڑا جھوٹ یہ ہے کہ آدمی خواب میں آنکھوں

أَنْ يُرِيَ عَيْنَيْهِ مَا لَمْ تَرَ بَابٌ إِذَا رَأَى مَا يَكْرَهُ فَلَا يُخْبِرْ بِهَا وَلَا يَذْكُرْهَا

سے وہ دیکھے جو اس کی آنکھوں نے نہ دیکھا ہو باب جب کوئی برا خواب دیکھے تو کسی سے بیان نہ کرے

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ

ہم سے سعید بن ربیع نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے عبد ربہ بن سعید سے کہا

سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يَقُولُ لَقَدْ كُنْتُ أَرَى الرُّؤْيَا فَتُمْرِضُنِي حَتَّى سَمِعْتُ أَبَا قَتَادَةَ

میں نے ابو سلمہ سے سنا وہ کہتے تھے میں ایک خواب دیکھتا جس کی وجہ سے بیمار ہو جاتا یہاں تک کہ میں نے ابو قتادہ سے سنا

يَقُولُ وَأَنَا كُنْتُ لَأَرَى الرُّؤْيَا تُمْرِضُنِي حَتَّى سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

وہ کہتے تھے میں بھی ایسا ہی خواب دیکھتا جس کی وجہ سے بیمار ہو جاتا یہاں تک کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے

الرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ مِنَ اللَّهِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مَا يُحِبُّ فَلَا يُحَدِّثْ بِهِ إِلَّا مَنْ

تھے اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے جب کوئی تم میں سے اچھا خواب دیکھے تو اسی شخص سے بیان کرے جو اس کا دوست ہو

يُحِبُّ فَإِذَا رَأَى مَا يَكْرَهُ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَلْيَتْفِلْ

اور جب برا خواب دیکھے تو اس کی برائی سے اور شیطان کی برائی سے اللہ کی پناہ مانگے اور تین بار (بائیں طرف) تھو تھو کرے

ثَلَاثًا وَلَا يُحَدِّثْ بِهَا أَحَدًا فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ

اور کسی سے بیان نہ کرے اس کو کوئی نقصان نہ ہوگا ہم سے ابراہیم بن حمزہ نے بیان کیا

حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حَازِمٍ وَالدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي

کہا مجھ سے ابن ابی حازم اور دراوردی نے انہوں نے یزید بن عبداللہ سے انہوں نے عبداللہ بن خباب سے انہوں نے ابو

سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ

سعید خدری سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جب کوئی تم میں سے ایسا خواب دیکھے

الرُّؤْيَا يُحِبُّهَا فَإِنَّهَا مِنَ اللَّهِ فَلْيَحْمَدِ اللَّهَ عَلَيْهَا وَلْيُحَدِّثْ بِهَا وَإِذَا رَأَى غَيْرَ

جس کو پسند کرتا ہو تو وہ اللہ کی طرف سے ہے اللہ کا شکر کرے اور اپنے دوست سے بیان کرے اور اگر برا خواب دیکھے

ذَلِكَ مِمَّا يَكْرَهُ فَإِنَّمَا هِيَ مِنَ الشَّيْطَانِ فَلْيَسْتَعِذْ مِنْ شَرِّهَا وَلَا يَذْكُرْهَا لِأَحَدٍ

تو اس کی بدی سے اللہ کی پناہ مانگے اور کسی سے بیان نہ کرے

فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ بَابُ مَنْ لَمْ يَرَ الرُّؤْيَا لِأَوَّلِ عَابِرٍ إِذَا لَمْ يُصِبْ حَدَّثَنَا

کچھ نقصان نہ ہوگا باب اگر پہلا تعبیر دینے والا غلط تعبیر دے تو اس کی تعبیر سے کچھ نہ ہوگا ہم سے

يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ

یحییٰ بن بکیر نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے انہوں نے یونس سے انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے عبیداللہ بن عبداللہ بن

اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عتبہ سے ابن عباس یہ بیان کرتے تھے ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ فِي الْمَنَامِ ظُلَّةً تَنْطِفُ السَّمْنَ وَالْعَسَلَ

فَأَرَى النَّاسَ يَتَكَفَّفُونَ مِنْهَا فَالْمُسْتَكْثِرُ وَالْمُسْتَقِلُّ وَإِذَا سَبَبٌ وَاصِلٌ مِنَ الْأَرْضِ

إِلَى السَّمَاءِ فَأَرَاكَ أَخَذْتَ بِهِ فَعَلَوْتَ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَعَلَا بِهِ ثُمَّ

أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَعَلَا بِهِ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَانْقَطَعَ ثُمَّ وُصِلَ لَهُ

أبو بكر يا رسول الله بأبي أنت والله لتدعني فأعبرها فقال النبي صلى
الله عليه وسلم اعبر قال أما الظلة فالإسلام وأما الذي ينطف من العسل
والسمن فالقرآن حلاوته تنطف فالمستكثر من القرآن والمستقل
وأما السبب الواصل من السماء إلى الأرض فالحق الذي أنت عليه تأخذ
به فيعليك الله ثم يأخذ به رجل من بعدك فيعلو به ثم يأخذ به رجل
آخر فيعلو به ثم يأخذه رجل آخر فينقطع به ثم يوصل له فيعلو به فأخبرني
يا رسول الله بأبي أنت أصبت أم أخطأت قال النبي صلى الله عليه وسلم
أصبت بعضا وأخطأت بعضا قال فوالله لتحدثني بالذي أخطأت قال
لا تقسم باب تعبير الرؤيا بعد صلاة الصبح حدثني مؤمل بن
هشام أبو هشام حدثنا إسماعيل بن إبراهيم حدثنا عوف حدثنا أبو رجاء
حدثنا سمرة بن جندب قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم مما
يكثر أن يقول لأصحابه هل رأى أحد منكم من رؤيا قال فيقص
عليه من شاء الله أن يقص وإنه قال ذات غداة إنه أتاني الليلة آتيان و

إنهما ابتعثاني وإنهما قالا لي انطلق وإني انطلقت معهما وإنا أتينا

دو فرشتے آئے (جبرئیل اور میکائیل) دونوں نے مجھکو اٹھایا اور کہنے لگے چلو میں اُن کے ساتھ چلا ایک آدمی پاس پہونچے جو کروٹ

على رجل مضطجع وإذا آخر قائم عليه بصخرة وإذا هو يهوي بالصخرة

پر لیٹا ہے اور ایک دوسرا شخص (فرشتہ) پتھر لیے ہوئے اس کے سر پر کھڑا ہے وہ کیا کرتا ہے جھک کر پتھر سے اسکا سر کچل ڈالتا

لرأسه فيثلغ رأسه فيتدهده الحجر ههنا فيتبع الحجر فيأخذه فلا يرجع إليه

ہے اور پتھر ڈھلک کر ادھر آتا ہے وہ شخص (فرشتہ) پتھر کو سمیٹنے کے لیے جاتا ہے اور جب تک پتھر لیکر اسکے پاس لوٹے

حتى يصح رأسه كما كان ثم يعود عليه فيفعل به مثل ما فعل المرة الأولى

کا سر جڑ کر جیسے پہلے تھا ویسا ہی درست ہوجاتا ہے پھر وہ پتھر مار کر اسکا سر کچلتا ہے (ایسا ہی برابر ہو رہا ہے)

قال قلت لهما سبحان الله ما هذان قال قالا لي انطلق قال فانطلقنا

ان فرشتوں سے پوچھا سبحان اللہ یہ دونوں کون ہیں انھوں نے کہا چلو چلو (ابھی مت پوچھو) خیر ہم (تینوں) آگے چلے

فأتينا على رجل مستلق لقفاه وإذا آخر قائم عليه بكلوب من حديد وإذا

ایک شخص پر پہونچے جو چت لیٹا ہوا ہے اور اس کے پاس ایک اور شخص (فرشتہ) لوہے کی سنسی لیے کھڑا ہے وہ کیا کرتا

هو يأتي أحد شقي وجهه فيشرشر شدقه إلى قفاه ومنخره إلى قفاه

ہے اس کے منہ کے ایک طرف جاکر اسکا کلا پھاڑ کر گدی تک چیرتا ہے اور نتھنی اور آنکھ کو بھی اسی طرح گدی تک

وعينه إلى قفاه قال وربما قال أبو رجاء فيشق قال ثم يتحول إلى

چیر دیتا ہے عوف اعرابی نے کہا کبھی ابو رجاء راوی نے اس حدیث میں یشرشر کے بدلے یشق کہا ہے مطلب ایک ہی ہے پھر

الجانب الآخر فيفعل به مثل ما فعل بالجانب الأول فما يفرغ من

منہ کی دوسری طرف جاکر بھی ایسا ہی کرتا ہے اور جب ایک طرف کا چیرتا ہے تو دوسری طرف کا کلا درست ہو جاتا ہے

ذلك الجانب حتى يصح ذلك الجانب كما كان ثم يعود عليه فيفعل به

اصلی حالت پر آجاتا ہے پھر اس کو چیرتا ہے تو یہ درست ہوجاتا ہے (ایسا ہی برابر ہو رہا ہے) پھر میں نے

مثل ما فعل المرة الأولى قال قلت سبحان الله ما هذان قال قالا لي انطلق

اپنے ساتھ والے فرشتوں سے پوچھا سبحان اللہ یہ دونوں کون ہیں انھوں نے کہا چلو چلو ابھی کچھ مت پوچھو

فانطلقنا فأتينا على مثل التنور قال فأحسب أنه كان يقول فإذا فيه

خیر ہم آگے چلے ایک گڑھے پر پہونچے جو تنور کی طرح تھا سمرہ بن جندب کہتے ہیں میں سمجھتا ہوں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

لغط وأصوات قال فاطلعنا فيه فإذا فيه رجال ونساء عراة وإذا هم يأتيهم

نے یہ بھی فرمایا کہ اس میں غل اور آوازیں تھیں ہم نے جھانک کر دیکھا تو کیا دیکھتے ہیں اس میں ننگے مرد اور عورتیں ہیں (جو جل رہی ہیں)

لهب من أسفل منهم فإذا أتاهم ذلك اللهب ضوضوا قال قلت لهما ما

اُن پر آتی ہے تو وہ چلانے لگتے ہیں جب اُنہوں ساتھ والے فرشتوں سے پوچھا یہ کون لوگ ہیں

هؤلاء قال قالا لي انطلق انطلق قال فانطلقنا فأتينا على نهر حسبت

اُنہوں نے کہا چلو چلو (ابھی کچھ نہ پوچھو) خیر پھر ہم تینوں چلے اور ایک ندی پر پہنچے سمرہ کہتے ہیں میں سمجھتا ہوں

أنه كان يقول أحمر مثل الدم وإذا في النهر رجل سابح يسبح وإذا على شط

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اُس کا پانی خون کی طرح لال تھا اور ایک شخص اُس ندی میں تیر رہا تھا ندی کے کنارے ایک اور

النهر رجل قد جمع عنده حجارة كثيرة وإذا ذلك السابح يسبح ما يسبح

شخص کھڑا تھا جس نے اپنے سامنے بہت سے پتھر اکٹھا کر رکھے تھے یہ شخص جو ندی میں تیر رہا تھا تیرتے تیرتے اُس کنارے والے

ثم يأتي ذلك الذي قد جمع عنده الحجارة فيفغر له فاه فيلقمه حجرا

شخص کے پاس آتا اور یہ اپنا منہ کھول دیتا وہ اُس کے منہ میں ایک پتھر دے دیتا

فينطلق يسبح ثم يرجع إليه كلما رجع إليه فغر له فاه فألقمه حجرا

تو پھر ندی میں چلا جاتا پھر لوٹ کر آتا تو کنارے والا شخص ایک اور پتھر اُس کے منہ میں دے دیتا غرض جب لوٹ کر آتا یہی ہوتا

قال قلت لهما ما هذان قال قالا لي انطلق انطلق قال فانطلقنا فأتينا

تب اپنے ساتھ والے فرشتوں سے پوچھا یہ دونوں کون ہیں اُنہوں نے کہا چلو چلو (ابھی کچھ نہ پوچھو) خیر پھر ہم تینوں چلے

على رجل كريه المرآة كأكره ما أنت راء رجلا مرآة وإذا عنده نار يحشها

چلتے چلتے ایک نہایت بدصورت بدشکل مرد کے پاس پہنچے بہت ہی بدصورت جو تم نے کبھی دیکھا ہو وہ کیا کر رہا تھا آگ سلگا رہا تھا

ويسعى حولها قال قلت لهما ما هذا قال قالا لي انطلق انطلق فانطلقنا

اور اُس کے گرد دوڑ رہا تھا میں نے اپنے ساتھ والے فرشتوں سے پوچھا یہ کون ہے اُنہوں نے کہا چلو چلو (ابھی کچھ نہ پوچھو) خیر پھر ہم

فأتينا على روضة معتمة فيها من كل نور الربيع وإذا بين ظهري الروضة

تینوں چلتے چلتے ایک بہت گہرے سرسبز باغ پر پہنچے اُس میں ہر قسم کے پھول تھے اُس کے بیچا بیچ ایک لمبے

رجل طويل لا أكاد أرى رأسه طولا في السماء وإذا حول الرجل من

قد کا آدمی تھا اتنا لمبا کہ مجھ کو اُس کا سر دیکھنا مشکل ہو گیا اُس کے گرد اگرد بہت سے لڑکے جمع ہیں

أكثر ولدان رأيتهم قط قال قلت لهما ما هذا ما هؤلاء قال قالا لي

اتنی مدت اُن کے جیسے کبھی نہیں دیکھے میں نے اپنے ساتھ والے فرشتوں سے پوچھا یہ لمبا شخص کون ہے اور یہ لڑکے کون ہیں

انطلق انطلق قال فانطلقنا فانتهينا إلى روضة عظيمة لم أر روضة

اُنہوں نے کہا چلو چلو (ابھی کچھ نہ پوچھو) خیر پھر ہم تینوں چلے اور ایک بڑے باغ پر پہنچے ویسا بڑا اور عمدہ باغ میں نے کبھی

کتاب التعبیر

قَطُّ أَعْظَمَ مِنْهَا وَلَا أَحْسَنَ قَالَ قَالَا لِي ارْقَ فِيهَا قَالَ فَارْتَقَيْنَا فِيهَا فَانْتَهَيْنَا

نہیں دیکھا ہمارے ساتھ والے فرشتوں نے مجھ سے کہا اس پر چڑھیے ایک درخت تھا اس پر چڑھا ہم تینوں اس پر چڑھ گئے اور جا پہنچے ایک

إِلَى مَدِينَةٍ مَبْنِيَّةٍ بِلَبِنِ ذَهَبٍ وَلَبِنِ فِضَّةٍ فَأَتَيْنَا بَابَ الْمَدِينَةِ

شہر پر پہنچے جو سونے چاندی کی اینٹوں سے بنا ہوا تھا ہم نے اس شہر کے دروازے پر آکر

فَاسْتَفْتَحْنَا فَفُتِحَ لَنَا فَدَخَلْنَاهَا فَتَلَقَّانَا فِيهَا رِجَالٌ شَطْرٌ مِنْ خَلْقِهِمْ

دروازے کو کھلوایا دروازہ کھول دیا گیا ہم اس کے اندر گئے وہاں ہم کو ایسے آدمی ملے کہ ان کا آدھا دھڑ تو نہایت خوب

كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَاءٍ وَشَطْرٌ كَأَقْبَحِ مَا أَنْتَ رَاءٍ قَالَ قَالَا لَهُمُ اذْهَبُوا فَقَعُوا

صورت ایسا ہی خوبصورت جو تم نے کبھی دیکھا ہو اور آدھا دھڑ نہایت بدصورت ایسا ہی بدصورت جو تم نے کبھی دیکھا ہو میرے ساتھ والے فرشتوں نے

فِي ذَلِكَ النَّهَرِ قَالَ وَإِذَا نَهَرٌ مُعْتَرِضٌ يَجْرِي كَأَنَّ مَاءَهُ الْمَحْضُ فِي الْبَيَاضِ

ان سے کہا جاؤ اس ندی میں گر پڑو غوطہ لگاؤ وہاں ایک ندی دکھائی دی جو عرض میں بہہ رہی تھی اس کا پانی دودھ کی طرح سفید تھا

فَذَهَبُوا فَوَقَعُوا فِيهِ ثُمَّ رَجَعُوا إِلَيْنَا قَدْ ذَهَبَ ذَلِكَ السُّوءُ عَنْهُمْ فَصَارُوا

غرض یہ آدمی اس ندی میں کود پڑے پھر لوٹ کر ہمارے پاس آئے تو ان کی وہ بدصورتی بالکل جاتی رہی اور ان کا سارا دھڑ

فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ قَالَ قَالَا لِي هَذِهِ جَنَّةُ عَدْنٍ وَهَذَاكَ مَنْزِلُكَ قَالَ

نہایت خوب صورت ہو گیا اب میرے ساتھ والے فرشتے کہنے لگے یہ شہر جنۃ العدن ہے (ہمیشہ رہنے کا باغ) اور یہی تمہارا مقام ہے میری

فَسَمَا بَصَرِي صُعُدًا فَإِذَا قَصْرٌ مِثْلُ الرَّبَابَةِ الْبَيْضَاءِ قَالَ قَالَا لِي هَذَاكَ

آنکھ اوپر اٹھی تو کیا دیکھتا ہوں ایک محل ہے سفید ابر کی طرح ان فرشتوں نے کہا یہ تمہارا گھر ہے

مَنْزِلُكَ قَالَ قُلْتُ لَهُمَا بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمَا ذَرَانِي فَأَدْخُلَهُ قَالَا أَمَّا الْآنَ

میں نے کہا اللہ تم کو برکت دے مجھ کو چھوڑ دو میں اپنے گھر میں جاؤں، انہوں نے کہا ابھی نہیں تم تو اس گھر میں جاؤ گے

فَلَا وَأَنْتَ دَاخِلُهُ قَالَ قُلْتُ لَهُمَا فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ مُنْذُ اللَّيْلَةِ عَجَبًا فَمَا

تمہاری دنیا میں رہنے کی عمر ابھی باقی ہے) لیکن (عنقریب مرنے کے بعد) اس میں داخل ہو گے میں نے کہا میں نے اس رات کو بہت عجیب

هَذَا الَّذِي رَأَيْتُ قَالَ قَالَا لِي أَمَا إِنَّا سَنُخْبِرُكَ أَمَّا الرَّجُلُ الْأَوَّلُ الَّذِي

عجیب باتیں دیکھی ہیں ان کی حقیقت بیان کرو انہوں نے کہا اب ہم تم سے ان کی حقیقت بیان کرتے ہیں پہلا شخص جو تم نے دیکھا جس کا

أَتَيْتَ عَلَيْهِ يُثْلَغُ رَأْسُهُ بِالْحَجَرِ فَإِنَّهُ الرَّجُلُ يَأْخُذُ الْقُرْآنَ فَيَرْفُضُهُ وَيَنَامُ

سر پتھر سے کچلا جا رہا تھا وہ شخص ہے جس نے دنیا میں قرآن سیکھ کر اس کو چھوڑ دیا تھا اور فرض نماز کے

عَنِ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي أَتَيْتَ عَلَيْهِ يُشَرْشَرُ شِدْقُهُ إِلَى قَفَاهُ وَمَنْخِرُهُ

وقت سوتا رہتا اور وہ شخص جس کے کلے چیرے جا رہے تھے گدی تک اور نتھنے

إلى قفاه وعينه إلى قفاه فإنه الرجل يغدو من بيته فيكذب الكذبة تبلغ

الآفاق وأما الرجال والنساء العراة الذين في مثل بناء التنور فإنهم

الزناة والزواني وأما الرجل الذي أتيت عليه يسبح في النهر ويلقم الحجر فإنه

آكل الربا وأما الرجل الكريه المرآة الذي عند النار يحشها ويسعى حولها

فإنه مالك خازن جهنم وأما الرجل الطويل الذي في الروضة فإنه إبراهيم

صلى الله عليه وسلم وأما الولدان الذين حوله فكل مولود مات على الفطرة

قال فقال بعض المسلمين يا رسول الله وأولاد المشركين فقال رسول الله

صلى الله عليه وسلم وأولاد المشركين وأما القوم الذين كانوا شطر منهم

حسنا وشطر منهم قبيحا فإنهم قوم خلطوا عملا صالحا وآخر سيئا

تجاوز الله عنهم

تم الجزء الثامن والعشرون ويتلوه الجزء التاسع

والعشرون إن شاء الله تعالى

من يطع الرسول فقد أطاع الله

الحمد للہ کہ کتاب مستطاب ... حل صحیح بخاری ... [illegible]

تیسیر الباری ۲۳

صحیح البخاری

از معروضات و افادات ... جناب مولانا مولوی وحید الزمان صاحب ... [illegible]

در مطبع احمدی واقع لاہور شیخ احمد طبع شد

[illegible] ... اس قسم کی کتاب ... مل سکتی ہے ... شیخ احمد ... [illegible]

فہرست ابواب پارہ بست و نہم تیسیر الباری ترجمہ و شرح اردو صحیح البخاری

الحمد للہ والمنۃ کہ کتاب صحیح بخاری مترجم اردو کا پارہ انتیسوان ۲۹ چھپکر شائع ہوا

تمت

كتاب الفتن

کتاب فتنوں کے بیان میں

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ہے رحم والا

باب ما جاء في قول الله تعالى واتقوا فتنة لا تصيبن الذين ظلموا منكم خاصة وما كان النبي صلى الله عليه وسلم يحذر من الفتن حدثنا علي بن عبد الله حدثنا بشر بن السري حدثنا نافع بن عمر عن ابن أبي مليكة قال قالت أسماء عن النبي صلى الله عليه وسلم قال أنا على حوضي أنتظر من يرد علي فيؤخذ بناس من دوني

فاقول امتی فیقول لا تدری مشوا علی القهقری قال ابن ابی ملیکة اللهم

میں کہوں گا یہ تو میری امت کے لوگ ہیں جواب ملیگا تم نہیں جانتے یہ لوگ الٹے پاؤں پھر گئے تھے ابن ابی ملیکہ (یہ حدیث کو روایت کر کے) یوں دعا

انا نعوذ بک ان نرجع علی اعقابنا او نفتن حدثنا موسی بن اسمعیل

کرتے یا اللہ ہم اس بات سے کہ الٹے پاؤں لوٹ جائیں اور فتنوں میں پھنسیں تیری پناہ چاہتے ہیں ہم سے موسیٰ بن اسمعیل نے بیان کیا

حدثنا ابو عوانة عن مغیرة عن ابی وائل قال قال عبد الله قال النبی صلی الله

کہا ہم سے ابو عوانہ نے انہوں نے مغیرہ بن مقسم سے انہوں نے ابو وائل سے انہوں نے کہا عبد اللہ بن مسعود نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

علیه وسلم انا فرطکم علی الحوض لیرفعن الی رجال منکم حتی اذا اهویت

فرمایا میں حوض کوثر پر تم لوگوں کا پیش خیمہ ہوں گا اور تم میں سے کچھ لوگ مجھ تک اٹھائے جائیں گے (میرے پاس لائے جائیں گے) جب میں ان کو

لاناولهم اختلجوا دونی فاقول ای رب اصحابی یقول لا تدری ما

(پانی) دینے کے لیے جھکوں گا تو وہ ہٹا دیے جائیں گے میں عرض کروں گا پروردگار یہ تو میری امت کے لوگ ہیں ارشاد ہوگا تم نہیں جانتے انہوں نے تیرے

احدثوا بعدک حدثنا یحیی بن بکیر حدثنا یعقوب بن عبد الرحمن

بعد کیا نئی باتیں نکالیں ہم سے یحییٰ بن بکیر نے بیان کیا کہا ہم سے یعقوب بن عبد الرحمن نے

عن ابی حازم قال سمعت سهل بن سعد یقول سمعت النبی صلی الله علیه

انہوں نے ابو حازم (سلمہ بن دینار) سے کہا میں نے سہل بن سعد سے سنا وہ کہتے تھے میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے

وسلم یقول انا فرطکم علی الحوض من ورده شرب منه ومن شرب منه

تھے میں حوض کوثر پر تمہارا پیش خیمہ ہوں گا جو شخص وہاں آئے گا وہ اس میں سے پیئے گا اور جو اس میں سے پیئے گا

لم یظمأ بعده ابدا لیردن علی اقوام اعرفهم ویعرفونی ثم یحال بینی و

وہ پھر کبھی پیاسا نہ ہوگا اور کچھ لوگ حوض پر ایسے آئیں گے جن کو میں پہچانتا ہوں وہ مجھ کو پہچانتے ہیں پھر وہ روک دیے جائیں گے میرے اور

بینهم قال ابو حازم فسمعنی النعمن بن ابی عیاش وانا احدثهم هذا

ان کے بیچ آڑ کر دی جائے گی ابو حازم نے کہا نعمان بن ابی عیاش نے سنا میں یہ حدیث لوگوں سے بیان کر رہا تھا

فقال هکذا سمعت سهلا فقلت نعم قال وانا اشهد علی ابی سعید

پوچھا کیا تم نے سہل سے یہ حدیث اسی طرح سنی میں نے کہا ہاں نعمان نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ ابو سعید خدری سے بھی یہ حدیث سنی

الخدری لسمعته یزید فیه قال انهم منی فیقال انک لا تدری ما بدلوا

ابو سعید اس میں اتنا زیادہ کرتے تھے آنحضرت فرمائیں گے یہ لوگ تو میری امت کے ہیں ارشاد ہوگا تم نہیں جانتے انہوں نے تمہارے بعد کیا کیا باتیں بدل ڈالیں

بعدک فاقول سحقا سحقا لمن بدل بعدی باب قول النبی صلی الله علیه

میں کہوں گا دوری ہو دوری ہو جس نے میرے بعد دین بدل ڈالا وہ دور ہو دور ہو باب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد

سترون بعدي أمورا تنكرونها وقال عبد الله بن زيد قال النبي صلى الله عليه
وسلم اصبروا حتى تلقوني على الحوض حدثنا مسدد حدثنا يحيى بن
سعيد حدثنا الأعمش حدثنا زيد بن وهب سمعت عبد الله قال قال
لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم إنكم سترون بعدي أثرة وأمورا
تنكرونها قالوا فما تأمرنا يا رسول الله قال أدوا إليهم حقهم وسلوا الله
حقكم حدثنا مسدد عن عبد الوارث عن الجعد عن أبي رجاء عن ابن
عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من كره من أميره شيئا فليصبر فإنه
من خرج من السلطان شبرا مات ميتة جاهلية حدثنا أبو النعمان
حدثنا حماد بن زيد عن الجعد أبي عثمان حدثني أبو رجاء العطاردي قال
سمعت ابن عباس رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من رأى من أميره شيئا
يكرهه فليصبر عليه فإنه من فارق الجماعة شبرا فمات إلا مات ميتة
جاهلية حدثنا إسمعيل حدثني ابن وهب عن عمرو عن بكير عن بسر بن
سعيد عن جنادة بن أبي أمية قال دخلنا على عبادة بن الصامت وهو مريض

قلنا أصلحك الله حدث بحديث ينفعك الله به سمعته من النبي صلى الله

عليه وسلم قال دعانا النبي صلى الله عليه وسلم فبايعناه فقال فيما أخذ علينا أن

بايعنا على السمع والطاعة في منشطنا ومكرهنا وعسرنا ويسرنا وأثرة

علينا وأن لا ننازع الأمر أهله إلا أن تروا كفرا بواحا عندكم من الله فيه

برهان حدثنا محمد بن عرعرة حدثنا شعبة عن قتادة عن أنس بن

مالك عن أسيد بن حضير أن رجلا أتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا

رسول الله استعملت فلانا ولم تستعملني قال إنكم سترون بعدي أثرة

فاصبروا حتى تلقوني باب قول النبي صلى الله عليه وسلم هلاك أمتي

على يدي أغيلمة سفهاء حدثنا موسى بن إسماعيل حدثنا عمرو بن يحيى

ابن سعيد بن عمرو بن سعيد قال أخبرني جدي قال كنت جالسا مع

أبي هريرة في مسجد النبي صلى الله عليه وسلم بالمدينة ومعنا مروان

قال أبو هريرة سمعت الصادق المصدوق يقول هلكة أمتي على يدي

غلمة من قريش فقال مروان لعنة الله عليهم غلمة فقال أبو هريرة لو شئت

أن أقول بني فلان وبني فلان لفعلت فكنت أخرج مع جدي إلى بني

مروان حين ملكوا بالشام فإذا رآهم غلمانا أحداثا قال لنا عسى هؤلاء أن يكونوا

منهم قلنا أنت أعلم باب قول النبي صلى الله عليه وسلم ويل للعرب من شر

قد اقترب حدثنا مالك بن إسمعيل حدثنا ابن عيينة أنه سمع الزهري عن

عروة عن زينب بنت أبي سلمة عن أم حبيبة عن زينب بنت جحش رضي

الله عنهن أنها قالت استيقظ النبي صلى الله عليه وسلم من النوم محمرا

وجهه يقول لا إله إلا الله ويل للعرب من شر قد اقترب فتح اليوم من

ردم يأجوج ومأجوج مثل هذه وعقد سفيان تسعين أو مائة قيل أنهلك وفينا

الصالحون قال نعم إذا كثر الخبث حدثنا أبو نعيم حدثنا ابن عيينة

عن الزهري وحدثني محمود أخبرنا عبد الرزاق أخبرنا معمر عن الزهري

عن عروة عن أسامة بن زيد رض قال أشرف النبي صلى الله عليه وسلم على أطم

من آطام المدينة فقال هل ترون ما أرى قالوا لا قال فإني لأرى الفتن

تقع خلال بيوتكم كوقع القطر باب ظهور الفتن حدثنا عياش بن

الوليد اخبرنا عبد الاعلى حدثنا معمر عن الزهري عن سعيد عن ابي

هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يتقارب الزمان وينقص العمل و

يلقى الشح وتظهر الفتن ويكثر الهرج قالوا يا رسول الله ايم هو قال القتل

القتل وقال شعيب ويونس والليث وابن اخي الزهري عن الزهري عن حميد عن

ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا عبيد الله بن موسى ...

عن الاعمش عن شقيق قال كنت مع عبد الله وابي موسى فقالا قال

النبي صلى الله عليه وسلم ان بين يدي الساعة لاياما ينزل فيها الجهل

ويرفع فيها العلم ويكثر فيها الهرج والهرج القتل حدثنا عمر بن

حفص حدثنا ابي حدثنا الاعمش حدثنا شقيق قال جلس عبد الله و

ابو موسى فتحدثا فقال ابو موسى قال النبي صلى الله عليه وسلم ان بين

يدي الساعة اياما يرفع فيها العلم وينزل فيها الجهل ويكثر فيها الهرج

والهرج القتل حدثنا قتيبة حدثنا جرير عن الاعمش عن ابي وائل

قال اني لجالس مع عبد الله وابي موسى رض فقال ابو موسى سمعت النبي

صلی اللہ علیہ وسلم مثلہ والھرج بلسان الحبشة القتل حدثنا محمد

پھر اس حدیث کی طرح بیان کیا ہرج حبشہ کی زبان میں قتل کو کہتے ہیں ہم سے محمد بن بشار نے بیان کیا

حدثنا غندر حدثنا شعبة عن واصل عن ابی وائل عن عبد اللہ و

کہا ہم سے محمد بن جعفر نے کہا ہم سے شعبہ بن حجاج نے انہوں نے واصل بن حیان سے انہوں نے ابو وائل شقیق بن سلمہ سے انہوں نے عبد اللہ بن مسعود سے

احسبه رفعه قال بین یدی الساعة ایام الھرج یزول العلم ویظهر

میں ابو وائل سمجھتا ہوں کہ عبد اللہ بن مسعود نے اس حدیث کو مرفوعاً بیان کیا قیامت سے پہلے ہرج (خونریزی) کے دن آئیں گے علم اٹھ جائے گا جہالت

فیها الجهل قال ابو موسی والھرج القتل بلسان الحبشة وقال ابو

چھا جائے گی ابو موسیٰ نے کہا ہرج حبشی زبان میں خونریزی کو کہتے ہیں اور ابو عوانہ (وضاح بن عبد اللہ یشکری) نے عاصم سے

عوانة عن عاصم عن ابی وائل عن الاشعری انه قال لعبد اللہ تعلم الایام

روایت کی انہوں نے ابو وائل سے انہوں نے ابو موسیٰ اشعری سے انہوں نے عبد اللہ بن مسعود سے کہا تم وہ دن جانتے ہو جن کو

التی ذکر النبی صلی اللہ علیہ وسلم ایام الھرج نحوہ قال ابن مسعود سمعت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہرج کے دن فرمایا ... ابن مسعود نے کہا میں نے آنحضرت

النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول من شرار الناس من تدرکهم الساعة و

صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے بدترین لوگ وہ ہوں گے جن پر قیامت قائم ہوگی زندہ

هم احیاء باب لا یاتی زمان الا الذی بعدہ شر منه حدثنا

ہوں گے باب ہر زمانے کے بعد دوسرا زمانہ اس سے بدتر آتا ہے ہم سے

محمد بن یوسف حدثنا سفیان عن الزبیر بن عدی قال اتینا انس بن

محمد بن یوسف فریابی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان ثوری نے انہوں نے زبیر بن عدی سے کہا ہم انس بن مالک کے پاس

مالک فشکونا الیه ما نلقی من الحجاج فقال اصبروا فانه لا یاتی علیکم

گئے ہم نے ان سے حجاج بن یوسف (ظالم) کا گلہ کیا جو جو مصیبتیں اس کی طرف سے سہہ رہے تھے انہوں نے کہا صبر کرو [illegible]

زمان الا الذی بعدہ شر منه حتی تلقوا ربکم سمعته من نبیکم صلی

رہا ہے ... یہاں تک کہ تم اپنے پروردگار سے ملو میں نے یہ تمہارے پیغمبر صلی اللہ علیہ

اللہ علیہ وسلم حدثنا ابو الیمان اخبرنا شعیب عن الزهری ح وحدثنا

وسلم سے سنا ہے ہم سے ابو الیمان نے بیان کیا کہا ہم کو شعیب نے خبر دی انہوں نے زہری سے دوسری سند

اسمعیل حدثنی اخی عن سلیمان عن محمد بن ابی عتیق عن ابن شهاب

ہم سے اسمٰعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا مجھ سے میرے بھائی (عبد الحمید) نے انہوں نے سلیمان بن بلال سے انہوں نے محمد بن ابی عتیق سے

عن هند بنت الحارث الفراسية أن أم سلمة زوج النبي صلى الله عليه

انہوں نے ہند بنت حارث فراسیہ سے انہوں نے ام المومنین ام سلمہ سے انہوں نے کہا آنحضرت

قالت استيقظ رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلة فزعا يقول سبحان الله

صلی اللہ علیہ وسلم سوتے سے ایک رات جاگے گھبرائے ہوئے آپ فرماتے تھے سبحان اللہ

ماذا أنزل الله من الخزائن وماذا أنزل من الفتن من يوقظ صواحب الحجرات يريد

رات کو اللہ تعالیٰ نے کیا کیا خزانے اتارے (جو مسلمانوں کے ہاتھ آئے) اور کیا کیا فتنے اور فسادات کوئی ان حجروں والیوں

أزواجه لكي يصلين رب كاسية في الدنيا عارية في الآخرة باب قول

(ازواج مطہرات) کو کون جگاتا ہے تاکہ (نماز پڑھیں اور) اللہ سے دعا کریں بہت سی عورتیں ہیں جو دنیا میں پہنے اوڑھے ہیں مگر آخرت میں ننگی

النبي صلى الله عليه وسلم من حمل علينا السلاح فليس منا حدثنا عبد الله بن

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا جو شخص ہم مسلمانوں پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں ہم سے عبداللہ بن یوسف

يوسف أخبرنا مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر رض أن رسول الله صلى الله

تنیسی نے بیان کیا کہا ہم کو امام مالک نے خبر دی انہوں نے نافع سے انہوں نے عبداللہ بن عمر رضی سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

عليه وسلم قال من حمل علينا السلاح فليس منا حدثنا محمد بن العلاء

جو شخص ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں ہے ہم سے محمد بن علاء نے بیان کیا

حدثنا أبو أسامة عن بريد عن أبي بردة عن أبي موسى عن النبي صلى الله

کہا ہم سے ابو اسامہ حماد بن اسامہ نے انہوں نے برید سے انہوں نے ابو بردہ سے انہوں نے ابو موسیٰ اشعری سے انہوں نے آنحضرت صلی

عليه وسلم قال من حمل علينا السلاح فليس منا حدثنا محمد أخبرنا عبد

اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا جو شخص ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں ہم سے محمد بن یحییٰ یا محمد بن رافع نے

الرزاق عن معمر عن همام سمعت أبا هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا

عبدالرزاق نے انہوں نے معمر سے انہوں نے ہمام سے کہا میں نے ابو ہریرہ سے سنا انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا کوئی

يشير أحدكم على أخيه بالسلاح فإنه لا يدري لعل الشيطان ينزع

تم میں کا اپنے بھائی مسلمان پر ہتھیار نہ اٹھائے (گو کھیل ہی کے طور پر ہو) کیونکہ شاید شیطان اس کے ہاتھ سے ہتھیار چلوا دے

في يده فيقع في حفرة من النار حدثنا علي بن عبد الله حدثنا سفيان

مسلمان کو مار کر وہ دوزخ کے گڑھے میں جا گرے ہم سے علی بن عبداللہ مدینی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے

قال قلت لعمرو يا أبا محمد سمعت جابر بن عبد الله يقول مر رجل بسهام

میں نے عمرو بن دینار سے کہا ابو محمد (یہ عمرو بن دینار کی کنیت ہے) تم نے جابر رضی سے یہ حدیث سنی ہے وہ کہتے تھے مسجد میں ایک شخص (تیر)

۹

فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ بِنِصَالِهَا قَالَ نَعَمْ

نا مسلمان (زخمی) ہو کر گئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی نوکیں تھام لے عمرو نے کہا ہاں یہ سنا ہے

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا

ہم سے ابو النعمان محمد بن فضل نے بیان کیا کہا ہم سے حماد بن زید نے انہوں نے عمرو بن دینار سے انہوں نے جابر سے کہ ایک شخص مسجد میں سے گزرا

مَرَّ فِي الْمَسْجِدِ بِأَسْهُمٍ قَدْ أَبْدَى نُصُولَهَا فَأُمِرَ أَنْ يَأْخُذَ بِنُصُولِهَا لَا يَخْدِشُ

تیر لیے ہوئے جن کی نوکیں کھلی ہوئی تھیں آنحضرت نے یہ حکم دیا ان کے پھلوں کو تھام لے ایسا نہ ہو کسی مسلمان کے چبھ جائیں

مُسْلِمًا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ

جائیں ہم سے محمد بن علاء نے بیان کیا کہا ہم سے ابو اسامہ نے انہوں نے برید سے انہوں نے ابو بردہ سے

عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِنَا أَوْ

انہوں نے ابو موسیٰ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا جب کوئی تم میں سے ہماری مسجد یا ہمارے

فِي سُوقِنَا وَمَعَهُ نَبْلٌ فَلْيُمْسِكْ عَلَى نِصَالِهَا أَوْ قَالَ فَلْيَقْبِضْ بِكَفِّهِ أَنْ يُصِيبَ

بازار میں تیر لیکر گزرے تو چاہیے کہ پیکان تھام لے یا یوں فرمایا اپنی ہتھیلی میں رکھ لے ایسا نہ ہو کسی مسلمان

أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ مِنْهَا شَيْءٌ بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْجِعُوا

کو اس سے تکلیف ہو جائے باب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا میرے بعد ایک دوسرے کی

بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا

گردن مار کر کافر نہ بن جانا ہم سے عمر بن حفص نے بیان کیا کہا ہم سے میرے والد نے کہا

الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا شَقِيقٌ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ

ہم سے اعمش نے کہا ہم سے شقیق نے کہا عبداللہ بن مسعود نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کو برا

الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي

کہنا گالی دینا گناہ ہے اور اس سے لڑنا کفر ہے ہم سے حجاج بن منہال نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے کہا مجھ کو

وَاقِدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَرْجِعُوا

بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا

قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ

کہا ہم سے قرہ بن خالد نے کہا ہم سے محمد بن سیرین نے انہوں نے عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ سے انہوں نے ابو بکرہ سے

ورجل آخر هو أفضل في نفسي من عبد الرحمن بن أبي بكرة عن أبي بكرة

أن رسول الله صلى الله عليه وسلم خطب الناس فقال ألا تدرون أي يوم

هذا قالوا الله ورسوله أعلم قال حتى ظننا أنه سيسميه بغير اسمه فقال

أليس بيوم النحر قلنا بلى يا رسول الله قال أي بلد هذا أليست بالبلدة

قلنا بلى يا رسول الله قال فإن دماءكم وأموالكم وأعراضكم وأبشاركم

عليكم حرام كحرمة يومكم هذا في شهركم هذا في بلدكم هذا ألا هل

بلغت قلنا نعم قال اللهم اشهد فليبلغ الشاهد الغائب فإنه رب

مبلغ يبلغه من هو أوعى له فكان كذلك قال لا ترجعوا بعدي كفارا

يضرب بعضكم رقاب بعض فلما كان يوم حرق ابن الحضرمي حين حرقه جارية

بن قدامة قال أشرفوا على أبي بكرة فقالوا هذا أبو بكرة يراك قال عبد

الرحمن فحدثتني أمي عن أبي بكرة أنه قال لو دخلوا علي ما بهشت

بقصبة حدثنا أحمد بن إشكاب حدثنا محمد بن فضيل عن أبيه عن عكرمة

عن ابن عباس قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لا ترتدوا بعدي كفارا

يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ

یوں جانا ہم سے سلیمان بن حرب ازدی نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ بن حجاج نے انہوں نے علی بن مدرک

بْنِ مُدْرِكٍ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ جَدِّهِ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ

سے کہا میں نے ابو زرعہ بن عمرو بن جریر سے سنا انہوں نے اپنے دادا جریر بن عبداللہ بجلی سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ اسْتَنْصِتِ النَّاسَ ثُمَّ قَالَ لَا تَرْجِعُوا

علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں مجھ سے فرمایا ذرا لوگوں کو خاموش کر پھر فرمایا دیکھو میرے بعد الٹے کافر

بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ بَابٌ تَكُونُ فِتْنَةٌ الْقَاعِدُ فِيهَا

کافر نہ ہو جاؤ ایک دوسرے کی گردن مارنے لگو باب آنحضرت کا یہ فرمانا ایک ایسا فتنہ نمودار ہوگا اس میں بیٹھا ہوا

خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ

شخص کھڑے شخص سے بہتر ہوگا ہم سے محمد بن عبیداللہ نے بیان کیا کہا ہم سے ابراہیم بن سعد نے انہوں نے اپنے والد سعد سے

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَحَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ

انہوں نے ابو سلمہ بن عبدالرحمن سے انہوں نے ابو ہریرہ سے ابراہیم بن سعد نے کہا اور مجھ سے صالح بن کیسان نے بیان

كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

کیا انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے سعید بن مسیب سے انہوں نے ابو ہریرہ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُونُ فِتَنٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا

نے فرمایا ایسے فتنے ہوں گے جن میں بیٹھا رہنے والا شخص کھڑے رہنے والے سے اور کھڑا رہنے والا

خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي مَنْ تَشَرَّفَ لَهَا تَسْتَشْرِفْهُ

چلنے والے سے اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا جو شخص دور سے ان کو جھانکے گا وہ اس کو بھی سمیٹ لیں گے

فَمَنْ وَجَدَ فِيهَا مَلْجَأً أَوْ مَعَاذًا فَلْيَعُذْ بِهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ

پھر جس کسی کو کوئی پناہ کی جگہ یا بچاؤ کا مقام مل سکے وہاں چلا جائے ہم سے ابو الیمان نے بیان کیا کہا ہم کو شعیب نے خبر دی

الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

انہوں نے زہری سے کہا مجھ کو ابو سلمہ بن عبدالرحمن نے خبر دی کہ ابو ہریرہ نے کہا آنحضرت صلی اللہ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُونُ فِتَنٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ

علیہ وسلم نے فرمایا ایسے فتنے ہوں گے جن میں بیٹھا رہنے والا کھڑے رہنے والے سے بہتر ہوگا

خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي مَنْ تَشَرَّفَ لَهَا تَسْتَشْرِفْهُ

چلنے والے سے اور چلنے والا دوڑنے والے سے جو شخص ان فتنوں کو جھانکے گا وہ اس کو بھی سمیٹ لیں گے

كتاب الفتن

فمن وجد ملجأ أو معاذا فليعذ به ۔ باب إذا التقى المسلمان بسيفيهما

(ایسے وقت میں) جو شخص پناہ کی جگہ پاوے وہاں پناہ پکڑے ۔ باب جب دو مسلمان تلواریں لیکر ایک دوسرے سے بھڑ جائیں

حدثنا عبد الله بن عبد الوهاب حدثنا حماد عن رجل لم يسمه عن

ہم سے عبداللہ بن عبدالوہاب نے بیان کیا کہا ہم سے حماد بن زید نے انہوں نے ایک شخص سے جس کا نام نہیں لیا انہوں نے امام

الحسن قال خرجت بسلاحي ليالي الفتنة فاستقبلني أبو بكرة فقال أين

حسن بصری سے انہوں نے کہا میں فتنے کے زمانہ (یعنی جنگ صفین و جنگ جمل) میں اپنے ہتھیار لگا کر نکلا رستہ میں ابو بکرہ (صحابی) ملے انہوں نے پوچھا

تريد قلت أريد نصرة ابن عم رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قال رسول

کہاں جاتے ہو میں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا زاد بھائی (یعنی حضرت علیؓ) کی مدد کو جاتا ہوں ابو بکرہ نے کہا لوٹ جا آنحضرت صلی اللہ علیہ

الله صلى الله عليه وسلم إذا تواجه المسلمان بسيفيهما فكلاهما من أهل النار

وسلم نے فرمایا ہے جب دو مسلمان اپنی اپنی تلواریں لیکر بھڑ جائیں تو دونوں دوزخی ہوں گے ۔ لوگوں نے

قيل فهذا القاتل فما بال المقتول قال إنه أراد قتل صاحبه قال حماد

پوچھا خیر جو کوئی قاتل ہو وہ تو دوزخی ہوگا مگر جو مارا گیا (یعنی مقتول) وہ کیوں دوزخی ہونے لگا آپ نے فرمایا نہیں وہ بھی دوزخی ہے وہ اپنے

ابن زيد فذكرت هذا الحديث لأيوب ويونس بن عبيد وأنا أريد أن

حماد بن زید کہتے ہیں میں نے یہ حدیث ایوب اور یونس بن عبید سے بیان کی میرا مطلب یہ تھا وہ دونوں یہ حدیث مجھ سے بیان کریں

يحدثاني به فقالا إنما روى هذا الحديث الحسن عن الأحنف بن

انہوں نے کہا اس حدیث کو حسن بصری نے احنف بن قیس سے روایت کیا

قيس عن أبي بكرة حدثنا سليمان حدثنا حماد بهذا وقال مؤمل حدثنا

انہوں نے ابو بکرہ سے (ف) ہم سے سلیمان بن حرب نے بیان کیا کہا ہم سے حماد نے یہی حدیث نقل کی اور مؤمل بن ہشام نے کہا

حماد بن زيد حدثنا أيوب ويونس وهشام ومعلى بن زياد عن الحسن

ہم سے حماد بن زید نے بیان کیا کہا ہم سے ایوب اور یونس اور ہشام اور معلی بن زیاد نے انہوں نے حسن بصری سے

عن الأحنف عن أبي بكرة عن النبي صلى الله عليه وسلم ورواه معمر عن أيوب

انہوں نے احنف بن قیس سے انہوں نے ابو بکرہ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اور معمر نے بھی اس حدیث کو ایوب سے روایت کیا (ف)

ورواه بكار بن عبد العزيز عن أبيه عن أبي بكرة وقال غندر حدثنا

اور بکار بن عبدالعزیز نے اپنے باپ سے انہوں نے ابو بکرہ سے روایت کیا (اسکو طبرانی نے وصل کیا) (ف) اور غندر (محمد بن جعفر) نے کہا ہم سے

شعبة عن منصور عن ربعي بن حراش عن أبي بكرة عن النبي صلى الله عليه وسلم

شعبہ نے بیان کیا انہوں نے منصور سے انہوں نے ربعی بن حراش سے انہوں نے ابو بکرہ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر ایسی ہی حدیث

كتاب الفتن

ولم يرفعه سفيان عن منصور باب كيف الامر اذا لم تكن جماعة حدثنا
محمد بن المثنى حدثنا الوليد بن مسلم حدثنا ابن جابر حدثني بسر بن عبيد
الله الحضرمي انه سمع ابا ادريس الخولاني انه سمع حذيفة بن اليمان
يقول كان الناس يسألون رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الخير وكنت
اسأله عن الشر مخافة ان يدركني فقلت يا رسول الله انا كنا في جاهلية
وشر فجاءنا الله بهذا الخير فهل بعد هذا الخير من شر قال نعم قلت وهل
بعد ذلك الشر من خير قال نعم وفيه دخن قلت وما دخنه قال قوم
يهدون بغير هديي تعرف منهم وتنكر قلت فهل بعد ذلك الخير من
شر قال نعم دعاة على ابواب جهنم من اجابهم اليها قذفوه فيها قلت
يا رسول الله صفهم لنا قال هم من جلدتنا ويتكلمون بالسنتنا قلت فما
تأمرني ان ادركني ذلك قال تلزم جماعة المسلمين وامامهم قلت فان
لم يكن لهم جماعة ولا امام قال فاعتزل تلك الفرق كلها ولو ان تعض
باصل شجرة حتى يدركك الموت وانت على ذلك باب من كره ان يكثر

سواد الفتن والظلم حدثنا عبد الله بن يزيد حدثنا حيوة وغيره

کہا ہم سے عبداللہ بن یزید نے بیان کیا کہا ہم سے حیوہ بن شریح وغیرہ نے

قال حدثنا ابو الاسود وقال الليث عن ابي الاسود قال قطع على اهل

کہا ہم سے ابوالاسود محمد بن عبدالرحمن اسدی نے دوسری سند اور لیث بن سعد نے کہا ابوالاسود سے کہا مدینہ والوں کو ایک لشکر

المدينة بعث فاكتتبت فيه فلقيت عكرمة فاخبرته فنهاني اشد النهي

بھیجنے کا حکم دیا گیا میرا بھی نام اس فوج میں لکھا گیا پھر میں عکرمہ سے ملا ان سے بیان کیا انہوں نے مجھ کو اس فوج میں شریک ہونے سے سخت منع کیا

ثم قال اخبرني ابن عباس ان اناسا من المسلمين كانوا مع المشركين

کہا اور کہنے لگے مجھ سے ابن عباس نے بیان کیا مشرکوں کے ساتھ کچھ مسلمان بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابلہ میں انکی جماعت بڑھانے

يكثرون سواد المشركين على رسول الله صلى الله عليه وسلم فياتي السهم

کے لیے نکلتے پھر (مسلمانوں کی طرف سے) تیر آ کر ان کو لگتا

فيرمى فيصيب احدهم فيقتله او يضربه فيقتله فانزل الله تعالى الآيت

تو ان کو ماردیتا یا تلوار کی ضرب سے وہ مارے جاتے ان کے شان میں اللہ نے (سورۃ نساء کی) یہ آیت

الذين توفاهم الملئكة ظالمي انفسهم باب اذا بقي في حثالة من الناس

اتاری جن لوگوں کی فرشتے جان نکالتے ہیں اور وہ گنہگار ہیں اخیر آیت تک باب جب برے لوگوں میں (کوئی اکیلا) رہ جائے (کوئی مسلمان سچا)

حدثنا محمد بن كثير اخبرنا سفيان حدثنا الاعمش عن زيد بن وهب

ہم سے محمد بن کثیر نے بیان کیا کہا ہم کو سفیان ثوری نے خبر دی کہا ہم سے اعمش نے بیان کیا انہوں نے زید بن وہب سے

حدثنا حذيفة قال حدثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم حديثين رايت

کہا ہم سے حذیفہ نے کہا ہم سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دو حدیثیں بیان فرمائیں ایک کا تو ظہور میں

احدهما وانا انتظر الآخر حدثنا ان الامانة نزلت في جذر قلوب الرجال

دیکھ چکا دوسری کے ظہور کا انتظار کر رہا ہوں آپ نے فرمایا ایمان داری آدمیوں کے دلوں کی جڑ میں اتری (پیدائش ہی سے دل میں ایمان)

ثم علموا من القرآن ثم علموا من السنة وحدثنا عن رفعها قال ينام الرجل

ہوتا ہے پھر انہوں نے قرآن سیکھا پھر حدیث سیکھی (اور اس کی ایمانداری کو اور زور ہو گیا) اور آنحضرت نے ہم سے ایمانداری کے اٹھ جانے کا حال بیان کیا

النومة فتقبض الامانة من قلبه فيظل اثرها مثل اثر الوكت ثم ينام

فرمایا آدمی ایک نیند سوئے گا اس کے دل سے ایمانداری اٹھا لی جائیگی بس اس کا نشان ایک کالے دھبہ کی طرح رہ جائیگا پھر جو سوئے گا تو رہی سہی

النومة فتقبض فيبقى فيها اثرها مثل اثر المجل كجمر دحرجته على رجلك

ایمانداری اٹھالی جائیگی اس کا ایک ملکا سا نشان رہ جائیگا جیسے تو ایک انگارہ اپنے پاؤں پر پھیرا ہے

فيقطعه فتراه منتبرا وليس فيه شيء ويصبح الناس يتبايعون فلا يكاد
أحد يؤدي الأمانة فيقال إن في بني فلان رجلا أمينا ويقال للرجل ما
أعقله وما أظرفه وما أجلده وما في قلبه مثقال حبة خردل من إيمان
ولقد أتى علي زمان ولا أبالي أيكم بايعت لئن كان مسلما رده علي الإسلام
وإن كان نصرانيا رده علي ساعيه وأما اليوم فما كنت أبايع إلا فلانا
وفلانا باب التعرب في الفتنة حدثنا قتيبة بن سعيد حدثنا
حاتم عن يزيد بن أبي عبيد عن سلمة بن الأكوع أنه دخل على الحجاج فقال
يا ابن الأكوع ارتددت على عقبيك تعربت قال لا ولكن رسول الله صلى
الله عليه وسلم أذن لي في البدو وعن يزيد بن أبي عبيد قال
لما قتل عثمان بن عفان خرج سلمة بن الأكوع إلى الربذة وتزوج هناك
امرأة وولدت له أولادا فلم يزل بها حتى قبل أن يموت بليال فنزل المدينة
حدثنا عبد الله بن يوسف أخبرنا مالك عن عبد الرحمن بن عبد
الله بن أبي صعصعة عن أبيه عن أبي سعيد الخدري أنه قال قال رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوشک ان یکون خیر مال المسلم غنم یتبع بہا شعف

نے فرمایا وہ زمانہ قریب ہے جب مسلمان کے لیے بہتر مال یہ ہوگا کہ چند بکریاں لیکر پہاڑوں کی چوٹیوں

الجبال ومواقع القطر یفر بدینہ من الفتن باب التعوذ من الفتن حدثنا

اور بارش کے مقامات پر چلا جائے اپنا دین فتنوں سے بچانے کو بھاگتا پھرے ف باب فتنوں سے پناہ مانگنا ہم سے

معاذ بن فضالۃ حدثنا ہشام عن قتادۃ عن انس رض قال سألوا النبی صلی

معاذ بن فضالہ نے بیان کیا کہا ہم سے ہشام دستوائی نے انہوں نے قتادہ سے انہوں نے انس سے لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ علیہ وسلم حتی احفوہ بالمسألۃ فصعد النبی صلی اللہ علیہ وسلم ذات یوم

سے سوالات شروع کیے یہاں تک کہ آپ کو تنگ کر ڈالا اس وقت آپ منبر پر چڑھے اور فرمایا

المنبر فقال لا تسألونی عن شیء الا بینت لکم فجعلت انظر یمینا وشمالا

لوگو تم مجھ سے جو بات (غیب کی) پوچھو وہ میں بیان کر دوں گا انس کہتے ہیں میں نے داہنے اور بائیں طرف جو دیکھا تو ہر

فاذا کل رجل رأسہ فی ثوبہ یبکی فانشأ رجل کان اذا لاحی یدعی الی

شخص کپڑا لپیٹے رو رہا ہے یا (وہ ڈرتے تھے کہ کہیں آپ غصے کی وجہ سے اللہ کا عذاب نہ اترے) اتنے میں ایک شخص جس کو لوگ اس کے

غیر ابیہ فقال یا نبی اللہ من ابی فقال ابوک حذافۃ ثم انشأ عمر فقال

باپ کے سوا اور کا بیٹا کہا کرتے تھے اس نے پوچھا یا رسول اللہ میرا باپ کون ہے آپ نے فرمایا تیرا باپ حذافہ ہے اس کے بعد حضرت عمر اٹھے اور کہنے لگے

رضینا باللہ ربا وبالاسلام دینا وبمحمد رسولا نعوذ باللہ من سوء الفتن

ہم اللہ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور محمد کے پیغمبر ہونے پر (دل سے) راضی اور خوشی ہیں اور فتنوں کی خرابی سے اللہ کی پناہ

فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ما رأیت فی الخیر والشر کالیوم قط انہ صورت

چاہتے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے آج کے دن کی طرح کوئی اچھی اور بری چیز نہیں دیکھی (اچھی بہشت اور بری دوزخ) بہشت

لی الجنۃ والنار حتی رأیتہما دون الحائط قال قتادۃ یذکر ھذا الحدیث

اور دوزخ دونوں کی تصویر مجھ کو دکھائی گئی یہاں تک کہ دونوں کو اس دیوار (یعنی محراب کی دیوار) کے ادھر ہی دیکھ لیا ف قتادہ نے کہا یہ حدیث اس آیت کے

عند ھذہ الآیۃ یا ایہا الذین آمنوا لا تسألوا عن اشیاء ان تبد لکم

ساتھ بیان کی جاتی (جو سورۂ مائدہ میں ہے) یا ایہا الذین آمنوا لا تسألوا عن اشیاء ان تبد لکم تسؤکم

تسؤکم وقال عباس النرسی حدثنا یزید بن زریع حدثنا سعید حدثنا

اور عباس بن ولید نرسی نے کہا (اس کو ابو نعیم نے مستخرج میں وصل کیا) ہم سے یزید بن زریع نے بیان کیا کہا ہم سے سعید بن ابی عروبہ نے کہا ہم کو

قتادۃ ان انسا حدثہم ان نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہذا وقال کل رجل

قتادہ نے ان سے انس نے یہی حدیث بیان کی (جو اوپر گزری) انس نے کہا ہر شخص کپڑے میں اپنا سر لپیٹے ہوئے

لا فارّاسه في ثوبه يبكي وقال عائذا بالله من سوء الفتن أو قال أعوذ بالله

من سوء الفتن وقال لي خليفة حدثنا يزيد بن زريع حدثنا سعيد ومعتمر

عن أبيه عن قتادة أن أنسا حدثهم عن النبي صلى الله عليه وسلم بهذا وقال

عائذا بالله من شر الفتن باب قول النبي صلى الله عليه وسلم الفتنة من

قبل المشرق حدثني عبد الله بن محمد حدثنا هشام بن يوسف عن

معمر عن الزهري عن سالم عن أبيه عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قام

إلى جنب المنبر فقال الفتنة ههنا الفتنة ههنا من حيث يطلع قرن

الشيطان أو قال قرن الشمس حدثنا قتيبة بن سعيد حدثنا ليث عن

نافع عن ابن عمر أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو مستقبل المشرق

يقول ألا إن الفتنة ههنا من حيث يطلع قرن الشيطان حدثنا علي

بن عبد الله حدثنا أزهر بن سعد عن ابن عون عن نافع عن ابن عمر قال

ذكر النبي صلى الله عليه وسلم اللهم بارك لنا في شأمنا اللهم بارك

لنا في يمننا قالوا وفي نجدنا قال اللهم بارك لنا في شأمنا اللهم بارك لنا في

يَمَنِنَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَفِي نَجْدِنَا فَأَظُنُّهُ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ هُنَاكَ الزَّلَازِلُ

ملک میں برکت دے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہمارے نجد کے ملک میں میں سمجھتا ہوں تیسری بار جب صحابہ نے یہ عرض کیا آپ نے فرمایا وہاں تو

وَالْفِتَنُ وَبِهَا يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ

پیدا ہوں گے وہیں سے شیطان کی چوٹی نمودار ہوگی (ف) ہم سے اسحاق بن شاہین واسطی نے بیان کیا کہا ہم سے خالد بن عبداللہ طحان نے

عَنْ بَيَانٍ عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا عَبْدُ اللّٰهِ

انہوں نے بیان بن بشر سے انہوں نے وبرہ بن عبدالرحمن سے انہوں نے سعید بن جبیر سے انہوں نے کہا ایسا ہوا ایک دن عبداللہ بن عمرؓ

ابْنُ عُمَرَ فَرَجَوْنَا أَنْ يُحَدِّثَنَا حَدِيثًا حَسَنًا قَالَ فَبَادَرَنَا إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَبَا

ہم لوگوں پر برآمد ہوئے ہمکو امید ہوئی کہ وہ کوئی اچھی حدیث بیان کریں گے (ف) اتنے میں ایک شخص (حکیم) نے ان سے جلدی کرکے پوچھا ابو

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدِّثْنَا عَنِ الْقِتَالِ فِي الْفِتْنَةِ وَاللّٰهُ يَقُولُ وَقَاتِلُوهُمْ حَتّٰى لَا

عبدالرحمن فتنے میں لڑنا کیسا ہے اللہ تعالی تو فرماتا ہے ان سے لڑو تاکہ فتنہ نہ رہے (فتنہ کو

تَكُونَ فِتْنَةٌ فَقَالَ هَلْ تَدْرِي مَا الْفِتْنَةُ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ إِنَّمَا كَانَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ

(فساد شرک) مٹا دو) (ف) انہوں نے کہا ارے تو جانتا ہے فتنہ کس کو کہتے ہیں (خدا کرے تو مرے) تیری ماں تجھ کو روئے آنحضرت صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ وَكَانَ الدُّخُولُ فِي دِينِهِمْ فِتْنَةً وَلَيْسَ كَقِتَالِكُمْ

علیہ وسلم فتنہ دور کرنے کے لیے مشرکوں سے لڑتے تھے شرک میں پڑنا یہ فتنہ ہے کیا آنحضرتؐ کی لڑائی تم لوگوں کی طرح بادشاہت

عَلَى الْمُلْكِ بَابُ الْفِتْنَةِ الَّتِي تَمُوجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ خَلَفِ

حاصل کرنے کے لیے تھی (ف) باب اس فتنے کا بیان جو سمندر کی طرح موجیں مار کر اٹھیگا (ف) سفیان بن عیینہ نے خلف بن

ابْنِ حَوْشَبٍ كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يَتَمَثَّلُوا بِهٰذِهِ الْأَبْيَاتِ عِنْدَ الْفِتَنِ قَالَ

حوشب سے روایت کیا (ف) اگلے لوگ فتنے کے وقت امرء القیس شاعر کی یہ بیتیں پڑھنا پسند کرتے تھے امرء القیس نے کہا

امْرُؤُ الْقَيْسِ

(یہ بیتیں عمرو بن معدیکرب کی ہیں)

اَلْحَرْبُ أَوَّلُ مَا تَكُونُ فَتِيَّةً	تَسْعٰى بِزِينَتِهَا لِكُلِّ جَهُولٍ
ابتدا میں ایک جوان عورت کی صورت ہے جنگ	جو بناؤ سنگار ڈال کے ہوتے ہیں عاشق اور دیکھ
حَتّٰى إِذَا اشْتَعَلَتْ وَشَبَّ ضِرَامُهَا	وَلَّتْ عَجُوزًا غَيْرَ ذَاتِ حَلِيلٍ
جنگ کے شعلے جب بھڑک جائیں ہر طرف	تو وہ بوڑھی بے شوہر کی اور بدل جاتا ہے رنگ
شَمْطَاءَ يُنْكَرُ لَوْنُهَا وَتَغَيَّرَتْ	مَكْرُوهَةً لِلشَّمِّ وَالتَّقْبِيلِ
ایسی بدصورت کہ اس کا رنگ خوشنما نہ ہو سفید	سونگھنے اور چومنے سے سب کو ہو جس سے ننگ

حدثنا عمر بن حفص بن غياث حدثنا ابي حدثنا الاعمش حدثنا شقيق

سمعت حذيفة يقول بينا نحن جلوس عند عمر اذ قال ايكم يحفظ قول النبي

صلى الله عليه وسلم في الفتنة قال فتنة الرجل في اهله وماله وولده و

جاره يكفرها الصلوة والصدقة والامر بالمعروف والنهي عن المنكر

قال ليس عن هذا اسالك ولكن التي تموج كموج البحر قال ليس عليك منها

باس يا امير المؤمنين ان بينك وبينها بابا مغلقا قال عمر ايكسر الباب

ام يفتح قال بل يكسر قال عمر اذا لا يغلق ابدا قلت اجل قلنا لحذيفة اكان

عمر يعلم الباب قال نعم كما اعلم ان دون غد ليلة وذلك اني حدثته

حديثا ليس بالاغاليط فهبنا ان نسأله من الباب فامرنا مسروقا

فساله فقال من الباب قال عمر حدثنا سعيد بن ابي مريم اخبرنا

محمد بن جعفر عن شريك بن عبد الله عن سعيد بن المسيب عن ابي موسى الاشعري

قال خرج النبي صلى الله عليه وسلم يوما الى حائط من حوائط المدينة لحاجته

وخرجت في اثره فلما دخل الحائط جلست على بابه وقلت لاكونن اليوم

بَوَّابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَأْمُرْنِي فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کو آپ نے مجکو دربان بننے کا حکم نہیں دیا تھا پس گئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاخانہ کے اندر جاکر

وَقَضَى حَاجَتَهُ وَجَلَسَ عَلَى قُفِّ الْبِئْرِ فَكَشَفَ عَنْ سَاقَيْهِ وَدَلَّاهُمَا فِي الْبِئْرِ

حاجت سے فراغت کی اور وہاں سے آکر کنوئیں کے منڈیر پر بیٹھ گئے اپنی پنڈلیاں کھولکر کنوئیں میں لٹکا دیں

فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهِ لِيَدْخُلَ فَقُلْتُ كَمَا أَنْتَ حَتَّى أَسْتَأْذِنَ لَكَ فَوَقَفَ

اتنے میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آئے اندر جانیکی اجازت مانگنے کو میں نے کہا ٹھیر جاؤ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے

فَجِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللهِ أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْكَ

اجازت لے لوں وہ ٹھیر گئے میں اندر گیا اور عرض کیا یا رسول اللہ ابوبکر آئے ہیں اور آپ پاس آنے کی اجازت چاہتے ہیں

قَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَدَخَلَ فَجَاءَ عَنْ يَمِينِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

آپ نے کہا انکو اجازت دو اور بہشت کی خوشخبری بھی پھر ابوبکر اندر گئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی داہنی طرف بیٹھے

وَسَلَّمَ فَكَشَفَ عَنْ سَاقَيْهِ وَدَلَّاهُمَا فِي الْبِئْرِ فَجَاءَ عُمَرُ فَقُلْتُ كَمَا أَنْتَ حَتَّى

انہوں نے بھی پنڈلیاں کھولکر کنوئیں میں لٹکا دیں اتنے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے میں نے کہا ٹھیرو میں آنحضرت سے اجازت لے لوں اور میں

أَسْتَأْذِنَ لَكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَجَاءَ

اندر جاکر آپ سے عرض کیا آپ نے فرمایا انکو بھی اجازت دو اور بہشت کی خوشخبری خیر وہ بھی آئے اور آپکی کنوئیں کی

عَنْ يَسَارِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَشَفَ عَنْ سَاقَيْهِ فَدَلَّاهُمَا فِي الْبِئْرِ

منڈیر پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں طرف بیٹھے اپنی پنڈلیاں کھولکر کنوئیں میں لٹکا دیں اب

فَامْتَلَأَ الْقُفُّ فَلَمْ يَكُنْ فِيهِ مَجْلِسٌ ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ فَقُلْتُ كَمَا أَنْتَ حَتَّى

منڈیر بھر گئی اس پر بیٹھنے کی جگہ نہیں رہی اتنے میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آئے میں نے کہا ٹھیرو میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت لے لوں

أَسْتَأْذِنَ لَكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ مَعَهَا

اور اندر جاکر عرض کیا آپ نے فرمایا انکو بھی اجازت دے اور بہشت کی خوشخبری بھی مگر ایک بلا کے ساتھ

بَلَاءٌ يُصِيبُهُ فَدَخَلَ فَلَمْ يَجِدْ مَعَهُمْ مَجْلِسًا فَتَحَوَّلَ حَتَّى جَاءَ مُقَابِلَهُمْ عَلَى شَفَةِ

جو انکو پہنچے گی پھر وہ بھی اندر گئے منڈیر پر بیٹھنے کی جگہ نہ پائی تو وہ دوسری طرف آنحضرت کے سامنے جا کر بیٹھے

الْبِئْرِ فَكَشَفَ عَنْ سَاقَيْهِ ثُمَّ دَلَّاهُمَا فِي الْبِئْرِ فَجَعَلْتُ أَتَمَنَّى أَخًا لِي وَأَدْعُو

اور پنڈلیاں کھولکر کنوئیں میں لٹکا دیں ابو موسیٰ کہتے ہیں اس وقت مجکو یہ آرزو ہوئی کاش میرا بھائی (ابو بردہ یا ابو رہم) بھی آتا

اللهَ أَنْ يَأْتِيَ قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ فَتَأَوَّلْتُ ذَلِكَ قُبُورَهُمْ اجْتَمَعَتْ هَاهُنَا وَ

تو خدا سے دعا کرتا [illegible] سعید بن مسیب نے کہا میں نے اس قصے کی یہ تعبیر نکالی کہ آنحضرت اور ابوبکر اور عمر کی قبریں

انفرد عثمان حدثني بشر بن خالد اخبرنا محمد بن جعفر عن شعبة عن

سليمان سمعت ابا وائل قال قيل لأسامة الا تكلم هذا قال قد كلمته

ما دون ان افتح بابا اكون اول من يفتحه وما انا بالذي اقول لرجل بعد

ان يكون اميرا على رجلين انت خير بعد ما سمعت من رسول الله صلى الله

عليه وسلم يقول يجاء برجل فيطرح في النار فيطحن فيها كطحن الحمار برحاه

فيطيف به اهل النار فيقولون اي فلان الست كنت تأمر بالمعروف

وتنهى عن المنكر فيقول اني كنت آمر بالمعروف ولا افعله وانهى عن

المنكر وافعله باب حدثنا عثمان بن الهيثم حدثنا عوف عن الحسن

عن ابي بكرة قال لقد نفعني الله بكلمة ايام الجمل لما بلغ النبي صلى

الله عليه وسلم ان فارسا ملكوا ابنة كسرى قال لن يفلح قوم ولوا امرهم امرأة

حدثنا عبد الله بن محمد حدثنا يحيى بن آدم حدثنا ابو بكر بن

عياش حدثنا ابو حصين حدثنا ابو مريم عبد الله بن زياد الاسدي

قال لما سار طلحة والزبير وعائشة الى البصرة بعث علي عمار بن ياسر و

وحسن بن علي فقدما علينا الكوفة فصعدا المنبر فكان الحسن بن علي فوق

اور امام حسن علیہ السلام کو روانہ کیا یہ دونوں صاحب کوفہ میں ہمارے پاس آئے اور منبر پر چڑھے امام حسن علیہ السلام تو منبر کے اوپر کے درجے پر

المنبر في أعلاه وقام عمار أسفل من الحسن فاجتمعنا إليه فسمعت عمارا يقول

کھڑے ہوئے اور عمار اُن سے نیچے ہم سب لوگ خطبہ سننے کے لیے اُنکے پاس جمع ہوگئے عمار نے کہا دیکھو

إن عائشة قد سارت إلى البصرة ووالله إنها لزوجة نبيكم صلى الله عليه

حضرت عائشہ بصرہ کی طرف چلی گئی ہیں اور قسم خدا کی وہ تمہارے پیغمبر صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کی بی بی ہیں

وسلم في الدنيا والآخرة ولكن الله تبارك وتعالى ابتلاكم ليعلم إياه

دنیا اور آخرت دونوں مقاموں میں ف لیکن اللہ تعالیٰ نے تم لوگوں کو آزمایا ہے کہ تم اُسکی (یعنی پروردگار کی) اطاعت کرتے ہو یا

تطيعون أم هي باب حدثنا أبو نعيم حدثنا ابن أبي غنية عن

حضرت عائشہ کی ف باب ف ہم سے ابو نعیم فضل بن دکین نے بیان کیا کہا ہم سے عبد الملک بن ابی غنیہ نے اُنہوں نے

الحكم عن أبي وائل قام عمار على منبر الكوفة فذكر عائشة وذكر

حکم بن عتیبہ سے اُنہوں نے ابو وائل سے اُنہوں نے کہا عمار بن یاسر کوفہ کے منبر پر کھڑے ہوئے اور حضرت عائشہ کا اور اُن کے

مسيرها وقال إنها زوجة نبيكم صلى الله عليه وسلم في الدنيا والآخرة

بصرہ کی طرف جانے کا ذکر کیا اور کہا وہ تمہارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی دنیا اور آخرت میں بی بی ہیں مگر [illegible]

ولكنها مما ابتليتم حدثنا بدل بن المحبر حدثنا شعبة أخبرني

[illegible] ہم سے بدل بن محبر نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے کہا مجھکو عمرو بن مرہ نے خبر دی

عمرو سمعت أبا وائل يقول دخل أبو موسى وأبو مسعود على عمار حيث

[illegible] ابو موسیٰ اشعری اور ابو مسعود انصاری دونوں عمار بن یاسر کے پاس اس وقت گئے جب حضرت

بعثه علي إلى أهل الكوفة يستنفرهم فقالا ما رأيناك أتيت أمرا أكره

علی نے اُن کو بھیجا تھا کہ لوگوں کو لڑنے کے لیے مستعد کریں ف ابو موسیٰ اور ابو مسعود دونوں عمار سے کہنے لگے جب سے تم مسلمان

عندنا من إسراعك في هذا الأمر منذ أسلمت فقال عمار ما رأيت منكما

ہوئے ہم نے کوئی بات [illegible] جو تم اس کام میں ف جلدی کر رہے ہو عمار نے جواب دیا [illegible] تم دونوں مسلمان

منذ أسلمتما أمرا أكره عندي من إبطائكما عن هذا الأمر وكساهما حلة

ہوئے ہو تمہاری کوئی بات اس سے زیادہ بری نہیں دیکھی جو تم اس کام میں دیر کر رہے ہو ف ابو مسعود نے عمار اور ابو موسیٰ دونوں کو ایک ایک

حلة ثم راحوا إلى المسجد حدثنا عبدان عن أبي حمزة عن الأعمش

جوڑا پہنا دیا پھر تینوں مل کر مسجد کو گئے ف ہم سے عبدان نے بیان کیا اُنہوں نے ابو حمزہ سے اُنہوں نے اعمش سے

عن شقيق بن سلمة كنت جالسا مع ابي مسعود وابي موسى وعمار فقال

ابو مسعود ما من اصحابك احد الا لو شئت لقلت فيه غيرك وما رايت منك

شيئا منذ صحبت النبي صلى الله عليه وسلم اعيب عندي من استسراعك

في هذا الامر قال عمار يا ابا مسعود وما رايت منك ولا من صاحبك هذا

شيئا منذ صحبتما النبي صلى الله عليه وسلم اعيب عندي من ابطائكما

في هذا الامر فقال ابو مسعود وكان موسرا يا غلام هات حلتين

فاعطى احداهما ابا موسى والاخرى عمارا وقال روحا فيه الى الجمعة

باب اذا انزل الله بقوم عذابا حدثنا عبد الله بن عثمان اخبرنا

عبد الله اخبرنا يونس عن الزهري اخبرني حمزة بن عبد الله بن عمر

انه سمع ابن عمر رضي الله عنهما يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا انزل الله

بقوم عذابا اصاب العذاب من كان فيهم ثم بعثوا على اعمالهم باب

قول النبي صلى الله عليه وسلم للحسن بن علي ان ابني هذا لسيد ولعل

الله ان يصلح به بين فئتين من المسلمين حدثنا علي بن عبد الله

حدثنا سفين حدثنا إسرائيل أبو موسى ولقيته بالكوفة جاء إلى ابن شبرمة فقال

ہم سے سفیان بن عیینہ نے کہا ہم سے ابو موسیٰ (اسرائیل بن موسیٰ) نے سفیان نے کہا میں ابو موسیٰ سے کوفہ میں ملا تھا وہ عبداللہ بن شبرمہ کے پاس آئے

أدخلني على عيسى فأعظه فكأن ابن شبرمة خاف عليه فلم يفعل قال حدثنا

مجھ کو عیسیٰ (بن موسیٰ بن محمد بن علی بن عبداللہ بن عباس) کے پاس لے چلو میں ان کو نصیحت کروں گا لیکن ابن شبرمہ ابو موسیٰ کی حق گوئی سے ڈر گئے

الحسن قال لما سار الحسن بن علي رضه إلى معوية بالكتائب قال عمرو بن

ہم کو امام حسن بصری نے بیان کیا جب امام حسن علیہ السلام فوجیں لیکر معاویہ کی طرف چلے تو عمرو بن العاص نے معاویہ سے کہا

العاص لمعوية أرى كتيبة لا تولي حتى تدبر أخراها قال معوية من

کہ یہ فوج تو ایسی دیکھتا ہوں جو پیٹھ موڑنے والی نہیں جب تک اپنے مقابل فوج پیٹھ نہ پھیرے ف اس وقت معاویہ نے کہا اگر لڑائی ہو

لذراري المسلمين فقال أنا فقال عبد الله بن عامر وعبد الرحمن بن سمرة

(اور یہ مسلمان مارے جائیں) تو انکی اولاد کی کون خبرگیری کریگا عمرو نے کہا کون خبرگیری کریگا کوئی نہیں ف اس وقت عبداللہ بن عامر اور عبدالرحمن بن

نلقاه فنقول له الصلح قال الحسن ولقد سمعت أبا بكرة قال بينا النبي صلى

سمرہ نے کہا ہم دونوں قریشی تھے ہم امام حسن علیہ السلام سے ملتے ہیں اور انکو صلح کا پیغام دیتے ہیں ف حسن بصری نے کہا میں نے ابو بکرہ سے سنا

الله عليه وسلم يخطب جاء الحسن فقال النبي صلى الله عليه وسلم ابني هذا سيد

ایک بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ سنا رہے تھے امام حسن علیہ السلام تشریف لائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ میرا بیٹا سردار ہے

ولعل الله أن يصلح به بين فئتين من المسلمين حدثنا علي بن عبد الله

اور شاید اللہ تعالیٰ اسکی وجہ سے دو گروہ مسلمانوں کے درمیان صلح کرا دے ہم سے علی بن عبداللہ مدینی نے بیان کیا کہا ہم کو

حدثنا سفين قال قال عمرو أخبرني محمد بن علي أن حرملة مولى أسامة

سفیان بن عیینہ نے کہ عمرو بن دینار نے کہا مجھ سے امام محمد باقر نے بیان کیا انکو حرملہ نے خبر دی جو اسامہ بن زید کے غلام تھے

أخبره قال عمرو وقد رأيت حرملة قال أرسلني أسامة إلى علي وقال إنه

عمرو بن دینار کہتے ہیں میں نے حرملہ کو دیکھا تھا ف حرملہ کہتے تھے اسامہ بن زید نے (مدینہ سے) مجھکو حضرت علی کے پاس (کوفہ میں) بھیجا

سيسألك الآن فيقول ما خلف صاحبك فقل له يقول لك لو كنت في

(اسامہ کچھ دے پیچھے رہتے تھے) اسامہ نے حرملہ سے کہہ دیا تھا حضرت علی تم سے یہ پوچھیں گے کہ تمہارے صاحب (یعنی اسامہ) کہاں پیچھے کیوں بیٹھ

شدق الأسد لأحببت أن أكون معك فيه ولكن هذا أمر لم أره فلم

شیر کے منہ میں بھی ہو تو میں تمہارے ساتھ رہنا پسند کروں لیکن یہ معاملہ ہی ایسا ہے (یعنے مسلمانوں کی آپس کی جنگ) کہ میں اس میں شریک

يعطني شيئا فذهبت إلى حسن وحسين وابن جعفر فأوقروا لي راحلتي

نہیں ہو سکتا حرملہ کہتے ہیں میں حضرت علی کے پاس گیا اسامہ کا پیغام پہنچایا لیکن انہوں نے کچھ نہیں دیا ف پھر میں امام حسن اور امام حسین اور عبداللہ

باب إذا قال عند قوم شيئا ثم خرج فقال بخلافه حدثنا سليمان

باب کوئی شخص لوگوں کے سامنے ایک بات کہے پھر اس کے پاس سے نکل کر دوسری بات کہنے لگے (تو یہ دغابازی ہے) ہم سے سلیمان بن حرب نے

بن حرب حدثنا حماد بن زيد عن أيوب عن نافع قال لما خلع أهل المدينة

بیان کیا کہا ہم سے حماد بن زید نے انہوں نے ایوب سے انہوں نے نافع سے انہوں نے کہا جب مدینہ والوں نے یزید کی بیعت توڑ ڈالی تو

يزيد بن معاوية جمع ابن عمر حشمه وولده فقال إني سمعت النبي صلى الله عليه

عبداللہ بن عمر نے اپنے گھر والوں لونڈی غلاموں اولاد وغیرہ کو جمع کیا اور کہنے لگے میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا

وسلم يقول ينصب لكل غادر لواء يوم القيامة وإنا قد بايعنا هذا الرجل

آپ فرماتے تھے ہر دغاباز کے لیے قیامت کے دن ایک جھنڈا کھڑا کیا جائے گا اور دیکھو ہم تو اس شخص (یزید) سے اللہ اور اس کے

على بيع الله ورسوله وإني لا أعلم غدرا أعظم من أن يبايع رجل على

رسول کے حکم کے موافق بیعت کر چکے اور میں اس سے بڑھ کر کوئی دغابازی نہیں سمجھتا کہ اللہ اور اس کے رسول کے حکم کے موافق ایک

بيع الله ورسوله ثم ينصب له القتال وإني لا أعلم أحدا منكم خلعه

شخص سے بیعت کی جائے پھر بیعت توڑ کر اس سے لڑنے کا سامان کیا جائے اور دیکھو (مدینہ والو) تم میں سے جو کوئی یزید کی بیعت کو

ولا بايع في هذا الأمر إلا كانت الفيصل بيني وبينه حدثنا أحمد بن

اور دوسرے کسی کی بیعت کرے تو اس میں اور مجھ میں کوئی تعلق نہیں رہا میں اس سے الگ ہوں ہم سے احمد بن یونس نے بیان کیا

يونس حدثنا أبو شهاب عن عوف عن أبي المنهال قال لما كان ابن زياد

کہا ہم سے ابوشہاب (عبدربہ بن نافع) نے انہوں نے عوف اعرابی سے انہوں نے ابوالمنہال سے انہوں نے کہا جب ابن زیاد اور مروان شام

ومروان بالشام ووثب ابن الزبير بمكة ووثب القراء بالبصرة فانطلقت

میں حاکم ہوئے اور عبداللہ بن زبیر مکہ میں خلافت کے دعویدار ہوئے اور خارجیوں نے جن کو قاری کہا جاتا تھا بصرہ میں زور پکڑا تو

مع أبي إلى أبي برزة الأسلمي حتى دخلنا عليه في داره وهو جالس في ظل علية

میں اپنے والد (سلامہ ریاحی) کے ساتھ ابوبرزہ اسلمی صحابی کے پاس گیا ہم ان کے گھر میں گئے وہ اپنے ایک

له من قصب فجلسنا إليه فأنشأ أبي يستطعمه الحديث فقال يا أبا برزة

ہم بھی وہاں جا کر بیٹھ گئے میرے والد نے ان سے باتیں کرنی شروع کیں اور کہا ابوبرزہ تم لوگوں کا حال دیکھتے ہو کس آفت میں

ألا ترى ما وقع فيه الناس فأول شيء سمعته تكلم به إني احتسبت عند

گرفتار ہیں، ابوبرزہ نے پہلی بات جو ان سے سنی وہ یہ تھی کہ میں قریش کے لوگوں سے ناراض ہوں اور

الله أني أصبحت ساخطا على أحياء قريش إنكم يا معشر العرب كنتم على

اللہ سے اس کا اجر چاہتا ہوں ... عرب کے لوگو تم جانتے ہو پہلے تمہارا ...

۳۰۶

الحال الذي علمتم من الذلة والقلة والضلالة وان الله انقذكم بالاسلام

حال تمہارا پہلے (آنحضرت کی نبوت سے پہلے) جیسا ہے کہ ذلیل تھے تھوڑے تھے اور گمراہی میں گرفتار پھر اللہ تعالیٰ نے اسلام کی بدولت

وبمحمد صلى الله عليه وسلم حتى بلغ بكم ما ترون وهذه الدنيا التي افسدت

اور اپنے پیغمبر برحق حضرت محمد ﷺ کے صدقے سے تم کو اس بری حالت سے نجات دی یہاں تک کہ تم اس مرتبہ کو پہنچے (دنیا کے حاکم اور سردار

بينكم ان ذاك الذي بالشام والله ان يقاتل الا على الدنيا حدثنا

بن گئے) اور اسی دنیا نے تم کو خراب کر دیا دیکھو یہ شخص جو شام میں حاکم بن بیٹھا ہے (جیسے مروان) دنیا کے لیے لڑ رہا ہے ہم سے

آدم بن ابي اياس حدثنا شعبة عن واصل الاحدب عن ابي وائل عن

آدم بن ابی ایاس نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ بن حجاج نے انہوں نے واصل احدب سے انہوں نے ابو وائل سے انہوں نے حذیفہ بن

حذيفة بن اليمان قال ان المنافقين اليوم شر منهم على عهد النبي صلى

یمان سے انہوں نے کہا آج کل کے منافق اُن منافقوں سے بھی بدتر ہیں جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں تھے

الله عليه وسلم كانوا يومئذ يسرون واليوم يجهرون حدثنا خلاد

وہ تو اپنا نفاق چھپاتے تھے پر آج علانیہ نفاق کرتے ہیں ف ہم سے خلاد بن یحییٰ نے بیان کیا

حدثنا مسعر عن حبيب بن ابي ثابت عن ابي الشعثاء عن حذيفة قال انما

کہا ہم سے مسعر بن کدام نے انہوں نے حبیب بن ابی ثابت سے انہوں نے ابو الشعثاء سے انہوں نے حذیفہ بن یمان سے انہوں نے

كان النفاق على عهد النبي صلى الله عليه وسلم فاما اليوم فانما هو الكفر

کہا نفاق تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے تک تھا (کیونکہ اللہ تعالیٰ آپ کو بتلا دیتا کہ فلاں شخص منافق ہے) لیکن اس زمانہ میں تو یا آدمی

بعد الايمان باب لا تقوم الساعة حتى يغبط اهل القبور حدثنا

مومن ہے یا کافر ف باب قیامت اس وقت تک نہ ہوگی جب تک لوگ قبر والوں پر رشک نہ کریں ف ہم سے

اسمعيل حدثني مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة عن النبي

اسمعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا مجھ سے امام مالک نے انہوں نے ابو الزناد سے انہوں نے اعرج سے انہوں نے ابو ہریرہ سے

صلى الله عليه وسلم قال لا تقوم الساعة حتى يمر الرجل بقبر الرجل فيقول

انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک ایک آدمی دوسرے آدمی کی قبر پر گذر کر یوں نہ کہے

يا ليتني مكانه باب تغير الزمان حتى يعبدوا الاوثان حدثنا

کاش میں اس کی جگہ (قبر میں) ہوتا (مر گیا ہوتا) باب قیامت کے قریب زمانہ کا رنگ بدل جانا (عرب والے) پھر بت پرستی شروع ہونا ہم سے

ابو اليمان اخبرنا شعيب عن الزهري قال قال سعيد بن المسيب اخبرني

ابو الیمان حکم بن نافع نے بیان کیا کہا ہم کو شعیب نے خبر دی انہوں نے زہری سے کہا مجھ کو سعید بن مسیب نے بیان کیا کہا مجھ کو

أبو هريرة رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تقوم الساعة حتى تضطرب

ابوہریرہؓ نے خبر دی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک دوس قبیلے کی عورتیں ذی الخلصہ کے

أليات نساء دوس على ذي الخلصة وذو الخلصة طاغية دوس التي كانوا

بتخانہ میں چوتڑ مٹکاتی پھریں ذوالخلصہ ایک مقام کا نام ہے جہاں دوس قبیلے کا بت تھا جاہلیت کے زمانہ

يعبدون في الجاهلية حدثنا عبد العزيز بن عبد الله حدثني سليمان

میں لوگ پوجا کرتے تھے ف ہم سے عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی نے بیان کیا کہا مجھ سے سلیمان بن بلال نے

عن ثور عن أبي الغيث عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

انہوں نے ثور بن زید دیلی سے انہوں نے ابو الغیث (سالم) سے انہوں نے ابوہریرہؓ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لا تقوم الساعة حتى يخرج رجل من قحطان يسوق الناس بعصاه باب

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک قحطان قبیلے کا ایک شخص لوگوں کو اپنی چھڑی سے نہ ہانکیگا ف باب

خروج النار وقال أنس قال النبي صلى الله عليه وسلم أول أشراط الساعة

آگ نکلنا اور انسؓ نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلی نشانی قیامت کی (جیسے علامات کبریٰ میں سے) ایک

نار تحشر الناس من المشرق إلى المغرب حدثنا أبو اليمان أخبرنا شعيب

آگ ہے (حجاز کے ملک میں) جو لوگوں کو پورب سے پچھم کی طرف لیجائیگی ف ہم سے ابوالیمان نے بیان کیا کہا ہم کو شعیب نے خبر دی انہوں

عن الزهري قال سعيد بن المسيب أخبرني أبو هريرة أن رسول الله صلى

نے زہری سے کہ سعید بن مسیب نے کہا مجھ کو ابوہریرہؓ نے خبر دی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

الله عليه وسلم قال لا تقوم الساعة حتى تخرج نار من أرض الحجاز تضيء

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک کہ ایک آگ حجاز کی زمین سے نکلیگی جو بصرے تک (بصریٰ ایک شہر ہے شام میں

أعناق الإبل ببصرى حدثنا عبد الله بن سعيد الكندي حدثنا

دمشق کے قریب) کے اونٹوں کی گردنیں روشن کر دیگی ف ہم سے عبداللہ بن سعید کندی نے بیان کیا کہا ہم سے

عقبة بن خالد حدثنا عبيد الله عن خبيب بن عبد الرحمن عن جده حفص

عقبہ بن خالد نے کہا ہم سے عبیداللہ عمری نے انہوں نے خبیب بن عبدالرحمن سے انہوں نے اپنے دادا حفص

بن عاصم عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يوشك الفرات

بن عاصم بن عمر سے انہوں نے ابوہریرہؓ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ زمانہ قریب ہے فرات کی ندی

أن يحسر عن كنز من ذهب فمن حضره فلا يأخذ منه شيئا قال عقبة و

سے ایک خزانہ سونے کا نکلے گا جو کوئی وہاں (یہ خزانہ نکلتے وقت) موجود ہو وہ اس میں سے کچھ نہ لے ف عقبہ نے کہا

حدثنا عبيد الله حدثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة عن النبي

ہم سے عبیداللہ نے بیان کیا کہا ہم سے ابوالزناد نے انہوں نے اعرج سے انہوں نے ابوہریرہ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ

صلى الله عليه وسلم مثله الا انه قال يحسر عن جبل من ذهب باب

علیہ وسلم سے یہی حدیث نقل کی اتنی بات زیادہ ہے کہ فرات میں سے ایک سونے کا پہاڑ نمودار ہوگا

حدثنا مسدد حدثنا يحيى عن شعبة حدثنا معبد سمعت حارثة

ہم سے مسدد نے بیان کیا کہا ہم سے یحییٰ بن سعید قطان نے انہوں نے شعبہ بن حجاج سے انہوں نے کہا ہم سے معبد بن خالد نے بیان کیا

ابن وهب قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول تصدقوا

کہا میں نے حارثہ بن وہب سے سنا کہا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا لوگو خیرات کرتے رہو عنقریب ایسا

فسياتي على الناس زمان يمشي بصدقته فلا يجد من يقبلها قال مسدد

زمانہ آنے والا ہے کہ آدمی اپنی خیرات لیکر پھرتا رہیگا اور کوئی شخص ایسا نہ ملیگا جو اس کی خیرات قبول کرے مسدد نے کہا حارثہ

حارثة اخو عبيد الله بن عمر لامه حدثنا ابو اليمان اخبرنا شعيب

عبیداللہ بن عمر کے اخیافی بھائی تھے ہم سے ابوالیمان نے بیان کیا کہا ہم کو شعیب نے خبر دی

حدثنا ابو الزناد عن عبد الرحمن عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه

کہا ہم سے ابوالزناد نے بیان کیا انہوں نے عبدالرحمن اعرج سے انہوں نے ابوہریرہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

قال لا تقوم الساعة حتى تقتتل فئتان عظيمتان يكون بينهما مقتلة عظيمة

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک ایسے بڑے بڑے دو گروہوں میں لڑائی نہ ہو گی جن دونوں کا دعویٰ ایک ہی ہوگا

دعوتهما واحدة وحتى يبعث دجالون كذابون قريب من ثلاثين كلهم يزعم انه

اور قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک دجال پیدا نہ ہولیں یہ تیس کے قریب ہونگے ان میں ہر ایک یہ دعویٰ

رسول الله وحتى يقبض العلم وتكثر الزلازل ويتقارب الزمان وتظهر

کریگا میں اللہ کا پیغمبر ہوں اور قیامت اس وقت تک نہ ہوگی جب تک دین کا علم دنیا سے اٹھ جائے اور زلزلے بہت ہوں

الفتن ويكثر الهرج وهو القتل وحتى يكثر فيكم المال فيفيض حتى

فتنے (دین کے فسادات) نمودار ہوں اور ہرج بہت ہو اور مال بہت ہو کر بہنے لگے اتنا کہ مال والے کو اسکی فکر ہوگی

يهم رب المال من يقبل صدقته وحتى يعرضه فيقول الذي يعرضه عليه لا

اسکی خیرات کون لیتا ہے یا ایک شخص کو خیرات دینے جائے گا وہ کہے گا مجھکو حاجت نہیں ضرورت نہیں اور

ارب لي به وحتى يتطاول الناس في البنيان وحتى يمر الرجل بقبر الرجل

لوگ عمارتیں لمبی لمبی بنائیں اور ایک شخص دوسرے شخص کی قبر سے گذرے

يقول يا ليتني مكانه وحتى تطلع الشمس من مغربها فاذا طلعت ورآها

الناس يعني آمنوا اجمعون فذلك حين لا ينفع نفسا ايمانها لم تكن آمنت

من قبل او كسبت في ايمانها خيرا ولتقومن الساعة وقد نشر الرجلان

ثوبهما بينهما فلا يتبايعانه ولا يطويانه ولتقومن الساعة وقد

انصرف الرجل بلبن لقحته فلا يطعمه ولتقومن الساعة وهو يليط

حوضه فلا يسقي فيه ولتقومن الساعة وقد رفع اكلته الى فيه فلا

يطعمها باب ذكر الدجال حدثنا مسدد حدثنا يحيى حدثنا اسمعيل

حدثني قيس قال قال لي المغيرة بن شعبة ما سأل احد النبي صلى الله عليه

وسلم عن الدجال ما سألته وانه قال لي ما يضرك منه قلت لانهم يقولون

ان معه جبل خبز ونهر ماء قال هو اهون على الله من ذلك حدثنا

موسى بن اسمعيل حدثنا وهيب حدثنا ايوب عن نافع عن ابن عمر اراه عن

النبي صلى الله عليه وسلم قال اعور عين اليمنى كانها عنبة طافية حدثنا

سعد بن حفص حدثنا شيبان عن يحيى عن اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيءُ الدَّجَّالُ حَتَّى يَنْزِلَ فِي

انس بن مالکؓ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دجال مشرق کی طرف سے (خراسان سے) آئیگا اور مدینہ کے قریب

نَاحِيَةِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ تَرْجُفُ الْمَدِينَةُ ثَلَاثَ رَجَفَاتٍ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ كُلُّ كَافِرٍ وَمُنَافِقٍ

ایک کونے میں اترے گا پھر مدینہ میں تین بار زلزلہ آئیگا اور جتنے کافر اور منافق ہیں وہ (ڈر کے مارے) مدینہ سے نکل کر دجال پاس چلے جائیں گے ف

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

ہم سے عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی نے بیان کیا کہا ہم سے ابراہیم بن سعد نے انہوں نے اپنے والد سعد سے انہوں نے دادا (ابراہیم بن

جَدِّهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ

عبدالرحمن بن عوف) سے انہوں نے ابوبکرہ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا دجال کا رعب مدینہ والوں پر نہیں پڑنے کا

رُعْبُ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَلَهَا يَوْمَئِذٍ سَبْعَةُ أَبْوَابٍ عَلَى كُلِّ بَابٍ مَلَكَانِ حَدَّثَنَا

اس زمانہ میں مدینہ کے گرد شہر پناہ یعنی فصیل ہوگی (سات دروازے ہونگے ہر دروازہ پر دو فرشتوں کا پہرہ ہوگا ف ہم سے

عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

علی بن عبداللہ مدینی نے بیان کیا کہا ہم سے محمد بن بشر نے کہا ہم سے مسعر بن کدام نے کہا ہم سے سعد بن ابراہیم نے انہوں نے

عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ رُعْبُ

اپنے والد ابراہیم بن سعد سے انہوں نے ابوبکرہ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا مدینہ والوں پر دجال کا رعب نہیں

الْمَسِيحِ لَهَا يَوْمَئِذٍ سَبْعَةُ أَبْوَابٍ عَلَى كُلِّ بَابٍ مَلَكَانِ قَالَ وَقَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ

پڑیگا اس دن مدینہ کے سات دروازے ہونگے ہر دروازے پر دو فرشتے (پہرہ دیتے) ہونگے علی بن عبداللہ نے کہا محمد بن اسحاق نے صالح بن

عَنْ صَالِحِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَدِمْتُ الْبَصْرَةَ فَقَالَ لِي أَبُو بَكْرَةَ سَمِعْتُ

ابراہیم سے روایت کیا انہوں نے اپنے باپ ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف سے انہوں نے کہا میں بصرہ میں گیا وہاں ابوبکرہ نے

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا

میں نے آنحضرت سے یہی حدیث (اوپر والی) سنی ہے- ہم سے عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی نے بیان کیا کہا ہم سے

إِبْرَاهِيمُ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ

ابراہیم بن سعد نے انہوں نے صالح بن کیسان سے انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے سالم بن عبداللہ سے ان کے والد عبداللہ بن عمرؓ نے بیان

قَالَ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَأَثْنَى عَلَى اللّٰهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ

کیا انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (خطبہ سنانے کو) لوگوں میں کھڑے ہوئے پہلے جیسے چاہیے ویسی اللہ کی تعریف بیان کی

ثُمَّ ذَكَرَ الدَّجَّالَ فَقَالَ إِنِّي لَأُنْذِرُكُمُوهُ وَمَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَهُ قَوْمَهُ

پھر دجال کا تذکرہ کیا فرمایا میں تم کو دجال سے ڈراتا ہوں اور ہر پیغمبر نے اپنی امت کو اس سے ڈرایا ہے مگر میں

وَلٰكِنِّي سَأَقُولُ لَكُمْ فِيهِ قَوْلًا لَمْ يَقُلْهُ نَبِيٌّ لِقَوْمِهِ إِنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِأَعْوَرَ

لیکن ایک ایسی بات تم سے کہے دیتا ہوں جو کسی پیغمبر نے اپنی امت کو نہیں بتلائی وہ مردود کانا ہوگا اور اللہ تعالیٰ کانا نہیں ہے ف

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ

ہم سے یحییٰ بن بکیر نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے انہوں نے عقیل سے انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے سالم بن عبداللہ بن عمر

اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ

سے انہوں نے عبداللہ بن عمرؓ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا ہوا ایک بار سوتے میں میں نے دیکھا میں کعبہ کا طواف کر رہا ہوں

فَإِذَا رَجُلٌ آدَمُ سَبْطُ الشَّعَرِ يَنْطُفُ أَوْ يُهَرَاقُ رَأْسُهُ مَاءً قُلْتُ مَنْ هٰذَا

اتنے میں ایک شخص گندم گوں سیدھے بال والا دکھلائی دیا اس کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا میں نے پوچھا یہ کون شخص ہے لوگوں نے کہا عیسیٰ ہیں

قَالُوا ابْنُ مَرْيَمَ ثُمَّ ذَهَبْتُ أَلْتَفِتُ فَإِذَا رَجُلٌ جَسِيمٌ أَحْمَرُ جَعْدُ الرَّأْسِ أَعْوَرُ

مریم کے بیٹے (علیہ الصلوٰۃ والسلام) پھر میں نے دوسری طرف نگاہ کی تو ایک سرخ رنگ کا موٹا شخص نظر آیا اس کے بال گھونگر والے آنکھ کانی

الْعَيْنِ كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ قَالُوا هٰذَا الدَّجَّالُ أَقْرَبُ النَّاسِ بِهِ

جیسے پھولا انگور (دیکھ کے) پوچھا یہ کون ہے لوگوں نے کہا یہ دجال ہے اس کی صورت عبدالعزیٰ بن قطن سے بہت ملتی تھی (یہ) ایک شخص بنی خزاعہ

شَبَهًا ابْنُ قَطَنٍ رَجُلٌ مِنْ خُزَاعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا

جاہلیت کے زمانہ میں مر گیا تھا ف ہم سے عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی نے بیان کیا کہا ہم سے

إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ

ابراہیم بن سعد نے انہوں نے صالح بن کیسان سے انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے عروہ بن زبیر سے حضرت عائشہؓ سے کہتی ہیں

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَعِيذُ فِي صَلَاتِهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نماز میں دجال کے فتنے سے پناہ مانگتے تھے ف

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ

ہم سے عبدان نے بیان کیا کہا مجھ سے والد نے انہوں نے شعبہ بن حجاج سے انہوں نے عبدالملک بن عمیر سے انہوں نے ربعی بن حراش

حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الدَّجَّالِ إِنَّ مَعَهُ مَاءً وَنَارًا

سے انہوں نے حذیفہ بن یمان سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا دجال کے ساتھ پانی ہوگا اور آگ بھی ہوگی لیکن جو آگ

فَنَارُهُ مَاءٌ بَارِدٌ وَمَاؤُهُ نَارٌ قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ أَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

ہے وہ حقیقت میں ٹھنڈا پانی اور اس کا پانی حقیقت میں آگ ہے حذیفہ کی یہ حدیث سن کر ابو مسعود عقبہ بن عمرو نے کہا میں نے بھی یہ حدیث

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ

آنحضرت صلعم سے سنی ہے ف ہم سے سلیمان بن حرب نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے قتادہ سے انہوں نے

أنس قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ما بعث نبي إلا أنذر أمته الأعور الكذاب

انس سے روایت ہے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی پیغمبر ایسا نہیں آیا جس نے اپنی امت کو جھوٹے کانے دجال سے نہ ڈرایا ہو

ألا إنه أعور وإن ربكم ليس بأعور وإن بين عينيه مكتوب كافر فيه أبو

سن رکھو وہ مردود کانا ہوگا اور تمہارا پروردگار کانا نہیں ہے اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا اس باب میں ابو ہریرہ

هريرة وابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم باب لا يدخل الدجال

اور ابن عباس سے بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے ف باب دجال مدینہ طیبہ میں نہیں جانے کا

المدينة حدثنا أبو اليمان أخبرنا شعيب عن الزهري أخبرني عبيد الله

ہم سے ابو الیمان نے بیان کیا کہا ہم کو شعیب نے خبر دی انہوں نے زہری سے کہا مجھ سے عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ

ابن عبد الله بن عتبة بن مسعود أن أبا سعيد قال حدثنا رسول الله صلى الله

ابن مسعود نے بیان کیا کہ ابو سعید خدری رضہ نے کہا ہم سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن دجال کا

عليه وسلم يوما حديثا طويلا عن الدجال فكان فيما حدثنا به أنه قال يأتي

لمبا قصہ بیان فرمایا اس میں یہ بھی بتایا کہ دجال آئے

الدجال وهو محرم عليه أن يدخل نقاب المدينة فينزل بعض السباخ التي

مدینہ کے اندر جانا حرام کر دیا گیا ہے وہ کیا کرے گا (مدینہ کے باہر) ایک کھاری میں

تلي المدينة فيخرج إليه يومئذ رجل هو خير الناس أو من خيار الناس فيقول

میں اترے گا جو مدینہ کے قریب ہوگی اس وقت مدینہ والوں میں سے ایک آدمی جو سب سے اچھا آدمی ہوگا اس کے پاس جائیگا اور کہیگا

أشهد أنك الدجال الذي حدثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم حديثه فيقول

میں گواہی دیتا ہوں تو وہی دجال ہے جس کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے ذکر کیا کرتے تھے دجال اپنے لوگوں سے

الدجال أرأيتم إن قتلت هذا ثم أحييته هل تشكون في الأمر فيقولون لا

کہیگا دیکھو اگر میں اس شخص کو مار ڈالوں پھر جلا دوں تب (تم کو میرے سچے ہونے میں) کچھ شک نہیں رہنے کی وہ

فيقتله ثم يحييه فيقول والله ما كنت فيك أشد بصيرة مني اليوم فيريد

دجال کیا کریگا اس شخص کو مار ڈالیگا پھر جلائیگا تب وہ شخص کہیگا اب تو تجھکو اور زیادہ یقین ہو گیا تو وہی (کمبخت) دجال ہے پھر دجال

الدجال أن يقتله فلا يسلط عليه حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك

اس کو مارنا چاہے گا تو مار نہ سکیگا ف ہم سے عبد اللہ بن مسلمہ قعنبی نے بیان کیا انہوں نے امام مالک سے

عن نعيم بن عبد الله المجمر عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

انہوں نے نعیم بن عبد اللہ مجمر سے انہوں نے ابو ہریرہ رضہ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مدینہ

عَلٰى أَنْقَابِ الْمَدِيْنَةِ مَلَائِكَةٌ لَا يَدْخُلُهَا الطَّاعُوْنُ وَلَا الدَّجَّالُ حَدَّثَنِيْ

يَحْيَى بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ

مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَدِيْنَةُ يَأْتِيْهَا الدَّجَّالُ فَيَجِدُ الْمَلَائِكَةَ

يَحْرُسُوْنَهَا فَلَا يَقْرَبُهَا الدَّجَّالُ قَالَ وَلَا الطَّاعُوْنُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بَابُ يَأْجُوْجَ

وَمَأْجُوْجَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ ح وَحَدَّثَنَا إِسْمٰعِيْلُ

حَدَّثَنِيْ أَخِيْ عَنْ سُلَيْمٰنَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِيْ عَتِيْقٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ

أَنَّ زَيْنَبَ ابْنَةَ أَبِيْ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ عَنْ أُمِّ حَبِيْبَةَ بِنْتِ أَبِيْ سُفْيٰنَ عَنْ زَيْنَبَ ابْنَةِ

جَحْشٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا يَوْمًا فَزِعًا يَقُوْلُ لَا إِلٰهَ إِلَّا

اللّٰهُ وَيْلٌ لِّلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوْجَ وَمَأْجُوْجَ مِثْلُ

هٰذِهِ وَحَلَّقَ بِإِصْبَعِهِ الْإِبْهَامِ وَالَّتِيْ تَلِيْهَا قَالَتْ زَيْنَبُ ابْنَةُ جَحْشٍ

فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَفَنَهْلِكُ وَفِيْنَا الصَّالِحُوْنَ قَالَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ

حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ إِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ

أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُفْتَحُ الرَّدْمُ رَدْمُ يَأْجُوْجَ وَمَأْجُوْجَ

مِثْلَ هٰذِهٖ وَعَقَدَ وُهَيْبٌ تِسْعِيْنَ

وہیب نے ہاتھ کا اشارہ کرکے نوے کا ذکر کیا اس حدیث کا ذکر اوپر گذر چکا۔ ف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان ہے رحم والا

كِتَابُ الْاَحْكَامِ

کتاب حکومت اور قضا کے بیان میں

بَابُ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ حَدَّثَنَا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا (سورۂ نساء میں) اللہ اور رسول کا اور اپنے حاکموں (سرداروں) کا کہا مانو ف ہم سے

عَبْدَانُ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ

عبدان نے بیان کیا کہا ہم کو عبداللہ بن مبارک نے خبر دی انہوں نے یونس بن یزید سے انہوں نے زہری سے کہا مجھ کو ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن نے

الرَّحْمٰنِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رضـ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَطَاعَنِيْ

خبر دی انہوں نے ابوہریرہؓ سے سنا وہ کہتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی

فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَانِيْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَمَنْ اَطَاعَ اَمِيْرِيْ فَقَدْ اَطَاعَنِيْ

اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی (کیونکہ میں اللہ کا پیغام پہنچانے والا ہوں) اسی طرح جس نے میرے مقرر کیے ہوئے حاکم کی

وَمَنْ عَصٰى اَمِيْرِيْ فَقَدْ عَصَانِيْ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

اور جس نے اس کی نافرمانی کی گویا میری نافرمانی کی ہم سے اسمٰعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا مجھ سے امام مالک نے انہوں نے عبداللہ بن دینار سے

بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رضـ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا كُلُّكُمْ

انہوں نے عبداللہ بن عمرؓ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سن لو تم میں سے ہر شخص حکومت

رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ فَالْاِمَامُ الَّذِيْ عَلَى النَّاسِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُوْلٌ

رکھتا ہے اور ہر شخص سے اس کی رعیت کی بازپرس ہوگی بادشاہ تو لوگوں کا حاکم ہے اس سے تو اس کی رعایا کی پوچھ ہوگی

عَنْ رَعِيَّتِهٖ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ وَهُوَ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ وَالْمَرْاَةُ

لیکن دوسرے لوگ بھی اپنے اپنے گھر والوں کے حاکم ہیں گھر کے لوگ اس کی رعیت ہیں ان کی بازپرس اس سے ہوگی اور عورت اپنے خاوند کے

رَاعِيَةٌ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِ زَوْجِهَا وَوَلَدِهٖ وَهِيَ مَسْئُوْلَةٌ عَنْهُمْ وَعَبْدُ الرَّجُلِ رَاعٍ

گھر والوں اور بچوں پر حاکم ہے ان کی پوچھ ہوگی اسی طرح آدمی کا غلام اس کے جو اس کا مال ہے اس سے اس کی پوچھ ہوگی ایک

عَلٰى مَالِ سَيِّدِهٖ وَهُوَ مَسْئُوْلٌ عَنْهُ اَلَا فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ

خرابی یا مطلب تو یہ ہے کہ ہر شخص حکومت رکھتا ہے اور اس سے اس کی رعیت کی پرسش ہونا ہے

بَابُ الْأُمَرَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ

قَالَ كَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ بَلَغَ مُعٰوِيَةَ وَهُوَ عِنْدَهُ فِي وَفْدٍ

مِنْ قُرَيْشٍ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَيَكُونُ مَلِكٌ مِنْ قَحْطَانَ فَغَضِبَ

فَقَامَ فَأَثْنَى عَلَى اللّٰهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّ رِجَالًا مِنْكُمْ

يُحَدِّثُونَ أَحَادِيثَ لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللّٰهِ وَلَا تُؤْثَرُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

سَلَّمَ وَأُولٰئِكَ جُهَّالُكُمْ فَإِيَّاكُمْ وَالْأَمَانِيَّ الَّتِي تُضِلُّ أَهْلَهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هٰذَا الْأَمْرَ فِي قُرَيْشٍ لَا يُعَادِيهِمْ أَحَدٌ إِلَّا كَبَّهُ

اللّٰهُ عَلَى وَجْهِهِ مَا أَقَامُوا الدِّينَ تَابَعَهُ نُعَيْمٌ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ

الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ هٰذَا

الْأَمْرُ فِي قُرَيْشٍ مَا بَقِيَ مِنْهُمُ اثْنَانِ بَابُ أَجْرِ مَنْ قَضَى بِالْحِكْمَةِ لِقَوْلِهِ تَعَالٰى

وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ

عَبَّادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ إِسْمٰعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا حسد الا فی اثنتین رجل آتاہ اللہ مالا فسلطہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی پر رشک نہ ہونا چاہیے مگر دو آدمیوں پر ایک تو اس شخص پر جسکو اللہ تعالیٰ نے (حلال) مال دیا ہے اور وہ اس کو ایک

علی ھلکتہ فی الحق و آخر آتاہ اللہ حکمۃ فھو یقضی بھا ویعلمھا باب

اچھے کام میں خرچ کرتا ہے دوسرے اس شخص پر جسکو اللہ تعالیٰ نے علم دیا ہے جیسے دین کا علم قرآن حدیث کا وہ اس کے موافق فیصلہ کرتا ہے لوگوں کو تعلیم کرتا ہے

السمع والطاعۃ للامام ما لم تکن معصیۃ حدثنا مسدد حدثنا یحیی عن

امام اور بادشاہ اسلام کی بات سننا اور ماننا واجب ہے بشرطیکہ خلاف شرع اور گناہ کی بات کا حکم نہ دے ف ہم سے مسدد نے بیان کیا کہا ہم سے

شعبۃ عن ابی التیاح عن انس بن مالک رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

یحییٰ قطان نے انہوں نے شعبہ سے انہوں نے ابو التیاح (یزید بن حمید ضبعی) سے انہوں نے انس بن مالک سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (حاکم)

سلم اسمعوا واطیعوا وان استعمل علیکم عبد حبشی کان راسہ زبیبۃ حدثنا

کی بات سنو اور مانو گو تم پر ایک حبشی غلام سردار کیا جائے جس کا سر منقے کی طرح چھوٹا ہو (یعنی بے وقوف ہو) ف۳ ہم سے

سلیمن بن حرب حدثنا حماد عن الجعد عن ابی رجاء عن ابن عباس یرویہ قال

سلیمان بن حرب نے بیان کیا کہا ہم سے حماد بن زید نے انہوں نے جعد بن دینار سے انہوں نے ابو رجاء عمران عطاردی سے انہوں نے ابن عباس سے

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من رای من امیرہ شیئا فکرھہ فلیصبر فانہ لیس

وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا جو شخص اپنے حاکم سے کوئی بری بات دیکھے تو صبر کرے اس لیے کہ جو شخص جماعت سے بالشت

احد یفارق الجماعۃ شبرا فیموت الا مات میتۃ جاھلیۃ حدثنا مسدد

بھر الگ ہو رہے اس کی موت جاہلیت کی سی موت ہوگی ف۴ ہم سے مسدد نے بیان کیا

حدثنا یحیی بن سعید عن عبید اللہ حدثنی نافع عن عبد اللہ رض عن النبی

کہا ہم سے یحییٰ بن سعید قطان نے انہوں نے عبید اللہ عمری سے کہا مجھ سے نافع نے بیان کیا انہوں نے عبد اللہ بن عمر رض سے انہوں نے آنحضرت صلی

صلی اللہ علیہ وسلم قال السمع والطاعۃ علی المرء المسلم فیما احب وکرہ ما لم

اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا مسلمان پر (اپنے امام اور بادشاہ اسلام) کی اطاعت واجب ہے خوشی یا ناخوشی ہر حال میں جب تک گناہ

یؤمر بمعصیۃ فاذا امر بمعصیۃ فلا سمع ولا طاعۃ حدثنا عمر بن

کا حکم اسکو نہ دیا جائے پھر جب (امام یا بادشاہ اسلام کی طرف سے) اسکو گناہ (ناجائز کام) کا حکم دیا جائے تو نہ سنے نہ اطاعت کرے ف۵ ہم کو

حفص بن غیاث حدثنا ابی حدثنا الاعمش حدثنا سعد بن عبیدۃ عن

عمر بن حفص بن غیاث نے بیان کیا کہا ہم سے والد نے کہا ہم سے اعمش نے کہا ہم سے سعد بن عبیدہ نے انہوں نے

ابی عبد الرحمن عن علی رض قال بعث النبی صلی اللہ علیہ وسلم سریۃ وامر

ابو عبد الرحمن سلمی سے انہوں نے حضرت علی رض سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے (ایک سریہ یعنی) ایک لشکر بھیجا اس کا سردار

عليهم رجلا من الأنصار وأمرهم أن يطيعوه فغضب عليهم وقال أليس قد

ایک انصاری (عبداللہ بن حذافہ سہمی) کو سردار کیا اور لوگوں کو یہ حکم دیا کہ اس کی اطاعت کریں (رستہ میں ایسا اتفاق ہوا) عبداللہ بن حذافہ ان پر غصہ ہوئے اور کہا کیا

أمر النبي صلى الله عليه وسلم أن تطيعوني قالوا بلى قال عزمت عليكم لما

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تم کو یہ حکم نہیں دیا ہے کہ میری اطاعت کرنا انہوں نے کہا بیشک یہ حکم تو دیا تھا عبداللہ نے کہا تو میں تم سے کہتا ہوں کہ لکڑیاں جمع کرو

جمعتم حطبا وأوقدتم نارا ثم دخلتم فيها فجمعوا حطبا فأوقدوا فلما

اور اس میں آگ سلگاؤ اور اس میں گھس جاؤ انہوں نے لکڑیاں جمع کیں آگ سلگائی جب اس میں گھسنے کا قصد کیا تو

هموا بالدخول فقام ينظر بعضهم إلى بعض قال بعضهم إنما تبعنا النبي

ایک دوسرے کو تکنے لگے کہنے لگے ہم نے جو اپنے باپ دادا کا دین چھوڑا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی تو

صلى الله عليه وسلم فرارا من النار أفندخلها فبينما هم كذلك إذ خمدت

دوزخ سے بچنے کے لیے اب ہم پھر آگ میں داخل ہو جائیں تو اسلام لانے سے کیا فائدہ اسی تکرار میں تھے کہ اتنے میں آگ

النار وسكن غضبه فذكر للنبي صلى الله عليه وسلم فقال لو دخلوها ما

ٹھنڈی ہو گئی اور عبداللہ کا غصہ بھی جاتا رہا پھر یہ قصہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا گیا آپ نے فرمایا اگر یہ لوگ اس آگ میں گھس

خرجوا منها أبدا إنما الطاعة في المعروف باب من لم يسأل الإمارة

جاتے تو کبھی اس میں سے نہ نکلتے ف حاکم کی اطاعت اسی میں کرنا چاہیے جو جائز ہو ۔ باب جس کو بن مانگے سرداری ملے تو اللہ اس کی مدد کریگا

أعانه الله حدثنا حجاج بن منهال حدثنا جرير بن حازم عن الحسن

ہم سے حجاج بن منہال نے بیان کیا کہا ہم سے جریر بن حازم نے انہوں نے امام حسن بصری سے انہوں نے

عن عبد الرحمن بن سمرة قال قال لي النبي صلى الله عليه وسلم يا عبد الرحمن

عبدالرحمن بن سمرہ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا عبدالرحمن حکومت

لا تسأل الإمارة فإنك إن أعطيتها عن مسألة وكلت إليها وإن أعطيتها

اور سرداری کی درخواست مت کر کیونکہ اگر مانگنے پر تجھ کو حکومت اور سرداری ملے گی تو اللہ اپنی مدد تجھ سے اٹھا لیگا وہ سنبھالنا تیرا کام

من غير مسألة أعنت عليها وإذا حلفت على يمين فرأيت غيرها خيرا

اور جو بن مانگے زبردستی تو سردار بنایا جائیگا تو اللہ تعالیٰ تیری مدد کریگا اور جب تو کسی بات کی قسم کھائے پھر اس کے خلاف کرنا بہتر سمجھے تو

منها فكفر عن يمينك وأت الذي هو خير باب من سأل الإمارة وكل

اپنی قسم کا کفارہ دیدے اور جو کام بہتر معلوم ہو وہ کر ۔ باب جو شخص مانگ کر حکومت اور سرداری لے اسکو اسی پر چھوڑ دینگے

إليها حدثنا أبو معمر حدثنا عبد الوارث حدثنا يونس عن الحسن

وہ جانے اس کا کام جانے ہم سے ابو معمر نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالوارث نے کہا ہم سے یونس نے انہوں نے امام حسن بصری

قال حدثني عبد الرحمن بن سمرة قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم

ہم سے عبد الرحمن بن سمرہ نے بیان کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا

يا عبد الرحمن بن سمرة لا تسأل الإمارة فإن أعطيتها عن مسألة وكلت

عبد الرحمن حکومت اور سرداری کی درخواست مت کیجیو اگر درخواست پر تجھ کو ملیگی تو خدا مدد نہ کرے گا تو جانے تیرا کام جانے

إليها وإن أعطيتها عن غير مسألة أعنت عليها وإذا حلفت على يمين

اور اگر بن درخواست ملیگی تو اس میں تیری مدد ہوگی اور جب تو کسی بات کی قسم کھائے پھر

فرأيت غيرها خيرا منها فأت الذي هو خير وكفر عن يمينك باب

اس کے خلاف کرنا بہتر سمجھے تو وہ کام بہتر ہے وہ کر اور قسم کا کفارہ دیدے باب

ما يكره من الحرص على الإمارة حدثنا أحمد بن يونس حدثنا ابن أبي

حکومت اور سرداری کی حرص کرنا منع ہے ہم سے احمد بن یونس نے بیان کیا کہا ہم سے ابن ابی

ذئب عن سعيد المقبري عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم

ذئب نے انہوں نے سعید مقبری سے انہوں نے ابوہریرہ رض سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال إنكم ستحرصون على الإمارة وستكون ندامة يوم القيامة فنعم

آپ نے فرمایا تم لوگ قریب ہے حکومت اور سرداری کی حرص کرو گے اور قیامت کے دن تم کو اس کی وجہ سے ندامت اور شرمندگی ہوگی

المرضعة وبئست الفاطمة وقال محمد بن بشار حدثنا عبد الله بن حمران

حکومت اور سرداری ایک ماں کی طرح ہے دودھ پلاتے وقت تو مزہ ہے اور دودھ چھٹتے وقت تکلیف اور محمد بن بشار نے کہا ہم سے عبد اللہ

حدثنا عبد الحميد عن سعيد المقبري عن عمر بن الحكم عن أبي هريرة قوله

بن حمران نے بیان کیا ہم سے عبد الحمید بن جعفر نے انہوں نے سعید مقبری سے انہوں نے عمر بن حکم سے انہوں نے ابوہریرہ رض سے ان کا قول نقل کیا

حدثنا محمد بن العلاء حدثنا أبو أسامة عن بريد عن أبي بردة عن

ہم سے محمد بن علاء نے بیان کیا کہا ہم سے ابو اسامہ نے انہوں نے برید سے انہوں نے اپنے دادا ابو بردہ سے انہوں نے

أبي موسى رض قال دخلت على النبي صلى الله عليه وسلم أنا ورجلان من

ابو موسیٰ اشعری سے انہوں نے کہا میں اور میری قوم والے دو شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے

قومي فقال أحد الرجلين أمرنا يا رسول الله وقال الآخر مثله فقال إنا

ان میں سے ایک نے کہا یا رسول اللہ ہم کو کہیں کی حکومت دیجئے دوسرے نے بھی ایسی ہی عرض کی آپ نے فرمایا

لا نولي هذا من سأله ولا من حرص عليه باب من استرعى رعية

ہم تو یہ کام اس کو نہیں دیتے جو اس کو مانگے اور نہ اس کو جو اس کی حرص کرے باب جو شخص رعیت کا حاکم ہو

فلم ينصح حدثنا أبو نعيم حدثنا أبو الأشهب عن الحسن أن عبيد الله بن

زياد عاد معقل بن يسار في مرضه الذي مات فيه فقال له معقل إني محدثك

حديثا سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم سمعت النبي صلى الله عليه وسلم

يقول ما من عبد استرعاه الله رعية فلم يحطها بنصيحة إلا لم يجد رائحة الجنة

حدثنا إسحاق بن منصور أخبرنا حسين الجعفي قال زائدة ذكره عن هشام

عن الحسن قال أتينا معقل بن يسار نعوده فدخل عبيد الله فقال له معقل

أحدثك حديثا سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ما من وال

يلي رعية من المسلمين فيموت وهو غاش لهم إلا حرم الله عليه الجنة باب

من شاق شق الله عليه حدثنا إسحاق الواسطي حدثنا خالد عن الجريري

عن طريف أبي تميمة قال شهدت صفوان وجندبا وأصحابه وهو

يوصيهم فقالوا هل سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم شيئا قال

سمعته يقول من سمع سمع الله به يوم القيامة قال ومن يشاقق يشقق

الله عليه يوم القيامة فقالوا أوصنا فقال إن أول ما ينتن من الإنسان بطـ

فمن استطاع ان لا يأكل الا طيبا فليفعل ومن استطاع ان لا يحال بينه

ایسا ہو سکے کہ وہ پیٹ میں حلال ہی اتارے (حرام سے پرہیز رکھے) اور جس سے ہو سکے وہ چلو بھر لہو بہا کر (یعنی ناحق خون کر کے)

وبين الجنة بملء كف من دم اهراقه فليفعل قلت لابي عبد الله من

جنت میں جانے سے اپنے تئیں نہ روکے فربری کہتے ہیں میں نے امام بخاری سے پوچھا یہ کس کا قول ہے یہ قول آنحضرت

يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم جندب قال نعم جندب باب

صلے اللہ علیہ وسلم سے سن کر کس کا قول ہے جندب کا ہے انہوں نے کہا ہاں باب

القضاء والفتيا في الطريق وقضى يحيى بن يعمر في الطريق وقضى

رستے چلتے کوئی فیصلہ کرنا یا فتوے دینا اور یحییٰ بن یعمر (تابعی مشہور) نے رستے میں فیصلہ کیا اسکو ابن سعد نے طبقات میں وصل کیا

الشعبي على باب داره حدثنا عثمن بن ابي شيبة حدثنا جرير عن منصور

اور شعبی نے اپنے گھر کے دروازے پر فیصلہ کیا اسکو بھی ابن سعد نے وصل کیا ہم سے عثمان بن ابی شیبہ نے بیان کیا کہا ہم سے جریر نے انہوں نے منصور سے

عن سالم بن ابي الجعد حدثنا انس بن مالك رض قال بينما انا والنبي صلى الله

انہوں نے سالم بن ابی الجعد سے کہا ہم سے انس بن مالک نے بیان کیا انہوں نے کہا ایک بار ایسا ہوا میں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دونوں

عليه وسلم خارجان من المسجد فلقينا رجل عند سدة المسجد فقال يا رسول

مسجد سے نکل رہے تھے اتنے میں مسجد کے دروازے پر ایک شخص ملا (نام نامعلوم) اور کہنے لگا یا رسول اللہ قیامت کب آئیگی آپ نے

الله متى الساعة قال النبي صلى الله عليه وسلم ما اعددت لها فكان الرجل استكان

فرمایا تو نے قیامت کے لیے کیا سامان طیار کر رکھا ہے یہ سنتے ہی وہ جیسے دب گیا (شرمندہ ہو گیا)

ثم قال يا رسول الله ما اعددت لها كبير صيام ولا صلوة ولا صدقة

عاجز بن گیا) اور کہنے لگا یا رسول اللہ میں نے تو قیامت کے لیے روزے نماز صدقہ کچھ زیادہ طیار نہیں کیا ہے بس اتنی بات

ولكني احب الله ورسوله قال انت مع من احببت باب ما ذكر ان النبي

ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا ہوں آپ نے فرمایا تو (قیامت کے دن) اسی کے ساتھ ہوگا جس سے محبت رکھیگا باب آنحضرت صلی اللہ

صلى الله عليه وسلم لم يكن له بواب حدثنا اسحق اخبرنا عبد الصمد

علیہ وسلم کا کوئی دربان نہ تھا (اور غرض یہ کہ ہر شخص کو آپ کے پاس جانے کی اجازت تھی) ہم سے اسحاق بن منصور کوسج نے بیان کیا کہا ہم کو عبد الصمد

حدثنا شعبة حدثنا ثابت البناني عن انس بن مالك يقول لامرأة

بن عبد الوارث نے خبر دی کہا ہم سے شعبہ نے بیان کیا کہا ہم سے ثابت بنانی نے انہوں نے انس بن مالک سے انہوں نے اپنی ایک بی بی سے پوچھا

من اهله تعرفين فلانة قالت نعم قال فان النبي صلى الله عليه وسلم

کیا تو فلانی عورت کو پہچانتی ہے انہوں نے کہا ہاں پہچانتی ہوں انس نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس پر سے گذرے

مر بامرأة وهي تبكي عند قبر فقال اتقي الله واصبري فقالت اليك عني فانك

وہ ایک قبر پر بیٹھی رو رہی تھی آپ نے فرمایا اللہ سے ڈر اور صبر کر وہ کہنے لگی اجی جاؤ جی تم پر یہ مصیبت

خلو من مصيبتي قال فجاوزها ومضى فمر بها رجل فقال ما قال لك رسول

تو نہیں پڑی ہے یہ سنکر آنحضرت آگے بڑھ گئے اُس وقت ایک اور شخص (فضل بن عباس) اُس عورت پر گذرے اور پوچھنے لگے آنحضرت

الله صلى الله عليه وسلم قالت ما عرفته قال انه لرسول الله صلى الله عليه و

صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ سے کیا فرمایا وہ کہنے لگی میں نے نہیں پہچانا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تھے (میں سمجھی کوئی) وہ شخص کہنے لگا وہ آنحضرت ہی تھے

سلم قال فجاءت الى بابه فلم تجد عليه بوابا فقالت يا رسول الله والله ما

آنحضرت تھے یہ سنکر وہ عورت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی دیکھا تو آپ کے دروازے پر کوئی دربان نہیں ہے کہنے لگی یا رسول اللہ قسم خدا کی میں نے

عرفتك فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان الصبر عند اول صدمة

تو آپ کو پہچانا ہی نہیں اب میں صبر کرتی ہوں آپ نے فرمایا صبر تو اسی وقت کرنا چاہئے جب صدمہ شروع ہو

باب الحاكم يحكم بالقتل على من وجب عليه دون الامام الذي فوقه

باب حاکم قصاص کا حکم دے سکتا ہے بغیر اجازت حاکم کے جو اس سے بڑا ہے

حدثنا محمد بن خالد الذهلي حدثنا الانصاري محمد حدثنا ابي عن ثمامة

ہم سے محمد بن خالد نے بیان کیا کہا ہم سے محمد بن عبداللہ انصاری نے کہا ہم سے والد نے انہوں نے ثمامہ سے

عن انس ان قيس بن سعد كان يكون بين يدي النبي صلى الله عليه وسلم

انہوں نے انسؓ سے انہوں نے کہا قیس بن سعد بن عبادہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس طرح رہا کرتے جیسے

بمنزلة صاحب الشرط من الامير حدثنا مسدد حدثنا يحيى عن قرة

کوتوال امیر کے پاس رہا کرتا ہے ہم سے مسدد نے بیان کیا کہا ہم سے یحییٰ قطان نے انہوں نے قرہ سے

حدثني حميد بن هلال حدثنا ابو بردة عن ابي موسى ان النبي صلى الله عليه و

کہا مجھ سے حمید بن ہلال نے بیان کیا کہا ہم سے ابوبردہ نے انہوں نے ابوموسیٰ اشعری سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوموسیٰ کو یمن کا

سلم بعثه واتبعه بمعاذ حدثني عبد الله بن الصباح حدثنا محبوب

حاکم کر کے بھیجا پھر ان کے پیچھے معاذ بن جبل کو روانہ کیا دوسری سند

ابن الحسن حدثنا خالد عن حميد بن هلال عن ابي بردة عن ابي موسى

ان رجلا اسلم ثم تهود فاتى معاذ بن جبل وهو عند ابي موسى فقال

ایک شخص مسلمان ہو گیا تھا پھر یہودی ہو گیا وہ شخص

مَا لِهٰذَا قَالَ أَسْلَمَ ثُمَّ تَهَوَّدَ قَالَ لَا أَجْلِسُ حَتّٰى أَقْتُلَهُ قَضَاءُ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى
کیا اس شخص کو کیا حال ہے انہوں نے کہا یہ شخص مسلمان ہونے کے بعد یہودی ہوگیا اور مرتد ہوگیا معاذ نے کہا میں نہیں
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابٌ هَلْ يَقْضِي الْحَاكِمُ أَوْ يُفْتِي وَهُوَ غَضْبَانُ حَدَّثَنَا
کے موافق اس کو قتل نہ کرلوں باب غصہ کی حالت میں حاکم یا قاضی کو فیصلہ کرنا درست ہے یا نہیں ہم سے
آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ أَبِي
آدم بن ابی ایاس نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے کہا ہم سے عبدالملک بن عمیر نے کہا میں نے عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ سے سنا
بَكْرَةَ قَالَ كَتَبَ أَبُو بَكْرَةَ إِلَى ابْنِهِ وَكَانَ بِسِجِسْتَانَ بِأَنْ لَا
ابو بکرہ نے اپنے بیٹے (عبیداللہ) کو لکھا جو سجستان میں قاضی تھا جس وقت تو غصے میں ہو
تَقْضِيَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَأَنْتَ غَضْبَانُ فَإِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا
دو آدمیوں کا فیصلہ نہ کر کیونکہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کوئی
يَقْضِيَنَّ حَكَمٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا
حاکم دو آدمیوں کا اس وقت فیصلہ نہ کرے جب غصے میں ہو ہم سے محمد بن مقاتل نے بیان کیا کہا ہم کو عبداللہ
عَبْدُ اللّٰهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ
ابن مبارک نے خبر دی کہا ہم کو اسمٰعیل بن ابی خالد نے انہوں نے قیس بن ابی حازم سے انہوں نے ابو مسعود انصاری کو
الْأَنْصَارِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ
انہوں نے کہا ایک شخص (سلیم بن حارث یا اور کوئی) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا کہنے لگا یا رسول اللہ خدا کی
اللّٰهِ إِنِّي وَاللّٰهِ لَأَتَأَخَّرُ عَنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ مِنْ أَجْلِ فُلَانٍ مِمَّا يُطِيلُ بِنَا فِيهَا
قسم میں صبح کی جماعت میں اس وجہ سے شریک نہیں ہوسکتا کہ فلاں صاحب (معاذ بن جبل یا ابی بن کعب) اس نماز کو لمبا کرتے ہیں
قَالَ فَمَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ أَشَدَّ غَضَبًا فِي مَوْعِظَةٍ مِنْهُ
ابو مسعود کہتے ہیں میں نے کسی وعظ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اتنا غصے نہیں دیکھا جتنا اس دن غصے ہوئے
يَوْمَئِذٍ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِينَ فَأَيُّكُمْ مَا صَلَّى بِالنَّاسِ
آپ نے فرمایا لوگو تم میں سے بعض ایسے ہیں جو دین سے نفرت دلاتے ہیں جب کوئی تم میں لوگوں کا امام بنے تو مختصر نماز پڑھائے کیونکہ
فَلْيُوجِزْ فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَذَا الْحَاجَةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي
ان میں بوڑھے ناتواں ہوتے ہیں کوئی کام ضرورت والا ہم سے محمد بن ابی یعقوب نے بیان کیا کہا
يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ مُحَمَّدٌ
ہم سے حسان بن ابراہیم نے کہا ہم سے یونس بن یزید ایلی نے کہ زہری نے کہا

أخبرني سالم أن عبد الله بن عمر أخبره أنه طلق امرأته وهي حائض فذكر
عمر للنبي صلى الله عليه وسلم فتغيظ فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قال
ليراجعها ثم ليمسكها حتى تطهر ثم تحيض فتطهر فإن بدا له أن يطلقها
فليطلقها باب من رأى للقاضي أن يحكم بعلمه في أمر الناس إذا لم يخف
الظنون والتهمة كما قال النبي صلى الله عليه وسلم لهند خذي ما يكفيك
وولدك بالمعروف وذلك إذا كان أمر مشهور حدثنا أبو اليمان أخبرنا
شعيب عن الزهري حدثني عروة أن عائشة رض قالت جاءت هند بنت
عتبة بن ربيعة فقالت يا رسول الله والله ما كان على ظهر الأرض أهل
خباء أحب إلي أن يذلوا من أهل خبائك وما أصبح اليوم على ظهر
الأرض أهل خباء أحب إلي أن يعزوا من أهل خبائك ثم قالت إن أبا
سفيان رجل مسيك فهل علي من حرج أن أطعم الذي له عيالنا قال
لها لا حرج عليك أن تطعميهم من معروف باب الشهادة على
الخط المختوم وما يجوز من ذلك وما يضيق عليهم وكتاب الحاكم إلى

عامله والقاضي إلى القاضي وقال بعض الناس كتاب الحاكم جائز إلا

اسی طرح ایک حاکم کا قاضی دوسرے ملک کے قاضی کو لکھنا اور بعض لوگوں (امام ابو حنیفہ رح) نے کہا حاکم کا پروانہ اپنے ماتحتوں کو لکھے تو جائز ہے مگر

في الحدود ثم قال إن كان القتل خطأ فهو جائز لأن هذا مال بزعمه

حدود میں جائز نہیں، پھر کہتے ہیں اگر قتل خطا ہو تو پروانہ جائز ہے کیونکہ ان کے نزدیک یہ مالی دعویٰ ہے

وإنما صار مالا بعد أن ثبت القتل فالخطأ والعمد واحد وقد كتب عمر إلى

حالانکہ قتل خطا مالی دعویٰ اسی وقت ہوتا ہے جب قتل ثابت ہو جائے تو قتل خطا اور عمد دونوں کا حکم ایک ہے

عامله في الحدود وكتب عمر بن عبد العزيز في سن كسرت وقال إبراهيم

اور حضرت عمرؓ نے اپنے عاملوں کو حدود میں پروانے لکھے ہیں اور عمر بن عبد العزیز نے دانت توڑنے کے مقدمہ میں پروانہ لکھا

كتاب القاضي إلى القاضي جائز إذا عرف الكتاب والخاتم وكان الشعبي

ف ایک قاضی دوسرے قاضی کے خط پر عمل کرے جب خط اور مہر پہچانتا ہو تو یہ جائز ہے اور شعبی مہری خط کو

يجيز الكتاب المختوم بما فيه من القاضي ويروى عن ابن عمر نحوه و

جو ایک قاضی کی طرف سے آئے جائز رکھتے تھے اور عبداللہ بن عمرؓ سے بھی ایسا ہی منقول ہے ف اور

قال معاوية بن عبد الكريم الثقفي شهدت عبد الملك بن يعلى قاضي البصرة

معاویہ بن عبد الکریم ثقفی نے کہا میں عبد الملک بن یعلیٰ بصرے کے قاضی اور

وإياس بن معاوية والحسن وثمامة بن عبد الله بن أنس وبلال بن أبي

ایاس بن معاویہ بصرے کے قاضی اور حسن بصری (بصرہ کے قاضی) اور ثمامہ بن عبداللہ بن انس بصرے کے قاضی اور بلال بن ابی

بردة وعبد الله بن بريدة الأسلمي وعامر بن عبيدة وعباد بن منصور يجيزون كتب القضاة

بردہ بصرہ کے قاضی اور عبداللہ بن بریدہ مرو کے قاضی اور عامر بن عبیدہ کوفے کے قاضی اور عباد بن منصور بصرے کے قاضی ان سب کو

بغير محضر من الشهود فإن قال الذي جيء عليه بالكتاب إنه زور قيل له

دیکھا ایک قاضی کا خط دوسرے قاضی کے نام بغیر گواہوں کے منظور کرتے اگر کوئی کہتا یہ خط جعلی ہے تو اس سے کہتے

اذهب فالتمس المخرج من ذلك وأول من سأل على كتاب القاضي البينة

اور قاضی کے خط پر پہلے ابن ابی لیلیٰ (کوفہ کے قاضی) اور

ابن أبي ليلى وسوار بن عبد الله وقال لنا أبو نعيم حدثنا عبيد الله بن محرز

سوار بن عبداللہ (بصرے کے قاضی) نے گواہی چاہی ف اور ہم سے ابو نعیم (فضل بن دکین) نے کہا ہم سے عبید اللہ بن محرز نے بیان

جئت بكتاب من موسى بن أنس قاضي البصرة وأقمت عنده البينة

کیا کہ میں موسیٰ بن انس بصرے کے قاضی کے پاس اس خط پر گواہ لیں گے

أَنَّ لِي عِنْدَ فُلَانٍ كَذَا وَكَذَا وَهُوَ بِالْكُوفَةِ وَجِئْتُ بِهِ الْقَاسِمَ بْنَ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ فَأَجَازَهُ وَكَرِهَ الْحَسَنُ وَأَبُو قِلَابَةَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَى وَصِيَّةٍ حَتَّى يَعْلَمَ

مَا فِيهَا لِأَنَّهُ لَا يَدْرِي لَعَلَّ فِيهَا جَوْرًا وَقَدْ كَتَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِلَى أَهْلِ خَيْبَرَ إِمَّا أَنْ تَدُوا صَاحِبَكُمْ وَإِمَّا أَنْ تُؤْذِنُوا بِحَرْبٍ وَقَالَ الزُّهْرِيُّ

فِي شَهَادَةٍ عَلَى الْمَرْأَةِ مِنْ وَرَاءِ السِّتْرِ إِنْ عَرَفْتَهَا فَاشْهَدْ وَإِلَّا فَلَا تَشْهَدْ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ

قَالُوا إِنَّهُمْ لَا يَقْرَءُونَ كِتَابًا إِلَّا مَخْتُومًا فَاتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا

مِنْ فِضَّةٍ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِهِ وَنَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ بَابٌ مَتَى

يَسْتَوْجِبُ الرَّجُلُ الْقَضَاءَ وَقَالَ الْحَسَنُ أَخَذَ اللهُ عَلَى الْحُكَّامِ أَنْ لَا يَتَّبِعُوا

الْهَوَى وَلَا يَخْشَوُا النَّاسَ وَلَا يَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ثُمَّ قَرَأَ يَا دَاوُدُ

إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَى

فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللهِ إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ

بِمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ وَقَرَأَ إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَاةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ

اور امام حسن بصری نے (سورۂ مائدہ کی) یہ آیت بھی پڑھی بیشک ہم نے توراۃ اتاری اس میں ہدایت ہے اور روشنی جو اللہ کے تابعدار پیغمبر

الَّذِينَ أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِنْ كِتَابِ

جو حضرت موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل میں آئے یہودیوں کو اسی کے موافق حکم دیتے رہے اور پیغمبروں کے علاوہ مشائخ اور مولوی بھی اسی پر حکم دیتے

اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي

رہے جو اللہ کی کتاب کے نگہبان (امانت دار) ٹھہرائے گئے تھے اس کی نگہبانی کرتے رہے تو یہودیو دیکھو لوگوں سے مت ڈرو مجھ سے ڈرو اور میری آیتوں کے بدلے

ثَمَنًا قَلِيلًا وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ وَقَرَأَ وَدَاوُدَ

دنیا کا تھوڑا مول مت لو (یعنی رشوت کھا کر خلاف شرع فیصلہ نہ کرو) اور جو لوگ اللہ کے اتارے ہوئے موافق حکم نہ دیں وہی کافر ہیں اور امام حسن بصری نے (سورۂ

وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ

انبیاء کی) یہ آیت بھی پڑھی اور داؤد پیغمبر داؤد اور سلیمان کو یاد کرو جب وہ دونوں ایک کھیت یا باغ کا فیصلہ کرنے لگے جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات

شَاهِدِينَ فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ وَكُلًّا آتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا فَحَمِدَ سُلَيْمَانَ وَلَمْ يَلُمْ

ہم ہم نے اس مقدمہ کا ٹھیک فیصلہ سلیمان کو سمجھا دیا اور ہم نے ہر ایک کو داؤد اور سلیمان دونوں میں سے فیصلہ کرنے کی سمجھ دی تھی اور علم

دَاوُدَ وَلَوْلَا مَا ذَكَرَ اللَّهُ مِنْ أَمْرِ هَذَيْنِ لَرَأَيْتُ أَنَّ الْقُضَاةَ هَلَكُوا فَإِنَّهُ

اور اگر قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ ان دونوں پیغمبروں کا ذکر نہ کرتا تو میں سمجھتا ہوں قاضی لوگ تباہ ہو جاتے ف۱ مگر اللہ تعالیٰ نے کیا

أَثْنَى عَلَى هَذَا بِعِلْمِهِ وَعَذَرَ هَذَا بِاجْتِهَادِهِ وَقَالَ مُزَاحِمُ بْنُ زُفَرَ قَالَ لَنَا

کہ سلیمان کی تو تعریف کی اور داؤد کو ان کی خطائے اجتہادی میں معذور رکھا ف۲ اور مزاحم بن زفر نے کہا ہم کو سیدنا عمر بن عبد العزیز نے یہ کہا ہے

عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ خَمْسٌ إِذَا أَخْطَأَ الْقَاضِي مِنْهُنَّ خَصْلَةً كَانَتْ فِيهِ وَصْمَةٌ

عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ نے کہا قاضی کے لیے پانچ باتیں ضروری ہیں اگر ان میں سے ایک بات بھی نہ ہو تو وہ عیب دار ہے سمجھ والا

أَنْ يَكُونَ فَهِمًا حَلِيمًا عَفِيفًا صَلِيبًا عَالِمًا سَئُولًا عَنِ الْعِلْمِ بَابُ رِزْقِ

ہو (قرآن و حدیث کی فہم سلیم رکھتا ہو) دوسرے بردبار ہو (غصیلا نہ ہو) تیسرے حرام کاموں اور بدکاری سے پاک ہو چوتھے مستقل مزاج ہو پانچویں

الْحُكَّامِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَكَانَ شُرَيْحٌ الْقَاضِي يَأْخُذُ عَلَى الْقَضَاءِ أَجْرًا

تنخواہ لینا درست ہے ف۱ اور شریح کوفہ کے قاضی جو حضرت عمر کی طرف سے مقرر ہوئے تھے قضا کی تنخواہ لیتے تھے ف۲ اور

وَقَالَتْ عَائِشَةُ يَأْكُلُ الْوَصِيُّ بِقَدْرِ عُمَالَتِهِ وَأَكَلَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ حَدَّثَنَا

حضرت عائشہ رضی نے کہا جو شخص یتیم کا وصی ہو وہ اپنی محنت کے موافق یتیم کے مال میں سے کھا سکتا ہے ف۳ اور ابو بکر اور عمر نے بھی بیت المال سے

أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ ابْنُ أُخْتِ

ابو الیمان نے بیان کیا کہا ہم کو شعیب نے خبر دی انہوں نے زہری سے کہا مجھ کو سائب بن یزید نمر کے بھانجے نے

نمِرٍ اَنَّ حُوَيْطِبَ بْنَ عَبْدِ الْعُزّٰى اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ السَّعْدِيِّ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ قَدِمَ

عَلٰى عُمَرَ فِيْ خِلَافَتِهِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ اَلَمْ اُحَدَّثْ اَنَّكَ تَلِيْ مِنْ اَعْمَالِ النَّاسِ اَعْمَالًا فَاِذَا

اُعْطِيْتَ الْعُمَالَةَ كَرِهْتَهَا فَقُلْتُ بَلٰى فَقَالَ عُمَرُ مَا تُرِيْدُ اِلٰى ذٰلِكَ قُلْتُ اِنَّ لِيْ

اَفْرَاسًا وَّاَعْبُدًا وَّاَنَا بِخَيْرٍ وَّاُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ عُمَالَتِيْ صَدَقَةً عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ قَالَ

عُمَرُ لَا تَفْعَلْ فَاِنِّيْ كُنْتُ اَرَدْتُّ الَّذِيْ اَرَدْتَّ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِيْنِي الْعَطَاءَ فَاَقُوْلُ اَعْطِهِ اَفْقَرَ اِلَيْهِ مِنِّيْ حَتّٰى اَعْطَانِيْ مَرَّةً

مَالًا فَقُلْتُ اَعْطِهِ اَفْقَرَ اِلَيْهِ مِنِّيْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْهُ

فَتَمَوَّلْهُ وَتَصَدَّقْ بِهٖ فَمَا جَاءَكَ مِنْ هٰذَا الْمَالِ وَاَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَّلَا سَائِلٍ

فَخُذْهُ وَاِلَّا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ وَعَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُوْلُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِيْنِي

الْعَطَاءَ فَاَقُوْلُ اَعْطِهِ اَفْقَرَ اِلَيْهِ مِنِّيْ حَتّٰى اَعْطَانِيْ مَرَّةً مَالًا فَقُلْتُ اَعْطِهِ مَنْ

هُوَ اَفْقَرُ اِلَيْهِ مِنِّيْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ وَتَصَدَّقْ بِهٖ

فَمَا جَاءَكَ مِنْ هٰذَا الْمَالِ وَاَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَّلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَاِلَّا فَلَا

تتبعه نفسك باب من قضى ولاعن في المسجد ولاعن عمر عند منبر

پیچھے مت لگ — باب جو شخص مسجد میں فیصلہ کرے یا لعان کرائے — اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر پاس لعان

النبي صلى الله عليه وسلم وقضى شريح والشعبي ويحيى بن يعمر في المسجد

کرا دیا اور — شریح قاضی اور شعبی — اور یحییٰ بن یعمر نے مسجد میں قضا کا کام کیا

وقضى مروان على زيد بن ثابت باليمين عند المنبر وكان الحسن وزرارة

تھا اور مروان نے زید بن ثابت کو مسجد میں منبر نبوی پاس قسم کھانے کا حکم دیا — اور امام حسن بصری اور زرارہ بن

ابن أوفى يقضيان في الرحبة خارجا من المسجد حدثنا علي بن عبد الله

ابی اوفیٰ دونوں مسجد کے باہر ایک دالان میں بیٹھ کر قضا کا کام کیا کرتے — ہم سے علی بن عبداللہ نے بیان

حدثنا سفيان قال الزهري عن سهل بن سعد قال شهدت المتلاعنين و

کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے کہ زہری نے سہل بن سعد سے روایت کی میں اس وقت موجود تھا جب دونوں نے لعان کیا اور

أنا ابن خمس عشرة فرق بينهما حدثنا يحيى حدثنا عبد الرزاق أخبرنا

میری عمر پندرہ برس کی تھی — لعان کے بعد دونوں میں جدائی کر دی گئی — ہم سے یحییٰ بن جعفر بیکندی نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالرزاق

ابن جريج أخبرني ابن شهاب عن سهل أخي بني ساعدة أن رجلا من

ابن جریج نے خبر دی کہا مجھ کو ابن شہاب نے انہوں نے سہل بن سعد سے جو بنی ساعدہ قبیلے کے ایک شخص تھے انہوں نے کہا ایک انصاری

الأنصار جاء إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال أرأيت رجلا وجد مع امرأته رجلا

مرد (عویمر) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور کہنے لگا بتلائیے اگر کوئی شخص اپنی جورو کے ساتھ غیر مرد کو (برا کام کرتے)

أيقتله فتلاعنا في المسجد وأنا شاهد باب من حكم في المسجد حتى إذا أتى

دیکھے تو کیا اس کو مار ڈالے (پھر کیا ہوا) عویمر اور اس کی جورو دونوں نے مسجد کے اندر لعان کیا میں موجود تھا — باب جو شخص مسجد میں مقدمہ سنتا

على حد أمر أن يخرج من المسجد فيقام وقال عمر أخرجاه من المسجد و

رہے جب حد لگانے کا وقت آئے تو مجرم کو مسجد کے باہر لے جانے کا حکم دے — اور حضرت عمر نے فرمایا اس مجرم کو مسجد کے باہر لے جاؤ اور حد لگاؤ — اس کو ابن ابی شیبہ اور عبدالرزاق نے

يذكر عن علي نحوه حدثنا يحيى بن بكير حدثني الليث عن عقيل عن

وصل کیا — اور حضرت علی سے بھی ایسا ہی منقول ہے — ہم سے یحییٰ بن بکیر نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے انہوں نے عقیل سے انہوں نے

ابن شهاب عن أبي سلمة وسعيد بن المسيب عن أبي هريرة قال أتى رجل

ابن شہاب سے انہوں نے ابو سلمہ اور سعید بن مسیب سے انہوں نے ابوہریرہ سے انہوں نے کہا ایک شخص (ماعز اسلمی)

رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو في المسجد فناداه فقال يا رسول الله

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ اس وقت مسجد میں تشریف رکھتے تھے — کہنے لگا — یا رسول اللہ

إني زنيت فأعرض عنه فلما شهد على نفسه أربعا فقال أبك جنون

قال لا قال اذهبوا به فارجموه قال ابن شهاب فأخبرني من سمع جابر بن

عبد الله قال كنت فيمن رجمه بالمصلى رواه يونس ومعمر وابن جريج عن

الزهري عن أبي سلمة عن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم في الرجم باب

موعظة الإمام للخصوم حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن هشام

عن أبيه عن زينب بنت أبي سلمة عن أم سلمة رضي الله عنها أن رسول الله صلى الله

عليه وسلم قال إنما أنا بشر وإنكم تختصمون إلي ولعل بعضكم أن يكون

ألحن بحجته من بعض فأقضي نحو ما أسمع فمن قضيت له بحق أخيه

شيئا فلا يأخذه فإنما أقطع له قطعة من النار باب الشهادة تكون

عند الحاكم في ولاية القضاء أو قبل ذلك للخصم وقال شريح القاضي

وسأله إنسان الشهادة فقال ائت الأمير حتى أشهد لك وقال عكرمة

قال عمر لعبد الرحمن بن عوف لو رأيت رجلا على حد زنا أو سرقة وأنت

أمير فقال شهادتك شهادة رجل من المسلمين قال صدقت قال عمر لولا

أَنْ يَقُولَ النَّاسُ زَادَ عُمَرُ فِي كِتَابِ اللَّهِ لَكَتَبْتُ آيَةَ الرَّجْمِ بِيَدِي وَأَقَرَّ مَاعِزٌ عِنْدَ

یہ لوگ کہیں گے عمر نے اللہ کی کتاب میں اپنی طرف سے بڑھا دیا تو میں رجم کی آیت مصحف میں اپنے ہاتھ سے لکھ دیتا اور ماعز اسلمی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالزِّنَا أَرْبَعًا فَأَمَرَ بِرَجْمِهِ وَلَمْ يُذْكَرْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

کے سامنے چار بار زنا کا اقرار کیا آپ نے اس کو سنگسار کرنے کا حکم دیدیا اور یہ منقول نہیں ہوا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْهَدَ مَنْ حَضَرَهُ وَقَالَ حَمَّادٌ إِذَا أَقَرَّ مَرَّةً عِنْدَ الْحَاكِمِ رُجِمَ وَقَالَ

اس کے اقرار پر حاضرین کو گواہ کیا ہو ف اور حماد بن ابی سلیمان (امام ابو حنیفہ کے استاد) نے کہا اگر زنا کرنے والا حاکم کے سامنے ایک بار

الْحَكَمُ أَرْبَعًا حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرٍ

نے وصل کیا ف ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے انہوں نے یحییٰ بن سعید انصاری سے انہوں نے عمر بن کثیر

عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

انہوں نے ابو محمد نافع سے جو ابو قتادہ کے غلام تھے انہوں نے ابو قتادہ سے کہ حنین کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حکم دیا جو

وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ مَنْ لَهُ بَيِّنَةٌ عَلَى قَتِيلٍ قَتَلَهُ فَلَهُ سَلَبُهُ فَقُمْتُ لِأَلْتَمِسَ

شخص کسی کافر کو مار ڈالے پر گواہ رکھتا ہو اس کا سامان اسی کو ملیگا یہ سن کر میں اٹھا کہ میں نے جس کافر کو مارا تھا اس

بَيِّنَةً عَلَى قَتِيلٍ فَلَمْ أَرَ أَحَدًا يَشْهَدُ لِي فَجَلَسْتُ ثُمَّ بَدَا لِي فَذَكَرْتُ أَمْرَهُ

کے مار ڈالنے پر کوئی گواہ تلاش کروں لیکن کوئی گواہ نہ ملا پھر میرے دل میں آیا لاؤ آنحضرت صلی اللہ

إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ جُلَسَائِهِ سِلَاحُ هَذَا

علیہ وسلم سے اس کا ذکر تو کروں یا ذکر کیا تو آپ سے بیان کیا اتنے میں آپ کے رفیقوں میں سے ایک شخص (اسود بن خزاعی اسلمی یا اور کوئی) کہنے لگا یا

الْقَتِيلِ الَّذِي يَذْكُرُ عِنْدِي قَالَ فَأَرْضِهِ مِنْهُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ كَلَّا لَا يُعْطِهِ

رسول اللہ ابو قتادہ جس کافر کا مار ڈالنا بیان کرتے ہیں اس کا سامان میرے پاس ہے آنحضرت نے فرمایا اچھا تو جا ابو قتادہ کو راضی کر لے ف

أُصَيْبِغَ مِنْ قُرَيْشٍ وَيَدَعَ أَسَدًا مِنْ أُسْدِ اللَّهِ يُقَاتِلُ عَنِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ

چھوڑ دیا ایک چھوٹی چڑیا کو تو سامان دلا دیں اور اللہ کے ایک شیر کو محروم کر دیں جو اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لڑتا ہے

قَالَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدَّاهُ إِلَيَّ فَاشْتَرَيْتُ مِنْهُ خِرَافًا

ابو قتادہ کہتے ہیں آخر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو حکم دیا اس نے وہ سامان مجھکو دیدیا میں نے اس کے بدل ایک باغ خرید لیا یہ پہلی

فَكَانَ أَوَّلَ مَالٍ تَأَثَّلْتُهُ قَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ عَنِ اللَّيْثِ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

دولت تھی جو میں نے حاصل کی ف امام بخاری نے کہا عبد اللہ بن صالح نے مجھ سے کہا انہوں نے لیث بن سعد سے یہی روایت کی یہی حدیث اس میں یوں ہے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدَّاهُ إِلَيَّ وَقَالَ أَهْلُ الْحِجَازِ الْحَاكِمُ لَا يَقْضِي بِعِلْمِهِ شَهِدَ بِذَلِكَ

اور وہ سامان مجھکو دلا دیا اور اہل حجاز (امام مالک وغیرہ) نے کہا قاضی کو اپنے علم پر فیصلہ کرنا درست نہیں خواہ اس معاملہ پر

فِي وِلَايَتِهِ أَوْ قَبْلَهَا وَلَوْ أَقَرَّ خَصْمٌ عِنْدَهُ لِآخَرَ بِحَقٍّ فِي مَجْلِسِ الْقَضَاءِ فَإِنَّهُ

عہدہ قضا حاصل ہونے سے پہلے گواہ ہوا ہو یا اس کے بعد اور اگر مدعا علیہ مدعی کے سامنے اقرار کرے مجلس قضا میں جب بھی بعض لوگ کہتے ہیں قاضی کو حکم

لَا يَقْضِي عَلَيْهِ فِي قَوْلِ بَعْضِهِمْ حَتَّى يَدْعُوَ بِشَاهِدَيْنِ فَيُحْضِرَهُمَا إِقْرَارَهُ وَقَالَ

اقرار کی بنا پر فیصلہ کرنا درست نہیں جب تک دو گواہ نہ بلا لے اور ان کو اس کے اقرار پر گواہ کردے اور بعض عراق والوں (امام ابوحنیفہ وغیرہ) نے کہا

بَعْضُ أَهْلِ الْعِرَاقِ مَا سَمِعَ أَوْ رَآهُ فِي مَجْلِسِ الْقَضَاءِ قَضَى بِهِ وَمَا كَانَ فِي

اگر قاضی مجلس قضا میں کوئی بات سنے یا دیکھے تو اس کی بنا پر فیصلہ کرسکتا ہے لیکن اگر مجلس قضا کے سوا کوئی بات سنے تو اس کی بنا پر فیصلہ

غَيْرِهِ لَمْ يَقْضِ إِلَّا بِشَاهِدَيْنِ وَقَالَ آخَرُونَ مِنْهُمْ بَلْ يَقْضِي بِهِ لِأَنَّهُ

نہیں کرسکتا جب تک دو گواہ نہ ہوں اور بعض عراق والے (امام ابو یوسف وغیرہ) کہتے ہیں قاضی ... کیونکہ قاضی امانت دار ہے

مُؤْتَمَنٌ وَإِنَّمَا يُرَادُ مِنَ الشَّهَادَةِ مَعْرِفَةُ الْحَقِّ فَعِلْمُهُ أَكْثَرُ مِنَ الشَّهَادَةِ

اور گواہی لینے سے یہی غرض ہے کہ حق معلوم ہو جائے پھر قاضی کا علم تو گواہی سے بڑھ کر ہے اور بعض عراق والوں (امام ابو یوسف) نے

وَقَالَ بَعْضُهُمْ يَقْضِي بِعِلْمِهِ فِي الْأَمْوَالِ وَلَا يَقْضِي فِي غَيْرِهَا وَقَالَ الْقَاسِمُ

کہا قاضی کو دیوانی مقدمات میں اپنے علم پر فیصلہ کرنا درست ہے اور دوسرے (فوجداری) مقدمات میں درست نہیں

لَا يَنْبَغِي لِلْحَاكِمِ أَنْ يُمْضِيَ قَضَاءً بِعِلْمِهِ دُونَ عِلْمِ غَيْرِهِ مَعَ أَنَّ عِلْمَهُ

حاکم کو اپنے علم پر فیصلہ کرنا نہیں چاہیے جب تک دوسرے کسی شخص کے علم ... اگرچہ قاضی کا ذاتی علم دوسرے کی شہادت

أَكْثَرُ مِنْ شَهَادَةِ غَيْرِهِ وَلَكِنَّ فِيهِ تَعَرُّضًا لِتُهْمَةِ نَفْسِهِ عِنْدَ الْمُسْلِمِينَ

سے زیادہ ہے مگر اس میں لوگوں کو تہمت کا موقع ملتا ہے اور مسلمانوں کو بدگمانی پیدا ہوتی ہے ...

وَإِيقَاعًا لَهُمْ فِي الظُّنُونِ وَقَدْ كَرِهَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظَّنَّ فَقَالَ

رعایت کر کے ناجائز فیصلہ کر دیا۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بدگمانی کو برا جانا جیسے ایک حدیث میں ہے

إِنَّمَا هَذِهِ صَفِيَّةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ

یہ صفیہ (میری بی بی) ہے۔ ہم سے عبد العزیز بن عبداللہ اویسی نے بیان کیا کہا ہم سے ابراہیم

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَتْهُ صَفِيَّةُ

انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے امام زین العابدین علیہ السلام سے کہ ام المومنین صفیہ بنت حیی

بِنْتُ حُيَيٍّ فَلَمَّا رَجَعَتِ انْطَلَقَ مَعَهَا فَمَرَّ بِهِ رَجُلَانِ مِنَ الْأَنْصَارِ فَدَعَاهُمَا

... جب وہ لوٹیں تو آپ ان کے ساتھ چلے ... انصار کے دو شخص سامنے سے گزرے آپ نے ان کو بلایا

فَقَالَ إِنَّمَا هِيَ صَفِيَّةُ قَالَا سُبْحَانَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنِ ابْنِ آدَمَ

اور فرمایا یہ صفیہ بنت حیی ہے (میری بی بی) وہ کہنے لگے سبحان اللہ ...

يَحْيَى الْمَقْبُرِيُّ وَرَوَاهُ شُعَيْبٌ وَابْنُ مُسَافِرٍ وَابْنُ أَبِي عَتِيقٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى

کہتا ہے ف اور اس حدیث کو شعیب اور عبدالرحمن بن خالد بن مسافر اور ابن ابی عتیق اور اسحاق بن یحییٰ نے بھی زہری سے

عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ يَعْنِي ابْنَ حُسَيْنٍ عَنْ صَفِيَّةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

روایت کیا انہوں نے امام زین العابدین سے انہوں نے ام المومنین صفیہ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابُ أَمْرِ الْوَالِي إِذَا وَجَّهَ أَمِيرَيْنِ إِلَى مَوْضِعٍ أَنْ يَتَطَاوَعَا وَلَا

ف باب اگر بادشاہ دو شخصوں کو ایک ہی ملک کا حاکم کر کے بھیجے اور ان کو نصیحت کرے کہ مل کر رہنا ایک دوسرے سے اختلاف نہ کرنا

يَتَعَاصَيَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ

ہم سے محمد بن بشار نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالملک بن عمرو عقدی نے کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے سعید بن ابی بردہ

ابْنِ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِي وَ

سے کہا میں نے اپنے والد سے سنا انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو موسیٰ اشعری کو اور

مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ يَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا وَتَطَاوَعَا

معاذ بن جبل کو یمن کا حاکم بنا کر بھیجا اور فرمایا دیکھو دونوں لوگوں پر آسانی کرنا سختی نہ کرنا خوش رکھنا نفرت نہ دلانا اور دونوں مل کر رہنا

فَقَالَ لَهُ أَبُو مُوسَى إِنَّهُ يُصْنَعُ بِأَرْضِنَا الْبِتْعُ فَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَقَالَ

ابو موسیٰ نے آنحضرت سے عرض کیا یا رسول اللہ ہمارے ملک میں ایک شہد کا شراب بنتا ہے اس کو بتع کہتے ہیں آپ نے فرمایا ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے اور

النَّضْرُ وَأَبُو دَاوُدَ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَوَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ

نضر بن شمیل اور ابو داؤد طیالسی اور یزید بن ہارون اور وکیع نے بھی شعبہ سے روایت کیا انہوں نے سعید بن ابی بردہ سے

عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابُ إِجَابَةِ الْحَاكِمِ الدَّعْوَةَ

انہوں نے والد سے انہوں نے سعید کا دادا ابو موسیٰ اشعری سے انہوں نے آنحضرت صلعم سے ف باب حاکم دعوت قبول کر سکتا ہے ف اور حضرت عثمان

وَقَدْ أَجَابَ عُثْمَانُ عَبْدًا لِلْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا

نے مغیرہ کے غلام معمولی کی دعوت قبول کی ف ہم سے مسدد بن مسرہد نے بیان کیا کہا ہم سے

يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

یحییٰ بن سعید قطان نے انہوں نے سفیان ثوری سے کہا مجھ سے منصور بن معتمر نے بیان کیا انہوں نے ابو وائل سے انہوں نے ابو موسیٰ اشعری سے

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُكُّوا الْعَانِيَ وَأَجِيبُوا الدَّاعِيَ بَابُ هَدَايَا الْعُمَّالِ

انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا جو مسلمان قید ہو جائے اس کو قید سے چھڑاؤ ف اور دعوت کرنے والے کی دعوت قبول کرو ف باب حاکموں کو جو

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ أَخْبَرَنَا

ہم سے علی بن عبداللہ نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے کہا ہم نے زہری سے انہوں نے عروہ بن زبیر سے سنا کہا ہم کو

أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ قَالَ اسْتَعْمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ بَنِي

أَسَدٍ يُقَالُ لَهُ ابْنُ الْأُتْبِيَّةِ عَلَى صَدَقَةٍ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ هٰذَا لَكُمْ وَهٰذَا

أُهْدِيَ لِي فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ قَالَ سُفْيَانُ أَيْضًا فَصَعِدَ

الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ الْعَامِلِ نَبْعَثُهُ فَيَأْتِي يَقُولُ هٰذَا

لَكَ وَهٰذَا لِي فَهَلَّا جَلَسَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ وَأُمِّهِ فَيَنْظُرَ أَيُهْدَى لَهُ أَمْ لَا وَ

الَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَأْتِي بِشَيْءٍ إِلَّا جَاءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْمِلُهُ عَلَى رَقَبَتِهِ إِنْ

كَانَ بَعِيرًا لَهُ رُغَاءٌ أَوْ بَقَرَةً لَهَا خُوَارٌ أَوْ شَاةً تَيْعَرُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْنَا

عُفْرَتَيْ إِبْطَيْهِ أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ ثَلَاثًا قَالَ سُفْيَانُ قَصَّهُ عَلَيْنَا الزُّهْرِيُّ وَزَادَ

هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعَ أُذُنَايَ وَأَبْصَرَتْهُ عَيْنِي وَسَلُوا

زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَإِنَّهُ سَمِعَهُ مَعِي وَلَمْ يَقُلِ الزُّهْرِيُّ سَمِعَ أُذُنِي خُوَارٌ صَوْتٌ تَجْ

أَرُونَ مِنْ تَجْأَرُونَ كَصَوْتِ الْبَقَرَةِ بَابُ اسْتِقْضَاءِ الْمَوَالِي وَاسْتِعْمَالِهِمْ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ

أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رض أَخْبَرَهُ قَالَ كَانَ سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ

يَؤُمُّهُمُ الْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ وَأَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدِ قُبَاءٍ فِيهِمْ

مہاجرین اولین کی اور دوسرے اصحاب کی مسجد قبا میں (ان میں) امامت کیا کرتے تھے

أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَأَبُو سَلَمَةَ وَزَيْدٌ وَعَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ بَابُ الْعُرَفَاءِ لِلنَّاسِ حَدَّثَنَا

ان اصحاب میں ابوبکر اور عمر اور ابوسلمہ اور زید بن حارثہ اور عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہم بھی تھے ف باب چودھری یا نقیب بنانا ہم سے

إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ

اسمٰعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا مجھ سے اسمٰعیل بن ابراہیم نے انہوں نے اپنے چچا موسیٰ بن عقبہ سے

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ

کہ ابن شہاب نے کہا مجھ سے عروہ بن زبیر نے بیان کیا ان کو مروان اور مسور بن مخرمہ نے خبر دی

أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حِينَ أَذِنَ لَهُمُ الْمُسْلِمُونَ فِي

جب مسلمانوں نے (جنگ حنین کے بعد) ہوازن کے قیدی آزاد کرنے کی اجازت دی

عِتْقِ سَبْيِ هَوَازِنَ إِنِّي لَا أَدْرِي مَنْ أَذِنَ مِنْكُمْ مِمَّنْ لَمْ يَأْذَنْ فَارْجِعُوا حَتَّى

تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کیسے جانوں کس نے اجازت دی ہے کس نے اجازت نہیں دی (کیونکہ ہزاروں مسلمان وہاں موجود تھے) تم

يَرْفَعَ إِلَيْنَا عُرَفَاؤُكُمْ أَمْرَكُمْ فَرَجَعَ النَّاسُ فَكَلَّمَهُمْ عُرَفَاؤُهُمْ فَرَجَعُوا إِلَى رَسُولِ

لوگ ایسا کرو اس وقت لوٹ جاؤ اور تمہارے نقیب یا چودھری ہم سے بیان کریں گے کہ تم لوگ راضی ہو یا نہیں یہ سن کر سب لوگ لوٹ گئے اور ان کے

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّ النَّاسَ قَدْ طَيَّبُوا وَأَذِنُوا بَابُ

چودھریوں اور نقیبوں نے ان سے گفتگو کی بعد اس کے آنحضرت کے پاس گئے اور آپ کو خبر دی کہ لوگوں نے خوشی سے ف اجازت دی باب

مَا يُكْرَهُ مِنْ ثَنَاءِ السُّلْطَانِ وَإِذَا خَرَجَ قَالَ غَيْرَ ذَلِكَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا

بادشاہ کے سامنے (روبرو منہ) تو خوشامد کرنا پیٹھ پیچھے اسکو برا کہنا یہ منع ہے کیونکہ دغابازی اور نفاق ہے) ہم سے ابونعیم (فضل بن دکین)

عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أُنَاسٌ لِابْنِ عُمَرَ إِنَّا نَدْخُلُ

نے بیان کیا کہا ہم کو عاصم بن محمد بن زید بن عبداللہ بن عمر نے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے کہا چند لوگوں نے ف۳ عبداللہ بن عمر سے

عَلَى سُلْطَانِنَا فَنَقُولُ لَهُمْ خِلَافَ مَا نَتَكَلَّمُ إِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهِمْ قَالَ كُنَّا

کہا ہم لوگ اپنے بادشاہ وقت پاس جاتے ہیں تو ان کو ایسی باتیں کرتے ہیں جو وہاں سے نکلنے کے بعد نہیں کرتے ف عبداللہ نے کہا ہم تو

نَعُدُّهَا نِفَاقًا حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكٍ

اسکو نفاق سمجھتے ف ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے انہوں نے یزید بن ابی حبیب سے انہوں نے عراک بن

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ شَرَّ النَّاسِ ذُو

سے انہوں نے ابوہریرہ رضی سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے سب میں برا وہ آدمی ہے جو دوغلا

الْخَصْمَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَهَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ بَابُ الْقَضَاءِ عَلَى

دو رخے ہو ان کے پاس جائے تو ایک منہ لیکر ان کے پاس اور دوسرا منہ لیکر ف باب غیر حاضر پر فیصلہ کرنیکا بیان

الْغَائِبِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

ف ہم سے محمد بن کثیر نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے انہوں نے ہشام بن عروہ سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے

عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ هِنْدًا قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ

حضرت عائشہ سے کہ ہندہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا ابوسفیان ایک بخیل آدمی ہے

فَأَحْتَاجُ أَنْ آخُذَ مِنْ مَالِهِ قَالَ خُذِي مَا يَكْفِيكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوفِ

اور مجھ کو ضرورت ہے کیا میں اس کا مال لے سکتی ہوں آپ نے فرمایا تو دستور کے موافق اتنا لے سکتی ہے جتنا تجھ کو اور تیری اولاد کو کافی ہو

بَابُ مَنْ قُضِيَ لَهُ بِحَقِّ أَخِيهِ فَلَا يَأْخُذْهُ فَإِنَّ قَضَاءَ الْحَاكِمِ لَا يُحِلُّ

باب اگر کسی شخص کو حاکم دوسرے بھائی مسلمان کا مال ناحق دلا دے تو نہ لے کیونکہ حاکم کے فیصلہ سے حرام حلال نہیں ہو سکتا ہے

حَرَامًا وَلَا يُحَرِّمُ حَلَالًا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ

حلال حرام ف ہم سے عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی نے بیان کیا کہا ہم سے ابراہیم بن

بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ

سعد نے انہوں نے صالح بن کیسان سے انہوں نے ابن شہاب سے کہا مجھ کو عروہ بن زبیر نے خبر دی کہ زینب بنت

ابْنَةَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهَا

ابی سلمہ نے ان کو بی بی ام سلمہ سے خبر دی آنحضرت

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَ خُصُومَةً بِبَابِ حُجْرَتِهِ فَخَرَجَ

صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے اپنے دروازہ پر کچھ جھگڑے کی آواز سنی تو باہر تشریف لے گئے

إِلَيْهِمْ فَقَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّهُ يَأْتِينِي الْخَصْمُ فَلَعَلَّ بَعْضًا أَنْ يَكُونَ أَبْلَغَ

اور فرمایا میں بھی آدمی ہوں میرے پاس ایک مقدمہ آتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے فریق کی تقریر دوسرے سے عمدہ

مِنْ بَعْضٍ فَأَحْسِبُ أَنَّهُ صَادِقٌ فَأَقْضِي لَهُ بِذَلِكَ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ

ہوتی ہے میں سمجھتا ہوں وہ سچا ہے اس کے موافق فیصلہ کر دیتا ہوں پھر جس کسی کو میں دوسرے کا حق دلا دوں

بِحَقِّ مُسْلِمٍ فَإِنَّمَا هِيَ قِطْعَةٌ مِنَ النَّارِ فَلْيَأْخُذْهَا أَوْ لِيَدَعْهَا حَدَّثَنَا

وہ تو سمجھے کہ میں اس کو دوزخ کا ایک ٹکڑا دلا رہا ہوں چاہے لے چاہے چھوڑ دے ہم سے

إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ

اسمٰعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا مجھ سے امام مالک نے انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے عروہ بن زبیر سے انہوں نے حضرت عائشہ سے

زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ عُتْبَةُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ عَهِدَ

إِلَى أَخِيهِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ ابْنَ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ مِنِّي فَاقْبِضْهُ إِلَيْكَ

فَلَمَّا كَانَ عَامُ الْفَتْحِ أَخَذَهُ سَعْدٌ فَقَالَ ابْنُ أَخِي قَدْ كَانَ عَهِدَ إِلَيَّ فِيهِ فَقَامَ

إِلَيْهِ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فَقَالَ أَخِي وَابْنُ وَلِيدَةِ أَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِهِ فَتَسَاوَقَا

إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللهِ ابْنُ أَخِي كَانَ عَهِدَ

إِلَيَّ فِيهِ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ أَخِي وَابْنُ وَلِيدَةِ أَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِهِ

فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ ثُمَّ قَالَ لِسَوْدَةَ بِنْتِ

زَمْعَةَ احْتَجِبِي مِنْهُ لِمَا رَأَى مِنْ شَبَهِهِ بِعُتْبَةَ فَمَا رَآهَا حَتَّى لَقِيَ اللهَ

تَعَالَى بَابُ الْحُكْمِ فِي الْبِئْرِ وَنَحْوِهَا حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا

عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ

أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْلِفُ عَلَى يَمِينِ

صَبْرٍ يَقْتَطِعُ مَالًا وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ إِلَّا لَقِيَ اللهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَأَنْزَلَ اللهُ

إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ الْآيَةَ فَجَاءَ الْأَشْعَثُ وَعَبْدُ اللَّهِ يُحَدِّثُهُمْ

ان الذین یشترون بعہد اللہ الآیۃ جو سورۂ آل عمران میں ہے، عبداللہ یہ حدیث بیان کر رہے تھے کہ اشعث بن قیس آن پہنچے

فَقَالَ فِيَّ نَزَلَتْ وَفِي رَجُلٍ خَاصَمْتُهُ فِي بِئْرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اشعث نے کہا یہ آیت تو میرے ہی باب میں اتری ہے ہوا یہ تھا کہ مجھ میں اور ایک شخص میں جھگڑا تھا ایک کنویں میں آنحضرت نے پوچھا

أَلَكَ بَيِّنَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ فَلْيَحْلِفْ قُلْتُ إِذًا يَحْلِفُ فَنَزَلَتْ إِنَّ الَّذِينَ

اچھا تیرے پاس گواہ ہیں میں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا پھر تو فریق ثانی سے قسم کرا لے میں نے کہا یا رسول اللہ وہ تو قسم کھا لے گا اس وقت یہ آیت اتری

يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ الْآيَةَ بَابُ الْقَضَاءِ فِي كَثِيرِ الْمَالِ وَقَلِيلِهِ وَقَالَ ابْنُ

یشترون بعہد اللہ الآیۃ۔ باب ناحق مال اڑانے میں جیسے تھوڑے ویسے بہت میں دونوں ... اور سفیان بن

عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ الْقَضَاءُ فِي قَلِيلِ الْمَالِ وَكَثِيرِهِ سَوَاءٌ حَدَّثَنَا

عیینہ نے ابن شبرمہ (کوفہ کے قاضی) سے کہا مال تھوڑا ہو یا بہت سب کا فیصلہ یکساں ہے ہم سے

أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ

ابوالیمان نے بیان کیا کہا ہم کو شعیب نے خبر دی انہوں نے زہری سے کہا مجھ کو عروہ بن زبیر نے کہ زینب بنت ابی سلمہ

بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

نے انہوں نے ام المؤمنین ام سلمہ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا

وَسَلَّمَ جَلَبَةَ خِصَامٍ عِنْدَ بَابِهِ فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّهُ

گھر کے دروازے پر کچھ لوگ جھگڑ رہے ہیں آپ باہر نکلے فرمایا دیکھو میں بھی آدمی ہوں میرے سامنے مقدمہ

يَأْتِينِي الْخَصْمُ فَلَعَلَّ بَعْضًا أَنْ يَكُونَ أَبْلَغَ مِنْ بَعْضٍ أَقْضِي لَهُ بِذَلِكَ

آتا ہے تو ایک فریق دوسرے سے خوش تقریر ہوتا ہے میں سمجھتا ہوں وہ سچا ہے اس کے موافق فیصلہ کر دیتا ہوں

وَأَحْسِبُ أَنَّهُ صَادِقٌ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِحَقِّ مُسْلِمٍ فَإِنَّمَا هِيَ قِطْعَةٌ مِنَ النَّارِ

میں سمجھتا ہوں وہ سچا ہے تو جس شخص کو میں غلطی سے کسی مسلمان کا حق دلا دوں تو وہ دوزخ کا ایک ٹکڑا ہے

فَلْيَأْخُذْهَا أَوْ لِيَدَعْهَا بَابُ بَيْعِ الْإِمَامِ عَلَى النَّاسِ أَمْوَالَهُمْ وَضِيَاعَهُمْ

اس کو اختیار ہے لے یا چھوڑ دے۔ باب حاکم (مدیون وغیرہ) کی جائداد منقولہ اور غیر منقولہ بیچ سکتا ہے

وَقَدْ بَاعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نُعَيْمِ بْنِ النَّحَّامِ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ

اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مدبر غلام نعیم بن نحام کے ہاتھ بیچا تھا (جیسے آگے آتی ہے) ہم سے محمد بن عبداللہ بن نمیر نے بیان کیا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ

کہا ہم سے محمد بن بشر نے کہا ہم سے اسماعیل بن ابی خالد نے کہا ہم سے سلمہ بن کہیل نے انہوں نے عطاء بن ابی رباح سے انہوں نے

جابر قال بلغ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان رجلا من اصحابه اعتق غلاما

جابر بن عبداللہ سے سنا انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خبر پہنچی کہ آپ کے اصحاب میں سے ایک شخص (ابو مذکور) نے اپنے غلام کو مدبر کر دیا

عن دبر لم یکن له مال غیره فباعه بثمانمائة درهم ثم ارسل بثمنه الیه

اس شخص کے پاس اس غلام کے سوا اور کوئی مال نہ تھا آپ نے اس غلام کو آٹھ سو درم پر بیچ کر اس کی قیمت اس شخص (ابو مذکور) کے پاس بھیج دی

باب من لم یکترث بطعن من لا یعلم فی الامراء حدیثا حدثنا

باب کسی شخص کی سرداری میں نادان لوگ طعنہ کریں اور حاکم ان کے طعنہ کی پرواہ نہ کرے

موسی بن اسمعیل حدثنا عبد العزیز بن مسلم حدثنا عبد اللہ بن دینار

موسیٰ بن اسمٰعیل نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالعزیز بن مسلم نے کہا ہم سے عبداللہ بن دینار نے

قال سمعت ابن عمر رض یقول بعث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعثا و

کہا میں نے عبداللہ بن عمرؓ سے سنا وہ کہتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک فوج روانہ کی اور زید کے بیٹے

امر علیهم اسامة بن زید فطعن فی امارته وقال ان تطعنوا فی امارته فقد

کو ان کا سردار اسامہ بن زید کو مقرر کیا تو لوگوں نے اسامہ کی سرداری پر طعنہ مارا آپ نے فرمایا تم اس کی سرداری پر طعنہ کرتے ہو

کنتم تطعنون فی امارة ابیه من قبله وایم اللہ ان کان لخلیقا للامرة وان

باپ کی سرداری پر طعنہ مار چکے ہو اور اللہ کی قسم وہ سرداری کے لائق تھا (تم لوگ اس پر طعنہ کرتے تھے) اور وہ

کان لمن احب الناس الی وان هذا لمن احب الناس الی بعده باب

تھا وہ مجھ کو بہت محبوب تھا اب اس کا بیٹا اسامہ اس کے بعد ان لوگوں میں ہے جو مجھ کو محبوب ہیں ف باب

الالد الخصم وهو الدائم فی الخصومة لدا عوجا حدثنا مسدد

الد الخصم کا بیان یعنی اس شخص کا جو ہمیشہ لوگوں سے لڑتا جھگڑتا رہے (سورہ مریم میں جو قوما لدا ہے یہاں لدا کا لفظ ہے)

حدثنا یحیی بن سعید عن ابن جریج سمعت ابن ابی ملیکة یحدث عن عائشة

ہم سے مسدد نے بیان کیا کہا ہم سے یحیٰی بن سعید قطان نے انہوں نے ابن جریج سے کہا میں نے ابن ابی ملیکہ سے سنا وہ حضرت عائشہؓ سے نقل کرتے

قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابغض الرجال الی اللہ الالد

تھے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک سب لوگوں میں زیادہ برا وہ شخص ہے جو لڑاکا جھگڑالو ہو

الخصم باب اذا قضی الحاکم بجور او خلاف اهل العلم فهو رد

باب اگر حاکم کا فیصلہ ظلم یا علماء کے خلاف ہو تو وہ رد کر دیا جائے گا (اس کا ماننا ضروری نہ ہوگا)

حدثنا محمود حدثنا عبد الرزاق اخبرنا معمر عن الزهری عن سالم

ہم سے محمود بن غیلان نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالرزاق نے کہا ہم کو معمر نے خبر دی انہوں نے زہری سے انہوں نے سالم سے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدًا ح وَحَدَّثَنِي نُعَيْمٌ حَدَّثَنَا

انہوں نے عبداللہ بن عمرؓ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خالد بن ولید کو ... بھیجا دوسری سند امام بخاری نے کہا اور مجھ سے نعیم

عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ

کہا ہم کو عبداللہ بن مبارک نے خبر دی کہا ہم کو معمر نے انہوں نے زہری سے انہوں نے سالم سے انہوں نے عبداللہ بن عمرؓ سے کہ آنحضرت صلی اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى بَنِي جَذِيمَةَ فَلَمْ يُحْسِنُوا أَنْ يَقُولُوا

علیہ وسلم نے خالد بن ولید کو بنی جذیمہ کی طرف بھیجا (اسلام کی دعوت دینے کو) ان لوگوں کی زبان سے اچھی طرح یہ تو نہ نکلا کہ ہم مسلمان ہوئے

أَسْلَمْنَا فَقَالُوا صَبَأْنَا صَبَأْنَا فَجَعَلَ خَالِدٌ يَقْتُلُ وَيَأْسِرُ وَدَفَعَ إِلَى كُلِّ رَجُلٍ

یوں کہنے لگے ہم نے اپنا دین بدلا بدلا لیکن خالد نے ان کو قتل کرنا شروع کیا اور ایک ایک قیدی ہم میں ہر شخص کو دیا

مِنَّا أَسِيرَهُ فَأَمَرَ كُلَّ رَجُلٍ مِنَّا أَنْ يَقْتُلَ أَسِيرَهُ فَقُلْتُ وَاللهِ لَا أَقْتُلُ أَسِيرِي

حکم کیا اپنے اپنے قیدی کو مار ڈالو عبداللہ کہتے ہیں میں نے کہا خدا کی قسم میں تو اپنے قیدی کو نہیں مارنے کا

وَلَا يَقْتُلُ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِي أَسِيرَهُ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

اور نہ کوئی شخص میرا ساتھی اپنے قیدی کو مارے گا پھر جب ہم لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے ہم نے آپ سے اس کا ذکر کیا تو آپ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ مَرَّتَيْنِ بَابُ الْإِمَامِ

یوں دعا کرنے لگے یا اللہ خالد بن ولید نے جو کیا میں اس سے بیزار ہوں دو بار آپ نے یہی دعا کی باب امام (یا بادشاہ) لوگوں

يَأْتِي قَوْمًا فَيُصْلِحُ بَيْنَهُمْ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ

میں ملاپ کرا دے اگر خود جائے ہم سے ابوالنعمان نے بیان کیا کہا ہم سے حماد بن زید نے کہا ہم سے ابوحازم مدنی

الْمَدِينِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ كَانَ قِتَالٌ بَيْنَ بَنِي عَمْرٍو

نے انہوں نے سہل بن سعد ساعدی سے انہوں نے کہا بنی عمرو بن عوف کے قبیلے کے لوگ آپس میں لڑ پڑے

فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَتَاهُمْ يُصْلِحُ بَيْنَهُمْ فَلَمَّا

یہ خبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپ ظہر کی نماز پڑھ کر ان میں ملاپ کرانے کے لیے تشریف لے گئے ادھر عصر کی

حَضَرَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَأَذَّنَ بِلَالٌ وَأَقَامَ وَأَمَرَ أَبَا بَكْرٍ فَتَقَدَّمَ وَجَاءَ

نماز کا وقت آگیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نہیں آئے تھے بلال نے اذان اور اقامت کہی اور ابوبکرؓ سے کہا آگے ہو وہ آگے ہوئے اتنے میں

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ فِي الصَّلَاةِ فَشَقَّ النَّاسَ حَتَّى قَامَ خَلْفَ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آن پہنچے ابوبکرؓ نماز میں تھے آپ لوگوں کو چیرتے ہوئے ابوبکرؓ کے پیچھے تک آن پہنچے

أَبِي بَكْرٍ فَتَقَدَّمَ فِي الصَّفِّ الَّذِي يَلِيهِ قَالَ وَصَفَّحَ الْقَوْمُ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ

پہلی صف میں (جو ابوبکرؓ سے ملی ہوئی تھی) کھڑے ہو گئے سہل نے کہا لوگوں نے تالیاں بجانا شروع کیں اور ابوبکرؓ کی عادت تھی وہ

إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَوٰةِ لَمْ يَلْتَفِتْ حَتَّى يَفْرُغَ فَلَمَّا رَأَى التَّصْفِيحَ لَا يُمْسَكُ عَلَيْهِ

جب نماز شروع کرتے تو نماز سے فراغت کیے تک کسی طرف خیال نہ کرتے جب دستک پر دستک ہونے لگی اور بند نہ ہوئی تو انہوں نے نگاہ

الْتَفَتَ فَرَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

پھیری دیکھا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم انکے پیچھے کھڑے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انکو اشارہ کیا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِ امْضِهْ وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ هٰكَذَا وَلَبِثَ أَبُو بَكْرٍ هُنَيَّةً يَحْمَدُ اللّٰهَ عَلَى

اچھی نماز میں لگے نماز پڑھاتے جاؤ آپ نے ہاتھ سے اشارہ کیا اپنی جگہ رہو لیکن ابوبکر نے کیا تھوڑی دیر ٹھہر کر اللہ کا شکر کیا کہ آنحضرت صلی اللہ

قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ مَشَى الْقَهْقَرَى فَلَمَّا رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

علیہ وسلم نے میری نسبت ایسا فرمایا مجھکو امامت کے لائق سمجھا اس کے بعد الٹے پاؤں صف میں آگئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ تَقَدَّمَ فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ فَلَمَّا قَضَى

حال یہ دیکھکر آگے بڑھ گئے آپ نے نماز پڑھائی جب نماز سے فارغ ہوئے

صَلَوٰتَهُ قَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ إِذْ أَوْمَأْتُ إِلَيْكَ أَنْ لَا تَكُونَ مَضَيْتَ

تو فرمایا ابوبکر رضی اللہ عنہ تمکو اشارہ بھی کیا جب بھی تم اپنی جگہ ٹھیرے اور نماز پڑھاتے نہ رہے انہوں

قَالَ لَمْ يَكُنْ لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَؤُمَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لِلْقَوْمِ

نے عرض کیا بھلا ابو قحافہ کے بیٹے کو یہ کب زیبا ہو سکتا ہے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا امام بنے ف پھر آپ نے لوگوں سے فرمایا

إِذَا نَابَكُمْ أَمْرٌ فَلْيُسَبِّحِ الرِّجَالُ وَلْيُصَفِّحِ النِّسَاءُ بَابٌ يُسْتَحَبُّ لِلْكَاتِبِ

سو جب نماز میں تمکو کوئی اس طرح پیش آئے تو مرد سبحان اللہ کہیں اور عورتیں دستک دیں ف باب لکھنے والا ایماندار اور

أَنْ يَكُونَ أَمِينًا عَاقِلًا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ أَبُو ثَابِتٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ

عقلمند ہونا چاہیے ہم سے ابو ثابت محمد بن عبید اللہ نے بیان کیا کہا ہم سے ابراہیم بن

بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ بَعَثَ

سعد نے انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے عبید بن سباق سے انہوں نے زید بن ثابت سے انہوں نے کہا جب یمامہ کی

إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ لِمَقْتَلِ أَهْلِ الْيَمَامَةِ وَعِنْدَهُ عُمَرُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّ عُمَرَ أَتَانِي فَقَالَ

لڑائی (مسیلمہ کذاب کے لوگوں سے) ہوئی (اور اس میں قرآن کے بہت سے قاری شہید ہوئے) تو ابوبکر صدیق نے مجھکو بلا بھیجا اُن حضرت عمر

إِنَّ الْقَتْلَ قَدِ اسْتَحَرَّ يَوْمَ الْيَمَامَةِ بِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ وَإِنِّي أَخْشَى أَنْ يَسْتَحِرَّ

ابوبکر نے کہا عمر میرے پاس آئے کہتے ہیں یمامہ کی لڑائی میں قرآن کے بہت سے قاری مارے گئے میں ڈرتا ہوں اسی طرح اگر دوسری لڑائیوں میں

الْقَتْلُ بِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا فَيَذْهَبَ قُرْآنٌ كَثِيرٌ وَإِنِّي أَرَى

بھی قاری لوگ شہید ہوں تو کہیں قرآن کا ایک بڑا حصہ نہ اٹھ جائے ف میری رائے یہ ہے

۶۱

أن تأمر بجمع القرآن قلت كيف أفعل شيئا لم يفعله رسول الله صلى الله

عليه وسلم فقال عمر هو والله خير فلم يزل عمر يراجعني في ذلك حتى شرح

الله صدري للذي شرح له صدر عمر ورأيت في ذلك الذي رأى

عمر قال زيد قال أبو بكر وإنك رجل شاب عاقل لا نتهمك قد كنت

تكتب الوحي لرسول الله صلى الله عليه وسلم فتتبع القرآن فاجمعه قال

زيد فوالله لو كلفني نقل جبل من الجبال ما كان بأثقل علي مما

كلفني من جمع القرآن قلت كيف تفعلان شيئا لم يفعله رسول الله صلى

الله عليه وسلم قال أبو بكر هو والله خير فلم يزل يحث مراجعتي حتى شرح الله

صدري للذي شرح الله له صدر أبي بكر وعمر ورأيت في ذلك الذي

رأيا فتتبعت القرآن أجمعه من العسب والرقاع واللخاف وصدور

الرجال فوجدت آخر سورة التوبة لقد جاءكم رسول من أنفسكم

إلى آخرها مع خزيمة أو أبي خزيمة فألحقتها في سورتها وكانت الصحف

عند أبي بكر حياته حتى توفاه الله عز وجل ثم عند عمر حياته حتى توفاه

الله ثم عند حفصة بنت عمر قال محمد بن عبيد الله اللخاف يعني الخزف

باب كتاب الحاكم إلى عماله والقاضي إلى أمنائه حدثنا عبد الله

ابن يوسف أخبرنا مالك عن أبي ليلى ح حدثنا إسمعيل حدثني مالك عن

أبي ليلى بن عبد الله بن عبد الرحمن بن سهل عن سهل بن أبي حثمة

أنه أخبره هو ورجال من كبراء قومه أن عبد الله بن سهل ومحيصة

خرجا إلى خيبر من جهد أصابهم فأخبر محيصة أن عبد الله قتل وطرح

في فقير أو عين فأتى يهود فقال أنتم والله قتلتموه قالوا ما قتلناه والله

ثم أقبل حتى قدم على قومه فذكر لهم وأقبل هو وأخوه حويصة وهو

أكبر منه وعبد الرحمن بن سهل فذهب ليتكلم وهو الذي كان

بخيبر فقال النبي صلى الله عليه وسلم لمحيصة كبر كبر يريد السن فتكلم

حويصة ثم تكلم محيصة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إما أن يدوا

صاحبكم وإما أن يؤذنوا بحرب فكتب رسول الله صلى الله عليه وسلم

إليهم به فكتب ما قتلناه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لحويصة

وحويصة وعبد الرحمن أتحلفون وتستحقون دم صاحبكم قالوا لا قال

أفتحلف لكم يهود قالوا ليسوا بمسلمين فوداه رسول الله صلى الله عليه

وسلم من عنده مائة ناقة حتى أدخلت الدار قال سهل فركضتني منها ناقة

باب هل يجوز للحاكم أن يبعث رجلا وحده للنظر في الأمور

حدثنا آدم حدثنا ابن أبي ذئب حدثنا الزهري عن عبيد الله بن

عبد الله عن أبي هريرة وزيد بن خالد الجهني قال جاء أعرابي فقال

يا رسول الله اقض بيننا بكتاب الله فقام خصمه فقال صدق فاقض

بيننا بكتاب الله فقال الأعرابي إن ابني كان عسيفا على هذا فزنى

بامرأته فقالوا لي على ابنك الرجم ففديت ابني منه بمائة من الغنم ووليدة

ثم سألت أهل العلم فقالوا إنما على ابنك جلد مائة وتغريب عام فقال النبي

صلى الله عليه وسلم لأقضين بينكما بكتاب الله أما الوليدة والغنم فرد عليك

وعلى ابنك جلد مائة وتغريب عام وأما أنت يا أنيس لرجل فاغد على امرأة

هذا فارجمها فغدا عليها أنيس فرجمها باب ترجمة الحكام وهل يجوز

تَرْجُمَانٌ وَاحِدٌ وَقَالَ خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ

کہا ایک ہی شخص ترجمہ کرنے کے لیے کافی ہے ف اور خارجہ بن زید بن ثابت نے زید بن ثابت سے روایت کی کہ آنحضرت صلی اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يَتَعَلَّمَ كِتَابَ الْيَهُودِ حَتَّى كَتَبْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

علیہ وسلم نے اُن کو یہودیوں کی تحریر سیکھنے کا حکم دیا تو زید آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خط جو آپ یہود کو لکھواتے

وَسَلَّمَ كُتُبَهُ وَأَقْرَأْتُهُ كُتُبَهُمْ إِذَا كَتَبُوا إِلَيْهِ وَقَالَ عُمَرُ وَعِنْدَهُ عَلِيٌّ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ

لکھتے اور یہود کے خط جو آپ کے پاس آتے پڑھ کر آپ کو سناتے ف اور حضرت عمرؓ نے (عبدالرحمن بن حاطب سے) کہا یہ لونڈی (نوبیہ)

وَعُثْمَانُ مَاذَا تَقُولُ هَذِهِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَاطِبٍ فَقُلْتُ تُخْبِرُكَ بِصَاحِبِهَا

کیا کہتی ہے اُس وقت حضرت عمرؓ کے پاس حضرت علی اور عبدالرحمن بن عوف اور عثمان بیٹھے تھے انہوں نے کہا یہ کہتی ہے کہ فلاں غلام (مرغوس)

الَّذِي صَنَعَ بِهَا وَقَالَ أَبُو جَمْرَةَ كُنْتُ أُتَرْجِمُ بَيْنَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَبَيْنَ النَّاسِ

نے جو اس سے زنا کی ف اور ابو جمرہ نے کہا ف میں ابن عباسؓ اور لوگوں کے بیچ میں مترجم رہا کرتا

وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ لَا بُدَّ لِلْحَاكِمِ مِنْ مُتَرْجِمَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا

اور بعض لوگ (امام محمد اور امام شافعی) کہتے ہیں حاکم کے سامنے ترجمہ کرنے کیلئے کم سے کم دو ترجموں کا ہونا ضرور ہے ف ہم سے ابوالیمان نے بیان

شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ

کیا کہا ہم کو شعیب نے خبر دی انہوں نے زہری سے کہا مجھ کو عبیداللہ بن عبداللہ نے خبر دی ان کو عبداللہ بن عباس نے اُن سے

أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ هِرَقْلَ أَرْسَلَ إِلَيْهِ فِي رَكْبٍ مِنْ

ابوسفیان نے بیان کیا کہ ہرقل (بادشاہ روم) نے ان کو قریش کے اور کئی سواروں کے ساتھ بلا بھیجا پھر

قُرَيْشٍ ثُمَّ قَالَ لِتَرْجُمَانِهِ قُلْ لَهُمْ إِنِّي سَائِلٌ هَذَا فَإِنْ كَذَبَنِي فَكَذِّبُوهُ

اپنے ترجمان سے کہنے لگا ان لوگوں سے کہہ میں اس شخص سے (یعنے ابوسفیان سے) کچھ باتیں پوچھنا چاہتا ہوں اگر یہ جھوٹ بولے

فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَقَالَ لِلتَّرْجُمَانِ قُلْ لَهُ إِنْ كَانَ مَا تَقُولُ حَقًّا فَسَيَمْلِكُ مَوْضِعَ

پھر اخیر تک ساری حدیث بیان کی (جو شروع کتاب میں گذر چکی ہے) اخیر میں ہرقل نے اپنے ترجمان (مترجم) سے کہا اس شخص (یعنے ابوسفیان) سے

قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ بَابُ مُحَاسَبَةِ الْإِمَامِ عُمَّالَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ

میرے دونوں پاؤں تلے ہے ف باب امام یا بادشاہ اپنے عاملوں سے حساب لے سکتا ہے ف ہم سے محمد بن سلام نے بیان کیا کہا ہم کو

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

عبدہ بن سلیمان نے خبر دی کہا ہم سے ہشام بن عروہ نے بیان کیا انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے ابو حمید ساعدی سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ ابْنَ الْأُتْبِيَّةِ عَلَى صَدَقَاتِ بَنِي سُلَيْمٍ فَلَمَّا جَاءَ إِلَى رَسُولِ

بن اتبیہ کو بنی سلیم کی زکوٰۃ وصول کرنے کے لیے تحصیلدار بنایا جب وہ (زکوٰۃ وصول کرکے) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وحاسبہ قال ھذا الذی لکم وھذہ ھدیۃ اُھدیت

پاس آیا آپ نے اس سے حساب لیا وہ کہنے لگا یہ تو تمہارا (یعنی زکوٰۃ کا) مال ہے اور یہ مجھ کو تحفہ ملا ہے [illegible]

لی فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فھلا جلست فی بیت ابیک وبیت

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو سچا ہے تو اپنے ماں باپ کے گھر بیٹھا رہتا

اُمک حتی تاتیک ھدیتک ان کنت صادقا ثم قام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

پھر تحفہ تجھ کو ملتا [illegible] اس کے بعد آپ کھڑے ہوئے

فخطب الناس فحمد اللہ واثنی علیہ ثم قال اما بعد فانی استعمل رجالا منکم

لوگوں کو خطبہ سنایا اللہ کی حمد و ثنا کی پھر فرمایا اما بعد میں تم لوگوں میں سے بعضوں کو تحصیلدار بناتا ہوں

علی امور مما ولانی اللہ فیاتی احدکم فیقول ھذا لکم وھذہ ھدیۃ اُھدیت

ان کاموں پر جو اللہ نے مجھ کو سونپے ہیں [illegible] تو کہتا ہے یہ مال تو تمہارا ہے اور یہ مجھ کو تحفہ ملا ہے

لی فھلا جلس فی بیت ابیہ وبیت امہ حتی تاتیہ ھدیتہ ان کان صادقا

بھلا اگر وہ سچا ہے تو اپنے ماں باپ کے گھر بیٹھا رہتا پھر تحفہ اس کے پاس آتا

فواللہ لا یاخذ احدکم منھا شیئا قال ھشام بغیر حقہ الا جاء اللہ یحملہ

قسم خدا کی [illegible] اگر کوئی شخص کوئی چیز لے لیگا ہشام راوی نے [illegible] ناحق تو وہ قیامت کے دن اس کو لادے ہوئے آئیگا

یوم القیمۃ الا فلاعرفن ما جاء اللہ رجل ببعیر لہ رغاء او ببقرۃ لھا

[illegible] ایک اونٹ لیے ہوئے آئیگا وہ [illegible] یا ایک گائے [illegible]

خوار او شاۃ تیعر ثم رفع یدیہ حتی رایت بیاض ابطیہ الا ھل بلغت

[illegible] یا ایک بکری [illegible] پھر آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے [illegible] بغلوں کی سپیدی دیکھی [illegible]

باب بطانۃ الامام واھل مشورتہ البطانۃ الدخلاء حدثنا

باب امام یا بادشاہ کا خاص مشیر جس کو بطانہ بھی کہتے ہیں [illegible] دوست [illegible] ہم سے

اصبغ اخبرنا ابن وھب اخبرنی یونس عن ابن شھاب عن ابی سلمۃ

اصبغ بن فرج نے بیان کیا کہا ہم کو عبداللہ بن وہب نے خبر دی [illegible] یونس بن یزید [illegible] ابن شہاب [illegible]

عن ابی سعید الخدری عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ما بعث اللہ

انہوں نے ابو سعید خدری سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا [illegible]

من نبی ولا استخلف من خلیفۃ الا کانت لہ بطانتان بطانۃ تامرہ

[illegible] اس کے دو طرح کے رفیق ہوتے ہیں ایک رفیق تو [illegible]

بالمعروف وتحضه عليه وبطانة تامره بالشر وتحضه عليه فالمعصوم

نیک کام کا حکم دیتا ہے اسکی رغبت دلاتا ہے اور ایک رفیق بری باتیں کریگا اسکی رغبت دلاتا ہے لیکن جسکو اللہ بری باتوں سے بچائے رہے

من عصم الله تعالى وقال سليمان عن يحيى اخبرني ابن شهاب بهذا وعن

وہ بچا رہتا ہے ف اور سلیمان بن بلال نے اس حدیث کو یحیی بن سعید انصاری سے روایت کیا کہا مجھکو ابن شہاب نے خبر دی اور اسکو اسمعیل نے

ابن ابي عتيق وموسى عن ابن شهاب مثله وقال شعيب عن الزهري

وصل کیا اور ابن ابی عتیق اور موسی بن عقبہ سے بھی ان دونوں نے ابن شہاب سے یہی حدیث (اسکو بیہقی نے وصل کیا) اور شعیب بن ابی حمزہ نے

حدثني ابو سلمة عن ابي سعيد قوله وقال الاوزاعي ومعوية بن سلام حدثني الزهري

زہری سے یوں روایت کی مجھ سے ابو سلمہ نے بیان کیا انہوں نے ابو سعید خدری سے انکا قول (یعنی حدیث کو موقوفا نقل کیا) اور امام اوزاعی اور معاویہ

حدثني ابو سلمة عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم وقال ابن ابي

کہا مجھ سے ابو سلمہ بن عبدالرحمن نے انہوں نے ابو ہریرہ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ف اور عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی حسین

حسين وسعيد بن زياد عن ابي سلمة عن ابي سعيد قوله وقال عبيد

اور سعید بن زیاد نے اسکو ابو سلمہ سے روایت کیا انہوں نے ابو سعید خدری سے موقوفا جیسے ابو سعید کا قول ف اور عبیداللہ بن ابی

الله بن ابي جعفر حدثني صفوان عن ابي سلمة عن ابي ايوب قال سمعت النبي

جعفر نے کہا مجھ سے صفوان بن سلیم نے بیان کیا انہوں نے ابو سلمہ سے انہوں نے ابو ایوب سے کہا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ

صلى الله عليه وسلم باب كيف يبايع الامام الناس حدثنا اسمعيل

کو امام نسائی نے وصل کیا ف باب امام لوگوں سے کن باتوں پر بیعت لے ہم سے اسمعیل بن ابی اویس نے

حدثني مالك عن يحيى بن سعيد قال اخبرني عبادة بن الوليد اخبرني

بیان کیا کہا مجھ سے امام مالک نے انہوں نے یحیی بن سعید انصاری سے کہا مجھکو عبادہ بن ولید نے خبر دی کہا مجھکو میرے والد نے

ابي عن عبادة بن الصامت قال بايعنا رسول الله صلى الله عليه وسلم

انہوں نے اپنے والد عبادہ بن صامت سے انہوں نے کہا ہم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ کا حکم سننے

على السمع والطاعة في المنشط والمكره وان لا ننازع الامر اهله وان

اور ماننے پر بیعت کی خوشی اور ناخوشی دونوں حالتوں میں اور اس شرط پر کہ جو شخص سرداری کے لائق ہوگا (مثلا قریش میں سے ہو اور ...)

نقوم او نقول بالحق حيثما كنا لا نخاف في الله لومة لائم حدثنا

قائم ہو اسکی سرداری قبول کرینگے اس سے جھگڑا نہ کرینگے اور جہاں کہیں رہینگے وہاں حق پر قائم رہینگے یا حق بات کہینگے اور اللہ کی راہ میں ہم کسی

عمرو بن علي حدثنا خالد بن الحرث حدثنا حميد عن انس رض خرج النبي

عمرو بن علی فلاس نے بیان کیا کہا ہم سے خالد بن حارث نے کہا ہم سے حمید طویل نے انہوں نے انس سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

صلى الله عليه وسلم في غداة باردة والمهاجرون والأنصار يحفرون الخندق

اور علیہ و آلہ وسلم صبح کو سردی کے وقت برآمد ہوئے دیکھا تو مہاجرین اور انصار خندق کھود رہے ہیں

فقال اللهم إن الخير خير الآخرة فاغفر للأنصار والمهاجرة فأجابوا

آپ نے یہ شعر پڑھی کہ فائدہ جو کچھ ہے وہ آخرت کا فائدہ ہے تو بخشدے انصار اور مہاجرین کو اے خدا تو انہوں نے جواب میں کہا

نحن الذين بايعوا محمدا على الجهاد ما بقينا أبدا

پڑھی کہ اے پیغمبر محمد سے ہم بیعت کئے ہیں جب تک ہے زندگی کافروں سے ہم لڑیں سدا

حدثنا عبد الله بن يوسف أخبرنا مالك عن عبد الله بن دينار عن عبد الله

ہم سے عبد اللہ بن یوسف تنیسی نے بیان کیا کہا ہم کو امام مالک نے خبر دی انہوں نے عبد اللہ بن دینار سے انہوں نے عبد اللہ بن عمر سے

ابن عمر رضي قال كنا إذا بايعنا رسول الله صلى الله عليه وسلم على السمع و

انہوں نے کہا ہم جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس امر پر بیعت کرتے کہ آپ کا حکم سنیں گے اور

الطاعة يقول لنا فيما استطعت حدثنا مسدد حدثنا يحيى عن سفيان

مانیں گے تو آپ فرماتے یوں کہو جہاں تک ہو سکے گا جہاں تک ہو سکے گا۔ ہم سے مسدد بن مسرہد نے بیان کیا کہا ہم کو یحییٰ بن سعید

حدثنا عبد الله بن دينار قال شهدت ابن عمر حيث اجتمع الناس على عبد

کہا ہم سے عبد اللہ بن دینار نے بیان کیا انہوں نے کہا میں اس وقت موجود تھا جب لوگوں نے عبد الملک بن مروان پر اتفاق کر لیا

الملك قال كتب إني أقر بالسمع والطاعة لعبد الله عبد الملك أمير

المؤمنين على سنة الله وسنة رسوله ما استطعت وإن بني قد أقروا

اور میرے بیٹے بھی ایسا ہی اقرار کرتے ہیں

بمثل ذلك حدثنا يعقوب بن إبراهيم حدثنا هشيم أخبرنا سيار عن الشعبي عن جرير بن عبد الله قال

ہم سے یعقوب بن ابراہیم نے بیان کیا کہا ہم کو ہشیم نے خبر دی کہا ہم کو سیار نے انہوں نے شعبی سے انہوں نے جریر بن عبد اللہ سے

بايعت النبي صلى الله عليه وسلم على السمع والطاعة فلقنني فيما استطعت

انہوں نے کہا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ کا حکم سننے اور ماننے پر بیعت کی آپ نے مجھ کو یہ سکھلایا جہاں تک مجھ سے ہو سکے

والنصح لكل مسلم حدثنا عمرو بن علي حدثنا يحيى عن سفيان قال

اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کروں گا ہم سے عمرو بن علی فلاس نے بیان کیا کہا ہم سے یحییٰ بن سعید قطان نے انہوں نے سفیان ثوری سے

حدثني عبد الله بن دينار قال لما بايع الناس عبد الملك كتب إليه

کہا مجھ سے عبد اللہ بن دینار نے بیان کیا انہوں نے کہا جب لوگوں نے عبد الملک سے بیعت کی تو عبد اللہ بن عمر نے

عبد الله بن عمر إلى عبد الله عبد الملك أمير المؤمنين إني أقر بالسمع والطاعة

بھی لکھوں جو لکھا عبداللہ کے بندے امیر المؤمنین عبدالملک بن مروان کو سلام ہو میں اللہ کی شریعت اور اسکے پیغمبر کی سنت کے مطابق

لعبد الله عبد الملك أمير المؤمنين على سنة الله وسنة رسوله فيما استطعت

تیرا حکم سننے اور ماننے کا اقرار کرتا ہوں جہاں تک مجھ سے ہو سکیگا اور میرے

وإن بني قد أقروا بذلك حدثنا عبد الله بن مسلمة حدثنا حاتم عن

بیٹے بھی یہی اقرار کرتے ہیں ہم سے عبداللہ بن مسلمہ قعنبی نے بیان کیا کہا ہم سے حاتم بن اسمٰعیل نے انہوں نے

يزيد قال قلت لسلمة على أي شيء بايعتم النبي صلى الله عليه وسلم يوم

یزید بن ابی عبید سے میں نے سلمہ بن اکوع سے پوچھا تم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیبیہ کے دن کس بات

الحديبية قال على الموت حدثنا عبد الله بن محمد بن أسماء حدثنا

پر بیعت کی تھی انہوں نے کہا موت (مر جانے) پر ہم سے محمد بن عبداللہ بن اسماء نے بیان کیا کہا ہم سے جویریہ بن اسماء

جويرية عن مالك عن الزهري أن حميد بن عبد الرحمن أخبره أن المسور

نے انہوں نے امام مالک سے انہوں نے زہری سے انہوں نے حمید بن عبدالرحمٰن سے ان سے مسور بن مخرمہ نے بیان کیا کہ حضرت

بن مخرمة أخبره أن الرهط الذين ولاهم عمر اجتمعوا فتشاوروا فقال

عمر نے وفات کے وقت جن چھ آدمیوں کو خلافت کے لیے نامزد کر گئے تھے (یعنی علی اور عثمان اور زبیر اور طلحہ اور سعد اور عبدالرحمن بن عوف) ایسا ہوا

لهم عبد الرحمن لست بالذي أنافسكم على هذا الأمر ولكنكم إن شئتم

کہ عبدالرحمن بن عوف نے کہا مجھ کو خلافت کی آرزو نہیں ہے لیکن اگر تم لوگ کہو تو میں تم میں سے کسی کو خلافت

اخترت لكم منكم فجعلوا ذلك إلى عبد الرحمن فلما ولوا عبد الرحمن

کے لیے چن سکتا ہوں (جسے میری رائے پر رکھدو) انہوں نے ایسا ہی کیا (عبدالرحمن کو اختیار دیدیا کہ وہ جس کو چاہیں چن لیں)

أمرهم فمال الناس على عبد الرحمن حتى ما أرى أحدا من الناس يتبع

اس وقت سب لوگ عبدالرحمن کی طرف جھکے ایک آدمی بھی اس باقی پانچ آدمیوں کے ساتھ نہیں رہا

أولئك الرهط ولا يطأ عقبه ومال الناس على عبد الرحمن يشاورونه

ان کے پیچھے چلتا تھا ف اور جس کو دیکھو وہ راتوں عبدالرحمن سے مشورہ کر رہا ہے کہ کس کو خلیفہ کرنا چاہیے مسور

تلك الليالي حتى إذا كانت الليلة التي أصبحنا منها فبايعنا عثمان قال

ابن مخرمہ کہتے ہیں جس صبح کو ہم نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے بیعت کی اس رات کو تھوڑی رات

المسور طرقني عبد الرحمن بعد هجع من الليل فضرب الباب حتى

گئی عبدالرحمن بن عوف میرے پاس آئے دروازہ کھٹکھٹایا میں سو رہا

اسْتَيْقَظْتُ فَقَالَ أَرَاكَ نَائِمًا فَوَاللَّهِ مَا اكْتَحَلْتُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ بِكَبِيرِ

نَوْمٍ انْطَلِقْ فَادْعُ الزُّبَيْرَ وَسَعْدًا فَدَعَوْتُهُمَا لَهُ فَشَاوَرَهُمَا ثُمَّ دَعَانِي فَقَالَ

ادْعُ لِي عَلِيًّا فَدَعَوْتُهُ فَنَاجَاهُ حَتَّى ابْهَارَّ اللَّيْلُ ثُمَّ قَامَ عَلِيٌّ مِنْ عِنْدِهِ وَهُوَ

عَلَى طَمَعٍ وَقَدْ كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَخْشَى مِنْ عَلِيٍّ شَيْئًا ثُمَّ قَالَ ادْعُ لِي عُثْمَانَ

فَدَعَوْتُهُ فَنَاجَاهُ حَتَّى فَرَّقَ بَيْنَهُمَا الْمُؤَذِّنُ بِالصُّبْحِ فَلَمَّا صَلَّى لِلنَّاسِ الصُّبْحَ

وَاجْتَمَعَ أُولَئِكَ الرَّهْطُ عِنْدَ الْمِنْبَرِ فَأَرْسَلَ إِلَى مَنْ كَانَ حَاضِرًا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ

وَالْأَنْصَارِ وَأَرْسَلَ إِلَى أُمَرَاءِ الْأَجْنَادِ وَكَانُوا وَافَوْا تِلْكَ الْحَجَّةَ مَعَ عُمَرَ

فَلَمَّا اجْتَمَعُوا تَشَهَّدَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ يَا عَلِيُّ إِنِّي قَدْ نَظَرْتُ

فِي أَمْرِ النَّاسِ فَلَمْ أَرَهُمْ يَعْدِلُونَ بِعُثْمَانَ فَلَا تَجْعَلَنَّ عَلَى نَفْسِكَ سَبِيلًا

فَقَالَ أُبَايِعُكَ عَلَى سُنَّةِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْخَلِيفَتَيْنِ مِنْ بَعْدِهِ فَبَايَعَهُ

عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَبَايَعَهُ النَّاسُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ وَأُمَرَاءُ الْأَجْنَادِ

وَالْمُسْلِمُونَ بَابُ مَنْ بَايَعَ مَرَّتَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ

أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ بَايَعْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَقَالَ

لِي يَا سَلَمَةُ أَلَا تُبَايِعُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ بَايَعْتُ فِي الْأَوَّلِ قَالَ وَفِي

فرمایا سلمہ تو بیعت نہیں کرتا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں پہلے ہی بار بیعت کر چکا آپ نے فرمایا دوسری بار بھی سہی

الثَّانِي بَابُ بَيْعَةِ الْأَعْرَابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ

باب گنواروں (دیہاتیوں) کا اسلام اور جہاد پر بیعت کرنا ہم سے عبداللہ بن مسلمہ قعنبی نے بیان کیا انہوں نے امام

مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَايَعَ رَسُولَ

مالک سے انہوں نے محمد بن منکدر سے انہوں نے جابر بن عبداللہ انصاری سے ایک گنوار (نام نامعلوم) نے (مدینہ میں آکر) آنحضرت صلی اللہ علیہ و

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْإِسْلَامِ فَأَصَابَهُ وَعْكٌ فَقَالَ أَقِلْنِي

سلم سے اسلام پر بیعت کی پھر اس کو بخار آگیا اس نے کہا یا رسول اللہ میری بیعت فسخ کر دیجیے

بَيْعَتِي فَأَبَى ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى فَخَرَجَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ

آپ نے انکار کیا پھر کہنے لگا میری بیعت فسخ کر دیجیے آپ نے انکار کیا آخر وہ مدینہ سے نکل (جنگل) چلا گیا اس وقت آنحضرت صلی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ كَالْكِيرِ تَنْفِي خَبَثَهَا وَيَنْصَعُ طِيبُهَا بَابُ

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مدینہ بھٹی کی طرح ہے پلید (میل کچیل) کو دور کر دیتا ہے اور خالص پاکیزہ کو رکھ لیتا ہے باب

بَيْعَةِ الصَّغِيرِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا

نابالغ لڑکے کا بیعت کرنا ہم سے علی بن عبداللہ مدینی نے بیان کیا کہا ہم سے عبداللہ بن یزید نے کہا ہم کو

سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَقِيلٍ زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ عَنْ

سعید بن ابی ایوب نے کہا مجھ سے ابو عقیل زہرہ بن معبد نے انہوں نے

جَدِّهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ هِشَامٍ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دادا عبداللہ بن ہشام سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو (بچپن میں) دیکھا تھا ان کی

وَذَهَبَتْ بِهِ أُمُّهُ زَيْنَبُ بِنْتُ حُمَيْدٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ماں زینب بنت حمید بن زہیر بن حارث بن اسد بن عبدالعزیٰ بن قصی انکو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس لے گئی تھیں

فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ بَايِعْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ صَغِيرٌ

انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ اس سے بیعت کر لیجیے آپ نے فرمایا وہ ابھی کم سن ہے پھر

فَمَسَحَ رَأْسَهُ وَدَعَا لَهُ وَكَانَ يُضَحِّي بِالشَّاةِ الْوَاحِدَةِ عَنْ جَمِيعِ أَهْلِهِ

آپ نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا اور برکت کی دعا دی اور عبداللہ بن ہشام کا دستور تھا وہ اپنے سب گھر والوں کی طرف سے ایک بکری قربانی کرتا

بَابُ مَنْ بَايَعَ ثُمَّ اسْتَقَالَ الْبَيْعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ

باب بیعت کے بعد اس کا فسخ کرانا (درست نہیں ہو سکتا) ہم سے عبداللہ بن یوسف تنیسی نے بیان کیا

أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا
بَايَعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْإِسْلَامِ فَأَصَابَ الْأَعْرَابِيَّ وَعْكٌ
بِالْمَدِينَةِ فَأَتَى الْأَعْرَابِيُّ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ
اللهِ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ أَقِلْنِي
بَيْعَتِي فَأَبَى ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى فَخَرَجَ الْأَعْرَابِيُّ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْمَدِينَةُ كَالْكِيرِ تَنْفِي خَبَثَهَا وَيَنْصَعُ طِيبُهَا بَابُ مَنْ بَايَعَ رَجُلًا لَا
يُبَايِعُهُ إِلَّا لِلدُّنْيَا حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ
أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ
لَا يُكَلِّمُهُمُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ عَلَى فَضْلِ
مَاءٍ بِالطَّرِيقِ يَمْنَعُ مِنْهُ ابْنَ السَّبِيلِ وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا لَا يُبَايِعُهُ إِلَّا
لِدُنْيَاهُ إِنْ أَعْطَاهُ مَا يُرِيدُ وَفَى لَهُ وَإِلَّا لَمْ يَفِ لَهُ وَرَجُلٌ يُبَايِعُ رَجُلًا
بِسِلْعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ بِاللهِ لَقَدْ أُعْطِيَ بِهَا كَذَا وَكَذَا فَصَدَّقَهُ
فَأَخَذَهَا وَلَمْ يُعْطَ بِهَا بَابُ بَيْعَةِ النِّسَاءِ رَوَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ

صلى الله عليه وسلم حدثنا أبو اليمان أخبرنا شعيب عن الزهري و

روایت کیا ہے اور حدیث باب الصید میں مذکور ہو چکی ہے ۔ ہم سے ابو الیمان نے بیان کیا کہا ہم کو شعیب نے خبر دی انہوں نے زہری سے دوسری

قال الليث حدثني يونس عن ابن شهاب أخبرني أبو إدريس الخولاني

سند اور لیث بن سعد نے کہا اس کو ذہلی نے زہریات میں وصل کیا مجھ سے یونس نے بیان کیا انہوں نے ابن شہاب سے کہا مجھ کو ابو ادریس خولانی نے

أنه سمع عبادة بن الصامت يقول قال لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم

خولانی نے خبر دی انہوں نے عبادہ بن صامت سے سنا وہ کہتے تھے ہم مجلس میں بیٹھے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے فرمایا

ونحن في مجلس تبايعوني على أن لا تشركوا بالله شيئا ولا تسرقوا ولا تزنوا ولا

تم مجھ سے ان شرطوں پر بیعت کرتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ گے اور چوری نہ کرو گے زنا نہ کرو گے اپنی اولاد کا

تقتلوا أولادكم ولا تأتوا ببهتان تفترونه بين أيديكم وأرجلكم ولا تعصوا

خون ناحق نہ کرو گے (جیسے مشرک کرتے ہیں بعض اپنی بیٹیوں کو مار ڈالتے) اپنے ہاتھ اور پاؤں کے درمیان طوفان جوڑو گے ف اچھی بات

في معروف فمن وفى منكم فأجره على الله ومن أصاب من ذلك شيئا فعوقب

میں نافرمانی نہ کرو گے پھر جو کوئی ان شرطوں کو پورا کرے اس کا ثواب اللہ دیگا اور جس سے ان میں سے کوئی گناہ سرزد ہو جائے (جیسے شرک کے سوا)

في الدنيا فهو كفارة له ومن أصاب من ذلك شيئا فستره الله فأمره

پھر دنیا میں اس کی سزا مل جائے (حد لگایا جائے) تو وہ سزا اس کے گناہ کا اتار ہو جائیگی اگر سزا نہ ہو اور اللہ تعالی (دنیا میں) اس کا گناہ چھپا رکھے تو

إلى الله إن شاء عاقبه وإن شاء عفا عنه فبايعناه على ذلك حدثنا

(قیامت کے دن) اللہ تعالی کا اختیار ہوگا چاہے تو اس کو عذاب کرے چاہے تو معاف کر دے (عبادہ کہتے ہیں) ہم نے انہی شرطوں پر آپ کی بیعت کی

محمود حدثنا عبد الرزاق أخبرنا معمر عن الزهري عن عروة عن عائشة

محمود بن غیلان نے بیان کیا کہا ہم سے عبد الرزاق بن ہمام نے کہا ہم کو معمر نے خبر دی انہوں نے زہری سے انہوں نے عروہ سے انہوں نے حضرت عائشہ

قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يبايع النساء بالكلام بهذه الآية

سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں سے زبانی بیعت لیتے اسی آیت کے موافق (جو سورۂ ممتحنہ میں ہے) ان لا یشرکن

لا يشركن بالله شيئا قالت وما مست يد رسول الله صلى الله عليه وسلم

باللہ شیئا اخیر تک حضرت عائشہ نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ کسی (غیر) عورت کے ہاتھ سے نہیں

يد امرأة إلا امرأة يملكها حدثنا مسدد حدثنا عبد الوارث عن

لگا البتہ اس عورت کو جسے ہاتھ لگانا جائز تھا آپ کی بی بی یا لونڈی تھی ہم سے مسدد بن مسرہد نے بیان کیا کہا ہم سے عبد الوارث بن سعید نے

أيوب عن حفصة عن أم عطية قالت بايعنا النبي صلى الله عليه وسلم

بیان کیا انہوں نے ایوب سختیانی سے انہوں نے حفصہ بنت سیرین سے انہوں نے ام عطیہ سے انہوں نے کہا ہم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی

فقرأ علينا أن لا يشركن بالله شيئا ونهانا عن النياحة فقبضت امرأة

[illegible]

منا يدها فقالت فلانة أسعدتني وأنا أريد أن أجزيها فلم يقل شيئا

[illegible]

فذهبت ثم رجعت فما وفت امرأة إلا أم سليم وأم العلاء وابنة أبي سبرة امرأة معاذ

[illegible]

أو ابنة أبي سبرة وامرأة معاذ **باب من نكث بيعة** وقوله تعالى إن الذين

[illegible]

يبايعونك إنما يبايعون الله يد الله فوق أيديهم فمن نكث فإنما ينكث

[illegible]

على نفسه ومن أوفى بما عاهد عليه الله فسيؤتيه أجرا عظيما

[illegible]

حدثنا أبو نعيم حدثنا سفيان عن محمد بن المنكدر سمعت جابرا قال

[illegible]

جاء أعرابي إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال بايعني على الإسلام

[illegible]

فبايعه على الإسلام ثم جاء الغد محموما فقال أقلني فأبى فلما ولى قال المدينة

[illegible]

كالكير تنفي خبثها وينصع طيبها **باب الاستخلاف** حدثنا يحيى

[illegible]

بن يحيى أخبرنا سليمان بن بلال عن يحيى بن سعيد سمعت القاسم بن

[illegible]

محمد قال قالت عائشة وارأساه فقال رسول الله صلى الله عليه و

[illegible]

سلم ذاك لو كان وأنا حي فأستغفر لك وأدعو لك فقالت عائشة

[illegible]

وَا ثُكْلِيَاهُ وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَظُنُّكَ تُحِبُّ مَوْتِي وَلَوْ كَانَ ذَاكَ لَظَلِلْتَ آخِرَ

خدا کی قسم میں سمجھتی ہوں آپ میرا مرنا چاہتے ہیں جب میں مر جاؤں تو آپ اسی دن شام کو دوسری عورت سے شادی

يَوْمِكَ مُعَرِّسًا بِبَعْضِ أَزْوَاجِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ أَنَا وَا

کر لیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نہیں میں کہتا ہوں ہائے سر پھٹا جاتا ہے آپ کو وحی سے معلوم ہو گیا تھا

رَأْسَاهُ لَقَدْ هَمَمْتُ أَوْ أَرَدْتُ أَنْ أُرْسِلَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ وَابْنِهِ فَأَعْهَدَ أَنْ

مروں گا حضرت عائشہ ابھی بہت دنوں تک زندہ رہیں گی) میں نے قصد کیا ابوبکر اور ان کے بیٹے کو بلا بھیجوں ابوبکرؓ کو خلیفہ بنا دوں ایسا نہ ہو میری وفات کے

يَقُولَ الْقَائِلُونَ أَوْ يَتَمَنَّى الْمُتَمَنُّونَ ثُمَّ قُلْتُ يَأْبَى اللّٰهُ وَيَدْفَعُ الْمُؤْمِنُونَ

بعد لوگ کچھ اور کہنے لگیں کہیں خلافت ہمارا حق ہے یا آرزو کرنے والے اور آرزو کریں (خود خلیفہ بننا چاہیں) پھر میں نے (اپنے دل میں) کہا اللہ تعالیٰ

أَوْ يَدْفَعُ اللّٰهُ وَيَأْبَى الْمُؤْمِنُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ

خلیفہ ہونے دیگا (اس لئے بلانا اور خلیفہ بنانا بیکار ہے) ہم سے محمد بن یوسف فریابی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان ثوری نے انہوں نے

عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رض قَالَ قِيلَ لِعُمَرَ أَلَا

ہشام بن عروہ سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے عبداللہ بن عمرؓ سے جب حضرت عمرؓ زخمی ہوئے تو ان سے کہا گیا آپ کسی کو خلیفہ

تَسْتَخْلِفُ قَالَ إِنْ أَسْتَخْلِفْ فَقَدِ اسْتَخْلَفَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي أَبُو بَكْرٍ وَإِنْ

نہیں کر جاتے انہوں نے کہا اگر میں کسی کو خلیفہ کر جاؤں تو یہ بھی ممکن ہے جو شخص مجھ سے بہتر تھے یعنی ابوبکرؓ وہ خلیفہ کر گئے ہیں اور اگر میں کسی کو خلیفہ

أَتْرُكْ فَقَدْ تَرَكَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَثْنَوْا

نہ کروں مسلمانوں کی رائے پر چھوڑ دوں تو یہ بھی ہو سکتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کسی کو خلیفہ نہیں بنا گئے جو مجھ سے بہتر تھے پھر لوگ عمرؓ کی

عَلَيْهِ فَقَالَ رَاغِبٌ رَاهِبٌ وَدِدْتُ أَنِّي نَجَوْتُ مِنْهَا كَفَافًا لَا لِي وَلَا عَلَيَّ

تعریف کرنے لگے انہوں نے کہا بات یہ ہے کوئی تو دل سے میری تعریف کرتا ہے کوئی مجھ سے ڈر کر اور میں تو یہی غنیمت سمجھتا ہوں کہ خلافت کے

لَا أَتَحَمَّلُهَا حَيًّا وَمَيِّتًا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ

بوجھ سے برابر سرابر چھوٹ جاؤں ہم سے ابراہیم بن موسیٰ نے بیان کیا کہا ہم کو ہشام بن یوسف نے خبر دی انہوں نے معمر بن راشد

عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رض أَنَّهُ سَمِعَ خُطْبَةَ عُمَرَ الْآخِرَةَ

سے انہوں نے زہری سے کہا مجھ کو انس بن مالکؓ نے خبر دی انہوں نے حضرت عمرؓ کا دوسرا خطبہ سنا

حِينَ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَذَلِكَ الْغَدَ مِنْ يَوْمٍ تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

جب وہ منبر پر بیٹھے یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے دوسرے دن انہوں نے کہا میں امید رکھتا تھا کہ آنحضرتؐ کی وفات ہم سب

وَسَلَّمَ فَتَشَهَّدَ وَأَبُو بَكْرٍ صَامِتٌ لَا يَتَكَلَّمُ قَالَ كُنْتُ أَرْجُو أَنْ يَعِيشَ رَسُولُ

کے بعد ہوگی انہوں نے تشہد پڑھا ابوبکر صدیقؓ خاموش بیٹھے رہے کوئی بات نہیں کی پھر حضرت عمرؓ کہنے لگے مجھ کو توقع

الله صلى الله عليه وسلم حتى يدبرنا يريد بذلك ان يكون اخرهم فان يك

محمد صلى الله عليه وسلم قد مات فان الله تعالى قد جعل بين اظهركم

نورا تهتدون به هدى الله محمدا صلى الله عليه وسلم وان ابا بكر صاحب

رسول الله صلى الله عليه وسلم ثاني اثنين فانه اولى المسلمين بامورکم فقوموا

فبايعوه وكانت طائفة منهم قد بايعوه قبل ذلك في سقيفة بني ساعدة

وكانت بيعة العامة على المنبر قال الزهري عن انس بن مالك سمعت عمر يقول

لابي بكر يومئذ اصعد المنبر فلم يزل به حتى صعد المنبر فبايعه الناس

عامة حدثنا عبد العزيز بن عبد الله حدثنا ابراهيم بن سعد عن ابيه عن

محمد بن جبير بن مطعم عن ابيه قال اتت النبي صلى الله عليه وسلم امراة

فكلمته في شيء فامرها ان ترجع اليه قالت يا رسول الله ارايت ان

جئت ولم اجدك كانها تريد الموت قال ان لم تجديني فاتي ابا بكر

حدثنا مسدد حدثنا يحيى عن سفيان حدثني قيس بن مسلم عن طارق

ابن شهاب عن ابي بكر رضي الله عنه قال لوفد بزاخة تتبعون اذناب الابل

حَتّٰى يُرِيَ اللّٰهُ خَلِيفَةَ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُهَاجِرِينَ أَمْرًا يَعْذِرُونَكُمْ

جب تک اللہ تعالیٰ اپنے پیغمبر کے خلیفہ اور دوسرے مہاجرین کو کوئی ایسا امر نہ سجھا دے جس کی وجہ سے وہ تمہارا قصور

بِهِ بَابٌ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ

معاف کریں ف باب مجھ سے محمد بن مثنیٰ نے بیان کیا کہا ہم سے غندر محمد بن جعفر نے کہا ہم سے شعبہ بن حجاج سے انہوں نے

عَبْدِ الْمَلِكِ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد الملک بن عمیر سے کہا میں نے جابر بن سمرہ سے سنا وہ کہتے تھے میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ

يَقُولُ يَكُونُ اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا فَقَالَ كَلِمَةً لَمْ أَسْمَعْهَا فَقَالَ أَبِي إِنَّهُ قَالَ

فرماتے تھے (میری امت میں) بارہ امیر (سردار) ہونگے اس کے بعد ایک کلمہ فرمایا جسکو میں نے نہیں سنا میرے باپ سمرہ نے مجھ سے کہا

كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ بَابُ إِخْرَاجِ الْخُصُومِ وَأَهْلِ الرِّيَبِ مِنَ الْبُيُوتِ

آپ نے یوں فرمایا یہ سب قریش میں سے ہونگے ف باب جھگڑا اور فسق اور فجور کرنے والوں کو جب اُن کی پہچان ہو جائے گھروں سے

بَعْدَ الْمَعْرِفَةِ وَقَدْ أَخْرَجَ عُمَرُ أُخْتَ أَبِي بَكْرٍ حِينَ نَاحَتْ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ

نکلوا دینا اور حضرت عمر رضہ نے ابوبکر صدیق کی بہن (ام فروہ) کو گھر سے نکلوا دیا جب انہوں نے نوحہ کیا ف ہم سے اسمٰعیل بن ابی اویس نے

حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

بیان کیا کہا مجھ سے امام مالک نے انہوں نے ابو الزناد سے انہوں نے اعرج سے انہوں نے ابوہریرہ رض سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِحَطَبٍ

قسم اُس پروردگار کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں نے یہ قصد کیا لکڑیاں اکٹھا کرنے کا حکم

يُحْتَطَبُ ثُمَّ آمُرَ بِالصَّلٰوةِ فَيُؤَذَّنَ لَهَا ثُمَّ آمُرَ رَجُلًا فَيَؤُمَّ النَّاسَ ثُمَّ أُخَالِفَ

دوں پھر نماز کی اذان دینے کا اذان ہونے کے بعد میں ایک شخص کو کہوں وہ نماز پڑھائے اور میں پیچھے سے اُن لوگوں کے گھروں پر

إِلَى رِجَالٍ فَأُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُكُمْ أَنَّهُ

جاؤں جو جماعت میں حاضر نہیں ہوتے اُن کو گھروں سمیت جلا دوں ف قسم اُس پروردگار کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر ان لوگوں میں کوئی جانے

يَجِدُ عَرْقًا سَمِينًا أَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ لَشَهِدَ الْعِشَاءَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ يُونُسُ

یہاں آنے میں اس کو معلوم ہو جائے کہ اسکو گوشت کی ایک موٹی ہڈی یا بکری کے دو اچھے کھر ملینگے تو عشاء کی جماعت میں ضرور آئے گا وہ رات کو

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مِرْمَاةٌ مَا بَيْنَ ظِلْفِ الشَّاةِ مِنَ اللَّحْمِ مِثْلُ

محمد بن سلیمان نے کہا امام بخاری نے کہا مرماۃ وہ گوشت ہے جو بکری کے کھروں میں ہوتا ہے رووں

مِنْسَاةٍ وَمِيضَاةٍ الْمِيمُ مَخْفُوضَةٌ بَابُ هَلْ لِلْإِمَامِ أَنْ يَمْنَعَ الْمُجْرِمِينَ

منساۃ اور میضاۃ بکسرہ میم باب کیا امام کو یہ درست ہے کہ جو لوگ مجرم اور گناہگار ہوں

وَاَهْلِ الْمَعْصِيَةِ مِنَ الْكَلَامِ مَعَهُ وَالزِّيَارَةِ وَنَحْوِهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ
اور گنہگاروں سے ملاقات کرنے کی اور ان کو ملاقات کرنے ہم سے یحییٰ بن بکیر نے بیان کیا

بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ
کہا ہم سے لیث بن سعد نے انہوں نے عقیل سے انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے عبدالرحمٰن بن عبداللہ

ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ مِنْ بَنِيهِ
ابن کعب بن مالک سے انہوں نے عبداللہ بن کعب سے جو کعب کو اندھے ہو جانے کے بعد لے کر چلا کرتے انہوں نے

حِينَ عَمِيَ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى
کہا میں نے کعب سے سنا وہ غزوہ تبوک میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نہ گئے تھے پھر سارا قصہ بیان کیا

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَذَكَرَ حَدِيثَهُ وَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
اور کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام مسلمانوں کو منع کر دیا

وَسَلَّمَ الْمُسْلِمِينَ عَنْ كَلَامِنَا فَلَبِثْنَا عَلَى ذٰلِكَ خَمْسِينَ لَيْلَةً وَآذَنَ رَسُولُ
ہم سے بات چیت کرنے سے پچاس راتیں اسی حال میں گذریں پھر آپ نے پیغمبر صاحب نے اللہ تعالیٰ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَوْبَةِ اللّٰهِ عَلَيْنَا
نے ہمارا قصور معاف کر دیا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان ہے رحم والا

كِتَابُ التَّمَنِّي

کتاب آرزوؤں کے بیان میں

بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّمَنِّي وَمَنْ تَمَنَّى الشَّهَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ
باب شہادت کی آرزو کرنا ہم سے سعید بن عفیر نے بیان کیا

حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ
کہا مجھ سے لیث بن سعد نے کہا مجھ سے عبدالرحمٰن بن خالد نے انہوں نے ابن شہاب سے

اَبِي سَلَمَةَ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ
ابو سلمہ اور سعید بن مسیب سے کہ ابوہریرہ نے کہا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلَا اَنَّ رِجَالًا يَكْرَهُونَ
سنا آپ فرماتے تھے قسم اس پروردگار کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر یہ بات نہ ہوتی کہ بعض لوگ میرے ساتھ ہو کر

أَنْ يَتَخَلَّفُوا بَعْدِي وَلَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُهُمْ مَا تَخَلَّفْتُ وَلَوَدِدْتُ أَنِّي أُقْتَلُ فِي سَبِيلِ

(جہاد سے) پیچھے رہنا ناگوار گذرتا ہے اور میں ان کو سواریاں نہیں دے سکتا تو میں فوج کے ہر لشکر کے ساتھ نکلتا اور مجھ کو تو آرزو ہے

اللّٰهِ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ حَدَّثَنَا

پھر جلایا جاؤں پھر مارا جاؤں پھر جلایا جاؤں پھر مارا جاؤں پھر جلایا جاؤں پھر مارا جاؤں ہم سے

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عبداللہ بن یوسف تنیسی نے بیان کیا کہا ہم کو امام مالک نے خبر دی انہوں نے ابو الزناد سے انہوں نے اعرج سے انہوں نے ابوہریرہ رض سے

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ وَدِدْتُ أَنِّي

کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم اس پروردگار کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے مجھے یہ آرزو ہے میں اللہ کی

أُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَأُقْتَلُ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ

راہ میں لڑوں مارا جاؤں پھر جلایا جاؤں پھر مارا جاؤں پھر جلایا جاؤں پھر مارا جاؤں

ثُمَّ أُحْيَا فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُهُنَّ ثَلَاثًا أَشْهَدُ بِاللّٰهِ بَابُ تَمَنِّي

پھر جلایا جاؤں راوی نے کہا میں خدا کو گواہ کر کے کہتا ہوں کہ ابوہریرہ رض یہ کلمہ پھر مارا جاؤں تین بار کہتے تھے باب نیک کام

الْخَيْرِ وَقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ لِي أُحُدٌ ذَهَبًا حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ

جیسے خیرات وغیرہ کی آرزو کرنا اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا اگر میرے پاس احد پہاڑ کے برابر سونا ہوتا ہم سے اسحاق بن نصر نے بیان

نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ

کیا کہا ہم سے عبدالرزاق نے انہوں نے معمر سے انہوں نے ہمام بن منبہ سے انہوں نے ابوہریرہ رض سے سنا آپ نے فرمایا اگر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ كَانَ عِنْدِي أُحُدٌ ذَهَبًا لَأَحْبَبْتُ أَنْ لَا يَأْتِيَ

میرے پاس احد پہاڑ برابر سونا ہو تو میری آرزو یہ ہے کہ تین دن

عَلَيَّ ثَلَاثٌ وَعِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ لَيْسَ شَيْءٌ أَرْصُدُهُ فِي دَيْنٍ عَلَيَّ أَجِدُ

گذرنے نہ پائیں اور اس میں سے ایک اشرفی بھی میرے پاس رہ جائے جس کو کوئی لینا قبول کرے مگر وہ جو رکھ چھوڑوں (اللہ کسی کا قرض مجھ پر آتا ہو تو)

مَنْ يَقْبَلُهُ بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي

اور اگر کوئی لینے والا نہ ملے تو رکھ چھوڑوں باب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا اگر مجھ کو پہلے سے وہ معلوم ہوتا جو بعد کو

مَا اسْتَدْبَرْتُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ

معلوم ہوا ہم سے یحییٰ بن بکیر نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے انہوں نے عقیل سے انہوں نے ابن شہاب

شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سے کہا مجھ سے عروہ نے بیان کیا کہ حضرت عائشہ رض نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (حجۃ الوداع میں)

لو استقبلت من أمري ما استدبرت ما سقت الهدي ولحللت مع الناس

اگر مجھ کو اپنا حال پہلے سے معلوم ہوتا جو بعد کو معلوم ہوا تو میں اپنے ساتھ قربانی کا جانور نہ لاتا اور عمرہ کر کے دوسرے لوگوں کی طرح جب

حين حلوا حدثنا الحسن بن عمر حدثنا يزيد عن حبيب عن عطاء عن

وہ احرام کھول ڈالتے میں بھی کھول ڈالتا ہم سے حسن بن عمر جرمی نے بیان کیا کہا ہم سے یزید بن زریع نے انہوں نے حبیب بن ابی قریبہ سے انہوں نے عطاء سے

جابر بن عبد الله قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فلبينا بالحج

انہوں نے جابر بن عبداللہ انصاری سے انہوں نے کہا ہم (حجۃ الوداع میں) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ہم لوگوں نے حج کا لبیک پکارا

وقدمنا مكة لأربع خلون من ذي الحجة فأمرنا النبي صلى الله عليه وسلم

اور مکہ میں ذی الحجہ کی چوتھی تاریخ کو پہنچے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو حکم دیا

أن نطوف بالبيت وبالصفا والمروة وأن نجعلها عمرة ولنحل إلا من كان

بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کی سعی کر کے ہم اپنے حج کو (جس کی نیت باندھ چکے تھے) عمرہ کر ڈالیں اور احرام کھول ڈالیں مگر جس کے ساتھ

معه هدي قال ولم يكن مع أحد منا هدي غير النبي صلى الله عليه وسلم

قربانی کا جانور ہو وہ احرام نہ کھولے جابر نے کہا ہم میں سے کسی کے پاس قربانی نہ تھی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور طلحہ کے سوا ہم میں کسی کے ساتھ قربانی

وطلحة وجاء علي من اليمن معه الهدي فقال أهللت بما أهل به

کا جانور نہ تھا اتنے میں حضرت علی یمن سے تشریف لائے ان کے ساتھ قربانی کے جانور تھے وہ کہنے لگے میں نے تو احرام باندھا

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا ننطلق إلى منى وذكر أحدنا يقطر

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آنحضرت نے صحابہ کو یہ حکم دیا تو وہ کہنے لگے کیا ہم منیٰ کو ایسی حالت میں جائیں کہ ہمارے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إني لو استقبلت من أمري ما استدبرت

ذکر سے منی ٹپک رہی ہو یہ خبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپ نے فرمایا اگر مجھ کو وہ بات پہلے معلوم ہوتی جو بعد کو معلوم ہوئی تو میں اپنے ساتھ

ما أهديت ولولا أن معي الهدي لحللت قال ولقيه سراقة وهو يرمي

قربانی کے جانور نہ لاتا اگر قربانی کے جانور میرے ساتھ نہ ہوتے تو میں بھی احرام کھول ڈالتا جابر نے کہا اور سراقہ بن مالک آپ سے ملے

جمرة العقبة فقال يا رسول الله ألنا هذه خاصة قال لا بل للأبد

(اسی حجۃ الوداع میں) جب آپ جمرۂ عقبہ کو کنکریاں مار رہے تھے اور کہنے لگے یا رسول اللہ کیا یہ (حج کو عمرہ کر ڈالنا) خاص ہمارے لیے ہے آپ نے فرمایا نہیں ہمیشہ کے لیے ہے

قال وكانت عائشة قدمت مكة وهي حائض فأمرها النبي صلى الله عليه

جابر نے کہا اور حضرت عائشہ مکہ میں آئیں تو وہ حائضہ تھیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا

وسلم أن تنسك المناسك كلها غير أنها لا تطوف ولا تصلي حتى تطهر فلما

حج کے سب کام (ادا کریں) جو حاجی کرتے ہیں مگر بیت اللہ کا طواف اور نماز نہ پڑھیں جب تک پاک نہ ہوں

نَزَلُوا الْبَطْحَاءَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَتَنْطَلِقُونَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَأَنْطَلِقُ بِحَجَّةٍ

جب وہ فارغ ہو کر محصب میں اترے (مدینہ جانے لگے) تو حضرت عائشہ نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ لوگ تو ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب لیکر

قَالَ ثُمَّ أَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ أَنْ يَنْطَلِقَ مَعَهَا إِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرَتْ

اس وقت آپ نے ان کے بھائی عبدالرحمن بن ابی بکر سے کہا تم ان کو لیکر تنعیم میں جاؤ (عمرہ کرا لاؤ) انہوں نے ذی الحجہ

عُمْرَةً فِي ذِي الْحِجَّةِ بَعْدَ أَيَّامِ الْحَجِّ بَابُ قَوْلِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْتَ كَذَا

میں حج کے بعد عمرہ کیا ۔ باب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یوں فرمانا کاش ایسا

وَكَذَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

ہوتا ہم سے خالد بن مخلد نے بیان کیا کہا ہم سے سلیمان بن بلال نے کہا مجھ سے یحییٰ بن سعید انصاری نے

سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ أَرِقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہا میں نے عبداللہ بن عامر بن ربیعہ سے سنا انہوں نے کہا حضرت عائشہ کہتی تھیں ایسا ہوا ایک رات کو آنحضرت صلی اللہ

وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ لَيْتَ رَجُلًا صَالِحًا مِنْ أَصْحَابِي يَحْرُسُنِي اللَّيْلَةَ إِذْ

علیہ وسلم کی آنکھ کھل گئی (رات کی نیند اچاٹ ہو گئی) آپ نے فرمایا کاش میرے اصحاب میں کوئی نیک بخت شخص اس رات کو پہرہ

سَمِعْنَا صَوْتَ السِّلَاحِ قَالَ مَنْ هٰذَا قِيلَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ جِئْتُ أَحْرُسُكَ

اتنے میں ہم نے ہتھیار کی کھڑکھڑاہٹ سنی آپ نے پوچھا کون ہے جواب ملا سعد بن ابی وقاص آپ کا چوکی پہرہ دینے کے لیے حاضر ہوا

فَنَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى سَمِعْنَا غَطِيطَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ وَقَالَتْ

ہے یہ سنتے ہی آپ بےفکر ہو کر سو گئے یہاں تک کہ ہم نے آپ کے خراٹے کی آواز سنی امام بخاری نے کہا حضرت عائشہ کہتی ہیں بلال

عَائِشَةُ قَالَ بِلَالٌ ؎

(حبشہ سے نئے مدینہ میں آئے اور بخار سے حیران ہوئے تو یہ شعر پڑھتے تھے)

أَلَا لَيْتَ شِعْرِي هَلْ أَبِيتَنَّ لَيْلَةً	بِوَادٍ وَحَوْلِي إِذْخِرٌ وَجَلِيلُ

کاش میں مکہ کی پاؤں ایک رات ۔ گرد میرے ہوں جلیل اذخر نبات

فَأَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابُ تَمَنِّي الْقُرْآنِ وَالْعِلْمِ حَدَّثَنَا

پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا ۔ باب قرآن اور علم کی آرزو کرنا ہم سے

عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عثمان بن ابی شیبہ نے بیان کیا کہا ہم سے جریر بن عبدالحمید نے انہوں نے اعمش سے انہوں نے ابو صالح سے انہوں نے ابوہریرہ

قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحَاسُدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ

سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی پر رشک کرنا اچھا نہیں مگر دو شخصوں پر ایک تو اس پر جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن

الْقُرْآنَ فَهُوَ يَتْلُوهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَقُولُ لَوْ أُوتِيتُ مِثْلَ مَا أُوتِيَ
یاد کرا دیا ہے وہ رات اور دن کے وقتوں میں اسکو پڑھتا رہتا ہے اسپر کوئی شخص رشک کرکے یوں کہہ سکتا ہے کاش مجھکو بھی یہ نعمت ملتی
هٰذَا لَفَعَلْتُ كَمَا يَفْعَلُ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا يُنْفِقُهُ فِي حَقِّهِ فَيَقُولُ لَوْ أُوتِيتُ
تو میں بھی اسی طرح کیا کرتا دوسرے اس شخص پر جسکو اللہ تعالی نے (حلال) مال دیا ہے وہ اسکو نیک کاموں میں خرچ کرتا ہے جیسا چاہیے خرچ
مِثْلَ مَا أُوتِيَ لَفَعَلْتُ كَمَا يَفْعَلُ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بِهٰذَا بَابُ
تو میں بھی ویسا ہی کرتا جیسے وہ کر رہا ہے ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے جریر نے یہی حدیث بیان کی باب
مَا يُكْرَهُ مِنَ التَّمَنِّي وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ لِلرِّجَالِ
جو آرزو کرنا منع ہے اور اللہ تعالی نے سورۂ نساء میں فرمایا اسکی جو تم میں کسی کو دوسرے سے زیادہ مال دیا ہے تو اس کی ہوس مت کرو
نَصِيبٌ مِمَّا اكْتَسَبُوا وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِمَّا اكْتَسَبْنَ وَاسْأَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهِ
مردوں کی کمائی کا ثواب ان کے لئے عورتوں کی کمائی کا اور اللہ سے اسکا فضل مانگو لوگوں کو دیکھکر ہوس کرنا کیا
إِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ
بیشک اللہ سب کچھ جانتا ہے ہر ایک کی حالت سے واقف ہے ہم سے حسن بن ربیع نے بیان کیا کہا ہم سے
عَاصِمٍ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ
عاصم بن سلیمان نے انہوں نے نضر بن انس سے کہ انس نے کہا اگر میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ نہ سنا ہوتا کہ موت
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ
کی آرزو مت کرو تو میں موت کی آرزو کرتا ہم سے محمد بن سلام نے بیان کیا کہا ہم سے عبدہ بن سلیمان
عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ قَالَ أَتَيْنَا خَبَّابَ بْنَ الْأَرَتِّ نَعُودُهُ وَقَدِ
نے انہوں نے اسمعیل بن ابی خالد سے انہوں نے قیس بن ابی حازم سے انہوں نے کہا ہم لوگ خباب بن ارت صحابی کی بیمار پرسی کو گئے
اكْتَوَى سَبْعًا فَقَالَ لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْعُوَ
سات جگہ داغ لگا ہوا تھا کہنے لگے اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو موت کی دعا کرنے سے منع نہ کرتے
بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ
میں موت کی دعا کرتا ہم سے عبداللہ بن محمد مسندی نے بیان کیا کہا ہم سے ہشام بن یوسف
أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ اسْمُهُ سَعْدُ بْنُ عُبَيْدٍ مَوْلَى
نے کہا ہم کو معمر نے خبر دی انہوں نے زہری سے انہوں نے ابو عبید سے سعد بن عبید
عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَزْهَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَمَنَّى أَحَدٌ
عبدالرحمن بن ازہر کے غلام انہوں نے ابوہریرہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں کوئی موت کی آرزو نہ کرے

الموت إما محسنا فلعله يزداد وإما مسيئا فلعله يستعتب باب

لیکن اگر وہ نیک شخص ہے اور زندہ رہے تو اور نیکیاں کریگا اور اگر گنہگار رہا ہے تب بھی (زندہ رہ کر) شاید توبہ کرے باب

قول الرجل لولا الله ما اهتدينا حدثنا عبدان أخبرني أبي عن

آدمی کا یوں کہنا درست ہے اگر اللہ نہ ہوتا تو ہمکو ہدایت نہ ہوتی ہم سے عبدان نے بیان کیا کہا مجھکو والد (عثمان بن جبلہ)

شعبة حدثنا أبو إسحاق عن البراء بن عازب قال كان النبي صلى الله

نے خبر دی انہوں نے شعبہ سے روایت کی کہا ہم سے ابو اسحاق نے بیان کیا انہوں نے براء بن عازب سے انہوں نے کہا جنگ خندق کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ

عليه وسلم ينقل معنا التراب يوم الأحزاب ولقد رأيته وارى التراب

وسلم بھی (بنفس نفیس) ہم لوگوں کے ساتھ مٹی ڈھو رہے تھے میں نے دیکھا آپ کے مبارک پیٹ کی سفیدی کو مٹی نے ڈھانپ

بياض بطنه يقول لولا أنت ما اهتدينا نحن ولا تصدقنا ولا صلينا

لیا تھا آپ یہ شعر پڑھ رہے تھے اے خدا اگر تو نہ ہوتا تو کہاں ملتی نجات ❊ کیسے پڑھتے ہم نمازیں کیسے دیتے ہم زکوۃ ❊

فأنزلن سكينة علينا إن الألى وربما قال الملا قد بغوا علينا إذا

اب اتار ہم پر تسلی اے شہ عالی صفات ❊ بے سبب ہم پر یہ دشمن ظلم سے چڑھ آئے ہیں ❊ جب وہ فتنہ چاہیں تو

أرادوا فتنة أبينا أبينا يرفع بها صوته باب كراهية تمني لقاء

سنتے نہیں ہم انکی بات ❊ آپ بلند آواز سے یہ شعر پڑھتے باب دشمن سے مڈبھیڑ ہونے کی آرزو کرنا منع ہے اس کو

العدو ورواه الأعرج عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم

اعرج نے ابوہریرہ سے روایت کیا انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا ہے (یہ روایت کتاب الجہاد میں گذر چکی ہے)

حدثني عبد الله بن محمد حدثنا معاوية بن عمرو حدثنا أبو إسحاق عن

ہم سے عبداللہ بن محمد مسندی نے بیان کیا کہا ہم سے معاویہ بن عمرو نے کہا ہم سے ابو اسحاق نے انہوں نے

موسى بن عقبة عن سالم أبي النضر مولى عمر بن عبيد الله وكان كاتبا له

موسیٰ بن عقبہ سے انہوں نے سالم ابو النضر سے جو عمر بن عبید اللہ کے غلام تھے اور انکے منشی بھی تھے انہوں نے

قال كتب إليه عبد الله بن أبي أوفى فقرأته فإذا فيه أن رسول الله

کہا عبداللہ بن ابی اوفی (صحابی) نے عمر بن عبید اللہ کو ایک خط لکھا تھا میں نے اس کو پڑھا اس میں یہ تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

صلى الله عليه وسلم قال لا تمنوا لقاء العدو وسلوا الله العافية باب

فرمایا دشمن سے مڈبھیڑ ہونے کی آرزو مت کرو (اگر ہو جائے تو صبر کرو) اور اللہ سے تندرستی (ہر بلا سے بچاؤ) کی دعا کرتے رہو باب

ما يجوز من اللو وقوله تعالى لو أن لي بكم قوة حدثنا علي بن عبد الله

اگر مگر کہنا کہاں تک درست ہے ... ہم سے علی بن عبداللہ مدینی نے بیان کیا

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ ذَكَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ

کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے کہا ہم سے ابو الزناد نے انہوں نے قاسم بن محمد سے انہوں نے کہا ابن عباسؓ نے لعان کرنے والوں

الْمُتَلَاعِنَيْنِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَدَّادٍ أَهِيَ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کا قصہ بیان کیا تو عبداللہ بن شداد نے پوچھا کیا یہ وہی عورت تھی جس کے حق میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فرمایا تھا

وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا امْرَأَةً مِنْ غَيْرِ بَيِّنَةٍ قَالَ لَا تِلْكَ امْرَأَةٌ أَعْلَنَتْ حَدَّثَنَا

اگر میں کسی کو بن گواہوں کے سنگسار کرتا تو اس عورت کو کرتا انہوں نے کہا نہیں یہ دوسری عورت تھی جس کی بدکاری کھل گئی تھی ہم سے

عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا عَطَاءٌ قَالَ أَعْتَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

علی بن عبداللہ مدینی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے کہا عمرو بن دینار نے کہا ہم سے عطاء بن ابی رباح نے بیان کیا

وَسَلَّمَ بِالْعِشَاءِ فَخَرَجَ عُمَرُ فَقَالَ الصَّلَاةَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ رَقَدَ النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز میں دیر کی آخر حضرت عمرؓ نکلے اور کہنے لگے یا رسول اللہ نماز پڑھیے عورتیں اور بچے تو سو گئے اس وقت

فَخَرَجَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ يَقُولُ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي أَوْ عَلَى النَّاسِ وَقَالَ

آپ (حجرہ سے) برآمد ہوئے آپ کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا (غسل کر کے باہر تشریف لائے) فرمانے لگے اگر میری امت پر یا یوں فرمایا لوگوں پر دشوار

سُفْيَانُ أَيْضًا عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالصَّلَاةِ هٰذِهِ السَّاعَةَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ

سفیان بن عیینہ نے یوں کہا میری امت پر دشوار نہ ہوتا تو میں اس وقت (اتنی رات گئے) اس نماز کے پڑھنے کا حکم دیتا اور ابن جریج نے

عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهِ الصَّلَاةَ

عطاء سے روایت کی انہوں نے ابن عباسؓ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز میں دیر کی

فَجَاءَ عُمَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ رَقَدَ النِّسَاءُ وَالْوِلْدَانُ فَخَرَجَ وَهُوَ يَمْسَحُ الْمَاءَ

حضرت عمرؓ آئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ عورتیں بچے تو سو گئے یہ سن کر آپ باہر تشریف لائے اپنے سر کی ایک جانب سے پانی پونچھ رہے

عَنْ شِقِّهِ يَقُولُ إِنَّهُ لَلْوَقْتُ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي وَقَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا

تھے فرما رہے تھے اس نماز کا عمدہ وقت یہی ہے اگر میری امت پر شاق نہ ہو عمرو بن دینار نے اس حدیث میں یوں نقل کیا ہم سے

عَطَاءٌ لَيْسَ فِيهِ ابْنُ عَبَّاسٍ أَمَّا عَمْرٌو فَقَالَ رَأْسُهُ يَقْطُرُ وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ

عطاء نے بیان کیا اور ابن عباسؓ کا ذکر نہیں کیا لیکن عمرو نے یوں کہا آپ کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا اور ابن جریج کی روایت

يَمْسَحُ الْمَاءَ عَنْ شِقِّهِ وَقَالَ عَمْرٌو لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي وَقَالَ

میں یوں ہے آپ سر کے ایک جانب کا پانی پونچھ رہے تھے اور عمرو نے کہا آپ نے فرمایا اگر میری امت پر مشکل نہ ہوتا اور ابن جریج نے کہا

ابْنُ جُرَيْجٍ إِنَّهُ لَلْوَقْتُ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا

یہ نماز کا وقت ہے اگر میری امت پر شاق نہ ہوتا اور ابراہیم بن منذر نے کہا ہم سے معن بن عیسیٰ نے بیان کیا

مَعْنٌ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

معن نے بیان کیا کہا مجھ سے محمد بن مسلم نے انہوں نے عمرو بن دینار سے انہوں نے عطاء بن ابی رباح سے انہوں نے ابن عباس سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ

وسلم سے یہی حدیث نقل کی۔ ہم سے یحییٰ بن بکیر نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے انہوں نے جعفر بن ربیعہ سے انہوں نے عبدالرحمن

الرَّحْمٰنِ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رض أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا

اعرج سے انہوں نے ابوہریرہ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میری امت پر شاق

أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا

ہوتا تو میں مسواک کا حکم ان کو دیتا (واجب کر دیتا) ہم سے عیاش بن ولید نے بیان کیا کہا ہم کو

عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رض قَالَ وَاصَلَ النَّبِيُّ صَلَّى

عبدالاعلیٰ نے کہا ہم سے حمید طویل نے انہوں نے ثابت سے انہوں نے انس سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَ الشَّهْرِ وَوَاصَلَ أُنَاسٌ مِنَ النَّاسِ فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ

رمضان کے آخر میں طے کے روزے رکھے دوسرے لوگوں نے بھی ایسا کیا یہ خبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پہونچی آپ نے

فَقَالَ لَوْ مُدَّ بِيَ الشَّهْرُ لَوَاصَلْتُ وِصَالًا يَدَعُ الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمُّقَهُمْ إِنِّي

فرمایا اگر رمضان کا مہینہ اور باقی رہتا (عید کا چاند نہ ہو جاتا) تو میں اتنے طے کے روزے رکھتا کہ ہوس کرنے والے اپنی ہوس چھوڑ دیتے

لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّي أَظَلُّ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِ تَابَعَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ

میں کچھ تمہاری طرح تھوڑے ہی ہوں مجھ کو تو میرا پروردگار کھلاتا پلاتا رہتا ہے حمید کے ساتھ اس حدیث کو سلیمان بن مغیرہ نے بھی ثابت

مُغِيرَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَبُو

سے انہوں نے انس سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا (اس کو امام مسلم نے وصل کیا) ہم سے ابوالیمان

الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ

نے بیان کیا کہا ہم کو شعیب نے خبر دی انہوں نے زہری سے دوسری سند اور لیث بن سعد نے کہا (اس کو دارقطنی نے وصل کیا) مجھ سے عبدالرحمن بن

خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى

خالد نے بیان کیا انہوں نے زہری سے ان کو سعید بن مسیب نے خبر دی کہ ابوہریرہ رض نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ قَالُوا فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ أَيُّكُمْ

طے کے روزے رکھنے سے منع فرمایا لوگوں نے عرض کیا آپ تو رکھتے ہیں فرمایا تم میں میری طرح کون

مِثْلِي إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِ فَلَمَّا أَبَوْا أَنْ يَنْتَهُوا وَاصَلَ بِهِمْ

ہے میں تو رات کو اپنے پروردگار کے پاس رہتا ہوں وہ مجھ کو کھلاتا پلاتا ہے آخر جب صحابہ کسی طرح نہ مانے تو طے کے روزے رکھنا چھوڑ

يَوْمًا ثُمَّ يَوْمًا ثُمَّ رَأَوُا الْهِلَالَ فَقَالَ لَوْ تَأَخَّرَ لَزِدْتُكُمْ كَالْمُنَكِّلِ لَهُمْ حَدَّثَنَا

ایک دن اور بھی روزہ رکھا پھر دوسرے دن عید کا چاند ہو گیا آپ نے فرمایا اگر چاند نہ ہوتا تو میں اور کئی دن تک روزہ رکھتا گویا آپ نے ان کو تنبیہ کے لیے ایسا فرمایا

مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ

مسدد بن مسرہد نے بیان کیا کہا ہم سے ابوالاحوص سلام بن سلیم نے کہا ہم سے اشعث بن ابی الشعثاء نے انہوں نے اسود بن یزید سے انہوں نے حضرت عائشہ

قَالَتْ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَدْرِ أَمِنَ الْبَيْتِ هُوَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَمَا لَهُمْ

سے انہوں نے کہا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کیا حطیم کعبہ میں داخل ہے آپ نے فرمایا ہاں میں نے کہا پھر لوگوں کو کیا ہو گیا انہوں نے

لَمْ يُدْخِلُوهُ فِي الْبَيْتِ قَالَ إِنَّ قَوْمَكِ قَصَّرَتْ بِهِمُ النَّفَقَةُ قُلْتُ فَمَا شَأْنُ

حطیم کو کعبے میں کیوں نہیں شریک کیا فرمایا تیری قوم قریش کے پاس روپیہ کی قلت تھی ف میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کعبے کا دروازہ

بَابِهِ مُرْتَفِعًا قَالَ فَعَلَ ذَلِكَ قَوْمُكِ لِيُدْخِلُوا مَنْ شَاءُوا وَيَمْنَعُوا مَنْ شَاءُوا

اتنا اونچا کیوں کیا گیا (کہ آدمی بن سیڑھی کے اندر نہیں جا سکتا) آپ نے فرمایا یہ تیری قوم والوں (قریش) نے کیا اس کا مطلب (دروازہ اونچا کرنے سے)

لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ بِالْجَاهِلِيَّةِ فَأَخَافُ أَنْ تُنْكِرَ قُلُوبُهُمْ أَنْ أُدْخِلَ

وہ بات یہ ہے اگر تیری قوم کے جاہلیت کا زمانہ ابھی حال ہی میں نہ گزرا ہوتا اور ان کے دلوں میں برا آجانے کا مجھ کو ڈر نہ ہوتا تو میں

الْجَدْرَ فِي الْبَيْتِ وَأَنْ أُلْصِقَ بَابَهُ فِي الْأَرْضِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ

کو گرا کر حطیم کو کعبہ میں شریک کر دیتا اور اس کا دروازہ بیچ زمین سے لگا دیتا ف ہم سے ابوالیمان نے بیان کیا

أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

کہا ہم کو شعیب نے خبر دی کہا ہم سے ابوالزناد نے بیان کیا انہوں نے اعرج سے انہوں نے ابوہریرہ سے کہا رسول اللہ نے

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ وَلَوْ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں نے مکے سے مدینہ میں ہجرت نہ کی ہوتی تو میرا شمار بھی انصار میں ہوتا ف اور مجھ کو

سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتِ الْأَنْصَارُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ

انصار سے اتنی محبت ہے اگر لوگ ایک رستے پر چلیں اور انصار دوسرے رستے یا درے میں تو میں انصار کے رستے یا درے میں چلوں

الْأَنْصَارِ أَوْ شِعْبَ الْأَنْصَارِ حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ

ہم سے موسیٰ بن اسماعیل نے بیان کیا کہا ہم سے وہیب بن خالد نے انہوں نے عمرو بن یحییٰ

يَحْيَى عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ

سے انہوں نے عباد بن تمیم سے انہوں نے اپنے چچا عبداللہ بن زید مازنی سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا

لَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ وَلَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكْتُ

ہجرت کی فضیلت نہ ہوتی تو میں ایک انصاری آدمی ہوتا اور اگر لوگ ایک رستے یا درے میں چلیں

وَادِيَ الْأَنْصَارِ وَشِعْبَهَا تَابَعَهُ أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

انصار کے میدان اور گھاٹی میں چلا جاؤں۔ شعبہ کے ساتھ اس حدیث کو ابو التیاح نے بھی انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ فِي الشِّعْبِ

سے اس میں بھی درہ کا ذکر ہے (یہ حدیث اوپر کتاب المغازی میں موصولاً گذر چکی ہے) ف ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان ہے رحم والا

كِتَابُ أَخْبَارِ الْآحَادِ

کتاب ان حدیثوں کے بیان میں جن کو ایک (سچے اور معتبر) شخص نے روایت کیا ہو ف ۲

بَابُ مَا جَاءَ فِي إِجَازَةِ خَبَرِ الْوَاحِدِ الصَّدُوقِ فِي الْأَذَانِ وَالصَّلَاةِ

باب ایک سچے شخص کی خبر پر اذان نماز روزے فرائض سارے احکام میں عمل ہونا اور

وَالصَّوْمِ وَالْفَرَائِضِ وَالْأَحْكَامِ وَقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ

اللہ تعالیٰ نے (سورۂ توبہ میں) فرمایا ایسا کیوں نہیں کرتے ہر فرقہ میں سے کچھ لوگ نکلیں

مِنْهُمْ طَائِفَةٌ لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنْذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ

تاکہ وہ دین کی سمجھ حاصل کریں اور لوٹ کر اپنی قوم کے لوگوں کو ڈرائیں اس لیے کہ وہ تباہی سے بچے رہیں ف ۳

يَحْذَرُونَ وَيُسَمَّى الرَّجُلُ طَائِفَةً لِقَوْلِهِ تَعَالَى وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ

اور ایک شخص کو بھی طائفہ کہہ سکتے ہیں جیسے (سورۂ حجرات کی) اس آیت میں فرمایا اگر مسلمانوں کے دو طائفے لڑ پڑیں

الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَلَوِ اقْتَتَلَ رَجُلَانِ دَخَلَ فِي مَعْنَى الْآيَةِ وَقَوْلُهُ تَعَالَى إِنْ

اور اس میں وہ دو مسلمان بھی داخل ہیں جو آپس میں لڑ لیں (تو ہر ایک مسلمان ایک طائفہ ہوا) اور (اسی سورت میں) اللہ تعالیٰ نے فرمایا

جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا وَكَيْفَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَرَاءَهُ

(مسلمانو جلدی مت کیا کرو) اگر تمہارے پاس بدکار شخص کچھ خبر لائے تو اس کی تحقیق کر لیا کرو ف ۴ اور اگر خبر واحد مقبول نہ ہوتی تو آنحضرت

وَاحِدًا بَعْدَ وَاحِدٍ فَإِنْ سَهَا أَحَدٌ مِنْهُمْ رُدَّ إِلَى السُّنَّةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

صلعم ایک شخص کو حاکم بنا کر اور اس کے بعد دوسرے شخص کو کیوں بھیجتے اور یہ کیوں فرماتے کہ اگر پہلا حاکم کچھ بھول جائے تو دوسرا حاکم اس کو سنت

بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ حَدَّثَنَا

ابن مثنیٰ نے بیان کیا کہا ہم سے عبد الوہاب بن عبد المجید ثقفی نے کہا ہم سے ایوب سختیانی نے انہوں نے ابو قلابہ سے کہا ہم سے مالک بن حویرث

مَالِكٌ قَالَ أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَبَةٌ مُتَقَارِبُونَ فَأَقَمْنَا

نے بیان کیا ہم کئی جوان پٹھے ایک ہی عمر کے (ایک ہی قوم کی طرف سے) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئے اور ہم بیس راتوں تک آپ کی

عِنْدَهٗ عِشْرِيْنَ لَيْلَةً وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفِيْقًا فَلَمَّا

ظَنَّ اَنَّا قَدِ اشْتَهَيْنَا اَهْلَنَا اَوْ قَدِ اشْتَقْنَا سَاَلَنَا عَمَّنْ تَرَكْنَا بَعْدَنَا فَاَخْبَرْنَاهُ

قَالَ ارْجِعُوْا اِلٰى اَهْلِيْكُمْ فَاَقِيْمُوْا فِيْهِمْ وَعَلِّمُوْهُمْ وَمُرُوْهُمْ وَذَكَرَ اَشْيَاءَ اَحْفَظُهَا اَوْ لَا اَحْفَظُهَا

وَصَلُّوْا كَمَا رَاَيْتُمُوْنِيْ اُصَلِّيْ فَاِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ اَحَدُكُمْ وَ

لْيَؤُمَّكُمْ اَكْبَرُكُمْ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيٰى عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ عَنْ

ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ اَحَدَكُمْ

اَذَانُ بِلَالٍ مِّنْ سُحُوْرِهٖ فَاِنَّهٗ يُؤَذِّنُ اَوْ قَالَ يُنَادِيْ لِيَرْجِعَ قَائِمَكُمْ

وَلِيُنَبِّهَ نَائِمَكُمْ وَلَيْسَ الْفَجْرُ اَنْ يَّقُوْلَ هٰكَذَا وَجَمَعَ يَحْيٰى كَفَّيْهِ حَتّٰى

يَقُوْلَ هٰكَذَا وَمَدَّ يَحْيٰى اِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَتَيْنِ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ

اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ سَمِعْتُ

عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ بِلَالًا يُّنَادِيْ

بِلَيْلٍ فَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يُنَادِيَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُوْمٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ

عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

قَالَ صَلّٰى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ خَمْسًا فَقِيْلَ أَزِيْدَ فِي

انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم لوگوں سے ظہر کی پانچ رکعتیں پڑھائیں (جب سلام پھیرا) تو لوگوں نے کہا کیا نماز بڑھ گئی

الصَّلٰوةِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوْا صَلَّيْتَ خَمْسًا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا

آپ نے فرمایا کیا بات لوگوں نے کہا آپ نے پانچ رکعتیں پڑھیں پھر آپ نے سلام کے بعد (سہو کے) دو سجدے کیے

سَلَّمَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيْلُ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ أَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ

ہم سے اسمٰعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا مجھ سے امام مالک نے انہوں نے ایوب سختیانی سے انہوں نے محمد بن سیرین سے انہوں نے ابوہریرہ سے

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنَ اثْنَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ

کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا ذوالیدین ایک شخص تھا وہ کہنے لگا یا رسول اللہ

أَقَصُرَتِ الصَّلٰوةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَمْ نَسِيْتَ فَقَالَ أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ النَّاسُ

کیا نماز (اللہ کی طرف سے) کم کر دی گئی یا آپ بھول گئے آپ نے لوگوں سے پوچھا کیا ذوالیدین سچ کہتا ہے انہوں نے کہا جی ہاں

نَعَمْ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ أُخْرَيَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

اس وقت آنحضرت کھڑے ہو کر اور دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیرا

ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُوْدِهٖ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُوْدِهٖ

پھر اللہ اکبر کہہ کے ایک سجدہ کیا جیسے معمولی سجدہ کیا کرتے تھے یا اس سے کچھ لمبا پھر سجدے سے سر اٹھایا پھر اللہ اکبر کہا اور دوسرا سجدہ ویسا

ثُمَّ رَفَعَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيْلُ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ

ہی کیا پھر سر اٹھایا ہم سے اسمٰعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا مجھ سے امام مالک نے انہوں نے عبداللہ بن دینار سے انہوں نے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَا النَّاسُ بِقُبَاءٍ فِيْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ إِذْ جَاءَهُمْ آتٍ

عبداللہ بن عمر سے انہوں نے کہا ایسا ہوا لوگ صبح کی نماز مسجد قبا میں پڑھ رہے تھے اتنے میں ایک شخص (عباد بن بشر) آیا

فَقَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ قُرْاٰنٌ وَقَدْ

اور کہنے لگا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن شریف اترا اور آپ کو (نماز میں) کعبہ شریف کی طرف منہ کرنے کا حکم ہوا ہے

أُمِرَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةَ فَاسْتَقْبِلُوْهَا وَكَانَتْ وُجُوْهُهُمْ إِلَى الشَّامِ

سنتے ہی (عین نماز میں) انہوں نے کعبے کی طرف منہ کر لیا پہلے ان کے منہ شام کی طرف تھے

فَاسْتَدَارُوْا إِلَى الْكَعْبَةِ حَدَّثَنَا يَحْيٰى حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ إِسْرَائِيْلَ عَنْ

گھوم کر کعبے کی طرف منہ کر لیا ہم سے یحییٰ بن موسیٰ بلخی نے بیان کیا کہا ہم سے وکیع بن جراح نے انہوں نے اسرائیل بن

أَبِيْ إِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ

یونس سے انہوں نے اپنے دادا ابو اسحاق سبیعی سے انہوں نے براء بن عازب سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب (مکہ سے ہجرت کر کے)

صلى نحو بيت المقدس ستة عشر او سبعة عشر شهرا وكان يحب ان

مدینہ میں تشریف لائے تو سولہ مہینے یا سترہ مہینے بیت المقدس کی طرف نماز پڑھتے رہے مگر آپکی خواہش یہ تھی کہ کعبہ کی

يوجه الى الكعبة فانزل الله تعالى قد نرى تقلب وجهك في السماء

طرف منہ کرنیکا حکم ہو جائے پھر اللہ تعالیٰ نے (سورۂ بقرہ کی) یہ آیت اتاری ہم تیرا بار بار آسمان کی طرف منہ پھرانا دیکھ رہے ہیں ہم قبلہ

فلنولينك قبلة ترضاها فوجه نحو الكعبة وصلى معه رجل العصر

تو پسند کرتا ہے ہم وہی تجھ کو عنایت فرمائینگے اور کعبے کی طرف منہ کرنے کا حکم ہو گیا ایک شخص (عباد بن بشر) نے آپکے ساتھ عصر کی نماز

ثم خرج فمر على قوم من الانصار فقال هو يشهد انه صلى مع النبي صلى الله

(کعبہ کی طرف) پڑھی پھر انصار کے کچھ لوگوں پر گذرا (جو بیت المقدس کی طرف نماز پڑھ رہے تھے) رکوع میں تھے اس نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ

عليه وسلم وانه قد وجه الى الكعبة فانحرفوا وهم ركوع في صلوة العصر

آپ کو کعبہ کی طرف منہ کرنیکا حکم ہو چکا یہ سنتے ہی رکوع ہی میں وہ کعبے کی طرف پھر گئے

حدثني يحيى بن قزعة حدثني مالك عن اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة

مجھ سے یحییٰ بن قزعہ نے بیان کیا کہا مجھ سے امام مالک نے انہوں نے اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ سے

عن انس بن مالك رض قال كنت اسقي ابا طلحة الانصاري وابا عبيدة

انہوں نے انس بن مالک سے انہوں نے کہا میں (شراب حرام ہونے سے پہلے) ابو طلحہ انصاری اور ابو عبیدہ بن جراح

ابن الجراح وابي بن كعب شرابا من فضيخ وهو تمر فجاءهم ات فقال

اور ابی بن کعب کو کھجور کا شراب پلا رہا تھا اتنے میں ایک شخص (نام نامعلوم) آیا اور کہنے لگا شراب

ان الخمر قد حرمت فقال ابو طلحة يا انس قم الى هذه الجرار فاكسرها

حرام ہو گیا اسی وقت ابو طلحہ نے کہا انس اٹھ اور شراب کے یہ سب مٹکے توڑ ڈال

قال انس فقمت الى مهراس لنا فضربتها باسفله حتى انكسرت

کہتے ہیں میں ایک ہاون دستہ لیکر اٹھا اور مٹکوں کی طرف ... سب مٹکے توڑ ڈالے

حدثنا سليمان بن حرب حدثنا شعبة عن ابي اسحق عن صلة عن

ہم سے سلیمان بن حرب نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے ابو اسحاق سے انہوں نے صلہ سے انہوں نے

حذيفة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لاهل نجران لابعثن اليكم

حذیفہ بن یمان سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نجران (ایک شہر ہے یمن میں) کے لوگوں سے فرمایا میں تمہارے پاس

رجلا امينا حق امين فاستشرف لها اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم

بھیجونگا وہ امانتدار ... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب ...

بعث أبا عبيدة. حدثنا سليمان بن حرب حدثنا شعبة عن خالد عن أبي

پر آپ نے ابو عبیدہ بن جراح کو بھیجا ف ہم سے سلیمان بن حرب نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے خالد بن مہران سے انہوں نے ابو قلابہ سے

قلابة عن أنس قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لكل أمة أمين وأمين

انہوں نے انس سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر امت کا ایک امین (معتمد علیہ شخص) ہوتا ہے اور اس امت

هذه الأمة أبو عبيدة. حدثنا سليمان بن حرب حدثنا حماد بن

کا امین ابو عبیدہ بن جراح ہے ف ہم سے سلیمان بن حرب نے بیان کیا کہا ہم سے حماد بن زید نے

زيد عن يحيى بن سعيد عن عبيد بن حنين عن ابن عباس عن عمر

انہوں نے یحییٰ بن سعید انصاری سے انہوں نے عبید بن حنین سے انہوں نے ابن عباس سے انہوں نے حضرت عمر رض سے

قال وكان رجل من الأنصار إذا غاب عن رسول الله صلى الله عليه

انہوں نے کہا انصاریوں میں ایک شخص تھا (اوس بن خولی نامی) جب وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے کہیں چلا جاتا تو میں حاضر

وسلم وشهدته أتيته بما يكون من رسول الله صلى الله عليه وسلم وإذا

رہتا اور جو بات آپ کی سنتا یا دیکھتا اس کی خبر اس کو کر دیتا اسی طرح جب میں کہیں

غبت عن رسول الله صلى الله عليه وسلم وشهده أتاني بما يكون من

جاتا تو وہ آپ کے پاس حاضر رہتا اور جو کچھ بات آپ کی سنتا یا

رسول الله صلى الله عليه وسلم. حدثنا محمد بن بشار حدثنا غندر حدثنا

دیکھتا اس کی خبر مجھ کو کر دیتا ف ہم سے محمد بن بشار نے بیان کیا کہا ہم سے غندر نے کہا ہم سے شعبہ نے

شعبة عن زبيد عن سعد بن عبيدة عن أبي عبد الرحمن عن علي

انہوں نے زبید سے انہوں نے سعد بن عبیدہ سے انہوں نے ابو عبد الرحمن سلمی سے انہوں نے حضرت علی رض سے

أن النبي صلى الله عليه وسلم بعث جيشا وأمر عليهم رجلا فأوقد نارا وقال

کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر بھیجا اور ایک شخص (عبداللہ بن حذافہ سہمی) کو اس کا سردار مقرر کیا اس نے کیا کیا آگ سلگائی اور لشکر

ادخلوها فأرادوا أن يدخلوها وقال آخرون إنما فررنا منها فذكروا للنبي

والوں سے کہنے لگا اس میں گھس جاؤ اس پر بعض نے چاہا گھس جائیں اور بعض نے کہا ہم تو آگ ہی سے بھاگ کر آئے ہیں آخر لوگوں نے اس کا ذکر آنحضرت صلی

صلى الله عليه وسلم فقال للذين أرادوا أن يدخلوها لو دخلوها لم يزالوا

اللہ علیہ وسلم سے کیا آپ نے ان لوگوں کو فرمایا جو گھسنا چاہتے تھے اگر تم گھس جاتے تو پھر قیامت تک اسی میں رہتے (دوزخ میں بھی)

فيها إلى يوم القيامة وقال للآخرين لا طاعة في معصية إنما الطاعة

اور جو لوگ نہیں گھسنا چاہتے تھے ان سے فرمایا دیکھو اللہ کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت نہ کرنا چاہیے اطاعت اچھے کام

بِالْمَعْرُوفِ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي

[illegible]

عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ

[illegible]

وَزَيْدَ بْنَ خَالِدٍ أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جھگڑے کو دو شخصوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنا مقدمہ پیش کیا دوسری سند

ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ

[illegible]

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

[illegible]

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَعْرَابِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْضِ لِي بِكِتَابِ

[illegible]

اللَّهِ فَقَامَ خَصْمُهُ فَقَالَ صَدَقَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْضِ لَهُ بِكِتَابِ اللَّهِ وَأْذَنْ

[illegible]

لِي فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ فَقَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى

[illegible]

هَذَا وَالْعَسِيفُ الْأَجِيرُ فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ

[illegible]

فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةٍ مِنَ الْغَنَمِ وَوَلِيدَةٍ ثُمَّ سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي

[illegible]

أَنَّ عَلَى امْرَأَتِهِ الرَّجْمَ وَإِنَّمَا عَلَى ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ فَقَالَ وَالَّذِي

[illegible]

نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ أَمَّا الْوَلِيدَةُ وَالْغَنَمُ فَرُدُّوهَا

[illegible]

وَأَمَّا ابْنُكَ فَعَلَيْهِ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَأَمَّا أَنْتَ يَا أُنَيْسُ لِرَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ

[illegible]

فَاغْدُ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا فَإِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَغَدَا عَلَيْهَا أُنَيْسٌ فَاعْتَرَفَتْ

اس کی عورت کے پاس جا اس سے پوچھ اگر وہ زنا کا اقرار کرے تو اسکو سنگسار کر ڈال انیس صبح کو اس عورت پاس گیا اس نے زنا کا اقرار کیا انیس نے

فَرَجَمَهَا بَابُ بَعْثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزُّبَيْرَ طَلِيعَةً وَحْدَهُ

اسکو سنگسار کر ڈالا باب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا زبیر کو اکیلے جاسوس بنا کر کافروں کی خبر لانے کے لیے

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ

ہم سے علی بن عبد اللہ مدینی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے کہا ہم سے محمد بن منکدر نے کہا

سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَدَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ يَوْمَ

میں نے جابر بن عبد اللہ انصاری سے سنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ خندق کے دن

الْخَنْدَقِ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ ثُمَّ نَدَبَهُمْ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ ثُمَّ نَدَبَهُمْ

لوگوں کو بلایا تو سب سے پہلے زبیر حاضر اور مستعد ہوئے پھر بلایا تو وہی پہلے آئے پھر بلایا تو وہی پہلے آئے تین بار ایسا ہی ہوا

فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ فَقَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ قَالَ سُفْيَانُ حَفِظْتُهُ

آخر آپ نے فرمایا ہر پیغمبر کا ایک رفیق (یا مددگار مخلص) ہوتا ہے اور میرا رفیق زبیر ہے سفیان بن عیینہ نے کہا میں نے اس حدیث کو

مِنَ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ وَقَالَ لَهُ أَيُّوبُ يَا أَبَا بَكْرٍ حَدِّثْهُمْ عَنْ جَابِرٍ فَإِنَّ الْقَوْمَ

محمد بن منکدر سے یاد رکھا اور ایوب سختیانی نے محمد بن منکدر سے کہا ابو بکر (یہ محمد بن منکدر کی کنیت ہے) تم جابر کی حدیثیں لوگوں کو سناؤ

يُعْجِبُهُمْ أَنْ تُحَدِّثَهُمْ عَنْ جَابِرٍ فَقَالَ فِي ذَلِكَ الْمَجْلِسِ سَمِعْتُ جَابِرًا فَتَابَعَ

لوگوں کو یہ بات بھلی لگتی ہے کہ تم جابر کی حدیثیں ان کو سناؤ اس پر محمد بن منکدر نے اسی مجلس میں کہا میں نے جابر سے سنا اور (چار) حدیثیں

بَيْنَ أَحَادِيثَ سَمِعْتُ جَابِرًا قُلْتُ لِسُفْيَانَ فَإِنَّ الثَّوْرِيَّ يَقُولُ يَوْمَ

پے در پے یہ کہا میں نے جابر سے سنا علی بن مدینی کہتے ہیں میں نے سفیان بن عیینہ سے کہا سفیان ثوری تو یہ حدیث یوں روایت کرتے

قُرَيْظَةَ فَقَالَ كَذَا حَفِظْتُهُ كَمَا أَنَّكَ جَالِسٌ يَوْمَ الْخَنْدَقِ قَالَ سُفْيَانُ هُوَ

ہیں کہ آنحضرت نے بنی قریظہ کے دن ایسا فرمایا (جب لوگوں کو بلایا تو زبیر حاضر ہوئے) انہوں نے کہا میں نے تو محمد بن منکدر سے اس طرح سنا جیسے

يَوْمٌ وَاحِدٌ وَتَبَسَّمَ سُفْيَانُ بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ

اور بنی قریظہ کا دن ایک ہی ہے اور مسکرائے باب اللہ تعالی کا (سورۂ احزاب میں) فرمانا مسلمانو پیغمبر کے گھروں میں نہ جاؤ

النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ فَإِذَا أَذِنَ لَهُ وَاحِدٌ جَازَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ

مگر اجازت لیکر جب تم کو کھانے کے لیے بلایا جائے اور ظاہر ہے کہ اجازت کے لیے ایک شخص کا بھی اذن دینا کافی ہے ہم سے

ابْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ النَّبِيَّ

سلیمان بن حرب نے بیان کیا کہا ہم سے حماد بن زید نے انہوں نے ایوب سختیانی سے انہوں نے ابو عثمان نہدی سے انہوں نے ابو موسیٰ اشعری سے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ حَائِطًا وَأَمَرَنِي بِحِفْظِ الْبَابِ فَجَاءَ رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُ

فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَإِذَا أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ

وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ حَدَّثَنَا

عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ بْنِ

حُنَيْنٍ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ رض قَالَ جِئْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ وَغُلَامٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْوَدُ عَلَى رَأْسِ

الدَّرَجَةِ فَقُلْتُ قُلْ هٰذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَأَذِنَ لِي بَابُ مَا كَانَ

يَبْعَثُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأُمَرَاءِ وَالرُّسُلِ وَاحِدًا بَعْدَ وَاحِدٍ

وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِحْيَةَ الْكَلْبِيَّ بِكِتَابِهِ إِلَى

عَظِيمِ بُصْرَى أَنْ يَدْفَعَهُ إِلَى قَيْصَرَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ

عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

عُتْبَةَ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَعَثَ بِكِتَابِهِ إِلَى كِسْرَى فَأَمَرَهُ أَنْ يَدْفَعَهُ إِلَى عَظِيمِ الْبَحْرَيْنِ يَدْفَعُهُ عَظِيمُ الْبَحْرَيْنِ إِلَى كِسْرَى فَلَمَّا

قرأه كسرى مزقه فحسبت ان ابن المسيب قال فدعا عليهم رسول الله

کسری پاس جو ہوا اس نے (اس خط کو) پڑھ کر پھاڑ ڈالا زہری نے کہا میں سمجھتا ہوں سعید بن مسیب نے (اس کے بعد) یہ بھی کہا اور ان پر بد دعا کی آنحضرت صلی اللہ

صلى الله عليه وسلم ان يمزقوا كل ممزق حدثنا مسدد حدثنا يحيى عن

علیہ وسلم نے کہ یہ بھی ویسے ہی پھاڑ ڈالے جائیں بالکل ہم سے مسدد نے بیان کیا کہا ہم سے یحیی بن سعید قطان نے

يزيد بن ابي عبيد حدثنا سلمة بن الاكوع ان رسول الله صلى الله عليه و

انھوں نے یزید بن ابی عبید سے انھوں نے سلمہ بن اکوع سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

سلم قال لرجل من اسلم اذن في قومك او في الناس يوم عاشوراء ان

اسلم قبیلے کے ایک شخص (ہند بن اسماء بن حارثہ) سے عاشورہ کے دن فرمایا اپنی قوم والوں میں یا لوگوں میں یوں منادی کر دے

من اكل فليتم بقية يومه ومن لم يكن اكل فليصم باب وصاة النبي

آج جس نے کچھ کھا لیا ہو وہ اب باقی دن کچھ نہ کھائے (امساک کرے) اور جس نے نہ کھایا ہو وہ روزے کی نیت کر لے باب آنحضرت صلی اللہ علیہ

صلى الله عليه وسلم وفود العرب ان يبلغوا من وراءهم قاله مالك بن الحويرث

وسلم کا عرب کے ایلچیوں کو یہ حکم کرنا کہ جن لوگوں کو تم پیچھے چھوڑ آئے ہو انکو دین کی باتیں پہنچا دینا یہ مالک بن حویرث صحابی نے نقل کیا

حدثنا علي بن الجعد اخبرنا شعبة وحدثني اسحق اخبرنا النضر اخبرنا

ہم سے علی بن جعد نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے دوسری سند امام بخاری نے کہا اور مجھ سے اسحاق بن راہویہ نے بیان کیا کہا ہم کو

شعبة عن ابي جمرة قال كان ابن عباس يقعدني على سريره فقال ان

کہا ہم کو شعبہ نے انھوں نے ابو جمرہ سے انھوں نے کہا ابن عباس مجھ کو (خاص) اپنے پلنگ پر بٹھا لیتے ایک بار مجھ سے کہنے لگے کہ عبد القیس

وفد عبد القيس لما اتوا رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من الوفد

قبیلے کے ایلچی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ نے پوچھا تم کس قوم کے ایلچی ہو انھوں نے

قالوا ربيعة قال مرحبا بالوفد والقوم غير خزايا ولا ندامى قالوا يا رسول

کہا ربیعہ قبیلے کے (عبد القیس اسی قبیلے کی ایک شاخ ہے) آپ نے فرمایا واہ کیا اچھے ایلچی آئے یا یوں فرمایا کیا اچھے لوگ آئے تم رسوا ہو

الله ان بيننا وبينك كفار مضر فمرنا بامر ندخل به الجنة ونخبر به من

ہم میں اور آپ میں مضر کافروں کا ملک پڑتا ہے اس لیے ہم کو ایسی بات بتلا دیجیے جس کو کر کے ہم بہشت میں جائیں اور جو لوگ

وراءنا فسالوا عن الاشربة فنهاهم عن اربع وامرهم باربع امرهم

ہمارے پیچھے (ہمارے ملک میں) رہ گئے ہیں ان کو بھی اس کی خبر کر دیں پھر انھوں نے شراب کے برتنوں کو پوچھا آپ نے چار باتوں سے انکو منع فرمایا اور چار باتوں کا

بالايمان بالله قال هل تدرون ما الايمان بالله قالوا الله ورسوله اعلم

حکم دیا ایمان کا حکم دیا پھر فرمایا جانتے ہو ایمان [illegible] کیا ہے انھوں نے کہا ہم کیا جانیں اللہ اور اس کا رسول خوب جانتا ہے

قَالَ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ

آپ نے فرمایا ایمان یہ ہے اس بات کی (صدق دل سے) گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اور محمد

وَإِقَامُ الصَّلٰوةِ وَإِيتَاءُ الزَّكٰوةِ وَأَظُنُّ فِيهِ صِيَامُ رَمَضَانَ وَتُؤْتُوا مِنَ

اس کے بھیجے ہوے ہیں اور نماز درستی سے ادا کرنا اور زکوٰۃ دینا راوی نے کہا میں سمجھتا ہوں یہ بھی فرمایا اور رمضان کے روزے رکھنا اور لوٹ کے مال میں

الْمَغَانِمِ الْخُمُسَ وَنَهَاهُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ وَرُبَّمَا قَالَ

سے پانچواں حصہ (امام وقت پاس) داخل کرنا اور اُن کو کدو کے تونبے اور سبز لاکھی برتن اور رال کے برتن اور کریدی ہوئی لکڑی سے کر

الْمُقَيَّرِ قَالَ احْفَظُوهُنَّ وَأَبْلِغُوهُنَّ مَنْ وَرَاءَكُمْ بَابُ خَبَرِ الْمَرْأَةِ الْوَاحِدَةِ

آنحضرت صلعم نے فرمایا ان باتوں کو یاد رکھو اور جو ملک والوں کو جو پیچھے ہیں پہنچا دو باب ایک عورت کی خبر کا بیان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ

ہم سے محمد بن ولید نے بیان کیا کہا ہم سے محمد بن جعفر نے کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے توبہ بن کیسان عنبری

الْعَنْبَرِيِّ قَالَ قَالَ لِي الشَّعْبِيُّ أَرَأَيْتَ حَدِيثَ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

سے انہوں نے کہا مجھ سے عامر بن شعبی نے کہا تم دیکھتے ہو امام حسن بصری کتنی حدیثیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے (مرسلا)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَاعَدْتُ ابْنَ عُمَرَ قَرِيبًا مِنْ سَنَتَيْنِ أَوْ سَنَةٍ وَنِصْفٍ فَلَمْ أَسْمَعْهُ

نقل کرتے ہیں اور میں تو دو برس یا اڑھائی برس کے قریب عبداللہ بن عمرؓ کی صحبت میں رہا میں نے اُن کو آنحضرت صلعم

يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ هٰذَا قَالَ كَانَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ

اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث روایت کرتے نہیں سنا صرف یہی حدیث سنی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کئی اصحاب

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ سَعْدٌ فَذَهَبُوا يَأْكُلُونَ مِنْ لَحْمٍ فَنَادَتْهُمْ

جن میں سعد بن ابی وقاصؓ بھی تھے ایک گوشت کھانے کو تھے اتنے میں آنحضرت صلی

امْرَأَةٌ مِنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَحْمُ ضَبٍّ فَأَمْسَكُوا

اللہ علیہ وسلم کی ایک بی بی (ام المومنین میمونہؓ) نے پکار کر کہا یہ گوہ کا گوشت ہے یہ سنکر وہ رک گئے اُس

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا أَوِ اطْعَمُوا فَإِنَّهُ حَلَالٌ أَوْ قَالَ

وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (نہیں رکے سے) کھاؤ اور کھلاؤ گوہ حلال ہے یا یوں فرمایا

لَا بَأْسَ بِهِ شَكَّ فِيهِ وَلٰكِنَّهُ لَيْسَ مِنْ طَعَامِي

اس کے کھانے میں کوئی قباحت نہیں بات یہ ہے کہ یہ جانور میری خوراک نہیں ہے (مجھکو اس کے کھانے سے ایک قسم کی نفرت آتی ہے) وف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان ہے رحم والا

كِتَابُ الْاِعْتِصَامِ بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ

کتاب قرآن اور حدیث کی پیروی کرنے کے بیان میں

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ وَغَيْرِهِ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ

ہم سے عبداللہ بن زبیر حمیدی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے انہوں نے مسعر بن کدام وغیرہ سے انہوں نے قیس بن مسلم سے

عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْيَهُودِ لِعُمَرَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

انہوں نے طارق بن شہاب سے ایک یہودی (کعب احبار اسلام لانے سے پہلے) حضرت عمرؓ سے کہنے لگا امیر المومنین تمہارے قرآن میں (سورۂ مائدہ

لَوْ أَنَّ عَلَيْنَا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ

میں) ایک آیت ہے — الیوم اکملت لکم — دینکم و اتممت — علیکم — نعمتی

نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا لَاتَّخَذْنَا ذٰلِكَ الْيَوْمَ عِيدًا فَقَالَ

ورضیت لکم الاسلام دینا اگر یہ آیت ہم یہودیوں پر اترتی تو ہم اس دن کو جس دن یہ آیت اتری عید (خوشی) کا دن مقرر کر لیتے حضرت

عُمَرُ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَيَّ يَوْمٍ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ نَزَلَتْ يَوْمَ عَرَفَةَ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ

عمرؓ نے کہا مجھکو خوب معلوم ہے یہ آیت کس دن اتری عرفہ کے دن (عرفات میں) جمعہ کے روز ف امام بخاری نے کہا

سَمِعَ سُفْيَانُ مِنْ مِسْعَرٍ وَمِسْعَرٌ قَيْسًا وَقَيْسٌ طَارِقًا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

سفیان بن عیینہ نے یہ حدیث مسعر سے سنی ہے اور مسعر نے قیس سے اور قیس نے طارق سے ف ہم سے یحییٰ بن بکیر نے بیان کیا

بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ

کہا ہم سے لیث بن سعد نے انہوں نے عقیل بن خالد سے انہوں نے ابن شہاب سے کہا مجھکو انس بن مالکؓ نے خبر دی انہوں نے

أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ الْغَدَ حِينَ بَايَعَ الْمُسْلِمُونَ أَبَا بَكْرٍ وَاسْتَوَى عَلَى مِنْبَرِ

حضرت عمرؓ کا وہ خطبہ سنا جو آنحضرتؐ کی وفات کے دوسرے روز انہوں نے پڑھا جب مسلمانوں نے ابوبکر صدیقؓ سے بیعت کی تھی

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشَهَّدَ قَبْلَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ أَمَّا بَعْدُ فَاخْتَارَ

حضرت عمرؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر پر چڑھے اور ابوبکرؓ کے خطبہ سنانے سے پہلے انہوں نے تشہد پڑھا یہ کہنے لگا اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر

اللّٰهُ لِرَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي عِنْدَهُ عَلَى الَّذِي عِنْدَكُمْ وَهٰذَا

کے لیے دنیا کی نعمتوں سے جو تمہارے پاس ہیں وہ نعمتیں زیادہ پسند کیں جو اس کے پاس ہیں (یعنی آخرت کی نعمتیں) اور یہ قرآن وہ

الْكِتَابُ الَّذِي هَدَى اللّٰهُ بِهِ رَسُولَكُمْ فَخُذُوا بِهِ تَهْتَدُوا وَإِنَّمَا هَدَى اللّٰهُ

کتاب ہے جس کے سبب سے اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو (دین کا) سیدھا رستہ دکھلایا تو اسکو (مضبوط) تھامے رہو تم سیدھا رستہ پاؤ گے یعنی

بِهِ رَسُولَهُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ

ف ہم سے موسیٰ بن اسمعیل نے بیان کیا کہا ہم سے وہیب بن خالد نے انہوں نے خالد حذاء سے انہوں نے

عكرمة عن ابن عباس قال ضمني اليه النبي صلى الله عليه وسلم وقال اللهم

عکرمہ سے انہوں نے ابن عباس سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو اپنے سینے سے لگایا اور یوں دعا کی یا اللہ اس کو قرآن کا

علمه الكتاب حدثنا عبد الله بن صباح حدثنا معتمر قال سمعت عوفا ان

علم دے ہم سے عبداللہ بن صباح نے بیان کیا کہا ہم سے معتمر بن سلیمان نے کہا میں نے عوف اعرابی سے سنا ان سے

ابا المنهال حدثه انه سمع ابا برزة قال ان الله يغنيكم او نعشكم بالاسلام

ابوالمنہال نے بیان کیا انہوں نے ابوبرزہ صحابی سے انہوں نے کہا اللہ تعالیٰ نے اسلام کی وجہ سے تم کو مالدار کر دیا یا تمہارا درجہ بلند کر دیا

وبمحمد صلى الله عليه وسلم حدثنا اسمعيل حدثني مالك عن عبد الله

اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے ہم سے اسمٰعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا مجھ سے امام مالک نے

ابن دينار ان عبد الله بن عمر كتب الى عبد الملك بن مروان يبايعه و

انہوں نے عبداللہ بن دینار سے انہوں نے بیان کیا عبداللہ بن عمر نے عبدالملک کو ایک خط لکھا اس میں عبدالملک کی بیعت قبول کی اور یہ لکھا کہ

اقر لك بالسمع والطاعة على سنة الله وسنة رسوله فيما استطعت

تیرا حکم سنوں گا اور مانوں گا بشرطیکہ اللہ کی شریعت اور رسول کی سنت کے موافق ہو جہاں تک مجھ سے ہو سکے گا

باب قول النبي صلى الله عليه وسلم بعثت بجوامع الكلم حدثنا عبد

باب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا میں جامع باتیں دے کر بھیجا گیا ہم سے عبدالعزیز بن عبداللہ

العزيز بن عبد الله حدثنا ابراهيم بن سعد عن ابن شهاب عن سعيد بن

اویسی نے بیان کیا کہا ہم سے ابراہیم بن سعد نے انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے سعید بن مسیب سے

المسيب عن ابي هريرة رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بعثت

انہوں نے ابوہریرہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں جامع باتیں دیکر

بجوامع الكلم ونصرت بالرعب وبينا انا نائم رايتني اتيت بمفاتيح

بھیجا گیا اور میرا رعب ڈال کر میری مدد کی گئی اور ایک بار میں سو رہا تھا میں نے خواب میں دیکھا زمین کے خزانوں کی

خزائن الارض فوضعت في يدي قال ابو هريرة فقد ذهب رسول الله

کنجیاں لا کر میرے ہاتھ میں رکھ دی گئیں ابوہریرہ نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

صلى الله عليه وسلم وانتم تلغثونها او ترغثونها او كلمة تشبهها حدثنا

تو عالم آخرت کو سدھار گئے اور تم ان خزانوں کو مزے سے کھا رہے ہو یا ایسا ہی کوئی لفظ کہا ہم سے

عبد العزيز بن عبد الله حدثنا الليث عن سعيد عن ابيه عن ابي هريرة

عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے انہوں نے سعید بن ابی سعید سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے ابوہریرہ سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما من الأنبياء نبي إلا أعطي من الآيات ما

انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا ہر پیغمبر کو نشانیاں (معجزے) ایسے دیئے گئے جن پر خلقت کو

مثله أومن أو آمن عليه البشر وإنما كان الذي أوتيت وحيا أوحاه

ایمان نصیب ہوا یا خلقت ایمان لائی اور مجھ کو جو (معجزہ) دیا گیا وہ قرآن ہے جس کو اللہ نے مجھ پر بھیجا قرآن قیامت تک باقی ہے

الله إلي فأرجو أني أكثرهم تابعا يوم القيامة باب الاقتداء بسنن

دوسرے پیغمبروں کے معجزے گزر گئے ... اس لیے مجھ کو امید ہے کہ قیامت کے دن میری پیروی کرنے والے شمار میں سب سے زیادہ ہوں گے باب آنحضرت

رسول الله صلى الله عليه وسلم وقول الله تعالى واجعلنا للمتقين إماما

کی سنتوں کی پیروی کرنا اور اللہ تعالیٰ نے (سورۃ فرقان) میں فرمایا پروردگار ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا بنا دے (مجاہد نے)

قال أئمة نقتدي بمن قبلنا ويقتدي بنا من بعدنا وقال ابن عون

کہا یعنی ایسا امام کر ہم اگلے لوگوں (صحابہ اور تابعین) کی پیروی کریں اور ہمارے بعد جو لوگ آئیں وہ ہماری پیروی کریں اور ابن عون

ثلاث أحبهن لنفسي ولإخواني هذه السنة أن يتعلموها

تین باتیں ایسی ہیں جن کو میں خاص اپنے لیے اور دوسرے مسلمان بھائیوں کے لیے پسند کرتا ہوں ایک تو یہ حدیث شریف مسلمانوں کو چاہیے

ويسألوا عنها والقرآن أن يتفهموه ويسألوا عنه ويدعوا الناس إلا من

دوسرے قرآن کو سمجھ کر پڑھیں اور لوگوں سے قرآن کے مطالب کی تحقیق کریں تیسرے یہ کہ مسلمانوں کا ذکر کریں مگر بھلائی کے ساتھ

خير حدثنا عمرو بن عباس حدثنا عبد الرحمن حدثنا سفيان عن

ہم سے عمرو بن عباس نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالرحمن بن مہدی نے کہا ہم سے سفیان ثوری نے انہوں نے واصل

واصل عن أبي وائل قال جلست إلى شيبة في هذا المسجد قال جلس

اس حدیث سے انہوں نے ابو وائل (شقیق بن سلمہ) سے انہوں نے کہا میں شیبہ بن عثمان حجبی پاس (جو کعبہ کے کلید بردار تھے) اس مسجد میں

إلي عمر في مجلسك هذا فقال هممت أن لا أدع فيها صفراء ولا بيضاء

(الحرام میں) بیٹھا وہ کہنے لگے جہاں تم بیٹھے ہو یہیں ایک دن حضرت عمر میرے پاس بیٹھے کہنے لگے میں نے قصد کیا کہ کعبہ میں جو

إلا قسمتها بين المسلمين قلت ما أنت بفاعل قال لم قلت لم يفعله صاحباك

(زر اور) چاندی ہے سب مسلمانوں کو بانٹ دوں میں نے کہا آپ ایسا نہیں کر سکتے انہوں نے پوچھا کیوں میں نے کہا آپ

قال هما المرءان يقتدى بهما حدثنا علي بن عبد الله حدثنا سفيان

حضرت عمر نے کہا یہ دونوں صاحب ایسے گزرے ہیں جن کی پیروی کرنا چاہیے ہم سے علی بن عبداللہ مدینی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ

قال سألت الأعمش فقال عن زيد بن وهب سمعت حذيفة يقول

نے انہوں نے کہا میں نے اعمش سے پوچھا انہوں نے زید بن وہب سے کہا میں نے حذیفہ بن یمان سے سنا وہ کہتے تھے ہم سے

حدثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم أن الأمانة نزلت من السماء في

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا فرمایا امانداری آسمان سے لوگوں کے دلوں کی جڑ میں اتری ہے (آدمی کی فطرت میں داخل ہے)

جذر قلوب الرجال ونزل القرآن فقرءوا القرآن وعلموا من السنة

اور قرآن بھی آسمان سے اترا پھر لوگوں نے اس کو پڑھا اور حدیث شریف سے قرآن کا مطلب سمجھا غرض قرآن اور حدیث دونوں سے اس امانداری کو

حدثنا آدم بن أبي إياس حدثنا شعبة أخبرنا عمرو بن مرة سمعت مرة

ہم سے آدم بن ابی ایاس نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے کہا ہم کو عمرو بن مرہ نے خبر دی کہا میں نے مرہ ہمدانی سے سنا

الهمداني يقول قال عبد الله إن أحسن الحديث كتاب الله وأحسن الهدي

وہ کہتے تھے عبداللہ بن مسعودؓ نے کہا وہ کہتے تھے سب کلاموں سے اچھا کلام اللہ کا کلام ہے (یعنی قرآن شریف) اور سب طریقوں

هدي محمد صلى الله عليه وسلم وشر الأمور محدثاتها وإن ما توعدون

میں عمدہ طریقہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے اور سب کاموں میں برے وہ کام ہیں جو دین میں اپنے نکالے جائیں (جنکو بدعت کہتے ہیں)

لآت وما أنتم بمعجزين حدثنا مسدد حدثنا سفيان حدثنا الزهري

(عذاب قیامت وغیرہ) وہ ضرور آنیوالی ہیں اور تم پروردگار سے بچ کر کہیں جا نہیں سکتے ہم سے مسدد بن مسرہد نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے کہا ہم کو

عن عبيد الله عن أبي هريرة وزيد بن خالد قال كنا عند النبي صلى الله

انہوں نے عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعودؓ سے انہوں نے ابوہریرہؓ اور زید بن خالد جہنی سے دونوں نے کہا ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے

عليه وسلم فقال لأقضين بينكما بكتاب الله حدثنا محمد بن سنان

اتنے میں دو گنوار (جھگڑتے آئے) آپ نے فرمایا میں تم دونوں کا فیصلہ اللہ کی کتاب کے موافق کرونگا ہم سے محمد بن سنان نے بیان کیا کہا

حدثنا فليح حدثنا هلال بن علي عن عطاء بن يسار عن أبي هريرة أن

ہم سے فلیح بن سلیمان نے کہا ہم سے ہلال بن علی نے انہوں نے عطاء بن یسار سے انہوں نے ابوہریرہؓ سے کہ آنحضرت

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كل أمتي يدخلون الجنة إلا من أبى

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کے سب لوگ (گو وہ گنہگار ہوں ایک نہ ایک دن) بہشت میں جائینگے مگر جو میری نافرمانی کرے صحابہ نے

قالوا يا رسول الله ومن يأبى قال من أطاعني دخل الجنة ومن عصاني

عرض کیا یا رسول اللہ نافرمانی کرنے سے کیا مراد ہے آپ نے فرمایا جس نے میری بات مانی (میری اطاعت سب کی اطاعت پر مقدم رکھی) وہ تو

فقد أبى حدثنا محمد بن عبادة أخبرنا يزيد حدثنا سليم بن حيان

وہ دوزخ میں جائیگا ہم سے محمد بن عبادہ نے بیان کیا کہا ہم کو یزید بن ہارون نے خبر دی کہا ہم کو سلیم بن حیان نے (یزید نے ان سلیم کی تعریف

وأثنى عليه حدثنا سعيد بن ميناء حدثنا أو سمعت جابر بن عبد الله

کی) کہا ہم سے سعید بن میناء نے کہا ہم سے بیان کیا یا میں نے سنا جابر بن عبداللہ سے وہ کہتے

يقول جاءت ملائكة إلى النبي صلى الله عليه وسلم وهو نائم فقال بعضهم إنه

کہتے تھے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس فرشتے آئے (جبرئیل اور میکائیل) ایک کہنے لگا وہ سو رہے ہیں دوسرے نے کہا سو رہا ... آنکھ

نائم وقال بعضهم إن العين نائمة والقلب يقظان فقالوا إن لصاحبكم

کی آنکھ (ظاہر میں) سوتی ہے پر دل بیدار اور ہوشیار ہے (ہر وقت ذکر میں لگا رہتا ہے) اس پیغمبر کی

هذا مثلا فاضربوا له مثلا فقال بعضهم إنه نائم وقال بعضهم إن العين

ایک مثال ہے تو وہ مثال اس کے لیے بیان کرو ایک کہنے لگا وہ سو رہے ہیں دوسرے نے کہا ان کی آنکھ سوتی ہے

نائمة والقلب يقظان فقالوا مثله كمثل رجل بنى دارا وجعل فيها

پر دل بیدار ہے انہوں نے کہا اس کی مثال اس شخص کی مثال ہے جس نے ایک گھر بنایا اس میں کھانا طیار کرایا

مادبة وبعث داعيا فمن أجاب الداعي دخل الدار وأكل من المادبة

اب ایک شخص کو دعوت دینے کے لیے بھیجا جس نے دعوت دینے والے کی بات سنی وہ گھر میں آیا (دعوت میں) کھانا کھایا اور

ومن لم يجب الداعي لم يدخل الدار ولم يأكل من المادبة

جس نے اس کی بات نہیں سنی وہ گھر میں آیا نہ اس سے کھانا کھایا

فقالوا أولوها له يفقهها فقال بعضهم إنه نائم وقال بعضهم إن العين

پھر کہنے لگے اس مثال کی شرح تو بیان کرو کہ یہ پیغمبر اس کو سمجھ لیں اس پر ایک فرشتہ بولا کیا فائدہ وہ تو سو رہے ہیں دوسرے نے کہا ان کی آنکھ

نائمة والقلب يقظان فقالوا فالدار الجنة والداعي محمد صلى الله

(ظاہر میں) سوتی ہے دل بیدار ہوشیار ہے اس وقت دوسرے فرشتے نے کہا گھر سے مراد جنت ہے اور دعوت دینے والے محمد صلی اللہ

عليه وسلم فمن أطاع محمدا صلى الله عليه وسلم فقد أطاع الله ومن عصى

علیہ وسلم ہیں اب جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بات سنی اور مانی اس نے اللہ کی بات سنی اور مانی اور جس نے حضرت محمد کی

محمدا صلى الله عليه وسلم فقد عصى الله ومحمد صلى الله عليه وسلم فرق بين

بات نہ مانی اس نے اللہ کی بھی بات نہ مانی اور حضرت محمد گویا اچھے کو برے سے جدا کرنے والے ہیں - محمد بن عبادہ کے ساتھ

الناس تابعه قتيبة عن ليث عن خالد عن سعيد بن أبي هلال عن جابر

اس حدیث کو قتیبہ بن سعید نے بھی لیث سے روایت کیا انہوں نے خالد بن یزید مصری سے انہوں نے سعید بن ابی ہلال سے انہوں نے جابر

خرج علينا النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا أبو نعيم حدثنا سفيان عن

سے کہ آنحضرت ہم پر آئے یہی حدیث نقل کی (اس کو امام ترمذی نے وصل کیا) ہم سے ابو نعیم فضل بن دکین نے بیان کیا کہا ہم سے

الأعمش عن إبراهيم عن همام عن حذيفة قال يا معشر القراء استقيموا

اعمش نے انہوں نے ابراہیم سے انہوں نے ہمام بن حارث سے انہوں نے حذیفہ بن یمان سے انہوں نے کہا قرآن اور حدیث پڑھنے والو تم

فقد سبقتم سبقا بعيدا فان اخذتم يمينا و شمالا لقد ضللتم ضلالا

(قرآن اور حدیث پر جمے رہو) تو بہت آگے بڑھ جاؤگے اور اگر تم قرآن اور حدیث پر نہ جمے اور ادھر ادھر داہنے بائیں رستہ لے گئے تو تم بہت گمراہ ہو گئے

بعيدا حدثنا ابو كريب حدثنا ابو اسامة عن بريد عن ابي بردة

بہت گمراہ ہم سے ابوکریب محمد بن علاء نے بیان کیا کہا ہم سے ابو اسامہ نے انہوں نے برید سے انہوں نے اپنے دادا ابو بردہ سے

عن ابي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم قال انما مثلي ومثل ما بعثني

انہوں نے اپنے والد ابوموسیٰ اشعری سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا میری اور اس کی جو مجھ کو دیکر بھیجا اس کی

الله به كمثل رجل اتى قوما فقال يا قوم اني رايت الجيش بعيني واني انا

مثال اس شخص کی سی ہے جو ایک قوم پاس گیا اور کہنے لگا بھائیو دشمن کا لشکر میں اپنی دونوں آنکھوں سے دیکھ آیا اور میں ننگ دھڑنگ

النذير العريان فالنجاء فاطاعه طائفة من قومه فادلجوا فانطلقوا على

تم کو ڈرانے والا ہوں جلدی بھاگ کر اپنا بچاؤ کرو (اب کچھ لوگوں نے تو اس کا کہنا مانا وہ رات ہی رات اطمینان سے بھاگ کر چلے گئے

مهلهم فنجوا وكذبت طائفة منهم فاصبحوا مكانهم فصبحهم الجيش فاهلكهم

کچھ لوگوں نے کہا یہ جھوٹا معلوم ہوتا ہے اور اپنے ٹھکانوں ہی میں بیٹھے رہے آخر صبح سویرے دشمن کا لشکر ان پر آپڑا ان کو مار کر برباد کر دیا

واجتاحهم فذلك مثل من اطاعني فاتبع ما جئت به ومثل من عصاني

بس یہی مثال ہے ان لوگوں کی جو میرا کہنا مانتے ہیں اور جو حکم میں لیکر آیا اس کو مانا اور ان لوگوں کی جو میرا کہنا نہ مانا اور جو حکم میں لیکر

وكذب بما جئت به من الحق حدثنا قتيبة بن سعيد حدثنا ليث عن

آیا اس کو جھٹلایا (شیطان کی سکھ سے اس کو آ دبوچا اور تباہ کر دیا دوزخ میں ڈلوا دیا) ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے انہوں

عقيل عن الزهري اخبرني عبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن ابي

نے عقیل سے انہوں نے زہری سے کہا مجھ کو عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ نے خبر دی انہوں نے ابوہریرہ سے

هريرة قال لما توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم واستخلف ابو بكر بعده

انہوں نے کہا جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہو گئی اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خلیفہ ہوئے

وكفر من كفر من العرب قال عمر لابي بكر كيف تقاتل الناس وقد قال رسول

اور عرب کے کئی قبیلے پھر گئے (ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان سے لڑنا چاہا) تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہنے لگے تم ان لوگوں سے کیسے لڑو گے حالانکہ آنحضرت

الله صلى الله عليه وسلم امرت ان اقاتل الناس حتى يقولوا لا اله الا الله

صلی اللہ علیہ وسلم نے تو فرمایا ہے مجھے اس وقت تک لوگوں سے لڑنے کا حکم ہوا ہے جب تک وہ اس بات کی گواہی نہ دیں کہ اللہ کے سوا کوئی

فمن قال لا اله الا الله عصم مني ماله ونفسه الا بحقه وحسابه على الله

سچا معبود نہیں ہے پھر جس نے یہ گواہی دی (لا الٰہ الا اللہ) کہا اس نے اپنی دولت اور جان مجھ سے بچالی الا کسی حق کے مثل جو وہ اور بات

فقال والله لأقاتلن من فرق بين الصلوة والزكوة فإن الزكاة حق المال

ابوبکر صدیقؓ نے جواب دیا بیشک خدا کی قسم اس شخص سے ضرور لڑوں گا جو نماز اور زکوٰۃ میں فرق کرے کیونکہ زکوٰۃ مال کا حق ہے خدا

والله لو منعوني عقالا كانوا يؤدونه إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم لقاتلتهم

کی قسم اگر وہ ایک رسی (جس سے جانور باندھتے ہیں) روکیں گے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دیا کرتے تھے تو میں ان سے اس کے روکنے پر لڑوں گا

على منعه فقال عمر فوالله ما هو إلا أن رأيت الله قد شرح صدر أبي بكر

حضرت عمرؓ کہتے ہیں خدا کی قسم پھر میں نے غور کیا تو میں سمجھ گیا کہ اللہ تعالیٰ نے ابوبکرؓ کے دل میں لڑائی کی تجویز ڈال دی ہے اور

للقتال فعرفت أنه الحق قال ابن بكير وعبد الله عن الليث عناقا وهو أصح

میں بھی پہچان گیا کہ یہی حق ہے ابن بکیر نے اور عبداللہ بن صالح نے لیث سے اس حدیث میں بجائے عقالا کے عناقا روایت کیا ہے یہی صحیح ہے

حدثني إسمعيل حدثني ابن وهب عن يونس عن ابن شهاب حدثني عبيد

مجھ سے اسمعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا مجھ سے عبداللہ بن وہب نے انہوں نے یونس بن یزید ایلی سے انہوں نے ابن شہاب سے کہا مجھ سے

الله بن عبد الله بن عتبة أن عبد الله بن عباس قال قدم عيينة بن حصن

عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ نے بیان کیا کہ عبداللہ بن عباسؓ نے کہا عیینہ بن حصن بن حذیفہ بن بدر (مدینہ میں) آیا اور

ابن حذيفة بن بدر فنزل على ابن أخيه الحر بن قيس بن حصن وكان من النفر

اپنے بھتیجے حر بن قیس بن حصن پاس اترا اور حر بن قیس ان لوگوں میں سے

الذين يدنيهم عمر وكان القراء أصحاب مجلس عمر ومشاورته كهولا كانوا

تھے جن کو حضرت عمرؓ کا قرب حاصل تھا اور حضرت عمرؓ کے مقرب اور مشیر وہی لوگ رہتے جو قرآن کے قاری (اور عالم) ہوتے جوان ہوں یا بوڑھے

أو شبانا فقال عيينة لابن أخيه يا ابن أخي هل لك وجه عند هذا

عیینہ نے حر سے کہا میرے بھتیجے تم کو امیر المومنین پاس وجاہت اور عزت حاصل ہے تم مجھ کو

الأمير فتستأذن لي عليه قال سأستأذن لك عليه قال ابن عباس فاستأذن

بھی ان کے پاس اجازت مانگ کر لے چلو حر نے کہا اچھا میں اجازت لوں گا ابن عباسؓ کہتے ہیں پھر حر نے عیینہ کو لانے کی اجازت

لعيينة فلما دخل قال يا ابن الخطاب والله ما تعطينا الجزل وما تحكم

(حضرت عمرؓ سے) لی عیینہ جوں ہی دربار میں پہنچا تو کہنے لگا خطاب کے بیٹے نہ تو تو ہم کو مال کا حصہ دیتا ہے نہ انصاف کرتا ہے حضرت

بيننا بالعدل فغضب عمر حتى هم بأن يقع به فقال الحر يا أمير المؤمنين

عمرؓ اس بے ادبی کی گفتگو سے بہت غصے ہوئے اور قریب تھا کہ عیینہ کو ماریں حر نے عرض کیا امیر المومنین اللہ تعالیٰ نے

إن الله تعالى قال لنبيه صلى الله عليه وسلم خذ العفو وأمر بالعرف و

اپنے پیغمبر سے فرمایا معافی کا شیوہ اختیار کر اور اچھی بات کا حکم کر اور

أَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ وَإِنَّ هَذَا مِنَ الْجَاهِلِينَ فَوَاللَّهِ مَا جَاوَزَهَا عُمَرُ حِينَ

جاہلوں کی گفتگو سے چشم پوشی کر جیسے حرف ہی یہ آیت تھی یہ حضرت عمر ہو لیس جیسے تھم گئے) انہوں نے ذرا حرکت بھی نہ کی انکی عادت تھی اسکی کتاب جب

تَلَاهَا عَلَيْهِ وَكَانَ وَقَّافًا عِنْدَ كِتَابِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ

فوراً عمل کرنے ف ہم سے عبداللہ بن مسلمہ قعنبی نے بیان کیا انہوں نے امام

مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ ابْنَةِ أَبِي بَكْرٍ

مالک سے انہوں نے ہشام بن عروہ سے انہوں نے فاطمہ بنت منذر سے انہوں نے اسماء بنت ابی بکر سے انہوں نے

أَنَّهَا قَالَتْ أَتَيْتُ عَائِشَةَ حِينَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ وَالنَّاسُ قِيَامٌ وَهِيَ قَائِمَةٌ

کہا سورج گہن کے وقت میں حضرت عائشہ پاس گئی دیکھا تو وہ نماز میں کھڑی ہیں

تُصَلِّي فَقُلْتُ مَا لِلنَّاسِ فَأَشَارَتْ بِيَدِهَا نَحْوَ السَّمَاءِ فَقَالَتْ سُبْحَانَ اللَّهِ

لوگ بھی کھڑے ہوئے نماز پڑھ رہے ہیں جیسے (نماز ہی میں) اس سے پوچھا لوگوں کو کیا ہوا (کیا آفت آئی جو ایسے پریشان ہیں) انہوں

فَقُلْتُ آيَةٌ قَالَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ نَعَمْ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نے کہا کیا اسکی قدرت کی کوئی نشانی ہے (یا عذاب کی نشانی ہے) انہوں نے سر کے اشارہ سے ہاں کہا جب آنحضرت نماز (کسوف کی) سے

حَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْ شَيْءٍ لَمْ أَرَهُ إِلَّا وَقَدْ رَأَيْتُهُ فِي مَقَامِي حَتَّى

فارغ ہوئے تو اللہ کی حمد و ثنا کی پھر فرمایا آج اس جگہ پر دنیا اور آخرت کی کوئی چیز باقی نہیں جس کو میں نے دیکھ لیا ہو یہاں تک کہ بہشت

الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَأُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ قَرِيبًا مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ

اور دوزخ کو بھی اور اللہ نے مجھکو یہ بتلایا کہ قبروں میں تم لوگوں کا امتحان ہوگا اور امتحان بھی کیسا سخت (سخت) کے قریب قریب جو دجال کے

فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ أَوِ الْمُسْلِمُ لَا أَدْرِي أَيَّ ذَلِكَ قَالَتْ أَسْمَاءُ فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ جَاءَنَا

ساتھ ہوگا پھر جو شخص مومن ہے یا مسلمان ہے فاطمہ کہتی ہیں مجھکو یاد نہ رہا اسماء نے کونسا لفظ کہا (مومن یا مسلم) وہ کہیگا ف ۳ یہ

بِالْبَيِّنَاتِ فَأَجَبْنَا وَآمَنَّا فَيُقَالُ نَمْ صَالِحًا عَلِمْنَا أَنَّكَ مُوقِنٌ وَأَمَّا الْمُنَافِقُ

حضرت محمد ہیں اللہ کی نشانیاں اور معجزے لیکر ہمارے پاس آئے ہم نے انکا کہنا مان لیا ایمان لائے فرشتے اس سے کہینگے تو مزے سے آرام

أَوِ الْمُرْتَابُ لَا أَدْرِي أَيَّ ذَلِكَ قَالَتْ أَسْمَاءُ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي سَمِعْتُ النَّاسَ

اور منافق یا شکی معلوم نہیں اسماء نے کونسا لفظ کہا وہ کہیگا میں نہیں جانتا (میں کچھ نہیں کہہ سکتا) میں نے لوگوں کو جیسا کہتے سنا ویسا

يَقُولُونَ شَيْئًا فَقُلْتُهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ

بکدیا ف ۳ ہم سے اسمعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا مجھ سے امام مالک نے انہوں نے ابو الزناد سے انہوں نے

الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَعُونِي مَا

اعرج سے انہوں نے ابو ہریرہ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا جس بات کا ذکر میں تم سے نہ کروں

تَرَكْتُكُمْ إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِسُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا

وہ مجھ سے پوچھا کرے بلاضرورت سوالات نہ کرو اسلئے کہ اگلی امتیں اسی (بیفائدہ) پوچھنے اور اپنے پیغمبروں پر اختلاف کرنے کی وجہ سے تباہ ہوگئی

نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَاجْتَنِبُوهُ وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِأَمْرٍ فَأْتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ بَابُ

میں جب کسی بات سے منع کروں تو اس سے بچے رہو اور جب میں کسی بات کا حکم دوں تو جہاں تک تم سے ہو سکے اسکو بجا لاؤ۔ باب

مَا يُكْرَهُ مِنْ كَثْرَةِ السُّؤَالِ وَتَكَلُّفِ مَا لَا يَعْنِيهِ وَقَوْلُهُ تَعَالَى لَا تَسْأَلُوا عَنْ

بے فائدہ بہت سوالات کرنا منع ہے اسی طرح بے فائدہ سختی اٹھانا اور وہ باتیں بنانا جن میں کوئی فائدہ نہیں اور اللہ تعالیٰ نے (سورۂ مائدہ میں)

أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ

کہ اگر بیان کیجائیں تو تم کو بری لگیں ف۔ ہم سے عبداللہ بن یزید مقری نے بیان کیا کہا ہم سے سعید بن ابی ایوب نے

حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ

کہا مجھ سے عقیل بن خالد نے انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے عامر بن سعد بن ابی وقاص سے انہوں نے اپنے والد سعد بن ابی وقاص

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَعْظَمَ الْمُسْلِمِينَ جُرْمًا مَنْ سَأَلَ عَنْ شَيْءٍ لَمْ

سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑا قصوروار وہ مسلمان ہے جو ایک بات (خواہ مخواہ بیفائدہ) پوچھے وہ حرام نہ ہو لیکر

يُحَرَّمْ فَحُرِّمَ مِنْ أَجْلِ مَسْأَلَتِهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ

اسکے پوچھنے کی وجہ سے حرام ہو جائے ف۔ ہم سے اسحاق بن منصور کو سہو نے بیان کیا کہا ہمکو عفان بن مسلم صفار نے خبر دی

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ سَمِعْتُ أَبَا النَّضْرِ يُحَدِّثُ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ

بیان کیا کہا ہم سے موسیٰ بن عقبہ نے کہا میں نے ابوالنضر سے سنا وہ بسر بن سعید سے روایت کرتے تھے وہ

زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ حُجْرَةً فِي الْمَسْجِدِ مِنْ

زید بن ثابت سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں چٹائی گھیر کر ایک حجرہ بنا لیا اور

حَصِيرٍ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا لَيَالِيَ حَتَّى اجْتَمَعَ إِلَيْهِ

رمضان کی کئی راتوں میں اسکے اندر عبادت کرتے رہے (تراویح پڑھتے رہے) کئی لوگ بھی جمع ہوئے لگے (وہ آپ کے پیچھے نماز پڑھا کرتے) ایک

نَاسٌ ثُمَّ فَقَدُوا صَوْتَهُ لَيْلَةً فَظَنُّوا أَنَّهُ قَدْ نَامَ فَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَتَنَحْنَحُ

رات ایسا ہوا لوگوں نے آپ کی آواز بالکل نہ سنی وہ سمجھے آپ سو گئے یہ خیال کرکے بعضے لوگ کھنکارنے لگے

لِيَخْرُجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ مَا زَالَ بِكُمُ الَّذِي رَأَيْتُ مِنْ صَنِيعِكُمْ حَتَّى خَشِيتُ

تاکہ آپ باہر آئیں آپ نے فرمایا میں تمہارے حال سے واقف ہوا میں اس خیال سے نہ نکلا ایسا نہ ہو کہ یہ نماز (تراویح اور تہجد کی)

أَنْ يُكْتَبَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ كُتِبَ عَلَيْكُمْ مَا قُمْتُمْ بِهِ فَصَلُّوا أَيُّهَا النَّاسُ فِي

تم پر فرض ہو جائے پھر تم اس کو بجا نہ لا سکو لوگو تم اپنے گھروں میں یہ نماز پڑھ لیا کرو

بُيُوتِكُمْ فَإِنَّ أَفْضَلَ صَلَاةِ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ حَدَّثَنَا

افضل نماز وہی ہے جو گھر میں ہو ایک فرض نماز مسجد میں پڑھنا افضل ہے ہم سے

يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ

یوسف بن موسی نے بیان کیا کہا ہم سے ابو اسامہ حماد بن اسامہ نے انہوں نے برید بن ابی بردہ سے انہوں نے

أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَشْيَاءَ كَرِهَهَا

ابو موسی اشعری رضی سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے لوگوں نے چند باتیں ایسی پوچھیں جن کا پوچھنا آپ کو برا لگا

فَلَمَّا أَكْثَرُوا عَلَيْهِ الْمَسْأَلَةَ غَضِبَ وَقَالَ سَلُونِي فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ

جب لوگ برابر پوچھتے ہی رہے (باز نہ آئے) تو آپ غصے ہوئے فرمانے لگے (اچھا یوں ہی سہی) اب پوچھتے جاؤ اتنے میں ایک شخص (عبداللہ)

اللَّهِ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ حُذَافَةُ ثُمَّ قَامَ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبِي

میرا باپ کون تھا آپ نے فرمایا تیرا باپ حذافہ تھا پھر دوسرا شخص (سعد بن سالم) اٹھا اس نے پوچھا یا رسول اللہ میرا باپ کون تھا آپ نے

فَقَالَ أَبُوكَ سَالِمٌ مَوْلَى شَيْبَةَ فَلَمَّا رَأَى عُمَرُ مَا بِوَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

فرمایا تیرا باپ سالم تھا شیبہ بن ربیعہ کا غلام جب حضرت عمر نے دیکھا آپ کے (مبارک) چہرہ پر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَضَبِ قَالَ إِنَّا نَتُوبُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَدَّثَنَا مُوسَى

غصہ تھا تو عرض کرنے لگے ہم لوگ پروردگار کی بارگاہ میں (آپ کو غصہ دلانے سے) توبہ کرتے ہیں ہم سے موسی بن اسمٰعیل نے

حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ قَالَ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ

بیان کیا کہا ہم سے ابو عوانہ (وضاح یشکری) نے کہا ہم سے عبدالملک بن عمیر کوفی نے انہوں نے وراد سے جو مغیرہ بن شعبہ کے منشی

إِلَى الْمُغِيرَةِ اكْتُبْ إِلَيَّ مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَتَبَ

ابن شعبہ کو لکھا مجھ کو کوئی حدیث جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے تم نے سنی ہو لکھ بھیجو انہوں نے جواب میں یہ لکھوایا

إِلَيْهِ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ لَا إِلَهَ

کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے لا الہ

إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک و لہ الحمد وہو علی کل شیء قدیر

اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ

اللہم لا مانع لما اعطیت ولا معطی لما منعت ولا ینفع ذا الجد

مِنْكَ الْجَدُّ وَكَتَبَ إِلَيْهِ أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى عَنْ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةِ السُّؤَالِ

منک الجد اور یہ بھی لکھوایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بے فائدہ بک بک اور بہت سوالات کرنے اور

وَإِضَاعَةَ الْمَالِ وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عُقُوقِ الْأُمَّهَاتِ وَوَأْدِ الْبَنَاتِ وَمَنْعٍ وَهَاتِ

مال دولت کو ضائع کرنے اور ماؤں کو ستانے اور لڑکیوں کو جیتا گاڑ دینے اور دوسروں کا حق نہ دینے اور (ناحق) مانگنے سے منع فرماتے تھے ف ١

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ

ہم سے سلیمان بن حرب نے بیان کیا کہا ہم سے حماد بن زید نے انہوں نے ثابت سے انہوں نے انس سے انہوں نے کہا

كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ نُهِينَا عَنِ التَّكَلُّفِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ

ہم حضرت عمر کے پاس بیٹھے تھے تو انہوں نے کہا تکلف ف ٢ سے منع کیا گیا ہے ہم سے ابو الیمان نے بیان کیا کہا ہم کو شعیب نے خبر دی

عَنِ الزُّهْرِيِّ وَحَدَّثَنِي مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ

انہوں نے زہری سے دوسری سند امام بخاری نے کہا اور ہم سے محمود بن غیلان نے بیان کیا کہا ہم سے عبد الرزاق نے کہا ہم کو

أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رض أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ حِينَ زَاغَتِ

کہا مجھ کو انس بن مالک نے خبر دی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سورج ڈھلتے ہی باہر نکلے

الشَّمْسُ فَصَلَّى الظُّهْرَ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ السَّاعَةَ وَذَكَرَ أَنَّ بَيْنَ

اور ظہر کی نماز (اول وقت) پڑھائی جب سلام پھیرا تو منبر پر کھڑے ہوئے اور قیامت کا ذکر کیا ف فرمایا قیامت سے پہلے کئی بڑی

يَدَيْهَا أُمُورًا عِظَامًا ثُمَّ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَسْأَلَ عَنْ شَيْءٍ فَلْيَسْأَلْ عَنْهُ

بڑی باتیں ہونگی پھر فرمایا جس کو کچھ پوچھنا منظور ہو وہ پوچھ لے قسم خدا کی

فَوَاللَّهِ لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَخْبَرْتُكُمْ بِهِ مَا دُمْتُ فِي مَقَامِي هَذَا قَالَ

میں جب تک اس جگہ رہوں گا جو بات تم پوچھو گے میں بتلا دوں گا انس کہتے ہیں

أَنَسٌ فَأَكْثَرَ النَّاسُ الْبُكَاءَ وَأَكْثَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ

یہ سنکر لوگ بہت رونے لگے (آپ کے غصے سے ڈر گئے کہیں عذاب نہ اترے) اور آپ بار بار یہی فرماتے جاتے تھے پوچھو پوچھو

سَلُونِي فَقَالَ أَنَسٌ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ أَيْنَ مَدْخَلِي يَا رَسُولَ اللَّهِ

آخر ایک شخص (نام نامعلوم) اٹھا پوچھنے لگا یا رسول اللہ میں (مرنے کے بعد) کہاں جاؤں گا آپ نے فرمایا دوزخ میں پھر ایک اور شخص نے پوچھا

قَالَ النَّارُ فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُذَافَةَ فَقَالَ مَنْ أَبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ

میں کہاں جاؤں گا کیا بہشت میں آپ نے فرمایا ہاں بہشت میں پھر عبد اللہ بن حذافہ کھڑے ہوئے کہنے لگے یا رسول اللہ میرا باپ واقعی کون تھا

أَبُوكَ حُذَافَةُ قَالَ ثُمَّ أَكْثَرَ أَنْ يَقُولَ سَلُونِي سَلُونِي فَبَرَكَ عُمَرُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ

تیرا باپ حذافہ تھا پھر آپ بار بار یہی فرمانے لگے پوچھو پوچھو آپ کے غصے کا یہ حال دیکھ کر حضرت عمر دوزانو ہو

فَقَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا

بیٹھے اور کہنے لگے ہم اللہ کے پروردگار ہونے سے اسلام کے دین ہونے سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغمبر ہونے سے راضی ہیں

قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ قَالَ عُمَرُ ذٰلِكَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ

اس کہنے میں پھر آپ خاموش ہو رہے (آپ کا غصہ جاتا رہا) جب آپ نے حضرت عمر کی یہ بات سنی ... اس کے بعد فرمایا خبردار (ابھی) نزدیک

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلٰى وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ لَقَدْ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ

قسم اس پروردگار کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے — ابھی بہشت اور دوزخ دونوں — میرے سامنے اس دیوار کے عرض میں لائی گئیں

آنِفًا فِي عُرْضِ هٰذَا الْحَائِطِ وَأَنَا أُصَلِّي فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ حَدَّثَنَا

ان کی تصویریں (اس وقت میں نماز پڑھ رہا تھا) آج کے دن کی طرح میں نے کبھی کوئی اچھی چیز (جیسے بہشت) اور بری چیز (جیسے دوزخ) نہیں دیکھی ہم سے

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيْمِ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي مُوْسَى

محمد بن عبد الرحیم نے بیان کیا کہا ہم کو روح بن عبادہ نے خبر دی — کہا ہم سے شعبہ نے بیان کیا کہا مجھ کو موسیٰ بن انس نے

ابْنُ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا نَبِيَّ اللهِ مَنْ أَبِي

خبر دی کہا میں نے انس بن مالک سے سنا ایک شخص (عبداللہ بن حذافہ) نے کہا یا رسول اللہ میرا باپ — کون تھا

قَالَ أَبُوكَ فُلَانٌ وَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا لَا تَسْأَلُوْا عَنْ أَشْيَاءَ الْآيَةَ

آپ نے فرمایا فلاں شخص اور یہ آیت (سورہ مائدہ کی) اتری۔ مسلمانو ایسی باتیں مت پوچھو جو اگر کھول دی جائیں تو تم کو بری لگیں

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ

ہم سے حسن بن صباح نے بیان کیا کہا ہم سے شبابہ بن سوار نے کہا ہم سے ورقاء بن عمر نے انھوں نے عبداللہ بن

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد الرحمٰن (ابو طوالہ) سے کہا میں نے انس بن مالک سے سنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے — کہتے

لَنْ يَبْرَحَ النَّاسُ يَتَسَاءَلُوْنَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا هٰذَا اللهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَمَنْ

لوگ برابر سوالات کرتے رہیں گے یہاں تک کہ یہ بھی کہیں گے اچھا اللہ تو ہوا جس نے سب کو پیدا کیا — اب اللہ کو کس نے پیدا

خَلَقَ اللهَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ

کیا — ہم سے محمد بن عبید بن میمون نے بیان کیا کہا ہم سے عیسیٰ بن یونس نے

عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ كُنْتُ مَعَ

انھوں نے اعمش سے انھوں نے ابراہیم نخعی سے انھوں نے علقمہ سے انھوں نے عبداللہ بن مسعود سے انھوں نے کہا میں مدینہ میں ایک کھیت

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرْثٍ بِالْمَدِيْنَةِ وَهُوَ يَتَوَكَّأُ عَلٰى عَسِيْبٍ فَمَرَّ

میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا — آپ ایک کھجور کی چھڑی ٹیکتے جا رہے تھے اتنے میں چند

بِنَفَرٍ مِنَ الْيَهُوْدِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ سَلُوْهُ عَنِ الرُّوْحِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا تَسْأَلُوْهُ

یہودی ملے اور وہ آپس میں کہنے لگے ان پیغمبر صاحب سے پوچھو روح کیا چیز ہے — بعضوں نے کہا — مت پوچھو ایسا نہ ہو

لا يسمعكم ما تكرهون فقاموا اليه فقالوا يا ابا القاسم حدثنا عن

وہ کوئی ایسی بات نہیں جو تم کو ناگوار ہو آخر وہ آنحضرت کے پاس آن کر کہنے لگے ابو القاسم ہم سے روح کا بیان کرو

الروح فقام ساعة ينظر فعرفت انه يوحى اليه فتاخرت عنه حتى

آپ ایک گھڑی تک خاموش آسمان کی طرف دیکھتے رہے میں سمجھ گیا کہ آپ پر وحی آ رہی ہے اور پیچھے سرک گیا یہاں تک کہ وحی

صعد الوحي ثم قال ويسألونك عن الروح قل الروح من امر ربي

موقوف ہو گئی پھر آپ نے (سورۂ بنی اسرائیل کی) یہ آیت سنائی لوگ تجھ سے روح کو پوچھتے ہیں کہہ دے روح میرے مالک کا حکم ہے

باب الاقتداء بافعال النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا ابو نعيم

باب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کاموں کی پیروی کرنا ہم سے ابو نعیم نے بیان کیا

حدثنا سفين عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر رض قال اتخذ النبي

کہا ہم سے سفیان ثوری نے انھوں نے عبداللہ بن دینار سے انھوں نے عبداللہ بن عمر سے انھوں نے کہا ایسا ہوا آنحضرت صلی اللہ

صلى الله عليه وسلم خاتما من ذهب فاتخذ الناس خواتيم من ذهب

علیہ وسلم نے (پہلے) سونے کی ایک انگوٹھی بنوائی لوگوں نے بھی (آپ کی دیکھا دیکھی) سونے کی انگوٹھیاں بنوائیں

فقال النبي صلى الله عليه وسلم اني اتخذت خاتما من ذهب فنبذه وقال

آپ نے فرمایا میں نے سونے کی انگوٹھی بنائی تھی پھر آپ نے اس کو اتار کر پھینک دیا

اني لن البسه ابدا فنبذ الناس خواتيمهم باب ما يكره من التعمق والتنازع

اور فرمایا اب میں کبھی نہیں پہنے کا یہ حال دیکھ کر لوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوٹھیاں اتار کر ڈال دیں باب کسی بات میں تشدد اور سختی کرنا

في العلم والغلو في الدين والبدع لقوله تعالى يا اهل الكتاب لا تغلوا في

یا علم کی بات میں بے موقع جھگڑا کرنا اور دین میں یا بدعتوں میں غلو کرنا (حد سے بڑھ جانا) منع ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے (سورۂ نساء میں) فرمایا

دينكم ولا تقولوا على الله الا الحق حدثنا عبد الله بن محمد حدثنا

کتاب والو اپنے دین میں حد سے مت بڑھو ہم سے عبداللہ بن محمد مسندی نے بیان کیا کہا ہم سے ہشام

هشام اخبرنا معمر عن الزهري عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال النبي

بن یوسف نے کہا ہم کو معمر نے خبر دی انھوں نے زہری سے انھوں نے ابو سلمہ بن عبدالرحمن سے انھوں نے ابوہریرہ سے کہا آنحضرت

صلى الله عليه وسلم لا تواصلوا قالوا انك تواصل قال اني لست مثلكم

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا طے کے روزے مت رکھو لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ تو طے کے روزے رکھتے ہیں فرمایا میں تمہاری طرح نہیں

اني ابيت يطعمني ربي ويسقيني فلم ينتهوا عن الوصال قال فواصل

ہوں میں تو رات اپنے مالک کے پاس رہتا ہوں وہ مجھ کو کھلا پلا دیتا ہے آخر وہ طے کے روزے رکھنے سے باز نہ آئے اس وقت آنحضرت صلی

النبي صلى الله عليه وسلم يومان أو ليلتان ثم رأوا الهلال فقال النبي صلى الله

اور علیہ وسلم نے یہ کہا کہ دو دن یا دو رات برابر ہے کا روزہ رکھا پھر (اتفاق سے) عید کا چاند ہو گیا آپ نے فرمایا اگر

عليه وسلم لو تأخر الهلال لزدتكم كالمنكل لهم حدثنا عمر بن حفص بن غياث

ابھی چاند نہ ہوتا تو میں اور ہے کرتا گویا ان کو سزا دینے کے لیے آپ نے فرمایا ف ہم سے عمرو بن حفص بن غیاث نے بیان کیا

حدثنا أبي حدثنا الأعمش حدثني إبراهيم التيمي حدثني أبي قال خطبنا

کہا مجھ سے والد نے کہا ہم سے اعمش نے کہا مجھ سے ابراہیم بن یزید تیمی نے کہا مجھ سے والد نے کہا حضرت علی نے ہم کو اینٹوں کے

علي رض على منبر من آجر وعليه سيف فيه صحيفة معلقة فقال والله ما

منبر پر کھڑے ہو کر خطبہ سنایا وہ تلوار باندھے تھے اس میں ایک کاغذ لٹک رہا تھا کہنے لگے خدا کی قسم ہمارے پاس قرآن

عندنا من كتاب يقرأ إلا كتاب الله وما في هذه الصحيفة فنشرها فإذا فيها

کے سوا اور کوئی کتاب نہیں جو پڑھی جاتی ہو اور اس کاغذ کے سوا پھر اس کاغذ کو کھولا تو اس میں اونٹوں کی عمروں کا بیان

أسنان الإبل وإذا فيها المدينة حرم من عير إلى كذا فمن أحدث فيها حدثا

تھا (کہ دیت میں اتنی اتنی عمر کے اونٹ دیے جائیں) اور اس میں یہ بھی لکھا تھا کہ مدینہ طیبہ کی زمین عیر سے لیکر ... تک حرم ہے جو کوئی

فعليه لعنة الله والملائكة والناس أجمعين لا يقبل الله منه صرفا ولا عدلا

اس پر اللہ اور فرشتوں اور سب آدمیوں کی پھٹکار اللہ تعالیٰ اس کا نہ فرض قبول کرے گا نہ نفل

وإذا فيه ذمة المسلمين واحدة يسعى بها أدناهم فمن أخفر مسلما فعليه

اور اس میں یہ بھی تھا مسلمانوں کا ذمہ (عہد) ایک ہے۔ ایک ادنیٰ مسلمان اس میں کام کر سکتا ہے سو جس نے مسلمان کا ذمہ توڑا اس پر

لعنة الله والملائكة والناس أجمعين لا يقبل الله منه صرفا ولا عدلا وإذا

اللہ اور فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے اللہ تعالیٰ اس کا فرض قبول کرے گا نہ نفل اور اس

فيها من والى قوما بغير إذن مواليه فعليه لعنة الله والملائكة والناس

میں یہ بھی تھا جس نے اپنے صاحبوں کو چھوڑ کر اور کسی کو مولیٰ بنایا تو اس پر اللہ تعالیٰ اور فرشتوں اور تمام

أجمعين لا يقبل الله منه صرفا ولا عدلا حدثنا عمر بن حفص حدثنا

آدمیوں کی پھٹکار اللہ تعالیٰ اس کا فرض قبول کرے گا نہ نفل ہم سے عمر بن حفص بن غیاث نے بیان کیا کہا ہم کو

أبي حدثنا الأعمش حدثنا مسلم عن مسروق قال قالت عائشة رض صنع

والد نے کہا ہم سے اعمش نے کہا ہم سے مسلم بن صبیح نے انہوں نے مسروق بن اجدع سے کہا حضرت عائشہ نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ

النبي صلى الله عليه وسلم شيئا ترخص فيه وتنزه عنه قوم فبلغ ذلك النبي صلى

وسلم نے ایک کام کیا (جیسے سفر میں روزہ افطار یا نکاح) اس کی اجازت دی بعضے لوگوں نے اس سے پرہیز کرنا اچھا اختیار کیا ف یہ خبر آنحضرت صلی اللہ

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللهَ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَتَنَزَّهُونَ عَنِ الشَّيْءِ أَصْنَعُهُ فَوَاللهِ

علیہ وسلم کو یہ خبر پہنچی آپ نے (خطبہ سنایا) اللہ کی حمد و ثنا بیان کی پھر فرمایا ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے میں ایک کام کو کرتا ہوں وہ اس سے پرہیز کرتے ہیں

إِنِّي أَعْلَمُهُمْ بِاللهِ وَأَشَدُّهُمْ لَهُ خَشْيَةً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ

خدا کی قسم میں ان سب لوگوں سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے واقف ہوں اور ان سب سے زیادہ اس سے ڈرنے والا ہوں ہم سے محمد بن مقاتل نے بیان کیا کہا ہم کو

عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ كَادَ الْخَيِّرَانِ أَنْ يَهْلِكَا أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ لَمَّا

انہوں نے نافع بن عمر سے انہوں نے ابن ابی ملیکہ سے انہوں نے کہا یہ دو بہتر نیک آدمی یعنی ابوبکرؓ اور عمرؓ ہلاکت کے قریب پہنچ گئے تھے (اللہ نے

قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفْدُ بَنِي تَمِيمٍ أَشَارَ أَحَدُهُمَا بِالْأَقْرَعِ

اللہ نے بچا لیا) ہوا یہ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس جب بنی تمیم کے ایلچی آئے (انہوں نے یہ درخواست کی کسی کو ہمارا سردار بنا دیجیے) تو ابوبکرؓ نے

ابْنِ حَابِسٍ الْحَنْظَلِيِّ أَخِي بَنِي مُجَاشِعٍ وَأَشَارَ الْآخَرُ بِغَيْرِهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لِعُمَرَ

یہ کہا اقرع بن حابس حنظلی کو جو بنی مجاشع میں سے تھا سردار بنا دیجیے اور دوسرے (یعنی عمرؓ) نے کسی اور کو (قعقاع بن معبد بن زرارہ کو)

إِنَّمَا أَرَدْتَ خِلَافِي فَقَالَ عُمَرُ مَا أَرَدْتُ خِلَافَكَ فَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا

بس تم مجھ سے اختلاف کرنا چاہتے ہو عمرؓ کہنے لگے نہیں میری نیت اختلاف کی نہیں ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دونوں کی آوازیں

عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا

بلند ہو گئیں آخر (سورۂ حجرات کی) یہ آیت اتری مسلمانو پیغمبر کی آواز پر اپنی آواز مت بلند کیا کرو

أَصْوَاتَكُمْ إِلَى قَوْلِهِ عَظِيمٌ قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ فَكَانَ عُمَرُ بَعْدُ

اخیر آیت عظیم تک ابن ابی ملیکہ نے کہا عبداللہ بن زبیرؓ کہتے تھے اس آیت کے اترنے کے بعد

وَلَمْ يَذْكُرْ ذَلِكَ عَنْ أَبِيهِ يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ إِذَا حَدَّثَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمرؓ نے یہ طریقہ اختیار کیا اور ابوبکر اپنے نانا کا ذکر نہیں کیا وہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ عرض کرتے تو اتنی آہستگی

بِحَدِيثٍ حَدَّثَهُ كَأَخِي السِّرَارِ لَمْ يُسْمِعْهُ حَتَّى يَسْتَفْهِمَهُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ

سے جیسے کوئی کان میں بات کرتا ہے یہاں تک کہ آنحضرت ﷺ کو ان کی بات سنائی نہ دیتی تو آپ دوبارہ پوچھتے کیا کہا ہم سے اسمعیل بن ابی

حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ

اویس نے بیان کیا کہا مجھ سے امام مالک نے انہوں نے ہشام بن عروہ سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ سے

أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَرَضِهِ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض موت میں یہ حکم دیا ابوبکرؓ سے کہو نماز پڑھائیں اس پر میں نے

قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ إِذَا قَامَ فِي مَقَامِكَ لَمْ يُسْمِعِ النَّاسَ مِنَ الْبُكَاءِ

عرض کیا یا رسول اللہ ابوبکرؓ تو بڑے نرم دل آدمی ہیں وہ جب آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو (آپ کی یاد میں) روتے روتے ان کی آواز ہی نہ نکلے

فمُر عمر فليصلّ فقال مُروا أبا بكر فليصلّ بالناس فقالت عائشة فقلت لحفصة

اس لیے عمرؓ کو نماز پڑھانے کا حکم دیجیے آپ نے پھر یہی فرمایا ابوبکرؓ سے کہو نماز پڑھائیں حضرت عائشہؓ نے حفصہؓ سے کہا اب تم [illegible] عرض کرو

قولي له إن أبا بكر إذا قام في مقامك لم يُسمع الناس من البكاء فمُر عمر فليصلّ

کہ ابوبکرؓ جب آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو روتے روتے ان کی آواز تک نہیں نکلے گی عمرؓ کو نماز پڑھانے کا حکم دیجیے حفصہؓ

بالناس ففعلت حفصة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنكنّ لأنتنّ

نے ایسا ہی عرض کیا آپ نے فرمایا تم تو یوسف پیغمبر کے ساتھ والیاں ہو دل میں کچھ اور ہے منہ پر زبان

صواحب يوسف مُروا أبا بكر فليصلّ للناس فقالت حفصة لعائشة

سے دوسرا ابھی ذکر کرتی ہو ابوبکرؓ سے کہو وہ نماز پڑھائیں آنحضرتؐ کا یہ ارشاد سن کر ام المومنین حضرت حفصہؓ نے حضرت عائشہؓ سے کہا

ما كنت لأصيب منك خيرا حدثنا آدم حدثنا ابن أبي ذئب حدثنا

بھلا مجھ کو تم سے کچھ بھلائی ہونے والی ہے کبھی نہیں ہو سکتا ہم سے آدم بن ابی ایاس نے بیان کیا کہا ہم کو محمد بن عبدالرحمن بن ابی ذئب

الزهري عن سهل بن سعد الساعدي قال جاء عويمر إلى عاصم بن عدي

نے زہری سے انہوں نے سہل بن سعد سے انہوں نے کہا ایسا ہوا عویمر عجلانی عاصم بن عدی صحابی کے پاس آیا (جو اپنی قوم کے سردار تھے)

فقال أرأيت رجلا وجد مع امرأته رجلا فيقتله أتقتلونه به سل لي

اور پوچھنے لگا بتلاؤ اگر کوئی شخص اپنی جورو کے ساتھ غیر مرد کو (برا کام کرتے) پائے تو کیا کرے اس کو مار ڈالے تو تم اس کو قصاص میں

يا عاصم رسول الله صلى الله عليه وسلم فسأله فكره النبي صلى الله عليه وسلم

میرے لیے یہ مسئلہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھو عاصم نے آپ سے پوچھا آپ نے ایسے سوالوں کو برا جانا

المسائل وعاب فرجع عاصم فأخبره أن النبي صلى الله عليه وسلم كره المسائل

اور پوچھنے والے پر عیب لگایا آخر عاصم اپنے گھر لوٹ آئے اور عویمر سے کہہ دیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے سوالوں کو برا جانا

فقال عويمر والله لآتين النبي صلى الله عليه وسلم فجاء وقد أنزل الله تعالى

(اور کچھ جواب نہیں دیا) عویمر نے کہا خدا کی قسم میں خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤں گا (اور آپ سے پوچھوں گا) خیر عویمر آنحضرتؐ کے پاس

القرآن خلف عاصم فقال له قد أنزل الله فيكم قرآنا فدعا بهما فتقدما

لوٹ جانے کے بعد قرآن کی آیتیں [illegible] لعان کی اتار چکا تھا آپ نے عویمر سے فرمایا اب تمہارے [illegible] قرآن اتارا ہے پھر آپ نے

فتلاعنا ثم قال عويمر كذبت عليها يا رسول الله إن أمسكتها ففارقها

عویمر اور اس کی جورو (خولہ) دونوں کو بلا بھیجا ان میں لعان کرایا لعان کے بعد عویمر نے کہا یا رسول اللہ اگر میں اب اس عورت کو گھر میں رکھوں تو میں نے جھوٹ [illegible]

ولم يأمره النبي صلى الله عليه وسلم بفراقها فجرت السنة في المتلاعنين و

اس کو چھوڑ دیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو چھوڑ دینے کا حکم نہیں دیا اس کے بعد لعان کرنے والوں میں یہی طریقہ جاری ہو گیا لعان کرتے ہی جورو جدا ہو جائے

قال النبي صلى الله عليه وسلم انظروها فإن جاءت به أحمر قصيرا مثل وحرة

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے (عویمر کی جورو کے بارے میں) یہ بھی فرمایا تم لوگ دیکھتے رہو اگر اسکا بچہ لال لال پست قد بامنی کی طرح پیدا ہو تو میں

فلا أراه إلا قد كذب وإن جاءت به أسحم أعين ذا أليتين فلا أحسب

سمجھتا ہوں (وہ) عویمر کا ہے (عویمر نے عورت پر) جھوٹا طوفان کیا اور اگر سانولے رنگ کالی آنکھ بڑے بڑے جوتڑوں والا پیدا ہو تو میں

إلا قد صدق عليها فجاءت به على الأمر المكروه حدثنا عبد الله بن

سمجھونگا عویمر سچا ہے پھر اس عورت کا بچہ اسی مکروہ صورت کا (یعنی جس مرد سے وہ بدنام ہوئی تھی اسی کی صورت کا) پیدا ہوا ہم سے عبداللہ بن

يوسف حدثنا الليث حدثني عقيل عن ابن شهاب قال أخبرني مالك

یوسف تنیسی نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے کہا مجھ سے عقیل نے انہوں نے ابن شہاب سے کہا مجھکو مالک بن اوس

ابن أوس النصري وكان محمد بن جبير بن مطعم ذكر لي ذكرا من ذلك

نصری نے خبر دی ابن شہاب کہتے ہیں محمد بن جبیر بن مطعم بھی اس حدیث کا کچھ حصہ مجھ سے بیان کر چکے تھے

فدخلت على مالك فسألته فقال انطلقت حتى أدخل على عمر أتاه

میں مالک بن اوس پاس گیا ان سے پوچھا تو انہوں نے بیان کیا میں چلا حضرت عمر پاس پہونچا میں انکے پاس بیٹھا تھا اتنے میں

حاجبه يرفأ فقال هل لك في عثمان وعبد الرحمن والزبير وسعد يستأذنون

ان کا دربان یرفا ان کے پاس آیا اور کہنے لگا آپ عثمان بن عفان اور عبدالرحمن بن عوف اور زبیر بن عوام اور سعد بن ابی وقاص کو

قال نعم فدخلوا فسلموا وجلسوا فقال هل لك في علي وعباس فأذن لهما

حضرت عمر نے کہا ہاں انکو آنے دے وہ آئے اور سلام کر کے بیٹھ گئے اس کے بعد یرفا آیا اور کہنے لگا آپ علی بن ابی طالب اور عباس کو

قال العباس يا أمير المؤمنين اقض بيني وبين الظالم استبا فقال الرهط

اس وقت حضرت عباس کہنے لگے امیر المومنین میرا اور اس ظالم (یعنی حضرت علی) کا فیصلہ کر دیجئے دونوں صاحبوں نے آپس میں سخت گفتگو کی

عثمان وأصحابه يا أمير المؤمنين اقض بينهما وأرح أحدهما من الآخر

اس وقت حاضرین یعنی عثمان اور انکے ساتھ والے کہنے لگے ہاں بہتر ہے امیر المومنین ان کا فیصلہ ہی کر دیجئے دونوں کو آرام حاصل ہو

فقال اتئدوا أنشدكم بالله الذي بإذنه تقوم السماء والأرض

حضرت عمر نے کہا ٹھیرو ذرا صبر کرو میں تم کو اس پروردگار کی قسم دیتا ہوں جس کے حکم سے زمین اور آسمان قائم ہیں تم کو معلوم

هل تعلمون أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا نورث ما تركنا صدقة

ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم پیغمبر لوگوں کا کوئی وارث نہیں ہوتا ہم جو چھوڑ جائیں وہ اللہ کی راہ

يريد رسول الله صلى الله عليه وسلم نفسه قال الرهط قد قال ذلك فأقبل

میں صدقہ ہے حاضرین نے کہا بیشک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا فرمایا ہے اس وقت حضرت عمر، علی

عُمَرُ عَلٰى عَلِيٍّ وَّعَبَّاسٍ فَقَالَ أَنْشُدُكُمَا بِاللّٰهِ هَلْ تَعْلَمَانِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

اور عباسؓ کی طرف مخاطب ہو کر کہنے لگے میں تم دونوں کو پروردگار کی قسم دیتا ہوں تم جانتے ہو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا فرمایا ہے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذٰلِكَ قَالَا نَعَمْ قَالَ عُمَرُ فَإِنِّيْ مُحَدِّثُكُمْ عَنْ هٰذَا الْأَمْرِ إِنَّ

انہوں نے کہا بیشک فرمایا تو پھر حضرت عمرؓ نے کہا میں اب تم سے اس معاملہ کی ساری حقیقت بیان کرتا ہوں یہ جو لوٹ کا مال بن لڑے

اللّٰهَ كَانَ خَصَّ رَسُوْلَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ هٰذَا الْمَالِ بِشَيْءٍ لَمْ يُؤْتِهٖ أَحَدًا

بغیر ہاتھ آئے وہ اللہ تعالیٰ نے خاص اپنے پیغمبر کو دیا تھا دوسرے کسی کو نہیں دیا تھا

غَيْرَهٗ فَإِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ مَا أَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ الْآيَةَ فَكَانَتْ

جیسا کہ (سورہ حشر میں) فرماتا ہے ما افاء اللہ علی رسولہ منہم فما اوجفتم علیہ من خیل آیت تک تو یہ مال

هٰذِهٖ خَالِصَةً لِّرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ وَاللّٰهِ مَا احْتَازَهَا دُوْنَكُمْ

خاص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا مگر آپ نے اسکو حاصل کیا اور خرچ نہیں کیا نہ اپنی ذاتی جائیداد بنایا

وَلَا اسْتَأْثَرَ بِهَا عَلَيْكُمْ وَقَدْ أَعْطَاكُمُوْهَا وَبَثَّهَا فِيْكُمْ حَتّٰى بَقِيَ مِنْهَا هٰذَا

بلکہ تم ہی لوگوں کو دیا تم ہی لوگوں میں تقسیم کیا تقسیم کے بعد یہ بچ رہا

الْمَالُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ عَلٰى أَهْلِهٖ نَفَقَةَ سَنَتِهِمْ مِنْ هٰذَا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے اس میں سے اپنی بیبیوں کا سال بھر کا خرچ نکال لیتے اور باقی

الْمَالِ ثُمَّ يَأْخُذُ مَا بَقِيَ فَيَجْعَلُهٗ مَجْعَلَ مَالِ اللّٰهِ فَعَمِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جو رہتا وہ بیت المال میں (مسلمانوں کی عام ضرورتوں کے لیے) خرچ کر دیتے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی زندگی بھر ایسا

بِذٰلِكَ حَيَاتَهٗ أَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ هَلْ تَعْلَمُوْنَ ذٰلِكَ فَقَالُوْا نَعَمْ ثُمَّ قَالَ لِعَلِيٍّ وَّ

ہی کرتے رہے حاضرین میں تم لوگوں کو خدا کی قسم دیتا ہوں پھر کہا تمکو یہ معلوم ہے انہوں نے کہا بیشک معلوم ہے پھر علیؓ اور عباسؓ

عَبَّاسٍ أَنْشُدُكُمَا بِاللّٰهِ هَلْ تَعْلَمَانِ ذٰلِكَ قَالَا نَعَمْ ثُمَّ تَوَفَّى اللّٰهُ نَبِيَّهٗ صَلَّى اللّٰهُ

سے کہا تم کو خدا کی قسم یہ بات جانتے ہو یا نہیں انہوں نے کہا بیشک جانتے ہیں حضرت عمرؓ نے کہا خیر پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُوْ بَكْرٍ أَنَا وَلِيُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبَضَهَا أَبُوْ بَكْرٍ

وسلم کو دنیا سے اٹھا لیا ابوبکرؓ خلیفہ ہوئے وہ کہنے لگے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ولی (کارپرداز) ہوں ابوبکرؓ نے اس جائیداد کو

فَعَمِلَ فِيْهَا بِمَا عَمِلَ فِيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتُمَا حِيْنَئِذٍ وَّأَقْبَلَ عَلٰى

اپنے قبضے میں رکھا اور جیسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے ویسا ہی کیا جس جس کام میں آپ خرچ کرتے انہی کاموں میں خرچ

عَلِيٍّ وَّعَبَّاسٍ تَزْعُمَانِ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ فِيْهَا كَذَا وَاللّٰهُ يَعْلَمُ أَنَّهٗ فِيْهَا صَادِقٌ بَارٌّ

علیؓ اور عباسؓ کی طرف مخاطب ہو کر کہنے لگے تم دونوں اس وقت یہ سمجھتے تھے کہ ابوبکرؓ اس معاملہ میں خطاوار ہیں اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ ابوبکرؓ

رَاشِدٌ تَابِعٌ لِلْحَقِّ ثُمَّ تَوَفَّى اللّٰهُ اَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ اَنَا وَلِيُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بھلائی والا تھا اور حق کا تابع تھا پھر اللہ تعالی نے ابوبکر کو دنیا سے اٹھا لیا اور میں خلیفہ ہوا اپنے کہا اب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر رض دونوں کا ولی ہوں

وَسَلَّمَ وَاَبِيْ بَكْرٍ فَقَبَضْتُهَا سَنَتَيْنِ اَعْمَلُ فِيْهَا بِمَا عَمِلَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

میں نے دو برس تک اس جائیداد کو اپنے قبضے میں رکھا اور ویسا ہی کیا جیسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر رض کرتے تھے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ ثُمَّ جِئْتُمَانِيْ وَكَلِمَتُكُمَا عَلٰى كَلِمَةٍ وَّاحِدَةٍ وَّاَمْرُكُمَا جَمِيْعٌ

کرتا رہا پھر تم دونوں میرے پاس آئے اس وقت تم دونوں کی ایک ہی بات تھی ملے جلے تھے کوئی اختلاف نہ تھا

جِئْتَنِيْ تَسْاَلُنِيْ نَصِيْبَكَ مِنِ ابْنِ اَخِيْكَ وَاَتَانِيْ هٰذَا يَسْاَلُنِيْ نَصِيْبَ

عباس تم آئے اپنے بھتیجے (یعنے آنحضرت ص) کا ترکہ مانگتے ہوئے اور علی رض تم آئے اپنی بی بی کا ترکہ ان

امْرَاَتِهٖ مِنْ اَبِيْهَا فَقُلْتُ اِنْ شِئْتُمَا دَفَعْتُهَا اِلَيْكُمَا عَلٰى اَنَّ عَلَيْكُمَا عَهْدَ

کے والد کے مال میں سے مانگتے ہوئے میں نے تم سے یہ کہا یہ جائیداد تقسیم تو نہیں ہو سکتی لیکن اگر تم چاہتے ہو تو میں اہتمام کے طور پر تمہارے قبضے

اللّٰهِ وَمِيْثَاقَهٗ تَعْمَلَانِ فِيْهَا بِمَا عَمِلَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِمَا عَمِلَ

میں دے دیتا ہوں لیکن اس شرط سے کہ تم اللہ کا عہد و پیمان کرو اس جائیداد کی آمدنی میں وہی کام کرتے رہو گے جو آنحضرت صلعم اور ابوبکر رض کرتے

فِيْهَا اَبُوْ بَكْرٍ وَّبِمَا عَمِلْتُ فِيْهَا مُنْذُ وَلِيْتُهَا وَاِلَّا فَلَا تُكَلِّمَانِيْ فِيْهَا فَقُلْتُمَا

رہے اور میں اپنی خلافت کے شروع سے اب تک کرتا رہا نہیں تو اس جائیداد کے بارے میں مجھ سے کچھ گفتگو مت کرو تم نے یہ کہا نہیں اسی شرط پر جائیداد

ادْفَعْهَا اِلَيْنَا بِذٰلِكَ فَدَفَعْتُهَا اِلَيْكُمَا بِذٰلِكَ اَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ هَلْ دَفَعْتُهَا

ہمارے حوالے کر دیجئے میں نے اسی شرط پر تمہارے حوالے کر دی کیوں حاضرین تم کو خدا کی قسم اسی شرط پر میں نے ان کو یہ جائیداد دی یا نہ اس

اِلَيْهِمَا بِذٰلِكَ قَالَ الرَّهْطُ نَعَمْ فَاَقْبَلَ عَلٰى عَلِيٍّ وَّعَبَّاسٍ فَقَالَ اَنْشُدُكُمَا بِاللّٰهِ

پر حاضرین کہنے لگے بیشک یہ سچ ہے پھر علی رض اور عباس رض کی طرف متوجہ ہوئے کہنے لگے کیوں تم کو خدا کی قسم

هَلْ دَفَعْتُهَا اِلَيْكُمَا بِذٰلِكَ قَالَا نَعَمْ قَالَ فَتَلْتَمِسَانِ مِنِّيْ قَضَاءً غَيْرَ ذٰلِكَ

اسی شرط پر میں نے یہ جائیداد تم کو دی ہے یا نہ انہوں نے کہا بیشک تب حضرت عمر رض نے کہا پھر اس کے سوا اور کونسا فیصلہ مجھ سے کرانا چاہتے

فَوَالَّذِيْ بِاِذْنِهٖ تَقُوْمُ السَّمَاءُ وَالْاَرْضُ لَا اَقْضِيْ فِيْهَا قَضَاءً غَيْرَ ذٰلِكَ حَتّٰى

ہو قسم اس پروردگار کی جس کے حکم سے زمین و آسمان قائم ہیں میں اس جائیداد میں اس فیصلے کے سوا اور کوئی فیصلہ نہیں کر سکتا قیامت

تَقُوْمَ السَّاعَةُ فَاِنْ عَجَزْتُمَا عَنْهَا فَادْفَعَاهَا اِلَيَّ فَاَنَا اَكْفِيْكُمَاهَا بَابُ اِثْمِ

تک نہیں کر سکتا البتہ یہ ہو سکتا ہے اگر تم سے اس جائیداد کا انتظام نہیں ہو سکتا تو پھر میرے حوالے کر دو میں ف اسکا بھی انتظام کر لوں گا ف باب

مَنْ اٰوٰى مُحْدِثًا رَوَاهُ عَلِيٌّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ

جو شخص بدعتی کو ٹھکانا دے یا اسکو اپنے پاس ٹھیرائے (اس باب میں حضرت علی رض نے آنحضرت ص سے روایت کی ہے) ف ہم سے موسی بن اسمعیل نے بیان

إسمعيل حدثنا عبد الواحد حدثنا عاصم قال قلت لأنس أحرم رسول الله صلى
کہا ہم سے عبد الواحد بن زیاد نے کہا ہم سے عاصم بن سلیمان نے میں نے انس سے کہا کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ کی زمین کو بھی
الله عليه وسلم المدينة قال نعم ما بين كذا إلى كذا لا يقطع شجرها من أحدث
حرم قرار دیا انہوں نے کہا ہاں یہاں سے وہاں تک آپ نے فرمایا اس جگہ کا درخت کوئی نہ کاٹے اور جو کوئی یہاں بدعت
فيها حدثا فعليه لعنة الله والملائكة والناس أجمعين قال عاصم
نکالے اس پر اللہ کی لعنت اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی عاصم نے کہا
فأخبرني موسى بن أنس أنه قال أو آوى محدثا باب ما يذكر من ذم
مجھ کو موسیٰ بن انس نے یہ حدیث بیان کی اس میں اتنا زیادہ ہے یا بدعت نکالنے والے کو جائے دے باب رائے کی
الرأي وتكلف القياس ولا تقف لا تقل ما ليس لك به علم حدثنا سعيد
میں رائے پر عمل کرنے کی مذمت اسی طرح بے ضرورت قیاس کرنے کی ہم سے سعید بن تلید
بن تليد حدثني ابن وهب حدثني عبد الرحمن بن شريح وغيره عن أبي الأسود
نے بیان کیا کہا مجھ سے عبد اللہ بن وہب نے کہا مجھ سے عبد الرحمن بن شریح وغیرہ (ابن لہیعہ) نے انہوں نے ابو الاسود محمد بن عبد الرحمن
عن عروة قال حج علينا عبد الله بن عمرو فسمعته يقول سمعت النبي صلى الله
سے انہوں نے عروہ سے انہوں نے کہا عبد اللہ بن عمرو بن عاص حج کے لیے آئے ہم نے ان سے سنا وہ کہتے تھے میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
عليه وسلم يقول إن الله لا ينزع العلم بعد أن أعطاكموه انتزاعا ولكن
سے سنا آپ فرماتے تھے اللہ تعالیٰ (قیامت کے قریب) یہ نہیں کریگا کہ علم تم کو دیکر پھر تم سے چھین لے (تمہارے دل سے بھلا دے) بلکہ
ينتزعه منهم مع قبض العلماء بعلمهم فيبقى ناس جهال يستفتون
علم اس طرح اٹھا لیگا کہ عالم لوگ مر جائینگے ان کے ساتھ علم بھی چلا جائیگا اور چند جاہل لوگ رہ جائینگے ان سے کوئی مسئلہ پوچھیگا تو
فيفتون برأيهم فيضلون ويضلون فحدثت عائشة زوج النبي صلى الله
اپنی رائے سے بیان کرینگے وہ خود بھی گمراہ ہونگے دوسروں کو بھی گمراہ کرینگے یہ حدیث حضرت عائشہؓ (ام المومنین) سے بیان کی
عليه وسلم ثم إن عبد الله بن عمرو حج بعد فقالت يا ابن أختي انطلق إلى
اسکے بعد عبد اللہ بن عمرو دوبارہ حج کو آئے حضرت عائشہؓ نے کہا میرے بھانجے تو ایسا کر پھر عبد اللہ کے پاس جا
عبد الله فاستثبت لي منه الذي حدثتني عنه فجئته فسألته فحدثني
اور جو حدیث ان سے سنکر تو نے مجھ سے نقل کی تھی اس کو دوبارہ ان سے سنکر خوب مضبوط کر لے میں انکے پاس گیا اور پوچھا دوبارہ بھی
كنحو ما حدثني فأتيت عائشة فأخبرتها فعجبت فقالت والله لقد حفظ
اس حدیث کو اسی طرح بیان کیا جس طرح پہلی بار بیان کیا تھا میں نے آکر حضرت عائشہؓ کو خبر کی انکو تعجب ہوا کہنے لگیں عبد اللہ بن عمرو نے حد کی

عبد الله عمرو وحدثنا عبدان أخبرنا أبو حمزة سمعت الأعمش قال سألت

ف ہم سے عبدان نے بیان کیا کہا ہم کو ابو حمزہ نے خبر دی میں نے اعمش سے سنا کہا میں نے ابو وائل سے پوچھا

أبا وائل هل شهدت صفين قال نعم فسمعت سهل بن حنيف يقول ح و

تم جنگ صفین میں موجود تھے انہوں نے کہا ہاں میں نے سہل بن حنیف صحابی کو سنا (اسی جنگ کے وقت سنا) دوسری سند

حدثنا موسى بن إسماعيل حدثنا أبو عوانة عن الأعمش عن أبي وائل قال

امام بخاری نے کہا اور ہم سے موسیٰ بن اسمعیل نے بیان کیا کہا ہم سے ابو عوانہ نے انہوں نے اعمش سے انہوں نے ابو وائل سے انہوں نے کہا

قال سهل بن حنيف يا أيها الناس اتهموا رأيكم على دينكم لقد رأيتني

سہل بن حنیف نے کہا لوگو اپنی رائے کو دین کے مقدمہ میں غلط سمجھو (صلح حدیبیہ میں) خود اپنے تئیں دیکھا جب ابو جندل

يوم أبي جندل ولو أستطيع أن أرد أمر رسول الله صلى الله عليه وسلم لرددته

(کمبخت) دن میں مدعا آگیا تھا اگر میں کچھ بھی کر سکتا ہوتا تو میں اس دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے خلاف کرتا اور ہم نے جب کبھی

وما وضعنا سيوفنا على عواتقنا إلى أمر يفظعنا إلا أسهلن بنا إلى أمر نعرفه

اپنی تلواریں کاندھوں پر رکھیں (لڑائی شروع کی) تو ان تلواروں کی مدد سے ہم کو ایک آسانی مل گئی جس کو ہم پہچانتے تھے

غير هذا الأمر قال وقال أبو وائل شهدت صفين وبئست صفون باب

مگر اس معاملہ میں (نہیں) اعمش نے کہا ابو وائل نے کہا میں صفین میں موجود تھا اور صفین کی لڑائی بھی کیا بری لڑائی تھی (جس میں مسلمان آپس میں کٹ مرے)

ما كان النبي صلى الله عليه وسلم يسأل مما لم ينزل عليه الوحي فيقول لا أدري

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی مسئلہ رائے یا قیاس سے نہیں بتلایا بلکہ جب آپ سے کوئی ایسی بات پوچھی جاتی جس باب میں کوئی وحی نہ اتری ہوتی تو آپ فرماتے

أو لم يجب حتى ينزل عليه الوحي ولم يقل برأي ولا بقياس لقوله تعالى

یا وحی اترنے تک خاموش رہتے کچھ جواب نہ دیتے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے (سورہ نساء میں) فرمایا تاکہ اسی طرح حکم کرے جیسا اللہ تجھ کو بتلائے

بما أراك الله وقال ابن مسعود سئل النبي صلى الله عليه وسلم عن الروح

سوا اپنی رائے کے حکم دے اور عبداللہ بن مسعود نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا روح کیا چیز ہے آپ

فسكت حتى نزلت حدثنا علي بن عبد الله حدثنا سفيان قال سمعت

خاموش ہو رہے یہاں تک کہ یہ آیت اتری ف ہم سے علی بن عبداللہ مدینی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے کہا میں نے محمد بن منکدر

ابن المنكدر يقول سمعت جابر بن عبد الله يقول مرضت فجاءني رسول

سے سنا وہ کہتے تھے میں نے جابر بن عبداللہ سے سنا انہوں نے کہا میں بیمار ہوا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور

الله صلى الله عليه وسلم يعودني وأبو بكر وهما ماشيان فأتاني وقد أغمي علي

ابوبکر رضی پاؤں سے چلتے ہوئے میرے دیکھنے کو آئے مجھ پر بیہوشی طاری تھا

فتوضأ رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم صب وضوءه علي فأفقت

آپنے وضو کیا اور وضو کا پانی مجھ پر ڈالا مجھکو ہوش آگیا

فقلت يا رسول الله وربما قال سفين فقلت أي رسول الله كيف أقضي في

میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ایک مرتبہ سفیان نے یوں کہا اے رسول اللہ میں اپنی مال کا کیا فیصلہ کروں

مالي كيف أصنع في مالي قال فما أجابني بشيء حتى نزلت آية الميراث

آپ نے کچھ جواب نہ دیا یہاں تک کہ میراث کی آیت اتری

باب تعليم النبي صلى الله عليه وسلم أمته من الرجال والنساء مما علمه

باب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت کے مردوں اور عورتوں کو وہی باتیں سکھلانا جو اللہ نے آپ کو سکھلائی تھیں

الله ليس برأي ولا تمثيل حدثنا مسدد حدثنا أبو عوانة عن عبد

باتیں رائے اور تمثیل سے آپنے نہیں سکھلائیں ہم سے مسدد بن مسرہد نے بیان کیا کہا ہم سے ابو عوانہ نے انہوں نے عبد الرحمن بن

الرحمن بن الأصبهاني عن أبي صالح ذكوان عن أبي سعيد قال جاءت امرأة

اصبہانی سے انہوں نے ابو صالح ذکوان سے انہوں نے ابو سعید سے انہوں نے کہا ایک عورت نام نامعلوم یا اسماء

إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ذهب الرجال

بنت یزید آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئی کہنے لگی یا رسول اللہ آپ کی سب حدیثیں مرد ہی لے اڑیں

بحديثك فاجعل لنا من نفسك يوما نأتيك فيه تعلمنا مما علمك الله

(یاد کر لیں) آپ ہم عورتوں کے لیے بھی ایک دن مقرر فرمایئے اس دن ہم آپ پاس آیا کریں آپ ہمکو بھی وہ باتیں سکھلائیں جو اللہ نے آپ کو

فقال اجتمعن في يوم كذا وكذا فاجتمعن فأتاهن رسول الله صلى الله

سکھلائیں آپنے فرمایا اچھا فلاں فلاں دن فلاں فلاں جگہ میں تم اکٹھا ہوا کرو وہ اکٹھا ہوئیں آپ ان کے پاس تشریف لے گئے

عليه وسلم فعلمهن مما علمه الله ثم قال ما منكن امرأة تقدم بين يديها

اور جو باتیں اللہ نے آپ کو سکھلائی تھیں وہ انکو سکھلائیں پھر فرمایا دیکھو جو کوئی عورت اپنے تین بچوں کو (اس کے پاس) آگے بھیج چکی ہو

من ولدها ثلاثة إلا كان لها حجابا من النار فقالت امرأة منهن يا رسول الله

تو قیامت کے دن وہ اس کے لیے دوزخ سے آڑ ہو جائیں گے ایک عورت نے پوچھا (ام سلیم یا ام ایمن یا ام مبشر) یا رسول اللہ اگر دو بچے بھیجے

اثنين قال فأعادتها مرتين ثم قال واثنين واثنين واثنين باب

پہلا اس عورت نے دو کا لفظ دو بار کہا آپ نے فرمایا اور دو اور دو اور دو بھی باب

قول النبي صلى الله عليه وسلم لا تزال طائفة من أمتي ظاهرين على الحق

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر غالب ہو کر لڑتا رہیگا امام بخاری نے کہا

یہ امر معیر خدا کے تعلیم سے قیاس اور رائے سے معلوم نہیں ہو سکتا

يقاتلون وهم أهل العلم حدثنا عبيد الله بن موسى عن إسمعيل عن قيس

اس گروہ سے دین کے عالم لوگ مراد ہیں ہم سے عبیداللہ بن موسیٰ نے بیان کیا انہوں نے اسمعیل بن ابی خالد سے انہوں نے قیس بن ابی

عن المغيرة بن شعبة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يزال طائفة

حازم سے انہوں نے مغیرہ بن شعبہ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا میری امت کا ایک گروہ برابر غالب رہیگا

من أمتي ظاهرين حتى يأتيهم أمر الله وهم ظاهرون حدثنا

یہاں تک کہ اللہ کا حکم (قیامت) آن پہونچے وہ اس وقت تک غالب رہیں گے ہم سے

إسمعيل حدثنا ابن وهب عن يونس عن ابن شهاب أخبرني حميد قال

اسمعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا ہم سے عبداللہ بن وہب نے انہوں نے یونس سے انہوں نے ابن شہاب سے کہا مجھ کو حمید نے خبر دی کہا

سمعت معوية بن أبي سفين يخطب قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم

میں نے معاویہ بن ابی سفیان سے سنا وہ خطبہ میں کہہ رہے تھے میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے

يقول من يرد الله به خيرا يفقهه في الدين وإنما أنا قاسم ويعطي الله ولن

اللہ جس کے ساتھ بھلائی کرنا چاہتا ہے اس کو دین کی سمجھ عنایت فرماتا ہے اور میں تو بانٹنے والا ہوں دینے والا اللہ ہے اور اس امت

يزال أمر هذه الأمة مستقيما حتى تقوم الساعة أو حتى يأتي أمر الله

کا کام قیامت تک برابر سیدھا رہیگا یا یوں فرمایا جب تک اللہ کا حکم آجائے

باب قول الله تعالى أو يلبسكم شيعا حدثنا علي بن عبد الله

باب اللہ تعالیٰ کا (سورۂ انعام میں) یوں فرمانا یا تمہارے کئی فرقے کردے ہم سے علی بن عبداللہ نے بیان کیا

حدثنا سفين قال عمرو سمعت جابر بن عبد الله رض يقول لما نزل على

کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے کہ عمرو بن دینار نے کہا میں نے جابر بن عبداللہ سے سنا وہ کہتے تھے جب یہ آیت (سورۂ انعام کی) اتری

رسول الله صلى الله عليه وسلم قل هو القادر على أن يبعث عليكم عذابا

قل ہو القادر علی ان یبعث علیکم عذابا من

من فوقكم قال أعوذ بوجهك أو من تحت أرجلكم قال أعوذ بوجهك

تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا اللہ تیرے مبارک منہ کی پناہ او من تحت ارجلکم یا اللہ تیرے مبارک منہ کی پناہ پھر جب یہ آیت

فلما نزلت أو يلبسكم شيعا ويذيق بعضكم بأس بعض قال هاتان أهون

اتری او یلبسکم شیعا ویذیق بعضکم باس بعض تو آپ نے فرمایا یہ دونوں باتیں سہل ہیں

أو أيسر باب من شبه أصلا معلوما بأصل مبين قد بين الله حكمهما

باب ایک امر معلوم کو دوسرے امر واضح سے تشبیہ دینا جس کا حکم اللہ نے بیان کر دیا ہے تاکہ پوچھنے والا

لِيَفْهَمَ السَّائِلُ حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ

سمجھ جاوے ف ہم سے اصبغ بن فرج نے بیان کیا کہا مجھ سے عبداللہ بن وہب نے انہوں نے یونس بن یزید ایلی سے

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى

انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے انہوں نے ابوہریرہ رض سے ایک گنوار (ضمضم بن قتادہ یا فرارہ بن ذبیان)

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ وَإِنِّي

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کہنے لگا یا رسول اللہ میری جورو ایک کالا بچہ جنی ہے جسکو میں اپنا نہیں سمجھتا ایسے دل میں گو

أَنْكَرْتُهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ

زبان سے ابھی انکار نہیں کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا تیرے پاس اونٹ ہیں بولا ہاں ہیں آپ نے فرمایا اس

فَمَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقَ قَالَ إِنَّ فِيهَا لَوُرْقًا قَالَ فَأَنّٰى

کا رنگ کیا ہے کہنے لگا سرخ ہیں آپ نے فرمایا ان میں کوئی خاکی رنگ کا بھی ہے کہنے لگا ہاں ہے آپ نے فرمایا پھر یہ خاکی رنگ کہاں

تُرَى ذٰلِكَ جَاءَهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ عِرْقٌ نَزَعَهَا قَالَ وَلَعَلَّ هٰذَا عِرْقٌ

آیا جب ماں باپ دونوں سرخ رنگ تھے، کہنے لگا کسی رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا ہوگا آپ نے فرمایا شاید تیرے بچہ کا بھی یہ رنگ کسی رگ نے

نَزَعَهُ وَلَمْ يُرَخِّصْ لَهُ فِي الْاِنْتِفَاءِ مِنْهُ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ

کھینچ لیا ہوگا بہرحال آپ نے اسکو یہ اجازت نہ دی کہ اس بچہ کی نسبت یوں کہے میرا بچہ نہیں ہے ہم سے مسدد بن مسرہد نے بیان کیا کہا ہم سے ابوعوانہ نے

عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ

انہوں نے ابوبشر سے انہوں نے سعید بن جبیر سے انہوں نے ابن عباس رض سے ایک عورت (سنان بن سلمہ جہنی کی جورو یا اسکی پھوپھی) آنحضرت صلی اللہ علیہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ أُمِّي نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ فَمَاتَتْ قَبْلَ أَنْ تَحُجَّ

وسلم پاس آئی کہنے لگی میری ماں نے حج کی نذر مانی تھی لیکن وہ حج کرنے سے پہلے مر گئی کیا

أَفَأَحُجُّ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ حُجِّي عَنْهَا أَرَأَيْتِ لَوْ كَانَ عَلٰى أُمِّكِ دَيْنٌ أَكُنْتِ قَاضِيَتَهُ

میں اسکی طرف سے حج کر دوں آپ نے فرمایا ہاں اسکی طرف سے حج کر بھلا بتلا تو سہی اگر تیری ماں پر کچھ قرض ہو تو تو ادا کرے گی

قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَاقْضُوا الَّذِي لَهُ فَإِنَّ اللّٰهَ أَحَقُّ بِالْوَفَاءِ بَابُ مَا جَاءَ فِي

اس نے کہا بیشک ادا کروں گی آپ نے فرمایا تو پھر اللہ کا بھی قرض ادا کرو اسکا قرض ادا کرنا تو اور زیادہ ضروری ہے باب قاضیوں کو کوشش

اجْتِهَادِ الْقُضَاةِ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى لِقَوْلِهِ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ

کر کے اللہ کی کتاب کے موافق حکم دینا چاہیے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو لوگ اللہ کے اتارے موافق حکم نہ کریں وہی

فَأُولٰئِكَ هُمُ الظّٰلِمُونَ وَمَدَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحِبَ الْحِكْمَةِ حِينَ

لوگ ظالم ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس علم والے کی تعریف کی جو علم کے موافق حکم دیتا ہے

يقضي بها ويعلمها لا يتكلف من قبله ومشاورة الخلفاء وسؤالهم أهل

اور لوگوں کو سکھلاتا ہے (یہ حدیث اوپر بھی گذر چکی ہے اس باب میں بھی آتی ہے) اور اپنی طرف سے کوئی بات نہیں بناتا اس باب میں یہ بھی بیان ہے کہ خلیفہ لوگ

العلم حدثنا شهاب بن عباد حدثنا ابراهيم بن حميد عن اسمعيل عن

پوچھا ہے علم سے شہاب بن عباد نے بیان کیا کہا ہم سے ابراہیم بن حمید نے انہوں نے اسمعیل بن ابی خالد سے انہوں نے

قيس عن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا حسد الا في

قیس بن ابی حازم سے انہوں نے عبداللہ بن مسعودؓ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رشک دو آدمیوں کے سوا اور کسی پر

اثنتين رجل آتاه الله مالا فسلط على هلكته في الحق وآخر آتاه الله

نہ ہونا چاہیے ایک تو اس شخص پر جسکو اللہ نے روپیہ پیسہ دیا ہے اچھے کاموں میں اس کے ہاتھ سے خرچ کراتا ہے دوسرے وہ شخص جس کو

حكمة فهو يقضي بها ويعلمها حدثنا محمد اخبرنا ابو معوية حدثنا هشام

فیصلہ کرتا ہے اس کی تعلیم کرتا ہے ہم سے محمد بن سلام نے بیان کیا کہا ہم کو ابو معاویہ نے خبر دی کہا ہم سے ہشام نے بیان

عن ابيه عن المغيرة بن شعبة قال سأل عمر بن الخطاب عن املاص المرأة

کیا انہوں نے اپنے والد (عروہ) سے انہوں نے مغیرہ بن شعبہ سے انہوں نے کہا حضرت عمرؓ نے لوگوں سے یہ پوچھا کوئی کسی پیٹ والی عورت کے

هي التي يضرب بطنها فتلقي جنينا فقال ايكم سمع من النبي صلى الله عليه

پیٹ پر مارے اسکا بچہ گر پڑے تو اس بارے میں کسی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث

وسلم فيه شيئا فقلت انا فقال ما هو قلت سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول

سنی ہے میں نے کہا ہاں میں نے سنی ہے انہوں نے کہا بیان کرو میں نے کہا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے

فيه غرة عبد او امة فقال لا تبرح حتى تجيئني بالمخرج فيما قلت فخرجت

تھے اس میں ایک بردہ دینا لازم ہوتا ہے غلام ہو یا لونڈی حضرت عمرؓ نے کہا خبردار تو جب تک نہیں سرک سکتا جب تک اس حدیث پر دوسرا

فوجدت محمد بن مسلمة فجئت به فشهد معي انه سمع النبي صلى الله عليه

گواہ نہ لائے محمد بن مسلمہ صحابی کو پایا میں انکو لیکر آیا انہوں نے میرے ساتھ گواہی دی کہ انہوں نے بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث سنی ہے

وسلم يقول فيه غرة عبد او امة تابعه ابن ابي الزناد عن ابيه عن عروة

آپ فرماتے تھے اس میں ایک بردہ لازم ہوگا غلام ہو یا لونڈی وکیع بن ہشام بن عروہ کے ساتھ اس حدیث کو ابن ابی الزناد نے بھی اپنے باپ سے انہوں نے عروہ سے

عن المغيرة باب قول النبي صلى الله عليه وسلم لتتبعن سنن من كان

انہوں نے مغیرہ سے روایت کیا (اسکو محاملی نے وصل کیا) باب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا تم لوگ (پہلے مسلمان بھی) اگلے لوگوں کی چال پر

قبلكم حدثنا احمد بن يونس حدثنا ابن ابي ذئب عن المقبري عن

چلوگے ہم سے احمد بن یونس نے بیان کیا کہا ہم سے ابن ابی ذئب نے انہوں نے سعید مقبری سے انہوں نے

أبي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تقوم الساعة حتى تأخذ أمتي

ابوہریرہ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک میری امت بھی اگلی امتوں کی چال

بأخذ القرون قبلها شبرا بشبر وذراعا بذراع فقيل يا رسول الله كفارس

پر چلیگی بالشت بالشت اور ہاتھ ہاتھ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ اگلی امتوں سے کون لوگ مراد ہیں پارسی اور نصرانی

والروم فقال ومن الناس إلا أولئك حدثنا محمد بن عبد العزيز حدثنا

آپ نے فرمایا پھر اور کون ہیں ہم سے محمد بن عبدالعزیز رملی نے بیان کیا کہا ہم سے ابو عمر صنعانی

أبو عمر الصنعاني من اليمن عن زيد بن أسلم عن عطاء بن يسار عن أبي سعيد

نے جو یمن کے رہنے والے تھے انہوں نے زید بن اسلم سے انہوں نے عطاء بن یسار سے انہوں نے ابوسعید خدری سے

الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لتتبعن سنن من كان قبلكم

انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا تم اگلے لوگوں کی چالوں پر چلوگے بالشت

شبرا شبرا وذراعا بذراع حتى لو دخلوا جحر ضب تبعتموهم قلنا يا رسول الله

بالشت ہاتھ ہاتھ یہاں تک کہ اگر وہ گوہ کی سوراخ میں گھسے ہونگے تو تم بھی گھس جاؤگے ہم لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ

اليهود والنصارى قال فمن باب إثم من دعا إلى ضلالة أو سن سنة سيئة

لوگوں سے یہود اور نصاری مراد ہیں آپ نے فرمایا پھر کون باب جو شخص گمراہی کی طرف بلائے اسکا گناہ اسیطرح جو شخص بری رسم قائم

لقول الله تعالى ومن أوزار الذين يضلونهم الآية حدثنا الحميدي

فرمایا ان لوگوں کا بھی بوجھ اٹھائینگے جنکو بے علمی کی وجہ سے گمراہ کرتے ہیں ہم سے عبداللہ بن زبیر حمیدی نے بیان کیا کہا ہم

حدثنا سفيان حدثنا الأعمش عن عبد الله بن مرة عن مسروق عن عبد

سے سفیان بن عیینہ نے کہا ہم سے اعمش نے انہوں نے عبداللہ بن مرہ سے انہوں نے مسروق سے انہوں نے عبداللہ بن مسعود

الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس من نفس تقتل ظلما إلا كان على

سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی آدمی ظلم سے ناحق مارا جاتا ہے اسکے گناہ کا ایک حصہ آدم کے

ابن آدم الأول كفل منها وربما قال سفيان من دمها لأنه أول من

پہلے بیٹے (قابیل) پر بھی ڈالا جاتا ہے (جسنے ہابیل اپنے بھائی کو ناحق مار ڈالا تھا) کبھی سفیان بن عیینہ نے اس حدیث میں یوں کہا اسکے خون کے گناہ

سن القتل أولا

(رسم) اسی نے قائم کی

تم الجزء التاسع والعشرون ويتلوه الجزء الثلاثون إن شاء الله تعالى

اللہ کے فضل و کرم سے انتیسواں پارہ تمام ہوا اب تیسواں پارہ خدا چاہے تو شروع ہوگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قوم بھونچ

[illegible]

[illegible]

من يطع الرسول فقد اطاع الله

الحمد للہ کہ کتاب مستطاب ہدایت الطالب کی تفہیم کے لیے یہ چشمہ جاری ہمارے ہر سامع و قاری ہے

۱۳۲۳ھ

تیسیر الباری

صحیح البخاری

از ترجمۂ افادات مستفیدۂ لیاقت جناب علامہ مولوی وحید الزمان صاحب طاب ثراہ قارئ نواب جنگ

در مطبع احمدی واقع لاہور شیخ احمد تاجر کتب طبع شد

یاد رہے کہ کارخانہ سے ہر ایک قسم کی کتاب بہت کفایت سے مل سکتی ہے۔ المشتہر خاکسار شیخ احمد و اولاد شیخ محمد الدین مرحوم تاجر کتب مالک مطبع احمدی لاہور

فہرست ابواب تیسیر الباری شرح واردو ترجمہ صحیح البخاری

[illegible]

خاتمۃ الطبع

اللھم انت المحمود فی ذاتک وصیعات الی خلقک ولک الحمد فی ذاتک وصنیعک الی انفسنا خاصۃ۔

اگر ہر موئے من گردد زبانے ۔ بہریک رانم از تو داستانے + نیارم جوہر شکر تو سفتن ۔ سر موئے ز احسانِ تو گفتن

الٰہی مجھ میں کہاں طاقت کہ تیرے احسان بے پایان کا شکریہ ادا کرسکوں۔ شکریہ تو بجائے خود تیری نعمتیں اسقدر میرے ظاہر و باطن کو محیط ہیں کہ اُن کا شمار بھی میرے مقدور سے باہر ہے وان تعدوا نعمت اللہ لاتحصوھا۔ الٰہی میری کیا مجال کہ تیری نعمتوں کے شکر سے اپنے آپ کو مستغنی سمجھوں شکر ہی تو تیری نعمت کی ترقی ہے اور بے شکری کا ثمرہ زوال ہے ولئن شکرتم لازیدنکم ولئن کفرتم ان عذابی لشدید۔ الٰہی تیری نعمتیں تو بے حساب ہیں مگر اس تازہ نعمت کی عظمت سے میرے دل کی کیفیت کو تو خوب جانتا ہے جو تو نے محض اپنے فضل و کرم سے اس خاکسار ذرہ بیمقدار کو اپنے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کتاب (اصح الکتب بعد کتاب اللہ صحیح البخاری) کے باترجمہ شائع کرنے کی توفیق بخشی۔ الٰہی جس دن سے میں نے اس کتاب کی خدمت کا بیڑا اُٹھایا اُسی دن سے مجھے محض تیری اعانت و امداد کا بھروسہ تھا اور اب جو تو نے اس کام کو بندہ کے ہاتھ سے سرانجام کرایا اب بھی محض تیری کارسازی کا کرشمہ سمجھتا ہوں ورنہ کئی مجھ سے پہلے اچھے اچھے اس کتاب کا باترجمہ چھاپنا شروع کر کے ایک دو قدم پر رہ گئے اور پھر تو نے اپنی کارسازی سے اسکو ایسا مقبول عام کیا کہ ایک بار تمام ہونے سے پہلے ہی ابتدائی پاروں کے مکرر چھپوانے کی نوبت آئی۔ الٰہی جس طرح تو نے اپنے ناچیز بندہ کو اس خدمت جلیلہ کی توفیق بخشی اسی طرح اس خدمت کو قبول فرما کر بندہ کی مغفرت ذنوب کا وسیلہ بنا۔ الٰہی تو اپنے رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم پر بیشمار درود و سلام بھیج جنہوں نے اپنی امت کی پوری پوری خیرخواہی میں کوئی کسر نہیں چھوڑی صلی اللہ علیہ وآلہ وصحابہ وسلم اسکے بعد مولانا مولوی **وحید الزمان** صاحب المخاطب نواب وقار نواز جنگ بہادر کا شکریہ بھی ہم پر لازم ہے جنہوں نے اپنی عمر کو خدمت قرآن و حدیث کیلیے وقف کر دیا ہے انہوں نے ہی تمام صحاح ستہ کا ترجمہ مطلب خیز کر کے ہندوستان بھر میں علم حدیث کی نہر جاری کر دی۔ ترجمہ ایسا عمدہ سلیس اور بامحاورہ کیا ہے جس کا مطلب تھوڑا سا اردو خوان بھی سمجھ سکتا ہے۔ ہندوستان کے علماء نے پسند فرمایا ہے۔ آج کل ہندوستان کے علماء میں کوئی شخص بھی ایسا عمدہ عام فہم اردو ترجمہ کرنیوالا نہیں جیسے کہ مولوی صاحب موصوف ہیں۔ صحاح ستہ کی باقی کتب با ترجمہ ہمارے مطبع میں تو پہلے طبع ہو چکی ہیں صرف صحیح بخاری باقی تھی سو الحمد للہ یہ کتاب بھی پوری ہو گئی جو صاحب کامل کتاب خریدنا چاہیں کامل خرید سکتے ہیں اور جو صاحب ماہ بماہ ایک ایک پارہ خریدنا چاہیں ماہ بماہ بھی خرید سکتے ہیں اصل قیمت فی پارہ عہ مقرر ہے مگر جو صاحب کامل بخاری یکمشت خرید فرمائیں یا ماہ بماہ ایک ایک پارہ خریدنے کا وعدہ کریں اُن سے نصف قیمت یعنی فی پارہ ۱۲ آنہ لیے جائینگے اُمید ہے کہ آپ جلد اس کتاب کو خرید فرمائینگے وما علینا الا البلاغ

نوٹ جو صاحب کامل بخاری شریف یکمشت خرید فرمائیں اُن سے قیمت کامل کتاب کی صرف بائیس روپیہ آنہ لی جاویگی محصولڈاک معاف کیا جائیگا۔ اور جو صاحب ماہ بماہ ایک ایک پارہ یا دو دو خرید فرمائیں علاوہ بارہ آنہ فی پارہ کے محصولڈاک بھی اُن کے ذمہ ہوگا +

پتہ:- خاکسار شیخ احمد پسر شیخ محی الدین (مرحوم) تاجر کتب و مالک مطبع احمدی بازار کشمیری شہر لاہور

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان ہے رحم والا

باب ما ذكر النبي صلى الله عليه وسلم وحض على اتفاق

باب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عالموں کے اتفاق کرنے کا جو ذکر فرمایا ہے

اهل العلم وما اجمع عليه الحرمان مكة والمدينة وما

اس کی ترغیب دی ہے اور مکہ اور مدینہ کے عالموں کے اجماع کا بیان ف اور مدینہ میں جو

كان بها من مشاهد النبي صلى الله عليه وسلم والمهاجرين

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور مہاجرین اور انصار کے متبرک

والانصار ومصلى النبي صلى الله عليه وسلم والمنبر

مقامات ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز گاہ اور منبر اور قبر کا

والقبر حدثنا اسمعيل حدثني مالك عن محمد بن

بیان ہم سے اسمعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا مجھ سے امام مالک نے انہوں نے محمد بن منکدر سے

المنكدر عن جابر بن عبد الله السلمي ان اعرابيا بايع رسول

انہوں نے جابر بن عبداللہ انصاری سے کہ ایک گنوار (قیس بن ابی حازم یا قیس بن حازم یا اور کوئی) نے آنحضرت

الله صلى الله عليه وسلم على الاسلام فاصاب الاعرابي

صلے اللہ علیہ وسلم سے اسلام پر بیعت کی پھر مدینہ میں اسکو تپ

وَعَكَ بِالْمَدِينَةِ فَجَاءَ الْأَعْرَابِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ

[illegible] وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] پاس آیا کہنے لگا یا رسول اللہ

اللَّهِ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ أَقِلْنِي

میری بیعت فسخ کر دیجیے آپ نے انکار کیا پھر آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ میری

بَيْعَتِي فَأَبَى ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى فَخَرَجَ الْأَعْرَابِيُّ فَقَالَ رَسُولُ

بیعت فسخ کر دیجیے آپ نے انکار کیا پھر آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ میری بیعت فسخ کر دیجیے آپ نے انکار کیا آخر وہ مدینے سے نکل [illegible]

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْمَدِينَةُ كَالْكِيرِ تَنْفِي خَبَثَهَا وَيَنْصَعُ طِيبُهَا حَدَّثَنَا

[illegible] اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مدینہ لوہار کی بھٹی کی طرح ہے میل کچیل کو چھانٹ ڈالتا ہے اور کھرا مال کو رکھ لیتا ہے [illegible]

مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ

ہم سے موسیٰ بن اسمٰعیل نے بیان کیا کہا ہم سے عبد الواحد بن زیاد نے کہا ہم سے معمر بن راشد نے انہوں نے زہری سے انہوں نے عبید اللہ بن عبد اللہ [illegible]

عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ أُقْرِئُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ فَلَمَّا

[illegible] مسعود سے انہوں نے کہا مجھ سے ابن عباس نے [illegible] کہا میں عبد الرحمن بن عوف کو قرآن پڑھایا کرتا جب حضرت عمر نے اپنی خلافت میں آخری

كَانَ آخِرُ حَجَّةٍ حَجَّهَا عُمَرُ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بِمِنًى لَوْ شَهِدْتَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

حج کیا تو عبد الرحمن بن عوف منیٰ میں مجھ سے کہنے لگے ابن عباس کاش تم (آج کے دن) امیر المؤمنین کے پاس ہوتے [illegible] ایک شخص

أَتَاهُ رَجُلٌ قَالَ إِنَّ فُلَانًا يَقُولُ لَوْ مَاتَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ لَبَايَعْنَا فُلَانًا فَقَالَ عُمَرُ

(نام نامعلوم) ان کے پاس آیا کہنے لگا فلاں شخص (نام نامعلوم) کہتا ہے اگر عمر مر جائیں تو ہم فلاں شخص سے بیعت کر لیں گے یہ سن کر حضرت عمر

لَأَقُومَنَّ الْعَشِيَّةَ فَأُحَذِّرَ هَؤُلَاءِ الرَّهْطَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ أَنْ يَغْصِبُوهُمْ

نے کہا میں آج سہ پہر کو کھڑے ہو کر خطبہ سناؤں گا اور ان لوگوں کو ڈراؤں گا جو عام مسلمانوں کا حق غصب کرنا چاہتے ہیں [illegible]

قُلْتُ لَا تَفْعَلْ فَإِنَّ الْمَوْسِمَ يَجْمَعُ رَعَاعَ النَّاسِ يَغْلِبُونَ عَلَى مَجْلِسِكَ فَأَخَافُ

میں نے کہا امیر المؤمنین ایسا نہ کرو [illegible] حج کا موسم ہے یہاں ہر قسم کے [illegible] لوگ جمع ہیں [illegible] آپ کی مجلس [illegible]

أَنْ لَا يُنْزِلُوهَا عَلَى وَجْهِهَا فَيُطِيرُ بِهَا كُلُّ مُطِيرٍ فَأَمْهِلْ حَتَّى تَقْدَمَ الْمَدِينَةَ

[illegible] آپ کے کلام کا مطلب [illegible] اور [illegible] آپ ذرا ٹھہر جائیے [illegible]

دَارَ الْهِجْرَةِ وَدَارَ السُّنَّةِ فَتَخْلُصَ بِأَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ

[illegible] سنت کا مقام ہے وہاں آپ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب مہاجرین

الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فَيَحْفَظُوا مَقَالَتَكَ وَيُنْزِلُوهَا عَلَى وَجْهِهَا فَقَالَ وَاللَّهِ

انصار [illegible] لوگ ملیں گے جو آپ کا کلام یاد رکھیں گے اور اس کا مطلب بھی ٹھیک بیان کریں گے [illegible] امیر المؤمنین [illegible]

[illegible]

لا ومن به في أول مقام أقومه بالمدينة قال ابن عباس فقدمنا المدينة

[illegible]

فقال إن الله بعث محمدا صلى الله عليه وسلم بالحق وأنزل عليه الكتاب فكان

[illegible]

فيما أنزل آية الرجم حدثنا سليمان بن حرب حدثنا حماد عن أيوب عن محمد

[illegible]

قال كنا عند أبي هريرة وعليه ثوبان ممشقان من كتان فتمخط فقال

[illegible]

بخ بخ أبو هريرة يتمخط في الكتان لقد رأيتني وإني لأخر فيما بين منبر

[illegible]

رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى حجرة عائشة مغشيا علي فيجيء الجائي

[illegible]

فيضع رجله على عنقي ويرى أني مجنون وما بي من جنون ما بي إلا الجوع

[illegible]

حدثنا محمد بن كثير أخبرنا سفيان عن عبد الرحمن بن عابس قال سئل

[illegible]

ابن عباس أشهدت العيد مع النبي صلى الله عليه وسلم قال نعم ولولا

[illegible]

منزلتي منه ما شهدته من الصغر فأتى العلم الذي عند دار كثير بن

[illegible]

الصلت فصلى ثم خطب ولم يذكر أذانا ولا إقامة ثم أمر بالصدقة

[illegible]

فجعل النساء يشرن إلى آذانهن وحلوقهن فأمر بلالا فأتاهن ثم رجع

[illegible]

إلى النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا أبو نعيم حدثنا سفيان عن عبد الله

[illegible]

[illegible]

ابن دينار عن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يأتي قباء ماشيا

انہوں نے عبد اللہ بن عمر سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم قبا کی مسجد میں (جو مدینہ سے دو میل پر ہے) پیدل اور سوار ہو کر دونوں طرح آیا کرتے

وراكبا حدثنا عبيد بن اسمعيل حدثنا ابو اسامة عن هشام عن ابيه

ہم سے عبید بن اسمعیل نے بیان کیا کہا ہم کو ابو اسامہ نے انہوں نے ہشام بن عروہ سے انہوں نے اپنے والد سے

عن عائشة قالت لعبد الله بن الزبير ادفني مع صواحبي ولا تدفني مع

انہوں نے حضرت عائشہ سے انہوں نے (مرتے وقت) عبد اللہ بن زبیر کو یہ وصیت کی مجھ کو میری سوکنوں کے ساتھ (بقیع میں) گاڑ دینا اور مجھ کو

النبي صلى الله عليه وسلم في البيت فاني اكره ان ازكى وعن هشام عن ابيه

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گاڑنا میں نہیں چاہتی کہ آپ کی دوسری بی بیوں سے زیادہ لوگ میری تعریف کریں ف اور اسی سند سے ہشام سے

ان عمر ارسل الى عائشة ائذني لي ان ادفن مع صاحبي فقالت اي والله

مروی ہے انہوں نے اپنے والد سے کہ حضرت عمر نے حضرت عائشہ کے پاس (جب وہ زخمی ہوئے تھے) کسی کو بھیجا اور اپنے دونوں ساتھیوں ف۲ کے پاس گاڑے

قال وكان الرجل اذا ارسل اليها من الصحابة قالت لا والله لا اوثرهم باحد

عروہ کہتے ہیں دوسرے صحابہ جب حضرت عائشہ سے اس کی اجازت مانگتے تو وہ کہتیں نہیں خدا کی قسم میں ان کے ساتھ کسی اور کو نہیں گاڑنے دوں گی ف۳

ابدا حدثنا ايوب بن سليمان حدثنا ابو بكر بن ابي اويس عن سليمان

ہم سے ایوب بن سلیمان نے بیان کیا کہا مجھ سے ابو بکر بن ابی اویس نے انہوں نے سلیمان بن بلال

ابن بلال عن صالح بن كيسان قال ابن شهاب اخبرني انس بن مالك ان

سے انہوں نے صالح بن کیسان سے کہ ابن شہاب نے کہا مجھ کو انس بن مالک نے خبر دی کہ آنحضرت

رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يصلي العصر فيأتي العوالي والشمس مرتفعة

صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز پڑھتے پھر آپ (عصر کی نماز پڑھ کر) ان گاؤں میں جاتے جو مدینہ کی بلندی پر واقع ہیں وہاں پہنچ جاتے اور سورج بلند

وزاد الليث عن يونس وبعد العوالي اربعة اميال او ثلثة حدثنا عمرو

رہتا ف لیث نے بھی اس حدیث کو یونس سے روایت کیا ف اس میں اتنا زیادہ ہے کہ گاؤں مدینہ سے تین یا چار میل پر واقع ہیں ہم سے عمرو

ابن زرارة حدثنا القسم بن مالك عن الجعيد سمعت السائب بن يزيد

بن زرارہ نے بیان کیا کہا ہم سے قاسم بن مالک نے انہوں نے جعید بن عبد الرحمن سے انہوں نے کہا میں نے سائب بن یزید سے سنا

يقول كان الصاع على عهد النبي صلى الله عليه وسلم مدا وثلثا بمدكم

وہ کہتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں صاع ایسا تھا جیسے تمہارے وقت کا ایک مد اور تہائی (مد) پھر صاع کا مقدار بڑھ گیا ف امام بخاری

اليوم وقد زيد فيه حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن اسحق

نے کہا قاسم بن مالک نے جعید بن عبد الرحمن سے سنا تھا ہم سے عبد اللہ بن مسلمہ قعنبی نے بیان کیا انہوں نے امام مالک سے انہوں نے اسحاق

ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابن عبد اللہ بن ابی طلحہ سے انہوں نے انس بن مالکؓ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ والوں کو دعا

وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مِكْيَالِهِمْ وَبَارِكْ لَهُمْ فِي صَاعِهِمْ وَمُدِّهِمْ

دی فرمایا یا اللہ ان کے ناپ میں برکت دے ان کے صاع اور مد میں

يَعْنِي أَهْلَ الْمَدِينَةِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ حَدَّثَنَا

برکت دے ہم سے ابراہیم بن منذر نے بیان کیا کہا ہم سے ابو ضمرہ (انس بن عیاض) نے کہا ہم سے

مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ الْيَهُودَ جَاؤُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

موسیٰ بن عقبہ نے انہوں نے نافع سے انہوں نے عبد اللہ بن عمرؓ سے یہودی لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مرد اور

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ وَامْرَأَةٍ زَنَيَا فَأَمَرَ بِهِمَا فَرُجِمَا قَرِيبًا مِنْ حَيْثُ تُوضَعُ

ایک عورت (لیکر) آئے جنہوں نے زنا کیا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا وہ دونوں مسجد کے قریب اس مقام میں سنگسار

الْجَنَائِزُ عِنْدَ الْمَسْجِدِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَمْرٍو مَوْلَى

کئے گئے جہاں جنازے رکھے جاتے ہیں ہم سے اسمٰعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا مجھ سے امام مالک نے انہوں نے عمرو بن ابی عمرو سے جو

الْمُطَّلِبِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَعَ لَهُ أُحُدٌ

مطلب کے غلام تھے انہوں نے انس بن مالکؓ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو (سفر سے لوٹتے وقت) احد پہاڑ دکھلائی دیا

فَقَالَ هٰذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ اللّٰهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّي أُحَرِّمُ مَا

آپ نے فرمایا یہ وہ پہاڑ ہے جو ہم کو چاہتا ہے ہم اس کو چاہتے ہیں یا اللہ ابراہیم پیغمبر نے مکہ کو حرم بنایا تھا میں مدینہ کو دونوں سنگلاخ

بَيْنَ لَابَتَيْهَا تَابَعَهُ سَهْلٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُحُدٍ حَدَّثَنَا

کناروں کے بیچ میں حرم بناتا ہوں اس حدیث کو سہل بن سعد صحابی نے بھی آنحضرت سے روایت کیا مگر اس میں صرف احد پہاڑ

ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ أَنَّهُ كَانَ

سعید بن ابی مریم نے بیان کیا کہا ہم سے ابو غسان (محمد بن مطرف) نے کہا مجھ سے ابو حازم (سلمہ بن دینار) نے انہوں نے سہل بن سعد ساعدی سے

بَيْنَ جِدَارِ الْمَسْجِدِ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ وَبَيْنَ الْمِنْبَرِ مَمَرُّ الشَّاةِ حَدَّثَنَا

انہوں نے کہا مسجد کے قبلے کی دیوار اور منبر کے بیچ میں اتنا فاصلہ تھا کہ اس میں سے بکری نکل جائے ہم سے

عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ خُبَيْبِ

عمرو بن علی فلاس نے کہا ہم سے عبد الرحمن بن مہدی نے کہا ہم سے امام مالک نے انہوں نے خبیب بن عبد الرحمن

بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

سے انہوں نے حفص بن عاصم سے انہوں نے ابو ہریرہؓ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اللہ علیہ وسلم ما بین بیتی ومنبری روضۃ من ریاض الجنۃ ومنبری علی
بیچ ہے میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان بہشت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری ہے ف اور میرا منبر قیامت کے دن میرے حوض کوثر پر رہے گا

حوضی حدثنا موسی بن اسمعیل حدثنا جویریۃ عن نافع عن عبد اللہ
ہم سے موسیٰ بن اسمٰعیل نے بیان کیا کہا ہم سے جویریہ بن اسماء نے انھوں نے نافع سے انھوں نے عبداللہ بن عمر سے

قال سابق النبی صلی اللہ علیہ وسلم بین الخیل فارسلت التی ضمرت منہا و
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑ دوڑ کرائی اچھے گھوڑے شرط کے لیے طیار کیے گئے تھے ان کی دوڑ حفیاء سے

امدہا الی الحفیاء الی ثنیۃ الوداع والتی لم تضمر امدہا ثنیۃ الوداع الی مسجد بنی زریق وان عبد اللہ
ثنیۃ الوداع تک رکھی اور جو گھوڑے شرط کے لیے طیار نہیں کیے گئے تھے ان کی دوڑ ثنیۃ الوداع سے مسجد بنی زریق تک رکھی

کان فیمن سابق حدثنا قتیبۃ عن لیث عن نافع عن ابن عمر ح وحدثنی
عبداللہ بن عمر بھی دوڑانے والوں میں تھے ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا انھوں نے لیث بن سعد سے انھوں نے نافع سے انھوں نے ابن عمر سے اور دوسری سند

اسحق اخبرنا عیسی وابن ادریس وابن ابی غنیۃ عن ابی حیان عن الشعبی
امام بخاری نے کہا اور مجھ سے اسحاق بن راہویہ نے بیان کیا کہا ہم کو عیسیٰ بن یونس نے خبر دی اور عبداللہ بن ادریس اور یحییٰ بن عبدالملک بن ابی غنیہ نے

عن ابن عمر رض قال سمعت عمر علی منبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم حدثنا
انھوں نے عبداللہ بن عمر سے انھوں نے کہا میں نے حضرت عمر سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر پر سنا ہم سے

ابو الیمان اخبرنا شعیب عن الزہری اخبرنی السائب بن یزید سمع عثمان
ابو الیمان نے بیان کیا کہا ہم کو شعیب نے خبر دی انھوں نے زہری سے کہا مجھ کو سائب بن یزید نے خبر دی انھوں نے حضرت عثمان کو

ابن عفان خطبنا علی منبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم حدثنا محمد بن
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر پر خطبہ پڑھتے سنا ہم سے محمد بن بشار نے بیان کیا

بشار حدثنا عبد الاعلی حدثنا ہشام بن حسان ان ہشام بن عروۃ
کہا ہم سے عبدالاعلیٰ نے کہا ہم سے ہشام بن حسان نے ان سے ہشام بن عروہ نے بیان کیا

حدثہ عن ابیہ ان عائشۃ قالت کان یوضع لی ولرسول اللہ صلی
انھوں نے اپنے والد عروہ سے انھوں نے کہا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا میرے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے (نہانے کے) لیے یہ لگن رکھی جاتی

اللہ علیہ وسلم ہذا المرکن فنشرع فیہ جمیعا حدثنا مسدد حدثنا
ہم دونوں اس میں سے پانی لینے جاتے (اور نہاتے) ہم سے مسدد بن مسرہد نے بیان کیا کہا ہم سے

عباد بن عباد حدثنا عاصم الاحول عن انس قال حالف النبی صلی اللہ علیہ
عباد بن عباد نے کہا ہم سے عاصم احول نے انھوں نے انس سے انھوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش اور انصار

وَسَلَّمَ بَيْنَ الْأَنْصَارِ وَقُرَيْشٍ فِي دَارِي الَّتِي بِالْمَدِينَةِ وَقَنَتَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى

قریش اور انصار میں بھائی چارہ کرایا مدینہ میں اور آپ ایک مہینہ تک (رکوع کے بعد نماز میں) قنوت پڑھتے رہے بنی سلیم کے چند قبیلوں پر بددعا کرتے تھے

أَحْيَاءٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ. حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدٌ

ف　مجھ سے ابو کریب نے بیان کیا　کہا ہم سے ابو اسامہ نے　کہا ہم سے برید بن عبداللہ

عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ فَقَالَ لِي

انہوں نے ابو بردہ سے انہوں نے کہا میں مدینہ میں آیا　تو عبداللہ بن سلام رض مجھ سے ملے کہنے لگے میرے ساتھ　گھر کو

انْطَلِقْ إِلَى الْمَنْزِلِ فَأَسْقِيَكَ فِي قَدَحٍ شَرِبَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

چلو میں تم کو اس پیالہ میں پلاؤں گا جس میں　آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے　پیا ہے

وَسَلَّمَ وَتُصَلِّي فِي مَسْجِدٍ صَلَّى فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ

اور تم اس جگہ نماز بھی پڑھنا جہاں آنحضرت　صلی اللہ علیہ وسلم نے　نماز بھی پڑھی تھی　پس میں ان کے ساتھ گیا

فَسَقَانِي سَوِيقًا وَأَطْعَمَنِي تَمْرًا وَصَلَّيْتُ فِي مَسْجِدِهِ. حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ

انہوں نے مجھ کو ستو پلائے اور کھجوریں کھلائیں اور ان کی نماز کی جگہ میں نماز　پڑھی　ہم سے سعید بن ربیع نے بیان کیا

الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ عَنِ

کہا ہم سے علی بن مبارک نے　انہوں نے یحییٰ بن ابی کثیر سے　کہا مجھ سے عکرمہ نے بیان کیا انہوں نے ابن عباس

ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عُمَرَ رض حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانِي

رض سے ان سے حضرت عمر رض نے وہ کہتے تھے مجھ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے　آپ نے فرمایا　رات کو ایک فرشتہ پروردگار

اللَّيْلَةَ آتٍ مِنْ رَبِّي وَهُوَ بِالْعَقِيقِ أَنْ صَلِّ فِي هَذَا الْوَادِي الْمُبَارَكِ وَ

کے پاس سے میرے پاس آیا اس وقت میں عقیق میں تھا اس نے　کہا اس برکت والے میدان میں نماز پڑھ اور کہہ عمرہ اور حج (دونوں) کی

قُلْ عُمْرَةٌ وَحَجَّةٌ وَقَالَ هَارُونُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عُمْرَةٌ فِي حَجَّةٍ. حَدَّثَنَا

نیت کرتا ہوں) ف اور ہارون بن اسمٰعیل نے کہا ہم سے علی بن مبارک نے بیان کیا (یہی حدیث نقل کی) اس میں یوں ہے کہ عمرہ حج میں شریک ہو گیا

مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَقَّتَ

ہم سے محمد بن یوسف فریابی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے انہوں نے عبداللہ بن دینار سے انہوں نے عبداللہ بن عمر رض سے انہوں نے

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرْنًا لِأَهْلِ نَجْدٍ وَالْجُحْفَةَ لِأَهْلِ الشَّأْمِ وَذَا الْحُلَيْفَةِ

کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نجد والوں کا میقات قرن اور شام والوں کا جحفہ　اور مدینہ والوں کا ذوالحلیفہ مقرر

لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ سَمِعْتُ هَذَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَلَغَنِي أَنَّ

کیا ابن عمر رض کہتے تھے تینوں　تو میں نے خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا　اور دوسرے　شخص نے مجھ کو

النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال واھل الیمن یلملم وذکر العراق فقال لم یکن عراق
خبر دی تھی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن والوں کا میقات یلملم مقرر کیا۔ پھر عراق کا والوں کا ذکر آیا۔ انہوں نے کہا عراق آنحضرت صلی اللہ

یومئذ حدثنا عبد الرحمن بن المبارک حدثنا الفضیل حدثنا موسی بن عقبۃ
علیہ وسلم کے زمانہ میں کہاں فتح ہوا تھا۔ ہم سے عبدالرحمن بن مبارک نے بیان کیا کہا ہم سے فضیل بن سلیمان نے کہا ہم سے موسی بن عقبہ نے

حدثنی سالم بن عبد اللہ عن ابیہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ اری وھو فی
کہا مجھ سے سالم بن عبداللہ نے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ ذوالحلیفہ میں اخیر رات میں اترے

معرسہ بذی الحلیفۃ فقیل لہ انک ببطحاء مبارکۃ باب قول اللہ تعالی
ہوئے تھے وہاں خواب میں آپ سے کہا گیا تم برکت والے میدان میں ہو۔ باب اللہ تعالی کا (سورۂ آل عمران میں) فرمانا

لیس لک من الامر شیء حدثنا احمد بن محمد اخبرنا عبد اللہ اخبرنا معمر عن الزھری
پیغمبر تجھ کو اس کام میں کوئی دخل نہیں اخیر آیت تک ہم سے احمد بن محمد نے بیان کیا کہا ہمکو عبداللہ بن مبارک نے خبر دی کہا ہمکو معمر نے انہوں نے

عن سالم عن ابن عمر انہ سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول فی صلوۃ الفجر رفع
زہری سے انہوں نے سالم سے انہوں نے عبداللہ بن عمرؓ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فجر کی نماز میں اخیر رکعت میں رکوع سے

راسہ من الرکوع قال اللھم ربنا ولک الحمد فی الاخیرۃ ثم قال اللھم العن فلانا
سر اٹھا کر یوں فرمایا اللہم ربنا ولک الحمد یا اللہ فلانے کافر پر لعنت کر فلانے

وفلانا فانزل اللہ عز وجل لیس لک من الامر شیء او یتوب علیھم او یعذبھم فانھم
کافر پر لعنت کر اس وقت یہ آیت اتری لیس لک من الامر شیء او یتوب علیہم او یعذبہم فانہم

ظلمون باب قولہ تعالی وکان الانسان اکثر شیء جدلا وقولہ تعالی و
ظلمون باب اللہ تعالی کا (سورۂ کہف میں) یہ فرمانا آدمی سب سے زیادہ جھگڑالو ہے (اور سورۂ عنکبوت میں) یوں فرمانا کتاب والوں

لا تجادلوا اھل الکتاب الا بالتی ھی احسن حدثنا ابو الیمان اخبرنا شعیب عن الزھری
یہود اور نصاری سے جھگڑا کرو مگر اچھی طرح سے ہم سے ابوالیمان نے بیان کیا کہا ہمکو شعیب نے خبر دی انہوں نے زہری

ح حدثنی محمد بن سلام اخبرنا عتاب بن بشیر عن اسحق عن الزھری اخبرنی علی
سے دوسری سند امام بخاری نے کہا اور مجھ سے محمد بن سلام بیکندی نے بیان کیا کہا ہمکو عتاب بن بشیر نے خبر دی انہوں نے اسحاق بن

ابن حسین ان حسین بن علی اخبرہ ان علی بن ابی طالب قال ان رسول اللہ صلی
علی بن حسین علیہ السلام نے انکو انکے والد ماجد امام حسین علیہ السلام نے انہوں نے کہا حضرت علی کہتے تھے ایک رات ایسا ہوا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ علیہ وسلم طرقہ وفاطمۃ علیھا السلام بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال
رات کو میرے اور حضرت فاطمہ زہرا اپنی صاحبزادی علیہا السلام کے پاس تشریف لائے فرمایا

لهم ألا تصلون فقال علي فقلت يا رسول الله إنما أنفسنا بيد الله فإذا شاء

أن يبعثنا بعثنا فانصرف رسول الله صلى الله عليه وسلم حين قال له ذلك ولم

يرجع إليه شيئا ثم سمعه وهو مدبر يضرب فخذه وهو يقول وكان الإنسان

أكثر شيء جدلا ٭ ما أتاك ليلا فهو طارق ويقال الطارق النجم والثاقب

المضيء يقال أثقب نارك للموقد حدثنا قتيبة حدثنا الليث عن سعيد

عن أبيه عن أبي هريرة قال بينا نحن في المسجد خرج رسول الله صلى الله عليه

فقال انطلقوا إلى يهود فخرجنا معه حتى جئنا بيت المدراس فقام النبي صلى

الله عليه وسلم فناداهم فقال يا معشر يهود أسلموا تسلموا فقالوا بلغت يا أبا

القاسم قال فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم ذلك أريد أسلموا تسلموا

فقالوا قد بلغت يا أبا القاسم فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم ذلك أريد ثم

قالها الثالثة فقال اعلموا أنما الأرض لله ورسوله وإني أريد أن أجليكم

من هذه الأرض فمن وجد منكم بماله شيئا فليبعه وإلا فاعلموا أنما الأرض لله

ورسوله باب قوله تعالى وكذلك جعلناكم أمة وسطا وما أمر النبي صلى

اللّٰہ علیہ وسلم بلزوم الجماعۃ وھم اھل العلم حدثنا اسحٰق بن منصور حدثنا

کا یہ فرمانا کہ جماعت کے ساتھ رہو جماعت سے مراد اس امت کے عالم لوگ ہیں ہم سے اسحاق بن منصور نے بیان کیا کہا ہم سے

ابو اسامۃ حدثنا الاعمش حدثنا ابو صالح عن ابی سعید الخدری قال قال رسول

ابو اسامہ نے کہا ہم سے اعمش نے کہا ہم سے ابو صالح (ذکوان) نے انہوں نے ابو سعید خدری رض سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم یجاء بنوح یوم القیامۃ فیقال لہ ھل بلغت فیقول نعم

نے فرمایا قیامت کے دن ایسا ہوگا کہ حضرت نوح پیغمبر کو بلا کر آپ سے پوچھا جائے گا کیا تم نے اللہ کا پیغام اپنی امت کو پہنچا دیا تھا وہ کہیں گے ہاں

یا رب فتسأل امتہ ھل بلغکم فیقولون ما جاءنا من نذیر فیقول من شھودک

پروردگار ۔ ان کی امت سے پوچھا جائے گا تو وہ مکر جائیں گی کہیں گی دنیا میں تو ہمارے پاس کوئی ڈرانے والا پیغمبر آیا ہی نہیں اللہ تعالیٰ حضرت نوح سے

فیقول محمد وامتہ فیجاء بکم فتشھدون ثم قرأ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عرض کرے گا تیرے گواہ کون ہیں وہ عرض کریں گے حضرت محمد اور ان کی امت کے لوگ پھر تم مسلمانوں کو فرشتے بلا لائیں گے اور تم گواہی دو گے اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

وکذلک جعلناکم امۃ وسطا قال عدلا لتکونوا شھداء علی الناس ویکون الرسول

نے یہ آیت پڑھی وکذلک جعلناکم امۃ وسطا ۔ وسطا کا معنے عادل درمیانہ رو تاکہ تم لوگوں پر گواہ ہو

علیکم شھیدا وعن جعفر بن عون حدثنا الاعمش عن ابی صالح عن ابی سعید

اور پیغمبر تم پر گواہ ہے ف اسحاق بن منصور نے اس حدیث کو جعفر بن عون سے بھی روایت کیا انہوں نے کہا ہم سے اعمش نے بیان کیا انہوں نے ابو صالح سے

الخدری عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم بھذا باب اذا اجتھد العامل او الحاکم

انہوں نے ابو سعید خدری سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ۔ باب اگر قاضی یا حاکم یا اور کوئی عہدہ دار

فاخطأ خلاف الرسول من غیر علم فحکمہ مردود لقول النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اجتہاد میں کوشش کرکے رائے دے لیکن کم علمی کی وجہ سے وہ رائے حدیث کے خلاف نکلے تو منسوخ کر دی جائے گی کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

من عمل عملا لیس علیہ امرنا فھو رد حدثنا اسمٰعیل عن اخیہ عن سلیمان

فرمایا جو شخص ایسا کام کرے جس کا حکم ہم نے نہیں دیا تو وہ مردود ہے ف ہم سے اسمعیل بن ابی اویس نے بیان کیا انہوں نے اپنے بھائی (ابوبکر)

ابن بلال عن عبد المجید بن سھیل بن عبد الرحمن بن عوف انہ سمع سعید بن

ابن بلال سے انہوں نے عبد المجید بن سہیل بن عبد الرحمن بن عوف سے انہوں نے سعید بن مسیب کو

المسیب یحدث ان ابا سعید الخدری وابا ھریرۃ حدثاہ ان رسول اللہ صلی

سنا وہ کہتے تھے کہ ابو سعید خدری رض اور ابو ہریرہ رض دونوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی عدی کے

اللہ علیہ وسلم بعث اخا بنی عدی الانصاری واستعملہ علی خیبر فقدم بتمر

ایک شخص (سواد بن غزیہ انصاری) کو خیبر کا تحصیلدار بنایا وہ ایک عمدہ قسم کی کھجور لیکر آیا

جنيب فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم أكل تمر خيبر هكذا قال لا والله يا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا خیبر کی سب کھجوریں ایسی ہی ہیں اس نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ خدا کی قسم

رسول الله إنا لنشتري الصاع بالصاعين من الجمع فقال رسول الله صلى الله

کھجور کا ایک صاع دو صاع الم کے بدلے خریدتے ہیں آپ نے فرمایا

عليه وسلم لا تفعلوا ولكن مثلا بمثل أو بيعوا هذا واشتروا بثمنه من هذا

ایسا مت کرو برابر برابر بیچو یا یوں کرو الم کھجور نقد بیچ ڈالو پھر اسکے بدلے یہ کھجور خرید لو

وكذلك الميزان باب أجر الحاكم إذا اجتهد فأصاب أو أخطأ حدثنا

اور یہی حکم ان چیزوں کا ہے جو تول کر بکتی ہیں باب اگر کوئی حاکم حق کی کوشش کرے پھر غلطی بھی کرے تب بھی اسکا ثواب ہم سے

عبد الله بن يزيد حدثنا حيوة حدثني يزيد بن عبد الله بن الهاد عن محمد بن إبراهيم

عبد اللہ بن یزید مقری نے بیان کیا کہا ہم سے حیوہ بن شریح نے کہا مجھ سے یزید بن عبد اللہ بن ہاد نے انہوں نے محمد بن ابراہیم بن حارث سے

بن الحارث عن بسر بن سعيد عن أبي قيس مولى عمرو بن العاص عن عمرو بن

انہوں نے بسر بن سعید سے انہوں نے ابو قیس عبد الرحمن بن ثابت سے جو عمرو بن عاص کے غلام تھے انہوں نے عمرو بن عاص سے

العاص أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إذا حكم الحاكم فاجتهد ثم

انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جب حاکم اجتہاد کرکے کوشش کرکے کوئی حکم دے

أصاب فله أجران وإذا حكم فاجتهد ثم أخطأ فله أجر قال فحدثت بهذا

پھر وہ حکم ٹھیک ہو تو اس کو دو اجر ملینگے اور جب حاکم اجتہاد کرکے کوئی حکم دے اس میں غلطی کرے تو اسکو ایک اجر ملیگا یزید

الحديث أبا بكر بن عمرو بن حزم فقال هكذا حدثني أبو سلمة بن عبد الرحمن عن

نے کہا میں نے یہ حدیث ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم سے بیان کی انہوں نے کہا مجھ سے ابو سلمہ بن عبد الرحمن نے انہوں نے ابو ہریرہ

أبي هريرة وقال عبد العزيز بن المطلب عن عبد الله بن أبي بكر عن أبي سلمة عن النبي

سے ایسی ہی حدیث روایت کی اور عبد العزیز بن مطلب نے اس حدیث کو عبد اللہ بن ابی بکر سے روایت کیا

صلى الله عليه وسلم مثله باب الحجة على من قال إن أحكام النبي صلى الله عليه

باب اس شخص کا رد جو یہ سمجھتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام احکام ہر ایک صحابی کو

وسلم كانت ظاهرة وما كان يغيب بعضهم من مشاهد النبي صلى الله عليه وسلم

معلوم رہتے تھے ... صحابہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے غائب رہتے تھے اور اسلام کی کئی باتوں

وأمور الإسلام حدثنا مسدد حدثنا يحيى عن ابن جريج حدثني عطاء عن

کی خبر ہونا تھی ہم سے مسدد نے بیان کیا کہا ہم سے یحییٰ بن سعید قطان نے انہوں نے ابن جریج سے کہا مجھ سے عطاء بن ابی رباح

عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ اسْتَأْذَنَ أَبُو مُوسَى عَلَى عُمَرَ فَكَأَنَّهُ وَجَدَهُ مَشْغُولاً فَرَجَعَ فَقَالَ عُمَرُ أَلَمْ

عبید بن عمیر سے روایت ہے کہا ابوموسیٰ اشعری نے حضرت عمرؓ کے پاس جانے کی اجازت مانگی لیکن اجازت نہ ملی (ابوموسیٰ یہ سمجھے کہ حضرت عمرؓ کسی کام میں مشغول

أَسْمَعْ صَوْتَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ ائْذَنُوا لَهُ فَدُعِيَ لَهُ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ فَقَالَ

ہیں لوٹ کر چلے گئے (تھوڑی دیر میں) حضرت عمرؓ نے (لوگوں سے) کہا ابھی ابوموسیٰ کی آواز آئی تھی نا۔ انکو اندر آنے کی اجازت دو وہ بلایا تو وہ چلے گئے

إِنَّا كُنَّا نُؤْمَرُ بِهَذَا فَقَالَ فَأْتِنِي عَلَى هَذَا بِبَيِّنَةٍ أَوْ لَأَفْعَلَنَّ بِكَ فَانْطَلَقَ إِلَى مَجْلِسٍ

ہم کو حکم ملا ہے ف حضرت عمرؓ نے کہا تم اس بات پر کوئی گواہ لاؤ ورنہ میں تم کو سزا دوں گا ف ابوموسیٰ یہ سنکر انصار کی مجلس میں گئے اور ان

مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالُوا لَا يَشْهَدُ إِلَّا أَصَاغِرُنَا فَقَامَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فَقَالَ قَدْ كُنَّا

سے یہ قصہ بیان کیا اُس وقت ابوسعید خدری جو انکے ساتھ کمسن تھے انہوں نے ساتھ جا کر حضرت عمرؓ سے کہا بیشک ہم کو آنحضرت صلعم کی طرف سے یہ

نُؤْمَرُ بِهَذَا فَقَالَ عُمَرُ خَفِيَ عَلَيَّ هَذَا مِنْ أَمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْهَانِي الصَّفْقُ

حکم ہوا تھا حضرت عمرؓ کہنے لگے یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث مجھ پر پوشیدہ رہی بات یہ ہے بازاروں میں

بِالْأَسْوَاقِ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنَ الْأَعْرَجِ

خرید و فروخت نے مجھ کو غافل رکھا ہم سے علی بن عبداللہ مدینی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے کہا مجھ سے زہری نے انہوں نے عبدالرحمٰن بن ہرمز

يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّكُمْ تَزْعُمُونَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُكْثِرُ الْحَدِيثَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

اعرج سے سنا وہ کہتے تھے مجھ کو ابوہریرہؓ نے خبر دی وہ لوگوں سے کہتے تھے تم سمجھتے ہو کہ ابوہریرہؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت سی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ الْمَوْعِدُ إِنِّي كُنْتُ امْرَأً مِسْكِينًا أَلْزَمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حدیثیں نقل کی ہیں ف خیر اللہ تعالیٰ ہی ایک دن ملنا ہے (اس دن جھوٹ سچ معلوم ہو جائے گا) بات یہ ہے کہ میں ایک فقیر محتاج آدمی تھا پیٹ بھرے کے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مِلْءِ بَطْنِي وَكَانَ الْمُهَاجِرُونَ يَشْغَلُهُمُ الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ وَكَانَتِ

پیچھے آنحضرت کا ساتھ نہ چھوڑتا اور دوسرے مہاجرین بازاروں میں لین دین میں پھنسے رہتے تھے اور انصاری لوگ اپنی کھیتی

الْأَنْصَارُ يَشْغَلُهُمُ الْقِيَامُ عَلَى أَمْوَالِهِمْ فَشَهِدْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

باڑی کے کام میں لگے رہتے ایک دن ایسا ہوا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا

وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَقَالَ مَنْ يَبْسُطْ رِدَاءَهُ حَتَّى أَقْضِيَ مَقَالَتِي ثُمَّ يَقْبِضْهُ فَلَنْ

آپ نے فرمایا جب تک میں اپنی تقریر ختم کروں اُس وقت تک اگر کوئی اپنی چادر بچھائے رکھے اور میری تقریر ختم ہوتے ہی اس کو سمیٹ لے

يَنْسَى شَيْئًا سَمِعَهُ مِنِّي فَبَسَطْتُ بُرْدَةً كَانَتْ عَلَيَّ فَوَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ مَا نَسِيتُ

تو وہ کوئی بات جو مجھ سے سنی ہو کبھی نہ بھولے گا میں نے یہ سنکر اپنی چادر بچھا دی ف قسم خدا کی جس نے آپ کو سچا پیغمبر بنا کر بھیجا میں آپ کی کوئی

شَيْئًا سَمِعْتُهُ مِنْهُ بَابُ مَنْ رَأَى تَرْكَ النَّكِيرِ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجَّةً

بات نہیں بھولا جو آپ سے سنی تھی ف باب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک بات کہی جائے اور آپ اس پر انکار نہ کریں (اسکو نقل کرنا جو) تو

انکر من غیر الرسول حدثنا حماد بن حمید حدثنا عبید اللہ بن معاذ حدثنا ابی

اور کسی کی تقریر حجت نہیں۔ ہم سے حماد بن حمید نے بیان کیا کہا ہم سے عبید اللہ بن معاذ نے کہا ہم سے والد (معاذ بن حسان) نے

حدثنا شعبۃ عن سعد بن ابراہیم عن محمد بن المنکدر قال رأیت جابر بن عبد

کہا ہم سے شعبہ بن حجاج نے انہوں نے سعد بن ابراہیم سے انہوں نے محمد بن منکدر سے کہا میں نے جابر بن عبداللہ کو دیکھا

اللہ یحلف باللہ ان ابن الصائد الدجال قلت تحلف باللہ قال انی سمعت

وہ اس بات پر قسم کھاتے تھے کہ ابن صیاد وہی دجال ہے میں نے کہا تم اس بات پر قسم کیوں کھاتے ہو انہوں نے کہا میں نے حضرت عمرؓ

عمر یحلف علی ذلک عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلم ینکرہ النبی صلی اللہ علیہ

کو دیکھا وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس بات پر قسم کھاتے تھے اور آپ نے انکار نہیں کیا

وسلم باب الاحکام التی تعرف بالدلائل وکیف معنی الدلالۃ وتفسیرھا

باب دلائل شرعیہ سے احکام کا نکالنا اور دلالت کے کیا معنے ہیں اور

وقد اخبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم امر الخیل وغیرھا ثم سئل عن الحمر فدلھم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑوں وغیرہ کے حکم بیان کیے پھر آپ سے گدھوں کا حکم پوچھا گیا تو یہ آیت بتائی

علی قولہ تعالی فمن یعمل مثقال ذرۃ خیرا یرہ وسئل النبی صلی اللہ علیہ

فمن یعمل مثقال ذرۃ خیرا یرہ (یہ حدیث آگے آتی ہے یہ دلالت کی مثال ہے) اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا

وسلم عن الضب فقال لا اکلہ ولا احرمہ واکل علی مائدۃ النبی صلی اللہ

گوہ کے بارے میں آپ نے فرمایا میں اس کو کھاتا ہوں نہ حرام کہتا ہوں مگر دوسرے صحابہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دستر خوان پر اس کو

علیہ وسلم الضب فاستدل ابن عباس بانہ لیس بحرام حدثنا اسمعیل

کھایا اس سے ابن عباس نے یہ نکالا کہ وہ حرام نہیں ہے (یہ بھی دلالت کی مثال ہے یہ حدیث بھی آگے آتی ہے) ہم سے اسمعیل بن

حدثنی مالک عن زید بن اسلم عن ابی صالح السمان عن ابی ھریرۃ رض ان رسول

ابی اویس نے بیان کیا کہا مجھ سے امام مالک نے انہوں نے زید بن اسلم سے انہوں نے ابو صالح سمان سے انہوں نے ابو ہریرہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الخیل لثلثۃ لرجل اجر ولرجل ستر وعلی رجل

وسلم نے فرمایا گھوڑے تین طرح کے ہیں کسی کے لیے تو ثواب اور اجر ہیں کسی کے لیے برابر سرابر (نہ ثواب نہ عذاب) کسی کے لیے عذاب ہیں جو

وزر فاما الذی لہ اجر فرجل ربطھا فی سبیل اللہ فاطال فی مرج او روضۃ فما

شخص گھوڑوں کو اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے لیے باندھے پھر چراگاہ یا باغ میں اس کی رسی لمبی کر دے تو اس رسی

اصابت فی طیلھا ذلک المرج والروضۃ کان لہ حسنات ولو انھا قطعت

کے لمبا ہونے میں جتنا چر جائیں وہ سب نیکیاں ہیں اگر رسی تڑا لیں

ظهورها فاستنت شرفا او شرفين كانت آثارها وأرواثها حسنات له وهو

لها ولو انها مرت بنهر فشربت منه ولم يرد ان يسقي به كان ذلك حسنات له و

هي لذلك الرجل أجر ورجل ربطها تغنيا وتعففا ولم ينس حق الله في رقابها

وظهورها فهي له ستر ورجل ربطها فخرا ورياء فهي على ذلك وزر

وسئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الحمر قال ما أنزل الله علي فيها إلا

هذه الآية الفاذة الجامعة فمن يعمل مثقال ذرة خيرا يره ومن يعمل

مثقال ذرة شرا يره حدثنا يحيى حدثنا ابن عيينة عن منصور بن

صفية عن أمه عن عائشة أن امرأة سألت النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا

محمد هو ابن عقبة حدثنا الفضيل بن سليمان النميري البصري حدثنا

منصور بن عبد الرحمن ابن شيبة حدثتني أمي عن عائشة رض أن امرأة سألت

النبي صلى الله عليه وسلم عن الحيض كيف تغتسل منه قال تأخذين فرصة

ممسكة فتوضئين بها قالت كيف أتوضأ بها يا رسول الله قال النبي صلى الله

عليه وسلم توضئي قالت كيف أتوضأ بها يا رسول الله قال النبي صلى الله

عليه وسلم توضئين بها قالت عائشة فعرفت الذي يريد رسول الله صلى الله

اس سے پاکی کر لے۔ حضرت عائشہ نے کہا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مطلب سمجھ گئی

عليه وسلم فجذبتها إلي فعلمتها حدثنا موسى بن إسماعيل حدثنا أبو عوانة عن

نے اسکو کھینچ لیا اور اسکو سمجھا دیا۔ ہم سے موسیٰ بن اسمعیل نے بیان کیا کہا ہم سے ابو عوانہ نے انہوں نے ابو بشر

أبي بشر عن سعيد بن جبير عن ابن عباس أن أم حفيد بنت الحارث بن حزن أهدت

سے انہوں نے سعید بن جبیر سے انہوں نے ابن عباس سے کہ ام حفید بنت حارث بن حزن نے

إلى النبي صلى الله عليه وسلم سمنا وأقطا وأضبا فدعا بهن النبي صلى الله عليه

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گھی اور پنیر اور گوہ تحفہ بھیجے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انکو منگوا بھیجا

وسلم فأكلن على مائدته فتركهن النبي صلى الله عليه وسلم كالمتقذر له ولو

پھر یہ گوہ آپ کے دسترخوان پر کھائی گئی لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جیسے کوئی نفرت کرتا ہے انکو چھوڑ دیا اگر

كن حراما ما أكلن على مائدته ولا أمر بأكلهن حدثنا أحمد بن صالح حدثنا

گوہ حرام ہوتی تو آپ کے دسترخوان پر نہ کھائی جاتی نہ آپ دوسروں کو کھانے کا حکم دیتے۔ ہم سے احمد بن صالح نے بیان کیا

ابن وهب أخبرني يونس عن ابن شهاب أخبرني عطاء بن أبي رباح عن جابر

کہا ہم سے عبداللہ بن وہب نے کہا مجھ کو یونس نے خبر دی انہوں نے ابن شہاب سے کہا مجھ کو عطاء بن ابی رباح نے انہوں نے جابر بن عبداللہ

ابن عبد الله قال قال النبي صلى الله عليه وسلم من أكل ثوما أو بصلا فليعتزلنا

سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لہسن یا پیاز کھائے (کچا) وہ ہم سے الگ رہے یا یوں فرمایا

أو ليعتزل مسجدنا وليقعد في بيته وإنه أتي ببدر قال ابن وهب يعني طبقا

ہماری مسجد سے الگ رہے اپنے گھر میں بیٹھا رہے اور ایسا ہوا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک بدر لایا گیا

فيه خضرات من بقول فوجد لها ريحا فسأل عنها فأخبر بما فيها من البقول

ایک طباق اس میں کچھ ترکاریاں تھیں آپ نے بو پائی پوچھا تو بیان کر دیا گیا کہ فلاں فلاں ترکاریاں ہیں

فقال قربوها فقربوها إلى بعض أصحابه كان معه فلما رآه كره أكلها قال

آپ نے فرمایا اپنے پاس کے اصحاب کے پاس لے جاؤ جب آنحضرت نے دیکھا کہ وہ بھی کھانا پسند نہیں کرتا فرمایا

كل فإني أناجي من لا تناجي وقال ابن عفير عن ابن وهب بقدر فيه خضرات

تو کھا لے میں تو اس سے سرگوشی کرتا ہوں جس سے تو نہیں کرتا۔ اور سعید بن عفیر نے ابن وہب سے یوں روایت کیا ایک ہانڈی لائی گئی جس میں ترکاریاں تھیں

ولم يذكر الليث وأبو صفوان عن يونس قصة القدر فلا أدري هو من قول

اور لیث اور ابو صفوان (عبداللہ بن سعید اموی) نے یونس سے یہ حدیث روایت کی اس میں ہانڈی کا قصہ بیان نہیں کیا میں نہیں جانتا

الزُّهْرِيِّ أَوْ فِي الْحَدِيثِ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي

کہ یہ زہری کا شعر ہے یا حدیث میں داخل ہے یا زہری نے یہ بڑھا دیا ہے ف مجھ سے عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم نے بیان کیا کہا ہم سے والد (سعد) اور چچا

وَعَمِّي قَالَا حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرٍ أَنَّ أَبَاهُ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ

نے ان دونوں نے کہا ہم سے والد نے بیان کیا (ابراہیم بن سعد نے) انہوں نے محمد بن جبیر سے انہوں نے خبر دی ان کو والد جبیر بن مطعم نے

أَخْبَرَهُ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَتْهُ فِي شَيْءٍ فَأَمَرَهَا

ایک انصاری عورت (نام نامعلوم) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئی اور کسی مقدمہ میں کچھ گفتگو کی آپ نے کچھ حکم بھی دیا

بِأَمْرٍ فَقَالَتْ أَرَأَيْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنْ لَمْ أَجِدْكَ قَالَ إِنْ لَمْ تَجِدِينِي فَأْتِي أَبَا بَكْرٍ

وہ کہنے لگی یا رسول اللہ اگر میں پھر آؤں اور آپ کو نہ پاؤں (تو کیا کروں) آپ نے فرمایا ابوبکر پاس آئیو

زَادَ الْحُمَيْدِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ كَأَنَّهَا تَعْنِي الْمَوْتَ

امام بخاری نے کہا حمیدی نے اس حدیث میں ابراہیم بن سعد سے اتنا بڑھایا ہے آپ کو نہ پاؤں اس سے یہ مراد تھی کہ آپ کی وفات ہو جائے ف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان ہے رحم والا

بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْأَلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ شَيْءٍ وَقَالَ

باب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا اہل کتاب (یہود اور نصاریٰ) سے دین کی کوئی بات نہ پوچھو ابوالیمان

أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ

نے کہا جو امام بخاری کے شیخ ہیں ہم کو شعیب نے خبر دی انہوں نے زہری سے کہا مجھ کو حمید بن عبدالرحمٰن نے خبر دی انہوں نے معاویہ

يُحَدِّثُ رَهْطًا مِنْ قُرَيْشٍ بِالْمَدِينَةِ وَذَكَرَ كَعْبَ الْأَحْبَارِ فَقَالَ إِنْ كَانَ مِنْ أَصْدَقِ

سے سنا وہ قریش کے کئی لوگوں سے جو مدینہ میں تھے حدیث بیان کرتے تھے ف معاویہ نے کعب احبار کا ذکر کیا ف اور کہا گو جتنے لوگ

هٰؤُلَاءِ الْمُحَدِّثِينَ الَّذِينَ يُحَدِّثُونَ عَنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَإِنْ كُنَّا مَعَ ذٰلِكَ لَنَبْلُو

اہل کتاب سے حدیثیں نقل کرتے ہیں ان سب میں کعب احبار بہت سچے تھے اور باوجود اس کے کبھی کبھی انکی بات جھوٹ نکلتی تھی (یعنی

عَلَيْهِ الْكَذِبَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ

غلط نکلتی تھی یہ مطلب نہیں ہے کہ کعب احبار جھوٹ بولتے تھے) مجھ سے محمد بن بشار نے بیان کیا کہا ہم سے عثمان بن عمر نے کہا ہم کو علی بن مبارک

عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَقْرَءُونَ

نے خبر دی انہوں نے یحییٰ بن ابی کثیر سے انہوں نے ابوسلمہ سے انہوں نے ابوہریرہ سے انہوں نے کہا کتاب والے (یہود) توراۃ کو عبرانی

التَّوْرَاةَ بِالْعِبْرَانِيَّةِ وَيُفَسِّرُونَهَا بِالْعَرَبِيَّةِ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

زبان میں پڑھتے اور عربی میں ترجمہ کر کے مسلمانوں کو سمجھاتے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اللہ علیہ وسلم لا تصدقوا اھل الکتاب ولا تکذبوھم وقولوا آمنا باللہ وما انزل

اہل کتاب کو سچا کہو نہ جھوٹا بلکہ یوں کہو ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس پر جو ہم پر اتارا گیا یعنی قرآن اور اس پر جو تم پر اتارا گیا (توراۃ و انجیل) اخیر آیت تک

الینا وما انزل الیکم الآیۃ حدثنا موسی بن اسمعیل حدثنا ابراھیم اخبرنا ابن

جو سورہ بقرہ میں ہے ہم سے موسیٰ بن اسمٰعیل نے بیان کیا کہا ہم سے ابراہیم بن سعد نے کہا ہم کو ابن شہاب نے

شھاب عن عبید اللہ ان ابن عباس رضی اللہ عنہما قال کیف تسألون اھل الکتاب عن شیء

خبر دی انہوں نے عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ سے کہ ابن عباسؓ نے کہا تم اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) سے کیا پوچھتے ہو تمہاری

وکتابکم الذی انزل علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احدث تقرؤنہ محضا لم

کتاب تو ابھی نئی اور کے پاس سے اتری ہے تم خالص اس کو پڑھتے ہو اس میں کچھ ملونی نہیں ہوئی اور

یشب وقد حدثکم ان اھل الکتاب بدلوا کتاب اللہ وغیروہ وکتبوا بایدیھم

اللہ نے تم سے فرما دیا کہ کتاب والوں نے اپنی کتاب بدل ڈالی اور وہ اپنے ہاتھ سے ایک کتاب لکھتے تھے

الکتاب وقالوا ھو من عند اللہ لیشتروا بہ ثمنا قلیلا الا ینھاکم ما جاءکم

اور کہتے یہ اللہ کے پاس سے اتری ہے ان کا مطلب یہ تھا دنیا کا تھوڑا سا سودا کما لیں دیکھو تم کو جو

من العلم عن مسألتھم لا واللہ ما رأینا منھم رجلا یسألکم عن الذی انزل علیکم

علم دیا گیا (قرآن اور حدیث) اس میں کیا ممانعت ہے کہ تم اہل کتاب سے پوچھو خدا کی قسم اور ہم نے اہل کتاب میں سے کوئی شخص

باب کراھیۃ الخلاف حدثنا اسحق اخبرنا عبد الرحمن بن مھدی عن

باب احکام شرعی میں جھگڑا کرنے کی کراہت کا بیان ہم سے اسحاق بن راہویہ نے بیان کیا کہا ہم کو عبد الرحمن بن مہدی نے خبر دی انہوں نے

سلام بن ابی مطیع عن ابی عمران الجونی عن جندب بن عبد اللہ قال قال رسول

سلام بن ابی مطیع سے انہوں نے ابو عمران جونی سے انہوں نے جندب بن عبد اللہ بجلی سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اقرؤا القرآن ما ائتلفت قلوبکم فاذا اختلفتم فقوموا عنہ

فرمایا قرآن پڑھا کرو جب تک تمہارے دل ملے رہیں جب اختلاف کرو تو اٹھ کھڑے ہو

حدثنا اسحق اخبرنا عبد الصمد حدثنا ھمام حدثنا ابو عمران الجونی

ہم سے اسحاق بن منصور نے بیان کیا کہا ہم کو عبد الصمد بن عبد الوارث نے خبر دی کہا ہم سے ہمام نے کہا ہم سے ابو عمران جونی نے

عن جندب بن عبد اللہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اقرؤا القرآن ما

انہوں نے جندب سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن پڑھا کرو جب تک تمہارے

ائتلفت علیہ قلوبکم فاذا اختلفتم فقوموا عنہ وقال یزید بن ھارون عن

دل لگے رہیں جب اختلاف واقع ہو تو اٹھ جاؤ اور یزید بن ہارون واسطی نے کہا انہوں نے

هٰرُونُ بْنُ الْأَعْوَرِ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ عَنْ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہارون اعور نے بھی روایت کی کہا ہم سے عمران نے جندب سے بیان کیا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے (اسکو دارمی نے وصل کیا)

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ

ہم سے ابراہیم بن موسیٰ نے بیان کیا کہا ہم کو ہشام بن یوسف نے خبر دی انہوں نے معمر سے انہوں نے زہری سے انہوں نے عبید اللہ بن

ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا حُضِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَفِي الْبَيْتِ

عبد اللہ سے انہوں نے ابن عباسؓ سے انہوں نے کہا جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کا وقت ہوا اس وقت گھر میں چند لوگ تھے

رِجَالٌ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ هَلُمَّ أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ قَالَ عُمَرُ

جن میں حضرت عمرؓ بھی تھے حضرت نے فرمایا میرے پاس (لکھنے کا سامان) لاؤ میں تمہیں ایسی نوشت لکھ دوں جس کے بعد تم کبھی گمراہ نہ ہو

إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَلَبَهُ الْوَجَعُ وَعِنْدَكُمُ الْقُرْآنُ فَحَسْبُنَا كِتَابُ اللّٰهِ وَاخْتَلَفَ

حضرت عمرؓ نے کہا کہ آپ پر بیماری کا غلبہ ہے اور تمہارے پاس قرآن موجود ہے تو قرآن ہمیں (گمراہی سے بچنے کے لیے) کافی ہے (آپ کو

أَهْلُ الْبَيْتِ وَاخْتَصَمُوا فَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ قَرِّبُوا يَكْتُبْ لَكُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

لکھوانے کی تکلیف دینا مناسب نہیں) اور جو لوگ گھر میں موجود تھے انہوں نے اختلاف کیا اور آپس میں جھگڑنے لگے بعض تو کہتے تھے

وَسَلَّمَ كِتَابًا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ مَا قَالَ عُمَرُ فَلَمَّا أَكْثَرُوا اللَّغَطَ وَ

لکھوا دو جس کے بعد تم کبھی گمراہ نہ ہو اور بعضے وہی بات کہتے تھے جو حضرت عمرؓ نے کہی جب جھگڑا اور شور آنحضرت

الِاخْتِلَافَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُومُوا عَنِّي قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ فَكَانَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس زیادہ ہوا تو آپ نے فرمایا میرے پاس سے اٹھ جاؤ عبید اللہ نے کہا ابن عباسؓ

ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّ الرَّزِيَّةَ كُلَّ الرَّزِيَّةِ مَا حَالَ بَيْنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہا کرتے تھے بھاری مصیبت تو وہ تھی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اس

وَبَيْنَ أَنْ يَكْتُبَ لَهُمْ ذٰلِكَ الْكِتَابَ مِنِ اخْتِلَافِهِمْ وَلَغَطِهِمْ بَابُ نَهْيِ النَّبِيِّ

نوشت لکھوانے کے درمیان حائل ہوئی یعنی جھگڑا اور شور باب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّحْرِيمِ إِلَّا مَا تُعْرَفُ إِبَاحَتُهُ وَكَذٰلِكَ أَمْرُهُ نَحْوَ قَوْلِهِ حِينَ

کام سے منع کرنا وہ حرام ہوگا مگر جس کا مباح ہونا (قرائن یا دوسری دلیلوں سے) معلوم ہو جائے اسی طرح آپ جس کام کا حکم کریں [illegible] جیسے (حجۃ الوداع میں)

أَحَلُّوا أَصِيبُوا مِنَ النِّسَاءِ وَقَالَ جَابِرٌ وَلَمْ يَعْزِمْ عَلَيْهِمْ وَلٰكِنْ أَحَلَّهُنَّ لَهُمْ وَقَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ

جب صحابہ نے احرام کھول ڈالا تھا تو آپ نے فرمایا عورتوں سے صحبت کرو جابرؓ نے کہا یعنی صحبت کرنا آپ نے لازم نہیں کیا بلکہ مطلقاً ان سے صحبت کرنا ان کو مباح

نُهِينَا عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَازَةِ وَلَمْ يُعْزَمْ عَلَيْنَا حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ

جنازے سے منع کیا گیا لیکن حرام نہیں ہوا (یہ حدیث کتاب الجنائز میں گذر چکی ہے) ہم سے مکی بن ابراہیم نے بیان کیا انہوں نے ابن جریج سے کہا عطاء

عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي

ابن ابی رباح نے کہا جابر نے کہا دوسری سند امام بخاری نے کہا محمد بن بکر برسانی نے کہا ہم سے ابن جریج نے بیان کیا کہا مجھ کو عطاء بن ابی

عَطَاءٌ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ فِي أُنَاسٍ مَعَهُ قَالَ أَهْلَلْنَا أَصْحَابَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

رباح نے خبر دی کہا میں نے جابر بن عبداللہ سے سنا اس وقت ان کے ساتھ اور لوگ بھی تھے وہ کہتے تھے ہم صحابہ نے خالص حج کی نیت کر کے احرام

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَجِّ خَالِصًا لَيْسَ مَعَهُ عُمْرَةٌ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ فَقَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

باندھا عمرے کی نیت نہ تھی عطاء نے کہا جابر نے کہا پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم چوتھی ذی الحجہ صبح

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُبْحَ رَابِعَةٍ مَضَتْ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَلَمَّا قَدِمْنَا أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کو مکہ میں تشریف لائے جب ہم لوگ مکہ پہنچے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو احرام کھول

أَنْ نَحِلَّ وَقَالَ أَحِلُّوا وَأَصِيبُوا مِنَ النِّسَاءِ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ وَلَمْ يَعْزِمْ عَلَيْهِمْ وَ

ڈالنے کا حکم دیا اور فرمایا احرام کھول ڈالو اور عورتوں سے صحبت کرو عطاء نے کہا جابر نے کہا لیکن آپ نے یہ صحبت کرنا واجب نہ کیا

لٰكِنْ أَحَلَّهُنَّ لَهُمْ فَبَلَغَهُ أَنَّا نَقُولُ لَمَّا لَمْ يَكُنْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ إِلَّا خَمْسٌ أَمَرَنَا أَنْ

پھر آپ کو یہ خبر پہنچی ہم لوگ یوں کہہ رہے ہیں کہ عرفہ کے دن میں صرف پانچ دن باقی ہیں کیا ہم اپنی عورتوں سے صحبت

نَحِلَّ إِلَى نِسَائِنَا فَنَأْتِي عَرَفَةَ تَقْطُرُ مَذَاكِيرُنَا الْمَذْيَ قَالَ وَيَقُولُ جَابِرٌ بِيَدِهِ

کریں اور عرفات میں اس حال میں جائیں کہ ہمارے ذکر سے مذی یا منی ٹپک رہی ہو عطاء نے کہا جابر نے ہاتھ سے اشارہ کیا

هٰكَذَا وَحَرَّكَهَا فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُمْ أَنِّي أَتْقَاكُمْ

کہ اس طرح مذی ٹپک رہی ہو اس کو ہلایا آخر آنحضرت خطبہ سنانے کو کھڑے ہوئے فرمایا لوگو تم جانتے ہو کہ میں تم سب میں اللہ سے

لِلّٰهِ وَأَصْدَقُكُمْ وَأَبَرُّكُمْ وَلَوْلَا هَدْيِي لَحَلَلْتُ كَمَا تَحِلُّونَ فَحِلُّوا فَلَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي

ڈرنے والا ہوں اور تم سب میں زیادہ سچا اور زیادہ نیک ہوں اور اگر میرے ساتھ قربانی کا جانور نہ ہوتا تو میں بھی تمہاری طرح احرام کھول ڈالتا

مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا أَهْدَيْتُ فَحَلَلْنَا وَسَمِعْنَا وَأَطَعْنَا حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا

اور اگر مجھ کو پہلے سے وہ معلوم ہوتا جو بعد کو معلوم ہوا تو میں قربانی اپنے ساتھ نہ لاتا جابر کہتے ہیں آنحضرت کے اس ارشاد پر ہم لوگوں نے احرام کھول

عَبْدُ الْوَارِثِ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ عَنِ النَّبِيِّ

عبدالوارث بن سعید نے انہوں نے حسین بن ذکوان معلم سے انہوں نے عبداللہ بن بریدہ سے کہا مجھ سے عبداللہ بن مغفل نے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلُّوا قَبْلَ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ لِمَنْ شَاءَ كَرَاهِيَةَ

وسلم سے آپ نے فرمایا مغرب کی نماز سے پہلے (نفل کا دوگانہ) پڑھو تین بار یہی فرمایا تیسری بار یوں فرمایا جو کوئی چاہے آپ کو برا معلوم

أَنْ يَتَّخِذَهَا النَّاسُ سُنَّةً

بَابُ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالَى وَأَمْرُهُمْ شُورٰى بَيْنَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ

ہوا کہیں لوگ اس کو لازمی سنت نہ سمجھ لیں باب اللہ تعالیٰ کا (سورہ شوریٰ میں) فرمانا مسلمانوں کا کام آپس کی صلاح اور مشورے سے

فِي الأَمْرِ وَأَنَّ المُشَاوَرَةَ قَبْلَ العَزْمِ وَالتَّبَيُّنِ لِقَوْلِهِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى

چاہیے جیسا اللہ تعالیٰ نے سورۂ آل عمران میں فرمایا اور ان سے کاموں میں مشورہ لو اور یہ بھی بیان ہے کہ مشورہ ایک کام کا مصمم عزم اور اس کو بیان کرنے سے پہلے

اللهِ فَإِذَا عَزَمَ الرَّسُولُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ لِبَشَرٍ التَّقَدُّمُ عَلَى اللهِ وَرَسُولِهِ

لینا چاہیے جیسے دوسری جگہ فرمایا پھر جب ایک بات ٹھیر لے تو اللہ پر بھروسا کر پھر جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مشورہ کے بعد ایک بات ٹھیرا لیں تو کسی بشر کو اللہ اور اس کے رسول سے آگے بڑھنا درست نہیں

وَشَاوَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابَهُ يَوْمَ أُحُدٍ فِي المُقَامِ وَالخُرُوجِ فَرَأَوْا

اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ احد میں اپنے اصحاب سے مشورہ لیا کہ مدینہ ہی میں رہ کر لڑیں یا باہر نکل کر جب انہوں نے

لَهُ الخُرُوجَ فَلَمَّا لَبِسَ لَأْمَتَهُ وَعَزَمَ قَالُوا أَقِمْ فَلَمْ يَمِلْ إِلَيْهِمْ بَعْدَ العَزْمِ وَقَالَ لَا

مشورہ میں یہی دیا کہ باہر نکل کر لڑنا ٹھیرا لیا اب صحابہ لوگ کہنے لگے مدینہ ہی میں رہنا اچھا ہے آپ نے ان کے قول کی طرف التفات نہیں کیا کیونکہ مشورے

يَنْبَغِي لِنَبِيٍّ يَلْبَسُ لَأْمَتَهُ فَيَضَعُهَا حَتَّى يَحْكُمَ اللهُ وَشَاوَرَ عَلِيًّا وَأُسَامَةَ فِيمَا رَمَى

کے بعد آپ ایک بات ٹھیرا چکے تھے اور آپ نے فرمایا جب پیغمبر لڑائی پر مستعد ہو کر اپنی زرہ پہن لے ہتھیار وغیرہ باندھ لے پھر اس کو بغیر لڑے اتار دے

أَهْلُ الإِفْكِ عَائِشَةَ فَسَمِعَ مِنْهُمَا حَتَّى نَزَلَ القُرْآنُ فَجَلَدَ الرَّامِينَ وَلَمْ يَلْتَفِتْ

تہمت کے مقدمہ میں مشورہ کیا اور ان کی رائے سنی یہاں تک کہ قرآن اترا اور آپ نے تہمت لگانے والوں کو کوڑے مارے اور علی اور اسامہ میں جو اختلاف رائے

إِلَى تَنَازُعِهِمْ وَلَكِنْ حَكَمَ بِمَا أَمَرَهُ اللهُ وَكَانَتِ الأَئِمَّةُ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تھا اس پر کچھ التفات نہیں کیا علی کہتے تھے حضرت عائشہ کو چھوڑ دیجیے بلکہ آپ نے اللہ کے ارشاد کے موافق حکم دیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات

يَسْتَشِيرُونَ الأُمَنَاءَ مِنْ أَهْلِ العِلْمِ فِي الأُمُورِ المُبَاحَةِ لِيَأْخُذُوا بِأَسْهَلِهَا فَإِذَا

کے بعد جتنے امام اور خلیفے ہوئے وہ ایماندار لوگوں سے اور عالموں سے مباح کاموں میں مشورہ لیا کرتے تاکہ جو کام آسان ہو اس کو اختیار کریں پھر

وَضَحَ الكِتَابُ أَوِ السُّنَّةُ لَمْ يَتَعَدَّوْهُ إِلَى غَيْرِهِ اقْتِدَاءً بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جب ان کو قرآن اور حدیث کا حکم مل جاتا تو اس کے خلاف کسی کی نہ سنتے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سب پر مقدم ہے اور حضرت

وَرَأَى أَبُو بَكْرٍ قِتَالَ مَنْ مَنَعَ الزَّكَاةَ فَقَالَ عُمَرُ كَيْفَ تُقَاتِلُ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللهِ

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ان لوگوں سے جو زکوٰۃ نہیں دیتے تھے لڑنا مناسب سمجھا تو حضرت عمرؓ نے کہا تم ان لوگوں سے کیسے لڑو گے آنحضرتؐ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَإِذَا قَالُوا لَا إِلَهَ

نے تو یہ فرمایا ہے مجھ کو لوگوں سے لڑنے کا حکم ہوا یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں جب انہوں نے لا الہ الا اللہ کہہ لیا تو اپنی جانوں اور

إِلَّا اللهُ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللهِ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ

مالوں کو مجھ سے بچا لیا ابوبکرؓ نے یہ جواب دیا میں تو ان لوگوں سے ضرور لڑوں گا جو ان فرضوں کو جدا کریں

فَرَّقَ بَيْنَ مَا جَمَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَابَعَهُ بَعْدُ عُمَرُ فَلَمْ يَلْتَفِتْ أَبُو بَكْرٍ إِلَى

جن کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یکساں رکھا اس کے بعد عمر کی بھی وہی رائے ہو گئی غرض ابوبکرؓ نے عمرؓ کے مشورے پر کچھ التفات نہ کیا

مَشُورَةٍ إِذَا كَانَ عِنْدَهُ حُكْمُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِينَ فَرَّقُوا بَيْنَ الصَّلَاةِ

یہ حکم ان کے پاس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم موجود تھا کہ جو لوگ نماز اور زکوٰۃ میں فرق کریں دین کو

وَالزَّكَاةِ وَأَرَادُوا تَبْدِيلَ الدِّينِ وَأَحْكَامِهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ

احکام اور ارکان کو بدل ڈالیں ان سے لڑنا چاہیے (وہ کافر ہو گئے) اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا دین بدل ڈالے

دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ وَكَانَ الْقُرَّاءُ أَصْحَابَ مَشُورَةِ عُمَرَ كُهُولًا كَانُوا أَوْ شُبَّانًا وَكَانَ

(اسلام سے پھر جائے) اس کو مار ڈالو اور حضرت عمر کے مشورے میں وہی صحابہ شریک رہتے جو قرآن کے قاری تھے یعنی عالم لوگ جوان ہوں یا

وَقَّافًا عِنْدَ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ حَدَّثَنَا الْأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ صَالِحٍ عَنْ

بوڑھے اور اللہ کی کتاب کا حکم سامنے آتا تو اس کے خلاف کسی کا مشورہ نہ سنتے ہم سے عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی نے بیان کیا کہا ہم سے ابراہیم بن سعد نے

ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ وَابْنُ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ عَائِشَةَ

انہوں نے صالح بن کیسان سے انہوں نے ابن شہاب سے کہا مجھ سے عروہ بن زبیر اور سعید بن مسیب اور علقمہ بن وقاص اور عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ نے حضرت عائشہ سے بہتان کا قصہ بیان

حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ قَالَتْ وَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ

کیا حضرت عائشہ نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رض اور اسامہ بن زید کو بلا بھیجا

أَبِي طَالِبٍ وَأُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ حِينَ اسْتَلْبَثَ الْوَحْيُ يَسْأَلُهُمَا وَهُوَ يَسْتَشِيرُهُمَا فِي

کیونکہ وحی اترنے میں دیر ہوئی آپ نے ان دونوں کی رائے پوچھی ان سے مشورہ لیا کیا میں اس بی بی

فِرَاقِ أَهْلِهِ فَأَمَّا أُسَامَةُ فَأَشَارَ بِالَّذِي يَعْلَمُ مِنْ بَرَاءَةِ أَهْلِهِ وَأَمَّا عَلِيٌّ فَقَالَ

سے جدا ہو جاؤں (اس کو طلاق دیدوں) اسامہ تو جو جانتے تھے کہ بی بی صاحبہ پاک ہیں وہی کہا لیکن علی نے

لَمْ يُضَيِّقِ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَالنِّسَاءُ سِوَاهَا كَثِيرٌ وَسَلِ الْجَارِيَةَ تَصْدُقْكَ فَقَالَ

کہا آپ پر تنگی نہیں کی عائشہ کے سوا بہت سی عورتیں ہیں آپ ذرا بریرہ سے پوچھیے وہ سچ سچ عائشہ کا حال بیان کر دیگی آخر آپ

هَلْ رَأَيْتِ مِنْ شَيْءٍ يُرِيبُكِ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ أَمْرًا أَكْثَرَ مِنْ أَنَّهَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ

نے بریرہ کو بلا بھیجا اور اس سے فرمایا عائشہ کی تو نے کبھی کوئی ایسی بات دیکھی ہے جس کو شک ہو بریرہ نے کہا وہ کم سن لڑکی ہے

السِّنِّ تَنَامُ عَنْ عَجِينِ أَهْلِهَا فَتَأْتِي الدَّاجِنُ فَتَأْكُلُهُ فَقَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ

جاتی ہوں حضرت عائشہ کو آٹا گوندھ کر سو جاتی ہیں بکری آ کر آٹا کھا جاتی ہے آپ منبر پر کھڑے ہوئے

يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ مَنْ يَعْذِرُنِي مِنْ رَجُلٍ بَلَغَنِي أَذَاهُ فِي أَهْلِي وَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ

فرمایا مسلمانو کون اس شخص سے بدلہ لے جس نے میری بی بی پر تہمت اٹھا کر مجھ کو ستایا خدا کی قسم

عَلَى أَهْلِي إِلَّا خَيْرًا فَذَكَرَ بَرَاءَةَ عَائِشَةَ وَقَالَ أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ

میں تو اپنی بی بی کو نیک ہی (با عصمت) سمجھتا ہوں اور حضرت عائشہ کی پاکدامنی کا قصہ بیان کیا اور ابو اسامہ نے ہشام بن عروہ سے

٣٣

ابن حرب حدثنا يحيى بن ابي زكرياء الغساني عن هشام عن عروة عن عائشة

امام بخاری نے کہا مجھ سے محمد بن حرب نے بیان کیا کہا ہم سے یحییٰ بن ابی زکریا غسانی نے انہوں نے ہشام بن عروہ سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خطب الناس فحمد الله واثنى عليه وقال ما

عائشہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ سنایا پہلے اللہ کی حمد و ثنا بیان کی پھر کہنے لگے تم لوگ کیا رائے دیتے ہو میں ان لوگوں

تشيرون علي في قوم يسبون اهلي ما علمت عليهم من سوء قط وعن عروة

کو کیا سزا دوں جو میری بیبی کو بدنام کرتے ہیں جس پر میں نے کبھی کوئی برائی نہیں دیکھی اور عروہ سے روایت ہے انہوں نے کہا

قال لما اخبرت عائشة بالامر قالت يا رسول الله اتاذن لي ان انطلق

کہا جب حضرت عائشہ کو اس بہتان کی خبر ہوئی تو انہوں نے کہا یا رسول اللہ آپ مجھ کو اپنے گھر والوں میں جانے کی اجازت دیتے ہیں

الى اهلي فاذن لها وارسل معها الغلام وقال رجل من الانصار سبحانك

آپ نے فرمایا جا اور ایک چھوکرا ان کے ساتھ کر دیا انصار کے ایک آدمی (ابو ایوبؓ) کہنے لگے سبحانک ما یکون لنا ان نتکلم بھذا سبحانک

ما يكون لنا ان نتكلم بهذا سبحانك هذا بهتان عظيم

ھذا بہتان عظیم (اللہ تعالیٰ نے ایسا ہی فقرہ قرآن میں اتارا)

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان ہے رحم والا

كتاب التوحيد والرد على الجهمية وغيرهم

کتاب اللہ تعالیٰ کی توحید اس کی ذات اور صفات کے بیان میں اور جہمیوں وغیرہ کا رد

باب ما جاء في دعاء النبي صلى الله عليه وسلم امته الى توحيد الله تبارك و

باب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت کو توحید خداوندی کی طرف بلانا

تعالى حدثنا ابو عاصم حدثنا زكرياء بن اسحق عن يحيى بن عبد الله بن صيفي

ہم سے ابو عاصم نبیل نے بیان کیا کہا ہم سے زکریا بن اسحاق نے انہوں نے یحییٰ بن عبداللہ بن صیفی سے

عن ابي معبد عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم بعث معاذا الى اليمن

انہوں نے ابو معبد سے انہوں نے ابن عباس سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ کو یمن کی طرف بھیجا

وحدثني عبد الله بن ابي الاسود حدثنا الفضل بن العلاء حدثنا اسمعيل

دوسری سند امام بخاری نے کہا اور مجھ سے عبداللہ بن ابی الاسود نے بیان کیا کہا ہم سے فضل بن علاء نے کہا ہم سے اسمعیل

بن امية عن يحيى بن عبد الله بن محمد بن صيفي انه سمع ابا معبد مولى ابن

ابن امیہ نے انہوں نے یحییٰ بن عبداللہ بن محمد بن صیفی سے انہوں نے ابو معبد سے سنا جو عبداللہ بن عباسؓ کے غلام تھے

عباس يقول سمعت ابن عباس يقول لما بعث النبي صلى الله عليه وسلم معاذا نحو

انہوں نے ابن عباس سے سنا وہ کہتے تھے جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے معاذ بن جبل کو (حاکم بنا کر) یمن کی طرف بھیجا

اليمن قال له انك تقدم على قوم من اهل الكتاب فليكن اول ما تدعوهم الى ان يوحدوا

تو ان سے فرمایا دیکھو تم کچھ اہل کتاب کے لوگوں پر جاتا ہے تو پہلے ان کو اللہ کی توحید کی طرف بلانا

الله تعالى فاذا عرفوا ذلك فاخبرهم ان الله قد فرض عليهم خمس صلوات في يومهم وليلتهم

جب وہ یہ توحید سمجھ لیں (اسکو مان لیں) تو ان کو یہ بتلا دینا کہ اللہ نے ان پر دن رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں جب وہ نماز بھی پڑھنے لگیں

فاذا صلوا فاخبرهم ان الله افترض عليهم زكاة في اموالهم تؤخذ من غنيهم

تو ان کو یہ بتلانا اللہ نے ان کے مالوں میں زکوۃ بھی فرض کی ہے جو ان میں مالدار ہے اس سے لیجائیگی اور

فترد على فقيرهم فاذا اقروا بذلك فخذ منهم وتوق كرائم اموال الناس حدثنا

ان میں جو محتاج ہے اسکو دیدی جائیگی جب وہ اس کو بھی مان لیں تو ان سے زکوۃ وصول کر لینا اور لوگوں کے عمدہ عمدہ مال لینے سے بچے رہنا

محمد بن بشار حدثنا غندر حدثنا شعبة عن ابي حصين والاشعث بن سليم

ہم سے محمد بن بشار نے بیان کیا کہا ہم سے غندر محمد بن جعفر نے کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے ابوحصین (عثمان بن عاصم اسدی) اور اشعث بن

سمعا الاسود بن هلال عن معاذ بن جبل قال قال النبي صلى الله عليه وسلم يا معاذ

سلیم سے ان دونوں نے اسود بن ہلال سے سنا انہوں نے معاذ بن جبل سے انہوں نے کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معاذ تو جانتا

اتدري ما حق الله على العباد قال الله ورسوله اعلم قال ان يعبدوه ولا يشركوا

ہے اللہ کا حق بندوں پر کیا ہے معاذ نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول خوب جانتا ہے آپ نے فرمایا اللہ کا حق بندوں پر یہ ہے کہ اسکو پوجیں

به شيئا اتدري ما حقهم عليه قال الله ورسوله اعلم قال ان لا يعذبهم حدثنا

اسکے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں پھر فرمایا معاذ تو جانتا ہے بندوں کا حق اللہ پر کیا ہے معاذ نے کہا اللہ اور اسکا رسول خوب جانتا ہے آپ نے فرمایا بندوں کا حق

اسمعيل حدثني مالك عن عبد الرحمن بن عبد الله بن عبد الرحمن بن ابي

ہم سے اسمعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا ہم سے امام مالک نے انہوں نے عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی صعصعہ سے

صعصعة عن ابيه عن ابي سعيد الخدري ان رجلا سمع رجلا يقرأ قل

انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے ابوسعید خدری سے انہوں نے کہا ایک شخص (نام نامعلوم) نے دوسرے شخص (قتادہ

هو الله احد يرددها فلما اصبح جاء الى النبي صلى الله عليه وسلم فذكر له ذلك

بن نعمان) کو سنا وہ بار بار قل ہو اللہ احد پڑھ رہا تھا صبح کو سننے والا شخص آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پاس آیا آپ سے بیان کیا وہ قل

وكان الرجل يتقالها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده انها

ہو اللہ کو تھوڑا سمجھتا تھا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم اس پروردگار کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے

لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ زَادَ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ

قل ہو اللہ احد (ثواب میں) تہائی قرآن کے برابر ہے ف اسمٰعیل بن جعفر نے امام مالک سے انہوں نے عبدالرحمٰن سے انہوں نے اپنے والد کر

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَخْبَرَنِيْ اَخِيْ قَتَادَةُ بْنُ النُّعْمٰنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

انہوں نے ابوسعید سے یوں روایت کیا میرے بھائی قتادہ بن نعمان نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی تو قتادہ بن نعمان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنِ

ہم سے محمد بن یحییٰ ذہلی نے بیان کیا کہا ہم سے احمد بن صالح نے کہا ہم سے عبداللہ بن وہب نے کہا ہم سے عمرو بن حارث مصری نے

ابْنِ اَبِيْ هِلَالٍ اَنَّ اَبَا الرِّجَالِ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَهٗ عَنْ اُمِّهٖ عَمْرَةَ بِنْتِ

انہوں نے سعید بن ابی ہلال سے ان سے ابوالرجال محمد بن عبدالرحمٰن نے بیان کیا انہوں نے اپنی والدہ عمرہ بنت عبدالرحمٰن سے

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَكَانَتْ فِيْ حَجْرِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ

جو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی پرورش میں تھیں انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا عَلٰى سَرِيَّةٍ وَكَانَ يَقْرَاُ لِاَصْحَابِهٖ فِيْ صَلَاتِهِمْ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص (کلثوم بن ہدم یا اور کسی) کو ایک لشکر کا سردار بنا کر بھیجا وہ نماز میں ہر رکعت میں (اپنی

فَيَخْتِمُ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَلَمَّا رَجَعُوْا ذَكَرُوْا ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

قرارت) قل ہو اللہ احد پر ختم کرتا ف جب لشکر کے لوگ (مدینہ میں) لوٹ کر آئے تو انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اسکا ذکر کیا آپ نے

سَلُوْهُ لِاَيِّ شَيْءٍ يَصْنَعُ ذٰلِكَ فَسَاَلُوْهُ فَقَالَ لِاَنَّهَا صِفَةُ الرَّحْمٰنِ وَاَنَا اُحِبُّ

فرمایا اس سے پوچھو ایسا کیوں کرتا ہے لوگوں نے پوچھا وہ کہنے لگا اس سورت میں اللہ کی صفتیں مذکور ہیں مجھکو اسکا پڑھنا اچھا

اَنْ اَقْرَاَ بِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبِرُوْهُ اَنَّ اللّٰهَ يُحِبُّهٗ بَابُ قَوْلِ

لگتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو کہو اللہ تجھ سے محبت رکھتا ہے باب اللہ تعالیٰ کا یہ

اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ

فرمانا (سورۂ بنی اسرائیل میں) اے پیغمبر لوگوں سے کہدے اللہ کہکر پکارو یا رحمٰن کہکر پکارو جس نام سے پکارو اسکے تو سب نام

الْحُسْنٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ وَاَبِيْ

اچھے ہیں ف ہم سے محمد بن سلام نے بیان کیا کہا ہم کو ابومعاویہ (محمد بن حازم) نے خبر دی انہوں نے اعمش سے انہوں نے زید بن وہب

ظَبْيَانَ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْحَمُ

سے اور ابوظبیان سے انہوں نے جریر بن عبداللہ بجلی سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ اس لوگوں پر رحم

اللّٰهُ مَنْ لَّا يَرْحَمُ النَّاسَ حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمٰنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ

نہیں کرے گا (آخرت میں) رحم نہیں کرے گا جو اس کو سوا دوسرے (دنیا میں) رحم نہیں کرتے ف ہم سے ابوالنعمان محمد بن فضل سدوسی نے

الاحول عن ابی عثمان النهدی عن اسامة بن زید قال کنا عند النبی صلی

احول نے ابو عثمان نہدی سے انہوں نے اسامہ بن زید سے انہوں نے کہا ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے

الله علیه وسلم اذ جاءه رسول احدی بناته یدعوه الی ابنها فی الموت فقال النبی

اتنے میں آپ کی ایک صاحبزادی (طلیا حضرت زینب) کی طرف سے ایک شخص آپ کو بلانے کو آیا وہ کہتے تھے کہ انکا لڑکا قریب مرگ ہے

صلی الله علیه وسلم ارجع فاخبرها ان لله ما اخذ وله ما اعطی وکل شیء عنده

تب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جاؤ اور زینب سے کہہ دے اللہ ہی کا سب مال ہے جو چاہے لے لے اور جو چاہے دے اور ہر ایک روح کی حیات کا اس

باجل مسمی فمرها فلتصبر ولتحتسب فاعادت الرسول انها اقسمت لتاتینها

کے پاس ایک وقت مقرر ہے وہ اسی وقت مرے گا اس سے کہہ دے صبر کرے اور اللہ سے صبر کا ثواب مانگے لیکن حضرت زینب نے دوبارہ اسکو بھیجا

فقام النبی صلی الله علیه وسلم وقام معه سعد بن عبادة ومعاذ بن جبل

کھڑے ہوئے آپ کے ساتھ سعد بن عبادہ اور معاذ بن جبل بھی گئے

فدفع الصبی الیه ونفسه تقعقع کانها فی شن ففاضت عیناه فقال له

حضرت زینب نے بچہ کو آپ کی گود میں ڈال دیا اسکی جان نکل رہی تھی (دم ٹوٹ رہا تھا) جیسے پرانی مشک کا حال ہوتا ہے یہ کیفیت

سعد یا رسول الله ما هذا قال هذه رحمة جعلها الله فی قلوب عباده وانما یرحم الله

نکلے سعد بن عبادہ نے کہا یا رسول اللہ یہ رونا کیسا آپ نے فرمایا یہ تو رحم کی وجہ سے ہے جو اللہ نے اپنے بندوں کے دل میں رکھا ہے اور اللہ

من عباده الرحماء باب قول الله تعالی انا الرزاق ذو القوة المتین حدثنا

انہی بندوں پر رحم کرتا ہے جو (دوسروں پر) رحم کرتے ہیں باب اللہ تعالیٰ کا (سورہ والذاریات میں) یوں فرمانا رزق دینے والا میں ہوں

عبدان عن ابی حمزة عن الاعمش عن سعید بن جبیر عن ابی عبد الرحمن السلمی

عبدان نے بیان کیا انہوں نے ابو حمزہ سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے سعید بن جبیر سے انہوں نے ابو عبدالرحمن سلمی سے

عن ابی موسی الاشعری قال قال النبی صلی الله علیه وسلم ما احد اصبر علی اذی

انہوں نے ابو موسیٰ اشعری سے انہوں نے کہا آنحضرت نے فرمایا اللہ سے زیادہ تکلیف کی بات سن کر صبر کرنے والا کوئی نہیں ہے کمبخت مشرک کہتے

سمعه من الله یدعون له الولد ثم یعافیهم ویرزقهم باب قول الله تعالی عالم

ہیں اللہ اولاد رکھتا ہے باوجود اس کے وہ ان مشرکوں کو چنگا بھلا رکھتا ہے انکو روزی دیتا ہے باب اللہ تعالیٰ کا سورۂ جن میں

الغیب فلا یظهر علی غیبه احدا وان الله عنده علم الساعة وانزله بعلمه

فرمانا غیب کا جاننے والا وہ اپنا غیب کسی پر نہیں کھولتا اور (سورۂ لقمان میں) فرمانا اللہ ہی کو معلوم ہے قیامت کب آئے گی اور سورۂ

وما تحمل من انثی ولا تضع الا بعلمه الیه یرد علم الساعة قال یحیی الظاهر

نساء میں) فرمانا اللہ تعالیٰ گواہی دیتا ہے جو اس نے تجھ پر اتارا اپنے علم سے اتارا اور (سورۂ حم سجدہ میں) فرمانا اور کسی

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَالْبَاطِنُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا

یعنی علم کی رو سے اور ہر چیز پر باطن یعنی ہر چیز پر علم کی رو سے ہم سے خالد بن مخلد نے بیان کیا کہا ہم سے

سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

سلیمان بن بلال نے کہا مجھ سے عبداللہ بن دینار نے انہوں نے عبداللہ بن عمر رضی سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ خَمْسٌ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللّٰهُ لَا يَعْلَمُ مَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا

آپ نے فرمایا غیب کی پانچ کنجیاں ہیں جنکو اللہ ہی جانتا ہے پیٹوں کا گھٹنا بڑھنا یعنی ایک بچہ ہے یا زیادہ پورا ہے یا (ادھورا) اللہ کے سوا کوئی

يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا يَعْلَمُ مَتٰى يَأْتِي الْمَطَرُ أَحَدٌ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا تَدْرِي نَفْسٌ

نہیں جانتا کل کیا ہوگا اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا مینہ کب برسیگا اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا کوئی نہیں جانتا کس سرزمین میں مرے گا

بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا يَعْلَمُ مَتٰى تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا اللّٰهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا قیامت کب ہوگی اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا ف ہم سے محمد بن یوسف فریابی نے بیان

يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رض

کیا کہا ہم سے سفیان ثوری نے انہوں نے اسمٰعیل بن ابی خالد بجلی سے انہوں نے عامر شعبی سے انہوں نے مسروق سے انہوں نے حضرت عائشہ سے

قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأٰى رَبَّهُ فَقَدْ كَذَبَ وَهُوَ يَقُولُ

انہوں نے کہا جو کوئی تجھ سے یہ کہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے شب معراج میں اپنے پروردگار کو دیکھا وہ جھوٹا ہے اللہ تعالیٰ تو (سورۂ انعام

لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَمَنْ حَدَّثَكَ أَنَّهُ يَعْلَمُ الْغَيْبَ فَقَدْ كَذَبَ وَهُوَ يَقُولُ لَا يَعْلَمُ

میں) فرماتا ہے آنکھیں اسکو نہیں پا سکتیں ف اور جو کوئی تجھ سے یہ کہے کہ حضرت محمد غیب کی بات جانتے تھے وہ جھوٹا ہے اللہ تعالیٰ (سورۂ

الْغَيْبَ إِلَّا اللّٰهُ بَابُ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

نمل میں) فرماتا ہے اللہ کے سوا غیب کوئی نہیں جانتا ف باب اللہ تعالیٰ کا (سورۂ حشر میں) فرمانا وہ سلام ہے یعنی تمام عیبوں سے پاک اور مومن ہے ف ہم سے احمد بن

حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ حَدَّثَنَا شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ كُنَّا نُصَلِّي خَلْفَ النَّبِيِّ

یونس نے بیان کیا کہا ہم سے زہیر بن معاویہ جعفی نے کہا ہم سے مغیرہ بن مقسم نے کہا ہم کو شقیق بن سلمہ نے کہ عبداللہ بن مسعود رض نے کہا ہم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَقُولُ السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ وَلٰكِنْ قُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے تو یوں کہتے (یعنی تشہد میں) اللہ پر سلام آنحضرت نے (جب نماز سے فارغ ہوئے) فرمایا

وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ

اللہ یوں کہا کرو التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا

عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ

وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ

ورسوله باب قول الله تعالى ملك الناس فيه ابن عمر عن النبي صلى الله

باب اللہ تعالیٰ کا (سورۂ ناس میں) فرمانا ملک الناس یعنی سب آدمیوں کا بادشاہ اس باب میں ابن عمرؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے

عليه وسلم حدثنا أحمد بن صالح حدثنا ابن وهب أخبرني يونس عن ابن

روایت کی ہے ہم سے احمد بن صالح مصری نے بیان کیا کہا ہم سے عبداللہ بن وہب نے کہا مجھ کو یونس بن یزید نے خبر دی انہوں نے ابن شہاب

شهاب عن سعيد عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يقبض الله

سے انہوں نے سعید بن مسیب سے انہوں نے ابوہریرہؓ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن

الأرض يوم القيامة ويطوي السماء بيمينه ثم يقول أنا الملك أين ملوك الأرض

زمین کو مٹھی میں لے لیگا اور آسمانوں کو داہنے ہاتھ پر لپیٹ لیگا پھر فرمائے گا میں بادشاہ ہوں اب زمین کے (جھوٹے) بادشاہ کہاں

وقال شعيب والزبيدي وابن مسافر وإسحاق بن يحيى عن الزهري عن أبي سلمة

اس حدیث کو شعیب اور محمد بن ولید زبیدی اور ابن مسافر اور اسحاق بن یحییٰ کلبی نے بھی زہری سے روایت کیا انہوں نے ابوسلمہ سے

باب قول الله تعالى وهو العزيز الحكيم سبحان ربك رب العزة ولله العزة

باب اللہ تعالیٰ کا (کئی جگہ قرآن میں) یوں فرمانا وہ زبردست ہے حکمت والا اور (سورۂ والصافات میں) الخ تیرا مالک جو

ولرسوله ومن حلف بعزة الله وصفاته وقال أنس قال النبي صلى الله عليه

عزت والا ہے ان باتوں سے پاک ہے جو یہ کافر بناتے ہیں اور (سورۂ منافقون میں) عزت اللہ اور اس کے رسول ہی کے لیے ہے اور جو شخص اس کی

وسلم تقول جهنم قط قط وعزتك وقال أبو هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم يبقى

تو دوزخ کہیگی بس بس تیری عزت کی قسم (میں بھر گئی) اور ابوہریرہؓ نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص (جہنیہ) دوزخ

رجل بين الجنة والنار آخر أهل النار دخولا الجنة فيقول رب اصرف وجهي

اور بہشت کے بیچ میں رہ جائیگا یہ آخری دوزخیوں میں سے ہوگا جو سب کے بعد بہشت میں جائیگا وہ کہیگا پروردگار ایک ذرا میرا منہ دوزخ

عن النار لا وعزتك لا أسألك غيرها قال أبو سعيد إن رسول الله صلى الله عليه

کی طرف سے پھیر دے تیری عزت کی قسم بس میں اور کوئی سوال تجھ سے نہیں کرنے کا اسی حدیث میں ابوسعید خدری نے یوں کہا آنحضرت

وسلم قال قال الله عز وجل لك ذلك وعشرة أمثاله وقال أيوب وعزتك لا غنى بي

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا اللہ تعالیٰ فرمائیگا یہ بھی لے اور اس کے دس گنے (نعمتیں) اور ایوب پیغمبر علیہ السلام نے کہا پروردگار تیری عزت کی قسم

عن بركتك حدثنا أبو معمر حدثنا عبد الوارث حدثنا حسين المعلم

میں تیری برکت اور سرفرازی سے کبھی بے پرواہ نہیں ہو سکتا ہوں ہم سے ابو معمر نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالوارث بن سعید نے کہا ہم سے حسین معلم نے

حدثني عبد الله بن بريدة عن يحيى بن يعمر عن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم

کہا مجھ سے عبداللہ بن بریدہ نے انہوں نے یحییٰ بن یعمر سے انہوں نے ابن عباسؓ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یوں کہتے

كان يقول أعوذ بعزتك الذي لا إله إلا أنت الذي لا يموت والجن والإنس
اے پروردگار تیری عزت کی پناہ مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں تو پروردگار تجھ ہی کو موت نہیں ہے باقی جنات اور آدمی سب

يموتون حدثنا ابن أبي الأسود حدثنا حرمي حدثنا شعبة عن قتادة عن أنس
کو موت ہے ہم سے عبداللہ بن ابی الاسود نے بیان کیا کہا ہم سے حرمی بن عمارہ نے کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے قتادہ سے انہوں

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يلقى في النار وقال لي خليفة حدثنا يزيد
نے انس سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دوزخ میں لوگ (برابر) پڑتے رہینگے دوسری سند امام بخاری نے کہا مجھ سے خلیفہ نے بیا

ابن زريع حدثنا سعيد عن قتادة عن أنس وعن معتمر سمعت أبي عن قتادة عن
کہا ہم سے سعید بن ابی عروبہ نے انہوں نے قتادہ سے انہوں نے انس سے تیسری سند اور خلیفہ بن خیاط نے اس حدیث کو معتمر بن سلیمان

أنس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يزال يلقى فيها وتقول هل من مزيد
انس سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا سارے گنہگار لوگ دوزخ میں پڑتے رہینگے اور وہ یہی کہتی جائیگی اور کچھ ہیں اور کچھ ہیں آخر

حتى يضع فيها رب العالمين قدمه فينزوي بعضها إلى بعض ثم تقول قد
پروردگار (اپنا سارا) قدم اس پر رکھ دیگا اس وقت وہ سمٹ کر (چھوٹی ہو جائیگی) عرض کرے گی بس بس تیری عزت اور بزرگی

قد بعزتك وكرمك ولا تزال الجنة تفضل حتى ينشئ الله لها خلقا فيسكنهم
کی قسم میں بھر گئی اب گنجایش نہیں رہی) اور بہشت کسی طرح نہیں بھرے گی اس میں بہت خالی جگہ رہیگی آخر اللہ تعالیٰ ایک مخلوق پیدا کریگا اور

فضل الجنة باب قول الله تعالى وهو الذي خلق السموت والأرض بالحق
بہشت کی خالی جگہ انکو رہنے کے لیے دیگا باب اللہ تعالیٰ کا (سورۂ انعام میں) فرمانا وہی خدا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق کو

حدثنا قبيصة حدثنا سفين عن ابن جريج عن سليمن عن طاوس عن ابن
ہم سے قبیصہ بن عقبہ نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان ثوری نے انہوں نے ابن جریج سے انہوں نے سلیمان احول سے انہوں نے طاؤس سے

عباس رض قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يدعو من الليل اللهم لك الحمد أنت
انہوں نے ابن عباسؓ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رات کو یوں دعا کرتے (یعنی تہجد کے وقت) یا اللہ تجھ ہی کو تعریف سزاوار

رب السموت والأرض لك الحمد أنت قيم السموت والأرض ومن فيهن لك
ہے تو آسمان اور زمین کا مالک ہے تجھ ہی کو تعریف سزاوار ہے تو آسمان اور زمین کو قائم رکھنے والا ہے اور ان کا جو ان دونوں میں رہتے

الحمد أنت نور السموت والأرض قولك الحق ووعدك الحق ولقاؤك حق
ہیں (آدمی جن فرشتے) تجھ ہی کو تعریف سزاوار ہے تو آسمان اور زمین کا نور ہے تیرا کلام سچا تیرا وعدہ سچا تجھ سے ملنا سچ ہے بہشت سچ ہے

والجنة حق والنار حق والساعة حق اللهم لك أسلمت وبك آمنت وعليك
دوزخ سچ ہے قیامت سچ ہے یا اللہ میں تیرا تابعدار بن گیا تجھ پر ایمان لایا تجھ پر بھروسا کیا

توكلت وإليك أنبت وبك خاصمت وإليك حاكمت فاغفر لي ما قدمت

تیرے ہی اوپر بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف رجوع ہوا اور تیری ہی مدد سے دشمنوں کا مقابلہ کیا اور تجھ ہی سے ہر جھگڑے میں انصاف چاہتا ہوں میرے اگلے اور پچھلے

وما أخرت وأسررت وأعلنت أنت إلهي لا إله لي غيرك حدثنا ثابت بن

اور چھپے اور کھلے سب گناہ بخش دے تو ہی میرا معبود ہے تیرے سوا کوئی میرا معبود نہیں ہم سے ثابت بن محمد نے بیان کیا کہا ہم سے

محمد حدثنا سفيان بهذا وقال أنت الحق وقولك الحق باب قول الله تعالى

سفیان ثوری نے یہی حدیث نقل کی اس میں یوں ہے تو حق ہے تیرا کلام حق ہے باب اللہ تعالیٰ کا (قرآن میں کئی جگہ) فرمانا اور

وكان الله سميعا بصيرا وقال الأعمش عن تميم عن عروة عن عائشة قالت الحمد

سنتا دیکھتا ہے اور اعمش نے تمیم بن سلمہ سے روایت کی انہوں نے عروہ بن زبیر سے انہوں نے حضرت عائشہؓ سے انہوں نے کہا ساری تعریف

لله الذي وسع سمعه الأصوات فأنزل الله تعالى على النبي صلى الله عليه وسلم

اسی کے لیے سزاوار ہے جو ساری آوازوں کو سنتا ہے (پھر خولہ بنت ثعلبہ کا قصہ بیان کیا اور کہا) پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری (سورۂ

قد سمع الله قول التي تجادلك في زوجها حدثنا سليمان بن حرب حدثنا

مجادلہ کی) قد سمع اللہ قول التی تجادلک فی زوجہا ہم سے سلیمان بن حرب نے بیان کیا کہا ہم سے حماد بن زید نے

حماد بن زيد عن أيوب عن أبي عثمان عن أبي موسى قال كنا مع النبي صلى الله

انہوں نے ایوب سختیانی سے انہوں نے ابو عثمان نہدی سے انہوں نے ابو موسیٰ اشعری سے انہوں نے کہا ہم ایک سفر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

عليه وسلم في سفر فكنا إذا علونا كبرنا فقال اربعوا على أنفسكم فإنكم لا تدعون

کے ساتھ تھے ہم جب کسی چڑھاؤ پر چڑھتے تو (زور سے چلا کر) اللہ اکبر کہتے آنحضرت نے فرمایا لوگو اپنی جانوں کو تکلیف کیوں دیتے ہو آہستگی سے یاد کرو،

أصم ولا غائبا تدعون سميعا بصيرا قريبا ثم أتى علي وأنا أقول في نفسي

کیونکہ تم کسی بہرے یا غائب کو تھوڑے پکارتے ہو تم تو اس (پروردگار) کو پکارتے ہو جو ہر دم تمہارے ساتھ ہے سنتا اور دیکھتا ہے اور علم اور سمع اور بصر کے لحاظ سے

لا حول ولا قوة إلا بالله فقال لي يا عبد الله بن قيس قل لا حول ولا قوة إلا

لاحول ولا قوۃ الا باللہ مجھ سے فرمایا آپ نے فرمایا عبد اللہ بن قیس لاحول ولا قوۃ الا باللہ کہتا رہ

بالله فإنها كنز من كنوز الجنة أو قال ألا أدلك به حدثنا يحيى بن سليمان

یہ کلمہ بہشت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے یا یوں فرمایا میں تجھ کو بہشت کا ایک خزانہ بتلاؤں ہم سے یحییٰ بن سلیمان نے

حدثني ابن وهب أخبرني عمرو عن يزيد عن أبي الخير سمع عبد الله بن عمرو أن

بیان کیا کہا مجھ سے عبد اللہ بن وہب نے کہا مجھ کو عمرو بن حارث نے خبر دی انہوں نے یزید بن ابی حبیب سے انہوں نے ابو الخیر مرثد سے انہوں نے عبد اللہ بن عمرو سے

أبا بكر الصديق رضي الله عنه قال للنبي صلى الله عليه وسلم يا رسول الله علمني دعاء أدعو به

ابوبکر صدیقؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ مجھ کو کوئی ایسی دعا سکھلائیے جس کو میں نماز میں پڑھا کروں

فِي صَلَاتِي قَالَ قُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

آپ نے فرمایا یوں دعا پڑھ کر اللھم انی ظلمت نفسی ظلما کثیرا ولا یغفر الذنوب الا انت فاغفرلی

فَاغْفِرْ لِي مِنْ عِنْدِكَ مَغْفِرَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ

من عندک مغفرۃ انک انت الغفور الرحیم ۔ ف ہم سے عبداللہ بن یوسف تنیسی نے

ابْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ أَنَّ

بیان کیا کہا ہم کو عبداللہ بن وہب نے خبر دی کہا مجھ کو یونس بن یزید ایلی نے انہوں نے ابن شہاب سے کہا مجھ سے عروہ نے بیان کیا ان سے

عَائِشَةَ رض حَدَّثَتْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت عائشہ نے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبرئیل علیہ السلام نے مجھکو پکارا کہنے

نَادَانِي قَالَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ سَمِعَ قَوْلَ قَوْمِكَ وَمَا رَدُّوا عَلَيْكَ بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى

لگے اللہ تعالیٰ نے تمہاری قوم قریش کی باتیں سن لیں اور جو انہوں نے تم کو جواب دیا وہ بھی سن لیا باب اللہ تعالیٰ کا (سورۂ انعام میں) فرمانا

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنِي عَبْدُ

کہہ دو وہ پروردگار قدرت والا ہے ہم سے ابراہیم بن منذر نے بیان کیا کہا ہم سے معن بن عیسیٰ نے کہا مجھ سے عبدالرحمن بن

الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ يُحَدِّثُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَسَنِ

ابی الموالی نے کہا میں نے محمد بن منکدر سے سنا وہ عبداللہ بن حسن بن حسن بن علی بن ابی طالب علیہم السلام سے حدیث بیان

يَقُولُ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّلَمِيُّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

کرتے تھے کہتے تھے جابر بن عبداللہ انصاری سے سنا وہ کہتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب کو ہر کام میں (خواہ

سَلَّمَ يُعَلِّمُ أَصْحَابَهُ الِاسْتِخَارَةَ فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا كَمَا يُعَلِّمُ السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ يَقُولُ

چھوٹا ہو یا بڑا) استخارہ کرنا سکھلاتے تھے اور اس طرح سکھلاتے تھے (احتیاط کے ساتھ) جیسے قرآن کی سورت سکھلاتے تھے آپ

إِذَا هَمَّ أَحَدُكُمْ بِالْأَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيضَةِ ثُمَّ لْيَقُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي

فرماتے تھے جب تم میں کوئی کسی کام کا قصد کرے تو پہلے دو رکعتیں نفل پڑھے پھر سلام کے بعد یا تشہد کے بعد یا سجدہ کر کے یہ دعا پڑھے

أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ

یا اللہ میں تیرے علم کی طفیل سے اس کام میں بہتری چاہتا ہوں (یعنی دین یا دنیا کی بھلائی) اور تجھ سے قدرت چاہتا ہوں تیری قدرت کی طفیل سے

وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ هَذَا الْأَمْرَ

مجھ کو یہ علم نہیں ہے تو ہی غیب کی باتوں کو خوب جانتا ہے یا اللہ اگر تو جانتا ہے یہ کام (یہاں پر اس کام کا بیان کرے جس کے لیے استخارہ کرتا ہے) میرے

ثُمَّ يُسَمِّيهِ بِعَيْنِهِ خَيْرًا لِي فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ قَالَ أَوْ فِي دِينِي وَمَعَاشِي

لیے بہتر ہے یا دل میں تصور کرے میرے لیے فی الحال اور آئندہ کے لیے بہتر ہے راوی نے کہا یا یوں فرمایا میرے دین اور دنیا اور انجام

وعاقبة أمري فاقدره لي ويسره لي ثم بارك لي فيه اللهم وإن كنت تعلم أنه

کے لیے بہتر ہے تو اسکو میری قسمت میں (مقدر میں) کر دے اور اسکو آسان کر پھر اس میں برکت دے یا اللہ اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے دین

شر لي في ديني ومعاشي وعاقبة أمري أو قال في عاجل أمري وآجله فاصرفني

اور دنیا اور انجام کے لیے برا ہے یا یوں فرمایا فی العاجل اور آئندہ کے لیے برا ہے تو اسکو مجھ سے ہٹا دے

واقدر لي الخير حيث كان ثم رضني به. باب مقلب القلوب وقول الله تعالى

(اور مقدر کر دے میں جہاں کہیں ہو) اور پھر جہاں بہتر ہو جہاں کہیں ہو میرے لیے مقدر کر دے پھر مجھکو راضی اور خوش رکھ باب اللہ کی ایک صفت یہ

ونقلب أفئدتهم وأبصارهم حدثني سعيد بن سليمان عن ابن المبارك عن

اور ہم انکے دل اور آنکھیں پھیر دیتے ہیں ہم سے سعید بن سلیمان نے بیان کیا انہوں نے عبد اللہ بن مبارک سے انہوں نے

موسى بن عقبة عن سالم عن عبد الله قال أكثر ما كان النبي صلى الله عليه وسلم

موسیٰ بن عقبہ سے انہوں نے سالم بن عبد اللہ بن عمر سے انہوں نے (اپنے والد) عبد اللہ بن عمر سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یوں

يحلف لا ومقلب القلوب. باب إن لله مائة اسم إلا واحدا قال ابن عباس

قسم کھایا کرتے تھے نہیں قسم ہے دلوں کا پھیرنے والا ہے باب اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو نام ہیں ابن عباس نے کہا

ذو الجلال العظمة البر اللطيف حدثنا أبو اليمان أخبرنا شعيب حدثنا

تفسیر میں نقل کیا) ذو الجلال کا معنے بڑائی اور بر کا معنے لطیف باریک بین ہم سے ابو الیمان نے بیان کیا کہا ہم کو شعیب نے

أبو الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن

خبر دی کہا ہم سے ابو الزناد نے انہوں نے اعرج سے انہوں نے ابو ہریرہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے

لله تسعة وتسعين اسما مائة إلا واحدا من أحصاها دخل الجنة أحصيناه

نو اوپر نوے (۹۹) نام ہیں (یعنے ایک کم سو) جو کوئی انکو یاد کر لے (یعنے ان پر عمل کرے) تو وہ بہشت میں جائیگا

حفظناه. باب السؤال بأسماء الله تعالى والاستعاذة بها حدثنا عبد

باب اللہ کے نام لیکر مانگنا اسکی پناہ چاہنا ہم سے عبد العزیز بن

العزيز بن عبد الله حدثني مالك عن سعيد بن أبي سعيد المقبري عن أبي هريرة

عبد اللہ اویسی نے بیان کیا کہا مجھ سے امام مالک نے انہوں نے سعید بن ابی سعید مقبری سے انہوں نے ابو ہریرہ سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا جاء أحدكم فراشه فلينفضه بصنفة

انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا تم میں جب کوئی اپنے بچھونے پر (سونے کے لیے) آئے تو اپنی چادر کے کنارے سے

ثوبه ثلاث مرات وليقل باسمك رب وضعت جنبي وبك أرفعه إن أمسكت

اسکو تین بار جھاڑ لے اور یہ دعا پڑھے پروردگار میں تیرا نام لیکر اپنی کروٹ بچھونے پر رکھتا ہوں اور تیرا

لِنَفْسِي فَاغْفِرْ لَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ تَابَعَهُ

تو اسے بخش دے اور اگر تو اس کو پھر بدن میں جانے دے تو اس کی اسی طرح حفاظت کر جیسے اپنے نیک بندوں کو

يَحْيَى وَبِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

محفوظ رکھتا ہے عبیداللہ کے ساتھ اس حدیث کو یحییٰ بن سعید قطان اور بشر بن مفضل نے بھی عبیداللہ سے انہوں نے سعید سے انہوں نے ابوہریرہ رض سے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَادَ زُهَيْرٌ وَأَبُو ضَمْرَةَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ

روایت کیا اور زہیر بن معاویہ اور ابوضمرہ اور اسمٰعیل بن زکریا نے اس حدیث کو یوں روایت کیا عبیداللہ سے انہوں نے سعید سے

سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ ابْنُ عَجْلَانَ

انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے ابوہریرہ رض سے (تو سعید کے والد کا واسطہ زیادہ کیا) ف اور محمد بن عجلان نے اس حدیث

عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَابَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

کو سعید سے روایت کیا انہوں نے ابوہریرہ رض سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ف محمد بن عجلان کے ساتھ اس حدیث کو محمد

وَالدَّرَاوَرْدِيُّ وَأُسَامَةُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ

بن عبدالرحمٰن طفاوی اور عبدالعزیز دراوردی اور اسامہ بن حفص نے بھی روایت کیا ہم سے مسلم بن ابراہیم نے بیان کیا کہا ہم سے

عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ

شعبہ نے انہوں نے عبدالملک سے انہوں نے ربعی بن حراش سے انہوں نے حذیفہ سے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بچھونے پر (سونے کے لیے) تشریف لے

اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَحْيَا وَأَمُوتُ وَإِذَا أَصْبَحَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا

جاتے تو فرماتے یا اللہ تیرا ہی نام لے کر میں جیتا ہوں اور تیرا ہی نام لے کر مروں گا اور جب صبح ہوتی تو فرماتے شکر اس پاک پروردگار کا

وَإِلَيْهِ النُّشُورُ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ

جس نے مرے بعد ہم کو جلایا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (حشر کے دن) ہم سے سعد بن حفص نے بیان کیا کہا ہم سے شیبان نے انہوں نے منصور سے انہوں نے

ابْنِ حِرَاشٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ربعی بن حراش سے انہوں نے خرشہ بن حر سے انہوں نے ابوذر سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب رات

وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ بِاسْمِكَ نَمُوتُ وَنَحْيَا وَإِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ

کو اپنے بستر پر جاتے (خوابگاہ پر) تو فرماتے (یا اللہ) تیرے ہی نام پر ہم مرتے ہیں اور تیرے ہی نام پر جیتے ہیں اور جب جاگتے تو فرماتے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ

شکر اس خدا کا جس نے ہم کو مرے بعد جلایا اور اسی کی طرف (قبر سے) اٹھ کر جانا ہے ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا

حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

کہا ہم سے جریر بن عبدالحمید نے انہوں نے منصور بن معتمر سے انہوں نے سالم بن ابی الجعد سے انہوں نے کریب سے انہوں نے ابن عباس رض سے

صلى الله عليه وسلم لو ان احدكم اذا اراد ان ياتي اهله فقال بسم الله اللهم

فرمایا اگر تم میں سے کوئی جب اپنی بی بی سے صحبت کرنے کو آئے تو یوں کہے اللہ کا نام لیکر صحبت کرتا ہوں یا اللہ ہمکو شیطان

جنبنا الشيطان وجنب الشيطان ما رزقتنا فانه ان يقدر بينهما ولد في

بچادے اور شیطان کو اس سے دور رکھ جو اولاد تو ہمکو عنایت فرمائے تو اگر ان کی قسمت میں اولاد ہوگی تو

ذلك لم يضره شيطان ابدا حدثنا عبد الله بن مسلمة حدثنا فضيل

شیطان اسکو کوئی نقصان نہ پہونچا سکیگا ہم سے عبد اللہ بن مسلمہ قعنبی نے بیان کیا کہا ہم سے فضیل بن عیاض نے انہوں

عن منصور عن ابراهيم عن همام عن عدي بن حاتم قال سالت النبي صلى

نے کہا انہوں نے منصور بن معتمر سے انہوں نے ابراہیم نخعی سے انہوں نے ہمام بن حارث سے انہوں نے عدی بن حاتم طائی سے انہوں

الله عليه وسلم قلت ارسل كلابي المعلمة قال اذا ارسلت كلابك المعلمة

نے پوچھا میں اپنے سکھلائے ہوئے کتوں کو شکار پر چھوڑتا ہوں کیا وہ جانور کھا لوں آپ نے فرمایا جب تو اپنے سکھلائے ہوئے کتے چھوڑے اور اللہ کا نام لیکر چھوڑے

وذكرت اسم الله فامسكن فكل واذا رميت بالمعراض فخزق فكل حدثنا

اور وہ جانور کو پکڑ رکھیں تو کھا سکتا ہے اور جب تو بن پر کی تیر سے مارے اور وہ گھس جائے تو کھا لے ہم سے

يوسف بن موسى حدثنا ابو خالد الاحمر قال سمعت هشام بن عروة يحدث

یوسف بن موسیٰ نے بیان کیا کہا ہم سے ابو خالد احمر نے کہا میں نے ہشام بن عروہ کو سنا وہ اپنے والد سے

عن ابيه عن عائشة قالت قالوا يا رسول الله ان هنا اقواما حديثا عهدهم

روایت کرتے تھے وہ حضرت عائشہ سے انہوں نے کہا لوگوں نے آنحضرت سے عرض کیا یہاں کچھ ایسے لوگ ہیں جو نئے مسلمان ہوئے ابھی انکا کفر

بشرك ياتونا بلحمان لا ندري يذكرون اسم الله عليها ام لا قال اذكروا

کا زمانہ گذرا ہے وہ ہمارے پاس گوشت لاتے ہیں ہمکو معلوم نہیں انہوں نے ذبح کے وقت اللہ کا نام لیا یا نہیں آپ نے فرمایا

انتم اسم الله وكلوا تابعه محمد بن عبد الرحمن والدراوردي واسامة بن حفص

تم اللہ کا نام لیکر کھا لو ابو خالد کے ساتھ اس حدیث کو محمد بن عبد الرحمن اور دراوردی اور اسامہ بن حفص نے بھی ہشام سے روایت کیا

حدثنا حفص بن عمر حدثنا هشام عن قتادة عن انس قال ضحى النبي صلى الله

ہم سے حفص بن عمر حوضی نے بیان کیا کہا ہم سے ہشام نے انہوں نے قتادہ سے انہوں نے انس سے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مینڈھوں

عليه وسلم بكبشين يسمي ويكبر حدثنا حفص بن عمر حدثنا شعبة عن الاسود

کی قربانی کی اور اللہ کا نام لیکر اور اللہ اکبر کہا ہم سے حفص بن عمر حوضی نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ بن حجاج نے انہوں نے اسود

بن قيس عن جندب انه شهد النبي صلى الله عليه وسلم يوم النحر

بن قیس سے انہوں نے جندب بن عبد اللہ بجلی سے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

فقال من ذبح قبل أن يصلي فليذبح مكانها أخرى ومن لم يذبح فليذبح باسم

فرمایا جس شخص نے نماز سے پہلے قربانی کر لی وہ دوسری قربانی کرے اور جس نے نہ کی ہو وہ اللہ کے نام پر

الله حدثنا أبو نعيم حدثنا ورقاء عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر قال قال

ہم سے ابو نعیم نے بیان کیا کہا ہم سے ورقاء بن عمر خوارزمی نے انہوں نے عبد اللہ بن دینار سے انہوں نے عبد اللہ بن عمرؓ سے کہ آنحضرت صلی

النبي صلى الله عليه وسلم لا تحلفوا بآبائكم ومن كان حالفا فليحلف بالله باب

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے باپ دادا کی قسمیں مت کھاؤ جس شخص کو قسم کھانا منظور ہو وہ اللہ کی قسم کھائے

باب

ما يذكر في الذات والنعوت وأسامي الله وقال خبيب وذلك في ذات الإله فذكر

اللہ تعالیٰ کی ذات کہہ سکتے ہیں اسی طرح اس کی صفات اور اسماء اور خبیب بن عدی صحابی نے مرتے وقت کہا یہ سب تکلیف

الذات باسمه تعالى حدثنا أبو اليمان أخبرنا شعيب عن الزهري أخبرني عمرو

اللہ کے ساتھ انہوں نے ذات کا لفظ لگایا ہم سے ابو الیمان نے بیان کیا کہا ہم کو شعیب بن ابی حمزہ نے خبر دی انہوں نے زہری سے کہا مجھ کو

ابن أبي سفيان بن أسيد بن جارية الثقفي حليف لبني زهرة وكان من أصحاب

عمرو بن ابی سفیان بن اسید بن جاریہ نے جو بنی زہرہ کا حلیف اور ابو ہریرہؓ کے ساتھیوں میں سے تھا

أبي هريرة أن أبا هريرة قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم عشرة منهم

کہا ابو ہریرہؓ نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے (عضل اور قارہ والوں کی درخواست پر) دس آدمیوں کو (ان کے پاس) بھیجا ان میں

خبيب الأنصاري فأخبرني عبيد الله بن عياض أن ابنة الحارث أخبرته أنهم حين

خبیب بن عدی انصاری بھی تھے (اور عاصم ان کے سردار تھے) ابن شہاب نے کہا مجھ کو عبید اللہ بن عیاض نے خبر دی ان کو حارث

اجتمعوا استعار منها موسى يستحد بها فلما خرجوا من الحرم ليقتلوه قال خبيب

کی بیٹی نے جب یہ اکٹھا ہوئے تو انہوں نے زینب سے استرا مانگا صفائی کرنے کو پھر جب خبیب کو حرم کے باہر قتل کرنے کے لیے لے چلے

الأنصاري

تو انہوں نے یہ شعر پڑھے

ولست أبالي حين أقتل مسلما	على أي شق كان لله مصرعي
جب مسلمان مرکے دنیا سے چلوں	مجھکو کیا ڈر ہے کسی کروٹ گروں
وذلك في ذات الإله وإن يشأ	يبارك على أوصال شلو ممزع

سب اور بابت خدا کی ذات میں وہ اگر چاہے رہوں گا میں ٹکڑے ٹکڑے اب ہو جائیگا اس کے جوڑوں پر وہ برکت دیگا

النبي صلى الله عليه وسلم أصحابه خبرهم يوم أصيبوا

بَابُ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ وَقَوْلِ اللّٰهِ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَا

باب ... سورۂ آل عمران میں فرمایا اللہ اپنے نفس (ذات) سے تم کو ڈراتا ہے اور سورۂ مائدہ میں فرمایا تو جانتا ہے جو میرے نفس میں

أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ

ہے اور میں نہیں جانتا جو تیرے نفس میں ہے۔ ہم سے عمر بن حفص بن غیاث نے بیان کیا کہا ہم سے والد نے کہا ہم سے اعمش نے

عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ أَغْيَرُ مِنَ اللّٰهِ

انہوں نے شقیق سے انہوں نے عبداللہ بن مسعود سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا اللہ سے بڑھ کر کوئی غیرت دار نہیں ہے

مِنْ أَجْلِ ذٰلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ وَمَا أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللّٰهِ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ

اسی لیے اس نے بے حیائی کی باتیں (جیسے زنا وغیرہ) حرام کیں اور اللہ سے زیادہ کسی کو تعریف کرنا پسند نہیں۔ ہم سے عبدان نے

عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بیان کیا انہوں نے ابو حمزہ سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے ابو صالح سے انہوں نے ابو ہریرہؓ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے

وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِي كِتَابِهٖ هُوَ يَكْتُبُ عَلٰى نَفْسِهٖ وَهُوَ وَضْعٌ

فرمایا اللہ تعالیٰ نے جب خلقت کو پیدا کیا تو اپنی کتاب میں خود اپنے نفس (ذات) پر یہ لکھا میری رحمت میرے غصے پر غالب ہے یہ کتاب عرش

عِنْدَهٗ عَلَى الْعَرْشِ إِنَّ رَحْمَتِي تَغْلِبُ غَضَبِي حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ

پر اس کے پاس رکھی ہوئی ہے۔ ہم سے عمر بن حفص بن غیاث نے بیان کیا کہا ہم سے والد نے

الْأَعْمَشُ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ

ہم سے اعمش نے کہا میں نے ابو صالح سے سنا انہوں نے ابو ہریرہؓ سے انہوں نے

اللّٰهُ تَعَالٰى أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهٗ إِذَا

... ارشاد فرمایا میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوں اور وہ جب میری

ذَكَرَنِي فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهٖ ذَكَرْتُهٗ فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَإٍ ذَكَرْتُهٗ فِي

یاد کرتا ہے ... اپنے دل میں ... یاد کرتا ہوں اور اگر ایک جماعت میں (علانیہ) میری یاد کرے

بِشِبْرٍ تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا وَإِنْ أَتَانِي

جماعت میں ... یاد کرتا ہوں اگر وہ ایک بالشت میرے نزدیک ہو تو میں ایک ہاتھ اس سے نزدیک ہوتا ہوں اگر وہ ایک ہاتھ نزدیک ہو تو میں دونوں ہاتھ ... اگر وہ میری طرف

يَمْشِي أَتَيْتُهٗ هَرْوَلَةً بَابُ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهٗ حَدَّثَنَا

چل کر آئے تو میں دوڑتا ہوا اس کی طرف جاتا ہوں۔ باب اللہ کا فرمانا (سورۂ قصص میں) ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوا اس کے منہ (ذات) کے ... ہم سے

قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ

ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے حماد بن زید نے انہوں نے عمرو بن دینار سے انہوں نے جابر بن عبداللہ انصاری سے انہوں نے کہا جب یہ آیت

ان يستمتعوا بهن ولا يحملن فسألوا النبي صلى الله عليه وسلم عن العزل فقال

ما عليكم ان لا تفعلوا فان الله قد كتب من هو خالق الى يوم القيامة وقال مجاهد

عن قزعة سمعت ابا سعيد فقال قال النبي صلى الله عليه وسلم ليست نفس مخلوقة

الا الله خالقها باب قول الله تعالى لما خلقت بيدي حدثني معاذ

ابن فضالة حدثنا هشام عن قتادة عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال

يجمع الله المؤمنين يوم القيامة كذلك فيقولون لو استشفعنا الى ربنا حتى

يريحنا من مكاننا هذا فيأتون آدم فيقولون يا آدم اما ترى الناس خلقك الله

بيده واسجد لك ملائكته وعلمك اسماء كل شيء ش

حنا من مكاننا هذا فيقول لست هناك ويذكر لهم

ولكن ائتوا نوحا فانه اول رسول بعثه الله الى اهل

فيقول لست هناكم ويذكر خطيئته التي اصاب ولكن ائتوا ابراهيم خليل

الرحمن فيأتون ابراهيم فيقول لست هناكم ويذكر لهم خطاياه التي اصابها

ولكن ائتوا موسى عبدا آتاه الله التوراة وكلمه تكليما فيأتون موسى

لست هناكم ويذكر لهم خطيئته التي اصاب ولكن ائتوا عيسى عبد الله ور[illegible]

[illegible]

وكلمته وروحه فياتون عيسى فيقول لست هناكم ولكن ائتوا محمدا صلى

[illegible] محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ وہ

الله عليه وسلم عبدا غفر له ما تقدم من ذنبه وما تاخر فياتوني فانطلق فاستاذن

[illegible]

على ربي فيؤذن لي عليه فاذا رايت ربي وقعت له ساجدا فيدعني ما شاء الله

[illegible]

ان يدعني ثم يقال لي ارفع محمد وقل يسمع وسل تعطه واشفع تشفع

[illegible]

ربي بمحامد علمنيها ثم اشفع فيحد لي حدا فادخلهم الجنة ثم ارجع فاذا رايت

[illegible]

[illegible] وقعت ساجدا فيدعني ما شاء الله ان يدعني ثم يقال ارفع محمد

[illegible]

[illegible] تشفع فاحمد ربي بمحامد علمنيها ربي ثم اشفع

[illegible]

الجنة ثم ارجع فاذا رايت ربي وقعت ساجدا

[illegible]

ثم يقال ارفع محمد قل يسمع وسل تعطه واشفع

[illegible]

تشفع فاحمد ربي بمحامد [illegible] فيحد لي حدا فادخلهم الجنة ثم

[illegible]

ارجع فاقول يا رب ما بقي في النار الا من حبسه القرآن ووجب عليه الخلود

[illegible]

قال النبي [illegible] صلى الله عليه وسلم [illegible] من قال لا اله الا الله وكان في

[illegible] لا الہ الا اللہ کہا ہوگا اور اس کے دل میں ایک

قلبه من الخير ما يزن شعيرة ثم يخرج من النار من قال لا اله الا الله وكان في

وہ نکالا جائے گا جنہوں نے لا الہ الا اللہ کہا ہوگا اور اس کے دل میں جو برابر بھی ایمان ہوگا

قلبه من الخير ما يزن برة ثم يخرج من النار من قال لا اله الا الله وكان

(گیہوں) برابر ایمان ہوگا جنہوں نے لا الہ الا اللہ کہا ہوگا

في قلبه ما يزن من الخير ذرة حدثنا ابو اليمان اخبرنا شعيب حدثنا ابو

ہم سے ابو الیمان نے بیان کیا کہا ہم کو شعیب نے خبر دی کہا ہم سے ابو الزناد نے بیان

الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

کیا انہوں نے اعرج سے انہوں نے ابو ہریرہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

يد الله ملأى لا يغيضها نفقة سحاء الليل والنهار وقال ارايتم ما انفق منذ

خلق السموات والارض فانه لم يغض ما في يده وقال عرشه على الماء وبيده

الاخرى الميزان يخفض ويرفع حدثنا مقدم بن محمد قال حدثني عمي

ہم سے مقدم بن محمد نے بیان کیا

القسم بن يحيى عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر عن رسول الله صلى الله

عليه وسلم انه قال ان الله يقبض يوم القيامة الارض

قیامت کے دن پروردگار (ساتوں) زمینوں کو ایک مٹھی میں لے لیگا اور (ساتوں)

ثم يقول انا الملك رواه سعيد عن مالك وقال عمر

سمعت ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم بهذا وقال

عن الزهري اخبرني ابو سلمة ان ابا هريرة قال قال

خبر دی انہوں نے زہری سے کہا مجھ کو ابو سلمہ نے خبر دی کہ ابو ہریرہ نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ

وسلم يقبض الله الارض حدثنا مسدد سمع يحيى بن

زمین کو ایک مٹھی میں لے لیگا ہم سے مسدد نے بیان کیا انہوں نے یحییٰ بن سعید قطان سے سنا

مَنْصُورٍ وَسُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّ يَهُودِيًّا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

منصور اور سلیمان اعمش دونوں سے سفیان نے کہا انہوں نے ابراہیم نخعی سے انہوں نے عبیدہ سلمانی سے انہوں نے عبد اللہ بن مسعود سے ایک

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللهَ يُمْسِكُ السَّمٰوَاتِ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْأَرَضِينَ عَلَى إِصْبَعٍ وَ

کہنے لگا یا محمد اللہ تعالیٰ آسمانوں کو ایک انگلی پر زمینوں کو ایک انگلی پر اور

الْجِبَالَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالشَّجَرَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْخَلَائِقَ عَلَى إِصْبَعٍ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ

پہاڑوں کو ایک انگلی پر درختوں کو ایک انگلی پر ساری خلقت کو ایک انگلی پر اٹھا لیگا پھر فرمائیگا میں بادشاہ ہوں

فَضَحِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ ثُمَّ قَرَأَ وَمَا قَدَرُوا

یہ سنکر آپ اتنا ہنسے کہ آپ کے (مبارک) دانت کھل گئے اور آپ نے یہ آیت (سورۂ زمر کی) پڑھی ان

اللهَ حَقَّ قَدْرِهِ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَزَادَ فِيهِ فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ

لوگوں نے اللہ کی قدر جیسا چاہیے تھا ویسا نہیں جانا یحییٰ بن سعید قطان نے کہا اس حدیث میں فضیل بن عیاض نے منصور سے

إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ فَضَحِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَجُّبًا وَ

منصور نے ابراہیم سے انہوں نے عبیدہ سے انہوں نے عبد اللہ بن مسعود سے اتنا بڑھایا ہے پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تعجب سے اور

تَصْدِيقًا لَهُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ

(اسکو امام مسلم نے وصل کیا) ہم سے عمر بن حفص بن غیاث نے بیان کیا کہا ہم سے والد نے کہا ہم سے اعمش نے

سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ سَمِعْتُ [illegible] يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللهِ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى

کہا میں نے ابراہیم سے وہ کہتے تھے میں نے علقمہ بن قیس سے وہ کہتے تھے عبد اللہ بن مسعود کو بیان کرتے سنا اہل کتاب میں سے ایک

[illegible] يَا أَبَا الْقَاسِمِ إِنَّ اللهَ يُمْسِكُ السَّمٰوَاتِ عَلَى

ابو القاسم اللہ تعالیٰ آسمانوں کو ایک انگلی پر اور

إِصْبَعٍ وَالشَّجَرَ وَالثَّرَى عَلَى إِصْبَعٍ وَالْخَلَائِقَ عَلَى إِصْبَعٍ ثُمَّ يَقُولُ

درخت اور گیلی مٹی کو ایک انگلی پر اور خلقت کو ایک انگلی پر روک لیگا (تھام لیگا)

رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ

راوی عبد اللہ نے کہا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ یہ سنکر اتنا ہنسے کہ آپ کے دانت

حَقَّ قَدْرِهِ بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا شَخْصَ

اللہ حق قدرہ باب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر کوئی شخص غیرت دار

عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ لَا شَخْصَ أَغْيَرُ مِنَ اللهِ

عبید اللہ بن عمرو نے کہا انہوں نے عبد الملک سے لا شخص اغیر من اللہ یعنی وہی ہیں

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمٰعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ

ہم سے موسیٰ بن اسمٰعیل نے بیان کیا کہا ہم سے ابوعوانہ نے کہا ہم سے عبدالملک بن عمیر نے انہوں نے وراد سے جو مغیرہ بن شعبہ کے منشی تھے

عَنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ لَوْ رَأَيْتُ رَجُلًا مَعَ امْرَأَتِي لَضَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ غَيْرَ

انہوں نے مغیرہ بن شعبہ سے انہوں نے کہا سعد بن عبادہ (انصار کے رئیس) نے کہا اگر میں اپنی جورو کے پاس غیر مرد کو پاؤں تو تلوار کی دھار سے اس

مُصْفِحٍ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ غَيْرَةِ سَعْدٍ

کا کام ہی تمام کردوں۔ یہ خبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپ نے (انصار سے) فرمایا تم کو سعد کی غیرت (اور حمیت) پر تعجب آتا ہوگا خدا

وَاللّٰهِ لَأَنَا أَغْيَرُ مِنْهُ وَاللّٰهُ أَغْيَرُ مِنِّي وَمِنْ أَجْلِ غَيْرَةِ اللّٰهِ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ

کی قسم میں سعد سے زیادہ غیرت دار ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھ سے بھی زیادہ غیرت دار ہے اور غیرت ہی کی وجہ سے اس نے بے شرمی کے چھپے اور کھلے

مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا أَحَدَ أَحَبُّ إِلَيْهِ الْعُذْرُ مِنَ اللّٰهِ وَمِنْ أَجْلِ ذٰلِكَ بَعَثَ الْمُبَشِّرِينَ وَ

سب کام حرام کردیے ہیں اور اللہ سے زیادہ کسی کو حجت قائم کرنا عذر کا کوئی موقع باقی نہ رکھنا پسند نہیں اسی لئے اس نے پیغمبروں کو خوشخبری سنانے والے اور

الْمُنْذِرِينَ وَلَا أَحَدَ أَحَبُّ إِلَيْهِ الْمِدْحَةُ مِنَ اللّٰهِ وَمِنْ أَجْلِ ذٰلِكَ وَعَدَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ

ڈرانے والے ف ۱ اور کسی کو اپنی تعریف ہونا اللہ سے زیادہ پسند نہیں اور اسی لئے اس نے ف ۲ بہشت کا وعدہ کیا ہے ف ۳

بَابُ قُلْ أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً وَسَمَّى اللّٰهُ تَعَالَى نَفْسَهُ شَيْئًا قُلِ اللّٰهُ وَسَمَّى

باب اللہ تعالیٰ کا (سورۂ انعام میں) فرمانا اے پیغمبر ان سے پوچھ کون سی شے کی گواہی سب سے بڑی گواہی ہے اور اللہ تعالیٰ نے اپنے تئیں شے فرمایا ہے آگے

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْآنَ شَيْئًا وَهُوَ صِفَةٌ مِنْ صِفَاتِ اللّٰهِ وَقَالَ كُلُّ شَيْءٍ

دیکھو ف ۴ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کو شے فرمایا ہے حالانکہ قرآن اس کا کلام ہے یعنی ایک صفت ہے ف ۵ اور اللہ نے (سورۂ قصص میں)

هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ

فرمایا ہر شے ہلاک ہونے والی ہے مگر اس کا منہ ف ہم سے عبداللہ بن یوسف تنیسی نے بیان کیا کہا ہم کو امام مالک نے خبر دی انہوں نے ابوحازم سلمہ سے

سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ أَمَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ

سہل بن سعد سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص (نام نامعلوم) سے فرمایا کیا تیرے پاس قرآن میں سے کوئی شے ہے

قَالَ نَعَمْ سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا لِسُوَرٍ سَمَّاهَا بَابُ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ

وہ کہنے لگا جی ہاں فلانی سورت فلانی سورت کئی سورتوں کا اس نے نام لیا باب ف اللہ تعالیٰ کا (سورۂ ہود میں) فرمانا اس کا

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ قَالَ أَبُو الْعَالِيَةِ اسْتَوَى إِلَى السَّمَاءِ ارْتَفَعَ فَسَوَّاهُنَّ

(سورۂ توبہ میں) فرمایا وہ بڑے عرش کا مالک ہے ابوالعالیہ نے کہا استوی الی السماء کے معنی آسمان کی طرف چڑھ گیا (بلند ہوا) فسواھن

خَلَقَهُنَّ وَقَالَ مُجَاهِدٌ اسْتَوَى عَلَا عَلَى الْعَرْشِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْمَجِيدُ الْكَرِيمُ

کے معنی ان کو بنایا اور مجاہد نے کہا استوی علی العرش کا معنی عرش پر بلند ہوا ف اور ابن عباس نے کہا المجید الکریم

الْوَدُودُ الْحَبِيبُ يُقَالُ حَمِيدٌ مَجِيدٌ كَأَنَّهُ فَعِيلٌ مِنْ مَاجِدٍ مَحْمُودٌ مِنْ حَمِيدٍ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ صَفْوَانَ

ابْنِ مُحْرِزٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ إِنِّي عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهُ

قَوْمٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ فَقَالَ اقْبَلُوا الْبُشْرَى يَا بَنِي تَمِيمٍ قَالُوا بَشَّرْتَنَا فَأَعْطِنَا فَدَخَلَ نَاسٌ

مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ اقْبَلُوا الْبُشْرَى يَا أَهْلَ الْيَمَنِ إِذْ لَمْ يَقْبَلْهَا بَنُو تَمِيمٍ قَالُوا

قَبِلْنَا جِئْنَاكَ لِنَتَفَقَّهَ فِي الدِّينِ وَلِنَسْأَلَكَ عَنْ أَوَّلِ هَذَا الْأَمْرِ مَا كَانَ قَالَ كَانَ

اللهُ وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ قَبْلَهُ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ ثُمَّ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَكَتَبَ

فِي الذِّكْرِ كُلَّ شَيْءٍ ثُمَّ أَتَانِي رَجُلٌ فَقَالَ يَا عِمْرَانُ أَدْرِكْ نَاقَتَكَ فَقَدْ ذَهَبَتْ

فَانْطَلَقْتُ أَطْلُبُهَا فَإِذَا السَّرَابُ يَنْقَطِعُ دُونَهَا وَايْمُ اللهِ لَوَدِدْتُ أَنَّهَا قَدْ ذَهَبَتْ

وَلَمْ أَقُمْ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ

حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ يَمِينَ اللهِ مَلْأَى لَا يَغِيضُهَا

نَفَقَةٌ سَحَّاءُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْفَقَ مُنْذُ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فَإِنَّهُ لَمْ

يَنْقُصْ مَا فِي يَمِينِهِ وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ وَبِيَدِهِ الْأُخْرَى الْفَيْضُ أَوِ الْقَبْضُ يَرْفَعُ

حدثنا احمد حدثنا محمد بن ابی بکر المقدمی حدثنا حماد بن زید عن

ہم سے احمد بن سیار مروزی نے نقل کیا ہم سے محمد بن ابی بکر مقدمی نے ہم سے حماد بن زید نے انہوں نے ثابت

ثابت عن انس قال جاء زید بن حارثة یشکو فجعل النبی صلی الله علیه وسلم یقول

بنانی سے انہوں نے انس سے انہوں نے کہا زید بن حارثہ (یعنی بی بی حضرت زینب) کا شکوہ کرتے آئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے

اتق الله وامسك علیك زوجك قالت عائشة لو كان رسول الله صلی الله

خدا سے ڈر اپنی جورو کو اپنے پاس رہنے دے (طلاق نہ دے) حضرت عائشہ کہتی ہیں اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم قرآن میں سے کچھ چھپانے

علیه وسلم كاتما شیئا لكتم هذه قال فكانت زینب تفخر علی ازواج النبی صلی الله

والے ہوتے تو اس آیت کو چھپاتے انس کہتے ہیں پھر بی بی زینب آنحضرت کی دوسری بی بیوں پر فخر کیا کرتیں

علیه وسلم تقول زوجكن اهالیكن وزوجنی الله تعالی من فوق سبع سموات

تمہارا نکاح تو تمہارے لوگوں نے کیا اور مجھ کو تو اللہ تعالیٰ نے سات آسمانوں کے اوپر (اپنے عرش پر) سے بیاہا

وعن ثابت وتخفی فی نفسك ما الله مبدیه وتخشی الناس نزلت فی شان زینب

اور اسی سند سے ثابت بنانی سے مروی ہے یہ آیت (سورۂ احزاب کی) وتخفی فی نفسک ما اللہ مبدیہ وتخشی الناس زینب اور زید

وزید بن حارثة حدثنا خلاد بن یحیی حدثنا عیسی بن طهمان قال سمعت

کی شان میں اتری ہے ہم سے خلاد بن یحییٰ نے بیان کیا کہا ہم سے عیسیٰ بن طہمان نے کہا میں نے انس بن مالک سے سنا

انس بن مالك رض یقول نزلت آیة الحجاب فی زینب بنت جحش واطعم علیها

وہ کہتے تھے حجاب کی آیت (یایہا الذین آمنوا لا تدخلوا بیوت النبی جو سورۂ احزاب میں ہے) زینب بنت جحش ام المومنین کے باب میں اتری آپ

یومئذ خبزا ولحما وكانت تفخر علی نساء النبی صلی الله علیه وسلم وكانت تقول

نے ولیمہ کا کھانا کھلایا گوشت روٹی لوگوں کو اس دن کھلایا اور وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دوسری بی بیوں پر فخر کیا کرتیں کہتی تھیں اللہ نے

ان الله انكحنی فی السماء حدثنا ابو الیمان اخبرنا شعیب حدثنا ابو الزناد

میرا نکاح آسمان پر کر دیا ہم سے ابو الیمان نے بیان کیا کہا ہم کو شعیب نے خبر دی کہا ہم سے ابو الزناد نے بیان

عن الاعرج عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ان الله لما قضی الخلق

کیا انہوں نے اعرج سے انہوں نے ابو ہریرہ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ جب خلقت پیدا کر چکا

كتب عنده فوق عرشه ان رحمتی سبقت غضبی حدثنا ابراهیم بن المنذر

تو اپنے عرش کے اوپر اپنے پاس یہ لکھا میری رحمت میرے غصے سے آگے بڑھ گئی ہے ہم سے ابراہیم بن منذر نے بیان کیا

حدثنی محمد بن فلیح قال حدثنی ابی حدثنی هلال عن عطاء بن یسار عن ابی هریرة

کہا مجھ سے محمد بن فلیح نے کہا مجھ سے والد (فلیح بن سلیمان) نے کہا مجھ سے ہلال نے انہوں نے عطاء بن یسار سے انہوں نے ابو ہریرہ سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من آمن بالله ورسوله وأقام الصلوة وصام رمضان
آپ نے یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور نماز درستی سے ادا کرے اور رمضان کے روزے رکھے
كان حقا على الله أن يدخله الجنة هاجر في سبيل الله أو جلس في أرضه التي ولد
تو اللہ پر اس کا یہ حق ہے کہ اس کو بہشت میں لیجائے خواہ اس نے اپنے ملک سے اس کی راہ میں ہجرت کی ہو یا نہ کی ہو وہیں رہا ہو جہاں پیدا ہوا صحابہ
فيها قالوا يا رسول الله أفلا ننبئ الناس بذلك قال إن في الجنة مائة درجة
نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم لوگوں کو اس کی خبر کر دیں (ان کو خوشخبری دیدیں) آپ نے فرمایا اور سنو بہشت میں سو درجے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے
أعدها الله للمجاهدين في سبيله كل درجتين ما بينهما كما بين السماء و
اپنی راہ میں جہاد کرنے والوں کے لیے تیار کر رکھے ہیں ہر درجے سے دوسرے درجے تک اتنا فاصلہ ہے جتنا فاصلہ آسمان اور
الأرض فإذا سألتم الله فسلوه الفردوس فإنه أوسط الجنة وأعلى الجنة
زمین میں ہے پھر جب تم اللہ سے مانگو تو فردوس مانگو وہ بہشت کا بیچ ہے اور سب سے بلند درجہ ہے (یا بہشت کا عمدہ ترین اور بلند ترین درجہ ہے) اور اس کے
وفوقه عرش الرحمن ومنه تفجر أنهار الجنة حدثنا يحيى بن جعفر حدثنا
اوپر اللہ کا عرش ہے اور فردوس ہی سے بہشت کی سب نہریں نکلی ہیں (وہ ان کا منبع ہے) ہم سے یحییٰ بن جعفر نے بیان کیا کہا ہم سے ابو
أبو معوية عن الأعمش عن إبراهيم هو التيمي عن أبيه عن أبي ذر قال دخلت
معاویہ نے انہوں نے اعمش سے انہوں نے ابراہیم تیمی سے انہوں نے اپنے والد (یزید بن شریک) سے انہوں نے ابو ذر غفاری سے انہوں نے کہا میں
المسجد ورسول الله صلى الله عليه وسلم جالس فلما غربت الشمس قال يا أبا ذر
مسجد میں گیا دیکھا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وہاں بیٹھے ہیں جب سورج ڈوبنے لگا تو آپ نے فرمایا ابو ذر تو جانتا ہے
هل تدري أين تذهب هذه قال قلت الله ورسوله أعلم قال فإنها تذهب تستأذن
یہ سورج کہاں جاتا ہے میں نے کہا اللہ اور اس کا رسول خوب جانتا ہے آپ نے فرمایا یہ جا کر سجدے کی اجازت مانگتا ہے
في السجود فيؤذن لها وكأنها قد قيل لها ارجعي من حيث جئت فتطلع من
اس کو اجازت ملتی ہے (اس وقت آگے بڑھ جاتا ہے) ایک دن ایسا ہوگا اس سے یوں کہا جائیگا جہاں سے آیا ہے ادھر ہی لوٹ جا وہ لوٹ کر پچھم
مغربها ثم قرأ ذلك مستقر لها في قراءة عبد الله حدثنا موسى عن إبراهيم
سے نکلیگا اور پورب کی طرف چلیگا اس کے بعد آپ نے (سورۂ یٰسین کی) یہ آیت پڑھی ذلک مستقر لها عبد اللہ بن مسعود کی قرات یوں ہی ہے ہم سے
حدثنا ابن شهاب عن عبيد بن السباق أن زيد بن ثابت وقال الليث حدثني
کہا ہم سے ابن شہاب نے بیان کیا انہوں نے عبید بن سباق سے کہ زید بن ثابت نے کہا دوسری سند اور لیث بن سعد نے کہا مجھ سے
عبد الرحمن بن خالد عن ابن شهاب عن ابن السباق أن زيد بن ثابت حدثه
مجھ سے عبد الرحمن بن خالد نے بیان کیا انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے ابن سباق سے ان سے زید بن ثابت نے بیان کیا کہ ابوبکر نے مجھکو

فقال لي أبو بكر فتتبعت القرآن حتى وجدت آخر سورة التوبة مع أبي

تھا جسے ابو بکرؓ نے ... بیان کیا ... میں نے قرآن کی جا بجا تلاش شروع کی یہاں تک کہ سورۂ توبہ کی آخری یہ آیت لقد جاءکم

خزيمة الأنصاري لم أجدها مع أحد غيره لقد جاءكم رسول من أنفسكم حتى

رسول من انفسکم اخیر سورۃ تک یعنی رب العرش العظیم تک کسی پاس نہ ملی ایک ابو خزیمہ کے پاس (لکھی ہوئی) ملی (گو یاد بہتوں کو

خاتمة براءة حدثنا يحيى بن بكير حدثنا الليث عن يونس بهذا وقال مع أبي

تھی) ہم سے یحییٰ بن بکیر نے بیان کیا کہا ہم سے لیث نے انھوں نے یونس سے پھر یہی حدیث نقل کی اس میں یوں ہے ابو خزیمہ

خزيمة الأنصاري حدثنا معلى بن أسد حدثنا وهيب عن سعيد عن قتادة

انصاری کے پاس یہ آیت ملی ہم سے معلی بن اسد نے بیان کیا کہا ہم سے وہیب نے انھوں نے سعید بن ابی عروبہ سے انھوں نے قتادہ سے

عن أبي العالية عن ابن عباس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقول عند

انھوں نے ابو العالیہ سے انھوں نے ابن عباسؓ سے انھوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سختی اور مصیبت کے وقت یہ دعا پڑھا

الكرب لا إله إلا الله العليم الحليم لا إله إلا الله رب العرش العظيم لا إله إلا

کرتے لا الہ الا اللہ العلیم الحلیم ف لا الہ الا اللہ رب العرش العظیم لا الہ الا اللہ

الله رب السموات ورب الأرض رب العرش الكريم حدثنا محمد بن يوسف حدثنا

رب السموات ورب الارض ورب العرش الکریم ہم سے محمد بن یوسف فریابی نے بیان کیا کہا ہم سے

سفيان عن عمرو بن يحيى عن أبيه عن أبي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه

سفیان ثوری نے انھوں نے عمرو بن یحییٰ سے انھوں نے اپنے والد یحییٰ بن عمارہ سے انھوں نے ابو سعید خدریؓ سے انھوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے انھوں نے

وسلم قال النبي صلى الله عليه وسلم يصعقون يوم القيمة فإذا أنا بموسى آخذ

کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن لوگ بیہوش ہو جائیں گے (پھر سب سے پہلے میں ہوش میں آؤں گا) کیا دیکھوں گا موسیٰ

بقائمة من قوائم العرش وقال الماجشون عن عبد الله بن الفضل عن أبي

پیغمبر عرش کا ایک پایہ پکڑے (کھڑے) ہیں اور عبد العزیز ماجشون نے عبد اللہ بن فضل سے انھوں نے ابو سلمہ سے

سلمة عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال فأكون أول من بعث فإذا

انھوں نے ابو ہریرہؓ سے انھوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یوں روایت کیا میں سب سے پہلے ہوش میں آؤں گا کیا دیکھوں گا موسیٰ

موسى آخذ بالعرش باب قول الله تعالى تعرج الملائكة والروح إليه و

عرش تھامے ہوئے ہیں باب اللہ تعالیٰ کا (سورۂ معارج میں) فرمانا فرشتے اور روح اس پاک پروردگار تک چڑھتے ہیں

قوله جل ذكره إليه يصعد الكلم الطيب وقال أبو جمرة عن ابن عباس بلغ أبا

فرمانا پاکیزہ کلمہ (جیسے لا الہ الا اللہ) اس پاک پروردگار تک چڑھ جاتا ہے ف اور ابو جمرہ نصر بن عمران ضبعی نے ابن عباسؓ سے روایت کی

بعث النبي صلى الله عليه وسلم فقال لأخيه اعلم لي علم هذا الرجل الذي

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیغمبری کی خبر پہنچی تو اس نے اپنے بھائی انیس سے کہا تو جا اس پیغمبر کی خبر لا جو کہتا ہے

يزعم أنه يأتيه الخبر من السماء وقال مجاهد العمل الصالح يرفع الكلم الطيب

مجھ پر آسمان سے خبر آتی ہے اور مجاہد نے کہا اسکو فریابی نے وصل کیا، نیک عمل پاکیزہ کلموں کو اٹھا لیتا ہے (اللہ تک پہنچا دیتا ہے)

يقال ذي المعارج الملائكة تعرج إلى الله حدثنا إسماعيل حدثني مالك

ذی المعارج کہتے ہیں ... فرشتے اللہ کی طرف چڑھتے ہیں ہم سے اسمعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا مجھ سے امام مالک نے

عن أبي الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم

انہوں نے ابو الزناد سے انہوں نے اعرج سے انہوں نے ابوہریرہ رض سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کے فرشتے

قال يتعاقبون فيكم ملائكة بالليل وملائكة بالنهار ويجتمعون في صلاة العصر

اور دن کے فرشتے تمہارے پاس باری باری آتے رہتے ہیں اور فجر اور عصر کے وقت دن اور رات دونوں کے فرشتے اکٹھا

وصلاة الفجر ثم يعرج الذين باتوا فيكم فيسألهم وهو أعلم بكم فيقول كيف تركتم

ہو جاتے ہیں پھر وہ فرشتے جو رات کو تمہارے پاس رہے تھے وہ چڑھ جاتے ہیں پروردگار ان سے پوچھتا ہے حالانکہ وہ خوب جانتا ہے اپنے

عبادي فيقولون تركناهم وهم يصلون وأتيناهم وهم يصلون وقال خالد بن مخلد

بندوں کو کس حال میں چھوڑ آئے وہ کہتے ہیں جب ہم انکے پاس سے نکلے جب بھی وہ نماز پڑھ رہے تھے اور جب ہم پہنچے

حدثنا سليمان حدثني عبد الله بن دينار عن أبي صالح عن أبي هريرة قال قال

ہم سے سلیمان بن بلال نے بیان کیا کہا مجھ سے عبداللہ بن دینار نے انہوں نے ابو صالح سے انہوں نے ابوہریرہ رض سے انہوں نے کہا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من تصدق بعدل تمرة من كسب طيب ولا يصعد

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص حلال کمائی میں سے ایک کھجور برابر خیرات ... اور اللہ کی طرف وہی خیرات

إلى الله إلا الطيب فإن الله يتقبلها بيمينه ثم يربيها لصاحبه كما يربي أحدكم

چڑھتی ہے جو حلال کمائی کی ہو تو اللہ اسکو اپنے داہنے ہاتھ میں لے لیتا ہے اور اس طرح سے پرورش کرتا رہتا ہے جیسے کوئی تم میں

فلوه حتى تكون مثل الجبل ورواه ورقاء عن عبد الله بن دينار عن سعيد بن

اپنے بچھیرے کی پرورش کرتا ہے یہاں تک کہ وہ خیرات (جو کھجور کے برابر تھی) پہاڑ برابر ہو جاتی ہے اس حدیث کو ورقاء نے بھی عبداللہ بن دینار سے روایت کیا

يسار عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم ولا يصعد إلى الله إلا الطيب

انہوں نے ابوہریرہ رض سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس میں یہ فقرہ ہے کہ اسکی طرف وہی خیرات چڑھتی ہے جو حلال کمائی کی ہو

حدثنا عبد الأعلى بن حماد حدثنا يزيد بن زريع حدثنا سعيد عن قتادة

ہم سے عبدالاعلیٰ بن حماد نے بیان کیا کہا ہم سے یزید بن زریع نے کہا ہم سے سعید بن ابی عروبہ نے انہوں نے قتادہ سے

عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهِنَّ

انہوں نے ابوالعالیہ سے انہوں نے ابن عباسؓ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کرب اور سختی کی حالت میں ان کلموں سے دعا کرتے تھے

عِنْدَ الْكَرْبِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلٰهَ

لا الٰہ الا اللہ العظیم الحلیم لا الٰہ الا اللہ رب العرش العظیم لا الٰہ

إِلَّا اللهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ

الا اللہ رب السموٰت ورب العرش الکریم ہم سے قبیصہ بن عقبہ نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان ثوری نے انہوں نے

عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ أَوْ أَبِي نُعْمٍ شَكَّ قَبِيصَةُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ بُعِثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى

اپنے والد سعید بن مسروق سے انہوں نے عبدالرحمٰن بن ابی نعم سے یا ابو نعم سے یہ شک قبیصہ راوی کو ہوا انہوں نے ابوسعید خدریؓ سے انہوں نے کہا

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذُهَيْبَةٍ فَقَسَمَهَا بَيْنَ أَرْبَعَةٍ وَحَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ

کہ حضرت علیؓ نے جب وہ یمن میں تھے آنحضرتؐ کے پاس سونے کا ایک ٹکڑا بھیجا آپ نے کیا کیا وہ سونا چار شخصوں میں تقسیم کر دیا اور دوسری سند اور مجھ سے اسحاق بن نصر نے

الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَعَثَ

بیان کیا کہا ہم سے عبدالرزاق نے کہا ہم کو سفیان ثوری نے خبر دی انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے عبدالرحمٰن بن ابی نعم سے انہوں نے ابوسعید خدریؓ سے انہوں نے کہا حضرت

عَلِيٌّ وَهُوَ بِالْيَمَنِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذُهَيْبَةٍ فِي تُرْبَتِهَا فَقَسَمَهَا بَيْنَ

علیؓ نے جب وہ یمن میں تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس سونے کا ایک ٹکڑا بھیجا آپ نے کیا کیا وہ سونا اقرع

الْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ الْحَنْظَلِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي مُجَاشِعٍ وَبَيْنَ عُيَيْنَةَ بْنِ بَدْرٍ الْفَزَارِيِّ

بن حابس حنظلی کو جو بنی مجاشع میں سے تھا اور عیینہ بن بدر فزاری اور

وَبَيْنَ عَلْقَمَةَ بْنِ عُلَاثَةَ الْعَامِرِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي كِلَابٍ وَبَيْنَ زَيْدِ الْخَيْلِ الطَّائِيِّ

علقمہ بن علاثہ عامری کو جو بنی کلاب میں سے تھا اور زید خیل طائی کو جو بنی نبہان میں

ثُمَّ أَحَدِ بَنِي نَبْهَانَ فَتَغَضَّبَتْ قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ فَقَالُوا يُعْطِيهِ صَنَادِيدَ أَهْلِ

سے تھا ان چاروں میں تقسیم کر دیا یہ حال دیکھ کر قریش اور انصار کے لوگ غصے ہوئے اور کہنے لگے آنحضرتؐ کو کیا ہو گیا ہے آپ نجد کے

نَجْدٍ وَيَدَعُنَا قَالَ إِنَّمَا أَتَأَلَّفُهُمْ فَأَقْبَلَ رَجُلٌ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ نَاتِئُ الْجَبِينِ كَثُّ

رئیسوں کو تو دیتے ہیں اور ہم کو نہیں دیتے آپ نے فرمایا یہ جو مال ان کو دیا ہے تو ان کی مصلحت کے لئے میں ان کا دل ملاتا

اللِّحْيَةِ مُشْرِفُ الْوَجْنَتَيْنِ مَحْلُوقُ الرَّأْسِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اتَّقِ اللهَ فَقَالَ النَّبِيُّ

گال پھولے ہوئے سر گھٹا ہوا (مردود) کہنے لگا محمدؐ اللہ سے ڈرو آپ نے فرمایا اگر میں اس کا رسول ہو کر

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ يُطِعِ اللهَ إِذَا عَصَيْتُهُ فَيَأْمَنُنِي عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ وَلَا

کی اطاعت نہ کروں گا نافرمانی کروں گا تو پھر اس کی اطاعت کون کرے گا وہ تو زمین والوں پر مجھ کو امین جانتا ہے اور تم مجھ کو امین

تأمنوني فسأل رجل من القوم قتله أراه خالد بن الوليد فمنعه النبي صلى

اور تم میرا اعتبار نہیں کرتے ایک شخص مسلمانوں میں سے (خالد بن ولید یا عمر بن خطاب) نے کہا یا رسول اللہ حکم ہو تو اس کی گردن اڑا دوں آپ نے

الله عليه وسلم فلما ولى قال النبي صلى الله عليه وسلم إن من ضئضئ هذا

اجازت نہ دی جب وہ پیٹھ موڑ کر چلا تو آپ نے فرمایا (سمجھ) اس کی نسل سے کچھ لوگ ایسے پیدا ہونگے جو

قوما يقرءون القرآن لا يجاوز حناجرهم يمرقون من الإسلام مروق السهم من

قرآن کے صرف لفظ پڑھینگے لیکن قرآن ان کے حلق کے نیچے بھی نہ اتریگا یہ لوگ اسلام سے اس طرح نکل جائینگے جیسے تیر شکاری

الرمية يقتلون أهل الإسلام ويدعون أهل الأوثان لئن أدركتهم

جانور سے پار نکل جاتا ہے (اس میں کچھ لگا نہیں رہتا) یہ کم بخت کیا کرینگے مسلمانوں کو تو ماریں گے اور بت پرستوں کو چھوڑ

لأقتلنهم قتل عاد حدثنا عياش بن الوليد حدثنا وكيع عن الأعمش

دیں گے اگر میں ان کو پاؤں تو عاد کی قوم کی طرح ان کو نیست و نابود کر دونگا ہم سے عیاش بن ولید نے بیان کیا کہا ہم سے وکیع نے انہوں نے اعمش سے انہوں

عن إبراهيم التيمي عن أبيه عن أبي ذر قال سألت النبي صلى الله عليه وسلم

نے ابراہیم تیمی سے انہوں نے اپنے والد (یزید بن شریک) سے انہوں نے ابوذر غفاری سے انہوں نے کہا میں نے آنحضرت صلی اللہ

عن قوله والشمس تجري لمستقر لها قال مستقرها تحت العرش باب قول

علیہ وسلم سے اس آیت کو پوچھا والشمس تجری لمستقر لہا (جو سورۂ یٰسین میں ہے) آپ نے فرمایا سورج کا مستقر عرش کے تلے ہے باب

الله تعالى وجوه يومئذ ناضرة إلى ربها ناظرة حدثنا عمرو بن عون حدثنا

اللہ تعالیٰ کا (سورۂ قیامت میں) فرمانا کچھ منہ اس دن تر و تازہ اور خوش و خرم ہونگے اپنے پروردگار کو دیکھ رہے ہونگے ہم سے عمرو

خالد وهشيم عن إسمعيل عن قيس عن جرير قال كنا جلوسا عند النبي

خالد طحان نے اور ہشیم نے انہوں نے اسمعیل بن ابی خالد سے انہوں نے قیس بن ابی حازم سے انہوں نے جریر بن عبداللہ بجلی سے انہوں نے کہا ہم

صلى الله عليه وسلم إذ نظر إلى القمر ليلة البدر قال إنكم سترون ربكم كما ترون

آنحضرت صلعم کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں آپ نے چودھویں رات کے چاند کو دیکھا فرمایا تم عنقریب (مرنے کے بعد آخرت میں) اپنے پروردگار

هذا القمر لا تضامون في رؤيته فإن استطعتم أن لا تغلبوا على صلاة قبل طلوع

کو اس طرح (بے تکلف) دیکھو گے جیسے اس چاند کو دیکھ رہے ہو اس کے دیکھنے میں کوئی اژدحام نہیں ہوتا اب اگر تم سے ہو سکے

الشمس وصلاة قبل غروب الشمس فافعلوا حدثنا يوسف بن موسى حدثنا

تو سورج نکلنے سے پہلے کی نماز (یعنی فجر کی) اور سورج ڈوبنے سے پہلے جو نماز پڑھی جاتی ہے (یعنی عصر کی) یہ دونوں نمازیں تم سے فوت نہ ہونے پائیں ہم سے یوسف

عاصم بن يوسف اليربوعي حدثنا أبو شهاب عن إسمعيل بن أبي خالد عن قيس

بن موسیٰ نے بیان کیا کہا ہم سے عاصم بن یوسف یربوعی نے کہا ہم سے ابو شہاب نے انہوں نے اسمعیل بن ابی خالد سے انہوں نے قیس

ابن ابي حازم عن جرير بن عبد الله قال قال النبي صلى الله عليه وسلم انكم سترون ربكم

ابن ابی حازم سے انہوں نے جریر بن عبداللہ بجلی سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنے پروردگار کو کھلا

عيانا حدثنا عبدة بن عبد الله حدثنا حسين الجعفي عن زائدة حدثنا بيان

آنکھوں سے دیکھو گے (حجاب نہ ہوگا) ہم سے عبدہ بن عبداللہ نے بیان کیا کہا ہم سے حسین بن علی جعفی نے انہوں نے زائدہ سے کہا ہم سے بیان بن بشر نے

ابن بشر عن قيس بن ابي حازم حدثنا جرير قال خرج علينا رسول الله صلى الله

انہوں نے قیس بن ابی حازم سے کہا ہم سے جریر بن عبداللہ نے بیان کیا انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم چودھویں شب

عليه وسلم ليلة البدر فقال انكم سترون ربكم يوم القيامة كما ترون هذا لا

کو ہم پر برآمد ہوئے اور فرمایا تم اپنے پروردگار کو قیامت کے دن صاف اپنی آنکھوں سے اس طرح دیکھو گے جیسے اس چاند کو دیکھ رہے ہو اس کے

تضامون في رؤيته حدثنا عبد العزيز بن عبد الله حدثنا ابراهيم

دیکھنے میں تم کو کوئی تکلیف نہ ہوگی ہم سے عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی نے بیان کیا کہا ہم سے ابراہیم بن سعد نے

ابن سعد عن ابن شهاب عن عطاء بن يزيد الليثي عن ابي هريرة ان الناس قالوا يا

انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے عطاء بن یزید لیثی سے انہوں نے ابوہریرہ سے انہوں نے کہا لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ

رسول الله هل نرى ربنا يوم القيامة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هل

کیا ہم اپنے پروردگار کو قیامت کے دن دیکھیں گے آپ نے فرمایا بتلاؤ تو تم کو چودھویں رات کے چاند دیکھنے میں کوئی تکلیف ہوتی ہے

تضارون في القمر ليلة البدر قالوا لا يا رسول الله قال فهل تضارون في الشمس

انہوں نے کہا نہیں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا جس وقت سورج صاف ہو

ليس دونها سحاب قالوا لا يا رسول الله قال فانكم ترونه كذلك يجمع الله الناس

اور نیچے ابر نہ ہو اس کے دیکھنے میں تم کو کوئی تکلیف ہوتی ہے انہوں نے کہا نہیں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا بس اسی طرح تم اپنے پروردگار کو دیکھو گے

يوم القيامة فيقول من كان يعبد شيئا فليتبعه فيتبع من كان يعبد الشمس

اور قیامت کے دن سب لوگوں کو (مومن ہوں یا کافر مشرک) اکٹھا کریگا اس کے بعد فرمائیگا دیکھو دنیا میں جو جس کو پوجتا تھا اس کے ساتھ ہو جائے جو

الشمس ويتبع من كان يعبد القمر القمر ويتبع من كان يعبد الطواغيت

جو شخص چاند کو پوجتا تھا وہ چاند کے پیچھے لگ جائے جو شخص بتوں شیطانوں کو پوجتا تھا وہ ان کے ہمراہ ہو جائے

الطواغيت وتبقى هذه الامة فيها شافعوها او منافقوها شك ابراهيم فياتيهم

الله فيقول انا ربكم فيقولون هذا مكاننا حتى ياتينا ربنا فاذا جاءنا ربنا عرفناه

ثُمَّ يَأْتِيهِمُ اللّٰهُ فِي صُورَتِهِ الَّتِي يَعْرِفُونَ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ أَنْتَ رَبُّنَا فَيَتْبَعُونَهُ

پھر اللہ تعالیٰ اس صورت میں تجلی فرمائیگا (تشریف لائیگا) جسکو وہ پہچانتے ہونگے اور فرمائیگا میں تمہارا خدا ہوں وہ کہینگے بیشک تو ہمارا خدا ہے

وَيُضْرَبُ الصِّرَاطُ بَيْنَ ظَهْرَيْ جَهَنَّمَ فَأَكُونُ أَنَا وَأُمَّتِي أَوَّلَ مَنْ يُجِيزُهَا وَلَا يَتَكَلَّمُ

اور صراط کا پل دوزخ کی پشت پر نصب کیا جائیگا آنحضرت نے فرمایا میں سب سے پہلے پار ہونگا میری امت کے لوگ پار ہونگے اس وقت پیغمبروں

يَوْمَئِذٍ إِلَّا الرُّسُلُ وَدَعْوَى الرُّسُلِ يَوْمَئِذٍ اللّٰهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ وَفِي جَهَنَّمَ كَلَالِيبُ مِثْلُ

کے سوا کوئی بات تک نہیں کر سکیگا اور پیغمبر یہی کہینگے یا اللہ بچائیو یا اللہ بچائیو ف۲ اور دوزخ میں سعدان کے کانٹوں کی طرح آنکڑے

شَوْكِ السَّعْدَانِ هَلْ رَأَيْتُمُ السَّعْدَانَ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ فَإِنَّهَا مِثْلُ

(آنکڑے) ہونگے تم نے سعدان کا کانٹا دیکھا ہے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ جی ہاں دیکھا ہے (جنگلی گھاس ہوتی ہے) آپ نے فرمایا بس اسی

شَوْكِ السَّعْدَانِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَعْلَمُ مَا قَدْرُ عِظَمِهَا إِلَّا اللّٰهُ تَخْطَفُ النَّاسَ بِأَعْمَالِهِمْ

کانٹے کی طرح وہاں آنکڑے ہونگے مگر اللہ ہی جانتا ہے کہ وہ آنکڑے کتنے بڑے بڑے ہونگے یہ آنکڑے لوگوں کو انکے اعمال کے مطابق اچک لینگے

فَمِنْهُمُ الْمُوبَقُ بَقِيَ بِعَمَلِهِ أَوِ الْمُوثَقُ بِعَمَلِهِ وَمِنْهُمُ الْمُخَرْدَلُ أَوِ الْمُجَازَى أَوْ نَحْوُهُ

(ان) میں سے بعض تو اپنے برے اعمال کی وجہ سے بالکل ہی تباہ ہو جائیگا (جیسے کافر مشرک) کوئی چھلنی ہو کر گر جائیگا کسی کو [illegible]

ثُمَّ يَتَجَلَّى حَتَّى إِذَا فَرَغَ اللّٰهُ مِنَ الْقَضَاءِ بَيْنَ الْعِبَادِ وَأَرَادَ أَنْ يُخْرِجَ بِرَحْمَتِهِ مَنْ

پھر اس کے بعد اللہ تعالیٰ ظاہر ہوگا (دربار میں بیٹھیگا) جب لوگوں کا فیصلہ کر چکیگا تو اپنی رحمت سے دوزخیوں کے لیے جنکو دوزخ سے نکالنا

أَرَادَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ أَمَرَ الْمَلَائِكَةَ أَنْ يُخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ كَانَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا

چاہیگا فرشتوں کو یہ حکم دیگا کہ جن لوگوں نے دنیا میں اس کے ساتھ شرک نہیں کیا تھا (ملکہ موحد تھے) ان کو دوزخ سے نکال لو یہ لوگ ہونگے جن پر کہ

مِمَّنْ أَرَادَ اللّٰهُ أَنْ يَرْحَمَهُ مِمَّنْ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ فَيَعْرِفُونَهُمْ فِي النَّارِ بِأَثَرِ السُّجُودِ

کو جیسے لا الہ الا اللہ کہنے والوں میں سے اللہ تعالیٰ رحم کرنا چاہیگا فرشتے دوزخ میں جا کر ان لوگوں کو سجدے کے نشانوں سے پہچان لینگے

تَأْكُلُ النَّارُ ابْنَ آدَمَ إِلَّا أَثَرَ السُّجُودِ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ أَنْ تَأْكُلَ أَثَرَ السُّجُودِ فَيَخْرُجُونَ

کیونکہ دوزخ کی آگ سارے بدن کو کھا لے گی پر سجدے کے مقام (یعنی پیشانی ناک ہتھیلیاں گھٹنے) سالم رہینگی اللہ تعالیٰ نے وہ دوزخ پر حرام کر دیا

مِنَ النَّارِ قَدِ امْتُحِشُوا فَيُصَبُّ عَلَيْهِمْ مَاءُ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُونَ تَحْتَهُ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ

غرض یہ لوگ کالے کوئلے کی طرح دوزخ سے نکلینگے پھر آب حیات چھڑکا جائیگا تو اس پانی کے اثر سے ہی ایسے اُگ آئینگے جیسے دانہ سیلاب کے کوڑے کرکٹ

فِي حَمِيلِ السَّيْلِ ثُمَّ يَفْرُغُ اللّٰهُ مِنَ الْقَضَاءِ بَيْنَ الْعِبَادِ وَيَبْقَى رَجُلٌ مُقْبِلٌ بِوَجْهِهِ

میں (کسی ورمی) اگ آتا ہے آخر اللہ تعالیٰ سب بندوں کے فیصلے سے فراغت کر لیگا لیکن ایک شخص رہ جائیگا اسکا منہ دوزخ کی طرف ہوگا

عَلَى النَّارِ هُوَ آخِرُ أَهْلِ النَّارِ دُخُولًا الْجَنَّةَ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ اصْرِفْ وَجْهِي عَنِ النَّارِ

یہ شخص تمام دوزخیوں کا آخری شخص ہوگا جو بہشت میں جائیگا سب کے بعد بہشت میں جائیگا ف۳ وہ عرض کریگا پروردگار (اتنا

فَاِنَّهُ قَدْ قَشَبَنِي رِيْحُهَا وَاَحْرَقَنِي ذَكَاؤُهَا فَيَدْعُو اللّٰهَ بِمَا شَاءَ اَنْ يَدْعُوَهُ ثُمَّ يَقُوْلُ

اُس کی بدبو نے میری ناک میں دم کر دیا اور اُس کی لپٹ نے مجھکو جلا ڈالا اور جو دعا مانگنا اللہ چاہے گا وہ کرتا رہیگا یہانتک کہ اللہ تعالیٰ اُس سے فرمائے گا

اللّٰهُ هَلْ عَسَيْتَ اِنْ اَعْطَيْتُكَ ذٰلِكَ اَنْ تَسْاَلَنِي غَيْرَهُ فَيَقُوْلُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا اَسْاَلُكَ غَيْرَهُ

اچھا پھر اگر میں تیری یہ درخواست قبول کر لوں تب تو دوسری اور درخواست کریگا (آدمی کی عادت میں یہ داخل ہے) وہ کہیگا نہیں تیری عزت

وَيُعْطِي رَبَّهُ مِنْ عُهُوْدٍ وَمَوَاثِيْقَ مَا شَاءَ فَيَصْرِفُ اللّٰهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ فَاِذَا اَقْبَلَ

جیسے جیسے اللہ کو منظور ہونگے ویسے ویسے مضبوط عہد و پیمان کریگا اُس وقت اللہ تعالیٰ دوزخ کی طرف سے اُسکا منہ پھیر کر بہشت کی طرف اُسکا

عَلَى الْجَنَّةِ وَرَاٰهَا سَكَتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُوْلُ اَيْ رَبِّ قَدِّمْنِي اِلٰى بَابِ

منہ کر دیگا جب بہشت کو دیکھیگا تو جب تک (یعنے جتنی مدت تک) اللہ کو منظور ہے خاموش رہیگا پھر عرض کریگا پروردگار ذرا آستانہ

الْجَنَّةِ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ اَلَسْتَ قَدْ اَعْطَيْتَ عُهُوْدَكَ وَمَوَاثِيْقَكَ اَنْ لَا تَسْاَلَنِي

تک پہونچا دے اللہ فرمائیگا ارے تو نے کیا عہد و پیمان (پکے پکے اور کے ساتھ) کیے تھے کہ اب پھر کسی اور درخواست نہیں کریگا ارے آدمزاد

غَيْرَ الَّذِي اُعْطِيْتَ اَبَدًا وَيْلَكَ يَا ابْنَ اٰدَمَ مَا اَغْدَرَكَ فَيَقُوْلُ اَيْ رَبِّ وَيَدْعُو

وہ کہے گا بیشک پروردگار میں نے یہ قول قرار کیا تھا پھر دعا کرتا رہیگا تو سہی کیا دغا باز ہے

اللّٰهَ حَتّٰى يَقُوْلَ هَلْ عَسَيْتَ اِنْ اُعْطِيْتَ ذٰلِكَ اَنْ تَسْاَلَ غَيْرَهُ فَيَقُوْلُ لَا وَعِزَّتِكَ

یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائیگا اچھا تیری یہ درخواست بھی منظور کر لوں تب تو اور کوئی درخواست کریگا وہ عرض کریگا پروردگار نہیں

لَا اَسْاَلُ غَيْرَهُ وَيُعْطِي مَا شَاءَ مِنْ عُهُوْدٍ وَمَوَاثِيْقَ فَيُقَدِّمُهُ اِلٰى بَابِ الْجَنَّةِ

تیری عزت کی قسم اب اور کوئی درخواست نہیں کریگا اور جیسے جیسے اللہ کو منظور ہیں ویسے ویسے قول قرار (پکی پکی قسمیں کے ساتھ) کریگا اُس وقت

فَاِذَا قَامَ اِلٰى بَابِ الْجَنَّةِ انْفَهَقَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَرَاٰى مَا فِيْهَا مِنَ الْحَبْرَةِ وَالسُّرُوْرِ

پہونچا دیگا اور بہشت کا دروازہ کھول دیگا تو وہاں کی آرائشیں جیسی عمدہ اور خوشیاں دیکھ کر جب تک اللہ کو منظور ہے خاموش

فَيَسْكُتُ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُوْلُ اَيْ رَبِّ اَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ اَلَسْتَ

رہیگا آخر رہا نہ جائیگا تو عرض کریگا پروردگار مجھکو بہشت میں پہونچا دے اللہ تعالیٰ فرمائیگا واہ رے

قَدْ اَعْطَيْتَ عُهُوْدَكَ وَمَوَاثِيْقَكَ اَنْ لَا تَسْاَلَ غَيْرَ مَا اُعْطِيْتَ فَيَقُوْلُ وَيْلَكَ

آدمی تو نے کیا کیا اقرار عہد پیمان کیے تھے کہ اب کوئی اور درخواست نہیں کریگا ارے تیری خرابی کیا دغاباز نکلا

يَا ابْنَ اٰدَمَ مَا اَغْدَرَكَ فَيَقُوْلُ اَيْ رَبِّ لَا اَكُوْنَنَّ اَشْقٰى خَلْقِكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو

وہ عرض کریگا بیشک (یہ سب کچھ قول قرار کیے تھے) مگر کیا میں ہی ایک تیرے تمام مخلوق میں بد نصیب ہوں پھر برابر

حَتّٰى يَضْحَكَ اللّٰهُ مِنْهُ فَاِذَا ضَحِكَ مِنْهُ قَالَ لَهُ ادْخُلِ الْجَنَّةَ فَاِذَا دَخَلَهَا قَالَ

یہانتک کہ اللہ تعالیٰ ہنس دیگا پھر ہنستے ہی حکم ہوگا چل جا جنت میں جب بہشت میں جا پہونچیگا تو پروردگار فرمائے گا اب

اللّٰهُ لَهُ تَمَنَّهْ فَيَسْأَلُ رَبَّهُ وَيَتَمَنَّى حَتَّى إِنَّ اللّٰهَ لَيُذَكِّرُهُ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا حَتَّى انْقَطَعَتْ
کہ اللہ دے گا تجھکو تو آرزو کر وہ جو چاہے گا دل میں آرزو کریگا پروردگار اسکو یاد دلاتا جائیگا یہ بھی تو مانگ یہ بھی تو مانگ یہانتک کہ اسکی آرزوئیں

بِهِ الْأَمَانِيُّ قَالَ اللّٰهُ ذٰلِكَ لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ وَأَبُو سَعِيدٍ
ختم ہو جائینگی اسوقت پروردگار فرمائیگا یہ سب تجھکو دیا اور اتنا ہی اور عطاء بن یزید راوی کہتے ہیں ابوہریرہ رضہ نے جب یہ حدیث بیان کی

الْخُدْرِيُّ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ لَا يَرُدُّ عَلَيْهِ مِنْ حَدِيثِهِ شَيْئًا حَتَّى إِذَا حَدَّثَ أَبُو هُرَيْرَةَ
تو ابوسعید خدری صحابی بیٹھے ہوئے تھے وہ چپ چاپ سنتے رہے ابوہریرہ رضہ کی کسی بات پر کوئی اعتراض نہیں کیا جب ابوہریرہ رضہ نے یہ بھی

أَنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ ذٰلِكَ لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ وَعَشَرَةُ
کا فقرہ بیان کیا پروردگار فرمائیگا یہ سب تجھکو دیا اور اتنا ہی اور تو ابوسعید رضہ کہنے لگے ابوہریرہ اور اسکا دس گنا

أَمْثَالِهِ مَعَهُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا حَفِظْتُ إِلَّا قَوْلَهُ ذٰلِكَ لَكَ وَمِثْلُهُ
گنا ابوہریرہ رضہ نے کہا مجھے تو یہی آپ کا قول یاد رہا ہے۔ یہ سب تجھکو دیا اور اتنا

مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَشْهَدُ أَنِّي حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اور ابوسعید رضہ نے کہا میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ میں نے آنحضرت سے اس حدیث کو یوں یاد رکھا ہے۔

قَوْلَهُ ذٰلِكَ لَكَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَذٰلِكَ الرَّجُلُ آخِرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا
یہ سب تجھکو دیا اور اسکا دس گنا اور پھر ابوہریرہ رضہ نے کہا یہ شخص وہ ہوگا جو سب بہشتیوں کے بعد بہشت میں جائیگا

الْجَنَّةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ
ہم سے یحییٰ بن بکیر نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے انہوں نے خالد بن یزید سے انہوں نے سعید بن ابی ہلال سے

أَبِي هِلَالٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا
انہوں نے زید بن اسلم سے انہوں نے عطاء بن یسار سے انہوں نے ابوسعید خدری رضہ سے انہوں نے کہا ہم لوگوں نے عرض کیا یا

رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ هَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ وَ
رسول اللہ کیا ہم قیامت کے دن اپنے مالک کو دیکھینگے آپ نے فرمایا بھلا جب آسمان صاف ہو تو تم کو چاند سورج کے دیکھنے میں کوئی تکلیف

الْقَمَرِ إِذَا كَانَتْ صَحْوًا قُلْنَا لَا قَالَ فَإِنَّكُمْ لَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ رَبِّكُمْ يَوْمَئِذٍ إِلَّا
ہوتی ہے ہم نے کہا نہیں آپ نے فرمایا اسی طرح تمکو قیامت کے دن اپنے پروردگار کے دیدار میں بھی کوئی تکلیف نہیں ہونے کی اتنی ہی

كَمَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَتِهِمَا ثُمَّ قَالَ يُنَادِي مُنَادٍ لِيَذْهَبْ كُلُّ قَوْمٍ إِلَى مَا كَانُوا
تکلیف ہوگی جتنی چاند سورج دیکھنے میں ہوتی ہے اسکے بعد یوں فرمایا قیامت کے دن ایک منادی ہوگی دیکھو ہر گروہ اپنے اپنے معبود کی طرف

يَعْبُدُونَ فَيَذْهَبُ أَصْحَابُ الصَّلِيبِ مَعَ صَلِيبِهِمْ وَأَصْحَابُ الْأَوْثَانِ مَعَ أَوْثَانِهِمْ وَ
جائے جسکو وہ دنیا میں پوجا کرتا تھا اس منادی ہونے پر ترسول (صلیب) پوجنے والے نصاریٰ صلیب کے ساتھ اور بت پوجنے والے اپنے بتوں کے ساتھ

أصحاب كل آلهة مع آلهتهم حتى يبقى من كان يعبد الله من بر أو فاجر وغبرات من

أهل الكتاب ثم يؤتى بجهنم تعرض كأنها سراب فيقال لليهود ما كنتم تعبدون

قالوا كنا نعبد عزير ابن الله فيقال كذبتم لم يكن لله صاحبة ولا ولد فما تريدون

قالوا نريد أن تسقينا فيقال اشربوا فيتساقطون في جهنم ثم يقال للنصارى ما

كنتم تعبدون فيقولون كنا نعبد المسيح ابن الله فيقال كذبتم لم يكن لله صاحبة

ولا ولد فما تريدون فيقولون نريد أن تسقينا فيقال اشربوا فيتساقطون حتى

يبقى من كان يعبد الله من بر أو فاجر فيقال لهم ما يحبسكم وقد ذهب الناس

فيقولون فارقناهم ونحن أحوج منا إليه اليوم وإنا سمعنا مناديا ينادي

ليلحق كل قوم بما كانوا يعبدون وإنما ننتظر ربنا قال فيأتيهم الجبار في صورة غير صورته التي رأوه فيها أول مرة فيقول

أنا ربكم فيقولون أنت ربنا فلا يكلمه إلا الأنبياء فيقول هل بينكم وبينه

آية تعرفونه فيقولون الساق فيكشف عن ساقه فيسجد له كل مؤمن ويبقى

من كان يسجد لله رياء وسمعة فيذهب كيما يسجد فيعود ظهره طبقا واحدا

ثم يؤتى بالجسر فيجعل بين ظهري جهنم قلنا يا رسول الله وما الجسر قال

مَدْحَضَةٌ مَزِلَّةٌ عَلَيْهِ خَطَاطِيفُ وَكَلَالِيبُ وَحَسَكَةٌ مُفَلْطَحَةٌ لَهَا شَوْكَةٌ عُقَيْفَاءُ تَكُونُ

آپ نے فرمایا ایک پھسلاؤ گرنے کا مقام ہے اس پر سانپ ہیں آنکڑے ہیں چوڑے چوڑے کانٹے ہیں انکا سر خمدار سعدان کے کانٹوں کی طرح جو نجد

بِنَجْدٍ يُقَالُ لَهَا السَّعْدَانُ الْمُؤْمِنُ عَلَيْهَا كَالطَّرْفِ وَكَالْبَرْقِ وَكَالرِّيحِ وَكَأَجَاوِيدِ

کے ملک میں ہوتے ہیں مسلمان اسپر سے پلک مارنے کی طرح اور بجلی کی طرح اور آندھی کی طرح اور تیز گھوڑوں کی طرح اور

الْخَيْلِ وَالرِّكَابِ فَنَاجٍ مُسَلَّمٌ وَنَاجٍ مَخْدُوشٌ وَمَكْدُوسٌ فِي نَارِ جَهَنَّمَ حَتَّى يَمُرَّ آخِرُهُمْ

سانڈنیوں کی طرح گذر جائیگا پس بعضے تو صحیح سلامت وہاں سے بچ کر نکل جائینگے بعضے کچھ زخمی ہو کر چل جائیں گے اور بعضے دوزخ میں گر پڑینگے

يُسْحَبُ سَحْبًا فَمَا أَنْتُمْ بِأَشَدَّ لِي مُنَاشَدَةً فِي الْحَقِّ قَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِ يَوْمَئِذٍ

شخص جو پل صراط سے پار ہوگا اسکو گھسیٹ گھسیٹ کر پار کرینگے تم لوگ آج کے دن اپنا حق کیلئے بعد صفائی اتنا مطالبہ نہیں کرتے جتنا مومن

لِلْجَبَّارِ وَإِذَا رَأَوْا أَنَّهُمْ قَدْ نَجَوْا فِي إِخْوَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِخْوَانُنَا كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَنَا

یعنی جب خود نجات پا جائینگے تو اپنے بھائی مسلمانوں کو دوزخ سے نجات دلانے کے لیے بار بار پروردگار سے عرض کرینگے کہینگے پروردگار

وَيَصُومُونَ مَعَنَا وَيَعْمَلُونَ مَعَنَا فَيَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى اذْهَبُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ

ہمارے مسلمان بھائی تھے ہمارے ساتھ نماز پڑھتے تھے روزہ رکھتے تھے دوسرے نیک اعمال کیا کرتے تھے ان کو بھی دوزخ سے نجات عطا فرما پروردگار

دِينَارٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجُوهُ وَيُحَرِّمُ اللّٰهُ صُوَرَهُمْ عَلَى النَّارِ فَيَأْتُونَهُمْ وَبَعْضُهُمْ قَدْ غَابَ

اس کو دوزخ سے نکال لو اللہ تعالیٰ ان گنہگار مسلمانوں کے صورت دوزخ پر حرام کر دیگا جب یہ نیک مسلمان انکو نکالنے کو جائینگے

فِي النَّارِ إِلَى قَدَمِهِ وَإِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ فَيُخْرِجُونَ مَنْ عَرَفُوا ثُمَّ يَعُودُونَ فَيَقُولُ

تو پاؤں تک آگ میں ڈوبے ہونگے بعضے آدھی پنڈلیوں تک غرض جن جن لوگوں کو یہ نیک مسلمان پہچانینگے انکو نکال لینگے پھر دوبارہ پروردگار

اذْهَبُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ نِصْفِ دِينَارٍ فَأَخْرِجُوهُ فَيُخْرِجُونَ مَنْ عَرَفُوا

پاس حاضر ہو کر اور عرض معروض کرینگے حکم ہوگا اچھا جاؤ جسکے دل میں آدھی اشرفی برابر ایمان ہو اسکو بھی نکال لو وہ ایسے لوگوں کو بھی نکال

ثُمَّ يَعُودُونَ فَيَقُولُ اذْهَبُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ مِنْ إِيمَانٍ

لینگے پھر لوٹ کر پروردگار پاس حاضر ہونگے (عرض معروض کرینگے) حکم ہوگا اچھا جاؤ جسکے دل میں چیونٹی برابر بھی ایمان دیکھو اس کو بھی نکال

فَأَخْرِجُوهُ فَيُخْرِجُونَ مَنْ عَرَفُوا قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَإِنْ لَمْ تُصَدِّقُونِي فَاقْرَءُوا إِنَّ اللّٰهَ لَا

لو وہ اسکو جس جس کو پہچانینگے نکال لیںگے ابو سعید خدری بولے کہ اگر تم مجھکو سچا نہیں سمجھتے تو قرآن کی یہ آیت (جو سورہ نساء میں ہے)

يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا فَيَشْفَعُ النَّبِيُّونَ وَالْمَلَائِكَةُ

کریگا بلکہ اگر کوئی نیکی ہو تو اسکو دوگنا کر دیگا غرض پیغمبر اور فرشتے اور نیک مسلمان سب اپنے اپنے درجہ اور

وَالْمُؤْمِنُونَ فَيَقُولُ الْجَبَّارُ بَقِيَتْ شَفَاعَتِي فَيَقْبِضُ قَبْضَةً مِنَ النَّارِ فَيُخْرِجُ

محل پر شفاعت کرینگے پروردگار رہ جائیگا اب خاص میری شفاعت باقی رہی اور دوزخ میں سے ایک مٹھی نکال لیگا یہ لوگ جلکر

أَتَوْا مَا قَدِ امْتُحِشُوا فَيُلْقَوْنَ فِي نَهَرٍ بِأَفْوَاهِ الْجَنَّةِ يُقَالُ لَهُ مَاءُ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُونَ

اُن کو جو جل کر کوئلہ ہو گئے ہوں گے پھر وہ بہشت کے منہ پر جو ایک نہر ہے جس کو آب حیات کہتے ہیں اُس میں ڈال دیے جائیں گے اُس نہر کے دونوں کناروں پر ایسے

فِي حَافَتَيْهِ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ قَدْ رَأَيْتُمُوهَا إِلَى جَانِبِ الصَّخْرَةِ وَإِلَى

اُبھر نکلیں گے جیسے سیلاب کے کچرے کوڑے میں دانہ (حب فرفر) اُبھر آتا ہے تم نے دیکھا ہوگا یہ دانہ کسی پتھر کے نزدیک اُگتا ہے

جَانِبِ الشَّجَرَةِ فَمَا كَانَ إِلَى الشَّمْسِ مِنْهَا كَانَ أَخْضَرَ وَمَا كَانَ مِنْهَا إِلَى الظِّلِّ كَانَ أَبْيَضَ

کسی درخت کے نزدیک پھر جس پر دھوپ پڑتی ہے وہ تو سبز رہتا ہے اور جو سایہ میں اُبھرتا ہے وہ سفید رہتا ہے

فَيَخْرُجُونَ كَأَنَّهُمُ اللُّؤْلُؤُ فَيُجْعَلُ فِي رِقَابِهِمُ الْخَوَاتِيمُ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ فَيَقُولُ أَهْلُ الْجَنَّةِ هَؤُلَاءِ

غرض یہ لوگ اُس نہر میں سے جب نکلیں گے تو موتی کی طرح چمکتے ہوں گے ان کی گردنوں پر مہر کر دی جائے گی کہ یہ اللہ کے آزاد کیے ہوئے غلام

عُتَقَاءُ الرَّحْمَنِ أَدْخَلَهُمُ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ عَمَلٍ عَمِلُوهُ وَلَا خَيْرٍ قَدَّمُوهُ فَيُقَالُ لَهُمْ لَكُمْ

ہیں پھر وہ بہشت میں جا گھسیں گے تو بہشتی کہیں گے یہ لوگ اللہ کے آزاد کیے ہوئے ہیں انہوں نے کوئی عمل کیا اور نہ کوئی ثواب کا کام کر کے آئے

مَا رَأَيْتُمْ وَمِثْلَهُ مَعَهُ وَقَالَ حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ

دیکھیں وہ سب لو اور اتنا ہی اور لو اور حجاج بن منہال نے کہا (جو امام بخاری کے شیخ ہیں) ہم کو ہمام بن یحییٰ نے بیان کیا ہم

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْبَسُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى

قتادہ بن دعامہ نے انہوں نے انس سے انہوں نے کہا کہ آنحضرت نے فرمایا قیامت کے دن ایماندار لوگ (گرم میدان میں) رکے رہیں گے طول سے گھبرا جائیں گے

يُهِمُّوا بِذَلِكَ فَيَقُولُونَ لَوِ اسْتَشْفَعْنَا إِلَى رَبِّنَا فَيُرِيحُنَا مِنْ مَكَانِنَا فَيَأْتُونَ

آخر (صلاح کر کے) کہیں گے چلو ہم اپنے مالک کے پاس کسی کی سفارش لے جائیں تاکہ اس تکلیف سے نجات پائیں آخر سب مل کر آدم

آدَمَ فَيَقُولُونَ أَنْتَ آدَمُ أَبُو النَّاسِ خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَأَسْكَنَكَ جَنَّتَهُ وَ

پاس آئیں گے اُن سے کہیں گے آپ آدم ہیں سب لوگوں کے باپ ہیں اللہ نے آپ کا پتلا خاص اپنے ہاتھ سے بنایا آپ کو بہشت میں بسایا ہے

أَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ وَعَلَّمَكَ أَسْمَاءَ كُلِّ شَيْءٍ لِتَشْفَعْ لَنَا عِنْدَ رَبِّكَ حَتَّى يُرِيحَنَا

فرشتوں سے آپ کو سجدہ کرایا ہر چیز کا نام آپ کو بتلایا (ہر زبان میں بات کرنا سکھلایا) اب ہمارے پروردگار کے پاس کچھ سفارش کیجیے

مِنْ مَكَانِنَا هَذَا قَالَ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ قَالَ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ

وہ کہیں گے میں اس لائق نہیں اور اپنے گناہ کو یاد کریں گے جو ان سے ہوا تھا اس درخت میں سے

أَكْلَهُ مِنَ الشَّجَرَةِ وَقَدْ نُهِيَ عَنْهَا وَلَكِنِ ائْتُوا نُوحًا أَوَّلَ نَبِيٍّ بَعَثَهُ اللَّهُ إِلَى أَهْلِ

کھا لیا تھا جس کا کھانا اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا تھا مگر تم ایسا کرو نوح پیغمبر کے پاس جاؤ وہ پہلے پیغمبر ہیں جن کو دین شریعت کے ساتھ

الْأَرْضِ فَيَأْتُونَ نُوحًا فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ سُؤَالَهُ

اللہ تعالیٰ نے زمین والوں کی طرف بھیجا تھا آخر یہ لوگ حضرت نوح کے پاس جائیں گے اُن سے عرض کریں گے وہ کہیں گے میں اس لائق نہیں اپنا گناہ یاد

ربه بخبر عليه ولكن ائتوا ابراهيم خليل الرحمن قال فياتون ابراهيم فيقول

کے مقدمہ سے شرم ہے ہاں تم ایسا کرو ابراہیم پیغمبر کے پاس جاؤ وہ اللہ کے خلیل ہیں پھر سب لوگ ابراہیم کے پاس آئینگے وہ بھی یہی کہیں گے میں

انى لست هناكم ويذكر ثلث كلمات كذبهن ولكن ائتوا موسى عبدا اتاه

لائق نہیں ہوں اور اپنے تین جھوٹ جو انہوں نے دنیا میں بولے تھے انکو یاد کرینگے مگر تم ایسا کرو موسیٰ پیغمبر کے پاس جاؤ وہ ایسے (شان والے)

الله التورية وكلمه وقربه نجيا قال فياتون موسى فيقول انى لست هناكم

بندے ہیں جنکو اللہ تعالیٰ نے توریت عنایت فرمائی اُن سے بات کی اور نزدیک کر کے اُن سے سرگوشی کی یہ سنکر سب لوگ موسیٰ کے پاس آئینگے وہ کہینگے

ويذكر خطيئته التى اصاب قتله النفس ولكن ائتوا عيسى عبد الله ورسوله

میں اس لائق نہیں اور اپنا وہ گناہ یاد کرینگے جو ایک قتل کا ان کے ہاتھ سے ہو گیا تھا مگر تم ایسا کرو عیسیٰ پیغمبر کے پاس جاؤ وہ اللہ کے

وروح الله وكلمته قال فياتون عيسى فيقول لست هناكم ولكن ائتوا محمدا

بندے اور رسول اور اسکی روح اور اس کا کلمہ ہیں یہ سنکر سب لوگ عیسیٰ کے پاس آئینگے وہ کہینگے میں اس لائق نہیں تم ایسا کرو محمد کے پاس

صلى الله عليه وسلم عبدا غفر الله له ما تقدم من ذنبه وما تاخر فياتونى فاستاذن

جاؤ صلی اللہ علیہ وسلم (وہ ایسے شان والے) بندے ہیں جن کے اگلے پچھلے گناہ سب اللہ نے بخشدیئے ہیں آنحضرت نے فرمایا پھر یہ سب

على ربى فى داره فيؤذن لى عليه فاذا رايته وقعت ساجدا فيدعنى ما شاء

لوگ میرے پاس آئینگے میں اپنے پروردگار سے اذن چاہونگا مجھکو اذن ملیگا میں پروردگار کو دیکھتے ہی سجدہ میں گر پڑونگا پروردگار جب تک اسکو منظور ہوگا مجھکو سجدہ ہی میں پڑا رہنے

الله ان يدعنى فيقول ارفع محمد وقل يسمع واشفع تشفع وسل تعط قال

دیگا اسکے بعد فرمائیگا محمد اپنا سر اٹھاؤ کہو تمہاری بات سنی جائیگی سفارش کرو سفارش قبول ہوگی مانگو دیا جائیگا آنحضرت صلعم نے فرمایا پھر

فارفع راسى فاثنى على ربى بثناء وتحميد يعلمنيه فيحد لى حدا فاخرج

ارشاد پر میں اپنا سر اٹھاؤنگا اور اپنے پروردگار کی وہ وہ تعریف اور ثنا کرونگا جو (اس وقت) مجھکو سکھلائیگا پھر سفارش شروع کر

فادخلهم الجنة قال قتادة وسمعته ايضا يقول فاخرج فاخرجهم من

دونگا پروردگار ایک حد مقرر کر دیگا میں نکلکر ان لوگوں کو دوزخ سے نکالکر بہشت میں لیجاؤنگا قتادہ نے کہا میں نے انس سے یہ بھی سنا آنحضرت صلعم نے فرمایا

النار وادخلهم الجنة ثم اعود فاستاذن على ربى فى داره فيؤذن لى عليه

میں ان لوگوں کو بہشت میں داخل کر کے پھر لوٹ کر اپنے پروردگار کے پاس آؤنگا اور دوبارہ اذن مانگونگا مجھکو اذن ملیگا میں اسکو دیکھتے

فاذا رايته وقعت ساجدا فيدعنى ما شاء الله ان يدعنى ثم يقول ارفع

ہی سجدے میں گر پڑونگا اور جب تک وہ چاہیگا مجھکو سجدے ہی میں پڑا رہنے دیگا پھر فرمائیگا محمد اپنا سر اٹھاؤ

محمد وقل يسمع واشفع تشفع وسل تعط قال فارفع راسى فاثنى على ربى

اور کہو تمہاری سنی جائیگی سفارش کرو قبول ہوگی مانگو دیا جائیگا آنحضرت صلعم نے فرمایا پھر میں اپنا سر اٹھاؤنگا اور پروردگار کی وہ ثنا

بِثَنَاءٍ وَتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ قَالَ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأَخْرُجُ فَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ

تعریف کروں گا جو مجھ کو سکھلا دیگا پھر سفارش شروع کروں گا لیکن سفارش کی ایک حد مقرر کر دی جائیگی میں وہاں سے نکلکر دوزخ سے ان لوگوں کو نکالونگا

قَالَ قَتَادَةُ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ فَأَخْرُجُ فَأُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ وَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ

قتادہ نے کہا میں نے انس سے سنا آپ یوں فرماتے تھے میں انکو دوزخ سے نکال کر بہشت میں داخل کرونگا اُس وقت پھر لوٹ کر

أَعُودُ الثَّالِثَةَ فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فِي دَارِهِ فَيُؤْذَنُ لِي عَلَيْهِ فَإِذَا رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ

تیسری بار اپنے پروردگار پاس آؤنگا اور اس کے دولت خانہ میں حاضر ہونے کی اجازت چاہونگا مجھکو اذن دیگا میں اسکو دیکھتے ہی سجدے میں گر پڑونگا اور

سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يَقُولُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ يُسْمَعْ وَاشْفَعْ

جب تک اسکو منظور ہے وہ مجھکو پڑا رہنے دیگا اسکے بعد فرمائیگا محمد سر اٹھا کہہ تیری بات سنی جائیگی سفارش کر قبول ہوگی

تُشَفَّعْ وَسَلْ تُعْطَهْ قَالَ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأُثْنِي عَلَى رَبِّي بِثَنَاءٍ وَتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ

مانگ ملیگا تب میں سر اٹھاؤنگا اور اپنے پروردگار کی وہ تعریف کرونگا جو مجھے سکھلائیگا

قَالَ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأَخْرُجُ فَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ قَالَ قَتَادَةُ وَقَدْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ

پھر سفارش شروع کرونگا لیکن سفارش کی ایک حد مقرر کر دی جائیگی میں وہاں سے نکلکر دوزخ سے لوگوں کو نکالونگا اور بہشت میں لیجاؤنگا قتادہ نے

فَأَخْرُجُ فَأُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ وَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ حَتَّى مَا يَبْقَى فِي النَّارِ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ

دوزخ میں وہی لوگ رہ جائیں گے جن کو قرآن نے روک دیا

أَيْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُودُ قَالَ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

پھر انس نے یہ آیت پڑھی عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا

قَالَ وَهَذَا الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ الَّذِي وُعِدَهُ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا

یہی مقام محمود ہے جس کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم سے کیا ہے ہم سے

عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي عَمِّي حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم نے بیان کیا کہا مجھ سے میرے چچا یعقوب بن ابراہیم بن سعد نے کہا ہم سے والد نے انہوں نے صالح سے انہوں نے ابن شہاب سے

قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَ إِلَى الْأَنْصَارِ

کہا مجھ سے انس بن مالک نے بیان کیا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے انصار کو بلا بھیجا

فَجَمَعَهُمْ فِي قُبَّةٍ وَقَالَ لَهُمُ اصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوُا اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنِّي عَلَى الْحَوْضِ

اور ایک ڈیرے میں ان سب کو اکٹھا کیا اور فرمایا دیکھو صبر کئے رہو یہاں تک کہ اللہ اور اس کے رسول سے ملو میں حوض پر ہوں گا

حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ

مجھ سے ثابت بن محمد نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان ثوری نے انہوں نے ابن جریج سے انہوں نے سلیمان احول سے

عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَهَجَّدَ مِنَ اللَّيْلِ

انھوں نے طاؤس سے انھوں نے ابن عباس سے انھوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو تہجد پڑھتے تو فرماتے یا اللہ

قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

مالک ہمارے تجھ ہی کو ساری تعریف سجتی ہے تو آسمان زمین کا تھامنے اور قائم رکھنے والا ہے تجھ ہی کو تعریف سجتی ہے تو آسمان زمین کا

وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ أَنْتَ

مالک ہے اور ان کا جو آسمان زمین کے درمیان رہتے ہیں تجھ ہی کو تعریف سجتی ہے تو آسمان اور زمین کا اور ان کا جو آسمان زمین کے بیچ میں ہیں

الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ الْحَقُّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ

روشن کرنے والا ہے تو سچا تیرا قول سچا تیرا وعدہ سچا تجھ سے ملنا سچ ہے بہشت سچ ہے دوزخ سچ قیامت سچ ہے یا اللہ

حَقٌّ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ خَاصَمْتُ وَبِكَ حَاكَمْتُ

میں تیرا تابعدار بن گیا تجھ پر ایمان لایا تجھ پر بھروسا کیا تیرے ہی پاس اپنا جھگڑا لاتا ہوں تجھ ہی سے فیصلہ چاہتا ہوں

فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَأَسْرَرْتُ وَأَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي لَا

میرے اگلے پچھلے چھپے کھلے سب گناہ بخش دے وہ گناہ بھی بخش دے جنکو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے الٰہ

إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ قَالَ قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ وَأَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ قَيَّامٌ

بخاری نے کہا قیس بن سعد اور ابو الزبیر نے اس حدیث میں طاؤس سے بجائے قیم السموت کے قیام السموت

وَقَالَ مُجَاهِدٌ الْقَيُّومُ الْقَائِمُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَقَرَأَ عُمَرُ الْقَيَّامُ وَكِلَاهُمَا مَدْحٌ

نقل کیا ہے اور مجاہد نے کہا (اسکو فریابی نے وصل کیا) قیوم کا معنے ہر چیز کو قائم رکھنے والا اور حضرت عمرؓ نے (آیۃ الکرسی میں)

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي الْأَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ

ہم سے یوسف بن موسیٰ نے بیان کیا کہا ہم سے ابو اسامہ نے کہا مجھ سے اعمش نے انھوں نے خیثمہ بن عبد الرحمن سے

عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا

انھوں نے عدی بن حاتم سے انھوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں ہر شخص سے اللہ تعالیٰ بات کرے گا

سَيُكَلِّمُهُ رَبُّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تُرْجُمَانٌ وَلَا حِجَابٌ يَحْجُبُهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ

وہ بھی اس طرح کہ بیچ میں کوئی مترجم نہ ہوگا نہ حجاب (بلکہ ہر مومن اللہ تعالیٰ کو بے حجاب دیکھے گا) ہم سے علی بن عبد اللہ مدینی

عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ

نے بیان کیا کہا ہم سے عبد العزیز بن عبد الصمد نے انھوں نے ابو عمران سے انھوں نے ابوبکر بن عبد اللہ بن قیس سے انھوں

ابْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَنَّتَانِ مِنْ فِضَّةٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا

نے اپنے والد ابو موسیٰ اشعری رضی سے انھوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا بہشت میں دو باغ چاندی کے ہیں ان کے برتن اور سب

فيهم وبين أن ينظروا إلى ربهم إلا رداء الكبرياء على وجهه في جنة

سامان چاندی کے اور وہ جنت عدن میں ہوں گے اور لوگوں اور ان کے پروردگار کے دیکھنے میں کوئی چیز حائل نہ ہوگی

عدن حدثنا الحميدي حدثنا سفيان حدثنا عبد الملك بن أعين وجامع

ہم سے عبداللہ بن زبیر حمیدی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے کہا ہم سے عبدالملک بن اعین اور جامع بن ابی راشد

ابن أبي راشد عن أبي وائل عن عبد الله رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

نے انہوں نے ابو وائل سے انہوں نے عبداللہ بن مسعود سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

وسلم من اقتطع مال امرئ مسلم بيمين كاذبة لقي الله وهو عليه غضبان قال

جو شخص جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال مار لے تو وہ جب (قیامت کے دن) اللہ سے ملیگا اللہ اس پر غصے ہوگا عبداللہ بن مسعود نے کہا

عبد الله ثم قرأ رسول الله صلى الله عليه وسلم مصداقه من كتاب الله جل ذكره

بیان کرکے (سورہ آل عمران کی یہ آیت پڑھی) ان الذین

إن الذين يشترون بعهد الله وأيمانهم ثمنا قليلا أولئك لا خلاق لهم في الآخرة

یشترون بعهد الله وایمانهم ثمنا قلیلا اولئک لا خلاق لهم فی الآخرة ولا یکلمهم

ولا يكلمهم الله الآية حدثنا عبد الله بن محمد حدثنا سفيان عن عمرو

الله آخر تک ہم سے عبداللہ بن محمد مسندی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے انہوں نے عمرو بن دینار سے

عن أبي صالح عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ثلاثة لا يكلمهم

انہوں نے ابو صالح سمان سے انہوں نے ابوہریرہ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا تین آدمیوں سے قیامت

الله يوم القيامة ولا ينظر إليهم رجل حلف على سلعة لقد أعطي بها أكثر مما

کے دن اللہ تعالیٰ بات تک نہیں کرے گا نہ ان پر رحمت کی نگاہ ڈالیگا ایک تو وہ شخص جو کسی چیز کی نسبت جھوٹی قسم کھائے کہ مجھکو اس کی

أعطي وهو كاذب ورجل حلف على يمين كاذبة بعد العصر ليقتطع بها

قیمت ملتی تھی دوسرے وہ شخص جو عصر کی نماز کے بعد جھوٹی قسم کھائے اسلئے کہ کسی مسلمان کا مال ناحق مار لے

مال امرئ مسلم ورجل منع فضل ماء فيقول الله يوم القيامة اليوم أمنعك فضلي

تیسرے وہ شخص جو بچا ہوا (اپنی ضرورت سے زیادہ) پانی روک رکھے کسی کو پینے یا پلانے نہ دے اور قیامت کے دن اللہ فرمائیگا آج میں بھی اپنا

كما منعت فضل ما لم تعمل يداك حدثنا محمد بن المثنى حدثنا عبد الوهاب

جیسے تو نے وہ فالتو چیز روک رکھی جس کو تیرے ہاتھوں نے نہیں بنایا تھا ہم سے محمد بن مثنیٰ نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالوہاب نے کہا

حدثنا أيوب عن محمد عن ابن أبي بكرة عن أبي بكرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الزمان

ہم سے ایوب سختیانی نے انہوں نے محمد بن سیرین سے انہوں نے عبدالرحمن بن ابی بکرہ سے انہوں نے ابوبکرہ سے انہوں نے آنحضرت سے آپ نے فرمایا

قد استدار كهيئته يوم خلق الله السموات والارض السنة اثنا عشر شهرا منها

پھر اصلی حالت پر آگیا جس حالت پر اس دن تھا جس دن پیدا کیے تھے زمین اور آسمان دیکھو سال بارہ مہینے کا ہوتا ہے ان میں سے

اربعة حرم ثلث متواليات ذو القعدة وذو الحجة والمحرم ورجب مضر الذي

بين جمادى وشعبان اى شهر هذا قلنا الله ورسوله اعلم فسكت حتى ظننا

انه سيسميه بغير اسمه قال اليس ذا الحجة قلنا بلى قال اى بلد هذا قلنا

الله ورسوله اعلم فسكت حتى ظننا انه سيسميه بغير اسمه قال اليس البلدة

قلنا بلى قال فاى يوم هذا قلنا الله ورسوله اعلم فسكت حتى ظننا انه

سيسميه بغير اسمه قال اليس يوم النحر قلنا بلى قال فان دماءكم و

اموالكم قال محمد واحسبه قال واعراضكم عليكم حرام كحرمة يومكم

هذا في بلدكم هذا في شهركم هذا وستلقون ربكم فيسألكم عن

اعمالكم الا فلا ترجعوا بعدي ضلالا يضرب بعضكم رقاب بعض الا ليبلغ

الشاهد الغائب فلعل بعض من يبلغه ان يكون اوعى من بعض من سمعه فكان

محمد اذا ذكره قال صدق النبي صلى الله عليه وسلم ثم قال الا هل بلغت الا

هل بلغت باب ما جاء في قول الله تعالى ان رحمة الله قريب من المحسنين

پھر کہا دیا باب اللہ تعالیٰ کا (سورہ اعراف میں) یوں فرمانا اللہ کی رحمت نیک لوگوں سے نزدیک ہے

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ

ہم سے موسیٰ بن اسمٰعیل نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالواحد بن زیاد نے کہا ہم سے عاصم احول نے انہوں نے ابوعثمان نہدی سے انہوں نے

عَنْ أُسَامَةَ قَالَ كَانَ ابْنٌ لِبَعْضِ بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي فَأَرْسَلَتْ

اسامہ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک صاحبزادی (حضرت زینبؓ) کا بیٹا کنذ رہا تھا انہوں نے آنحضرتؐ کو بلا بھیجا

إِلَيْهِ أَنْ يَأْتِيَهَا فَأَرْسَلَ إِنَّ لِلّٰهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطَى وَكُلٌّ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَلْتَصْبِرْ

آپ نے جواب میں یہ کہلا بھیجا اللہ ہی کا سب مال ہے جو اس نے لیا اور جو دیا اور ہر چیز کی ایک میعاد مقرر ہے تو صبر کرو اور اللہ سے ثواب چاہو

وَلْتَحْتَسِبْ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ فَأَقْسَمَتْ عَلَيْهِ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

انہوں نے پھر قسم دیکر پھر آپ کو بلا بھیجا آخر آپ اٹھے میں بھی اٹھا

وَقُمْتُ مَعَهُ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَعُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَلَمَّا دَخَلْنَا

اور معاذ بن جبل اور ابی بن کعب اور عبادہ بن صامت یہ سب آپ کے ساتھ چلے جب صاحبزادی

نَاوَلُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبِيَّ وَنَفْسُهُ تَقَلْقَلُ فِي صَدْرِهِ حَسِبْتُهُ

صاحبہ کے گھر پہونچے تو ان لوگوں نے کیا بچہ کو لا کر آنحضرتؐ کے حوالے کر دیا اسکی جان سینے میں تڑپ رہی تھی ایسا معلوم

قَالَ كَأَنَّهَا شَنَّةٌ فَبَكَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ

ہوتا تھا جیسے پرانی مشک یہ حال دیکھکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رو دیے سعد بن عبادہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ

أَتَبْكِي فَقَالَ إِنَّمَا يَرْحَمُ اللهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ

روتے ہیں (آپ کو تعجب ہے) فرمایا اللہ تعالیٰ انہی بندوں پر رحم کریگا جو دوسرے بندوں پر رحم کرتے ہیں ہم سے عبیداللہ بن سعد بن

إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي

ابراہیم نے بیان کیا کہا ہم سے یعقوب بن ابراہیم نے کہا ہم سے والد نے انہوں نے صالح بن کیسان سے انہوں نے اعرج سے انہوں نے ابو

هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اخْتَصَمَتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ إِلَى رَبِّهِمَا فَقَالَتِ

ہریرہؓ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا پروردگار کے سامنے دوزخ اور بہشت دونوں میں جھگڑا ہوا بہشت

الْجَنَّةُ يَا رَبِّ مَا لَهَا لَا يَدْخُلُهَا إِلَّا ضُعَفَاءُ النَّاسِ وَسَقَطُهُمْ وَقَالَتِ النَّارُ يَعْنِي

نے کہا پروردگار میرا کیا حال ہے مجھ میں وہی لوگ آرہے ہیں جو دنیا میں ناتواں مفلس محتاج تھے اور دوزخ کہنے لگی مجھ میں تو وہ لوگ

أُوثِرْتُ بِالْمُتَكَبِّرِينَ فَقَالَ اللهُ تَعَالَى لِلْجَنَّةِ أَنْتِ رَحْمَتِي وَقَالَ لِلنَّارِ أَنْتِ عَذَابِي

آرہے ہیں جو غرور کرنے والے تھے دنیا کے متکبر مغرور اس وقت اللہ تعالیٰ نے بہشت سے فرمایا تو میری رحمت ہے اور دوزخ سے

أُصِيبُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا مِلْؤُهَا قَالَ فَأَمَّا الْجَنَّةُ فَإِنَّ اللهَ لَا يَظْلِمُ

چاہتا ہوں تجھکو ... اور تم دونوں ... بہشت کی تو ... اللہ اپنی مخلوق میں

من خلقه أحدا وإنه ينشئ للنار من يشاء فيلقون فيها فتقول هل من مزيد

اور دوزخ کی اس طرح سے کہ اللہ تعالیٰ ہے مخلوق میں سے جسکو چاہے گا دوزخ کے لیے پیدا کرے گا وہ اس میں ڈالی جائیگی اور دوزخ کہیگی

ثلاثا حتى يضع فيها قدمه فتمتلئ ويرد بعضها إلى بعض وتقول قط قط قط

اور کچھ مخلوق ہو تو دو (تین بار ایسا ہی ہوگا) آخر پروردگار اپنا پاؤں اس پر رکھدیگا اسوقت بھر جائیگی اور ایک پر ایک الٹ کر سمٹ جائیگی

حدثنا حفص بن عمر حدثنا هشام عن قتادة عن أنس عن النبي صلى الله

ہم سے حفص بن عمر حوضی نے بیان کیا کہا ہم سے ہشام دستوائی نے انہوں نے قتادہ سے انہوں نے انس سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

عليه وسلم قال ليصيبن أقواما سفع من النار بذنوب أصابوها عقوبة ثم يدخلهم

کچھ لوگوں پر انکے گناہ کی وجہ سے دوزخ میں جلنے کا ایک دھبہ رہجائیگا یہ انکے گناہ کی سزا ہوگی پھر اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور رحمت سے انکو بہشت

الله الجنة بفضل رحمته يقال لهم الجهنميون وقال همام حدثنا قتادة حدثنا

میں لیجائیگا ان کو لوگ جہنمی کہا کرینگے ہمام نے کہا یہ حدیث ہم سے قتادہ نے بیان کی کہا ہم سے انس نے

أنس عن النبي صلى الله عليه وسلم باب قول الله تعالى إن الله يمسك السموات و

انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے (یہ روایت کتاب الرقاق میں موصولاً گذر چکی ہے) ف باب اللہ تعالیٰ کا (سورہ فاطر میں) یہ فرمانا آسمانوں

الأرض أن تزولا حدثنا موسى حدثنا أبو عوانة عن الأعمش عن إبراهيم

اور زمینوں کو اللہ ہی تھامے ہوئے ہے وہ اپنی جگہ سے ٹل نہیں سکتے ہم سے موسیٰ بن اسمعیل نے بیان کیا کہا ہم سے ابو عوانہ (وضاح یشکری)

عن علقمة عن عبد الله قال جاء حبر إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا محمد

انہوں نے علقمہ سے انہوں نے عبداللہ بن مسعود سے انہوں نے کہا یہود کا ایک عالم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا (جسکا نام معلوم نہیں ہوا) وہ کہنے لگا یا محمد

إن الله يضع السماء على إصبع والأرض على إصبع والجبال على إصبع والشجر و

(قیامت کے دن) اللہ تعالیٰ آسمانوں کو ایک انگلی پر اور زمین کو ایک انگلی پر اور پہاڑوں کو ایک انگلی پر اور درخت اور ندیوں کو

الأنهار على إصبع وسائر الخلق على إصبع ثم يقول بيده أنا الملك فضحك

ایک انگلی پر اور باقی مخلوقات کو ایک انگلی پر رکھ لیگا پھر ہاتھ سے اشارہ کر کے فرمائے گا میں بادشاہ ہوں یہ سنکر آنحضرت

رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال وما قدروا الله حق قدره باب ما جاء في

صلی اللہ علیہ وسلم ہنس دیے اور یہ آیت پڑھی وما قدروا اللہ حق قدرہ (جو سورہ زمر میں ہے) باب آسمان اور زمین اور دوسری

تخليق السموات والأرض وغيرها من الخلائق وهو فعل الرب تبارك وتعالى

مخلوقات کے پیدا کرنے کا بیان پیدا کرنا اللہ تعالیٰ کا ایک فعل ہے

وأمره فالرب بصفاته وفعله وأمره وهو الخالق هو المكون غير مخلوق وما كان

اور اسکا حکم ہے تو پروردگار اپنے صفات اور افعال اور امر اور کلام سمیت خالق ہے سب کا پیدا کرنیوالا اسکی صفات اور افعال اور امر

بفعله وامره وتخليقه وتكوينه فهو مفعول مخلوق مكون حدثنا سعيد

بلکہ جو چیزیں اس کے فعل یا امر یا تخلیق یا تکوین سے بنی ہیں وہ سب مخلوق اور تکوین ہیں ف ہم سے سعید بن ابی مریم نے بیان

ابن ابي مريم اخبرنا محمد بن جعفر اخبرني شريك بن عبد الله بن ابي نمر عن كريب

کیا انہوں نے کہا ہم کو محمد بن جعفر نے خبر دی کہا مجھ کو شریک بن عبد اللہ بن ابی نمر نے انہوں نے کریب سے

عن ابن عباس قال بت في بيت ميمونة ليلة والنبي صلى الله عليه وسلم عندها

انہوں نے ابن عباس سے انہوں نے کہا میں ایک رات (اپنی خالہ) ام المومنین میمونہ کے پاس رہ گیا اس رات کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی انہی کے پاس

لانظر كيف صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم بالليل فتحدث رسول الله صلى الله

تھے میرا مطلب یہ تھا دیکھیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز (تہجد) کیونکر پڑھتے ہیں خیر آپ (عشا کی نماز کے بعد) تھوڑی دیر اپنی بی بی

عليه وسلم مع اهله ساعة ثم رقد فلما كان ثلث الليل الاخر او بعضه قعد

(ام المومنین) سے باتیں کرتے رہے پھر سو رہے جب آخری تہائی حصہ رات کا آن پہنچا یا اس کا کوئی حصہ باقی رہا تو اٹھ بیٹھے

فنظر الى السماء فقرا ان في خلق السموت والارض الى قوله لاولي الالباب ثم

آسمان کی طرف دیکھا (سورہ آل عمران کی) یہ آیت پڑھی ان فی خلق السموت والارض سے لاولی الالباب تک پھر

قام فتوضا واستن ثم صلى احدى عشرة ركعة ثم اذن بلال بالصلوة

اٹھے وضو کیا مسواک کی پھر گیارہ رکعتیں پڑھیں پھر بلال نے صبح کی اذان دی

فصلى ركعتين ثم خرج فصلى للناس الصبح باب ولقد سبقت كلمتنا

آپ نے دو رکعتیں (فجر کی سنت کی) پڑھیں پھر باہر نکلے اور صبح کی نماز لوگوں کو پڑھائی ف باب اللہ تعالیٰ کا (سورہ والصافات میں) ارشاد ہم تو پہلے ہی

لعبادنا المرسلين حدثنا اسمعيل حدثني مالك عن ابي الزناد عن الاعرج

اپنے بھیجے ہوئے بندوں کے باب میں یہ فرما چکے ہیں کہ ان کی مدد ہوگی اور ہمارا ہی لشکر غالب ہوگا ہم سے اسمعیل بن ابی اویس نے بیان کیا

عن ابي هريرة رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لما قضى الله الخلق

انہوں نے ابو ہریرہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ جب خلقت کو پیدا کر چکا تو اپنے

كتب عنده فوق عرشه ان رحمتي سبقت غضبي حدثنا آدم حدثنا شعبة

عرش کے اوپر ایک کتاب میں یوں لکھا میری رحمت میرے غصے سے آگے بڑھ گئی ہے ف ہم سے آدم بن ابی ایاس نے بیان کیا کہا ہم کو

حدثنا الاعمش سمعت زيد بن وهب سمعت عبد الله بن مسعود رض حدثنا رسول

شعبہ نے کہا ہم سے اعمش نے کہا میں نے زید بن وہب سے سنا کہا میں نے عبد اللہ بن مسعود سے سنا وہ کہتے تھے آنحضرت صلی

الله صلى الله عليه وسلم وهو الصادق المصدوق ان خلق احدكم يجمع في بطن

اللہ علیہ وسلم نے ہم سے بیان کیا آپ سچے تھے آپ سے جو وعدہ کیا گیا وہ سچا تھا تم میں سے ہر ایک شخص کا نطفہ

يَوْمًا أَوْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً مِثْلَهُ ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَهُ ثُمَّ

چالیس رات تک پانی رہتا ہے پھر ایک چلے کے بعد) وہ خون کی پھٹکی بنتا ہے پھر ایک چلے کے بعد گوشت کا لوتھڑا ہو جاتا ہے پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ

يُبْعَثُ إِلَيْهِ الْمَلَكُ فَيُؤْذَنُ بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ فَيَكْتُبُ رِزْقَهُ وَأَجَلَهُ وَعَمَلَهُ وَشَقِيٌّ

اس کے پاس بھیجتا ہے اسکو چار باتوں کا حکم ہوتا ہے اُس کی روزی اُسکا عمل اُسکی عمر اُس کی نیک بختی یا بدبختی

أَمْ سَعِيدٌ ثُمَّ يُنْفَخُ فِيهِ الرُّوحُ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى لَا يَكُونَ

لکھنے کا پھر اس میں روح پھونکی جاتی ہے (یعنی روح انسانی جسکو بعض نفس ناطقہ کہتے ہیں) ف اور تم میں کوئی ساری عمر بہشتیوں کے سے کام

بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُ النَّارَ

کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس میں اور بہشت میں ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے اس وقت اللہ کا لکھا (جو اسکی پیدائش کے وقت لکھا گیا تھا) پورا ہوتا

وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ

اور کوئی تم میں سو ساری عمر دوزخیوں کے سے کام کرتا رہتا ہے جب اس میں اور دوزخ میں ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے اس وقت اللہ کا لکھا آگے

فَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ

پورا ہوتا ہے وہ بہشتیوں کا سا کام کرکے بہشت میں جاتا ہے (تو اعتبار خاتمہ کا ہے) ف ہم سے خلاد بن یحییٰ نے بیان کیا کہا ہم سے عمر

سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ذر نے کہا میں نے اپنے والد (ذر بن عبداللہ) سے سنا وہ سعید بن جبیر سے نقل کرتے تھے وہ ابن عباس سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت

وَسَلَّمَ قَالَ يَا جِبْرِيلُ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَزُورَنَا أَكْثَرَ مِمَّا تَزُورُنَا فَنَزَلَتْ وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا

جبرئیل سے فرمایا تم جتنا ہمارے پاس آیا کرتے ہو اس سے زیادہ کیوں نہیں آیا کرتے اس وقت یہ آیت (سورہ مریم) کی اتری ہم فرشتے تو جب

بِأَمْرِ رَبِّكَ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ هَذَا كَانَ الْجَوَابَ

تیرے پروردگار کا حکم ہوتا ہے اسی وقت اترتے ہیں (بن حکم نہیں آسکتے) اسی کا ہے جو ہمارے سامنے ہے اور جو ہمارے پیچھے ہے اور جو

لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ

تھا آنحضرت کا جواب اس آیت میں اترا ف ہم سے یحییٰ (بن جعفر یا یحییٰ بن موسیٰ) نے بیان کیا کہا ہم سے وکیع بن جراح نے انہوں نے اعمش

عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرْثٍ

سے انہوں نے علقمہ سے انہوں نے عبداللہ بن مسعود سے انہوں نے کہا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مدینہ کے ایک کھیت میں جا رہا تھا

بِالْمَدِينَةِ وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى عَسِيبٍ فَمَرَّ بِقَوْمٍ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ

آپ ایک کھجور کی لکڑی پر ٹیکا دیے چل رہے تھے اتنے میں چند یہودیوں پر سے گذر ہوا وہ آپس میں کہنے لگے ان سے پوچھو

سَلُوهُ عَنِ الرُّوحِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا تَسْأَلُوهُ عَنِ الرُّوحِ فَسَأَلُوهُ فَقَامَ مُتَوَكِّئًا عَلَى

روح کیا چیز ہے بعضوں نے کہا مت پوچھو آخر انہوں نے پوچھا ہی سہی آنحضرت یہ سنتے ہی اس لکڑی پر ٹیکا دیکر کھڑے ہو گئے

وأنا خلفه فظننت أنه يوحى إليه فقال ويسألونك عن الروح قل الروح من أمر

میں آپ کے پیچھے تھا میں سمجھ گیا کہ آپ پر وحی آرہی ہے تھوڑی دیر میں آپ نے (سورۂ بنی اسرائیل کی) یہ آیت سنائی کہ تجھ سے پوچھتے ہیں روح کیا چیز

ربي وما أوتيتم من العلم إلا قليلا فقال بعضهم لبعض قد قلنا لكم لا تسألوه حدثنا

اور تم کو بہت تھوڑا علم ملا ہے ... ہم نے نہیں کہا تھا آپ سے مت پوچھو ہم سے

إسمعيل حدثني مالك عن أبي الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة أن رسول الله صلى

اسمعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا مجھ سے امام مالک نے انہوں نے ابوالزناد سے انہوں نے اعرج سے انہوں نے ابوہریرہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

الله عليه وسلم قال تكفل الله لمن جاهد في سبيله لا يخرجه إلا الجهاد في سبيله

نے فرمایا جو شخص محض اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کی نیت سے اپنے گھر سے نکلے اس کے کلام کو سچا جان کر

وتصديق كلماته بأن يدخله الجنة أو يرجعه إلى مسكنه الذي خرج منه

تو اللہ اس کا ضامن ہے یا اس کو شہادت کا درجہ دیکر بہشت میں بھیج دے گا یا جہاں سے نکلا ثواب اور لوٹ کا مال

مع ما نال من أجر أو غنيمة باب حدثنا محمد بن كثير حدثنا سفيان عن الأعمش

لوٹا لائے گا باب ہم سے محمد بن کثیر نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے انہوں نے اعمش سے

عن أبي وائل عن أبي موسى قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال الرجل يقاتل

انہوں نے ابووائل سے انہوں نے ابوموسیٰ اشعری سے انہوں نے کہا ایک شخص (لاحق بن ضمیرہ) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا پوچھنے لگا یارسول اللہ

حمية ويقاتل شجاعة ويقاتل رياء فأي ذلك في سبيل الله قال من قاتل لتكون

بعضا آدمی اپنی عزت بچانے کے لیے حمیت اور غیرت کی وجہ سے لڑتا ہے بعضا بہادری کی وجہ سے ... اس نیت سے لڑتا ہے کہ

كلمة الله هي العليا فهو في سبيل الله باب قول الله تعالى إنما قولنا لشيء

اللہ کا بول بالا ہو وہ اللہ کی راہ میں ہے باب اللہ تعالیٰ کا (سورۂ نحل میں) یہ فرمانا ہم جب کوئی چیز بنانا چاہتے

حدثنا شهاب بن عباد حدثنا إبراهيم بن حميد عن إسمعيل عن قيس عن

ہم سے شہاب بن عباد نے بیان کیا کہا ہم سے ابراہیم بن حمید نے انہوں نے اسمعیل بن ابی خالد سے انہوں نے قیس بن ابی حازم سے

المغيرة بن شعبة قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول لا يزال من أمتي قوم

انہوں نے مغیرہ بن شعبہ سے انہوں نے کہا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے میری امت میں سے ایک گروہ حق پر غالب

ظاهرين على الناس حتى يأتيهم أمر الله حدثنا الحميدي حدثنا الوليد بن

رہے گا یہاں تک کہ اللہ کا امر آن پہنچے (قیامت کا حکم صادر ہو) ہم سے حمیدی نے بیان کیا کہا ہم سے ولید بن مسلم نے کہا

مسلم حدثنا ابن جابر حدثني عمير بن هانئ أنه سمع معوية قال سمعت النبي

ہم سے عبدالرحمن بن یزید بن جابر نے کہا مجھ سے عمیر بن ہانی نے انہوں نے معاویہ بن ابی سفیان سے سنا وہ کہتے تھے میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ

صلى الله عليه وسلم يقول لا يزال من أمتي أمة قائمة بأمر الله ما يضرهم من كذبهم ولا

(اللہ) علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے میری امت کا ایک گروہ برابر اللہ کے حکم پر (قرآن حدیث پر) قائم رہیگا کوئی انکو جھٹلائے اور ان کا خلاف

من خالفهم حتى يأتي أمر الله وهم على ذلك فقال مالك بن يخامر سمعت معاذا

کرے تو انکا کچھ نقصان نہ ہوگا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آن پہنچیگا اور وہ اسی حال پر ہونگے (قرآن حدیث پر چل رہے ہونگے) یہ سنکر مالک بن یخامر نے

يقول وهم بالشام فقال معاوية هذا مالك يزعم أنه سمع معاذا يقول وهم بالشام

وہ کہتے تھے یہ گروہ شام کے ملک میں ہوگا اس وقت معاویہ نے کہا یہ مالک بن یخامر کہتا ہے کہ اس نے معاذ سے سنا کہ یہ گروہ شام کے ملک میں ہوگا

حدثنا أبو اليمان أخبرنا شعيب عن عبد الله بن أبي حسين حدثنا نافع بن

ہم سے ابوالیمان نے بیان کیا کہا ہم کو شعیب نے خبر دی انہوں نے عبداللہ بن ابی حسین سے کہا ہم سے نافع بن جبیر نے بیان کیا

جبير عن ابن عباس قال وقف النبي صلى الله عليه وسلم على مسيلمة في أصحابه فقال

انہوں نے ابن عباس سے انہوں نے کہا مسیلمہ کذاب اپنے ساتھیوں کو لیے ہوئے مدینہ میں آیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس گئے

لو سألتني هذه القطعة ما أعطيتكها ولن تعدو أمر الله فيك ولئن أدبرت

ہوئے فرمایا اگر تو یہ لکڑی کا ٹکڑا مجھ سے مانگے تو میں تجھ کو نہ دوں اور اللہ کا حکم تیرے حق میں ہے وہ تو ٹال نہیں سکتا اور اگر تو پیٹھ موڑے گا

ليعقرنك الله حدثنا موسى بن إسماعيل عن عبد الواحد عن الأعمش عن

تو اللہ تعالیٰ تجھ کو ہلاک کر دیگا ہم سے موسیٰ بن اسمعیل نے بیان کیا انہوں نے عبدالواحد بن زیاد سے انہوں نے اعمش سے

إبراهيم عن علقمة عن ابن مسعود قال بينا أنا أمشي مع النبي صلى الله عليه و

انہوں نے ابراہیم نخعی سے انہوں نے علقمہ بن قیس سے انہوں نے عبداللہ بن مسعود سے انہوں نے کہا ایسا ہوا میں مدینہ کے ایک کھیت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ

سلم في بعض حرث المدينة وهو يتوكأ على عسيب معه فمررنا على نفر من اليهود

وسلم کے ساتھ چل رہا تھا آپ ایک چھڑی پر ٹیکا دیے ہوئے تھے ہم چند یہودیوں پر گزرے

فقال بعضهم لبعض سلوه عن الروح فقال بعضهم لا تسألوه أن يجيء فيه بشيء تكرهونه

ان میں سے بعض نے کہا ان سے روح کو پوچھو بعضوں نے کہا مت پوچھو ایسا نہ ہو وہ ایسی بات کہیں جو تم کو بری لگے

فقال بعضهم لنسألنه فقام إليه رجل منهم فقال يا أبا القاسم ما الروح فسكت

دوسروں نے کہا نہیں ہم ضرور پوچھیں گے آخر ان میں سے ایک شخص کھڑا ہوا اور کہنے لگا ابوالقاسم بتلاؤ تو روح کیا چیز ہے آپ خاموش ہو

عنه النبي صلى الله عليه وسلم فعلمت أنه يوحى إليه فقال ويسألونك عن الروح قل

رہے میں سمجھ گیا آپ پر وحی آ رہی ہے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی ویسألونک عن الروح قل الروح

الروح من أمر ربي وما أوتوا من العلم إلا قليلا قال الأعمش هكذا في قراءتنا

من امر ربی وما اوتوا من العلم الا قلیلا اعمش نے کہا ہم نے اس آیت کو یونہی پڑھا ہے (عبداللہ بن مسعود کی قرأت میں یوں ہی ہے) کہ قرأت میں وما اوتیتم ہے

بَابُ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ

باب اللہ تعالیٰ کا (سورۂ کہف میں) فرمانا اے پیغمبر کہدے کہ اگر سمندر میرے مالک کی باتیں لکھنے کے لیے سیاہی ہو تو سمندر ختم ہو جائے قبل اس کے کہ

كَلِمَاتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا وَلَوْ أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ

باتیں ختم ہوں اور سمندر تمام ہو جائے گو ویسا ہی ایک اور سمندر ہم اسکی مدد کو لائیں اور سورۂ لقمان میں فرمایا اگر زمین میں جتنے درخت ہیں ان سب کے

مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

قلم بنائے جائیں اور سمندر روشنائی ہو اس کے بعد سات سمندر اور اس میں ملائے جائیں جب بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں اور سورۂ

الْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَ

زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش پر قائم ہوا رات سے دن کو ڈھانپ دیتا ہے اور دن کو رات سے رات دن کے پیچھے دوڑتا رہتا ہے اور سورج

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِينَ

اور چاند اور تارے (بنائے) جو اس کے حکم کے تابع ہیں سن لو اسی کی خلقت ہے اور اسی کا حکم چلتا ہے بڑی برکت والا ہے اللہ جو سارے جہان

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

ہم سے عبداللہ بن یوسف تنیسی نے بیان کیا کہا ہم کو امام مالک نے خبر دی انہوں نے ابو الزناد سے انہوں نے اعرج سے انہوں نے ابو ہریرہ سے

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكَفَّلَ اللّٰهُ لِمَنْ جَاهَدَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ

کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے گھر سے صرف اسی وجہ سے نکلے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرے اور اسکے کلموں کا یقین ہو اور اسکی راہ

مِنْ بَيْتِهِ إِلَّا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِهِ وَتَصْدِيقُ كَلِمَتِهِ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يَرُدَّهُ

تو اللہ اس کا ضامن ہے یا تو شہادت کا درجہ دیکر اسکو بہشت میں لیجائیگا یا ثواب اور لوٹ کا مال دیکر اسکو (صحیح) گھر پہنچا

إِلَى مَسْكَنِهِ بِمَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ بَابٌ فِي الْمَشِيئَةِ وَالْإِرَادَةِ وَمَا تَشَاءُونَ

لائیگا باب مشیت اور ارادہ کا بیان اور اللہ تعالیٰ نے (سورۂ دہر میں) فرمایا تم کچھ

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللّٰهُ وَقَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ

نہیں چاہ سکتے جب تک اللہ نہ چاہے اور سورۂ آل عمران میں فرمایا تو جسکو چاہتا ہے بادشاہت دیتا ہے اور سورۂ کہف میں فرمایا

ذٰلِكَ غَدًا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللّٰهُ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ قَالَ

مگر شرط لگا کر اگر اللہ چاہے اور (سورۂ قصص میں) فرمایا تو جسکو چاہے اسکو راہ پر نہیں لگا سکتا یہ اللہ تعالیٰ کا کام ہے وہ جسکو چاہتا ہے

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ نَزَلَتْ فِي أَبِي طَالِبٍ يُرِيدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ

سعید بن مسیب نے اپنے والد سے نقل کیا یہ روایت کتاب التفسیر میں موصولاً گذر چکی ہے یہ آیت ابو طالب کے باب میں اتری اور سورۂ بقرہ میں فرمایا

بِكُمُ الْعُسْرَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ

اللہ تم پر آسانی چاہتا ہے سختی نہیں چاہتا ہم سے مسدد بن مسرہد نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالوارث بن سعید نے انہوں نے عبدالعزیز بن صہیب سے انہوں نے انس سے

رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا دعوتم الله فاعزموا في الدعاء ولا يقولن أحدكم إن

انھوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم اللہ سے دعا کرو تو قطعی طور سے مانگو ایسے نہ کہو خدایا تو چاہے تو عنایت فرما یوں نہ کہو اگر تو چاہے

شئت فأعطني فإن الله لا مستكره له حدثنا أبو اليمان أخبرنا شعيب عن الزهري

تو مجھ کو دے کیونکہ اللہ پر کوئی جبر کرنے والا نہیں (پھر مشیت کی قید لگانا لغو ہے) ہم سے ابو الیمان نے بیان کیا کہا ہم کو شعیب نے خبر دی انھوں نے زہری

وحدثنا إسماعيل حدثني أخي عبد الحميد عن سليمان عن محمد بن أبي عتيق عن

سے دوسری سند امام بخاری نے کہا اور ہم سے اسمٰعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا مجھ سے میرے بھائی عبد الحمید نے انھوں نے سلیمان بن بلال سے

ابن شهاب عن علي بن حسين أن حسين بن علي عليهما السلام أخبره أن علي بن

ابن شہاب سے انھوں نے امام زین العابدین علی بن حسین علیہما السلام سے ان سے امام حسین نے بیان کیا ان سے حضرت علی رض نے

أبي طالب أخبره أن رسول الله صلى الله عليه وسلم طرقه وفاطمة بنت رسول

کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات ان کے اور حضرت فاطمہ کے گھر پر تشریف لائے آپ

الله صلى الله عليه وسلم ليلة فقال لهم ألا تصلون قال علي فقلت يا رسول الله

نے فرمایا تم نماز نہیں پڑھتے (یعنی تہجد کی نماز) حضرت علی رض نے عرض کیا یا رسول اللہ ہماری جانیں

إنما أنفسنا بيد الله فإذا شاء أن يبعثنا بعثنا فانصرف رسول الله صلى الله عليه

اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں وہ جب ہم کو اٹھانا چاہے گا اٹھا دیگا حضرت علی کہتے ہیں جب میں نے یہ کہا تو یہ جواب سن کر آنحضرت صلعم

وسلم حين قلت ذلك ولم يرجع إلي شيئا ثم سمعته وهو مدبر يضرب فخذه ويقول

لوٹے کچھ جواب نہیں دیا پھر جب آپ پیٹھ موڑ کر جا رہے تھے اس وقت میں نے سنا آپ ران پر ہاتھ سے مارتے جاتے تھے اور یہ آیت پڑھ رہے

وكان الإنسان أكثر شيء جدلا حدثنا محمد بن سنان حدثنا فليح حدثنا

تھے (جو سورہ کہف میں ہے) وکان الانسان اکثر شیء جدلا ہم سے محمد بن سنان نے بیان کیا کہا ہم سے فلیح بن سلیمان نے کہا ہم سے

هلال بن علي عن عطاء بن يسار عن أبي هريرة رض أن رسول الله صلى الله عليه

ہلال بن علی نے انھوں نے عطاء بن یسار سے انھوں نے ابوہریرہ رض سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن

وسلم قال مثل المؤمن كمثل خامة الزرع يفيء ورقه من حيث أتتها الريح تكفؤها

کی مثال کھیتی کے نرم پودے کی سی ہے جدھر کی ہوا آتی ہے ادھر اس کے پتے جھکتے ہیں وہ بھی جھک جاتا ہے

فإذا سكنت اعتدلت وكذلك المؤمن يكفأ بالبلاء ومثل الكافر كمثل الأرزة

پھر جب ہوا تھم جاتی ہے تو سیدھا ہو جاتا ہے یہی حال مسلمان کا ہے بلاؤں اور مصیبتوں سے وہ جھک جاتا ہے (پھر ایمان کی وجہ

صماء معتدلة حتى يقصمها الله إذا شاء حدثنا الحكم بن نافع أخبرنا شعيب

جو سخت اور سیدھا ہے اس کو خدا جب چاہتا ہے جڑ سے اکھیڑ ڈالتا ہے ہم سے حکم بن نافع نے بیان کیا کہا ہم کو شعیب نے خبر دی

عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

انہوں نے زہری سے کہا مجھ کو سالم بن عبداللہ نے خبر دی کہ عبداللہ بن عمرؓ نے کہا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ منبر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ إِنَّمَا بَقَاؤُكُمْ فِيمَا سَلَفَ قَبْلَكُمْ مِنَ الْأُمَمِ كَمَا بَيْنَ

پر کھڑے تھے فرماتے تھے تمہارا رہنا بیسے تم مسلمانوں کی عمر (دنیا میں رہنا) اگلی امتوں کے مقابل ایسی ہے جیسے عصر کی نماز سے

صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ أُعْطِيَ أَهْلُ التَّوْرَاةِ التَّوْرَاةَ فَعَمِلُوا بِهَا حَتَّى انْتَصَفَ

سورج ڈوبنے تک ہوا یہ کہ توراۃ والوں کو توراۃ ملی انہوں نے دوپہر دن تک

النَّهَارُ ثُمَّ عَجَزُوا فَأُعْطُوا قِيرَاطًا قِيرَاطًا ثُمَّ أُعْطِيَ أَهْلُ الْإِنْجِيلِ الْإِنْجِيلَ فَعَمِلُوا بِهِ

اس پر عمل کیا پھر عاجز ہو گئے (دن پورا نہ کر سکے) آخر ایک ایک قیراط انکو مزدوری ملی اسکے بعد انجیل والوں کو انجیل ملی انہوں نے دوپہر سے عصر

حَتَّى صَلَاةِ الْعَصْرِ ثُمَّ عَجَزُوا فَأُعْطُوا قِيرَاطًا قِيرَاطًا ثُمَّ أُعْطِيتُمُ الْقُرْآنَ فَعَمِلْتُمْ

کی نماز تک اس پر عمل کیا اسکے بعد عاجز ہو گئے (سارا دن پورا نہ کر سکے) انکو بھی ایک ایک قیراط کی مزدوری ملی پھر تم مسلمانوں کو قرآن دیا

بِهِ حَتَّى غُرُوبِ الشَّمْسِ فَأُعْطِيتُمْ قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ قَالَ أَهْلُ التَّوْرَاةِ

گیا تم نے سورج ڈوبنے تک اس پر عمل کیا (کام پورا کر دیا) تم کو دو دو قیراط مزدوری کے ملے اب توراۃ والے کہنے لگے

رَبَّنَا هٰؤُلَاءِ أَقَلُّ عَمَلًا وَأَكْثَرُ أَجْرًا قَالَ هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِنْ أَجْرِكُمْ مِنْ شَيْءٍ قَالُوا لَا فَقَالَ

پروردگار ان مسلمانوں نے کام تو کم کیا اور انکو مزدوری زیادہ ملی پروردگار نے فرمایا پھر تم کو کیا کیا میں نے تمہارا کچھ حق دبا رکھا انہوں نے کہا نہیں

فَذٰلِكَ فَضْلِي أُوتِيهِ مَنْ أَشَاءُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ الْمُسْنَدِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا

پھر یہ میرا فضل ہے جس پر چاہتا ہوں کرتا ہوں (اس میں تمہا کیا اجارہ ہے) ہم سے عبداللہ بن محمد مسندی نے بیان کیا کہا ہم سے ہشام بن یوسف

مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

صنعانی نے کہا ہم کو معمر نے خبر دی انہوں نے زہری سے انہوں نے ابوادریس (عائذ اللہ) سے انہوں نے عبادہ بن صامتؓ سے انہوں نے کہا میں نے اور کئی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ فَقَالَ أُبَايِعُكُمْ عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا

لوگوں نے بیعت کی آپ نے فرمایا میں تم سے ان شرطوں پر بیعت لیتا ہوں کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو گے چوری نہ کرو گے

وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ

اپنی اولاد کا خون نہ کرو گی کوئی بہتان اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان سے اٹھا کر گھڑا نہ کرو گی اور اچھی

وَلَا تَعْصُونِي فِي مَعْرُوفٍ فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا

بات میں میری نافرمانی نہ کرو گی پھر جو کوئی تم میں سے ان شرطوں کو پورا کرے اللہ اسکو ثواب دے گا اور جو کوئی ان گناہوں میں سے

فَأُخِذَ بِهِ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ لَهُ كَفَّارَةٌ وَطَهُورٌ وَمَنْ سَتَرَهُ اللّٰهُ فَذٰلِكَ إِلَى اللّٰهِ إِنْ

کوئی گناہ کر بیٹھے اور دنیا ہی میں اسکی سزا اٹھا لے (حد شرعی پڑ جائے) تو یہ اسکا کفارہ اور پاکیزگی ہو گی اور گناہ معاف ہو جائے گا اور

شاء عذبه وان شاء غفر له حدثنا معلى بن اسد حدثنا وهيب عن ايوب عن

اور کا اختیار ہے جا ہے ان کو عذاب دے چاہے بخش دے ہم سے معلی بن اسد نے بیان کیا کہا ہم سے وہیب بن خالد نے انہوں نے

محمد عن ابي هريرة ان نبي الله سليمان عليه السلام كان له ستون امراة فقال

محمد بن سیرین سے انہوں نے ابوہریرہ سے کہ حضرت سلیمان پیغمبر کی ساٹھ بیبیاں تھیں انہوں نے کہا میں آج

لاطوفن الليلة على نسائي فلتحملن كل امراة ولتلدن فارسا يقاتل في سبيل

شب اپنی سب عورتوں کے پاس ہو آؤنگا اور ہر عورت حاملہ ہوکر ایک بچہ جنے گی جو گھوڑے پر سوار ہوکر اسکی راہ میں جہاد کرے گا

الله فطاف على نسائه فما ولدت منهن الا امراة ولدت شق غلام قال نبي الله

خیر انہوں نے ایسا ہی کیا رات کو اپنی سب بیبیوں کے پاس گئے ان سے صحبت کی مگر کوئی عورت نہ جنی (کسی کو حمل نہ رہا) ایک عورت جنی وہ بھی ادھورا بچہ

صلى الله عليه وسلم لو كان سليمان استثنى لحملت كل امراة منهن فولدت فارسا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر سلیمان انشاء اللہ کہتے تو ہر عورت کو پیٹ رہ جاتا اور اسکا بچہ پیدا ہوتا جو سوار ہوکر اسکی

يقاتل في سبيل الله حدثنا محمد حدثنا عبد الوهاب الثقفي حدثنا خالد

راہ میں جہاد کرتا ہم سے محمد بن سلام (یا محمد بن مثنی) نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالوہاب بن عبدالمجید ثقفی نے کہا ہم سے خالد

الحذاء عن عكرمة عن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل على

حذاء نے انہوں نے عکرمہ سے انہوں نے ابن عباس سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک گنوار (قیس بن ابی حازم) کے پاس اسکی بیمار پرسی کو

اعرابي يعوده فقال لا باس عليك طهور ان شاء الله قال قال الاعرابي طهور

تشریف لے گئے (وہ بخار سے بیمار تھا) آپ نے فرمایا کچھ فکر نہیں انشاء اللہ یہ بیماری تجھ کو گناہوں سے پاک کر دیگی (یا تو اچھا ہو جائیگا) وہ کہنے لگا

بل هي حمى تفور على شيخ كبير تزيره القبور قال النبي صلى الله عليه وسلم فنعم اذا

واہ واہ یہ بخار ہے جو ایک بڈھے بوڑھے شخص پر زور مار رہا ہے اسکو قبر تک پہونچا کر چھوڑیگا آپ نے فرمایا ہاں تجھ کو ایسا خیال ہے تو ایسا ہی ہوگا

حدثنا ابن سلام اخبرنا هشيم عن حصين عن عبد الله بن ابي قتادة عن

ہم سے محمد بن سلام نے بیان کیا کہا ہم کو ہشیم بن بشیر نے خبر دی انہوں نے حصین بن عبدالرحمن سلمی سے انہوں نے عبداللہ بن ابی قتادہ سے

ابيه حين ناموا عن الصلوة قال النبي صلى الله عليه وسلم ان الله قبض ارواحكم

انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے وہ قصہ بیان کیا جب لوگ سو گئے تھے اور صبح کی نماز قضا ہو گئی تھی تو کہا کہ آنحضرت صلعم نے فرمایا اللہ تعالی نے تمہاری

حين شاء وردها حين شاء فقضوا حوائجهم وتوضؤوا الى ان طلعت الشمس

جانیں جب تک چاہا روک رکھیں اور جب چاہا چھوڑ دیں پھر جاگ اٹھے آخر لوگوں نے حاجت پوری کی اور وضو کیا اتنے میں سورج پورا نکل آیا اور

وابيضت فقام فصلى حدثنا يحيى بن قزعة حدثنا ابراهيم عن ابن شهاب

سفید ہو گیا آنحضرت آپ کھڑے ہوکر نماز پڑھائی ہم سے یحییٰ بن قزعہ نے بیان کیا کہا ہم سے ابراہیم بن سعد نے انہوں نے ابن شہاب سے

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَالْأَعْرَجِ وَحَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ

انہوں نے ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن اور عبدالرحمٰن بن ہرمز اعرج سے دوسری سند امام بخاری نے کہا اور ہم کو اسمٰعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا مجھ

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ

انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن اور سعید بن مسیب سے کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ایک مسلمان (حضرت ابوبکر

اسْتَبَّ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَرَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ الْمُسْلِمُ وَالَّذِي اصْطَفَى مُحَمَّدًا عَلَى

صدیق) اور یہودی (فنحاص) میں تکرار ہوئی مسلمان کہنے لگا قسم اس پروردگار کی جس نے حضرت محمد مصطفیٰ کو سارے

الْعَالَمِينَ فِي قَسَمٍ يُقْسِمُ بِهِ فَقَالَ الْيَهُودِيُّ وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَى الْعَالَمِينَ فَرَفَعَ

جہان والوں پر چن لیا یہودی کہنے لگا قسم اس پروردگار کی جس نے حضرت موسیٰ کو سارے جہان والوں پر چن لیا یہ سن کر مسلمان

الْمُسْلِمُ يَدَهُ عِنْدَ ذٰلِكَ فَلَطَمَ الْيَهُودِيَّ فَذَهَبَ الْيَهُودِيُّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

نے اپنا ہاتھ اٹھایا اور یہودی کو ایک طمانچہ رسید کیا　یہودی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس فریاد کرنے کو گیا اور سارا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي كَانَ مِنْ أَمْرِهِ وَأَمْرِ الْمُسْلِمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

قصہ جو اس میں اور مسلمان میں گذرا تھا آپ سے بیان کیا　آپ نے　فرمایا (مسلمانو دیکھو)

تُخَيِّرُونِي عَلَى مُوسَى فَإِنَّ النَّاسَ يَصْعَقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُفِيقُ

مجھ کو موسیٰ سے بہتر قرار مت دو قیامت کے دن (پہلا صور پھونکے پر) لوگ بیہوش ہو جائیں گے پھر (دوسرا صور پھونکنے پر) سب سے پہلے

فَإِذَا مُوسَى بَاطِشٌ بِجَانِبِ الْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَكَانَ فِيمَنْ صَعِقَ فَأَفَاقَ قَبْلِي أَوْ كَانَ

موسیٰ پیغمبر (مجھ سے بھی پہلے) عرش کا کونا تھامے کھڑے ہیں اب میں نہیں جانتا کہ وہ بیہوش ہو کر مجھ سے پہلے ہوش میں آ جائیں گے یا وہ ان

مِمَّنِ اسْتَثْنَى اللّٰهُ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ أَبِي عِيسَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ

میں ہیں جن کو اللہ نے مستثنیٰ کیا　ہم سے اسحاق بن ابی عیسیٰ نے بیان کیا　کہا ہم کو یزید بن ہارون نے خبر دی　کہا ہم کو شعبہ بن حجاج نے

عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ يَأْتِيهَا

انہوں نے قتادہ سے انہوں نے انس بن مالک سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا　دجال مدینہ پاس آئے گا دیکھے گا　تو

الدَّجَّالُ فَيَجِدُ الْمَلَائِكَةَ يَحْرُسُونَهَا فَلَا يَقْرَبُهَا الدَّجَّالُ وَلَا الطَّاعُونُ إِنْ شَاءَ

وہاں فرشتے پہرا دے رہے ہیں تو اگر خدا نے چاہا مدینہ میں نہ دجال آ سکے گا　نہ طاعون

اللّٰهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ

ہم سے ابوالیمان نے بیان کیا کہا ہم کو شعیب نے خبر دی انہوں نے زہری سے　کہا مجھ سے　ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن نے بیان کیا

الرَّحْمٰنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ فَأُرِيدُ

کہا کہ ابوہریرہ نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر پیغمبر کو ایک ایک دعا ایسی ملی ہے جس کو قبول کرے گا ہر نبی نے وہ دعا کر لی ہے

إن شاء الله أن أختبئ دعوتي شفاعة لأمتي يوم القيامة. حدثنا يسرة بن

میں خدا چاہے تو اپنی یہ دعا قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لیے چھپا رکھوں گا ہم سے یسرہ بن صفوان بن جمیل نے

صفوان بن جميل اللخمي حدثنا إبراهيم بن سعد عن الزهري عن سعيد بن

بیان کیا کہا ہم سے ابراہیم بن سعد نے انہوں نے زہری سے انہوں نے سعید بن مسیب سے

المسيب عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بينا أنا نائم رأيتني

انہوں نے ابو ہریرہ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک بار میں سو رہا تھا

على قليب فنزعت ما شاء الله أن أنزع ثم أخذها ابن أبي قحافة فنزع ذنوبا

خواب میں کیا دیکھتا ہوں ایک کنوئیں پر کھڑا ہوں جیسے اس میں سے جتنا اللہ کو منظور تھا پانی نکالا پھر پانی کا ڈول

أو ذنوبين وفي نزعه ضعف والله يغفر له ثم أخذها عمر فاستحالت غربا فلم

سے ابو بکر صدیق نے لے لیا انہوں نے ایک یا دو ڈول نکالے وہ بھی ناتوانی کے ساتھ اللہ ان کو بخشے پھر وہ ڈول عمر بن خطاب نے ابو بکر کے ہاتھ سے

أر عبقريا من الناس يفري فريه حتى ضرب الناس حوله بعطن. حدثنا محمد

لیا عمر کا سا شہ زور شخص نہیں دیکھا جا سکتا اس طرح پانی نکالتا ہوا اتنا پانی نکالا کہ لوگ اپنے جانوروں کو سیراب کر کے ٹھکانوں پر لے گئے ہم سے محمد

بن العلاء حدثنا أبو أسامة عن بريد عن أبي بردة عن أبي موسى قال كان النبي

محمد بن علاء نے بیان کیا کہا ہم سے ابو اسامہ نے انہوں نے برید سے انہوں نے ابو بردہ سے انہوں نے ابو موسیٰ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی

صلى الله عليه وسلم إذا أتاه السائل وربما قال جاءه السائل أو صاحب الحاجة

اللہ علیہ وسلم پاس جب کوئی سائل یا دوسری کوئی احتیاج والا آتا تو آپ صحابہ سے فرماتے تم بھی اس کی سفارش کرو تم کو ثواب

قال اشفعوا فلتؤجروا ويقضي الله على لسان رسوله ما شاء. حدثنا يحيى

ملیگا اور اللہ کو تو جو منظور ہے وہ اپنے پیغمبر کی زبان پر ڈالیگا ف ۲ ہم سے یحییٰ بن موسیٰ جعفی نے

حدثنا عبد الرزاق عن معمر عن همام سمع أبا هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم

(یا یحییٰ بلخی نے) بیان کیا کہا ہم سے عبد الرزاق نے انہوں نے معمر سے انہوں نے ہمام سے انہوں نے ابو ہریرہ سے سنا انہوں نے آنحضرت صلی اللہ

قال لا يقل أحدكم اللهم اغفر لي إن شئت ارحمني إن شئت ارزقني إن

علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا تم میں سے کوئی یوں نہ کہے یا اللہ اگر تو چاہے تو مجھ کو بخش دے اگر تو چاہے مجھ پر رحم کر اگر تو چاہے مجھ کو روزی

شئت وليعزم مسألته إنه يفعل ما يشاء لا مكره له. حدثنا عبد الله بن

دے بلکہ قطعی طور سے مانگے یا اللہ مجھ کو بخش دے رحم کر روزی دے اس لیے کہ اللہ تو وہی کام کرتا ہے جو چاہتا ہے اس پر زبردستی کرنے والا کوئی نہیں

محمد حدثنا أبو حفص عمرو حدثنا الأوزاعي حدثني ابن شهاب عن عبيد الله

کہا ہم سے ابو حفص عمرو بن ابی سلمہ نے کہا ہم سے امام اوزاعی نے کہا مجھ سے ابن شہاب نے انہوں نے عبید اللہ بن عبد اللہ

أخبرني عبيد الله بن عبد الله بن عتبة بن مسعود عن ابن عباس أنه تمارى هو والحر بن قيس

ابن عتبہ بن مسعود سے انہوں نے ابن عباس سے انہوں نے حر بن قیس بن حصن فزاری سے

ابن حصن الفزاري في صاحب موسى هو خضر فمر بهما أبي بن كعب الأنصاري

اس میں جھگڑا کیا کہ موسیٰ علیہ السلام جن صاحب سے جا کر ملے تھے وہ خضر تھے یا اور کوئی اتنے میں ابی بن کعب صحابی ادھر سے گذرے

فدعاه ابن عباس فقال إني تماريت أنا وصاحبي هذا في صاحب موسى الذي

ابن عباس نے انکو بلایا اور کہا مجھ میں اور میرے اس ساتھی میں بحث ہو رہی ہے کہ موسیٰ نے جن صاحب سے ملاقات کی خواہش

سأل السبيل إلى لقيه هل سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يذكر شأنه

کی تھی وہ کون تھے کیا تم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس باب میں کچھ سنا ہے انہوں نے کہا ہاں میں نے آنحضرت سے یہ قصہ سنا ہے آپ فرماتے

قال نعم إني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول بينا موسى في ملأ من بني

تھے ایک بار موسیٰ پیغمبر بنی اسرائیل کے سرداروں (یا جماعت) میں بیٹھے تھے اتنے میں ایک شخص آنکے پاس آیا بولا جناب

إسرائيل إذ جاءه رجل فقال هل تعلم أحدا أعلم منك فقال موسى لا فأوحي

کیا تم اپنے سے بڑھ کر بھی کسی عالم کو جانتے ہو انہوں نے کہا نہیں (حضرت موسیٰ کا یہ کہنا جناب احدیت کو ناگوار ہوا) وحی آئی تجھ سے بڑھکر

الله إلى موسى بلى عبدنا خضر فسأل موسى السبيل إلى لقيه فجعل الله له الحوت

عالم ہمارا ایک بندہ خضر موجود ہے حضرت موسیٰ نے پروردگار سے درخواست کی مجھ کو اس بندے سے ملا دے اللہ تعالیٰ نے ایک مچھلی کو ان کے لیے

آية وقيل له إذا فقدت الحوت فارجع فإنك ستلقاه فكان موسى يتبع

نشانی مقرر کیا اور فرمایا جہاں یہ مچھلی گم ہو جائے وہیں لوٹ آ وہ بندہ تجھ سے ملیگا تو حضرت موسیٰ دریا میں اسی مچھلی کو تلاش کرتے جاتے

أثر الحوت في البحر فقال فتى موسى لموسى أرأيت إذ أوينا إلى الصخرة فإني نسيت

تھے اتنے میں موسیٰ کے خادم (یوشع) نے کہا سنو تو جب ہم صخرہ کے پاس ٹھیرے تھے (تم سو گئے تھے) تو میں مچھلی کا قصہ ہی کہنا

الحوت وما أنسانيه إلا الشيطان أن أذكره قال موسى ذلك ما كنا نبغي فارتدا

بھول گیا اور یہ شیطان ہی کا کام تھا اس نے مجھ کو مچھلی کی یاد بھلا دی حضرت موسیٰ نے کہا واہ واہ ہم تو اسی فکر میں تھے پھر دونوں

على آثارهما قصصا فوجدا خضرا فكان من شأنهما ما قص الله حدثنا أبو

ڈھونڈتے ہوئے اپنے قدموں کی نشانی پر لوٹے دیکھا تو وہاں خضر سے ملاقات ہوئی پھر وہ قصہ گذرا جو اللہ نے قرآن میں بیان کیا

اليمان أخبرنا شعيب عن الزهري وقال أحمد بن صالح حدثنا ابن وهب أخبرني

ابو الیمان نے بیان کیا کہا ہم کو شعیب نے خبر دی انہوں نے زہری سے دوسری سند اور احمد بن صالح نے کہا جو امام بخاری کے شیخ تھے ہم کو

يونس عن ابن شهاب عن أبي سلمة بن عبد الرحمن عن أبي هريرة عن رسول الله

ابن وہب نے بیان کیا کہا مجھ کو یونس نے خبر دی انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے ابو سلمہ بن عبد الرحمن سے انہوں نے ابو ہریرہ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے

صلى الله عليه وسلم قال ننزل غدًا إن شاء الله بخيف بني كنانة حيث تقاسموا على

آپ نے فرمایا کل ہم خدا چاہے تو بنی کنانہ کے خیف (محصب) میں اتریں گے جہاں پر قریش نے کفر پر قسم کھائی تھی

الكفر يريد المحصب حدثنا عبد الله بن محمد حدثنا ابن عيينة عن عمرو

سے ترک معاملہ کرنے کی (قسم کھائی تھی) ہم سے عبداللہ بن محمد مسندی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے انہوں نے عمرو بن دینار

عن أبي العباس عن عبد الله بن عمر قال حاصر النبي صلى الله عليه وسلم أهل الطائف

سے انہوں نے ابو العباس (سائب بن فروخ) سے انہوں نے عبداللہ بن عمر سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے طائف والوں کو گھیر

فلم يفتحها فقال إنا قافلون إن شاء الله فقال المسلمون نقفل ولم نفتح قال

لیا اس کو فتح نہیں کیا آخر آپ نے فرمایا کل صبح ہم (مدینہ کو) لوٹ چلیں گے اس پر مسلمان بولے واہ ہم بغیر فتح کیے لوٹ جائیں

فاغدوا على القتال فغدوا فأصابتهم جراحات قال النبي صلى الله عليه وسلم

آپ نے فرمایا اچھا تو پھر کل سویرے لڑائی شروع کرو صبح کو مسلمان لڑے لیکن (قلعہ فتح نہیں ہوا) مسلمان زخمی ہوئے

إنا قافلون غدًا إن شاء الله فكأن ذلك أعجبهم فتبسم رسول الله صلى الله عليه

فرمایا صبح کو خدا چاہے تو ہم مدینہ میں لوٹ چلیں گے اس پر مسلمان خوش ہوئے اب کچھ نہیں کہا ہم بغیر فتح کیے کیسے جائیں یہ حال دیکھ کر

وسلم باب قول الله تعالى ولا تنفع الشفاعة عنده إلا لمن أذن له حتى

مسکرائے باب اللہ تعالی کا (سورہ سبا میں) فرمانا اس کے پاس سفارش کام نہیں آئی مگر جس کو وہ حکم دے جب اس کے دلوں سے

إذا فزع عن قلوبهم قالوا ماذا قال ربكم قالوا الحق وهو العلي الكبير ولم يقل

گھبراہٹ دور ہو جاتی ہے تو آپس میں کہتے ہیں تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا دوسرے کہتے ہیں حق فرمایا اور یہ نہیں فرمایا

ماذا خلق ربكم وقال جل ذكره من ذا الذي يشفع عنده إلا بإذنه وقال مسروق

پروردگار نے کیا پیدا کیا اور آیۃ الکرسی میں فرمایا کون ایسا ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے پاس سفارش کرے اور

عن ابن مسعود إذا تكلم الله بالوحي سمع أهل السموات شيئًا فإذا فزع عن قلوبهم

مسروق بن اجدع تابعی نے عبداللہ بن مسعود سے روایت کی ہے جب اللہ تعالی وحی بھیجنے کے لیے بولتا ہے تو آسمان والے (فرشتے) کچھ سنتے ہیں پھر

وسكن الصوت عرفوا أنه الحق ونادوا ماذا قال ربكم قالوا الحق ويذكر عن

پروردگار کی آواز تھم جاتی ہے پہچان لیتے ہیں کہ یہ کلام برحق ہے اور ایک دوسرے کو پکارتے ہیں تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا وہ کہتے ہیں حق

جابر عن عبد الله بن أنيس قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول يحشر الله

جابر نے عبداللہ بن انیس صحابی سے روایت کی انہوں نے کہا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے اللہ (قیامت کے دن)

العباد فيناديهم بصوت يسمعه من بعد كما يسمعه من قرب أنا الملك أنا

بندوں کا حشر کریگا پھر ان کو پکاریگا ایسی آواز سے جو نزدیک اور دور والے سب برابر سنیں گے فرمائیگا میں بادشاہ ہوں میں

[illegible]

الدَّيَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي

[illegible]

هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَضَى اللّٰهُ الْأَمْرَ فِي السَّمَاءِ ضَرَبَتِ

[illegible]

الْمَلَائِكَةُ بِأَجْنِحَتِهَا خُضْعَانًا لِقَوْلِهِ كَأَنَّهُ سِلْسِلَةٌ عَلَى صَفْوَانٍ قَالَ عَلِيٌّ وَ

[illegible]

قَالَ غَيْرُهُ صَفْوَانٍ يَنْفُذُهُمْ ذَلِكَ فَإِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقَّ

[illegible]

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ قَالَ عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِهَذَا قَالَ سُفْيَانُ قَالَ

[illegible]

عَمْرٌو سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ عَلِيٌّ قُلْتُ لِسُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ

[illegible]

قَالَ نَعَمْ قُلْتُ لِسُفْيَانَ إِنَّ إِنْسَانًا رَوَى عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ أَنَّهُ قَرَأَ

[illegible]

فُرِّغَ قَالَ سُفْيَانُ هَكَذَا قَرَأَ عَمْرٌو فَلَا أَدْرِي سَمِعَهُ هَكَذَا أَمْ لَا قَالَ سُفْيَانُ

[illegible]

وَهِيَ قِرَاءَتُنَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

[illegible]

أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ

[illegible]

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَذِنَ اللّٰهُ لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَغَنَّى

[illegible]

بِالْقُرْآنِ وَقَالَ صَاحِبٌ لَهُ يُرِيدُ أَنْ يَجْهَرَ بِهِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ

[illegible]

حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ

[illegible]

[illegible]

قال النبي صلى الله عليه وسلم يقول الله يا آدم فيقول لبيك وسعديك فينادى بصوت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) آدم سے فرمائیگا آدم وہ عرض کرینگے حاضر ہوں تیری خدمت کرنے مستعد ہوں پھر

إن الله يأمرك أن تخرج من ذريتك بعثا إلى النار حدثنا عبيد بن إسمعيل حدثنا

اللہ تجھکو یہ حکم دیتا ہے تو اپنی اولاد میں سے دوزخ کا لشکر نکال ہم سے عبید بن اسمعیل نے بیان کیا کہا ہم سے

أبو أسامة عن هشام عن أبيه عن عائشة رض قالت ما غرت على امرأة ما غرت على

ابو اسامہ نے انہوں نے ہشام بن عروہ سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے حضرت عائشہؓ سے انہوں نے کہا مجھکو اتنی رشک اپنی

خديجة ولقد أمره ربه أن يبشرها ببيت في الجنة باب كلام الرب مع

کسی سوکن پر نہیں آئی جتنی حضرت خدیجہؓ پر آئی اور اللہ تعالیٰ نے آنحضرتؐ کو حکم دیا کہ خدیجہ کو بہشت میں ایک گھر کی بشارت دیں باب اللہ کا

جبريل ونداء الله الملائكة وقال معمر وإنك لتلقى القرآن أي يلقى عليك

حضرت جبرئیل سے بات کرنا اور فرشتوں کو پکارنا معمر بن مثنیٰ (ابو عبیدہ) نے کہا یا مجاہد نے (سورۂ نمل میں) فرمایا اے پیغمبر تجھکو قرآن ملتا

وتلقاه أنت أي تأخذه عنهم ومثله فتلقى آدم من ربه كلمات حدثني

یعنی تجھ پر ڈالا جاتا ہے اور تو ان سے لیتا ہے جیسے (سورۂ بقرہ میں) فرمایا فتلقی آدم من ربہ کلمات یعنی آدم نے اپنے پروردگار سے چند کلمے حاصل کیے ان کا استقبال

إسحق حدثنا عبد الصمد حدثنا عبد الرحمن هو ابن عبد الله بن دينار عن أبيه

اسحاق بن منصور نے بیان کیا کہا ہم سے عبد الصمد نے کہا ہم سے عبد الرحمن بن عبد اللہ بن دینار نے انہوں نے اپنے والد سے

عن أبي صالح عن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله

انہوں نے ابو صالح سے انہوں نے ابو ہریرہؓ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ جب کسی بندے سے

تبارك وتعالى إذا أحب عبدا نادى جبريل إن الله قد أحب فلانا فأحبه

محبت کرتا ہے تو جبرئیل کو پکارتا ہے (آواز دیتا ہے) دیکھو اللہ فلاں شخص سے محبت رکھتا ہے تو بھی اس سے محبت رکھ

فيحبه جبريل ثم ينادي جبريل في السماء إن الله قد أحب فلانا فأحبوه فيحبه

پھر جبرئیل بھی اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اس کے بعد جبرئیل سارے آسمان میں منادی کر دیتے ہیں دیکھو اللہ تعالیٰ کو فلاں شخص سے

أهل السماء ويوضع له القبول في أهل الأرض حدثنا قتيبة بن سعيد

محبت ہے تم سب بھی اس سے محبت رکھو پھر سارے آسمان والے (فرشتے) اس سے محبت کرنے لگتے اور زمین کے لوگوں میں بھی وہ شخص مقبول ہو جاتا

عن مالك عن أبي الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله

انہوں نے امام مالک سے انہوں نے ابو الزناد سے انہوں نے اعرج سے انہوں نے ابو ہریرہؓ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

عليه وسلم قال يتعاقبون فيكم ملائكة بالليل وملائكة بالنهار و

رات دن کے فرشتے باری باری تمہارے پاس آتے رہتے ہیں اور عصر اور فجر کی نماز

يَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ وَصَلَاةِ الْفَجْرِ ثُمَّ يَعْرُجُ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ فَيَسْأَلُهُمْ وَ

کی رات اور دن دونوں کے فرشتے اکٹھا ہوا کرتے ہیں عصر اور فجر کی نماز میں پھر جو فرشتے رات کو تمہارے پاس رہے تھے وہ اوپر جاتے ہیں اللہ

هُوَ أَعْلَمُ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي فَيَقُولُونَ تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَأَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ

پوچھتا ہے حالانکہ وہ خوب جانتا ہے تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا وہ کہتے ہیں ہم نے ان کو نماز پڑھتے ہوئے چھوڑا اور جب ہم ان کے پاس گئے

يُصَلُّونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاصِلٍ عَنِ

تب بھی نماز پڑھ رہے تھے ہم سے محمد بن بشار نے بیان کیا کہا ہم سے غندر نے کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے واصل سے انہوں نے معرور بن سوید سے انہوں نے

الْمَعْرُورِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانِي جِبْرِيلُ فَبَشَّرَنِي

کہا میں نے ابوذر سے سنا انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا جبرئیل میرے پاس آئے اور مجھ کو یہ خوشخبری دی

أَنَّهُ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَى قَالَ

کہ جو شخص مر جائیگا وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا ہو (بلکہ موحد ہو) تو (ایک نہ ایک دن) وہ بہشت میں جائیگا میں نے کہا اگر وہ زنا اور چوری کرتا

وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَى بَابُ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالَى أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُونَ

ہو آپ نے کہا گو زنا اور چوری کرتا ہو باب اللہ تعالیٰ کا (سورۂ نساء میں) فرمانا اللہ تعالیٰ نے اس قرآن کو جان کر اتارا ہے اور فرشتے بھی

قَالَ مُجَاهِدٌ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ بَيْنَ السَّمَاءِ السَّابِعَةِ وَالْأَرْضِ السَّابِعَةِ حَدَّثَنَا

(اس کی) گواہی دیتے ہیں مجاہد نے کہا (اس کو فریابی نے وصل کیا) یہ جو سورۂ طلاق میں فرمایا ان ساتوں آسمانوں اور زمینوں میں اللہ کے حکم اترتے رہتے ہیں یعنی ساتویں

مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ

مسدد بن مسرہد نے بیان کیا کہا ہم سے ابو الاحوص (سلام بن سلیم) نے کہا ہم سے ابو اسحاق ہمدانی نے انہوں نے براء بن عازب سے انہوں نے

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فُلَانُ إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَقُلْ

کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے فلانے (یعنی براء بن عازب) جب تو (سونے کے لیے) اپنے بستر پر جائے تو یوں کہا کر

اللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَ

یا اللہ اپنی جان تیرے سپرد کر دی اور اپنا منہ تیری طرف کر لیا اور اپنا کام سب تجھ کو سونپ دیا اور

أَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ

اپنی پیٹھ تیرے فضل و کرم کے بھروسے پر ٹیک دی تیرے ثواب کی امید اور تیرے عذاب کے ڈر سے تجھ سے الگ کر یا بچ کر جا سکتا

آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنَّكَ إِنْ مُتَّ فِي لَيْلَتِكَ

میں اس کتاب پر ایمان لایا جس کو تو نے اتارا اور اس پیغمبر پر جس کو تو نے بھیجا اب تو یہ دعا پڑھ کر سوئیگا پھر اگر اسی رات کو مر جائیگا تو اسلام

مُتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ وَإِنْ أَصْبَحْتَ أَصَبْتَ أَجْرًا حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا

پر مریگا اور اگر صبح تک جیتا رہا صبح ہوئی تو ثواب کمائے گا ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے

سُفْيَانُ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفٰى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

سفیان بن عیینہ نے انہوں نے اسمٰعیل بن ابی خالد سے انہوں نے عبداللہ بن ابی اوفیٰ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ خندق کے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ اللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اهْزِمِ الْأَحْزَابَ وَزَلْزِلْ

دن فرمایا یا اللہ کتاب (قرآن) کے اتارنے والے جلدی حساب لینے والے ان کافروں کی فوجوں کو بھگا دے ان کا پاؤں ڈگمگا دے

بِهِمْ زَادَ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ سَمِعْتُ

حمیدی نے اتنا اور روایت کیا ہم سے سفیان بن عیینہ نے بیان کیا کہا ہم سے اسمٰعیل بن ابی خالد نے کہا میں نے عبداللہ بن ابی اوفیٰ سے سنا

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

کہا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہم سے مسدد نے بیان کیا انہوں نے ہشیم بن بشیر سے انہوں نے ابو بشر سے انہوں نے سعید بن جبیر

جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا قَالَ أُنْزِلَتْ وَرَسُولُ اللّٰهِ

سے انہوں نے ابن عباس سے یہ جو سورۂ بنی اسرائیل کی آیت ہے اور نماز میں اتنی چلا کر نہ پڑھ نہ اتنی آہستہ یہ اس وقت اتری جب آپ مکہ میں چھپ کر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَارٍ بِمَكَّةَ فَكَانَ إِذَا رَفَعَ صَوْتَهُ سَمِعَ الْمُشْرِكُونَ فَسَبُّوا الْقُرْآنَ

بسر کرتے تھے پھر جب آپ قرآن پکار کر پڑھتے اور مشرک سنتے تو قرآن (مجید) کو برا بھلا کہتے

وَمَنْ أَنْزَلَهُ وَمَنْ جَاءَ بِهِ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا لَا

اسی طرح اسکو جسنے قرآن اتارا (یعنی جبرئیل کو) اسی طرح اسکو جو قرآن لیکر آیا (یعنی آنحضرت کو) تب اللہ تعالیٰ نے یوں فرمایا اور نماز میں اتنی

تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ حَتّٰى يَسْمَعَ الْمُشْرِكُونَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا عَنْ أَصْحَابِكَ فَلَا تُسْمِعَهُمْ

چلا کر نہ پڑھ کہ مشرکوں کے کان تک آواز جائے اور نہ اتنی آہستہ کہ اپنے اصحاب کو بھی (جو تیرے مقتدی ہوں) نہ سنائی دے اور دونوں کے بیچ

وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيلًا أَسْمِعْهُمْ وَلَا تَجْهَرْ حَتّٰى يَأْخُذُوا عَنْكَ الْقُرْآنَ بَابُ

کا رستہ اختیار کر یعنی مطلب یہ ہے کہ اتنی آواز سے پڑھ کہ تیرے اصحاب سن لیں اور قرآن سیکھ لیں چلا کر نہ پڑھ باب

قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللّٰهِ لَقَوْلٌ فَصْلٌ حَقٌّ وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ

اللہ تعالیٰ کا (سورۂ فتح میں) فرمانا یہ گنوار لوگ چاہتے ہیں اللہ کا کلام بدل ڈالیں (یعنی اللہ نے جو وعدہ حدیبیہ کے مسلمانوں سے کیے تھے

بِاللَّعِبِ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

نہیں ہے ہم سے حمیدی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے کہا ہم سے زہری نے انہوں نے سعید بن مسیب سے

الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يُؤْذِينِي

انہوں نے ابو ہریرہ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے آدم کا بیٹا مجھکو تکلیف دیتا ہے

ابْنُ آدَمَ يَسُبُّ الدَّهْرَ وَأَنَا الدَّهْرُ بِيَدِي الْأَمْرُ أُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ حَدَّثَنَا

وہ کیا کرتا ہے زمانہ کو برا کہتا ہے (اسکو گالی دیتا ہے حالانکہ زمانہ کیا کر سکتا ہے) میں زمانہ (کا پیدا کرنیوالا) ہوں سارا کام میرے ہاتھ میں

أبو نعيم حدثنا الأعمش عن أبي صالح عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم

قال يقول الله عز وجل الصوم لي وأنا أجزي به يدع شهوته وأكله وشربه من

أجلي والصوم جنة وللصائم فرحتان فرحة حين يفطر وفرحة حين يلقى

ربه ولخلوف فم الصائم أطيب عند الله من ريح المسك حدثنا عبد الله بن

محمد حدثنا عبد الرزاق أخبرنا معمر عن همام عن أبي هريرة عن النبي صلى

الله عليه وسلم قال بينا أيوب يغتسل عريانا خر عليه رجل جراد من ذهب فجعل يحثي

في ثوبه فنادى ربه يا أيوب ألم أكن أغنيتك عما ترى قال بلى يا رب ولكن لا

غنى لي عن بركتك حدثنا إسماعيل حدثني مالك عن ابن شهاب عن أبي عبد الله

الأغر عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يتنزل ربنا تبارك

وتعالى كل ليلة إلى السماء الدنيا حين يبقى ثلث الليل الآخر فيقول من يدعوني

فأستجيب له من يسألني فأعطيه من يستغفرني فأغفر له حدثنا أبو اليمان

أخبرنا شعيب حدثنا أبو الزناد أن الأعرج حدثه أنه سمع أبا هريرة أنه سمع

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول نحن الآخرون السابقون يوم القيامة وبهذا الإسناد قال الله

... أتو عليك حدثنا زهير بن حرب حدثنا ابن فضيل عن عمارة عن أبي

خبر کر دیں یہی (دیاں) ... تحفہ لے کر آتا ملے ہم سے زہیر بن حرب نے بیان کیا کہا ہم سے محمد بن فضیل نے انہوں نے عمارہ بن قعقاع سے

زرعة عن أبي هريرة فقال هذه خديجة أتتك بإناء فيه طعام أو إناء فيه

انہوں نے ابو زرعہ سے انہوں نے ابو ہریرہ سے (حضرت جبرئیل نے آنحضرت سے) کہا یہ خدیجہ آتی ہیں ایک برتن لئے یا پانی کا برتن تمہارے پاس ہیں جب آئیں تو

شراب فاقرأها من ربها السلام وبشرها ببيت من قصب لا صخب فيه ولا

انکو ان کے مالک کی طرف سے سلام کہو اور (بہشت میں) ایک گھر کی خوشخبری دو جو جڑاؤ موتی کا بنا ہوا ہے نہ اس میں غل شور ہے نہ کوئی رنج اور

نصب حدثنا معاذ بن أسد أخبرنا عبد الله أخبرنا معمر عن همام بن منبه

تکلیف ہم سے معاذ بن اسد نے بیان کیا کہا ہم کو عبداللہ نے خبر دی انہوں نے معمر سے ہمام بن منبہ سے

عن أبي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال قال الله أعددت لعبادي الصالحين

انہوں نے ابو ہریرہ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ وہ نعمتیں

ما لا عين رأت ولا أذن سمعت ولا خطر على قلب بشر حدثنا محمود حدثنا

طیار کر رکھی ہیں جنکو نہ کسی آنکھ نے دیکھا نہ کان نے سنا نہ کسی آدمی کے خیال میں گذریں ہم سے محمود بن غیلان نے بیان کیا کہا

عبد الرزاق أخبرنا ابن جريج أخبرني سليمن الأحول أن طاوسا أخبره أنه سمع

ہم سے عبدالرزاق نے کہا ہم کو ابن جریج نے خبر دی کہا مجھ کو سلیمان احول نے انکو طاوس یمانی نے انہوں نے ابن عباس سے سنا

ابن عباس يقول كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا تهجد من الليل قال اللهم لك

وہ کہتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو تہجد کے لیے اٹھتے تو یہ دعا کرتے یا اللہ تجھ کو تعریف سجتی

الحمد أنت نور السموت والأرض ولك الحمد أنت قيم السموت والأرض و

ہے تو آسمانوں اور زمین کا نور ہے (اگر تو نہ ہوتا تو نہ آسمان ہوتے نہ زمین) تجھ کو تعریف سجتی ہے تو آسمانوں اور زمین کا تھامنے والا

لك الحمد أنت رب السموت والأرض ومن فيهن أنت الحق ووعدك الحق و

ہے تجھ کو تعریف سجتی ہے تو آسمانوں اور زمین کا مالک ہے اور سارے جہان کا جو آسمان زمین کے درمیان ہیں تو سچا تیرا وعدہ سچا تیرا کلام

قولك الحق ولقاؤك الحق والجنة حق والنار حق والنبيون حق والساعة

سچا تجھ سے ملنا سچ بہشت سچ دوزخ سچ پیغمبر سچے قیامت سچ ہے

حق اللهم لك أسلمت وبك آمنت وعليك توكلت وإليك أنبت . . .

یا اللہ میں تیرا تابعدار ہو گیا تجھ ہی پر ایمان لایا تجھ ہی پر بھروسہ کیا تیری ہی طرف میں رجوع ہوا

وبك خاصمت وإليك حاكمت فاغفر لي ما قدمت وما أخرت وما أسررت وما

تیری ہی مدد سے اپنا جھگڑا (بحث) کرتا ہوں تجھ ہی سے فیصلہ چاہتا ہوں میرے اگلے اور پچھلے اور چھپے اور کھلے سب گناہ بخش دے

أعلنت أنت إلهي لا إله إلا أنت حدثنا حجاج بن منهال حدثنا عبد الله

تیرے سوا کوئی معبود نہیں ... ہم سے حجاج بن منہال نے بیان کیا کہا ہم سے عبداللہ بن عمر نے

بن عمر النميري حدثنا يونس بن يزيد الأيلي قال سمعت الزهري قال سمعت عروة بن الزبير وسعيد

نمیری نے کہا ہم سے یونس بن یزید ایلی نے کہا میں نے زہری سے سنا کہا میں نے عروہ بن زبیر اور سعید بن مسیب اور

ابن المسيب وعلقمة بن وقاص وعبيد الله بن عبد الله عن حديث عائشة زوج النبي

علقمہ بن وقاص اور عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود سے ان سبھوں نے حضرت عائشہ رضی کے طوفان کا

صلى الله عليه وسلم حين قال لها أهل الإفك ما قالوا فبرأها الله مما قالوا وكل

قصہ نقل کیا جب طوفان لگانے والوں نے یہ طوفان لگایا اور اللہ تعالیٰ نے انکی پاکدامنی اتاری زہری کہتے ہیں ان

حدثني طائفة من الحديث الذي حدثني عن عائشة قالت ولكن والله ما كنت أظن

چاروں شخصوں نے مجھ سے اس حدیث کا ایک ایک ٹکڑا بیان کیا جو انہوں نے حضرت عائشہ سے نقل کیا حضرت عائشہ نے کہا لیکن خدا کی قسم

أن الله ينزل في براءتي وحيا يتلى ولشأني في نفسي كان أحقر من أن يتكلم الله

مجھ کو یہ گمان نہ تھا کہ اللہ تعالیٰ میری پاکدامنی کے لیے وحی اتاریگا جو قیامت تک پڑھی جائیگی میں اپنے دل میں اپنی شان

في بأمر يتلى ولكني كنت أرجو أن يرى رسول الله صلى الله عليه وسلم في النوم رؤيا

اس سے کہیں حقیر جانتی تھی کہ اللہ جل شانہ (اتنا بڑا بادشاہ) میرے مقدمہ میں ایسا کلام کرے جسکو لوگ قیامت تک پڑھتے رہیں البتہ مجھکو یہ

يبرئني الله بها فأنزل الله تعالى إن الذين جاءوا بالإفك العشر الآيات حدثنا

مجھکو اس خواب سے پاک کر دیگا آخر اللہ تعالیٰ نے یہ آیتیں (سورہ نور کی) اتاریں ان الذین جاءوا بالافک سے آخیر تک دس آیتیں ہم سے

قتيبة بن سعيد حدثنا المغيرة بن عبد الرحمن عن أبي الزناد عن الأعرج عن

قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے مغیرہ بن عبدالرحمن نے انہوں نے ابوالزناد سے انہوں نے اعرج سے انہوں نے

أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يقول الله إذا أراد عبدي أن

ابوہریرہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب میرا کوئی بندہ گناہ کا قصد کرے تو

يعمل سيئة فلا تكتبوها عليه حتى يعملها فإن عملها فاكتبوها بمثلها وإن

ابھی اسکے پر گناہ مت لکھو جب تک وہ اس کو کرے نہیں اگر کر ڈالے تب اتنا ہی لکھو ایک گناہ کے بدل ایک گناہ اور اگر مجھ سے ڈر کر

تركها من أجلي فاكتبوها له حسنة وإذا أراد أن يعمل حسنة فلم يعملها فاكتبوها

اسکو چھوڑ دے تو ایک نیکی اسکے لیے لکھو اور اگر میرا کوئی بندہ نیکی کرنا چاہے تو اسی وقت ایک نیکی اسکے لیے لکھ لو اگر اسنے

له حسنة فإن عملها فاكتبوها له بعشر أمثالها إلى سبع مائة حدثنا إسماعيل

وہ نیکی کر لی تو دس سے سات سو تک نیکیاں لکھو ... ہم سے اسمعیل

ابو عبد الله حدثني سليمن بن بلال عن معوية بن ابي مزرد عن سعيد بن يسار

کہا ابو عبد اللہ نے سلیمان بن بلال نے انہوں نے معاویہ بن ابی مزرد سے انہوں نے سعید بن یسار سے

عن ابي هريرة رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال خلق الله الخلق فلما فرغ

انہوں نے ابوہریرہ رض سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے خلقت کو پیدا کیا جب اس سے فارغ ہوچکا

منه قامت الرحم فقال مه قالت هذا مقام العائذ بك من القطيعة فقال الا

تو ناطہ کھڑا ہوا اللہ تعالیٰ نے فرمایا کیا کہتا ہے ٹھیر اس نے کہا میں اس لیے کھڑا ہوں تیری پناہ چاہتا ہوں کوئی مجھکو توڑے نہیں

ترضين ان اصل من وصلك واقطع من قطعك قالت بلى يا رب قال فذلك

تعالیٰ نے فرمایا کیا تو اس پر راضی نہیں ہے جو کوئی تجھ کو جوڑے میں بھی اسکو جوڑوں اور جو کوئی تجھ کو کاٹے میں بھی اپنا فضل اس سے کاٹ دوں

لك ثم قال ابو هريرة فهل عسيتم ان توليتم ان تفسدوا في الارض وتقطعوا ارحامكم

اسکے بعد ابوہریرہ نے یہ آیت سورہ محمد کی پڑھی اگر تمکو حکومت مل جائے تو تم یہی کروگے ملک میں فساد مچانے اور ناطے توڑوگے ف

حدثنا مسدد حدثنا سفين عن صالح عن عبيد الله عن زيد بن خالد قال

ہم سے مسدد بن مسرہد نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے انہوں نے صالح بن کیسان سے انہوں نے عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود سے

مطر النبي صلى الله عليه وسلم فقال قال الله اصبح من عبادي كافر بي ومؤمن

کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مینہ برسا آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فرمایا آج صبح کو میرے بندے کچھ کافر ہیں کچھ مومن ف

بي حدثنا اسمعيل حدثني مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة

ہم سے اسمعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا مجھ سے امام مالک نے انہوں نے ابو الزناد سے انہوں نے اعرج سے انہوں نے ابوہریرہ رض سے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قال الله اذا احب عبدي لقائي احببت لقاءه

کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب کوئی بندہ مجھ سے ملنا پسند کرتا ہے (یعنے جب موت سامنے آجاتی ہے زندگی سے

واذا كره لقائي كرهت لقاءه حدثنا ابو اليمان اخبرنا شعيب حدثنا ابو الزناد

اور جو کوئی میرا ملنا ناپسند کرتا ہے میں اس سے ملنا ناپسند کرتا ہوں ہم سے ابو الیمان نے بیان کیا کہا ہمکو شعیب نے خبر دی کہا ہم سے ابو الزناد نے

عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قال الله انا عند

انہوں نے اعرج سے انہوں نے ابوہریرہ رض سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں اپنے بندے

ظن عبدي بي حدثنا اسمعيل حدثني مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن

سے اسکے گمان کے موافق سلوک کرتا ہوں ہم سے اسمعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا مجھ سے امام مالک نے انہوں نے ابو الزناد سے انہوں نے اعرج

ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قال رجل لم يعمل خيرا قط فاذا

سے انہوں نے ابوہریرہ رض سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص نے (جو بنی اسرائیل میں سے تھا) جس نے کوئی نیکی کبھی نہیں کی تھی

مات فحرقوه واذروا نصفه في البر ونصفه في البحر فوالله لئن قدر الله عليه ليعذبنه

مر جاؤں تو وصیت کی کہ جب میں مر جاؤں تو مجھ کو جلا ڈالنا اور آدھی خشکی میں اور آدھی دریا میں بکھیر دینا خدا کی قسم اگر مجھ کو پکڑ پایا تو ایسا

عذابا لا يعذبه احدا من العالمين فامر الله البحر فجمع ما فيه وامر البر فجمع ما فيه ثم قال لم فعلت

عذاب کریگا کہ دنیا جہان میں کسی کو نہیں کریگا آخر اللہ تعالیٰ نے دریا کو حکم دیا اور خشکی کو حکم دیا انہوں نے سب اجزا جمع کر دیے پھر پوچھا تو نے یہ کیوں کیا

قال من خشيتك وانت اعلم فغفر له حدثنا احمد بن اسحق حدثنا عمرو بن عاصم حدثنا

تیرے ڈر سے اور تو خوب جانتا ہے اللہ نے اسکو بخش دیا ہم سے احمد بن اسحاق سرماری نے بیان کیا کہا ہم سے عمرو بن عاصم نے کہا ہم کو

همام حدثنا اسحق بن عبد الله سمعت عبد الرحمن بن ابي عمرة قال سمعت ابا هريرة

ہمام بن یحییٰ نے کہا ہم سے اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ نے کہا میں نے عبدالرحمن بن ابی عمرہ سے سنا کہا میں نے ابو ہریرہ سے سنا

قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم قال ان عبدا اصاب ذنبا وربما قال اذنب ذنبا فقال رب اذنبت وربما

وہ کہتے تھے میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے ایک بندے نے گناہ کیا یا یوں کہا ایک گناہ کیا اے پروردگار میں

قال اصبت فاغفر لي فقال ربه اعلم عبدي ان له ربا يغفر الذنب ويأخذ به غفرت

پروردگار سے (بخشش کی دعا) ارشاد فرمایا میرا بندہ یہ سمجھتا ہے کہ اسکا ایک مالک ہے جو گناہ بخشتا بھی ہے اور گناہ پر پکڑتا بھی ہے

لعبدي ثم مكث ما شاء الله ثم اصاب ذنبا او اذنب ذنبا فقال رب اذنبت او

میں نے اپنے بندے کو بخش دیا پھر تھوڑی دیر جب تک اللہ کو منظور رہا وہ بندہ ٹھیرا رہا پھر اسنے گناہ کیا یا یوں کہا ایک گناہ کیا اب پروردگار

اصبت آخر فاغفره فقال اعلم عبدي ان له ربا يغفر الذنب ويأخذ به

گناہ کیا تو بخش دے پروردگار نے فرمایا میرا بندہ یہ سمجھتا ہے اسکا ایک مالک ہے جو گناہ بخشتا اور گناہ پر پکڑتا بھی ہے

غفرت لعبدي ثم مكث ما شاء الله ثم اذنب ذنبا وربما قال اصاب ذنبا قال قال

اچھا میں نے اپنے بندے کو بخش دیا پھر تھوڑی دیر جب تک اللہ کو منظور رہا وہ بندہ ٹھیرا رہا پھر گناہ کیا یا یوں کہا ایک اور گناہ کیا اے پروردگار

رب اصبت او اذنبت آخر فاغفره لي فقال اعلم عبدي ان له ربا يغفر الذنب

سے عرض کرنے لگا پروردگار مجھ سے گناہ ہو گیا یا یوں کہا ایک گناہ ہو گیا اسکو بخش دے پروردگار نے فرمایا میرا بندہ جانتا ہے اسکا ایک مالک

ويأخذ به غفرت لعبدي ثلاثا فليعمل ما شاء حدثنا عبد الله بن ابي الاسود

ہے جو گناہ بخشتا اور گناہ پر پکڑتا بھی ہے میں نے اپنے بندے کو تین بار بخش دیا اب جو چاہے اعمال کرے ہم سے عبداللہ بن ابی الاسود

حدثنا معتمر سمعت ابي حدثنا قتادة عن عقبة بن عبد الغافر عن ابي سعيد

نے بیان کیا کہا ہم سے معتمر بن سلیمان نے کہا میں نے اپنے والد سے سنا کہا ہم سے قتادہ نے بیان کیا انہوں نے عقبہ بن عبدالغافر سے انہوں نے ابو سعید

عن النبي صلى الله عليه وسلم انه ذكر رجلا فيمن سلف او فيمن كان قبلكم قال

انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے اگلی امتوں کے ایک شخص کا ذکر کیا یا یوں فرمایا تم سے پہلے جو لوگ گزرے ہیں ان میں

كلمة يعني أعطاه الله مالا وولدا فلما حضرت الوفاة قال لبنيه أي أب كنت لكم

بنی کا ایک شخص (جس کا نام نا معلوم) مرنے لگا آپ نے ایک کلمہ فرمایا وہ کلمہ یہ تھا اسنے اسکو مال اور اولاد سب کچھ دیا تھا خیر جب اسوقت آن پہونچی اس نے

قالوا خير أب قال فإنه لم يبتئر أو لم يبتئز عند الله خيرا وإن يقدر الله عليه

انہوں نے کہا بہت اچھا باپ فرمانے لگا دیکھو میں نے کوئی نیکی اللہ کی درگاہ میں نہیں بھیجی ہے اور اگر کہیں اللہ نے مجھے پکڑ پایا تو (سخت) عذاب کریگا

يعذبه فانظروا إذا مت فأحرقوني حتى إذا صرت فحما فاسحقوني أو قال

تم کیا کرنا جب میں مر جاؤں تو میری لاش جلا ڈالنا جب جلکر کوئلہ ہو جائے اس وقت (خوب) پیسنا اور جس دن زور کی آندھی چلے اس دن میری

فاسحكوني فإذا كان يوم ريح عاصف فأذروني فيها فقال نبي الله صلى الله عليه

آندھی میں اڑا دینا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم پروردگار کی

فأخذ مواثيقهم على ذلك وربي ففعلوا ثم أذروه في يوم عاصف فقال الله

کی اس شخص نے اپنی اولاد سے یہی عہد لیا آخر انہوں نے اسکے مرنے کے بعد ایسا ہی کیا (جلا کر راکھ کر ڈالا) پھر آندھی کے دن ہوا میں اڑا دی

عز وجل كن فإذا هو رجل قائم قال الله أي عبدي ما حملك على أن فعلت ما فعلت

اڑا دی اللہ تعالیٰ نے کن (کا لفظ) فرمایا فوراً وہ شخص (زندہ) سامنے کھڑا تھا (کن فرماتے ہی پھر کھڑا ہو گیا) پروردگار نے اس سے پوچھا

قال مخافتك أو فرق منك قال فما تلافاه أن رحمه عندها وقال مرة أخرى فما

اس نے کہا اے پروردگار تیرے ڈر یا تیرے خوف سے اللہ تعالیٰ نے اسکو کوئی سزا نہیں دی بلکہ اس پر رحم کیا دوسری بار راوی نے یوں کہا اللہ

تلافاه غيرها فحدثت به أبا عثمان فقال سمعت هذا من سلمان غير أنه زاد

تعالیٰ نے اسکو سوا اسکے (کہ اس کے ڈر کو دیکھا) اور کوئی سزا نہیں دی سلیمان نے کہا میں نے یہ حدیث ابو عثمان نہدی سے بیان کی انہوں نے کہا میں

فيه أذروني في البحر أو كما حدث حدثنا موسى حدثنا معتمر وقال لم يبتئر

اس میں یوں ہے جس دن زور کی آندھی ہو اس دن سمندر میں میری راکھ بکھیر دینا یا کچھ ایسا ہی بیان کیا ہم کو موسیٰ بن اسمٰعیل نے بیان کیا کہا ہم سے

وقال خليفة حدثنا معتمر وقال لم يبتئز فسره قتادة لم يدخر باب كلام

اور خلیفہ بن خیاط (امام بخاری کے شیخ) نے کہا ہم سے معتمر نے بیان کیا پھر یہی حدیث نقل کی اس میں لم یبتئز ہے (زا معجمہ سے) قتادہ نے لم

الرب عز وجل يوم القيامة مع الأنبياء وغيرهم حدثنا يوسف بن راشد

کا قیامت کے دن پیغمبر اور دوسرے لوگوں سے باتیں کرنا ہم سے یوسف بن راشد نے بیان کیا کہا

حدثنا أحمد بن عبد الله حدثنا أبو بكر بن عياش عن حميد قال سمعت أنسا

ہم کو احمد بن عبد اللہ یربوعی نے کہا ہم سے ابوبکر بن عیاش نے انہوں نے حمید طویل سے کہا میں نے انس سے

قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول إذا كان يوم القيامة شفعت فقلت يا

سنا انہوں نے کہا میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا قیامت کے دن میری شفاعت قبول کی جائیگی میں عرض کرونگا

رَبِّ أَدْخِلِ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ خَرْدَلَةٌ فَيَدْخُلُونَ ثُمَّ أَقُولُ أَدْخِلِ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ

پروردگار جس کے دل میں رائی کے دانہ برابر ایمان ہو اسکو بھی بہشت عنایت فرما پروردگار یہ درخواست منظور ہوگی ایسے لوگ سب بہشت میں بھیج دیے

فِي قَلْبِهِ أَدْنَى شَيْءٍ فَقَالَ أَنَسٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى أَصَابِعِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جائیں گے پھر میں عرض کروں گا پروردگار جس کے دل میں ذرا سا بھی کچھ ایمان ہو ... انس نے کہا گویا میں آنحضرتؐ کی انگلیوں کو دیکھ رہا

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مَعْبَدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَنَزِيُّ قَالَ

ہم سے سلیمان بن حرب نے بیان کیا کہا ہم سے حماد بن زید نے کہا ہم سے معبد بن ہلال عنزی نے انھوں نے کہا ہم بصرے

اجْتَمَعْنَا نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ فَذَهَبْنَا إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَذَهَبْنَا مَعَنَا بِثَابِتٍ إِلَيْهِ

کے کچھ لوگ اکٹھا ہوئے اور انس بن مالک کے پاس گئے اپنے ساتھ ثابت کو بھی لے گئے

يَسْأَلُهُ لَنَا عَنْ حَدِيثِ الشَّفَاعَةِ فَإِذَا هُوَ فِي قَصْرِهِ فَوَافَقْنَاهُ يُصَلِّي الضُّحَى فَاسْتَأْذَنَّا

تا کہ وہ ان سے شفاعت کی حدیث ہمکو سنانے کے لیے پوچھیں انس اپنے محل میں ملے اتفاق ایسا ہوا اس وقت وہ چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے ہم نے اجازت

فَأَذِنَ لَنَا وَهُوَ قَاعِدٌ عَلَى فِرَاشِهِ فَقُلْنَا لِثَابِتٍ لَا تَسْأَلْهُ عَنْ شَيْءٍ أَوَّلَ مِنْ حَدِيثِ

انھوں نے اجازت دی اس وقت وہ اپنے بستر پر بیٹھے تھے ہم نے ثابت کو کہا (ساتھی) دیکھو پہلے اور کوئی بات مت پوچھنا شفاعت کی حدیث پوچھنا آخر

الشَّفَاعَةِ فَقَالَ يَا أَبَا حَمْزَةَ هَؤُلَاءِ إِخْوَانُكَ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ جَاءُوكَ يَسْأَلُونَكَ عَنْ

انھوں نے کہا ابو حمزہ (یہ انس کی کنیت ہے) یہ آپکے بھائی بصرہ والے آئے ہیں آپ سے شفاعت کی حدیث پوچھتے ہیں انس نے کہا ہم سے حضرت محمد

حَدِيثِ الشَّفَاعَةِ فَقَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ

صلے اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا قیامت کے دن ایسا ہوگا سب

مَاجَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ فِي بَعْضٍ فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ فَيَقُولُ

لوگ مضطرب ہو جائیں گے (ایک دوسرے کے پاس گھبرا کر جائیں گے) آخر سب مل کر آدم پیغمبر کے پاس جائیں گے کہینگے اپنے پروردگار سے ہماری سفارش کیجئے وہ کہیں گے

لَسْتُ لَهَا وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِإِبْرَاهِيمَ فَإِنَّهُ خَلِيلُ الرَّحْمَنِ فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُ

میں اس لائق نہیں تم ایسا کرو ابراہیم پیغمبر کے پاس جاؤ وہ اللہ کے خلیل ہیں یہ سنکر سب لوگ ان کے پاس جائینگے وہ بھی کہینگے میں

لَسْتُ لَهَا وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِمُوسَى فَإِنَّهُ كَلِيمُ اللهِ فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُ لَسْتُ لَهَا

اس لائق نہیں تم ایسا کرو موسیٰ پیغمبر کے پاس جاؤ وہ اللہ کے کلیم ہیں یہ سنکر وہ سب لوگ موسیٰ پیغمبر کے پاس آئینگے وہ بھی کہینگے میں اس

وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِعِيسَى فَإِنَّهُ رُوحُ اللهِ وَكَلِمَتُهُ فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُ لَسْتُ لَهَا

لائق نہیں تم ایسا کرو عیسیٰ پیغمبر کے پاس جاؤ وہ اللہ کے روح اور اسکا کلمہ ہیں یہ سنکر وہ سب لوگ عیسیٰ پیغمبر کے پاس آئینگے وہ بھی کہینگے میں

وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْتُونِي فَأَقُولُ أَنَا لَهَا فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى

حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ آخر یہ سب لوگ میرے پاس آئینگے میں کہوں گا ہاں میں اس کام کو کروں گا (شفاعت) پھر میں پروردگار سے

ربي فيؤذن لي ويلهمني محامد أحمده بها لا تحضرني الآن فأحمده بتلك المحامد

پاکر اندر آجاؤنگا مجھکو اذن ملیگا اور اس وقت ایسا ہوگا کہ پروردگار میرے دل میں ایسی ایسی تعریف کے کلمے ڈالدیگا جو اس وقت مجھکو یاد نہیں ہیں

وأخر له ساجدا فيقال يا محمد ارفع رأسك وقل يسمع لك وسل تعط واشفع

اور سجدے میں گر پڑونگا (شفاعت کا اذن مانگونگا) ارشاد ہوگا محمد اپنا سر اٹھاؤ جو کہیگا ہم سنینگے جو مانگیگا ہم دینگے سفارش کریگا تو ہم مان لینگے

تشفع فأقول يا رب أمتي أمتي فيقال انطلق فأخرج منها من كان في قلبه مثقال

اس وقت میں عرض کرونگا پروردگار میری امت پر رحم کر میری امت پر رحم کر حکم ہوگا اچھا جاؤ اور جسکے دل میں جو برابر بھی ایمان

شعيرة من إيمان فأنطلق فأفعل ثم أعود فأحمده بتلك المحامد ثم أخر له

ہو اسکو دوزخ سے نکال لے میں جاکر ایسا ہی کرونگا پھر لوٹ کر پروردگار کے سامنے حاضر ہونگا، اور یہی تعریفیں کرکے سجدے میں گر پڑونگا

ساجدا فيقال يا محمد ارفع رأسك وقل يسمع لك وسل تعط واشفع تشفع

ارشاد ہوگا محمد سر اٹھاؤ جو کہیگا ہم سنینگے جو مانگیگا ہم دینگے سفارش کر ہم منظور کرینگے

فأقول يا رب أمتي أمتي فيقال انطلق فأخرج منها من كان في قلبه مثقال ذرة أو خردلة

میں عرض کرونگا پروردگار میری امت پر رحم فرما میری امت پر رحم فرما حکم ہوگا اچھا جاؤ اور جسکے دل میں چیونٹی یا رائی کے دانے

من إيمان فأنطلق فأفعل ثم أعود فأحمده بتلك المحامد ثم أخر له ساجدا

برابر بھی ایمان ہو اسکو دوزخ سے نکال لے میں جاکر ایسا ہی کرونگا پھر لوٹ کر پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہونگا اور یہی تعریفیں کرکے

فيقال يا محمد ارفع رأسك وقل يسمع لك وسل تعط واشفع تشفع فأقول يا

ارشاد ہوگا محمد سر اٹھاؤ کہتا ہے کہدو ہم سنینگے مانگ جو مانگیگا وہ دینگے سفارش کر ہم منظور کرینگے میں عرض کرونگا پروردگار میری

رب أمتي أمتي فيقول انطلق فأخرج من كان في قلبه أدنى أدنى أدنى

امت پر رحم کر پروردگار میری امت پر رحم کر حکم ہوگا اچھا جا اور جسکے دل میں رائی کے دانے سے بھی کم بہت کم ایمان ہو اسکو بھی دوزخ

مثقال حبة خردل من إيمان فأخرجه من النار فأنطلق فأفعل فلما خرجنا من عند

سے نکال لے میں جاکر ایسا ہی کرونگا ف معبد کہتے ہیں جب ہم (یہ حدیث سنکر) انس کے پاس سے نکلے تو میں نے اپنے ایک ساتھی سے کہا

أنس قلت لبعض أصحابنا لو مررنا بالحسن وهو متوار في منزل أبي خليفة فحدثناه بما

بھائی چلو امام حسن بصری کے پاس چلیں وہ ان دنوں (حجاج ظالم کے ڈر سے) ابو خلیفہ طائی کے مکان میں چھپے ہوئے تھے اور ان سے

حدثنا أنس بن مالك فأتيناه فسلمنا عليه فأذن لنا فقلنا له يا أبا سعيد جئناك

انس کی حدیث بیان کریں پھر ہم انکے پاس پہنچے انکو سلام کیا انہوں نے اندر آنیکی اجازت دی ہم نے کہا ابو سعید یہ امام حسن بصری کی کنیت

من عند أخيك أنس بن مالك فلم نر مثل ما حدثنا في الشفاعة فقال هيه

ہم تمہارے دینی بھائی انس بن مالک کے پاس سے آرہے ہیں انہوں نے ہم سے شفاعت کی حدیث ایسی بیان کی ویسی ہم نے کبھی نہیں سنی انہوں نے

فحدثناه بالحديث فانتهى الى هذا الموضع فقال هيه فقلنا لم يزد لنا على هذا

ہم نے یہی حدیث بیان کی تو آخر وہ اس مقام پر پہنچے [illegible] بیان کرو [illegible]

فقال لقد حدثني وهو جميع منذ عشرين سنة فلا ادري انسي ام كره ان تتكلوا

کہا مجھ سے انس نے یہ حدیث بیس برس پہلے بیان کی اس وقت انکے ہوش و حواس بہت اچھے تھے ف ابھی نہیں جانتا کہ انس بھول گئے یا

فقلنا يا ابا سعيد فحدثنا فضحك وقال خلق الانسان عجولا ما ذكرته الا وانا اريد

ہنسے کہا ابو سعید بیان کرو [illegible] اللہ تعالیٰ نے سچ فرمایا آدمی [illegible]

ان احدثكم حدثني كما حدثكم به قال ثم اعود الرابعة فاحمده بتلك ثم اخر له

کہ میں تم سے یہ پوری حدیث بیان کروں گا ف دیکھو آنحضرت نے فرمایا میں چوتھی بار پھر لوٹ کر اپنے پروردگار کے پاس جاؤں گا اور ایسی ہی تعریف

ساجدا فيقال يا محمد ارفع راسك وقل يسمع وسل تعطه واشفع تشفع فاقول

کر کے سجدہ میں گر پڑوں گا ارشاد ہوگا محمد اپنا سر اٹھا کہہ تیری بات ہم سنیں گے مانگ ہم دیں گے سفارش کر ہم قبول کریں گے میں عرض کروں گا

يا رب ائذن لي فيمن قال لا اله الا الله فيقول وعزتي وجلالي وكبريائي وعظمتي

پروردگار مجھ کو ان لوگوں کے بھی دوزخ سے نکالنے کی اجازت دے جنہوں نے (دنیا میں) لا الہ الا اللہ کہا ہو ف پروردگار فرمائے گا میری

لاخرجن منها من قال لا اله الا الله حدثنا محمد بن خالد حدثنا عبيد الله

[illegible] دوزخ سے ضرور نکالوں گا جنہوں نے لا الہ الا اللہ کہا ہو ف ہم سے محمد بن خالد نے بیان کیا کہا ہم سے عبید اللہ بن موسیٰ نے

بن موسى عن اسرائيل عن منصور عن ابراهيم عن عبيدة عن عبد الله قال قال

انہوں نے اسرائیل سے انہوں نے منصور بن معتمر سے انہوں نے ابراہیم نخعی سے انہوں نے عبیدہ سلمانی سے انہوں نے عبد اللہ بن مسعود سے انہوں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اخر اهل الجنة دخولا الجنة واخر اهل النار

کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب کے بعد جو شخص بہشت میں جائے گا وہ سب کے بعد دوزخ سے نکلے گا

خروجا من النار رجل يخرج حبوا فيقول له ربه ادخل الجنة فيقول رب الجنة ملأى فيقول له ذلك

ایک شخص ہوگا جو گھٹنوں کے بل گھسٹتا ہوا دوزخ سے نکلے گا پروردگار اس سے فرمائے گا [illegible] پروردگار بہشت

ثلث مرات فكل ذلك يعيد عليه الجنة ملأى فيقول ان لك مثل الدنيا عشر مرار حدثنا علي بن

[illegible]

حجر اخبرنا عيسى بن يونس عن الاعمش عن خيثمة عن عدي بن حاتم قال قال رسول الله صلى

ہم سے علی بن حجر نے بیان کیا کہا ہم کو عیسیٰ بن یونس نے خبر دی انہوں نے اعمش سے انہوں نے خیثمہ بن عبد الرحمن سے انہوں نے عدی بن حاتم سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی

الله عليه وسلم ما منكم احد الا سيكلمه ربه ليس بينه وبينه ترجمان فينظر ايمن

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم لوگوں میں ہر شخص سے اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) بات کرے گا [illegible] کوئی مترجم [illegible] داہنی طرف

مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا مَا قَدَّمَ مِنْ عَمَلِهِ وَيَنْظُرُ أَشْأَمَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا مَا قَدَّمَ وَيَنْظُرُ

تو وہ اپنے اعمال کے سوا کچھ نہیں دیکھے گا اور بائیں طرف دیکھے گا تو وہی اپنے اعمال دکھائی دیں گے اور اپنے سامنے دیکھے گا تو دوزخ

بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَا يَرَى إِلَّا النَّارَ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ فَاتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ قَالَ الْأَعْمَشُ وَ

ہوگی اس لیے لوگو (خیرات کر کے) دوزخ سے بچاؤ کرو گو کھجور کا ٹکڑا ہی ہو اعمش نے کہا مجھ سے

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ خَيْثَمَةَ مِثْلَهُ وَزَادَ فِيهِ وَلَوْ بِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ حَدَّثَنَا

عمرو بن مرہ نے خیثمہ سے یہی حدیث نقل کی اس کی روایت میں اتنا زیادہ ہے اگر کچھ خیرات نہ کر سکو تو اچھی بات ہی کہہ کر ہم سے

عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رض

عثمان بن ابی شیبہ نے بیان کیا کہا ہم سے جریر بن عبد الحمید نے انہوں نے منصور بن معتمر سے انہوں نے ابراہیم نخعی سے انہوں نے عبیدہ سلمانی سے

قَالَ جَاءَ حَبْرٌ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ إِنَّهُ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ جَعَلَ اللَّهُ السَّمٰوٰتِ عَلَى

انہوں نے کہا یہودیوں کا ایک عالم آنحضرتؐ کے پاس آیا اور کہنے لگا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سارے آسمانوں کو ایک

إِصْبَعٍ وَالْأَرَضِينَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْمَاءَ وَالثَّرَى عَلَى إِصْبَعٍ وَالْخَلَائِقَ عَلَى إِصْبَعٍ

انگلی پر اور (ساتوں) زمینوں کو ایک انگلی پر اور پانی اور گیلی مٹی کو ایک انگلی پر اور خلقت کو ایک انگلی پر رکھ لیگا

ثُمَّ يَهُزُّهُنَّ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَنَا الْمَلِكُ فَلَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پھر انگلیوں کو ہلا کر فرمائیگا میں بادشاہ ہوں میں بادشاہ ہوں عبد اللہ بن مسعود کہتے ہیں میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو

يَضْحَكُ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ تَعَجُّبًا وَتَصْدِيقًا لِقَوْلِهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

دیکھا آپ (اس عالم کی یہ بات سنکر) ہنسے یہاں تک کہ آپ کے دانت کھل گئے آپ نے اس کی بات پر تعجب کیا اور اس کے کلام کی تصدیق کی پھر (سورہ

وَسَلَّمَ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِلَى قَوْلِهِ يُشْرِكُونَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا

زمر کی) یہ آیت پڑھی وما قدروا اللہ حق قدرہ اخیر آیت یشرکون تک ہم سے مسدد نے بیان کیا کہا ہم سے

أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ

ابو عوانہ نے انہوں نے قتادہ سے انہوں نے صفوان بن محرز سے ایک شخص (نام نامعلوم) نے عبد اللہ بن عمرؓ سے پوچھا تم نے آنحضرت

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي النَّجْوَى قَالَ يَدْنُو أَحَدُكُمْ مِنْ رَبِّهِ حَتَّى يَضَعَ كَنَفَهُ

صلی اللہ علیہ وسلم سے سرگوشی کے باب میں کیا سنا ہے انہوں نے کہا آپ فرماتے تھے اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے قیامت کے دن سرگوشی کریگا اپنا بازو اس پر رکھ دیگا

عَلَيْهِ فَيَقُولُ عَمِلْتَ كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ نَعَمْ وَيَقُولُ عَمِلْتَ كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ نَعَمْ

پھر اس سے فرمائیگا تو نے فلاں فلاں گناہ دنیا میں کیا تھا وہ کہیگا بیشک اے پروردگار پھر فرمائیگا تو نے فلاں فلاں گناہ دنیا میں کیا تھا وہ کہیگا

فَيُقَرِّرُهُ ثُمَّ يَقُولُ إِنِّي سَتَرْتُ عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا وَأَنَا أَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ وَقَالَ

غرض اسی طرح سب گناہوں کا اس سے اقرار کرا لیگا اس کے بعد فرمائیگا میں نے تیرے گناہ دنیا میں چھپائے رکھے اور آج تجھ کو بخشے دیتا ہوں

آدم حدثنا شيبان حدثنا قتادة حدثنا صفوان عن ابن عمر سمعت النبي صلى

اور آدم بن ابی ایاس نے کہا ہم سے شیبان نے بیان کیا کہا ہم سے قتادہ نے کہا ہم کو صفوان بن محرز نے اُنہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلے

الله عليه وسلم باب قوله وكلم الله موسى تكليما حدثنا يحيى بن بكير حدثنا

علیہ وسلم سے سنا۔ باب اللہ تعالیٰ کا (سورۂ نساء میں) ارشاد اور اللہ نے موسیٰ سے بات کی ہم سے یحییٰ بن بکیر نے بیان کیا کہا ہم سے

الليث حدثنا عقيل عن ابن شهاب حدثنا حميد بن عبد الرحمن عن أبي هريرة

لیث بن سعد نے کہا مجھ سے عقیل نے اُنہوں نے ابن شہاب سے کہا ہم سے حمید بن عبد الرحمن نے بیان کیا اُنہوں نے ابوہریرہ سے

أن النبي صلى الله عليه وسلم قال احتج آدم وموسى فقال موسى أنت آدم الذي أخرجت

اُنہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدم اور موسیٰ میں بحث ہوئی موسیٰ نے کہا تم ہی وہ آدم ہو جنہوں نے گناہ کر کے

ذريتك من الجنة قال آدم أنت موسى الذي اصطفاك الله برسالاته وكلامه ثم

اپنی اولاد کو بہشت سے نکالا آدم نے کہا تم ہی وہ موسیٰ ہو کہ اللہ نے تم کو اپنی پیغمبری اور کلام سے برگزیدہ کیا (تم سے بلاواسطہ باتیں کیں) اور پھر تم مجھ کو

تلومني على أمر قد قدر علي قبل أن أخلق فحج آدم موسى حدثنا مسلم بن

(اسماء علم اور اپنی فضیلت دیکر) ایسے کام پر ملامت کرتے ہو جو میری پیدائش سے پہلے میری تقدیر میں لکھ دیا گیا تھا غرض آدم بحث میں موسیٰ پر غالب

إبراهيم حدثنا هشام حدثنا قتادة عن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه

کہا ہم سے ہشام نے اُنہوں نے قتادہ سے اُنہوں نے انس سے اُنہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

وسلم يجمع المؤمنون يوم القيمة فيقولون لو استشفعنا إلى ربنا فيريحنا من مكاننا

اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مومنوں کو اکٹھا کریگا وہ (وہاں کی تکلیف سے تنگ آکر) کہینگے ہم کسی کی سفارش اپنے مالک کے پاس لے

هذا فيأتون آدم فيقولون له أنت آدم أبو البشر خلقك الله بيده وأسجد لك

آخر سب مل کر آدم کے پاس جائیں گے اُن سے کہینگے آپ آدم ہیں سارے آدمیوں کے باپ اللہ تعالیٰ نے آپ کا پتلا اپنے ہاتھ سے بنایا اور

الملائكة وعلمك أسماء كل شيء فاشفع لنا إلى ربنا حتى يريحنا فيقول لهم لست

ہر چیز کے نام آپ کو سکھلائے آپ سفارش کر کے ہم لوگوں پر مہربانی ہوگا ہماری سفارش پروردگار کے پاس کیجیے کہ اس تکلیف سے ہم کو نجات دے

هناكم فيذكر لهم خطيئته التي أصاب حدثنا عبد العزيز بن عبد الله حدثني

اور اپنی خطا یاد کر کے جو اُن سے ہو گئی تھی ہم سے عبد العزیز بن عبد اللہ اویسی نے بیان کیا کہا مجھ سے سلیمان

سليمن عن شريك بن عبد الله أنه قال سمعت ابن مالك يقول ليلة أسري برسول

بن بلال نے اُنہوں نے شریک بن عبد اللہ بن ابی نمر سے اُنہوں نے کہا میں نے انس بن مالک سے سنا وہ کہتے تھے جس رات رسول اللہ صلی

الله صلى الله عليه وسلم من مسجد الكعبة أنه جاءه ثلثة نفر قبل أن يوحى إليه و

مسجد میں معراج ہوا اُسکا قصہ یہ ہے کہ آپ پر وحی اترنے سے پہلے تین فرشتے آپ پاس آئے

هُوَ نَائِمٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَقَالَ أَوَّلُهُمْ أَيُّهُمْ هُوَ فَقَالَ أَوْسَطُهُمْ هُوَ خَيْرُهُمْ فَقَالَ

مسجد حرام میں سو رہے تھے ف پہلا فرشتہ کہنے لگا ان تینوں میں وہ کون ہے تب اس بیچ کا فرشتہ بولا جو ان تینوں میں بہتر ہیں

آخِرُهُمْ خُذُوا خَيْرَهُمْ فَكَانَتْ تِلْكَ اللَّيْلَةَ فَلَمْ يَرَهُمْ حَتَّى أَتَوْهُ لَيْلَةً أُخْرَى فِيمَا يَرَى

پچھلا فرشتہ بولا جو بہتر ہیں انہی کو لے لو ان تینوں سا تھ بس اسی رات کو اتنا ہی واقعہ ہوا آنحضرت صلعم نے ان فرشتوں کو نہیں دیکھا یہاں تک

قَلْبُهُ وَتَنَامُ عَيْنُهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ وَكَذَلِكَ الْأَنْبِيَاءُ تَنَامُ أَعْيُنُهُمْ وَلَا تَنَامُ قُلُوبُهُمْ

کہ ایک رات کو دوبارہ وہ فرشتے آئے ف اس وقت آنحضرت صلعم کی یہ حالت تھی کہ آپ کا دل بیدار تھا آنکھیں سوتی تھیں اور پیغمبروں کی آنکھیں سوتی ہیں دل نہیں سوتا

فَلَمْ يُكَلِّمُوهُ حَتَّى احْتَمَلُوهُ فَوَضَعُوهُ عِنْدَ بِئْرِ زَمْزَمَ فَتَوَلَّاهُ مِنْهُمْ جِبْرِيلُ فَشَقَّ جِبْرِيلُ

پھر ان فرشتوں نے آنحضرت صلعم سے کوئی بات نہیں کی آپ کو اٹھا لیا اور زمزم کے کنوئیں پر لے گئے جبرئیل نے یہ کام اپنے ذمہ لیا آپ کا سینہ

مَا بَيْنَ نَحْرِهِ إِلَى لَبَّتِهِ حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَدْرِهِ وَجَوْفِهِ فَغَسَلَهُ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ بِيَدِهِ

سینہ سے لیکر گلے تک چیر ڈالا اور سینے اور پیٹ کو تمام انسانی خواہشوں اور آلائشوں سے خالی کیا اور اپنے ہاتھ سے زمزم کے

حَتَّى أَنْقَى جَوْفَهُ ثُمَّ أُتِيَ بِطَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ فِيهِ تَوْرٌ مِنْ ذَهَبٍ مَحْشُوًّا إِيمَانًا وَحِكْمَةً

پانی سے دھویا آپ کا پیٹ خوب صاف پاک کیا پھر سونے کا ایک طشت لایا گیا جس میں سونے کا ایک آفتابہ رکھا تھا جو ایمان اور

فَحَشَا بِهِ صَدْرَهُ وَلَغَادِيدَهُ يَعْنِي عُرُوقَ حَلْقِهِ ثُمَّ أَطْبَقَهُ ثُمَّ عَرَجَ بِهِ إِلَى السَّمَاءِ

حکمت سے بھرا ہوا تھا حضرت جبرئیل نے اس سے آپ کا سینہ اور حلق کی رگیں سب اس سے بھر دیں بعد اس کے سینہ سی دیا اور آپ کو لیکر چڑھے دنیا کے آسمان پر

الدُّنْيَا فَضَرَبَ بَابًا مِنْ أَبْوَابِهَا فَنَادَاهُ أَهْلُ السَّمَاءِ مَنْ هَذَا فَقَالَ جِبْرِيلُ قَالُوا

چڑھ گئے اور وہاں کے دروازوں میں سے ایک دروازہ پر دستک دی آسمان والے فرشتوں نے پوچھا کون جبرئیل نے کہا جبرئیل

وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مَعِي مُحَمَّدٌ قَالَ وَقَدْ بُعِثَ قَالَ نَعَمْ قَالُوا فَمَرْحَبًا بِهِ وَأَهْلًا فَيَسْتَبْشِرُ

پوچھا تمہارے ساتھ اور کون ہے انہوں نے کہا محمد ہیں آسمان والوں نے پوچھا کیا وہ بلائے گئے ہیں جبرئیل نے کہا ہاں انہوں نے کہا خوب اچھے

بِهِ أَهْلُ السَّمَاءِ لَا يَعْلَمُ أَهْلُ السَّمَاءِ بِمَا يُرِيدُ اللَّهُ بِهِ فِي الْأَرْضِ حَتَّى يُعْلِمَهُمْ فَوَجَدَ

آپ کے تشریف لانے سے خوش ہو رہے تھے بات یہ ہے کہ آسمان کے فرشتوں کو اس کی کچھ خبر نہیں ہوتی جو انتظام اللہ تعالیٰ زمین میں کرنا چاہتا ہے

فِي السَّمَاءِ الدُّنْيَا آدَمَ فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ هَذَا أَبُوكَ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَرَدَّ عَلَيْهِ آدَمُ وَقَالَ

خیر آنحضرت صلعم پہلے آسمان میں حضرت آدم سے ملے جبرئیل نے بتلایا یہ تمہارے باپ آدم ہیں انکو سلام کرو آنحضرت صلعم نے انکو سلام کیا انہوں نے جواب

مَرْحَبًا وَأَهْلًا يَا بُنَيَّ نِعْمَ الِابْنُ أَنْتَ فَإِذَا هُوَ فِي السَّمَاءِ الدُّنْيَا بِنَهَرَيْنِ يَطَّرِدَانِ

دیا اور کہا آؤ پیارے بیٹے تم اچھے لوگوں میں آئے کیا اچھے بیٹے ہو آپ نے پہلے ہی آسمان میں دو بہتی ندیاں دیکھیں جبرئیل سے پوچھا یہ کون

فَقَالَ مَا هَذَانِ النَّهَرَانِ يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَذَا النِّيلُ وَالْفُرَاتُ عُنْصُرُهُمَا ثُمَّ مَضَى

سی ندیاں ہیں انہوں نے کہا یہ نیل اور فرات ندیوں کی جڑ ہیں (جو زمین پر ہیں) پھر جبرئیل آپ کو اسی آسمان میں

فِي السَّمَاءِ وَإِذَا هُوَ بِنَهَرٍ آخَرَ عَلَيْهِ قَصْرٌ مِنْ لُؤْلُؤٍ وَزَبَرْجَدٍ فَضَرَبَ يَدَهُ فَإِذَا هُوَ

پھر لے گئے ایک اور ندی کھینچی جس پر موتی اور زبرجد کا ایک محل بنا ہوا تھا آنحضرت صلعم نے اس ندی پر ہاتھ مارا دیکھا تو اس کی مٹی نری مشک

مِسْكٌ قَالَ مَا هَذَا يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَذَا الْكَوْثَرُ الَّذِي خَبَأَ لَكَ رَبُّكَ ثُمَّ عَرَجَ إِلَى

بہترین خوشبو دار مشک ہی آپ صلعم نے پوچھا جبرئیل یہ کونسی ندی ہے انہوں نے کہا یہی تو کوثر کی ندی ہے جو اللہ نے تمہارے لیے چھپا رکھی ہے پھر

السَّمَاءِ الثَّانِيَةِ فَقَالَتِ الْمَلَائِكَةُ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَتْ لَهُ الْأُولَى مَنْ هَذَا قَالَ

لے کر جبرئیل آپ کو دوسرے آسمان پر چڑھ جانے لگے وہاں بھی فرشتوں نے وہی سوال جواب جو پہلے آسمان پر ہوا تھا انہوں نے پوچھا کون

جِبْرِيلُ قَالُوا وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ

جبرئیل نے کہا جبرئیل انہوں نے پوچھا تمہارے ساتھ کون ہے انہوں نے کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرشتوں نے پوچھا کیا وہ بلائے گئے ہیں

قَالَ نَعَمْ قَالُوا مَرْحَبًا بِهِ وَأَهْلًا ثُمَّ عَرَجَ بِهِ إِلَى السَّمَاءِ الثَّالِثَةِ وَقَالُوا لَهُ مِثْلَ

انہوں نے کہا ہاں تب کہنے لگے واہ واہ خوب اچھے آئے اپنے لوگوں میں آئے پھر جبرئیل آپ کو تیسرے آسمان پر چڑھا لے گئے وہاں بھی ایسا

مَا قَالَتِ الْأُولَى وَالثَّانِيَةُ ثُمَّ عَرَجَ بِهِ إِلَى الرَّابِعَةِ فَقَالُوا لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ عَرَجَ

ہی سوال جواب ہوا جیسے پہلے اور دوسرے آسمان پر ہوا تھا پھر چوتھے آسمان پر چڑھا لے گئے وہاں بھی یہی سوال جواب ہوا پھر پانچویں

بِهِ إِلَى السَّمَاءِ الْخَامِسَةِ فَقَالُوا مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ عَرَجَ بِهِ إِلَى السَّادِسَةِ فَقَالُوا لَهُ

آسمان پر چڑھا لے گئے وہاں بھی ایسا ہی سوال جواب ہوا پھر چھٹے آسمان پر چڑھا لے گئے وہاں بھی یہی گفتگو رہی پھر

مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ عَرَجَ بِهِ إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَقَالُوا لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ كُلُّ سَمَاءٍ فِيهَا

ساتویں آسمان پر وہاں بھی ایسی ہی گفتگو ہوئی ہر آسمان پر پیغمبر تھے

أَنْبِيَاءُ قَدْ سَمَّاهُمْ فَأَوْعَيْتُ مِنْهُمْ إِدْرِيسَ فِي الثَّانِيَةِ وَهَارُونَ فِي الرَّابِعَةِ وَ

ایک ایک پیغمبر سے ملے آپ نے انکے نام بیان فرمائے لیکن مجھکو یوں یاد رہا کہ ادریس پیغمبر دوسرے آسمان پر ملے اور ہارون پیغمبر چوتھے

آخَرَ فِي الْخَامِسَةِ لَمْ أَحْفَظِ اسْمَهُ وَإِبْرَاهِيمَ فِي السَّادِسَةِ وَمُوسَى فِي السَّابِعَةِ

آسمان پر اور پانچویں آسمان پر ایک اور پیغمبر ملے مجھکو یاد نہیں رہا چھٹے آسمان پر حضرت ابراہیم ملے اور ساتویں آسمان پر حضرت موسیٰ سے ملاقات

بِتَفْضِيلِ كَلَامِ اللَّهِ فَقَالَ مُوسَى رَبِّ لَمْ أَظُنَّ أَنْ يُرْفَعَ عَلَيَّ أَحَدٌ ثُمَّ عَلَا بِهِ فَوْقَ

ہوئی چونکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ سے (دنیا میں) کلام کیا تھا اس وجہ سے انکو یہ فضیلت ملی تھی حضرت موسیٰ نے آنحضرت صلعم کو دیکھ کر

ذَلِكَ بِمَا لَا يَعْلَمُهُ إِلَّا اللَّهُ حَتَّى جَاءَ سِدْرَةَ الْمُنْتَهَى وَدَنَا الْجَبَّارُ رَبُّ الْعِزَّةِ

اور اوپر لے گئے اللہ تعالیٰ ہی اسکا حال جانتا ہے یہاں تک کہ آپ سدرۃ المنتہیٰ پاس پہونچے اور پروردگار نیچے اتر کر آپ سے نزدیک

فَتَدَلَّى حَتَّى كَانَ مِنْهُ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى فَأَوْحَى اللَّهُ فِيمَا أَوْحَى إِلَيْهِ خَمْسِينَ

ہو گیا آپ میں اور اس میں دو کمان برابر یا اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا اس وقت پروردگار نے جو آپ کو وحی بھیجی اس میں ہر دن رات میں

صلاة على أمتك كل يوم وليلة ثم هبط حتى بلغ موسى فاحتبسه موسى فقال

آپ کی امت کو حکم دیا گیا آپ یہاں سے نیچے اترے یہاں تک کہ حضرت موسیٰ پاس آئے تو حضرت موسیٰ نے آپ کو روک لیا پوچھا محمد ﷺ تو کہو

يا محمد ماذا عهد إليك ربك قال عهد إلي خمسين صلاة كل يوم وليلة قال

پروردگار نے تم کو کیا حکم دیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر دن رات میں پچاس نمازیں پڑھنے کا یہ سن کر حضرت موسیٰ نے کہا

إن أمتك لا تستطيع ذلك فارجع فليخفف عنك ربك وعنهم فالتفت النبي صلى

واہ واہ تمہاری امت بھلا کہیں پچاس نمازیں پڑھ سکے گی پھر پروردگار پاس لوٹ جاؤ اس سے تخفیف کراؤ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت

الله عليه وسلم إلى جبريل كأنه يستشيره في ذلك فأشار إليه جبريل أن نعم إن

موسیٰ کی رائے سن کر حضرت جبرئیل کی طرف دیکھا آپ ان کی صلاح چاہتے تھے انہوں نے کہا ہاں اچھا ہے اگر آپ چاہتے ہیں تو لوٹ کر جائیے آخر

شئت فعلا به إلى الجبار فقال وهو مكانه يا رب خفف عنا فإن أمتي لا تستطيع

جبرئیل پھر آپ کو اوپر لے گئے اور آپ پہلے اسی مقام پر کھڑے ہو کر عرض کیا پروردگار ہم لوگوں کو تخفیف کر دے میری امت سے پچاس نمازیں

هذا فوضع عنه عشر صلوات ثم رجع إلى موسى فاحتبسه فلم يزل يردده موسى

نہیں پڑھ سکے گی اللہ تعالیٰ نے دس نمازیں تخفیف کر دیں (چالیس رہ گئیں) پھر آنحضرت حضرت موسیٰ پاس لوٹ کر آئے تو موسیٰ نے آپ کو روک لیا اسی طرح

إلى ربه حتى صارت إلى خمس صلوات ثم احتبسه موسى عند الخمس فقال

برابر تخفیف کے لیے بار بار آپ کو پروردگار پاس لوٹاتے رہے آخر پانچ نمازیں رہ گئیں حضرت موسیٰ نے جب بھی آنحضرت کو روکا

يا محمد والله لقد راودت بني إسرائيل قومي على أدنى من هذا فضعفوا فتركوه

کہنے لگے محمد میں نے بنی اسرائیل کو اس سے بھی کم نمازیں پڑھوانا چاہیں (صرف دو نمازیں صبح اور شام کی) لیکن وہ بھی ان سے نہ ہو سکیں انہوں نے چھوڑ دیں

فأمتك أضعف أجسادا وقلوبا وأبدانا وأبصارا وأسماعا فارجع فليخفف عنك

اور تمہاری امت تو بنی اسرائیل سے بھی زیادہ جسمی کمزوری اور دلی ناتوانی اور بدنی ناطاقتی اور بینائی اور شنوائی کا ضعف رکھتی ہے تو جاؤ

ربك كل ذلك يلتفت النبي صلى الله عليه وسلم إلى جبريل ليشير عليه ولا

پھر اپنے پروردگار پاس لوٹ جاؤ اور تخفیف کراؤ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہر بار جبرئیل کی صلاح لینے کے لیے ان کی طرف دیکھتے اور جبرئیل اس بات

يكره ذلك جبريل فرفعه عند الخامسة فقال يا رب إن أمتي ضعفاء أجسادهم

کو ناپسند نہ کرتے آخر پانچویں بار وہ پھر آنحضرت کو لے گئے آپ نے عرض کیا پروردگار میری امت کے جسم اور دل

وقلوبهم وأسماعهم وأبدانهم فخفف عنا فقال الجبار يا محمد قال لبيك و

اور کان اور بدن سب ضعیف اور ناتواں ہیں ان پر تخفیف کر ارشاد ہوا محمد آپ نے عرض کیا حاضر ہوں تیری خدمت کے لیے مستعد ہوں

سعديك قال إنه لا يبدل القول لدي كما فرضت عليك في أم الكتاب قال

فرمایا میری بات نہیں بدلتی لوح محفوظ میں لکھے پچاس نمازیں فرض کی گئی تھیں ہر نیکی کا ثواب

[illegible]

فَكُلُّ حَسَنَةٍ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا فَهِيَ خَمْسُونَ فِي أُمِّ الْكِتَابِ وَهِيَ خَمْسٌ عَلَيْكَ فَرَجَعَ إِلَى

دس کی ملتا ہے تو یا پانچ نمازوں کی جو تیری امت پر فرض ہوئیں وہی پچاس نمازوں کی ہو گئیں جیسے لوح محفوظ میں لکھی گئی تھیں پھر آنحضرت لوٹ کر

مُوسَى فَقَالَ كَيْفَ فَعَلْتَ فَقَالَ خَفَّفَ عَنَّا أَعْطَانَا بِكُلِّ حَسَنَةٍ عَشْرَ أَمْثَالِهَا قَالَ مُوسَى

موسیٰ کے پاس آئے انہوں نے پوچھا کیوں کیا کیا آپ نے فرمایا پروردگار نے ہم پر تخفیف فرمائی ہر نیکی کے بدل دس نیکیوں کا ثواب عطا فرمایا حضرت

قَدْ وَاللَّهِ رَاوَدْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى أَدْنَى مِنْ ذَلِكَ فَتَرَكُوهُ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَلْيُخَفِّفْ

موسیٰ کہنے لگے (پھر جاؤ) میں نے تو خدا کی قسم بنی اسرائیل سے اس سے بھی کم پر تقاضا کیا انہوں نے اس کو بھی چھوڑ دیا اپنے مالک کے پاس

عَنْكَ أَيْضًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُوسَى قَدْ وَاللَّهِ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ رَبِّي مِمَّا

پھر جاؤ اور پروردگار سے اور تخفیف کراؤ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا موسیٰ خدا کی قسم اب تو مجھے شرم آتی ہے میں کئی بار اپنے پروردگار کے پاس

اخْتَلَفْتُ إِلَيْهِ قَالَ فَاهْبِطْ بِاسْمِ اللَّهِ قَالَ وَاسْتَيْقَظَ وَهُوَ فِي مَسْجِدِ الْحَرَامِ بَابُ

جا چکا اس وقت جبریل نے کہا اب اللہ کا نام لیکر زمین پر اترو اس کے بعد آنحضرت مسجد حرام ہی میں تھے جاگ اٹھے باب

كَلَامِ الرَّبِّ مَعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي

اللہ تعالیٰ کا بہشتیوں سے باتیں کرنا ہم سے یحییٰ بن سلیمان نے بیان کیا کہا مجھ سے عبداللہ بن وہب نے کہا مجھ سے امام مالک نے

مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

انہوں نے زید بن اسلم سے انہوں نے عطاء بن یسار سے انہوں نے ابو سعید خدری سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَقُولُونَ لَبَّيْكَ رَبَّنَا وَ

اللہ تعالیٰ فرمائیگا بہشتیو وہ عرض کریں گے حاضر تیری خدمت کے لیے مستعد ساری

سَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ فَيَقُولُ هَلْ رَضِيتُمْ فَيَقُولُونَ وَمَا لَنَا لَا نَرْضَى يَا رَبِّ

بھلائی تیرے دونوں ہاتھوں میں ہے فرمائیگا اب تم خوش ہوئے وہ عرض کریں گے بھلا اب بھی خوش نہ ہوں گے تو نے

وَقَدْ أَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ فَيَقُولُ أَلَا أُعْطِيكُمْ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ

ہمکو وہ عنایت فرمایا جو اپنی کسی مخلوق کو نہیں دیا اس وقت فرمائیگا اب میں تمکو وہ نعمت دیتا ہوں جو ان سب نعمتوں سے افضل

فَيَقُولُونَ يَا رَبِّ وَأَيُّ شَيْءٍ أَفْضَلُ مِنْ ذَلِكَ فَيَقُولُ أُحِلُّ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِي فَلَا أَسْخَطُ

ہے وہ عرض کریں گے پروردگار ان نعمتوں سے افضل کونسی نعمت ہوگی فرمائیگا وہ نعمت میری رضامندی ہے اب میں تم پر کبھی

عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ أَبَدًا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنَا هِلَالٌ عَنْ عَطَاءِ

ناراض نہ ہونگا ہم سے محمد بن سنان نے بیان کیا کہا ہم سے فلیح بن سلیمان نے کہا ہم سے ہلال بن علی نے انہوں نے عطاء بن

ابْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَوْمًا يُحَدِّثُ وَ

یسار سے انہوں نے ابو ہریرہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن اپنے اصحاب سے باتیں کر رہے تھے آپ

وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ اسْتَأْذَنَ رَبَّهُ فِي الزَّرْعِ فَقَالَ لَهُ

ایک دیہاتی شخص بیٹھا تھا (جس کا نام نامعلوم) آپ یہ بیان فرماتے تھے کہ بہشت والوں میں سے ایک شخص اپنے مالک سے یعنی پروردگار سے کھیتی کی اجازت مانگے گا (زمین کاشت

أَوَلَسْتَ فِيمَا شِئْتَ قَالَ بَلَى وَلَكِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَزْرَعَ فَأَسْرَعَ وَبَذَرَ فَتَبَادَرَ الطَّرْفَ

میں) کھیتی کروں پروردگار فرمائے گا ارے تجھکو کھیتی کی کیا ضرورت ہے جو تو چاہتا ہے وہ سب تو بہشت میں موجود ہے وہ عرض کرے گا بیشک مگر میرا

نَبَاتُهُ وَاسْتِوَاؤُهُ وَاسْتِحْصَادُهُ وَتَكْوِيرُهُ أَمْثَالَ الْجِبَالِ فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى دُونَكَ يَا

اُگ گئے سیدھے ہو گئے کٹنے کے لائق ہو گئے اناج کا ڈھیر بھی کھڑا ہو گیا پہاڑوں کی طرح ٹک گیا اس وقت اللہ تعالیٰ فرمائے گا ارے آدم زادے

ابْنَ آدَمَ فَإِنَّهُ لَا يُشْبِعُكَ شَيْءٌ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا تَجِدُ هَذَا إِلَّا قُرَشِيًّا

اس کھیتی کو لے لے آدمی کا پیٹ کسی طرح نہیں بھرتا (تیری ہوس نہیں بجھتی) یہ سن کر وہ دیہاتی شخص کہنے لگا یا رسول اللہ یہ شخص جس نے کھیتی کی

أَوْ أَنْصَارِيًّا فَإِنَّهُمْ أَصْحَابُ زَرْعٍ فَأَمَّا نَحْنُ فَلَسْنَا بِأَصْحَابِ زَرْعٍ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ

درخواست کی) قریش قبیلہ کا ہوگا یا انصاری کا یہی لوگ زراعت پیشہ ہیں ہم لوگ تو زراعت پیشہ نہیں ہیں (بلکہ سپاہی پیشہ ہیں) یہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابُ ذِكْرِ اللَّهِ بِالْأَمْرِ وَذِكْرِ الْعِبَادِ بِالدُّعَاءِ وَالتَّضَرُّعِ وَ

سنکر آنحضرت ہنس دیے صلی اللہ علیہ وسلم باب اللہ اپنے بندوں کو حکم کر کے یاد کرتا ہے اور بندے اس سے دعا اور عاجزی کر کے اور اللہ کا پیغام

الرِّسَالَةِ وَالْإِبْلَاغِ لِقَوْلِهِ تَعَالَى فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ إِذْ قَالَ

دوسروں کو پہنچا کر اس کی یاد کرتے ہیں جیسے (سورہ بقرہ میں) فرمایا تم میری یاد کرو میں تمہاری یاد کروں گا اور (سورہ یونس میں) فرمایا

لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَقَامِي وَتَذْكِيرِي بِآيَاتِ اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ

اے پیغمبر ان کو نوح کا قصہ سنا جب اپنی قوم سے کہا بھائیو اگر میرا رہنا تم میں اور خدا کی آیتیں پڑھ کر سنانا (نصیحت کرنا) تم پر گراں

فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَلَا

گزرتا ہے تو میں نے اللہ پر اپنا کام چھوڑ دیا (اسی پر بھروسا کیا) تم بھی اپنے شریکوں کے ساتھ مل کر ایک تجویز ٹھہرا لو (میرے قتل یا اخراج کی) پھر اس تدبیر

تُنْظِرُونِ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَأُمِرْتُ أَنْ

اس تجویز کے پورا کرنے میں کچھ تردد اور پس و پیش نہ کرو نہ تامل کرو اور مجھکو ذرا بھی مہلت نہ دو اگر تم میری باتیں نہ مانو تو خیر میں تم سے کچھ

أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ غُمَّةً هَمٌّ وَضِيقٌ قَالَ مُجَاهِدٌ اقْضُوا إِلَيَّ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ يُقَالُ

مزدوری کا طالب نہیں ہوں میرا بدلہ تو اللہ پر ہے اور مجھکو حکم ہوا ہے کہ مسلمان بنا رہوں اس آیت میں غمہ کا معنی غم اور تنگی ہے مجاہد نے کہا اقضوا الی کا معنی یہ ہے جو کچھ تمہارے

افْرُقْ اقْضِ وَقَالَ مُجَاهِدٌ وَإِنْ أَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّى يَسْمَعَ كَلَامَ

دلوں میں ہے اسکو پورا کر ڈالو (مجھکو مار ڈالو) تو قصہ تمام کرو عرب لوگ کہتے ہیں افرق یعنی فیصلہ کر دے اور مجاہد نے اس آیت کی تفسیر میں وان احد

اللَّهِ إِنْسَانٌ يَأْتِيهِ فَيَسْتَمِعُ مَا يَقُولُ وَمَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ فَهُوَ آمِنٌ حَتَّى يَأْتِيَهُ فَيَسْمَعَ كَلَامَ اللَّهِ

یعنی اگر کوئی کافر آنحضرت کے پاس اس کا کلام اور جو آپ پر اترا اسکو سننے کے لیے آئے تو اسکو امن ہے جب تک وہ آپ کے پاس آ کر اللہ کا کلام سنتا رہے

حق يعلم ما منه حيث جاء قوله النبأ العظيم القرآن صوابا حقا في الدنيا وعمل به

باب قول الله تعالى فلا تجعلوا لله اندادا وقوله جل ذكره وتجعلون له اندادا

ذلك رب العالمين وقوله والذين لا يدعون مع الله الها آخر ولقد أوحي إليك

وإلى الذين من قبلك لئن أشركت ليحبطن عملك ولتكونن من الخاسرين بل الله

فاعبد وكن من الشاكرين وقال عكرمة وما يؤمن أكثرهم بالله إلا وهم مشركون ولئن

سألتهم من خلقهم ومن خلق السموات والأرض ليقولن الله فذلك إيمانهم وهم

يعبدون غيره وما ذكر في خلق أفعال العباد وأكسابهم لقوله تعالى وخلق كل

شيء فقدره تقديرا وقال مجاهد ما تنزل الملائكة إلا بالحق بالرسالة والعذاب

ليسأل الصادقين عن صدقهم المبلغين المؤدين من الرسل وإنا له لحافظون

عندنا والذي جاء بالصدق القرآن وصدق به المؤمن يقول يوم القيامة هذا

الذي أعطيتني عملت بما فيه حدثنا قتيبة بن سعيد حدثنا جرير عن

منصور عن أبي وائل عن عمرو بن شرحبيل عن عبد الله قال سألت النبي صلى الله

عليه وسلم أي الذنب أعظم عند الله قال أن تجعل لله ندا وهو خلقك قلت إن

ذٰلِكَ لَعَظِيمٌ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ تَخَافُ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ

بیشک یہ تو بڑا گناہ ہے میں نے پوچھا اس کے بعد کونسا گناہ ہے آپ نے فرمایا اپنی اولاد کو اس ڈر سے مار ڈالنا کہ وہ تیرے ساتھ کھائے گی میں نے کہا پھر

قَالَ ثُمَّ أَنْ تُزَانِيَ بِحَلِيلَةِ جَارِكَ بَابُ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالَى وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ

اس کے بعد کونسا آپ نے فرمایا اپنے ہمسایہ کی جورو سے زنا کرنا باب اللہ تعالیٰ کا ارشاد (سورہ حم سجدہ میں) اور تم جو دنیا میں چھپ کر گناہ کرتے تھے

يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِمَّا

تو اس ڈر سے نہیں کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہارے چمڑے تمہارے خلاف (قیامت کے دن) گواہی دیں گے (تم تو قیامت کے قائل ہی نہ تھے)

تَعْمَلُونَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ

آخر تک ہم سے حمیدی نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے کہا ہم سے منصور نے انہوں نے مجاہد سے انہوں نے ابو معمر عبد اللہ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رض قَالَ اجْتَمَعَ عِنْدَ الْبَيْتِ ثَقَفِيَّانِ وَقُرَشِيٌّ أَوْ قُرَشِيَّانِ وَثَقَفِيٌّ كَثِيرَةٌ

سخبرہ سے انہوں نے عبد اللہ بن مسعودؓ سے انہوں نے کہا ایسا ہوا خانہ کعبہ کے پاس دو شخص ثقیف قبیلے کے اور ایک قریش کا یا دو قریش کے

شَحْمُ بُطُونِهِمْ قَلِيلَةٌ فِقْهُ قُلُوبِهِمْ فَقَالَ أَحَدُهُمْ أَتُرَوْنَ أَنَّ اللّٰهَ يَسْمَعُ مَا نَقُولُ قَالَ الْآخَرُ

جمع ہوئے تھے تو سونے ان کے پیٹ میں چربی بہت تھی ہوئی لیکن ان کے دلوں میں عقل تھوڑی تھی ان میں کا ایک اپنے ساتھیوں سے کہنے لگا کہو تم کیا

يَسْمَعُ إِنْ جَهَرْنَا وَلَا يَسْمَعُ إِنْ أَخْفَيْنَا وَقَالَ الْآخَرُ إِنْ كَانَ يَسْمَعُ إِذَا جَهَرْنَا فَإِنَّهُ يَسْمَعُ

پکار کر بات کریں تو سنتا ہے اگر چپکے سے کریں تو نہیں سنتا تیسرا بولا (جو ذرا سمجھدار تھا) یہ کیا بات اگر وہ پکار کر بولنا سنتا ہے تو آہستہ بولنا بھی

إِذَا أَخْفَيْنَا فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا

سن لیگا تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری وما کنتم تستترون ان یشہد علیکم سمعکم ولا ابصارکم

أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ الْآيَةَ بَابُ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالَى كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ وَمَا

ولا جلودکم آخیر تک باب اللہ تعالیٰ کا (سورہ رحمٰن میں) فرمانا پروردگار ہر دن ایک نیا کام کر رہا ہے اور

يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرٍ مِنْ رَبِّهِمْ مُحْدَثٍ وَقَوْلِهِ تَعَالَى لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ أَمْرًا وَأَنَّ

(سورہ انبیاء میں) فرمانا ان کے پاس ان کے مالک کی طرف سے کوئی نیا حکم نہیں آتا آخیر تک اور (سورہ طلاق میں) فرمانا شاید اللہ تعالیٰ اس کے بعد کوئی نئی

حَدَثَهُ لَا يُشْبِهُ حَدَثَ الْمَخْلُوقِينَ لِقَوْلِهِ تَعَالَى لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ

بات پیدا کرے اور یہ کہ اللہ کا نیا کام کرنا مخلوق کے نئے کام کرنے سے مشابہ نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا (سورہ شوریٰ میں) اس کی مثل کوئی چیز نہیں اور وہ

الْبَصِيرُ وَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ مِنْ أَمْرِهِ مَا

دیکھتا سنتا ہے اور عبد اللہ بن مسعودؓ نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے نئے نئے حکم دیتا ہے اس نے ایک نیا حکم یہ دیا کہ

يَشَاءُ وَإِنَّ مِمَّا أَحْدَثَ أَنْ لَا تَكَلَّمُوا فِي الصَّلٰوةِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا

نماز میں بات نہ کیا کرو (اس کو ابو داؤد نے وصل کیا) ہم سے علی بن عبد اللہ مدینی نے بیان کیا کہا ہم سے

حاتم بن وردان حدثنا ايوب عن عكرمة عن ابن عباس قال كيف تسألون اهل

حاتم بن وردان نے کہا ہم سے ایوب سختیانی نے انہوں نے عکرمہ سے انہوں نے ابن عباس سے انہوں نے کہا تم لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ کتاب

الكتاب عن كتبهم وعندكم كتاب الله اقرب الكتب عهدا بالله تقرؤنه محضا لم يشب

والوں یہود اور نصاریٰ سے ان کی کتابوں کا حال کیوں پوچھتے ہو تمہارے پاس تو اللہ کی وہ کتاب موجود ہے جو اللہ کی سب کتابوں میں نئی اتری ہوئی ہے

حدثنا ابو اليمان اخبرنا شعيب عن الزهري اخبرني عبيد الله بن عبد الله ان

ہم سے ابوالیمان نے بیان کیا کہا ہم کو شعیب نے خبر دی انہوں نے زہری کو کہا مجھ کو عبیداللہ بن عبداللہ نے خبر دی کہ عبداللہ بن

عبد الله بن عباس قال يا معشر المسلمين كيف تسألون اهل الكتاب عن شيء و

عباس نے کہا مسلمانو تم اہل کتاب سے دین کی کوئی بات کیوں پوچھتے ہو حالانکہ جو کتاب اللہ نے تمہارے پیغمبر پر

كتابكم الذي انزل الله على نبيكم صلى الله عليه وسلم احدث الاخبار بالله محضا

اتاری وہ اللہ کی خبر دینے والی کتابوں میں سب سے نئی ہے اور پھر خالص ہے جس میں ذرا بھی ملاوٹ نہیں ہوئی

لم يشب وقد حدثكم الله ان اهل الكتب قد بدلوا من كتب الله وغيروا فكتبوا

اور اللہ تعالیٰ تو تم سے بیان کر چکا ہے کہ اہل کتاب یہود اور نصاریٰ نے اپنی کتابوں کو بدل ڈالا اللہ کی کتاب کو اپنے ہاتھ سے بدل کر مضمون بدل

بايديهم قالوا هو من عند الله ليشتروا به ثمنا قليلا اولا ينهاكم ما جاءكم

ڈالا (لکھتے اور کہتے یہ بعینہ وہی کتاب ہے جو اللہ کے پاس سے اتری ہے اسی کے مطابق ہے) ان کی غرض یہ تھی کہ دنیا کا تھوڑا سا مول کما لیں تم کو جو علم ملا ہے

من العلم عن مسألتهم فلا والله ما راينا رجلا منهم يسألكم عن الذي انزل عليكم

قرآن حدیث کا علم دیا ہے کیا وہ تم کو اس سے منع نہیں کرتا کہ تم دین کی باتیں اہل کتاب سے پوچھو قسم خدا کی ہم نے تو کبھی نہیں دیکھا کہ ایک یہودی یا نصرانی تم کو

باب قول الله تعالى لا تحرك به لسانك وفعل النبي صلى الله عليه وسلم

باب اللہ تعالیٰ کا سورۂ قیامہ میں فرمانا اے پیغمبر (وحی اترتے وقت) اپنی زبان مت ہلا کر اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا (آیت اترنے سے

حيث ينزل عليه الوحي وقال ابو هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى

پہلے) وحی اترتے وقت ایسا کرنا اور ابوہریرہ نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے

انا مع عبدي حيث ذكرني وتحركت بي شفتاه حدثنا قتيبة بن سعيد

میں اپنے بندے کے اس وقت تک ساتھ ہوں جب تک وہ میری یاد کرتا رہے اپنے ہونٹ میری یاد میں ہلاتا رہے ہم سے قتیبہ بن سعید

حدثنا ابو عوانة عن موسى بن ابي عائشة عن سعيد بن جبير عن ابن عباس

نے بیان کیا کہا ہم سے ابوعوانہ نے انہوں نے موسیٰ بن ابی عائشہ سے انہوں نے سعید بن جبیر سے انہوں نے ابن عباس سے

في قوله تعالى لا تحرك به لسانك قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يعالج

اللہ تعالیٰ کے اس قول (جو سورۂ قیامہ میں ہے) لا تحرک به لسانک کی تفسیر میں فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن کا اترنا ایک سخت بار ہوتا

مِنَ التَّنْزِيلِ شِدَّةً وَكَانَ يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ فَقَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ أُحَرِّكُهُمَا لَكَ كَمَا كَانَ
تھا آپ اپنے دونوں ہونٹ ہلاتے رہتے تھے (حضرت جبرئیل کے ساتھ ہی جلدی پڑھنے لگتے تاکہ بھول نہ جائیں) ابن عباس نے سعید سے کہا میں اپنے ہونٹ
رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَرِّكُهُمَا فَقَالَ سَعِيدٌ أَنَا أُحَرِّكُهُمَا كَمَا كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ
ہلا کر تم کو بتاتا ہوں جیسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہلاتے تھے اور سعید نے موسیٰ سے کہا میں تم کو ہونٹ ہلا کر بتاتا ہوں جس طرح ابن عباس نے
يُحَرِّكُهُمَا فَحَرَّكَ شَفَتَيْهِ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ إِنَّ عَلَيْنَا
ہونٹ ہلا کر مجھ کو بتلائے تھے پھر سعید نے اپنے ہونٹ ہلائے۔ ابن عباس نے کہا آنحضرت ایسا ہی کرتے تھے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری
جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ قَالَ جَمْعُهُ فِي صَدْرِكَ ثُمَّ تَقْرَؤُهُ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ قَالَ فَاسْتَمِعْ
تیرے سینے میں قرآن کا جمع کر دینا اور پھر اس کو پڑھا دینا ہمارا کام ہے۔ جب ہم (جبرئیل کی زبان سے) اس کو پڑھ چکیں اس وقت تم اس کے پڑھنے کی پیروی
لَهُ وَأَنْصِتْ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا أَنْ تَقْرَأَهُ قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
کرو۔ مطلب یہ ہے کہ جبرئیل کے پڑھتے وقت کان لگا کر سنتے رہو اور خاموش رہو پھر ہمارا ذمہ ہے ہم تجھ سے پڑھا بھی دیں گے۔ ابن عباس نے کہا اس آیت
إِذَا أَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اسْتَمَعَ فَإِذَا انْطَلَقَ جِبْرِيلُ قَرَأَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ
کے اترنے کے بعد جب حضرت جبرئیل آتے (قرآن سناتے) تو آپ کان لگا کر سنتے رہتے جب جبرئیل چلے جاتے تو آپ لوگوں سے اسی طرح پڑھ کر سنا دیتے
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا أَقْرَأَهُ

بَابُ قَوْلِ اللهِ تَعَالَى وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ

جیسے جبرئیل نے آپ کو پڑھ کر سنایا تھا۔ باب اللہ تعالیٰ کا (سورۂ ملک میں) یوں فرمانا تم آہستہ بات کرو یا پکار کر دونوں وہ سنتا ہے وہ تو
بِذَاتِ الصُّدُورِ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ يَتَخَافَتُونَ يَتَسَارُّونَ
دلوں تک کا حال جانتا ہے کیا وہ ان چیزوں کو نہیں جانتا جو اس نے پیدا کیں وہ باریک بین خبردار ہے۔ یتخافتون (جو قرآن میں آیا ہے) اس کا معنی چپکے باتیں کرتے ہیں
حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ عَنْ هُشَيْمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ
ہم سے عمرو بن زرارہ نے بیان کیا انہوں نے ہشیم بن بشیر سے کہا ہم کو ابو بشر (جعفر بن ابی وحشیہ) نے خبر دی انہوں نے سعید بن جبیر سے انہوں نے ابن
عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا قَالَ نَزَلَتْ وَرَسُولُ
عباس سے یہ جو اللہ تعالیٰ نے (سورۂ بنی اسرائیل میں) فرمایا اپنی نماز میں پکار کر زور سے قرأت کر نہ بالکل آہستہ۔ یہ اس وقت اترا کہ آنحضرت صلی اللہ
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُخْتَفٍ بِمَكَّةَ فَكَانَ إِذَا صَلَّى بِأَصْحَابِهِ رَفَعَ صَوْتَهُ بِالْقُرْآنِ
علیہ وسلم (مشرکوں کے ڈر سے) مکہ میں چھپے رہتے جب آپ اپنے اصحاب کے ساتھ نماز پڑھتے تو بلند آواز سے قرآن پڑھتے
فَإِذَا سَمِعَهُ الْمُشْرِكُونَ سَبُّوا الْقُرْآنَ وَمَنْ أَنْزَلَهُ وَمَنْ جَاءَ بِهِ فَقَالَ اللهُ لِنَبِيِّهِ صَلَّى
مشرک اس کو سن کر قرآن کو اور قرآن کے اتارنے والے (خدا) کو اور لانے والے (حضرت جبرئیل) کو اور جس پر اترا (حضرت محمد) سب کو برا کہتے آخر اللہ تعالیٰ نے
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ أَيْ بِقِرَاءَتِكَ فَيَسْمَعَ الْمُشْرِكُونَ فَيَسُبُّوا
اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ حکم دیا کہ نماز میں قرآن اتنا پکار کر بھی نہ پڑھ کہ مشرکوں تک آواز پہنچے اور وہ قرآن کو برا کہیں

القرآن ولا تخافت بها عن أصحابك فلا تسمعهم وابتغ بين ذلك سبيلا حدثنا

عبيد بن إسماعيل حدثنا أبو أسامة عن هشام عن أبيه عن عائشة قالت نزلت هذه

الآية ولا تجهر بصلاتك ولا تخافت بها في الدعاء حدثنا إسحاق حدثنا أبو

عاصم أخبرنا ابن جريج أخبرنا ابن شهاب عن أبي سلمة عن أبي هريرة قال قال

رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس منا من لم يتغن بالقرآن وزاد غيره يجهر

به باب قول النبي صلى الله عليه وسلم رجل آتاه الله القرآن فهو يقوم به آناء

الليل والنهار ورجل يقول لو أوتيت مثل ما أوتي هذا فعلت كما يفعل

فبين الله أن قيامه بالكتاب هو فعله وقال ومن آياته خلق السموات والأرض

واختلاف ألسنتكم وألوانكم وقال جل ذكره وافعلوا الخير لعلكم تفلحون

حدثنا قتيبة حدثنا جرير عن الأعمش عن أبي صالح عن أبي هريرة قال

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تحاسد إلا في اثنتين رجل آتاه الله القرآن

فهو يتلوه آناء الليل وآناء النهار فهو يقول لو أوتيت مثل ما أوتي هذا

لفعلت كما يفعل ورجل آتاه الله مالا فهو ينفقه في حقه فيقول لو أوتيت

[illegible]

مثل ما أوتي عملت فيه مثل ما يعمل. حدثنا علي بن عبد الله حدثنا سفيان قال

[illegible]

الزهري عن سالم عن أبيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا حسد إلا في اثنتين

[illegible]

رجل آتاه الله القرآن فهو يتلوه آناء الليل وآناء النهار ورجل آتاه الله مالا

[illegible]

فهو ينفقه آناء الليل وآناء النهار. سمعت سفيان مرارا لم أسمعه يذكر الخبر

[illegible]

وهو من صحيح حديثه. باب قول الله تعالى يا أيها الرسول بلغ ما أنزل إليك

[illegible]

من ربك وإن لم تفعل فما بلغت رسالته. وقال الزهري من الله الرسالة و

[illegible]

على رسول الله صلى الله عليه وسلم البلاغ وعلينا التسليم. وقال ليعلم أن قد

[illegible]

أبلغوا رسالات ربهم. وقال أبلغكم رسالات ربي. وقال كعب بن مالك حين تخلف

[illegible]

عن النبي صلى الله عليه وسلم وسيرى الله عملكم ورسوله. وقالت عائشة إذا

[illegible]

أعجبك حسن عمل امرئ فقل اعملوا فسيرى الله عملكم ورسوله والمؤمنون ولا

[illegible]

يستخفنك أحد. وقال معمر ذلك الكتاب هذا القرآن هدى للمتقين بيان

[illegible]

ودلالة كقوله تعالى ذلكم حكم الله هذا حكم الله لا ريب لا شك تلك آيات

[illegible]

يعني هذه أعلام القرآن ومثله حتى إذا كنتم في الفلك وجرين بهم يعني بكم

[illegible]

وقال انس بعث النبي صلى الله عليه وسلم خاله حراما الى قومه وقال اتؤمنوني ابلغ

اور انس نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ماموں حرام بن ملحان کو ان کی قوم بنی عامر کی طرف بھیجا حرام نے ان سے جا کر کہا کیا تم مجھ کو امان دو

رسالة رسول الله صلى الله عليه وسلم فجعل يحدثهم حدثنا الفضل بن يعقوب

تو میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام تم کو پہنچا دوں اور ان سے باتیں کرنے لگے ہم سے فضل بن یعقوب نے بیان کیا کہا ہم سے

حدثنا عبد الله بن جعفر الرقي حدثنا المعتمر بن سليمان حدثنا سعيد بن

عبداللہ بن جعفر رقی نے کہا ہم سے معتمر بن سلیمان نے کہا ہم سے سعید بن

عبيد الله الثقفي حدثنا بكر بن عبد الله المزني وزياد بن جبير بن حية عن

عبید اللہ ثقفی بکر بن عبداللہ مزنی اور زیاد بن جبیر سے انہوں نے

جبير بن حية قال المغيرة اخبرنا نبينا صلى الله عليه وسلم عن رسالة ربنا انه

جبیر بن حیہ سے کہ مغیرہ بن شعبہ نے کہا ایران کی فوج کے سامنے ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو اپنے مالک کے اس پیغام کی خبر دی ہے کہ ہم میں جو کوئی

من قتل منا صار الى الجنة حدثنا محمد بن يوسف حدثنا سفين عن اسمعيل

ہم میں سے مارا جائیگا وہ بہشت میں جائیگا ہم سے محمد بن یوسف فریابی نے بیان کیا کہا ہم کو سفیان ثوری نے خبر دی انہوں نے

عن الشعبي عن مسروق عن عائشة رض قالت من حدثك ان محمدا صلى الله عليه وسلم

اسمعیل بن ابی خالد سے انہوں نے عامر شعبی سے انہوں نے مسروق سے انہوں نے حضرت عائشہ رض سے انہوں نے کہا جو کوئی تجھ سے یہ بیان کرے کہ آنحضرت نے

كتم شيئا وقال محمد حدثنا ابو عامر العقدي حدثنا شعبة عن اسمعيل بن

وحی میں سے کچھ چھپا لیا ... دوسری سند اور محمد بن یوسف فریابی (یا دوسرے کسی محمد نے) کہا ہم سے ابو عامر عقدی نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ بن حجاج نے

ابي خالد عن الشعبي عن مسروق عن عائشة قالت من حدثك ان النبي

انہوں نے شعبی سے انہوں نے مسروق سے انہوں نے حضرت عائشہ سے انہوں نے کہا جو کوئی تجھ سے کہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ

صلى الله عليه وسلم كتم شيئا من الوحي فلا تصدقه ان الله تعالى يقول يايها

وسلم نے وحی میں سے کچھ چھپا رکھا تو ہرگز اس کو سچا مت جان (وہ جھوٹا ہے) اللہ تعالی فرماتا ہے اے پیغمبر جو تجھ پر تیرے

الرسول بلغ ما انزل اليك من ربك وان لم تفعل فما بلغت رسالته ؕ

مالک کی طرف سے اترا اسکو پہنچا دے اخیر آیت تک (تو آنحضرت حکم خداوندی کے خلاف کیونکر کر سکتے تھے)

حدثنا قتيبة بن سعيد حدثنا جرير عن الاعمش عن ابي وائل عن عمرو

ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے جریر نے انہوں نے اعمش سے انہوں نے ابو وائل سے انہوں نے عمرو بن

ابن شرحبيل قال قال عبد الله قال رجل يا رسول الله اي الذنب اكبر عند

شرحبیل سے عبداللہ بن مسعود نے کہا ایک شخص نے (خود عبداللہ بن مسعود نے) آنحضرت سے پوچھا یا رسول اللہ کے نزدیک کونسا گناہ بڑا

الله وقال أن تدعو لله ندا وهو خلقك قال ثم أي قال ثم أن تقتل ولدك تخافة أن

يطعم معك قال ثم أي قال أن تزاني حليلة جارك فأنزل الله تصديقها والذين

لا يدعون مع الله إلها آخر ولا يقتلون النفس التي حرم الله إلا بالحق ولا يزنون

ومن يفعل ذلك الآية باب قول الله تعالى قل فأتوا بالتوراة فاتلوها و

قول النبي صلى الله عليه وسلم أعطي أهل التوراة التوراة فعملوا بها وأعطي أهل الإنجيل

الإنجيل فعملوا به وأعطيتم القرآن فعملتم به وقال أبو رزين يتلونه يتبعونه

ويعملون به حق عمله يقال يتلى يقرأ حسن التلاوة حسن القراءة للقرآن لا يمسه

لا يجد طعمه ونفعه إلا من آمن بالقرآن ولا يحمله بحقه إلا الموقن لقوله تعالى مثل

الذين حملوا التوراة ثم لم يحملوها كمثل الحمار يحمل أسفارا بئس مثل القوم الذين

كذبوا بآيات الله والله لا يهدي القوم الظالمين وسمى النبي صلى الله عليه وسلم الإسلام

والإيمان عملا قال أبو هريرة قال النبي صلى الله عليه وسلم لبلال أخبرني بأرجى

عمل عملته في الإسلام قال ما عملت عملا أرجى عندي أني لم أتطهر إلا صليت

وسئل أي العمل أفضل قال إيمان بالله ورسوله ثم الجهاد ثم حج مبرور

حدثنا عبدان أخبرنا عبد الله أخبرنا يونس عن الزهري أخبرني سالم عن

ہم سے عبدان نے بیان کیا کہا ہم کو عبداللہ بن مبارک نے خبر دی کہا ہم کو یونس بن یزید ایلی نے انہوں نے زہری سے کہا مجھ کو سالم نے خبر دی

ابن عمر رضہ أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إنما بقاؤكم فيمن سلف من الأمم كما

انہوں نے اپنے والد عبداللہ بن عمر رضہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا دنیا میں رہنا اگلی امتوں کے مقابل ایسا ہے جیسے

بين صلوة العصر إلى غروب الشمس أوتي أهل التورية التورية فعملوا بها حتى انتصف

عصر کی نماز سے لیکر سورج ڈوبنے تک یہودیوں کو توراۃ دی گئی انہوں نے اس پر عمل کیا آدھے دن تک اس پر عمل کیا اس کے بعد تھک کر کام چھوڑ دیا

النهار ثم عجزوا فأعطوا قيراطا قيراطا ثم أوتي أهل الإنجيل الإنجيل فعملوا

دوپہر ہوا تھا نہیں کیا انکو اجرت کا ایک ایک قیراط ملا پھر انجیل والوں (نصاریٰ) کو انجیل ملی انہوں نے دوپہر دن ڈھلے سے

به حتى صليت العصر ثم عجزوا فأعطوا قيراطا قيراطا ثم أوتيتم القرآن

کی نماز پڑھنے تک اس پر عمل کیا اس کے بعد تھک کر کام چھوڑ دیا انکو بھی (اجرت کا) ایک ایک قیراط ملا پھر تم مسلمانوں کو قرآن دیا گیا تم نے عصر

فعملتم به حتى غربت الشمس فأعطيتم قيراطين قيراطين فقال أهل الكتاب

نماز سے لیکر سورج ڈوبنے تک کام کیا اور کام پورا کر دیا تم کو اجرت کے دو دو قیراط ملے اہل کتاب والے یہود اور نصاریٰ کہنے لگے

هؤلاء أقل منا عملا وأكثر أجرا قال الله هل ظلمتكم من حقكم شيئا قالوا لا قال

ان مسلمانوں نے کام تو تھوڑا کیا ف اور مزدوری ہم سے زیادہ پائی (دیکھو ہم کو ایک ایک قیراط ملا انکو دو دو قیراط ملے) اللہ نے فرمایا کیا میں نے تمہاری

فهو فضلي أوتيه من أشاء. باب ف وسمى النبي صلى الله عليه وسلم الصلوة عملا

یہ میرا احسان ہے جس پر چاہوں کروں باب ف اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کو عمل فرمایا

وقال لا صلوة لمن لم يقرأ بفاتحة الكتاب. حدثني سليمن حدثنا شعبة

اور آنحضرت نے فرمایا جو شخص سورہ فاتحہ نہ پڑھے اسکی نماز نہیں ہوگی ف مجھ سے سلیمان بن حرب نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ بن حجاج نے

عن الوليد وحدثني عباد بن يعقوب الأسدي أخبرنا عباد بن العوام

انہوں نے ولید بن عیزار سے دوسری سند اور امام بخاری نے کہا مجھ سے عباد بن یعقوب نے بیان کیا کہا ہم کو عباد بن عوام نے خبر دی

عن الشيباني عن الوليد بن العيزار عن أبي عمرو الشيباني عن ابن مسعود رضہ أن

انہوں نے سلیمان شیبانی سے انہوں نے ولید بن عیزار سے انہوں نے ابو عمرو (سعد بن ایاس) سے انہوں نے عبداللہ بن مسعود سے کہ ایک شخص

رجلا سأل النبي صلى الله عليه وسلم أي الأعمال أفضل قال الصلوة لوقتها

(خود عبداللہ بن مسعود) نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کونسا عمل افضل ہے آپ نے فرمایا وقت پر نماز پڑھنا اور

وبر الوالدين ثم الجهاد في سبيل الله. باب ف قول الله تعالى إن الإنسان خلق

ماں باپ سے اچھا سلوک کرنا پھر اللہ کی راہ میں جہاد کرنا باب اللہ تعالیٰ کا (سورہ سأل سائل میں) فرمانا انسان دل کا کچا بنایا گیا

۱۰۴

هَلُوعًا إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا هَلُوعًا ضَجُورًا حَدَّثَنَا
جب اس پر کوئی مصیبت آن پڑے تو رونے پیٹنے لگتا ہے اور جب بہتر ملتا ہے تو بخیل بن جاتا ہے ہلوعا کا معنے بے صبرا ہم سے

أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ
ابوالنعمان نے بیان کیا کہا ہم سے جریر بن حازم نے بیان کیا انہوں نے امام حسن بصری سے کہا ہم سے عمرو بن تغلب نے بیان کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالٌ فَأَعْطَى قَوْمًا وَمَنَعَ آخَرِينَ فَبَلَغَهُ أَنَّهُمْ عَتَبُوا فَقَالَ إِنِّي أُعْطِي
وسلم پاس کچھ مال آیا آپ نے چند لوگوں کو اس میں سے دیا چند لوگوں کو نہیں دیا پھر آپ کو خبر پہونچی جنکو نہیں دیا وہ خفا ہو گئے آپ نے فرمایا لوگو

الرَّجُلَ وَأَدَعُ الرَّجُلَ وَالَّذِي أَدَعُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الَّذِي أُعْطِي أُعْطِي أَقْوَامًا لِمَا فِي
میں ایک شخص کو دنیا کا مال دیتا ہوں ایک کو نہیں دیتا حالانکہ جسکو نہیں دیتا میں اس سے زیادہ چاہتا ہوں جسکو دیتا ہوں میں انہی لوگوں کو

قُلُوبِهِمْ مِنَ الْجَزَعِ وَالْهَلَعِ وَأَكِلُ أَقْوَامًا إِلَى مَا جَعَلَ اللَّهُ فِي قُلُوبِهِمْ مِنَ الْغِنَى وَ
دیتا ہوں جنکے دل میں بے صبری اور حرص پاتا ہوں اور بعضے لوگوں کو ان کے دلوں میں اللہ نے جو بے پرواہی اور بھلائی رکھی ہے اسکے بھروسے

الْخَيْرِ مِنْهُمْ عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ فَقَالَ عَمْرٌو مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِكَلِمَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
ایسے عمدہ لوگوں میں سے عمرو بن تغلب بھی ہے عمرو بن تغلب کہتے ہیں یہ کلمہ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے میری نسبت فرمایا اسکے بدلہ اگر لال لال

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمْرَ النَّعَمِ

بَابُ ذِكْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِوَايَتِهِ عَنْ رَبِّهِ

اونٹ مجھکو ملتے تو اتنی خوشی نہ ہوتی باب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے پروردگار سے روایت کرنا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ الْهَرَوِيُّ
مجھ سے محمد بن عبدالرحیم نے بیان کیا کہا ہم سے ابوزید سعید بن ربیع نے کہا ہم کو

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْوِيهِ عَنْ
شعبہ بن حجاج نے انہوں نے قتادہ سے انہوں نے انس سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ اپنے پروردگار سے روایت کرتے

قَالَ إِذَا تَقَرَّبَ الْعَبْدُ إِلَيَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَإِذَا تَقَرَّبَ مِنِّي ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ
ہیں فرمایا پروردگار نے جب کوئی بندہ مجھ سے ایک بالشت قریب ہوتا ہے تو میں ہاتھ بھر اس سے قریب ہو جاتا ہوں اور جب کوئی بندہ

مِنْهُ بَاعًا وَإِذَا أَتَانِي مَشْيًا أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى عَنِ
ایک ہاتھ مجھ سے قریب ہوتا ہے تو میں ایک باع اس سے قریب ہو جاتا ہوں اور جب وہ چلتا ہوا میری طرف آتا ہے تو میں دوڑتا ہوا اسکی طرف جاتا

التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رُبَّمَا ذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
سلیمان تیمی سے انہوں نے انس بن مالک سے انہوں نے ابوہریرہ سے کہ ابوہریرہ نے کئی بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیا آپ نے فرمایا

إِذَا تَقَرَّبَ الْعَبْدُ مِنِّي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَإِذَا تَقَرَّبَ مِنِّي ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ
(اللہ تعالی فرماتا ہے) جب کوئی بندہ مجھ سے ایک بالشت قریب ہوتا ہے تو میں اس سے ایک ہاتھ قریب ہو جاتا ہوں اور جب وہ مجھ سے ایک ہاتھ قریب ہوتا ہے

بَاعًا أَوْ بُوعًا وَقَالَ مُعْتَمِرٌ سَمِعْتُ أَبِي سَمِعْتُ أَنَسًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْوِيهِ

ایک بوع ... اور معتمر بن سلیمان نے کہا میں نے اپنے والد سلیمان سے سنا کہا میں نے انس سے سنا انہوں نے

عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ

سے آپ اپنے پروردگار سے روایت کرتے تھے ہم سے آدم بن ابی ایاس نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ نے کہا ہم سے محمد بن زیاد نے کہا میں نے ابوہریرہ سے

أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْوِيهِ عَنْ رَبِّكُمْ قَالَ لِكُلِّ عَمَلٍ كَفَّارَةٌ

سے سنا انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ تمہارے پروردگار سے روایت کرتے تھے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہر گناہ کا ایک کفارہ ہے

وَالصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

جس سے وہ گناہ معاف ہو جاتا ہے اور روزہ خاص میرے لیے ہے میں ہی اس کا بدلہ دوں گا اور روزہ دار کے منہ کی باس اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ وَقَالَ لِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ

ہم سے حفص بن عمر نے بیان کیا کہا ہم سے شعبہ بن حجاج نے انہوں نے قتادہ سے دوسری سند امام بخاری نے کہا مجھ سے خلیفہ بن خیاط

بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

بن زریع نے انہوں نے سعید بن ابی عروبہ سے انہوں نے قتادہ سے انہوں نے ابوالعالیہ سے انہوں نے ابن عباس سے انہوں نے آنحضرت صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرْوِيهِ عَنْ رَبِّهِ قَالَ لَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ إِنَّهُ خَيْرٌ مِنْ

اللہ علیہ وسلم سے آپ نے اپنے پروردگار سے روایت کی پروردگار نے فرمایا کسی بندے کو یوں نہ کہنا چاہیے میں یونس بن متی

يُونُسَ بْنِ مَتَّى وَنَسَبَهُ إِلَى أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي سُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا شَبَابَةُ

پیغمبر سے افضل ہوں آپ نے یونس کو ان کے والد کی طرف نسبت دی ہم سے احمد بن ابی سریج نے بیان کیا کہا ہم کو شبابہ بن سوار

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ

نے خبر دی کہا ہم سے شعبہ بن حجاج نے بیان کیا انہوں نے معاویہ بن قرہ سے انہوں نے عبداللہ بن مغفل سے انہوں نے کہا میں نے فتح مکہ کے دن

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفَتْحِ أَوْ مِنْ سُورَةِ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی اونٹنی پر سوار دیکھا آپ سورۂ فتح یا سورۂ فتح کی آیتیں پڑھ رہے تھے اور آواز دہرا دہرا کر

الْفَتْحِ قَالَ فَرَجَّعَ فِيهَا قَالَ ثُمَّ قَرَأَ مُعَاوِيَةُ يَحْكِي قِرَاءَةَ ابْنِ مُغَفَّلٍ وَقَالَ لَوْلَا

آواز سے ... پھر معاویہ نے اسی طرح آواز دہرا کر قرأت کی جیسے عبداللہ بن مغفل کرتے تھے اور معاویہ

أَنْ يَجْتَمِعَ النَّاسُ عَلَيْكُمْ لَرَجَّعْتُ كَمَا رَجَّعَ ابْنُ مُغَفَّلٍ يَحْكِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

نے کہا اگر مجھ کو یہ خیال نہ ہوتا کہ لوگ تم پر ہجوم کر کے جمع ہو جائیں گے تو میں اسی طرح آواز دہرا کر قرأت کرتا جیسے عبداللہ بن مغفل نے آنحضرت

وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لِمُعَاوِيَةَ كَيْفَ كَانَ تَرْجِيعُهُ قَالَ آ آ آ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ بَابُ مَا يَجُوزُ مِنْ

آواز دہراتے تھے شعبہ نے کہا میں نے معاویہ سے پوچھا ابن مغفل کیونکر آواز دہراتے تھے انہوں نے کہا آآآ تین بار ... باب

تفسير التورية وغيرها من كتب الله بالعربية وغيرها لقول الله تعالى فأتوا

اسمانی کتابوں مثلاً قرآن شریف کی تفسیر (اور ترجمہ) عربی زبان یا دوسری کسی زبان میں کرنا اسکی دلیل یہ ہے اللہ تعالی کا یہ فرمانا ہے اسے پیغمبر کہدے

بالتورية فاتلوها ان كنتم صدقين وقال ابن عباس رضي الله عنهما اخبرني ابو سفين

تورات لاؤ اسکو پڑھو اگر سچے ہو اور ابن عباس نے کہا مجھسے ابو سفیان صخر بن حرب نے بیان

ابن حرب ان هرقل دعا ترجمانه ثم دعا بكتاب النبي صلى الله عليه وسلم فقرأه بسم الله

کیا کہ ہرقل بادشاہ روم نے اپنے ترجمان کو بلوایا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خط منگوایا اسکو پڑھا اس میں یہ لکھا تھا

الرحمن الرحيم من محمد عبد الله ورسوله الى هرقل ويا اهل الكتب تعالوا الى

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے محمد اللہ کے بندے اور اسکے رسول کی طرف سے ہرقل کو معلوم ہو (آگے خط کا مضمون تھا) اور یہ آیت لکھی تھی کتاب

كلمة سواء بيننا وبينكم الاية حدثنا محمد بن بشار حدثنا عثمن بن

والو اس بات پر آجاؤ جو ہم میں تم میں یکساں مانی جاتی ہے اخیر آیت تک ہم سے محمد بن بشار نے بیان کیا کہا ہم سے عثمان بن عمر نے

عمر اخبرنا علي بن المبارك عن يحيى بن ابي كثير عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال

کہا ہمکو علی بن مبارک نے خبر دی انہوں نے یحیی بن ابی کثیر سے انہوں نے ابو سلمہ سے انہوں نے ابو ہریرہ سے انہوں نے کہا

كان اهل الكتاب يقرءون التورية بالعبرانية ويفسرونها بالعربية لاهل

یہودی لوگ کیا کرتے تھے تورات عبرانی زبان میں پڑھتے اور اسکا ترجمہ عربی زبان میں کرکے مسلمانوں کو سناتے آنحضرت

الاسلام فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تصدقوا اهل الكتاب ولا

صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حال دیکھکر فرمایا اہل کتاب کو نہ سچا سمجھو نہ جھوٹا بلکہ یوں

تكذبوهم وقولوا امنا بالله وما انزل الاية حدثنا مسدد حدثنا اسمعيل

کہو ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس کتاب پر جو ہماری طرف اتری اخیر آیت تک (جو سورہ بقرہ میں ہے) ہم سے مسدد نے بیان کیا کہا ہم

عن ايوب عن نافع عن ابن عمر قال اتي النبي صلى الله عليه وسلم برجل وامرأة

اسمعیل نے انہوں نے ایوب سے انہوں نے نافع سے انہوں نے ابن عمر سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک یہودی مرد اور عورت لائے گئے

من اليهود قد زنيا فقال لليهود ما تصنعون بهما قالوا نسخم وجوههما و

انہوں نے زنا کیا تھا آپ نے یہودیوں سے پوچھا تم لوگ زنا میں کیا سزا دیتے ہو انہوں نے کہا ہم دونوں کا منہ کالا کرتے ہیں اور گدھے پر

نخزيهما قال فأتوا بالتورية فاتلوها ان كنتم صدقين فجاءوا فقالوا

الٹا سوار کرکے (انکو ذلیل کرتے ہیں) آپ نے فرمایا اچھا اگر سچے ہو تو تورات لاکر سناؤ تورات لیکر آئے اور اپنے میں کے ایک شخص

لرجل ممن يرضون يا اعور اقرأ فقرأ حتى انتهى الى موضع منها فوضع

سے جس کو پسند کرتے تھے کہنے لگے اے کانے پڑھ کر سنا وہ کانا پڑھنے لگا پڑھتے پڑھتے ایک مقام پر

يَدَهُ عَلَيْهِ، فَقَالَ ارْفَعْ يَدَكَ، فَرَفَعَ يَدَهُ فَإِذَا فِيهِ آيَةُ الرَّجْمِ تَلُوحُ، فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ

رکھ دیا۔ لگا کہنے پیچھے کی آیتیں پڑھنے۔ اس وقت عبداللہ بن سلام نے کہا ذرا اپنا ہاتھ تو اٹھا دیجئو یا رجم کی آیت چمکتی ہوئی نکلی اب کہنے لگے

إِنَّ عَلَيْهِمَا الرَّجْمَ، وَلَكِنَّا نُكَاتِمُهُ بَيْنَنَا، فَأَمَرَ بِهِمَا فَرُجِمَا، فَرَأَيْتُهُ يُجَانِئُ عَلَيْهَا

لگا محمد توراۃ میں تو بیشک رجم ہے لیکن ہم اسکو چھپاتے تھے پھر آنحضرت کا حکم ہوا وہ یہودی مرد اور عورت دونوں سنگسار کیے گئے اور میں نے دیکھا

الْحِجَارَةَ

بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ

تھا۔ باب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا جو قرآن کا عمدہ حافظ ہو وہ بے تکلف تلاوت کرتا ہو وہ قیامت کے دن لکھنے

وَزَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ. حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حَازِمٍ

والے فرشتوں کے ساتھ ہوگا جو عزت دار اور بڑے نیکو کار ہیں اور یہ فرمانا کہ قرآن کو اپنی آوازوں سے زینت دو۔ ہم سے ابراہیم بن حمزہ نے بیان کیا کہا

عَنْ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى

انہوں نے یزید بن عبداللہ بن اسامہ بن ہاد سے انہوں نے محمد بن ابراہیم تیمی سے انہوں نے ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے انہوں نے ابوہریرہ سے انہوں نے

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أَذِنَ اللهُ لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِنَبِيٍّ حَسَنِ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا اللہ اتنا متوجہ ہو کر کسی چیز کو نہیں سنتا جتنا اس پیغمبر کا قرآن پڑھنا سنتا ہے جو خوش آواز ہو اور

يَجْهَرُ بِهِ. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي

پکار کر پڑھ رہا ہو۔ ہم سے یحییٰ بن بکیر نے بیان کیا کہا ہم سے لیث بن سعد نے انہوں نے یونس بن یزید ایلی سے انہوں نے ابن شہاب سے

عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ

کہا مجھکو عروہ بن زبیر اور سعید بن مسیب اور علقمہ بن وقاص لیثی اور عبیداللہ بن عبداللہ سے

عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا، وَكُلٌّ حَدَّثَنِي طَائِفَةً

حضرت عائشہ پر طوفان لگایا گیا تھا اسکا قصہ سنایا اور ان میں سے ہر ایک نے اس حدیث کا ایک ایک ٹکڑا بیان کیا

مِنَ الْحَدِيثِ، قَالَتْ فَاضْطَجَعْتُ عَلَى فِرَاشِي وَأَنَا حِينَئِذٍ أَعْلَمُ أَنِّي بَرِيئَةٌ

اور پہلے گزر چکا ہے۔ حضرت عائشہ کہتی ہیں میں (رو رو کے) اپنے بچھونے پر پڑ رہی مجھکو اسکا یقین تھا چونکہ میں بے گناہ ہوں اللہ

وَأَنَّ اللهَ يُبَرِّئُنِي، وَلَكِنْ وَاللهِ مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنَّ اللهَ يُنْزِلُ فِي شَأْنِي وَحْيًا يُتْلَى

تعالیٰ میری پاکدامنی ضرور ظاہر کریگا پر میں یہ نہیں سمجھتی تھی کہ وہ میرے باب میں قرآن کی آیتیں اتاریگا جو قیامت تک

وَلَشَأْنِي فِي نَفْسِي كَانَ أَحْقَرَ مِنْ أَنْ يَتَكَلَّمَ اللهُ فِيَّ بِأَمْرٍ يُتْلَى، وَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ

پڑھی جائینگی میں اپنی حیثیت اتنی نہیں جانتی تھی کہ اللہ جل شانہ میرے باب میں کلام کرے جسکی تلاوت کی جائے مگر اللہ تعالیٰ نے سورۂ

إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ الْعَشْرَ الْآيَاتِ كُلَّهَا. حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا

نور کی یہ دس آیتیں اتاریں ان الذین جاءوا بالافک اخیر تک (قرآن اسکے کرم و رحم کے)۔ ہم سے ابونعیم نے بیان کیا کہا ہم سے

مسعر عن عدي بن ثابت انه سمع البراء قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم
مسعر بن کدام نے انہوں نے عدی بن ثابت سے کہا انہوں نے براء بن عازب سے سنا وہ کہتے تھے میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ عشاء کی نماز میں
يقرأ في العشاء والتين والزيتون فما سمعت احدا احسن صوتا
سورہ والتین پڑھ رہے تھے میں نے کوئی شخص آپ سے بڑھ کر خوش آواز
او قراءة منه حدثنا حجاج بن منهال حدثنا هشيم عن ابي بشر عن سعيد بن
یا بہتر پڑھنے والا نہیں دیکھا ہم سے حجاج بن منہال نے بیان کیا کہا ہم سے ہشیم نے انہوں نے ابو بشر سے انہوں نے سعید بن جبیر سے
جبير عن ابن عباس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم متواريا بمكة وكان
انہوں نے ابن عباس سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (مشرکوں کے ڈر سے) مکہ میں چھپے رہتے اور جب قرآن
يرفع صوته فاذا سمع المشركون سبوا القرآن ومن جاء به فقال الله عز وجل
بلند آواز سے پڑھتے تو مشرک لوگ قرآن کو اور اس کے لانے والے دونوں کو برا کہتے آخر اللہ تعالیٰ نے اپنے
لنبيه صلى الله عليه وسلم ولا تجهر بصلاتك ولا تخافت بها حدثنا
پیغمبر کو یہ حکم دیا (ولا تجهر بصلاتك ولا تخافت بها یہ حدیث اوپر گذر چکی ہے) ہم سے
اسمعيل حدثني مالك عن عبد الرحمن بن عبد الله بن عبد الرحمن بن ابي
اسمعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہا مجھ سے امام مالک نے انہوں نے عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ سے
صعصعة عن ابيه انه اخبره ان ابا سعيد الخدري قال له اني اراك تحب الغنم
انہوں نے اپنے والد سے کہ ابو سعید خدری صحابی نے ان سے کہا میں دیکھتا ہوں تم کو جنگل میں رہنا بکریاں پالنا پسند
والبادية فاذا كنت في غنمك او باديتك فاذنت للصلوة فارفع صوتك
ہے تو ایسا کر جب تم اپنی بکریوں یا جنگل میں ہو اور نماز کی اذان دو تو خوب بلند آواز سے دو
بالنداء فانه لا يسمع مدى صوت المؤذن جن ولا انس ولا شيء الا شهد له
اس لیے کہ موذن کی آواز جہاں تک کوئی سنے گا جن ہو یا آدمی یا اور کوئی مخلوق وہ قیامت کے دن اس کا گواہ بنے
يوم القيمة قال ابو سعيد سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثنا
گا ابو سعید نے کہا میں نے یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہم سے
قبيصة حدثنا سفين عن منصور عن امه عن عائشة قالت كان النبي صلى
قبیصہ نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان نے انہوں نے منصور سے انہوں نے اپنی والدہ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ سے انہوں نے کہا آنحضرت صلی
الله عليه وسلم يقرأ القرآن ورأسه في حجري وانا حائض باب قول الله
اللہ علیہ وسلم قرآن پڑھا کرتے اور آپ کا سر مبارک میری گود میں ہوتا حالانکہ میں حائضہ ہوتی باب اللہ تعالیٰ کا سورہ

تَعَالَى فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ

فرمایا پڑھو قرآن میں سے جتنا تم کو آسانی سے ہو سکے ۔ ہم سے یحییٰ بن بکیر نے بیان کیا کہا ہم سے لیث نے انہوں نے

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدٍ الْقَارِيَّ

عقیل سے انہوں نے ابن شہاب سے کہا مجھ سے عروہ بن زبیر نے بیان کیا ان کو مسور بن مخرمہ اور عبد الرحمن بن عبد القاری نے

حَدَّثَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ

ان دونوں نے حضرت عمرؓ سے سنا وہ کہتے تھے میں نے ہشام بن حکیم کو سورۂ فرقان پڑھتے سنا

فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَمَعْتُ لِقِرَاءَتِهِ فَإِذَا هُوَ يَقْرَأُ عَلَى

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں کان لگا کر جو سنتا ہوں تو کیا دیکھتا ہوں وہ ایسی قراءتیں

حُرُوفٍ كَثِيرَةٍ لَمْ يُقْرِئْنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكِدْتُ أُسَاوِرُهُ فِي الصَّلَاةِ

اکثر پڑھ رہے ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو نہیں پڑھائی تھیں میں قریب تھا نماز ہی میں اُن پر

فَتَصَبَّرْتُ حَتَّى سَلَّمَ فَلَبَّبْتُهُ بِرِدَائِهِ فَقُلْتُ مَنْ أَقْرَأَكَ هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي سَمِعْتُكَ

حملہ کروں لیکن میں نے صبر کیا جب انہوں نے سلام پھیرا تو ان کی چادر ان کے گلے میں ڈالی اور پوچھا تم کو یہ سورت کس نے

تَقْرَأُ قَالَ أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ كَذَبْتَ أَقْرَأَنِيهَا عَلَى غَيْرِ

پڑھائی جو میں نے ابھی تم کو پڑھتے ہوئے سنی انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے میں نے کہا تم جھوٹے ہو آنحضرت نے تو مجھ کو

مَا قَرَأْتَ فَانْطَلَقْتُ بِهِ أَقُودُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي

یہ سورت دوسری طرح پر پڑھائی ہے جیسے تم پڑھتے ہو اس طرح نہیں آخر میں ان کو کھینچتا ہوا آنحضرت صلعم پاس لے گیا اور میں نے عرض کیا

سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى حُرُوفٍ لَمْ تُقْرِئْنِيهَا فَقَالَ أَرْسِلْهُ اقْرَأْ

یا رسول اللہ یہ سورۂ فرقان اور طرح پڑھتے ہیں آپ نے مجھ کو اس طرح نہیں پڑھائی آپ نے فرمایا اس کو چھوڑ دے ہشام سے فرمایا

يَا هِشَامُ فَقَرَأَ الْقِرَاءَةَ الَّتِي سَمِعْتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہشام پڑھو انہوں نے اسی قراءت سے پڑھی جس طرح میں ان کو سن چکا تھا آپ نے فرمایا (صحیح ہے) یہ سورت اسی طرح

كَذَلِكَ أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ يَا عُمَرُ فَقَرَأْتُ الَّتِي

اتری پھر مجھ سے فرمایا عمر اب تو پڑھ میں نے وہ قراءت سنائی جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

أَقْرَأَنِي فَقَالَ كَذَلِكَ أُنْزِلَتْ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَاقْرَءُوا

مجھ کو سکھائی تھی آپ نے فرمایا (صحیح ہے) یہ سورت اسی طرح اتری ہے دیکھو یہ قرآن عرب کی سات بولیوں پر اتارا گیا ہے جو تم سے آسانی

مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ

بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ وَقَالَ النَّبِيُّ

سے ہو سکے اس طرح پڑھو ۔ باب اللہ تعالیٰ کا (سورۂ قمر میں) فرمانا ہم نے تو قرآن کو سمجھنے یا یاد کرنے کے لیے آسان کر دیا ہے اور نبی

صلى الله عليه وسلم كل ميسر لما خلق له يقال ميسر مهيأ وقال مجاهد يسرنا

ہر شخص کے لیے وہی امر آسان کیا جاتا ہے کہ جس کے لیے وہ پیدا کیا گیا ہے ف میسّر بمعنی تیار کیا گیا آسان کیا گیا اور مجاہد نے کہا اسکو ہم نے

القرآن بلسانك هونا قراءته عليك وقال مطر الوراق ولقد يسرنا القرآن

سہل کیا) ولقد یسرنا القرآن للذکر کا مطلب یہ ہے کہ ہم نے قرآن کو تیری زبان میں آسان کر دیا یعنی اس کا پڑھنا تجھ پر آسان کر دیا اور مطر وراق نے کہا

للذكر فهل من مدكر قال هل من طالب علم فيعان عليه حدثنا أبو معمر

للذکر فهل من مدکر کا مطلب یہ کوئی شخص ہے جو علم کی خواہش رکھتا ہو پھر اللہ اسکی مدد کرے ہم سے ابو معمر نے بیان کیا

حدثنا عبد الوارث قال يزيد حدثني مطرف بن عبد الله عن عمران قال

کہا ہم سے عبد الوارث بن سعید نے کہا ہم سے یزید بن ابی یزید نے کہا مجھ سے مطرف بن عبد اللہ نے انہوں نے عمران بن حصینؓ سے

قلت يا رسول الله فيما يعمل العاملون قال كل ميسر لما خلق له حدثنا

عرض کیا یا رسول اللہ ف پھر عمل کرنیوالوں کو عمل کرنے سے فائدہ ہی کیا ف آپ نے فرمایا نہیں ہر آدمی جس کام کے لیے پیدا کیا گیا ہے ف

محمد بن بشار حدثنا غندر حدثنا شعبة عن منصور والأعمش سمعا سعد

محمد بن بشار نے بیان کیا کہا ہم سے غندر نے کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے منصور اور اعمش سے ان دونوں نے سعد بن عبیدہ سے

بن عبيدة عن أبي عبد الرحمن عن علي رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه كان

سنا انہوں نے ابو عبد الرحمن سلمی سے انہوں نے حضرت علیؓ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ ایک جنازے میں تشریف

في جنازة فأخذ عودا فجعل ينكت في الأرض فقال ما منكم من أحد إلا كتب

رکھتے تھے آپ نے ایک چھڑی لی اس سے زمین کریدنے لگے فرمایا دیکھو تم میں سے ہر شخص کا ٹھکانا (پہلے ہی) لکھ دیا گیا ہے دوزخ

مقعده من النار أو من الجنة قالوا ألا نتكل قال اعملوا فكل ميسر فأما من

یا بہشت میں لوگوں نے کہا پھر تقدیر کے لکھے پر ہم بھروسا کر لیں (عمل کرنا چھوڑ دیں) آپ نے فرمایا نہیں (ہر ایک) عمل کیے جاؤ بات یہ ہے ہر

أعطى واتقى الآية باب قول الله تعالى بل هو قرآن مجيد في لوح

کی آیت آخر تک فأما من أعطى واتقى اخیر تک ف باب اللہ تعالیٰ کا (سورۂ بروج میں) فرمانا یہ قرآن بزرگی والا ہے جو لوح محفوظ میں

محفوظ والطور وكتاب مسطور قال قتادة مكتوب يسطرون يخطون

لکھا ہوا ہے ف اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا قسم ہے طور پہاڑ کی اور اس کتاب کی جو مسطور ہے قتادہ نے کہا ف مسطور کا معنی لکھی گئی اور اسی

في أم الكتاب جملة الكتاب وأصله ما يلفظ ما يتكلم من شيء إلا كتب عليه

فی ام الکتاب یعنی مجموعی اصلی کتاب میں ف یہ جو سورۂ ق میں فرمایا ما یلفظ من قول اسکا معنی یہ ہے کہ جو بات وہ منہ سے نکالتا ہے اس

وقال ابن عباس يكتب الخير والشر يحرفون يزيلون وليس أحد يزيل لفظ

اور ابن عباسؓ نے کہا ف نیکی اور بدی یہ فرشتہ لکھتا ہے ف یحرفون الکلم عن مواضعه لفظوں کو انکے ٹھکانوں سے ہٹا دیتے ہیں کیونکہ اللہ کی کتاب

الكتاب من كتب الله عز وجل ولكنهم يحرفونه يتأولونه على غير تأويله دراستهم تلاوتهم واعية حافظة وتعيها

نہیں ہے جو ہٹا سکتا ہو لفظ کو اس میں تحریف کرتے ہیں یعنی ایسے معنی بیان کرتے ہیں جو اس کے اصلی معنے نہیں ہیں ف وہ کتاب سے دراستہم

تحفظها وأوحي إلي هذا القرآن لأنذركم به يعني أهل مكة ومن بلغ هذا القرآن فهو له نذير

یعنی حدیث تلاوت مراد ہے واعیہ حافظہ یاد رکھنے والا تعیہا یاد رکھے (سورۂ یونس میں) اوحی الی ھذا القرآن

وقال لي خليفة بن خياط حدثنا معتمر سمعت أبي عن قتادة عن أبي رافع عن أبي

امام بخاری نے کہا مجھ سے خلیفہ بن خیاط نے کہا ہم سے معتمر نے بیان کیا کہا میں نے اپنے والد (سلیمان) سے سنا انہوں نے قتادہ سے انہوں نے ابورافع

هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لما قضى الله الخلق كتب كتابا عنده

سے انہوں نے ابوہریرہ رض سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ جب خلقت کا پیدا کرنا ختم کر چکا (یا جب خلقت پیدا کر چکا)

غلبت أو قال سبقت رحمتي غضبي فهو عنده فوق العرش حدثني محمد

اس میں یوں ہے میری رحمت میرے غصہ پر غالب ہے یا میرے غصے سے آگے بڑھ گئی ہے ف مجھ سے محمد بن ابی غالب نے بیان

ابن أبي غالب حدثنا محمد بن إسمعيل حدثنا معتمر سمعت أبي يقول حدثنا قتادة

کیا کہا ہم سے محمد بن اسمٰعیل بصری نے کہا ہم سے معتمر بن سلیمان نے کہا میں نے اپنے باپ سے سنا وہ کہتے تھے ہم سے قتادہ نے

أن أبا رافع حدثه أنه سمع أبا هريرة رض يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

بیان کیا ان سے ابورافع نے انہوں نے ابوہریرہ رض سے سنا وہ کہتے تھے میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے

يقول إن الله كتب كتابا قبل أن يخلق الخلق إن رحمتي سبقت غضبي فهو مكتوب

اللہ تعالیٰ نے خلقت پیدا کرنے سے پہلے ف ایک کتاب لکھی (وہ اس کے پاس ہے) یہ لکھا کہ میری رحمت میرے غصے سے بڑھ گئی اور وہ کتاب پروردگار

عنده فوق العرش باب قول الله تعالى والله خلقكم وما تعملون إنا كل

کے پاس عرش پر ہے باب اللہ تعالیٰ کا (سورۂ والصافات میں) فرمانا اللہ نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے کاموں کو ف اور (سورۂ قمر میں) فرمایا

شيء خلقناه بقدر ويقال للمصورين أحيوا ما خلقتم إن ربكم الله الذي

ہم نے ہر چیز کو اندازے سے پیدا کیا ف اور مورت بنانے والوں سے قیامت کے دن (عذاب کے طور پر) یہ کہا جائیگا تم نے جو بنایا ف اس میں

خلق السموات والأرض في ستة أيام ثم استوى على العرش يغشي الليل

آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر آسمان زمین بنا کر وہ تخت پر چڑھا رات سے دن کو ڈھانپتا ہے اور

النهار يطلبه حثيثا والشمس والقمر والنجوم مسخرات بأمره ألا له الخلق

رات سے دن کے پیچھے لگی دوڑتی رہتی ہے اور سورج اور چاند اور تارے ان کو بھی اسی نے بنایا سب اسی کے حکم کے تابع ہیں

والأمر تبارك الله رب العالمين قال ابن عيينة بين الله الخلق من الأمر بقوله

اسی سے سب کچھ بنا اور اسی کا حکم چلتا ہے بڑی برکت والا ہے اللہ جو سارے جہان کا مالک ہے سفیان بن عیینہ نے کہا ف

تَعَالَى أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ وَسَمَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانَ عَمَلًا قَالَ أَبُو

الا له الخلق والامر کہ خلق اور امر اسی کا ہے (وہ مخلوق ہی ہیں) اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایمان کو بھی عمل فرمایا ابوذر اور ابوہریرہ نے کہا

ذَرٍّ وَأَبُو هُرَيْرَةَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ إِيمَانٌ بِاللهِ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کون سا عمل افضل ہے آپ نے فرمایا ایمان باللہ اور جہاد فی سبیل

وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِهِ وَقَالَ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ وَقَالَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ لِلنَّبِيِّ

اللہ اور اللہ تعالی نے فرمایا جزاء بما کانوا یعملون (عمل میں ایمان بھی ہے) اور عبد القیس کے ایلچیوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْنَا بِجُمَلٍ مِنَ الْأَمْرِ إِنْ عَمِلْنَا بِهَا دَخَلْنَا الْجَنَّةَ فَأَمَرَهُمْ بِالْإِيمَانِ

سے عرض کیا ہم کو دین کے چند جامع اور کلی ایسی باتیں بتلا دیجئے اگر ہم ان پر عمل کریں تو بہشت میں جا پہنچیں آنحضرت نے ان کو ایمان اور توحید کی

وَالشَّهَادَةِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ فَجَعَلَ ذَلِكَ كُلَّهُ عَمَلًا حَدَّثَنَا

شہادت اور نماز اور زکوۃ کا حکم دیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سب چیزوں کو عمل میں داخل کیا ہم سے

عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ وَ

عبد اللہ بن عبد الوہاب نے بیان کیا کہا ہم سے عبد الوہاب نے کہا ہم سے ایوب سختیانی نے انہوں نے ابو قلابہ اور

الْقَاسِمِ التَّمِيمِيِّ عَنْ زَهْدَمٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ هَذَا الْحَيِّ مِنْ جَرْمٍ وَبَيْنَ الْأَشْعَرِيِّينَ

قاسم تمیمی سے انہوں نے زہدم سے (جو جرم قبیلے کے تھے) انہوں نے کہا جرم اور اشعر قبیلے والوں میں دوستی اور برادری تھی

وُدٌّ وَإِخَاءٌ فَكُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ فَقُرِّبَ إِلَيْهِ الطَّعَامُ فِيهِ لَحْمُ دَجَاجٍ

تو ہم ابو موسی اشعری کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں کھانا ان کے سامنے لایا گیا جس میں مرغ کا گوشت تھا

وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمِ اللهِ كَأَنَّهُ مِنَ الْمَوَالِي فَدَعَاهُ إِلَيْهِ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُهُ

اتفاق سے وہاں ایک شخص بنی تیم اللہ قبیلے کا بھی بیٹھا تھا وہ عرب کے غلام لوگوں میں سے معلوم ہوتا تھا خیر ابو موسی نے اس کو بھی کھانے

يَأْكُلُ شَيْئًا فَقَذِرْتُهُ فَحَلَفْتُ لَا آكُلُ فَقَالَ هَلُمَّ فَلْأُحَدِّثْكَ عَنْ ذَاكَ إِنِّي

کے لیے بلایا وہ کہنے لگا میں نے مرغی کو نجاست کھاتے دیکھا اس لیے مجھ کو نفرت پیدا ہوئی میں نے قسم کھا لی ابو موسی نے کہا ادھر آ کھانا کھا

أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ نَسْتَحْمِلُهُ قَالَ وَاللهِ لَا

ابو موسی نے کہا ادھر آ کھانے میں شریک ہو میں تجھ سے قسم کا علاج بھی بیان کرتا ہوں ہوا یہ کہ میں چند اشعری لوگوں کے ساتھ آنحضرت کے پاس آیا

أَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَهْبِ إِبِلٍ فَسَأَلَ عَنَّا فَقَالَ

ہم لوگ آپ سے سواری مانگتے تھے آپ نے فرمایا اللہ کی قسم میں تم کو سواری نہیں دینے کا میرے پاس سواری دواری نہیں ہے ہم لوگ خاموش ہو کر لوٹ

أَيْنَ النَّفَرُ الْأَشْعَرِيُّونَ فَأَمَرَ لَنَا بِخَمْسِ ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرَى ثُمَّ انْطَلَقْنَا قُلْنَا

اشعری لوگ کہاں گئے جو سواری مانگتے تھے پانچ سفید کوہان والے عمدہ اونٹ ہم کو عنایت فرمائے ہم اونٹ لیکر چلتے ہوئے رستے میں ہم لوگوں نے

ما صنعنا حلف رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحملنا وما عنده ما يحملنا ثم حملنا

آئیں ہیں کہا اور سواری نہیں ... کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم کھائی تھی ہم کو سواری نہیں دینے کے فرمایا تھا میرے پاس سواری نہیں کہ

تغفلنا رسول الله صلى الله عليه وسلم يمينه والله لا نفلح أبدا فرجعنا إليه فقلنا

... غفلت میں آپکا اونٹ لیے آپ کو قسم یاد نہیں دلائی خدا کی قسم ہماری کبھی بھلائی نہیں ہو سکتی ... یہ گفتگو کر کے ہم پھر آپ کے پاس لوٹ کر آئے

له فقال لست أنا أحملكم ولكن الله حملكم إني والله لا أحلف على يمين فأرى

... کہا ... آپ نے فرمایا میں نے تم کو سواری نہیں دی ... تم کو سواری عنایت فرمائی اور میرا تو خدا کی قسم

غيرها خيرا منها إلا أتيت الذي هو خير منه وتحللتها حدثنا عمرو بن علي

حال یہ اگر کسی بات کی قسم کھا لیتا ہوں پھر اس کے خلاف کرنا بہتر سمجھتا ہوں تو جو کام بہتر معلوم ہوتا ہے وہ کرتا ہوں اور قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں

حدثنا أبو عاصم حدثنا قرة بن خالد حدثنا أبو جمرة الضبعي قلت لابن

کہا ہم سے ابو عاصم نبیل نے کہا ہم سے قرہ بن خالد نے کہا ہم سے ابو جمرہ ضبعی نے انہوں نے کہا میں نے ابن عباس سے

عباس فقال قدم وفد عبد القيس على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا

کہا کوئی حدیث ہم کو بیان کرو انہوں نے کہا ایسا ہوا عبد القیس قبیلے کے ایلچی (چودہ لوگ) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے کہنے لگے

إن بيننا وبينك المشركين من مضر وإنا لا نصل إليك إلا في أشهر حرم فمرنا

کہ ... ہوا اور ... یا رسول اللہ ہمارے اور آپ کے بیچ مضر قبیلے کے کافر حائل ہیں ہم آپ کے پاس صرف حرام مہینوں میں آ سکتے ہیں تو ہم کو کچھ ایسی

بجمل من الأمر إن عملنا به دخلنا الجنة وندعو إليها من وراءنا قال آمركم بأربع

دین کی جامع اور مختصر باتیں بتلا دیجیے اگر ہم ان پر عمل کریں تو بہشت میں جائیں اور جو لوگ ہمارے پیچھے (اپنے ملک میں) ہیں ان کو بھی ان پر عمل کرنے

وأنهاكم عن أربع آمركم بالإيمان بالله وهل تدرون ما الإيمان بالله شهادة

ایمان باللہ کا تم جانتے ہو ایمان باللہ کیا ہے وہ اس بات کی گواہی دینا ہے گواہی دینے

أن لا إله إلا الله وإقام الصلاة وإيتاء الزكاة وتعطوا من المغنم الخمس و

سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور نماز کا اور زکوٰۃ کا اور لوٹ کے مال میں سے پانچواں حصہ امام کے پاس دینا

أنهاكم عن أربع لا تشربوا في الدباء والنقير والظروف المزفتة والحنتمة

کرتا ہوں اور چار باتوں سے منع کرتا ہوں کدو کی تونبی اور لکڑی کے کریدے ہوئے برتن اور روغنی برتنوں اور سبز لاکھی برتن میں مت پیا کرو

حدثنا قتيبة بن سعيد حدثنا الليث عن نافع عن القسم بن محمد عن

ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا کہا ہم سے لیث نے انہوں نے نافع سے انہوں نے قاسم بن محمد سے انہوں نے حضرت

عائشة رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن أصحاب هذه الصور

عائشہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تصویریں بنانے والے قیامت کے دن عذاب دیے جائیں گے

يعذبون يوم القيمة ويقال لهم احيوا ما خلقتم حدثنا ابو النعمن

عذاب کیا جاوے گا قیامت کے دن اور کہا جاوے گا جلاؤ اس کو جو تم نے بنایا ہم سے ابو النعمان محمد بن فضل سدوسی

حدثنا حماد بن زيد عن ايوب عن نافع عن ابن عمر رض قال قال النبي صلى الله

نے بیان کیا کہا ہم سے حماد بن زید نے انہوں نے ایوب سختیانی سے انہوں نے نافع سے انہوں نے ابن عمر رض سے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

عليه وسلم ان اصحاب هذه الصور يعذبون يوم القيمة ويقال لهم احيوا ما

ان تصویروں والوں پر قیامت کے دن عذاب دیا جاوے گا ان سے کہا جاوے گا جن کو تم نے بنایا ان میں جان

خلقتم حدثنا محمد بن العلاء حدثنا ابن فضيل عن عمارة عن ابي زرعة

ڈالو ہم سے محمد بن علاء نے بیان کیا کہا ہم سے محمد بن فضیل نے انہوں نے عمارہ بن قعقاع سے انہوں نے ابو زرعہ سے

سمع ابا هريرة رض قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول قال الله عز وجل

انہوں نے ابو ہریرہ رض سے انہوں نے کہا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے اللہ تعالی فرماتا ہے اس سے بڑھ کر

ومن اظلم ممن ذهب يخلق كخلقي فليخلقوا ذرة او ليخلقوا حبة او شعيرة

ظالم کون ہوگا جو میری طرح کسی کو پیدا کرنا چاہے اچھا تو پیدا کریں ایک چیونٹی تو بنائیں یا ایک دانہ گیہوں یا جو

باب قراءة الفاجر والمنافق واصواتهم وتلاوتهم لا تجاوز حناجرهم

باب فاجر اور منافق کی تلاوت کا بیان اور ان کی آوازیں اور تلاوت ان کے حلق کے نیچے نہیں اترتی

حدثنا هدبة بن خالد حدثنا همام حدثنا قتادة حدثنا انس عن

ہم سے ہدبہ بن خالد نے بیان کیا کہا ہم سے ہمام بن یحیی نے کہا ہم سے قتادہ نے کہا ہم سے انس رض نے انہوں نے

ابي موسى رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال مثل المؤمن الذي يقرأ

ابو موسی رض سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا اس مومن کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے ترنج کی

القران كالاترجة طعمها طيب وريحها طيب والذي لا يقرأ كالتمرة طعمها

طرح ہے جس کا مزہ بھی اچھا خوشبو بھی اچھی اور اس مومن کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا کھجور کی مثال ہے مزہ تو عمدہ لیکن

طيب ولا ريح لها ومثل الفاجر الذي يقرأ القران كمثل الريحانة ريحها طيب

خوشبو بالکل نہیں اور اس فاسق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے ریحان کی طرح ہے خوشبو تو عمدہ

وطعمها مر ومثل الفاجر الذي لا يقرأ القران كمثل الحنظلة طعمها مر ولا ريح

اچھی پر مزہ کڑوا اور اس فاسق کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا ایسی ہے جیسے اندرائن کا پھل مزہ بھی کڑوا اور خوشبو بھی ندارد

لها حدثنا علي حدثنا هشام اخبرنا معمر عن الزهري ح وحدثني احمد بن

ہم سے علی بن عبداللہ مدینی نے بیان کیا کہا ہم سے ہشام بن یوسف نے کہا ہم کو معمر نے خبر دی انہوں نے زہری

صالح حدثنا عنبسة حدثنا يونس عن ابن شهاب أخبرني يحيى بن عروة بن

کہا ہم سے عنبسہ بن خالد نے کہا ہم سے یونس بن یزید ایلی نے انہوں نے ابن شہاب سے کہا مجھ کو یحیی بن عروہ بن زبیر نے خبر دی انہوں

الزبير أنه سمع عروة بن الزبير قالت عائشة رضـ سأل أناس النبي صلى الله عليه و

نے عروہ بن زبیر سے سنا انہوں نے کہا حضرت عائشہؓ نے کہ چند آدمیوں (ربیع بن کعب اور اس کی قوم کے لوگوں) نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے

سلم عن الكهان فقال إنهم ليسوا بشيء فقالوا يا رسول الله فإنهم يحدثون بالشيء

کاہنوں کو پوچھا آپ نے فرمایا وہ کوئی چیز نہیں (ان کا کچھ اعتبار نہیں ہے) لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ بعض بات تو ان کی جو وہ کہتے ہیں

يكون حقا قال فقال النبي صلى الله عليه وسلم تلك الكلمة من الحق يخطفها

سچ نکلتی ہے آپ نے فرمایا یہ وہ بات ہوتی ہے جسکو جن (شیطان فرشتوں سے سن کر) اڑا لیتا ہے اور اپنے دوست کے کان میں مرغی کی طرح کڑ کڑ کرتا ہے

الجني فيقرقرها في أذن وليه كقرقرة الدجاجة فيخلطون فيه أكثر من مائة

پھر وہ کاہن اس میں سو جھوٹ سے زیادہ (اپنی طرف سے) ملاتے ہیں اور لوگوں سے بیان کرتے ہیں

كذبة حدثنا أبو النعمان حدثنا مهدي بن ميمون سمعت محمد بن سيرين

ہم سے ابو النعمان (محمد بن فضل سدوسی) نے بیان کیا کہا ہم سے مہدی بن میمون ازدی نے کہا میں نے محمد بن سیرین سے

يحدث عن معبد بن سيرين عن أبي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يخرج ناس من قبل

سنا انہوں نے معبد بن سیرین سے انہوں نے ابو سعید خدریؓ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا کچھ لوگ (میرے بعد) مشرق کی طرف سے نکلیں گے

المشرق ويقرءون القرآن لا يجاوز تراقيهم يمرقون من الدين كما يمرق السهم

وہ (ظاہر میں مسلمان ہوں گے) قرآن پڑھیں گے مگر ان کے گلوں کے نیچے نہیں اترے گا یہ لوگ دین سے اس طرح باہر ہو جائیں گے جیسے تیر شکار کے

من الرمية ثم لا يعودون فيه حتى يعود السهم إلى فوقه قيل ما سيماهم قال

جانور میں سے پار نکل جاتا ہے پھر وہ دین میں لوٹ کر نہیں آئیں گے جب تک تیر اپنے چلہ پر لوٹ کر نہ آئے لوگوں نے پوچھا یا حضرت

سيماهم التحليق أو قال التسبيد باب قول الله تعالى ونضع الموازين

ان کی نشانی کیا ہے آپ نے فرمایا سر منڈانا یا یوں فرمایا التسبید باب اللہ تعالی کا (سورہ انبیاء میں) فرمانا اور قیامت کے دن ہم ٹھیک ٹھیک ترازو

القسط وأن أعمال بني آدم وقولهم يوزن وقال مجاهد القسطاس

رکھیں گے اور آدمیوں کے اعمال اور ان کے اقوال ان میں تولے جائیں گے مجاہد نے کہا (اس کو فریابی نے وصل کیا) قسطاس کا لفظ جو قرآن میں ہے

العدل بالرومية ويقال القسط مصدر المقسط وهو العادل وأما القاسط

رومی زبان کا لفظ ہے اس کا معنی عدل (انصاف) کا ترازو کہتے ہیں قسط مصدر ہے مقسط کا مقسط کہتے ہیں عادل کو اور قاسط

فهو الجائر حدثني أحمد بن إشكاب حدثنا محمد بن فضيل عن عمارة بن

ستمگار ظالم کو کہتے ہیں ہم سے احمد بن اشکاب نے بیان کیا کہا ہم سے محمد بن فضیل نے انہوں نے عمارہ بن قعقاع سے

الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

انہوں نے ابو زرعہ سے انہوں نے ابو ہریرہ رض سے انہوں نے سنا کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

كَلِمَتَانِ حَبِيبَتَانِ اِلَى الرَّحْمٰنِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ

دو کلمے ایسے ہیں جو خداوند کریم کو بہت پسند ہیں زبان پر ہلکے ہیں (قیامت کے دن)

ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

اعمال کے ترازو میں بھاری اور وزنی ہونگے وہ کیا ہیں سبحان

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

و بحمدہ سبحان اللہ العظیم ہیں

تَمَّ الْجُزْءُ الثَّلٰثُوْنَ وَبِهٖ كَمَلَ الْكِتَابُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَوَّلًا وَّاٰخِرًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا

یا اللہ میں تیرا شکر کس زبان سے ادا کروں اگر ہر بن مو زبان ہو جائے تو بھی تیری اس نعمت عظمیٰ کا شکر مجھ سے ادا نہیں ہو سکتا کہ تو نے ایک عرصہ قلیل میں اس کتاب عظیم الشان کے ترجمہ اور شرح سے فراغت بخشی جو بعد تیری کتاب پاک کے دنیا کی تمام کتابوں سے زیادہ افضل اور زیادہ صحیح ہے اس کتاب مستطاب کا ترجمہ جمادی الاولی ۱۳۲۱ ہجری کو شروع ہوا تھا اور تمام ہوا دوسری ماہ ربیع الاول روز دوشنبہ ۱۳۲۳ ہجری کو ماہ ولادت و یوم ولادت جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم میں اس حساب سے کل مدت تالیف اکیس ماہ ۲۰ یوم ہوئی پس یا اللہ اس ترجمہ اور شرح کو محض اپنے فضل و کرم سے قبول فرما کیونکہ میں نے یہ سب محنت اور مشقت اس عالم پیری اور ناتوانی میں خالص تیری ہی رضا مندی کے لئے اٹھائی ہے تو ہر ایک کی نیت سے خوب واقف ہے آمین یارب العالمین۔ علاوہ ان بارہ سندوں کے جو مقدمہ کتاب میں لکھی گئی ہیں مترجم کو ایک سند مولانا مولوی سید محمد نذیر حسین صاحب نور اللہ مرقدہ سے بھی حاصل ہوئی ہے مولانا مرحوم اس کتاب کو مولانا شاہ محمد اسحاق صاحب سے روایت کرتے ہیں وہ شاہ عبد العزیز صاحب دہلوی سے باقی وہی سند ہے جو گیارہویں سند میں مقدمہ کتاب میں بیان ہوئی ہے یا اللہ ان سب کے طفیل سے گنہگار مترجم اور اسکے والدین اور بھائی بہنوں عزیز و اقربا اور تمام مومنین اور مومنات کو بخشدے خاص کر ان مومنین اور مومنات کو جو اس ترجمہ کو پڑھیں یا سنیں یا پڑھائیں آمین یارب العالمین۔ اور خاص کر میاں شیخ احمد فرزند شیخ محی الدین مرحوم کو جنہوں نے اس کتاب کے طبع اور اشاعت میں بڑی کوشش فرمائی اور زر خطیر کا صرفہ گوارا کیا یا اللہ انکی تجارت میں برکت دے اور انکے والد کو مراتب عالیہ عطا فرما جنہوں نے اپنی عمر کا بڑا حصہ اشاعت حدیث میں صرف کیا آمین یارب العالمین فقط

	تاریخ ابتدائے ترجمہ از مترجم	

ہوا اس ترجمہ کا جبکہ آغاز		لقب جسکو ملا تیسیر باری		دعا کی میں نے یارب اسکی تاریخ		ہوا الہام کہ ترجمہ بخاری ۱۳۲۱

	تاریخ اختتام ترجمہ از مترجم	

ہوئی کامل یہ جب شرح بخاری		تو حالت ذوق کی تھی مجھ پہ طاری		ادھر تھی فکر تاریخ تمامی
ادھر تھا فیض ربانی بھی جاری		ندا آئی سریدہ کر سر کفر		عجیب دلکش ہوئی تیسیر باری ۱۳۲۳